

مشکوٰۃ شریف مترجم

مُصَنَّف

امام ولی اللہ رحمہ اللہ علیہ

دوم

مترجم

مولانا عبدالحلیم علوی



مکتب رحمانیہ

اقرا سنٹر عرفی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7221395

مِسْكُوۃ شَرِیف

جلد دوم

صاحِ رِشۃ کے علاوہ بہت سی مشہور و متداول کتب حدیث کے
منتخب چھ ہزار سے زائد احادیث کا بے نظیر اور مقبول مجموعہ

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب النمیری

متوفی ۷۴۳ھ

مترجم : مولانا عبد الحلیم علومی (فاضل عربی)

مکتبۂ رحمانیہ

اقرائمنہ اردو بازار لاہور
۱۸ — اردو بازار



نام کتاب مشکوٰۃ مترجم جلد دوم
طابع مقبول الرحمان
مطبع نائل سٹار پرنٹرز لاہور
طبع دوم ایک ہزار

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 'انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت' طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو از
راہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم
بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

فہرست مضامین جلد دوم مشکوٰۃ شریف مترجم

مضامین	مضامین
۴۳	۱ کتاب البیوع
۴۷	۲ خرید و فروخت کے مسائل
۸۱	۳ کمانے اور حلال روزی کے طلب کرنے کا بیان
۸۲	۴ معاملہ میں نرمی کرنے کا بیان
۸۵	۵ کن کن صورتوں میں بیع فسخ ہو سکتی ہے
۸۷	۶ سود کا بیان
۹۰	۷ بیوع فاسدہ اور منوعہ کا بیان
۹۲	۸ بقیہ مسائل بیوع فاسدہ
۹۶	۹ بیع سلم اور رہن "گردی رکھنے" کا بیان
۹۹	۱۰ ذخیرہ اندوزی "لوگوں کو تنگ کرنے کے لیے غلہ
۱۰۳	۱۱ کار دنا" کا بیان
۱۰۶	۱۲ افلاس اور مفلس کو مہلت دینے کا بیان
۱۱۲	۱۳ شرکت اور وکالت کا بیان
۱۱۵	۱۴ غصب اور عاریت کا بیان
۱۱۶	۱۵ شفعہ کا بیان
۱۲۲	۱۶ بٹائی پر باغات دینے اور مزارعت کا بیان
۱۲۳	۱۷ اجارہ "مزدوری کرے" کا بیان
۱۲۵	۱۸ کاشتکار "پیر آباد دین" کو آباد کرنے اور سلب کرنے کے بیان میں
۱۲۹	۱۹ بخششوں کا بیان
۱۳۲	۲۰ بقیہ مسائل بخششوں کا بیان
۱۳۴	۲۱ گری پڑی چیز کا بیان
۱۳۵	۲۲ فرائض "میراث" کا بیان
۱۳۹	۲۳ کتاب النکاح
۱۴۲	۲۴ نکاح کا بیان
۱۴۴	۲۵ غلطوبہ منگوتر کے دیکھنے اور سترہ پروردہ کا بیان
۱۴۶	۲۶ نکاح میں دی کا ہوا اور عورت کے اجازت طلب کرنے کا بیان
۱۴۷	۲۷
۱۵۰	۲۸

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۲۵۲	کفار کو امن دینے کے بیان میں	۱۵۴	قسامت کا بیان
۲۵۵	غنائم کی تقسیم اور ان میں خیانت کرنے کے بیان میں	۱۵۵	مزمندوں اور ان لوگوں کے قتل کرنے کا بیان جو فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں
۲۶۸	جزیرہ کا بیان	۱۶۰	کتاب الحدود
۲۶۰	صلح کا بیان	۱۶۹	حدود کا بیان
۲۶۴	جزیرہ عرب سے یہودیوں کے اخراج کا بیان	۱۶۶	بجور کے باعث کائے کا بیان
۲۶۶	مال فی الجہول بغیر ثرائی کے باعث آئے یا صلح سے ملے، کا بیان	۱۶۷	حدود میں شفا رش کرنے کا بیان
۲۶۹	کتاب العید والذباغ	۱۶۸	شرب کی حد کا بیان
۲۸۵	شکار اور فوج شدہ جانوروں کے احکام کے بیان میں	۱۶۹	جس پر حد قائم ہو اس پرین طعن اور بد عائد کرنے کا بیان
۲۸۶	کتے کے شکار کا بیان	۱۷۸	نصیر کا بیان
۲۹۴	حلال اور حرام چیزوں کا بیان	۱۷۹	شراب اور اس کے پیئے دانے کے حق میں وعید کا بیان
۲۹۶	حقیقہ کا بیان	۱۸۱	شراب کی تعزیر "سزائے" کا بیان
۳۱۰	کتاب الاطعمہ	۱۸۳	سپرداری اور قضا کرتے کا بیان
۳۱۴	کھانوں کا بیان	۱۸۶	حکومت کرنے کا بیان
۳۱۵	ضیافت کا بیان	۱۹۰	حاکموں کو رعایا پر آسانی اور نرمی کرنا واجب ہے
۳۱۹	مجموعہ مضطر کے کھانے کا بیان	۱۹۹	قضا "قاضی بننے کا دستور اور قضاء سے پرہیز کرنے کا بیان
۳۲۱	پینے کی چیزوں کا بیان	۲۰۰	حکام کی خوراک اور ان کے تحائف کا بیان
۳۲۲	تقیع اور نبیذ "ہلگوئے ہوئے انگور یا کھجور کے شربت" کا بیان	۲۰۲	قضایا "مقدمات" اور گواہیوں کا بیان
۳۲۲	پر تنوں کے ڈھانپنے کا بیان	۲۰۴	کتاب الجہاد
۳۲۴	کتاب اللباس	۲۰۶	جہاد کا بیان
۳۲۶	لباس "پوشاک" کا بیان	۲۲۶	جہاد کے اسباب کی تیاری کرنے کے بیان میں
۳۲۸	انگوٹھی پہننے کا بیان	۲۳۱	کتاب آداب السفر
۳۳۰	جوتوں کا بیان	۲۳۲	سفر کے آداب کا بیان
۳۳۲	کنگھی کرنے کا بیان	۲۳۷	کفار کو اسلام کی دعوت دینے کا بیان
۳۵۴	نصاب کا بیان	۲۴۲	جہاد میں لڑنے کا بیان
۳۵۹	کتاب الطب والرقی	۲۴۶	قیدیوں کے احکام

صفحہ نمبر	مضامین
۴۷۲	غصہ اور تکبر کا بیان
۴۷۵	ظلم کا بیان
۴۷۸	امر بالمعروف و نہی کا حکم کرنے کا بیان
۴۷۵	کتاب الزقاق
۴۸۴	رتاق ہول میں نرمی پیدا کرنے والی کا بیان
۴۹۹	فقراء کی فضیلت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے
۴۹۹	زندگی گزارنے کے طریقوں کا بیان
۵۰۷	امید رکھنے اور صبر کرنے کا بیان
۵۱۰	طاقت کرنے کے لیے مال اور عمر کی خواہش کرنے
۴۹۶	کا بیان
۵۱۲	توکل اور صبر کا بیان
۵۱۸	ریا اور سمعہ سنانے کی عرض سے عمل کرنے کی
۵۱۸	مذمت کا بیان
۵۲۳	روئے اور رہنے کا بیان
۵۲۸	لوگوں کی حالت کے متغیر و تبدیل ہونے کا بیان
۵۲۱	ڈرانے اور نصیحت کرنے کا بیان



صفحہ نمبر	مضامین
۴۵۹	طب مروائی اور منہجوں کا بیان
۴۵۹	نیک شگون اور بد شگون کا بیان
۴۷۲	کہانت و آئندہ کی خبریں بتلانے کی مذمت کا بیان
۴۷۵	کتاب الرویاء
۴۸۲	خوابوں کا بیان
۴۸۲	کتاب الآداب
۴۹۰	سلام کا بیان
۴۹۰	اجازت لینے کا بیان
۴۹۶	مصافحہ اور معالفت کے طریقے کا بیان
۴۹۸	قیام و کھڑے ہونے کا بیان
۵۰۲	بیٹھے بٹھانے اور چلنے کا بیان
۵۰۵	پھینکنے اور چھائی لینے کا بیان
۵۰۶	فہنے کا بیان
۵۱۲	اچھے اور بُرے نام رکھنے کا بیان
۵۱۷	خوش تقریر اور شعر کا بیان
۵۱۷	عجبت اور زبان کی حفاظت کا بیان
۵۲۹	وعدہ کا بیان
۵۲۱	خوش مسی کا بیان
۵۲۲	نسب پر فخر کرنے کی مذمت
۵۲۳	صلہ رحمی کا بیان
۵۲۳	مخلوق پر شفقت کا بیان
۵۵۲	اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا اور اللہ تعالیٰ کے
۵۵۲	لیے ہی کسی سے دوستی کرنے کا بیان
۵۵۹	آپس میں ترک تعلقات اور رشتہ داروں سے
۵۵۹	قطع رحمی کی مذمت
۵۶۴	کاموں میں احتیاط کرنا اور جلد بازی کرنے سے
۵۶۴	بچنے کی تاکید کے بیان میں
۵۶۷	حسن خلق اور حیا کرنے کا بیان

کچھ اپنی زبان میں

زیر نظر کتاب مشکوٰۃ المصابیح مترجم بدیع قارئین ہے۔ شرق و غرب کے اہل علم میں یہ کتاب اپنی تدریس کے یومِ اول ہی سے یکساں طور پر مقبول ہے۔ اس کی غایت درجہ علمی افادیت کے پیش نظر اسے نہ صرف ہمارے قدیم نصابِ درس میں شامل کیا گیا ہے بلکہ اس کے بعض اجزاء سرکاری کلیات و جامعات میں بھی شامل نصاب ہیں۔

اثرِ حدیث کے ضخیم اور مظلوم ذخیروں سے ایک عام قاری کے لئے براہِ راست استفادہ بہت مشکل تھا۔ چنانچہ عام مسلمان طبقے کو مصابیح نور ہدایت سے مستفیض کرنے کے لئے مشکوٰۃ المصابیح ترتیب دی گئی۔ یہ کتاب احادیثِ نبویہ (علیٰ ما جہا الف الف تحیہ) کا ایک بہترین انتخاب ہے جو صحاح ستہ اور دیگر متداول کتب احادیث کی جملہ خصوصیات کو اپنے دامن میں لئے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ درس نظامی نیز صحاح ستہ کی تعلیم و تدریس سے پیشتر مشکوٰۃ المصابیح کی تدریس لازمی دی گئی ہے۔ گویا مشکوٰۃ کتب احادیث کا ایک عمومی تعارف بھی ہے۔ اور احادیثِ نبویہ کا ایک عمومی مطالعہ بھی۔

مشکوٰۃ المصابیح کی جمع و تدریس میں دو بزرگوں کی علمی کادشوں کو دخل حاصل ہے۔ ابتدا میں ”مصابیح“ کے نام سے محی السنہ امام ابو محمد حسین بن مسعود فراء بنوکی نے احادیث کی چودہ کتابوں کا ایک مجموعہ مدون کیا۔ مصابیح کے ہر باب کے تحت دو فصلوں کا التزام کیا گیا فصل اول کے لئے مجہمین (بخاری و مسلم) سے احادیث منتخب کی گئیں جب کہ فصل ثانی میں دیگر بارہ جوامع و مسانید کا انتخاب درج کیا گیا۔ ”مصابیح“ میں درج شدہ احادیث کی سند کا ذکر مفقود تھا جبکہ علمائے حدیث کے ہاں مراتب حدیث سے واقفیت کے لئے سند حدیث سے واقفیت نہایت ضروری ہے چنانچہ شیخ ولی الدین محمد بن عبد اللہ خلیب عمری نے اس علمی ضرورت کی شدت کا احساس کرتے ہوئے ”مصابیح“ کی ہر حدیث کی سند کا ذکر کیا اور ساتھ ہی ہر باب میں فصلِ ثالث کا اضافہ کیا جس میں بخاری اور مسلم کے علاوہ دیگر کتب احادیث کا بھی انتخاب درج کیا گیا۔ اس نو ترجمہ شدہ مجموعے کو انہوں نے ”مشکوٰۃ المصابیح“ کے نام سے موسوم کیا۔

بلاشبہ رُسخ فی العلم کے لئے عربی زبان میں مہارت نامہ ضروری ہے۔ لیکن اکابر کے علمی شاہپاروں سے بالخصوص تفسیر و حدیث کا مطالعہ کسی خاطرِ طبع ہی کی دینی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ دین کے اہم احکام و مسائل کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان کی دینی ضرورت ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر ملک میں قومی اور علاقائی زبانوں میں ان علمی ذخیروں کو منتقل کیا جا رہا ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح ایسی اہم علمی اور احادیث کی بنیادی کتاب کا اردو ترجمہ ایک علمی و دینی ضرورت تھی جسے ہم پوری کر کے عند اللہ اور عند الناس سرخرو ہو رہے ہیں۔ بلاشبہ علومِ عالیہ کی اشاعت ہماری قوتِ لایوت کا ذریعہ بھی ہے۔ لیکن اس سے بڑھ کر اسے ہم ایک دینی خدمت کے طور پر بھی اپنائے ہوئے ہیں۔ اگر ہمارے اس خدمت سے کسی ایک بھی کلمہ گو کی دینی ضرورت پوری ہو گئی تو یقیناً ہمارے لئے یہ سعادت و آرزو کا باعث بنے گی۔

وَمَا لَوْ فَيَقْنِي إِلَّا بِاللَّهِ

مقبول الرحمن عفی عنہ

کِتَابُ الْبُيُوعِ

بَابُ الْكَسْبِ وَ طَلَبِ الْحَلَالِ

کمانے اور حلال روزی کے طلب کرنے کے بیان میں

پہلی فصل

حضرت مقدم بن معدیکرب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص نے کوئی کھانا اس سے بہتر نہیں کھایا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے کھا کر کھاتے۔ اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے چھوٹے سے کاکر کھاتے تھے۔

۲۳۵۵ عَنْ الْمُقَدِّمِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكَلْتُ أَحَدًا طَعَامًا خَيْرًا مِنِّي أَنِّي أَكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيَّ وَإِنِّي أَسْأَلُ اللَّهَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَأَنِّي أَكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيَّ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ پاکیزہ سے قبول نہیں کرتا مگر پاک کو اللہ تعالیٰ نے ایمانداروں کو بھی اس طرح کا حکم دیا ہے جس طرح نبیوں کو حکم دیا ہے فرمایا اے رسولو حلال رزق سے کھاؤ اور نیک عمل کرو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اے لوگو جو ایمان لاتے ہو ان چیزوں سے کھاؤ جو ہم نے تم کو دی ہیں۔ پھر آپ نے ایک آدمی کا ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے اس کے بال پر گندہ اور غبار آلودہ ہیں اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف کندھے کہتا ہے اے میرے رب اس کا کھانا حرام ہے اس کا پینا حرام اسکا پہنا طہر حرام کیسا سنگھڑا جاتی ہے ایسے آدمی کی دعا کیسے قبول ہو۔

۲۳۵۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا الصَّالِحَاتِ قَالَ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَتَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغَيْرِي بِالْحَرَامِ فَأَنِّي أَسْتَجِابُ لِدَعَاكَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)
اسی را ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا آدمی اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا جو کچھ وہ کھاتا رہا ہے حلال ہے یا حرام۔

۲۳۵۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يُبَالِي الْمَرْءُ مَا أَخَذَ مِنْهُ أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْ مِنَ الْحَرَامِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کیا اسکو بخاری نے)
حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے۔ ان دونوں کے درمیان مشتبہ امور ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے جو مشتبہ چیزوں سے بچاؤں نے

۲۳۵۸ وَعَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مَشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى

انہا بن اور اپنی عزت کو پاک کر لیا جو نہایت میں پڑا حرام میں واقع ہوا جیسے چرواہا چراگاہ کے قریب چراتا ہے قریب ہے کہ اس میں جانور چرس خبردار ہر بادشاہ کی چراگاہ ہے۔ خبردار اللہ تعالیٰ کی حمد اس کی حرام چیزیں ہیں۔ جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جس وقت وہ درست ہوتا ہے سارا جسم درست ہے اگر وہ جگڑا جائے سارا بدن جگڑا جاتا ہے خبردار وہ دل ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتے کی قیمت پلید ہے۔ زانیہ عورت کی کماٹی پلید ہے۔ سیٹھی لگانے والے کی کماٹی پلید ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو سعید انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت۔ زانیہ کی خرمی اور کاهن کی اُمرت سے منع کیا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خون کی قیمت۔ کتے کی قیمت زانیہ کی کماٹی سے منع کیا ہے اور سود کھانے والے کھانے والے پر گودنے والی عورت پر گودانے والی عورت پر اور قصور اتارنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فح کے سال مکہ میں سنا۔ آپؐ فرماتے تھے اللہ اور اس کے رسولؐ نے شراب مردار خنزیر اور تبول کا بیچنا حرام کیا ہے۔ کہا گیا اے اللہ کے رسولؐ مردار کی چربی کے متعلق خبر دیں اس کے ساتھ کشتیاں پاشی کی جاتی ہیں اور چمڑے اس کے ساتھ بچنے کئے جاتے ہیں لوگ اس کے ساتھ چراغ جلاتے ہیں فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت کرے عجب اللہ تعالیٰ نے ان کی چربی ان پر حرام نہیں کی اس کو بچھا دیا اور بیچ کر قیمت کھا گئے۔

(متفق علیہ)

الشُّبُهَاتُ اسْتَبْرَأَ لِدِينِهِ وَعِرْضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي شُبُهَاتٍ وَقَعَ فِي الْفَحْشَاءِ كَالرَّاهِي يَزِيحُ حَوْلَ الْعِمَى يُوْشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ الْأَذْيَاتُ بِكُلِّ مَلِيحٍ حِمَى إِلَّا رَأَتْ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمَهُ إِلَّا ذَرَأَتْ فِي الْعَجْسِ مَضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ إِلَّا وَهِيَ الْقَلْبُ۔

(متفق علیہ)

۴۴۳ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ۔

(رواہ مسلم)

۴۴۴ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ۔

(متفق علیہ)

۴۴۵ وَعَنْ أَبِي جَحِيفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدِّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَنَعْنِ أَهْلِ الْيَدِ وَالْمَوْلَى وَالنَّوْائِثَةِ وَالْمُسْتَوْثَمَةِ وَالْمُصَوَّرِ۔

(رواہ البخاری)

۴۴۶ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَرُ الْقَنْعِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ تُطْلَى بِهَا الشُّعْنُ وَيُدَّهَنُ بِهَا الْعُجُودُ وَيَسْتَصْبَحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتِلُ اللَّهِ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ شُحُومَهَا أَجْمَلُوهَا ثُمَّ بَاعُوهَا فَأَكَلُوهَا ثُمَّ۔

(متفق علیہ)

۳۴۷ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتِلِ اللَّهَ الْيَهُودَ حَرِمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوا هَا قَبَاؤُهَا

(متفق علیہ)

۳۴۸ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسُّكَّرِ

(رواہ مسلم)

۳۴۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ حَجَّرَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ

(متفق علیہ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت کرے ان پر چربی حرام کی گئی انہوں نے اس کو بچھا دیا۔ پھر اسکو فروخت کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے اور بلی کی قیمت سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ابو طیبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیگی لگائی آپؐ نے اس کو ایک صاع کھجوریں دینے کا حکم فرمایا اور اس کے مالکوں سے کہا اس کی کماٹی میں تخفیف کریں۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتوں کو کہ وہ چیر جو تم کھاتے ہو وہ جو تم کھاتے ہو اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کماٹی سے روایت کیا اس کو ترمذی نسائی ابن ماجہ نے۔ ابو داؤد اور دارمی کی روایت میں ہے نہایت پاکیزہ وہ جو آدمی نے کھایا ہے وہ جو اس کی کماٹی سے ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی کماٹی سے ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کوئی بندہ حرام مال نہیں کھاتا پھر اس کے ساتھ صدقہ کرتا ہے اس کا وہ صدقہ قبول نہیں کیا جانا اگر اس سے خرچ کرتا ہے اس کے لیے برکت نہیں کی جاتی اس کو اپنے پیچھے چھوڑ کر نہیں جانا مگر وہ آگ کی طرف اس کا توشہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بُرائی کو بروائی کے ساتھ نہیں مٹا لیکن بُرائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرتا ہے بیشک پلید پلید کو دور نہیں کرتا۔ روایت کیا اسکو احمد نے اسی طرح شرح اللہ میں ہے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں وہ گوشت داخل نہیں ہوگا جو گوشت حرام مال سے پلا ہو وہ گوشت جو حرام مال سے پلا ہو آگ اس کے زیادہ لائق ہے روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۳۵۰ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنْ أَوْلَا ذِكْرِكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّيْلَمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى دَاوُدُ وَالدَّارِمِيُّ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنْ وَلَدَكَ مِنْ كَسْبِهِ

۳۵۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالًا حَرَامًا فَيَتَصَدَّقُ مِنْهُ فَيُقْبَلَ مِنْهُ وَلَا يُنْفِقُ مِنْهُ فَيُيَبِّلَكَ لَهُ فِيهِ وَلَا يَتْرُكُهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ إِلَّا كَانَ زَادًا عَلَى النَّارِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَمْنَحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلَكِنْ يَمْنَحُوا السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ إِنَّ الْخَبِيثَ لَا يَمْنَعُوا الْخَبِيثَ

(رداء احمد وکذا فی شرح السنن)

۳۵۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ نَبَتَ مِنَ الشَّحْتِ وَكُلَّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ الشَّحْتِ كَانَتْ النَّارُ أَوَّلَى بِهِ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

حضرت حسن بن علی سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات یاد رکھی ہے آپ نے فرمایا جو چیز تجھ کو شک میں ڈالتی ہے اس کو چھوڑ کر وہ اختیار کر جو شک میں نہیں ڈالتی اس لیے کہ صدق دل کے اطمینان کا باعث ہے اور باطل تردد اور شک کا باعث ہے۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی اور نسائی نے۔ روایت کیا دارمی نے پہا مجملہ۔ حضرت والہ بن معبد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے والہ تو آیا ہے اور نیکی اور گناہ کے متعلق دریافت کرتا ہے میں نے کہا جی ہاں آپ نے اپنی انگلیاں جمع کیں اور ان کے ساتھ میرے سینہ کو مارا اور فرمایا اپنے دل سے فتویٰ پوچھ اپنے دل سے فتویٰ پوچھ میں مرتبہ فرمایا نیکی وہ ہے جس سے نفس اطمینان پکڑے دل اس کی طرف مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں ٹھکے اور سینے میں تردد کرے اگرچہ لوگ تجھ کو فتویٰ دیں۔

(روایت کیا اس کو احمد اور دارمی نے)

حضرت عطیہ شعی سے روایت ہے کہ اس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی بندہ سو وقت تک متقی نہیں بن سکتا یہاں تک کہ چھوڑ دے ایسی چیزوں کو جس میں کوئی قباحت نہیں ہے اس چیز سے بچنے کے لیے جس میں قباحت ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے بارہ میں دس آدمیوں پر لعنت کی ہے اسکو بخور نیوالا اسکو خیر و انیوالا اسکا پیئے والا اسکا اٹھا نیوالا جسکی طرف اٹھائی گئی ہے اس پر اسکے پانیوالے پر اسکے بیچنے والے پر اسکی قیمت کھانیوالے پر اسکے خریدنے والے پر اور جس کیلئے خریدی گئی ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے شراب پر اس کے پیئے والے پر اسکے پلانے والے پر اسکے بیچنے والے پر اسکے خریدنے والے پر اس کے بخورنے والے پر اسکے پھولنے والے پر اسکے اٹھانے والے پر اور جس کی طرف اٹھا کر لائی گئی ہے اس پر لعنت فرمائی ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت حمیرہ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سبکی گوانے کی اجرت کھانے کی اجازت طلب کی آپ نے اسکو روک دیا

۲۶۵۳ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا مِيرِيئِكَ إِلَى مَا لَا يَمِيرِيكَ فَإِنَّ الصَّدَقَ طَمَانِيَّتُهُ وَإِنَّ الْكُذِبَ رِيئَتُهُ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ -

۲۶۵۴ وَعَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي مَعْبُدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا دَاوُدُ إِيصْنَةُ جُنَّتْ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَجَعَمَ أَصَابِعَهُ فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَهُ وَقَالَ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ ثَلَاثًا الْبِرُّ مَا طَهَّرَ النَّفْسَ وَالْإِثْمُ مَا كَلَبَ الْقَلْبُ وَالْإِثْمُ مَا حَالَكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ -

(رواہ احمد و الدارمی)

۲۶۵۵ وَعَنْ عَطِيَّةِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتَّى يَدَعَ مَا لَا يَأْسُ بِهِ حَدًّا لِمَا بِهِ يَأْسُ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ -

۲۶۵۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ عَشْرَةَ عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمُحْمُولَةَ إِلَيْهَا وَسَاقِيَهَا وَبَاعِعَهَا وَالْأُمَّلَ تَمْنِيَهَا وَالْمُشْتَرِيَ لَهَا وَالْمُشْتَرَى لَهَا - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ -

۲۶۵۷ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَاعِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمُحْمُولَةَ إِلَيْهَا -

(رواہ ابو داؤد و ابن ماجہ)

۲۶۵۸ وَعَنْ حُمَيْرَةَ أَنَّهَا اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَجْرِ الْعَجَامِ فَتَهَا

آپ سے وہ ہمیشہ اجازت طلب کرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا اپنے اونٹ کو کھلا دے یا اپنے غلام کو کھلا دے۔ روایت کیا اسکو مالک ترمذی ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے کی قیمت اور گانے والیوں کی کمائی سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گانے بجانے والی لونڈیوں کو نہ خریدو نہ بیجو نہ ان کو گانا سکھلاؤ ان کی قیمت حرام ہے اس کی مانند میں یہ آیت نازل ہوئی اور بعض لوگ بیہودہ کھیل کی بات خریدتے ہیں۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور علی بن یزید راوی حدیث میں ضعیف سمجھا جاتا ہے۔ ہم جابر کی حدیث جس کے لفظ میں نہی عن اکل البہر فباب ما یحل الاکل میں انشاء اللہ بیان کریں گے۔

تبصرہ فی فصل

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کمائی کا طلب کرنا فرض کے بعد فرض ہے۔ (روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے ان سے قرآن پاک کی کتابت کی اجرت کے متعلق سوال کیا گیا انہوں نے کہا کوئی در نہیں وہ تو صرف نقش کھینچنے والے ہیں سوائے اسکے نہیں وہ اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھاتے ہیں۔ (روایت کیا اس کو رزین نے)

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہا گیا اے اللہ کے رسول! کوں سا کسب پاکیزہ ہے فرمایا آدمی کا اپنے ہاتھ سے کمانا اور ہر ایسی بیع جو مقبول ہو۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت ابو بکر بن ابی مریم سے روایت ہے کہ مقدم بن معدیکرب کی ایک

فَلَمْ يَزَلْ يَسْتَأْذِنُهُ حَتَّى قَالَ أَعْلِفُهُ نَاهِيًا
وَأَطْعِمُهُ تَقْبِيًا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ
وَالْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

۴۶۶۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ
الزَّمَارَةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبِ

۴۶۶۷ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الْقَيْنَاتِ وَلَا تَشْتَرُوهُنَّ
وَلَا تَعْلَمُوهُنَّ وَتَمْنَهُنَّ حَرَامٌ وَفِي مِثْلِ هَذَا أَنْزَلَتْ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ رَوَاهُ أَحْمَدُ
وَالْتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا
حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَلَى ابْنِ يَزِيدَ الزَّوَادِيُّ يَضَعُ فِي
الْحَدِيثِ وَاسْتَدْرَكَ حَدِيثَ جَابِرٍ تَمَّ عَنْ أَكْلِ
الْبُهِرِ فِي بَابِ مَا يَحِلُّ أَكْلُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

۴۶۶۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ
بَعْدَ الْفَرِيضَةِ

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ
۴۶۶۹ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سُبُلَ عَنْ أَجْرَةِ كِتَابَةِ
الْمُصْحَفِ فَقَالَ لَا بَأْسَ إِذَا هُمْ مُصَوِّرُونَ
وَإِنَّهُمْ إِذَا مَا يَكُونُونَ مِنْ عَمَلٍ أَيْدِيهِمْ

رَوَاهُ رَزِينُ
۴۶۷۰ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ
وَكُلُّ بَيْعٍ مُبْرُورٍ

رَوَاهُ أَحْمَدُ
۴۶۷۱ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ كَانَتْ

بِمَقْدَامٍ مِنْ مَعْدِيكَ رَبِّ جَارِيَةٍ تَبِيعَ اللَّهُ وَلَقِيَ
الْمَقْدَامَ ثُمَّ قِيلَ لَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَتَبِيعُ اللَّهَ
وَتَقْبِضُ الثَّمَنَ فَقَالَ نَعَمْ وَمَا بَأْسَ بِذَاكَ
سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَنْفَعُ فِيهِ إِلَّا
الْيَدِيارُ وَالسِّدْرُ هُمُ-

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۲۲۳۷ وَعَنْ تَارِقِ قَالَ كُنْتُ أَجْهَرُ إِلَى الشَّامِ إِلَى
مَصْرٍ فَعَجَزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أَجْهَرُ
إِلَى الشَّامِ فَعَجَزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَا
لَكَ وَلَمْ تَجْزِ لَكَ فَاذْهَبْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلِّمْ يَقُولُ إِذَا سَبَّبَ اللَّهُ لِرَجُلٍ رِزْقًا مِنْ وَجْهِ
فَلَا يَدْنُهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ - (رَوَاهُ
أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۲۳۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ
لَهُ الْخَرَاجَ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْكُلُ مِنْ خَرَاجِهِ فَعَجَّاهُ
يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ
تَذَرْنِي مَا هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ
تَكَلَّمْتُ بِالنِّسَانِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أَحْسِنُ الْكَلَامَةَ
إِلَّا أَتَى خَدْعَتَهُ فَلَمَّ بِي فَأَعْطَانِي بِذَاكَ فَهَذَا
الَّذِي أَكَلْتُ مِنْهُ قَالَتْ فَادْخُلْ أَبُو بَكْرٍ يَدُكَ فَتَقَاءَ
كُلَّ شَيْءٍ فِي بَطْنِهِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۲۳۹ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غَدَى
بِالْعَحْرَاءِ -

۲۲۴۰ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ
بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا وَاعْجَبَهُ قَالَ لَيْدِي سَقَاؤُ مِنْ ابْنِ

لَوْدِي خَتْمِي جُودُودِهِ بِيخْتِي خَتْمِي اور مقدم اسکی قیمت وصول کر لیتا۔
اس کے لیے کہا گیا سبحان اللہ کیا تو دودھ بیچتا ہے اور اس
کی قیمت پکڑ لیتا ہے اس نے کہا ہاں اور اس میں کیا مفاد ہے
ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے
تھے لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں درہم و دینار ہی نفع
دیں گے۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

حضرت تارقیؓ سے روایت ہے کہ میں شام کی طرف تجارت کا سامان
دست کرنا تھا اور مصر کی طرف۔ ایک دفعہ میں نے عراق کی طرف سامان
درست کیا میں ام المؤمنین عائشہؓ کے پاس آیا میں نے کہا اے ام المؤمنین
میں شام کی طرف سامان درست کرنا تھا اب میں عراق کی طرف سامان
درست کیا ہے اس نے کہا ایسا نہ کر تیرے اور تیری تجارت کے لیے کیا ہے
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جب کسی طرف اللہ کی
کسی کو رزق کا سبب کر دے اسکو نہ چھوڑے یہاں تک کہ اس کیلئے متغیر ہو جائے
یا اس کیلئے نقصان ظاہر ہو۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ابو بکر کا ایک غلام تھا جو اسکو خراج دیتا۔
ابو بکر اس کے خراج سے کھاتے ایک دن وہ کوئی چیز لایا ابو بکر نے وہ کھا
لی غلام نے کہا آپ جانتے ہیں یہ میں نے کہاں سے لی ہے ابو بکر نے کہا
کہاں سے اس نے کہا جاہلیت کے زمانہ میں میں نے ایک انسان کیلئے
کمانت کی تھی حالانکہ میں کمانت اچھی طرح جانتا نہیں مگر میں نے اس کو
دھوکا دیا وہ مجھ کو ملا اس نے مجھ کو یہ دیا ہے یہ وہ ہے جو آپ نے
کھایا ہے ابو بکر نے اپنا ہاتھ منہ میں داخل کیا اور پیٹ میں جو کچھ تھا
اس کی تھی کی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جنت میں وہ بدن داخل نہیں ہوگا جو حرام کے ساتھ پرورش کیا
گیا۔

حضرت زید بن اسلمؓ سے روایت ہے اس نے کہا عمر بن خطابؓ نے
ایک مرتبہ دودھ پیا ان کو اچھا معلوم ہوا جس نے پلایا تھا اس سے

پوچھا تو نے یہ کہاں سے لیا ہے اس نے بتلایا کہ وہ ایک پانی پر گیا جس کا اس نے نام بھی لیا وہاں زکوٰۃ کے اونٹ تھے وہ پانی پلاتے تھے انہوں نے دودھ دوہا میں نے اپنے برتن میں ڈال لیا یہ وہ ہے حضرت عمرؓ نے اپنے منہ میں ہاتھ داخل کیا اور پی کی۔ ان دونوں روایتوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جس نے ایک کپڑا دس درہم کا خریدا اس میں ایک درہم حرام کا ہے اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس کی نماز قبول نہیں کرتا جب تک وہ اس پر ہے پھر اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں داخل کیں اور کہا یہ دونوں ہرے ہو جائیں اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہ سنا ہو کہ آپ فرما رہے تھے۔ روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا اسکی سند ضعیف ہے۔

لَكَ هَذَا اللَّبَنُ فَأَخْبَرَكَ أَنَّهُ وَرَدَ عَلَى مَاءٍ قَدْ سَمَّاهُ
فَإِذَا نَعِمَ مِنْ نَعِيمِ الصَّدَاقَةِ وَهُمْ يَسْقُونَ نَحْلَبُوا
بِئِنَّ اللَّبَنَ فَأَجْعَلْنَاهُ فِي سِقَائِي وَهُوَ هَذَا أَفَكَدَّخَلَ
عُمَرُ يَدَهُ فَاسْتَنْقَضَهُ -

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي هَتَمٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

۲۶۶۹ وَعَنْ بَنِي عُمَرَ قَالَ مَنِ اشْتَرَى ثَوْبًا بِعَشْرَةِ دَنَاهِمٍ
وَفِيهِ دِينَهٌ حَرَامٌ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ صَلَواتٌ مَا
دَامَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَذْخَلَ أَصْبَعِي فِي أُذُنَيْهِ وَقَالَ
صُمْتَانِ إِنْ لَمْ يَكُنِ الْبَيْتِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَمِعْتُهُ يَقُولُهُ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي هَتَمٍ فِي شُعَبِ
الْإِيمَانِ وَقَالَ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ -

بَابُ الْمَسَاهِلَةِ فِي الْمُعَامَلَةِ

معاملہ میں نرمی کرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ایسے آدمی پر رحم کرے جو نرمی کرتا ہے جب بیچتا اور خریدتا ہے اور جب تقاضا کرتا ہے۔

۲۶۷۰ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللَّهُ رَجُلًا سَمَحًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى وَإِذَا اقْتَضَى -

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

(رواہ البخاری)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے زمانے کے ایک آدمی کے پاس فرشتہ آیا تاکہ اس کی روح قبض کرے اسے کہا گیا تو نے کوئی نیک عمل کیا ہے کہا میں نہیں جانتا اس کیلئے کہا گیا اچھی طرح غور کرے اس نے کہا میں نہیں جانتا سوائے اس کے نہیں میں دنیا میں خرید و فروخت کرتا تھا اور احسان کرتا تھا مالدار کو میں مسرت دیتا اور تنگ دست سے گذر کرتا تھا سوا اللہ تعالیٰ نے اس کو جنت میں داخل کر دیا۔ متفق علیہ مسلم کی ایک روایت میں اس طرح عقبہ بن عامر اور ابو سعید انصاری سے ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اس بات کا تجھ سے زیادہ محقد ہوں میرے بندے سے گذر کر دو۔

۲۶۷۱ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ قِيمَنَ كَانَ تَبْلُكُمُ آتَاهُ الْمَلَكُ يَتَقَبَضُ رُوحَهُ يَقُولُ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ قَالَ مَا أَعْلَمُ قِيلَ لَهُ انْظُرْ قَالَ مَا أَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ أَفِي كُنْتُ أَبِيعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَأُجَارِبُهُمْ فَأَنْظِرُ الْمُؤَسِّرَ وَأَتَجَاوِزُ عَنِ الْمُعْسِرِ فَأَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ تَسْلِمُ نَحْوَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَارِثِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ اللَّهُ أَنَا أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ -

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

۲۶۷۲ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُفِّرْتُ كَثْرَةَ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ نَسْنَأَهُ
يُنْفِقُ ثُمَّ يَمُوتُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۶۴۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلْفُ مَنَفَقَةٌ لِلْبَيْعَةِ
وَمَنْ مَنَفَقَةٌ لِلْبَيْعَةِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۶۴۴ وَعَنْ أَبِي ذَرِّعَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْمُلُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَكَانَ يَنْظُرُ
إِلَيْهِمْ وَلَا يُزِيلُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ قَالَ أَبُو ذَرِّ
حَابُوا وَخَسِرُوا مَنْ هُم بِأَرْسُولِ اللَّهِ قَالَ الْمُسِيءُ
وَالْمُكْثَنُ وَالْمُنْفِقُ سَلَعَتْ بِالْحَلْفِ الْكَافِ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

خرید و فروخت میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچو وہ رواج کا سبب
بنتی ہیں پھر برکت مٹ جاتی ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے سنا فرماتے تھے قسم سامان کے رواج کا باعث ہے اور
برکت کو مٹانے کا سبب ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ذر غفاری صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں تین آدمی ہیں
قیامت کے دن ان سے اللہ تعالیٰ نہ کلام کرے گا نہ ان کی طرف
دیکھے گا نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب
ہے ابو ذر نے کہا وہ خیر کے محروم ہوتے اور خسار سے میں پڑ گئے وہ
کون ہیں اسے اللہ کے رسول فرمایا چادر لٹکانے والا احسان جٹانے
والا اور جھوٹی قسم سے اپنے سامان کو رواج دینے والا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

دوسری فصل

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
تجارت کرنے والا بیع بولنے والا امانت دار نبیوں صدیقیوں اور
شہیدوں کے ساتھ ہو گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، دارمی و قسطنطینی
نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے ابن عمر سے۔ ترمذی نے
کہا یہ حدیث غریب ہے

۲۶۴۵ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الْقَدُّوْقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ
وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ
الدَّارِمِيُّ وَالذَّارِقُطِيُّ وَرَوَاهُ بْنُ مَاجَةَ عَنْ
ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ
غَرِيبٌ -

حضرت قیس بن ابی غزوہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے زمانہ میں ہمیں سمسارہ کہا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہمارے پاس سے گزرے آپ نے ہمارا بہت اچھا نام لیا فرمایا
اے تاجر دل کی جماعت بیع کو لغو اور تم وغیرہ حاضر ہوتی ہے اسکو
صدقہ کے ساتھ ملاؤ۔

۲۶۴۶ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَزْوَةَ قَالَ كُنَّا نُسْتَبِي فِي
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّجَارَةَ
فَمَرَّ بِأَرْسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَانَا بِأَسْمٍ
هُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التَّجَارِ إِنَّا الْبَيْعُ
يُخْفِرُ اللَّغْوَ وَالْحَلْفُ يَشْرِبُ بَوْرًا بِالْصَّدَقَةِ -
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ
مَاجَةَ -

روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ
نے۔

حضرت عبید بن رفاعہ اپنے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کرتے ہیں فرمایا قیامت کے دن تاجر ناقصوں کے ساتھ اٹھائے جائیں گے

۲۶۴۷ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّجَارُ يُخْسِرُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

مگر جس نے تقویٰ اختیار کیا اور نیکی کی اور سچ بولا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں برآء سے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

فَجَارِ الْأَمِينَ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَّقَ - سَوَاءٌ التَّوَمَدِي
وَابْنُ مَسَاجِنَةَ وَالسَّارِي دَسَوَى الْبَيْهَقِيِّ فِي شُعْبِ
الْإِيمَانِ عَنِ الْبَرَاءِ وَقَالَ التَّوَمَدِيُّ هَذَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ -

بیع خیار کا بیان

بَابُ الْخِيَارِ

پہلی فصل

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والا اور خریدنے والا ہر ایک ان میں سے اپنے صاحب پر اختیار رکھتا ہے جب تک ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں مگر خیار کی بیع میں متفق علیہ مسلم کی ایک روایت میں ہے جب بیچنے اور خریدنے والے آپس میں بیع کریں ان میں سے ہر ایک کو اپنی بیع میں اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ان کی بیع خیار ہو جب بیع خیار کی ہو پس اختیار واجب ہوا۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جب تک جدا نہ ہوں یا وہ اختیار کی شرط لگائیں۔ متفق علیہ میں ہے یا ایک دوسرے کو اختر کنند یہ عبارت او بختار کی جگہ ہے۔

۴۴۸ عَنْ بِنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَايعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعُ الْخِيَارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةِ تَيْمُسَلِيمٍ إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجِبَ وَفِي رِوَايَةِ التَّوَمَدِيِّ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يُخْتَارَ وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ بَدَلًا أَوْ يُخْتَارَ

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اگر وہ سچ بولیں گے بیان کر دیں گے ان کی بیع میں برکت ڈالی جائے گی اگر چھپائیں گے اور جھوٹ بولیں گے برکت مٹا دی جائے گی۔

۴۴۹ وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنَّ صَدَقَا وَبَيَّنَّا بِذَلِكَ لَهْمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا لَكَدَّ بِمَا مَحَقَّتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا -

(متفق علیہ)

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا خرید و فروخت میں مجھے دھوکا دیا جاتا ہے آپ نے فرمایا جب تو بیع کرے کہ زب دینا دین میں نہیں سو وہ آدمی یا لکھتا تھا۔

۴۵۰ وَعَنْ بِنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَخَذْتُ فِي الْمُبَايَعَةِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَافَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُولُ -

(متفق علیہ)

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جب تک جدا نہ ہوں مگر جبکہ بیع خیار ہو اور مشتری کے لیے جائز نہیں ہے کہ آقا کے خوف سے وہ بائع سے جدا ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بائع مشتری دونوں رضامندی کے ساتھ ایک دوسرے سے جدا ہوں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۳۷۸۱ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفَقَةً خِيَارًا وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةً أَنْ يَسْتَقِيلَهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۷۸۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَفَرَّقَنَّ اثْنَانِ إِلَّا عَنْ تَرَاجُحٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع کے بعد ایک اعرابی کو اختیار دیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

۳۷۸۳ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْبَيْعِ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ -

سود کا بیان

بَابُ الرِّبَا

پہلی فصل

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے کھانے والے اس کے کھنسنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرماتی ہے۔ اور فرمایا گناہ میں یہ سب برابر ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۷۸۴ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الرِّبَا وَمَوْلَاهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدِيهِ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلہ میں چاندی چاندی کے بدلہ میں۔ گندم گندم کے بدلہ میں جو جو کے بدلہ میں کھجور کھجور کے بدلہ میں نمک نمک کے بدلہ میں ہوں ساتھ شل کے برابر برابر اور نقد بہ نقد فروخت کیا جائے جب اجناس مختلف ہوں جس طرح چاہو فروخت کرو لیکن بیع دست بدست ہو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۷۸۵ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءٌ سَوَاءً يَدًا بِيَدٍ فَإِنِ اخْتَلَفَتْ هَذِهِ الْأَصْنَافُ فَيَبِعُوا كَيْفَ شِئْنُوا إِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

٣٨٧ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالسَّهَبِ وَالْفِضَّةُ
بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْتَمَرُ
بِالْمَلْحِ وَالْمَلْحُ بِالشَّعِيرِ يَدَا يَمِينٍ فَمَنْ زَادَ إِسْتَزَادَ
فَقَدْ آذَى الْأَخِيذُ وَالْمَعْنَى فِيهِ سَوَاءٌ -

رَمَادًا مُسِيماً

٣٨٤ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَشْقُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرَقَ بِالْوَرَقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَشْقُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِمَّا عَايَبَ ابْنُ حَزْمٍ مَتَّفَعٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالدَّهَبِ وَلَا الْوَرَقَ بِالْوَرَقِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ -

مِمَّا رَوَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِطَعَامِ مِثْلِهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

رَدَّاهُ مُسْلِمًا

٢٥٩ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَذَّ هَبُ بِالذَّهَبِ رَبُّو الْأَاهَاءُ وَهَاءُ الْيَوْمِ فِي يَوْمِي رَبُّو الْأَاهَاءُ وَهَاءُ الْبُرِّ بِالْبُرِّ رَبُّو الْأَاهَاءُ وَهَاءُ الشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ رَبُّو الْأَاهَاءُ وَهَاءُ الثَّمَرِ بِالثَّمَرِ رَبُّو الْأَاهَاءُ وَهَاءُ -

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

٢٩٠ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ دُجْلًا عَلَى خَيْبَرَ
فَجَاءَ كَاتِبُهُ جَنْيِبُ فَقَالَ أَكُلْتَ تَمْرَ خَيْبَرَ هَكَذَا
قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا
بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ بِه
الْجَمِيعَ بِالذَّارِهِمْ ثُمَّ ابْتَغِ بِالذَّارِهِمْ جَنْيِبًا وَ
قَالَ فِي السَّيْزَانِ مِثْلُ ذَالِكَ -
(رَوَاهُ عَلَيْهِ)

سَمْعُوْنُ عَلِيٍّ

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلہ میں چاندی چاندی کے بدلہ میں گندم گندم کے بدلہ میں جو جو کے بدلہ میں کھجور کھجور کے بدلہ میں اور نمک نمک کے بدلہ میں برابر برابر دست بدست بیچا جائے جس نے زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا اس نے سود لیا۔ لینے والا اور دینے والا اس میں برابر ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی راوی (ابوسعید) سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا سونے کے بدلہ میں مانند ساتھ مانند کے بیچو اور بعض کو بعض سے زیادہ نہ کرو چاندی چاندی کے بدلہ میں مانند ساتھ مانند کے فروخت کرو اور بعض کو بعض پر زیادہ نہ کرو ان میں سے غائب کو حاضر کے ساتھ نہ بیچو۔ متفق علیہ ایک روایت میں ہے سونا سونے کے بدلہ میں۔ چاندی چاندی کے بدلہ میں فروخت نہ کرو مگر جبکہ وزن میں برابر ہوں۔

حضرت معمر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے طعام کو طعام کے بدلہ میں برابر برابر بیچو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا
سوونے کے بدلہ میں سود ہے مگر دست بدست چاندی چاندی کے بدلہ
میں سود ہے مگر دست بدست گندم گندم کے بدلہ میں سود ہے مگر دست
بدست جو جو کے بدلہ میں سود ہے مگر دست بدست کھجور کھجور کے بدلہ میں
سود ہے مگر دست بدست۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو عبیدہ اور ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر پر ایک آدمی کو عامل مقرر کیا وہ اچھی کھجوریں لایا آپؐ نے فرمایا خیبر کی سب کھجوریں ایسی ہیں اس نے کہا نہیں اسے اللہ کے رسول بلکہ ہم دو صاع کے بدلہ میں ایک صاع ایسی کھجوریں لیتے ہیں اور دو صاع تین صاع کے بدلہ میں آپؐ نے فرمایا ایسا نہ کرو سب کو درہموں کے ساتھ بیچ دو پھر درہموں کے ساتھ عمدہ کھجوریں خریدو تیرہ درہم میں بھی اس کی مانند فرمایا۔ (متفق علیہ)

(متفق علیہ)

۲۶۹۱ وَعَنْ أَبِي سُوَيْدٍ قَالَ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَيْنَ هَذَا قَالَ كَانَ مِنْدًا مَمْرًا رَدِيًّا فَبَعَثَ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ قَالَ أَوْ كُنْ عَيْنُ الزُّبُلَيْنِ الزُّبُلَا تَفْعَلْ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ فَمِيعَ التَّمْرِ بِبَيْعِ الْخَرِّ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ رُتَقًا عَلَيْهِ

۲۶۹۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ قَبَايِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّ عَبْدًا فَجَاءَهُ سَيْدُهُ يُرِيدُكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِثْ بِمَا شِئْتَ وَأَلْهَبْ عَيْنَ اسْوَدَيْنِ وَلَمْ يَبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى يَسْأَلَهُ عَبْدٌ هُوَ أَوْ حُرٌّ رَدَاكَ مُسْلِمًا

۲۶۹۳ وَعَنْهُ قَالَ تَعْلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يَعْلَمُ مَكِيلَتَهَا يَأْكُلُ الْمُسْلِمُ مِنَ التَّمْرِ رَدَاكَ مُسْلِمًا

۲۶۹۴ وَعَنْ فَصَّالَةَ بِنْتِ عَبْدِ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَلَاذَةً بِأَثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرٌّ نَفْضَلَتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ أَثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا أَفْكَرْتُ ذَلِكَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبَاعُ حَتَّى تُفْقَلَ رَدَاكَ مُسْلِمًا

۲۶۹۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ ذِمَاتٌ لَا يَبْتَغِي أَحَدٌ إِلَّا الْإِخْلَ الزُّبُلَا تَنَمُّ يَا كَلْبَةُ أَصَابَهُ مِنْ مُجَارٍ دُرِّيٌّ مِنْ غُبَارٍ ۴ - رَدَاكَ أَحْمَدُ وَابُودَا وَد

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ بلال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برقی کھجوریں لایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کہاں سے لایا ہے اس نے کہا ہمارے پاس کچھ ردی قسم کی کھجوریں تھیں میں نے وہ صلع دے کر ایک صلع یہ کھجوریں لی ہیں فرمایا آہ یہ تو عین سود ہے عین سود ہے ایسا نہ کہ بلکہ اگر تو خریدنا چاہتا ہے کھجوروں کو ایک دوسری بیج کے ساتھ فروخت کر پھر اس کے ساتھ خرید۔ (متفق علیہ)

جابر سے روایت ہے کہ ایک غلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور ہجرت پر بصیحت کی آپ کو معلوم نہ ہو سکا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک آیا اسکو واپس لے جانا چاہتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو فروخت کر دے آپ نے دو سیاہ غلاموں کے بدلہ میں اس کو خرید لیا اس کے بعد کسی سے بیعت نہیں لی یہاں تک کہ اس سے پوچھ لیتے وہ غلام ہے یا آزاد۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی (جابر) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کی ٹھہری فروخت کرنے سے منع کیا ہے جس کا معین پیمانہ معلوم نہ ہو۔ کھجوریں کی مقدار کے عوض میں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت فضالہ بن عبید سے روایت ہے کہ خیبر کے دن میں نے ایک بار بارہ دینار کا خرید لیا اس میں کچھ سونا تھا اور کچھ نپینے میں نے اسکو جدا جدا کیا میں نے بارہ دیناروں سے زیادہ سونا پایا یہ بات میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی فرمایا اسکو فروخت نہ کیا جائے یہاں تک کہ جدا جدا کیا جائے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا ان میں کوئی باقی نہ رہے گا مگر سود کھانے والا ہوگا۔ اگر سود نہ کھائے گا اس کا بخار اس کو پہنچے گا۔ ایک روایت میں ہے اس کا غبار پہنچے گا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد

وَالنِّسَاقِ وَأَبْنِ مَاجَةَ

۲۹۹۳ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَ لَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَ لَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَ لَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَ لَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَ لَا لَمَلَحَ بِالْمَلَحِ إِلَّا سَوَاءٌ بِسَوَاءٍ حِينَئِذٍ يَدُ الرَّبِّ وَ لَكِنْ يَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَ الْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَ الْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَ الشَّعِيرَ بِالْبُرِّ وَ التَّمْرَ بِالْمَلَحِ وَ الْمَلَحَ بِالتَّمْرِ يَدُ الرَّبِّ كَيْفَ شِئْتُمْ - (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ)

نسائی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عباد بن صامت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونے کو سونے کے بدلہ میں چاندی کو چاندی کے بدلہ میں اور گندم کو گندم کے بدلہ میں اور جو جو کے بدلہ میں کھجور کھجور کے بدلہ میں نمک نمک کے بدلہ میں فروخت نہ کرو مگر اگر بڑا بڑا نقد بہ نقد دست بدست لیکن سونا چاندی کے بدلہ میں چاندی سونے کے بدلہ میں گندم جو کے بدلہ میں جو گندم کے بدلہ میں کھجور نمک کے بدلہ میں نمک کھجور کے بدلہ میں جس طرح چاہو فروخت کرو لیکن دست بدست ہو۔ روایت کیا اس کو شافعی نے۔

۲۹۹۴ وَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شَرِّ التَّمْرِ بِالزُّطِ فَقَالَ يَبِيعُهُ الرَّطْبُ إِذَا أَيْسَرَ فَقَالَ نَعَمْ فَذَلِكَ عَنْ ذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ ابْنُ دَاوُدَ

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ سوال کیا کیا خشک کھجوروں کو تازہ کھجوروں کے ساتھ فروخت کیا جائے آپ نے فرمایا کیا تازہ کھجوریں جس وقت خشک ہوں کم ہو جاتی ہیں اس لئے کہا ہاں آپ نے اس سے منع کیا روایت کیا اس کو مالک ترمذی ابو داؤد نسائی اور ابن ماجہ نے۔

وَالنِّسَاقِ وَأَبْنِ مَاجَةَ

۲۹۹۵ وَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ قَالَ سَعِيدٌ كَانَ مِنْ مُسَيِّدِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَنِ -

حضرت سعید بن مسیب سے مرسل طور پر روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کو حیوان کے بدلہ میں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔ سعید نے کہا یہ زمانہ جاہلیت کا جو تھا۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۲۹۹۶ وَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نِسِيئَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ ابْنُ دَاوُدَ وَ النَّسَائِيُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ وَ الدَّارِمِيُّ

حضرت سمروہ بن جندب سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیوان کو حیوان کے بدلہ میں ادھار بیچنے سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد، نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۹۹۷ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُجْعَلَ جَيْشًا فَنَفِدَتْ إِبِلٌ فَأَمَرَ أَنْ يَأْخُذَ عَلَى فَلَاحِ الصَّدَقَةِ فَكَانَ يَأْخُذُ الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرِ وَ الْبَعِيرَ بِإِبِلٍ الْبَعِيرَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ایک لشکر کا سامان درست کرنے کے کہا ہاں لڑائی ختم ہو گئے آپ نے اس کو حکم دیا کہ زکوٰۃ کے اونٹوں کے وعدہ پر اونٹ خریدے وہ ایک اونٹ دو اونٹوں کے بدلہ میں زکوٰۃ کے اونٹ آئے تک خریدتا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت زید بن اسامہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھار میں سود ہے ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا جو دست بردست ہو اس میں سود نہیں ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن حنظلہ سے روایت ہے جو عسلی ملائکہ میں کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کا ایک درہم جسکو کوئی آدمی کھاتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے۔ روایت کیا اسکو احمد دارقطنی نے۔ سہیقی نے شعب الایمان میں ابن عباس سے روایت کیا ہے اور اس میں زیادہ کیا کہ جو گوشت حرام سے بڑھا آگ اس کے زیادہ لائق ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود کے ستر جزو ہیں سب کم درجہ کے جزو کا گناہ اس قدر ہے جیسے آدمی اپنی مال سے زنا کرے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود اگرچہ وہ کس قدر بڑھ جائے اس کا انجام کمی کی طرف رجوع کرتا ہے روایت کیا ان دونوں کو ابن ماجہ نے اور سہیقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے احمد نے آخری روایت کو۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس رات مجھے معراج ہوئی ہے میں ایک قوم کے پاس آیا ان کے پیٹ گھروں کی مانند تھے ان میں سانپ تھے جو پیٹوں کے باہر سے نظر آتے تھے میں نے کہا اے جبریل یہ کون ہیں اس نے کہا یہ سود خوار ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت علی سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے سود لینے والے اور دینے والے اس کے کھنے والے اور زکوٰۃ روک لینے والے پر لعنت فرمائی ہے اور آپ نوہم کرنے سے

ابن مسعود عن اسماء بنت زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الربو في التيسرة وفي رواية قال لا ربو فيما كان يداً بيداً -

(متفق علیہ)

۶۶۲ وعن عبد الله بن حنظلة عن عسلي ملائكة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم درهم ربو يأكله الرجل وهو يعلم أشد من ستة وثلاثين زينة - رواه أحمد والدارقطني وروى البيهقي في شعب الإيمان عن ابن عباس وزاد وقال من نبت لحمه من الشحبت فالنار أولى به -

۶۶۳ وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الربو سبعون جزءاً أيسرهما أن ينكح الرجل أمه -

۶۶۴ وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الربو وإن كثرت فإن عاقبتة تصير إلى قتل - رواههما ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وروى أحمد الأخير -

۶۶۵ وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتيت ليلة أسري في علي قوم يطؤونهم كالبيوت فيها الحيات شري من خارج يطؤونهم فقلت من هو كآء يا جبريل قال هو كآء الكاء الربو -

رواه أحمد وابن ماجه

۶۶۶ وعن علي أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن أهل الربو وموكله وكان نبيه ومالعه الصدقة وكان ينهاه عن

النَّوَجِ رَدَّاهُ النَّسَائِيُّ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ الْخَرَمَ نَزَلَتْ
أَيُّهُ الرِّبَا وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَهَى وَلَمْ يُقَسِّرْهَا لَنَا قَدْ عَوَّاهُ الرِّبَا وَالرِّبَا يَبْتَدِئُ
رَدَّاهُ بْنُ مَاجَةَ وَالسَّارِقِيُّ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا اقْرَضَ أَحَدُكُمْ قَرْضًا فَأَهْدَى إِلَيْهِ
أَوْ حَمَلَهُ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَا يَرْكَبُهُ وَلَا يَقْبَلُهَا
إِلَّا أَنْ يَكُونَ جَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذَلِكَ

رَدَّاهُ بْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ
عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا اقْرَضَ الرَّجُلُ فَرْدًا يَأْخُذُ حَبِيثَةً

(رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَارِيخِهِ هَكَذَا فِي الْمُنْتَقَى)
عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ
الْمَدِينَةَ فَلَقِيْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ إِنِّي
بَارِئٌ فِيهَا الرِّبَا بِلَوْ فَايَشْ فَإِذَا كَانَ لَكَ عَلَى رَجُلٍ حَقٌّ
فَأَهْدِ إِلَيْكَ حِمْلَ تَيْنٍ أَوْ حِمْلَ شَعِيرٍ أَوْ حَبْلٍ
ثُمَّ فَلَا تَأْخُذْهُ فَإِنَّهُ رِبَا - (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

بِالْمَنْهِيِّ عَنْهَا الْمُبْدُوعِ

پہلی فصل

بیوع فاسدہ کا بیان

منع کرتے تھے روایت کیا اس کو نسائی نے۔

عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ اس کے آخر میں سود کی آیت نازل
ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے اور آپ نے اس کی تفسیر
ہمارے لیے بیان نہیں فرمائی۔ اس لیے تم سود کو اور شبہ والی چیز کو چھوڑ
دو۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارمی نے۔

اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس
وقت ایک تمہارا کسی کو قرض دے مقروض اس کی طرف کوئی ہدیہ دے
یا اس کو سواری پر سوار ہونے کے لیے کہے وہ اس پر سوار نہ ہو اور نہ
ہدیہ قبول کرے مگر جس وقت ان کے درمیان اس سے پہلے تحفہ جاری
ہو۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

اسی (اس سے) روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جب
کوئی آدمی کسی دوسرے آدمی سے قرض لے اس ہدیہ قبول نہ کرے روایت کیا اس کو بخاری نے
اپنی تاریخ میں اسی طرح منتفی میں ہے۔

ابو بردہ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہ میں مدینہ آیا اور عبداللہ
بن سلام کو ملا اس نے کہا تو ایسے علاقہ میں ہے جہاں سود عام ہے جب
کسی آدمی پر نیز کوئی حق ہو وہ بھیس کا ایک بوجھ یا جو کا ایک بوجھ یا گھاس
کا گٹھا تیری طرف بھیجے اس کو قبول نہ کر یہ سود ہے۔ روایت کیا اس
کو بخاری نے۔

ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزاہرہ
سے منع کیا ہے اور مزاہرہ یہ ہے کہ آدمی اپنے باغ کے پھل کو بیچنے اگر کھجور ہے
خشک کھجور کے بدلہ میں ماپ کر اگر انگور ہیں خشک انگور کے بدلہ میں
ماپ کر ہو اور مسلم کے لفظ میں لکھتی ہے غلہ کے بدلہ میں ماپ کر فروخت
کرے ان سب سے منع کیا ہے۔ (متفق علیہ) ان دونوں کی ایک
روایت میں ہے آپ نے مزاہرہ سے منع کیا ہے مزاہرہ یہ ہے کہ کھجور
کے درختوں پر میوہ خشک کھجور کے بدلہ میں ماپ کر بیجا جائے اور باغ

عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنِ الْمَزَاهِرَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَهَا بِمِثْلِهَا إِنْ كَانَ غُلًّا
يَبْرُكِيًّا وَإِنْ كَانَ ثَمَرًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَيْبٍ كَيْسًا
أَوْ كَانَ وَعِنْدَ مُسْلِمٍ وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ
بِلَيْلٍ حَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ فِي
رَأْيِهِ لَهَا نَهَى عَنِ الْمَزَاهِرَةِ فَقَالَ وَالْمَزَاهِرَةُ
أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُكُوسِ الْخَلِّ بِثَمَرٍ يَكِيلُ مَسْمًى إِنْ زَادَ

فَلْيُزِيلَنَّ عَنْكَ نَقَصَ نَعْلَيْكَ -

کے اگر میوہ زیادہ تنگے میرا ہے اگر کم نکلے پس مجھ پر ہے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاہدہ معافہ اور مزائیر سے منع کیا ہے محاذ پر ہے کہ آدمی اپنی کھیتی سو فزق گیہوں کے بدلے فروخت کرے اور مزائیرت پر ہے کہ سو فزق کھجور کے ساتھ درختوں کا پھل بیچ ڈالے اور مجاہدہ پر ہے کہ ایک نہائی یا چوتھائی حصہ ہر زمین کو بٹائی پر دے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی دھار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قلت حراست مجاہرت اور معاومت اور ثنیا سے منع کیا ہے اور عرایاں رخصت دی ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت سہلؓ بن ابی حمزہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خشک کھجوروں کے بدلہ میں درختوں پر میوہ بیچنے سے منع کیا ہے۔ مگر آپؐ نے عرب میں رخصت دی ہے یہ کہ اندازہ کے ساتھ درختوں پر میوہ بیچا جائے۔ اس کے مالک تازہ کھجوریں کھائیں۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اندازہ لگا کر عرایا کو خشک کھجوروں کے ساتھ فروخت کرنے میں رخصت دی ہے۔ لیکن پانچ دس یا اس سے کم ہوں۔ داؤد بن حصین نے شک کیا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبید اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پختگی ظاہر ہونے سے پہلے پھل بیچنے سے منع کیا ہے باقی اور مشتری دونوں کو منع کیا ہے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے آپؐ نے کھجوروں کے بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ پختہ ہوں اور کھیتی کو خوشے میں بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ پختہ ہو اور آفت سے امن میں ہو جائے حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ وہ پختہ ہوں کہا گیا ان کا پختہ ہونا کیا ہے فرمایا سرخ ہوں اور فرمایا خبر دو جنوقت اللہ تعالیٰ پھل کو روک لے تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کیسے لیتا ہے۔

(متفق علیہ)

۲۶۱۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَعَاذَةِ وَالْمَزَائِيرَةِ وَالْمُعَاظَةِ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ النَّارَ بِمِائَةِ فَرْقٍ خُطَّةٍ وَالْمَزَابِتِ أَنْ يَبِيعَ الشَّهْرَ فِي رُؤُسِ الْبُخْلِ بِمِائَةِ فَرْقٍ وَالْمُعَاذَةَ كِرَامًا الْأَرْضَ بِالثَّلَاثِ وَالرُّبْعِ -

(لغات مسلم)

۲۶۱۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَعَاظَةِ وَالْمَزَابِتِ وَالْمُعَاذَةِ وَالْمُعَاذَةَ وَعَنِ الثَّنِيَا وَرَخَصَ فِي الْعُرَايَا -

(لغات مسلم)

۲۶۱۴ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَنْ تَخَصَّ فِي الْعَرَبِيَّةِ أَنْ تَبَاعَ بِخَصْمِهَا تَمْرًا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا طَبَا -

(متفق علیہ)

۲۶۱۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَصَّ فِي بَيْعِ الْعُرَايَا بِخَصْمِهَا مِنَ التَّمْرِ فَيَبَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ - أَوْ فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ شَاكٌ دَاوُدُ بْنُ الْحَصَنِ -

(متفق علیہ)

۲۶۱۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِحَقِّ يَبْدُ وَصَلَا حَهَا نَهَى الْأَبَايِعَ وَالْمُشْتَرِيَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ذِي رِوَايَةٍ مُسْلِمٌ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْبُخْلِ حَتَّى تَزْهَوْدَ عَنِ الشُّبْلِ حَتَّى يَبِيعَ رِيًّا مِنَ الْعَاهَةِ -

۲۶۱۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى تَزْهَوْدَ قَيْلٌ وَمَا تَزْهَوْدُ قَالَ حَتَّى تَحْمَرَّ وَقَالَ آدَابُ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ يَمْرُأُ أَخَذَ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ - (متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سالیانہ کے بیچنے سے منع کیا ہے اور آفتوں کے موقوف کر دینے کا حکم کیا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنے بھائی کو پہل فروخت کرے پھر اسکو آفت پہنچ جائے تو اسے یہ ہائز نہیں کہ اس سے کچھ وصول کرے بغیر کسی حق کے تو اپنے بھائی کا مال کیوں لیتا ہے

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ لوگ بازار کی بالائی جانب سے غلہ خریدتے اس کو اسی طرح فروخت کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی جگہ بیچنے سے منع کیا یہاں تک کہ اسکو منتقل کریں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ صحیحین میں ملنے یہ روایت نہیں پائی۔

اسی (ابن عمرؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلہ خریدے اس کو فروخت نہ کرے یہاں تک کہ اس کو پورا کر لے۔ ابن عباسؓ کی ایک روایت میں ہے اس کو کھل کر لے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس غلہ کے فروخت کرنے سے منع کیا ہے وہ یہ ہے کہ اس کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچا جائے ابن عباسؓ نے کہا میرے خیال میں ہر چیز کا ایسا ہی حکم ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے کے لیے قافلہ والوں کو آگے جا کر نہ ملو تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے۔ کھوٹ نہ کرو اور شہری دیہاتی کے لیے فروخت نہ کرے۔ اونٹ بکری کے تھنوں میں دو دو جمع نہ کرو ایسا جانور اگر کوئی خرید لے اسکو اختیار ہے دوہنے کے بعد اگر چاہے بند رکھے اگر چاہے واپس لوٹا دے اور کھجوروں کا ایک صاع واپس لوٹا دے متفق علیہ وسلم کی ایک روایت میں ہے جس نے ایسی بکری خریدی

۲۷۱۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الشَّيْئَيْنِ وَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَارِحِ -

(رداءؒ مسلم)

۲۷۱۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بَعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَجِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمِ تَأْخُذُ مَالِ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ -

(رداءؒ مسلم)

۲۷۲۰ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا يَتَأَعُونَ الطَّعَامَ فِي أَغْلَى الشُّوْقِ كَيَسْبِقُونَ فِي مَكَانِهِمْ فَنَهَاهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِهِ فِي مَكَانِهِمْ حَتَّى يَنْقَلِبُوا - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَكَرَّمُ أَجَدًا فِي الصَّحِيحَيْنِ -

۲۷۲۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَتَّى يَكْتَنَاهُ -

(متفق علیہ)

۲۷۲۲ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يَبَاعَ حَتَّى يَقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا أَحْسَبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ -

(متفق علیہ)

۲۷۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلْقُوا الرِّبَّانَ لِبَيْعٍ وَلَا يَبِعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَتَجَشَّؤْا وَلَا يَبِعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَصْرُوا لِمِلٍّ وَلَا تَغْتَمَ فَمَنْ ابْتِاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِغَيْرِ الظَّنِّ بَعْدَ أَنْ يَعْلَمَ بِهَا إِنَّ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخَطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ ثَمَرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ مِنَ اشْتَرَى

جس کا دودھ تھنوں میں بند کیا گیا ہے تین دن تک اسکو اختیار ہے اگر اگر واپس لوٹائے تو اس کے ساتھ کھجوروں کا ایک صاع واپس لوٹائے اسی ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے کے لیے قافلہ والوں کو آگے ہمارے ملو جو آگے جا کر لڑاؤ اس سے کوئی چیز خریدی اُس کا مالک بازار آئے تو اس کو اختیار ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سامان کو آگے ہمارے ملو یہاں تک کہ اسکو بازار لا کر اتارا جائے۔ (متفق علیہ)

اسی زابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے مگر جب وہ اسکو اجازت دے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے بھائی کے بھاء پر بھاء نہ کرے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہری دیہاتی آدمی کے لیے نہ بیچے لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ ان کے بعض کو بعض سے رزق دیتا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے پہناوے اور دو طرح کی بیعوں سے منع کیا ہے ماست اور منابت سے منع کیا ہے ملاست یہ ہے کہ آدمی اپنے ہاتھ سے دوسرے آدمی کا کپڑا اتارنا یا دکان کو چھوتا ہے اسکو التا نہیں اور منابہ یہ ہے ایک آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینکتا ہے اور دوسرا اپنے کی طرف پھینکتا ہے وہ دیکھتے نہیں اور نہ رضامند ہوتے ہیں اور دو قسم کے پہناوے یہ ہیں صمد طریق پر کپڑا پہنانا اور صمد یہ ہے کہ ایک کندھے پر کپڑا ڈالے اسکی ایک جانب ظاہر ہو اس پر کپڑا نہ ہو اور دوسرا پہناؤ کپڑے سے گھٹا مارنا ہے اور وہ بیٹھے اور اس کی شرکاء

شَاءَ مُصَرَّاةً نَهَوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ كَانَ كَذَها
رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمَرَاءَ
۲۶۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الْعَجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ
فَاشْتَرَى مِنْهُ فَإِذَا آتَى سَيِّدُهُ الشُّوْقَ
فَهُوَ بِالْخِيَارِ۔ (رواۃ مسلم)

۲۶۳ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا التَّلَعَ حَتَّى يُهْبِطَ
بِهَا إِلَى الشُّوْقِ۔ (متفق علیہ)

۲۶۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ
عَلَى خُطْبَتِهِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ
(رواۃ مسلم)

۲۶۵ وَعَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ
الْمُسْلِمِ۔ (رواۃ مسلم)

۲۶۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِيَاذِ دَعَا النَّاسَ يَزُودُ
اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ۔

(رواۃ مسلم)

۲۶۷ وَعَنْ ابْنِ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ابْنَيْ تَيْسَتَيْنِ وَ عَنْ
بَيْعَتَيْنِ نَهَى عَنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمَنَابِزَةِ فِي الْبَيْعِ
وَالْمَلَامَسَةِ لَمَسَ الرَّجُلُ ثَوْبَ الْآخَرِ بِيَدِهِ يَأْتِيهِ
أَوْ بِالْفَهْرِ وَلَا يَقْبِضُ إِلَّا بِذِيكَ وَالْمَنَابِزَةُ أَنْ
يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ ثَوْبَهُ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ
ثَوْبَهُ وَيَكُونُ ذَاكَ بَيْعًا عَنْ غَيْرِ نَظَرٍ وَلَا
تَمَازٍ وَالتَّيَسُّتَيْنِ اشْتِمَالُ الثَّمَاءِ وَالْقَمَاءِ أَنْ
يَجْعَلَ ثَوْبَهُ عَلَى أَحَدٍ عَاتِقَيْهِ فَيَبْذُلُ أَحَدُ

پر کپڑا نہ ہو۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حصا اور غرر کی بیع سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محل کا محل بیچنے سے منع کیا ہے۔ اہل جاہلیت اس قسم کی بیع کرتے تھے ایک آدمی اونٹ خریدتا یہاں تک کہ اونٹنی بچر جنے پھر وہ محل جنے جو اس کے پیٹ میں ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت اسی ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کے جفت کرانے کی قیمت لینے سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کے جفتی کرنے کا کرایہ لینے سے منع کیا ہے اور پانی اور زمین کا شت کرنے کے لیے بیچنے سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی (جابر) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زائد پانی کے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زائد پانی فروخت نہ کیا جائے تاکہ اس طرح زائد گھاس فروخت کی جاتے۔

(متفق علیہ)

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلہ کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے آپ نے اپنا ہاتھ اس کے اندر داخل کیا آپ کی انگلیوں کو نمی محسوس ہوئی آپ نے فرمایا غلہ والے یہ کیا ہے اس نے کہا اس پر بارش ہوئی تھی اسے اللہ کے رسول آپ نے فرمایا تو نے اس کو غلہ کے اوپر کیوں نہ رکھا تاکہ

شقیقہ لیس علیہ ثوب والیسۃ الاخری اختیادہ
بثوبہ وهو جالس لیس علی ثوبہ منہ شیء
رُفِیقٌ عَلَیْہِ

۳۳۱ وَعَنْ ابْنِ مَرْثُومَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْعَدْرِ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۲ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْعَجَبَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَّبِعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ الرَّجُلُ يَبْنِئُ الْجُرُودَ إِلَى أَنْ تُتَبَّعَ النَّاقَةُ ثُمَّ يُنْتَبِهُ الْبَقَى فِي بَطْنِهَا۔
(رُفِیقٌ عَلَیْہِ)

۳۳۳ وَعَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسَبِ الْفَحْلِ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ لِلتَّخْرُثِ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۵ وَعَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۶ وَعَنْ ابْنِ مَرْثُومَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ فُضْلُ الْمَاءِ لِبَيْعٍ يَبِيعُ الْكَلَاءُ۔
(رُفِیقٌ عَلَیْہِ)

۳۳۷ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةٍ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَ لَتْ أَصَابِعَهُ بَلَلًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ فَوْقَ الطَّعَامِ وَحَقَّ يَرَاهُ النَّاسُ مِنْ غَشٍّ فَلَيْسَ

کیا اس کو ترمذی نے اسکی اور ابو داؤد اور نسائی کی ایک روایت میں ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول! ایک آدمی میرے پاس آتا ہے مجھ سے ایک ایسی چیز خریدنا چاہتا ہے جو میرے پاس بیس میں بازار سے خرید کر اے دوں فرمایا جو تیرے پاس نہ ہو اسکو فروخت نہ کر۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو مالک ترمذی ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت عمرو بن شعیب عن ایہ عن جده سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عقد میں دو بیعوں سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

اسی بخاری سے روایت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادھار اور بیع جائز ہیں اور نہ ایک بیع میں دو شرطیں جائز ہیں اور نفع جائز نہیں جبکہ نفع میں نہیں آئے اور نہ ایسی چیز کا بیع جائز ہے جو تیرے پاس نہیں ہے روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد اور نسائی نے اور کہ ترمذی یہ حدیث صحیح ہے حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نفع میں اونٹ فروخت کرتا تھا دیناروں کے ساتھ پھر میں دیناروں کے بدلے درہم لے لیتا اور میں درہموں کے ساتھ اونٹ فروخت کرتا ان کی جگہ میں دینار لے لیتا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا آپ ذکر کیا فرمایا اگر کسی دن کے کھاد سے لے لے تو کوئی ڈر نہیں جب تک تم دونوں جہل نہ ہو اور تمہارے درمیان کوئی چیز باقی نہ ہو روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے۔

حضرت عداۃ ابن خالد بن ہودہ نے ایک خط لکھا اس میں لکھا ہوا تھا یہ ہے جو عداۃ ابن خالد بن ہودہ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غلام یا لونڈی خریدی ہے اس میں نہ کوئی بیماری ہے نہ دھوکا اور نہ کوئی بدی ایک مسلمان کی دوسرے مسلمان سے خریدی ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھٹھ اور پیالہ بیچا اور فرمایا یہ ٹھٹھ اور پیالہ کون خریدتا ہے ایک آدمی نے کہا یہ دونوں چیزیں میں ایک درہم میں خریدتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون دیتا ہے ایک آدمی نے دو درہم بیچے۔

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي رِوَايَةٍ لَهُ وَرَوَاهُ دَاوُدُ وَالنَّسَائِيُّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَنِي النَّجْلِ فَيُرِيدُ مِنِّي الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِي كَأَبْحَاغٍ لَهُ مِنَ الشُّوقِ قَالَ كُذِّبَتْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ۔

۴۴۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ يَهْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ - (رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۴۴۹ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي صَفَقَةٍ وَاحِدَةٍ رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ۔

۴۵۰ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُزُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحٌ مَّا لَمْ يُمْسَ وَلَا يَبْعَ مَّا لَيْسَ عِنْدَكَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ)

۴۵۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَسْعُ أُرْدَبِلَ بِالتَّقْبِيعِ بِالدَّانِيَرِ فَأَخَذْتُ مَكَانَهَا الدَّرَاهِمَ وَأَبْعَ بِالدَّرَاهِمِ فَأَخَذْتُ مَكَانَهَا الدَّانِيَرِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَكَ فَقَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ لَوْ مِمَّا لَمْ تَقْرَأْ وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

۴۵۲ وَعَنْ الْعَدَاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ أَنَّهُ رَمَى كِتَابًا هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَدَاءُ مِنْ خَالِدِ بْنِ هُوْدَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ عَبْدًا أَوْ أَمَةً لَدَاءً وَلَا غَائِلَةً وَلَا غَيْبَةً بَيْعَ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۴۵۳ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ جِلْسًا وَقَدْ خَافَ أَنْ يَشْتَرِي هَذَا الْجِلْسَ وَ الْقَدْحَ فَقَالَ بَعْجَلْ أَخْذْهُمَا يَذْرُفُ فَقَالَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَبِزُّ عَلَى ذَرْفِهِ فَاعْطَاهُ

دَجُلٌ وَرَحْمَتَيْنِ قَبَاعَهُمَا مِنْهُ۔
(دَوَاهُ التَّوَمِيدِ وَالْبُؤْدُودُ وَابْنُ مَاجَنَّا)
آپ نے اسکو دونوں چیزیں بیچ دیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

۲۴۵۰ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْأَسَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ حَيْبًا لَمْ يَنْتَبِهْ لَمْ يَزَلْ فِي مَقْبِتِ اللَّهِ أَوْ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ۔
حضرت داؤد بن الاسد سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص ایسے عیب کو بیچے اور اس پر متنبہ نہ کرے ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہتا ہے یا فرمایا فرشتے ہمیشہ اس پر لعنت کرتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

پہلی فصل

۲۴۵۱ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتِاعَ نَحْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَبَّرَ فَتَمَرَّتْهُمَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْرَطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ ابْتِاعَ عَبْدًا أَوْ لَهُ مَالٌ فَتَمَلَّاهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْرَطَ الْمُبْتَاعُ۔
حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تابیر کے بعد کھجوریں خریدے اس کا پھل بائع کے لیے ہے مگر یہ کہ خریدار شرط لگا لے اور جو غلام خریدے جس کے پاس مال ہے اس کا مال بائع کے لیے ہے مگر یہ کہ مشتری شرط لگا لے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور بخاری نے صرف پہلا جملہ روایت کیا ہے۔

۲۴۵۲ وَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَبَلٍ لَهُ قَدْ أَغْبَى قَوْمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَفَرَّ بِهِ فَسَادَ سَيْرُ النَّبِيِّ يَسِيرُ مِثْلَهُ ثُمَّ قَالَ بَغْنَبِي بِوَقِيَّةٍ قَالَ فَبِعْتُهُ فَأَسْتَنْبَيْتُ حَسْبَانَهُ إِلَى أَهْلِ هَلْتَا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِالْجَبَلِ وَتَقَدَّ فِي شِمْنِهِ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَعْطَانِي شِمْنَهُ وَكَرَّهَ عَلَى مُتَعَقٍّ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبَخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ يَسْلُلُ بِأَقْبِيهِ وَرِذْوُهُ فَأَعْطَاهُ وَزَادَهُ قِيْرًا طَا۔
حضرت جابر سے روایت ہے کہ وہ اپنے ایک اونٹ پر چلتا تھا تو تھک چکا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے آپ نے اسکو مارا وہ اس قدر تیز چلا کہ کبھی نہ چلتا تھا پھر فرمایا مجھ کو اونٹ بیچ دے ایک اوقہ کے بدلے میں میں نے آپ کے ہاتھ بیچ دیا اور اپنے گھٹک اس پر سواری کر لی استناب کی جب میں مدینہ آیا اونٹ بیکر میں آپ کے پاس آیا آپ نے اسکو مجھے دی ایک روایت میں آپ نے اسکی قیمت مجھے عطا کی اور اس اونٹ کو بھی مجھ پر درود پڑھایا بخاری کی ایک روایت میں ہے آپ نے مال کیسے فرمایا اسکو اونٹ کی قیمت دے اور کچھ زاد دے سوئے اسکو قیمت دی اور ایک قیرا زیادہ دیا۔

۲۴۵۳ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ بِرَبِيَّةَ فَقَالَتْ إِنِّي كَاتِبْتُ عَلَى تَبِيعِ أَدَايَ فِي كُلِّ عَامٍ وَوَقِيَّةً فَأَعْيَزَنِي فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَحَبَّ أَهْلِكَ أَنْ أَعُدَّ هَآلَهُمْ عُدَّةً وَاحِدَةً وَأَخْتَعَلَكَ مَعْلُكُ وَيَكُونُ وَلَدُكَ لِي۔
حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ربیرہ آئی اور اس نے کہا میں نے اپنے مالکوں سے نواؤ قیر پر کاتبت کی ہے ہر سال ایک اوقہ اور ایک ہزار درہم عطا کرتی ہوں۔
نے کہا اگر تیرے مالک پسند کرتے ہیں تو میں ان کو ایک ہی دفعہ کن کر دے دیتی ہوں اور تجھ کو آزاد کرتی ہوں اور تیری ولادت میرے لیے ہوگی وہ

اپنے مالکوں کے پاس گئی انہوں نے اس بات کا انکار کیا کہ وہ کلام الہی کیلئے ہو گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسکو پکڑ لے اور آزاد کر پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں پھرتے ہوئے اللہ کی تعریف کی کتنا کہی پھر فرمایا ابا بعد لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شرط اللہ کی کتاب میں نہ ہو گی وہ باطل ہو گی اگرچہ سو شرطیں ہو اللہ کا فیصلہ زیادہ مقدار ہے اور اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے۔ و لا اء آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے و لا اء کے بیچنے یا سہہ کرنے سے منع کیا ہے۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت محمد بن حنفیہ روایت کیا میں نے ایک غلام خرید میں نے اسکی کمائی لی پھر اسکے عیب پر طبع ہوا میں اسکا جگر عمر بن عبد العزیز کے پاس لے گیا انہوں نے اسکے واپس کرنے اور اسکی کمائی واپس کرنے کا فیصلہ دیا میں عروہ کے پاس آیا ان کو اسکی خبر دی اس نے کہا میں تجھے پھر ان کے پاس جاؤں گا۔ ان کو خبر دوں گا کہ عائشہ نے مجھ کو خبر دی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی قسم کے قضیہ میں یہ فیصلہ دیا ہے کہ منفعت مہمان کے بدلہ میں ہے عروہ ان کے پاس گیا انہوں نے فیصلہ دیا کہ میں اس شخص سے غلام کی کمائی واپس لے لوں جس کو دینے کا حکم دیا تھا۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری اختلاف کو جس تو بات بائع کی قبول کی جائے گی اور مشتری کو اختیار ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے ابن ماجہ اور دارمی کی ایک روایت میں ہے فرمایا بائع اور مشتری ہسوخت اختلاف کریں اور فروخت شدہ چیز بعینہ موجود ہو ان کے پاس کوئی دلیل بھی نہ ہو اس وقت قول وہی معتبر ہو گا جو بائع کے گے گا

یا وہ دونوں بیع کو واپس کر دیں

فَذَهَبَتْ إِلَى أَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْوَلَاءَ لَهَا
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِي بَعْدَ
أَهْلِيكِهَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَمَدَّ
اللَّهُ وَأَشْخَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ وَجْهٍ
يَشْتَرِطُونَ شَرْطَ الْبَيْعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ
شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ
مِائَةً شَرْطٍ فَقَدْ خُذَ اللَّهُ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَذْهَقُ
وَأَمَّا الْوَلَاءُ لَيْسَتْ أَعْتَقُ.

(متفق علیہ)

۲۴۵۴ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَبْرَةَ -

(متفق علیہ)

۲۴۵۵ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خُفَافٍ قَالَ ابْتِئْتُ خُلَامًا
فَأَسْتَعْلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلَى عَيْبٍ فَخَاصَمْتُهُ
فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَضَى لِي بِرَدِّهِ وَقَضَى
عَلَيَّ بِرَدِّ عَيْبِهِ فَأَتَيْتُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَرُدُّهُ
إِلَيْهِ الْعَشِيَّةَ فَأَخْبَرْتُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْنِي أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي مِثْلِ هَذَا
أَنَّ الْخُرَاجَ بِالْفُحْمَانِ فَدَاسَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضَى لِي أَنَّ
أَخَذَ الْخُرَاجَ مِنَ الَّذِي قَضَى بِهِ عَلَيَّ لَهُ.

(رداۃ فی شرح السنہ)

۲۴۵۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ فَمَا
الْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعِ بِالْخِيَارِ - (رداۃ الترمذی)
وَفِي رِوَايَةٍ مِنْ مَاجَهٍ وَالنَّسَائِیِ قَالَ الْبَيْعَانِ إِذَا
اخْتَلَفَا وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بَعَيْنِهِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيْعَةٌ
فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَكْرَاهِي الْبَيْعُ -

۲۴۵۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقَالَ مُسْلِمًا أَقَالَهُ اللَّهُ عَثْرَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي مُشْرَمِ الشُّنَّةِ بِلفظ المصائب عَنِ شُرَيْحِ الشَّامِيِّ مُرْسَدًا)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان کی بیع پھیر لے گا اللہ اس کی غرضوں کو قیامت کے دن معاف کر دے گا روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ شرح السنہ میں مصابیح کے مفسرین میں شریح شامی سے مرسل مروی ہے۔

تیسری فصل

۲۴۵۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى رَجُلٌ مِثْقَنَ كَانَ قَبْلَهُ عَقَارًا مِنْ رَجُلٍ فَوَجَدَ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ عَنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ الْعَقَارَ وَلَمْ أَبْتَاعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ بَايَعَ الْأَرْضَ إِنَّمَا بَايَعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا فَتَحَاكُمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَحَاكُمَا إِلَيْهِ أَلَكُمَا وَلَكُلَّا فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ لَيْتَ بَايَعْتَهُ فَقَالَ أَنْتُمْ خَوِ الْعُلُمَةَ الْبَايَعِيَّةَ وَانْفِقُوا عَلَيْهَا مِنْهُ وَتَمَسَّ قَوْلًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بَابُ السَّلَمِ وَالرَّهْنِ

پہلی فصل

۲۴۵۹ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التِّجَارَةِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي مِثْقَلِ فِلِسْفٍ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَدَّ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۶۰ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِنْ يَهُودِيٍّ إِلَى أَجَلٍ وَذَهْنًا وَذَعْلَالَةً مِنْ حَدِيدٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے زمانہ میں ایک آدمی نے کسی شخص سے زمین خریدی جس نے زمین خریدی تھی اس نے زمین میں ایک ٹھیکہ پانی جس میں سونا تھا اس نے جس سے زمین خریدی تھی اسکو کہا اپنا سونا لے لے میں نے تجھ سے زمین خریدی تھی اور سونا نہیں خریدا تھا زمین بیچنے والے نے کہا میں نے تجھ کو زمین بیچ دی تھی اور جو کچھ اس میں تھا وہ بھی فروخت کر دیا تھا وہ دونوں اس بات کا فیصلہ ایک آدمی کے پاس سے گئے جس کے پاس فیصلہ لے گئے تھے اس نے کہا تمہاری اولاد ہے ایک نے کہا میرا لڑکا ہے دوسرے نے کہا میری لڑکی ہے اس نے کہا لڑکی کی لڑکے کے ساتھ شادی کر لو اور ان دونوں پر اس سے خرچ کرو اور کچھ صدقہ خیرات کر دو۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بیع سلم اور گروی رکھنے کا بیان

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے وہ میووں میں ایک سال دو سال اور تین سال تک بیع سلم کرتے تھے فرمایا جو بیع سلم کرے کسی چیز میں وہ کیل معلوم میں وزن معلوم میں اور معلوم مدت میں سلم کرے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مدت مقرر تک ایک یہودی سے غنہ خریدا اور اپنی لوبے کی زرہ اس کے پاس گروی رکھی۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۶۱ عَنْهَا قَالَتْ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرَاهِمَهُ مَرُوهُونَ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ مِصَاً مِنْ شَعِيرٍ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۴۶۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرُ يُرْكَبُ بِثَقَاتِهِ إِذَا كَانَ مَرُوهُونًا وَلَكِنَّ الدَّرَّ يُشْرَبُ بِثِقَاتِهِ إِذَا كَانَ مَرُوهُونًا وَمَنْ لَمْ يَشْرَبْ الدَّرَّ يَشْرَبُ وَبِثِقَاتِهِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی (عائشہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے بدل میں گروی تھی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سواری کے جانور پر اس پر خرچ کرنے کے بدلے سواری کی جا سکتی ہے جبکہ اسے گرو رکھا جائے اسی طرح شیردار جانور کا دودھ اس پر خرچ کرنے کے بدلے پیا جاسکتا ہے جب وہ گرو رکھا جائے جو سوار ہوتا ہے اور دودھ پیتا ہے اس کے ذمہ خرچ ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

دوسری فصل

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رہن اپنے اس مالک کو جس نے رہن رکھا ہے بند نہیں کرتا اس کیلئے اس کے منافع ہیں۔ اور اس پر اس کا تاوان ہے۔ روایت کیا اس کو شافعی نے مسل طور پر اس کی مثل یا اس کے معنی کی مثل جو اس کے مخالف نہیں ہے۔ سعید بن مسیب سے بذریعہ اتصال ابو ہریرہ سے مروی ہے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ماپ اہل مدینہ کا مقبرہ ہے اور اور تولی اہل مکہ کا مقبرہ ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماپ اور تول کرنے والوں کے لیے فرمایا تم ایسے کاموں کے والی بنائے گئے جو جس میں تم سے پہلے کی امتیں ہاک ہو گئیں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۴۶۳ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغْتَنِي الرَّهْنُ الرَّهْنَ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهْنَهُ لَهُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ عَرْمَةٌ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ مُرْسَلًا وَرَوَى مِثْلَهُ أَوْ مِثْلُ مَعْنَاهُ لَا يَخَالِفُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُثْمَلًا -

۲۴۶۴ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكَيْلِكَ مِثْلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْمِثْرَاتِ أَهْلُ مَلَّةٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۲۴۶۵ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَحَابَ الْكَيْلِ وَالْمِثْرَانِ إِنَّكُمْ قَدْ دَلَيْتُمْ أَمْرَيْنِ هَلَكْتَ فِيهِمَا الْأُمَمُ السَّابِقَةُ قَبْلَكُمْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

تیسری فصل

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چیز میں بیع سلم کرے اسکو قبضہ میں لینے سے پہلے

۲۴۶۶ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَلَا يَقْبِضُهُ

کسی اور کی طرف نہ پھیرے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

ذخیرہ اندوزی کا بیان

إِلَى غَيْرِهِ قَبْلَ أَنْ يَفِيضَهُ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

بَابُ الْجُبْنِ كَارِ

پہلی فصل

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احتکار (ذخیرہ اندوزی) کرنے والا گنہگار ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے حضرت عمرؓ کی حدیث جس کے لفظ ہیں کانت اموال بنی النضیر سبب النضیر میں ذکر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲۶۷۷ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اِحتَكَرَ فَمَوْخَاطٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَدُ كُرْ حَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَأَنَّكَ إِذَا إِلَى بَنِي النَّضِيرِ فِي بَابِ الْفَيْءِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى۔

دوسری فصل

حضرت عمرؓ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں فرمایا سوداگر رزق دیا گیا ہے اور احتکار کرنے والا ملعون ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۶۷۸ عَنْ عُمَرَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَالِبُ مَرْذُوقٌ وَالْمُحْتَكَرُ مُلْعُونٌ۔
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں غلہ مہنگا ہو گیا صحابہؓ نے عرض کی اے اللہ کے رسولؐ بھاؤ مقرر کر دیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ہی بھاؤ مقرر کرنے والا ہے تنگ کرنا والا اور فراخ کرنا والا ہے اور رزق دینے والا ہے بن امید کرنا ہوں کہ میں اپنے رب کی ملوں اس حال میں کہ تم میں سے کوئی بھی مجھ سے کسی خون یا مال کا مطالبہ نہیں کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۶۷۹ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ غَلَا السَّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعْرُنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَائِلُ أَبَاسِطَ الرَّاغِبِ فِي وَافِي لَا دُخْوَانُ أَنْتَقَى رَجِي وَ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ يَدَّ وَلَا مَالٍ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

تیسری فصل

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فراتے تھے مسلمانوں کے غلہ کو جو بند کر کے بیچتا ہے اللہ تعالیٰ کو مبرا اور افسوس پہنچاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں۔

۲۶۸۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اِحتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمْ فَهَرَبَهُ اللَّهُ بِالْجَذَامِ وَالْإِفْلَاسِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ إِبْرَاهِيمَانَ وَرَوَاهُ فِي كِتَابِهِ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۲۶۸۱ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

جو چالیس دن غلہ بند کرتا ہے اور اسکے منگنا ہونے کا انتظار کرتا ہے وہ اللہ سے بیزار ہوا اور اللہ اس سے بیزار ہوا۔ روایت کیا اس کو رزین نے۔

حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فراتے تھے اٹھارہ کروڑ والا بندہ برا ہے اگر اللہ تعالیٰ بھاد سنا کر دے تمہیں ہوتا ہے اور اگر منگنا کر دے خوش ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الیمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں۔

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چالیس دن غلہ بند کرتا ہے پھر اس کا صدقہ کر دے وہ اس کا کفارہ دین سکے گا۔

(روایت کیا اس کو رزین نے)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اخْتَلَرَ طَعَامًا اَوْ بَعِثَ يَوْمًا يَسِيرُ بِهِ الْعَلَاءَ فَقَدْ بَرَّ مِنَ اللَّهِ وَبَرَّئَ اللَّهُ مِنْهُ -

(رَوَاهُ رَزِينٌ)

۲۴۴۷ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَنْتَسِ الْعَبْدُ الْمُخْتَلِرُ اِنْ اَدْخَصَ اللَّهُ اِلْسَاعًا حَزَنَ وَاِنْ اَعْلَاهَا فَحَرَمَ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَرَزِينٌ فِي كِتَابِهِ)

۲۴۴۸ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اخْتَلَرَ طَعَامًا اَوْ بَعِثَ يَوْمًا شَمَّ نَصَدَّقَ بِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ كَفَّارَةٌ -

(رَوَاهُ رَزِينٌ)

بَابُ الْاِفْلَاسِ وَالْاِنْظَارِ مَقْلَسُ كِي اَحْتِيَا ج اور اسے مہلت دینے کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مقس ہو جائے ایک آدمی اپنا مال بعینہ اس کے پاس پاتا ہے وہ اپنے علاوہ کسی غیر سے اس کا زیادہ حق دار ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ انہی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک آدمی کو پھلوں میں نقصان پہنچا جو اس نے خریدے تھے اس کا قرض زیادہ ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر صدقہ کرو لوگوں نے اس پر صدقہ کیا لیکن اس کے قرض تک نہ پہنچ سکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قرض خواہوں کے لیے فرمایا جو پاتے چلو تمہارے اس کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا وہ اپنے نوکروں سے کہتا جب تم ایسے آدمی کے پاس جاؤ جو تنگ دست ہو اس سے درگزر کرو شاید اللہ تعالیٰ

۲۴۴۹ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ اَفْلَسَ فَاَدْرَكَ رَجُلٌ مَالَهُ بَعَيْنِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۵۰ وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ اُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَقْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِبَارِ اِبْتِاعِهِمَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَاكَ وَحَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُغْرَمَ بِهِ خُدَامًا وَامَّا وَجَدْتُمْ لَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذَاكَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۴۵۱ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَارِيَنَّ النَّاسَ فَكَانَ يَقُولُ لِفَتَاهِهِ اِذَا اَتَيْتَ مُعْسِرًا اتَّجَاوُ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ اَنْ

ہم سے درگزر کرے۔ فرمایا وہ اللہ تعالیٰ کو ملا اللہ تعالیٰ نے اس سے درگزر کیا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو یہ بات پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کی سختیوں سے نجات بخشنے وہ محتاج کو مہلت دے یا اس کو معاف کر دے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی راہِ قتادہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص تنگدست کو مہلت دے یا اس کو معاف کر دے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی سختیوں سے نجات بخشنے گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو الیٰسیرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص تنگدست کو مہلت دے یا اس کو معاف کر دے اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سایہ تلے جگہ دے گا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو رافعؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جوان اونٹ قرض لیا آپ کے پاس زکوٰۃ کے اونٹ آئے ابو رافع نے کہا آپ نے مجھ کو حکم دیا کہ میں اس آدمی کو اس کا اونٹ دوں میں نے کہا میں نہیں پاتا مگر اس سے بہتر سات برس کا اونٹ آپ نے فرمایا اس کو وہی دے دو بہترین آدمی وہ ہے جو ادائے قرض میں جگہ اچھا ہو روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تقاضا کیا اور آپ کیلئے چھٹی کی آپ کے صحابہ نے اس کو ایذا پہنچانے کا ارادہ کیا آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اس لیے کہ صاحبِ حق کے لیے بات کہنے کی جگہ ہے اس کے لیے ایک اونٹ خریدو اور اس کو دے دو انہوں نے کہا ہم نہیں پاتے مگر اس کی عمر سے زیادہ کا اونٹ آپ نے فرمایا اس کو وہی دیدو تم میں بہتر وہ ہے جو قرض کی ادائیگی میں اچھا ہو۔ (متفق علیہ)

اسی راہِ ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غنی کا تاخیر کرنا ظلم ہے۔ جب ایک تم میں سے غنی کے حوالہ کیا جائے اس کو قبول کرے۔ (متفق علیہ)

يَتَجَاوَزْنَا قَالَ فَلَيْقَى اللَّهَ فَتَجَاوَزْنَاهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۴۷ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبَشِّرَ بِهِ اللَّهُ مِنْ كَرْبٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَلْيَنْفُسْ عَنْ مُغْسِرٍ أَوْ يَمُتْ عَنْهُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۴۸ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُغْسِرًا أَوْ وَصَعَ عَنْهُ أَنْجَا اللَّهُ مِنْ كَرْبٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۴۹ وَعَنْ أَبِي الْيَسْرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُغْسِرًا أَوْ وَصَعَ عَنْهُ أَظْلَهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۵۰ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ أَسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنَ الصَّدَاقَةِ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْبِضَ الرَّجُلَ بَلَكُهُ فَقُلْتُ لَا أَجِدُ إِلَّا جَسَدًا رِيحًا أَرِيحًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ آيَةً فَإِنْ خَيْرَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَعَاءً۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۵۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ جُعْلًا تَقَاضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْلَطَ لَهُ قَبْضَهُ أَهْمَابَةً فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِمَا حِبَّ الْحَقِّ مَقَالًا وَلِشَرِّهِ دَالَةً بَعِيدَةً إِنْ عَطَوْهُ آيَةً قَالُوا لَا تَجِدُ إِلَّا أَفْطَلَ مِنْ سَبِّهِ قَالَ اسْتَرَوْهُ فَأَعْطَوْهُ آيَةً فَإِنَّ خَيْرَ كُمْ أَحْسَنُكُمْ قَعَاءً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۵۲ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْعَرِيِّ ظَلَمٌ فَإِذَا أُشِيعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِلَّةٍ فَلْيَبْتَغِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے اس نے ابن ابی مررد سے اپنے قرض کا تقاضا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ماضی مجہول میں ان کی آوازیں بند ہو گئیں۔ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا آپ اپنے گھر میں تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف نکلے۔ آپ نے اپنے جوہ کا پردہ کھولا اور آواز دی اسے کعب بن مالک اس نے کہا میں حاضر ہوں اے اللہ کے رسول آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا کہ آدھا قرض معاف کر دو کعب نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے کر دیا۔ ابن ابی مررد کو فرمایا کھڑا ہو اور ادا کر۔

(متفق علیہ)

حضرت سمر بن کوع سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک جنازہ آپ کے پاس لایا گیا انہوں نے کہا اس کی نماز جنازہ پڑھیں آپ نے فرمایا کیا اس پر قرض ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔ پھر ایک دوسرا جنازہ لایا گیا آپ نے فرمایا اس کے ذمہ قرض ہے کہا گیا ہاں آپ نے فرمایا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے صحابہ نے کہا نہیں دینار چھوڑے ہیں آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی پھر ایک تیسرا جنازہ لایا گیا آپ نے فرمایا اس کے ذمہ قرض ہے صحابہ نے کہا نہیں دینار میں آپ نے فرمایا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے صحابہ نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تم اپنے اس ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو لو پھر تیسرا جنازہ لایا گیا آپ نے فرمایا اس کی نماز جنازہ پڑھیں اس کا قرض میرے ذمہ ہے آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس نے لوگوں کے مال لیے ان کے ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہے اللہ اس کے لیے ادا کر دے گا اور جس نے مال لیا اسکو ضائع کرنے کا ارادہ کرنا ہے اللہ تعالیٰ اسکو ضائع کر دے گا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہا ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول آپ خبر دیں اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کر دو یا جاؤں اس حال میں کہ صبر کو نبوالا ثواب کی نیت کر نبوالا آگے بڑھنے والا نہ پیچھے پھرنے والا ہوں اللہ مجھ سے جیسے گناہ معاف کر دے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ جب اس نے پیچھے پھری آپ اسکو آواز دی فرمایا ہاں گناہ معاف کر دیتے جاتے ہیں مگر قرض معاف نہیں ہوگا جب تک اس نے اسی طرح کہا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

۲۴۸۳ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ تَقَاعَى ابْنُ أَسَدٍ خَدْرًا دَيْنًا لَهُ عَلَيْهِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْتَفَعَتْ أَهْوَاؤُهُمَا حَتَّى سَبَّحَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَشَفَ سَبْجَهُمْ حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَسَارَ بِيَدَيْهِ أَنْ صَبَّحَ الشُّهْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدْ قَاقَمَهُ۔

(متفق علیہ)

۲۴۸۴ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَى بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا مَسَلٍ عَلَيْهِمَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا لَا فَعَلَى عَلَيْهِمَا ثُمَّ أَتَى بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قِيلَ لَا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا لَا فَدَخَتْ دَنَانِيرُ فَعَلَى عَلَيْهِمَا ثُمَّ أَتَى بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا لَا فَدَخَتْ دَنَانِيرُ قَالَ هَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ مَسَلُوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَى دَيْنُهُ فَعَلَى عَلَيْهِ۔

(دَوَاۓُ الْبُخَارِيِّ)

۲۴۸۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ أَدَاءَهَا أَدَّى اللَّهُ عَنْهُ وَمَنْ أَخَذَ يُرِيدُ إِخْلَافَهَا أَتْلَفَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ۔

۲۴۸۶ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَاسِبًا مَخْتَسِبًا مُقْبِلًا خَيْرٌ مِنْ مُدْبِرٍ يَكْفُرُ اللَّهُ عَنْهُ خَطَايَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ كُلَّمَا أَذْبَرَ نَادَا فَقَالَ نَعَمْ إِلَّا الدَّيْنَ كَذَلِكَ قَالَ جَبْرِئِيلُ۔

(دَوَاۓُ مُسْلِمٍ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
قرض سے سوا شیعہ کے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ روایت کیا
اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
فوت شدہ آدمی لایا جانا آپؐ دریافت فرمائے اس نے قرض کی ادائیگی کیلئے
کچھ چھوڑا ہے اگر بتلایا جاتا کہ اس نے قرض کی ادائیگی کے لیے کچھ چھوڑا ہے
اس پر نماز پڑھتے وگرنہ مسلمانوں کو کہتے اپنے اس ساتھی پر نماز پڑھ لو۔
جب اللہ تعالیٰ نے فتوحات کا دروازہ کھول دیا آپؐ خطبہ کیلئے کھڑے
ہوئے اور فرمایا میں ایمانداروں کے ساتھ ان کی جالوں سے لائق تر ہوں
ایمانداروں میں سے جو فوت ہو جائے اور قرض چھوڑے مجھ پر اسکا ادا کرنا
ہے اور حرمال چھوڑے وہ اس کے دائلوں کا ہے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت ابو خلدہ زرقیؓ سے روایت ہے کہ امام اپنے ایک مفلس ساتھی کے سلسلہ
میں ابو ہریرہؓ کے پاس آئے۔ فرمایا ایسے شخص کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فیصد کیا ہے کہ جو آدمی فوت ہو جائے یا مفلس ہو جائے سامان
والا اپنے سامان کے ساتھ زیادہ حقدار کجب اسکو معینہ موجود پائے۔ روایت
کیا اس کو شافعی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مومن کی روح اپنے قرض کے ساتھ لٹکی رہتی ہے یہاں تک کہ اس سے
ادا کر دیا جائے۔ روایت کیا اس کو شافعی، احمد، ترمذی، ابن ماجہ
اور دارمی نے۔

حضرت برادر بن عاربؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مفروض اپنے قرض میں قید کر دیا جائے گا اپنے رب کی قیامت کے دن نہائی
کی شہادت کرے گا روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت کی گئی ہے کہ معاذ
قرض لیا کرتا تھا۔ اس کے قرض خواہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے قرض میں اس کا سب مال بیچ دیا یہاں تک کہ معاذ بغیر کسی چیز
کے اٹھ کھڑا ہوا۔ یہ لفظ بھائیج کے ہیں۔ میں نے مستحق کے سوا کسی اصول کی
کتاب میں یہ روایت نہیں پائی۔

۲۴۸۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّيْءِ كُلِّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۴۸۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِي بِالرَّجُلِ أَمْتَوْفٍ عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْأَلُ
هَلْ تَرَكَ لِدِينِهِ قَمْعًا فَإِنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ تَرَكَ وَقَاءُ
صَلَّى وَالْإِقَالِ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا
فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفَتُوْحَ قَامَ فَقَالَ أَنَا أَوَّلُ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ
أَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تَوَفَّى مِنْ الْمُؤْمِنِينَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَخَلَّ
قَمْعًا وَكَهْ وَمَنْ تَرَكَ مَا لَمْ يَهْمُ بِهِ وَرَكِبَتْهُ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۸۹ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ الزُّرْقِيِّ قَالَ جِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ
فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَمْسَ فَقَالَ هَذَا الَّذِي قَضَى فِيهِ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ أَوْ
أَمْسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ أَحَقُّ بِتَتَاعِهِ إِذَا وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ
(رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۴۹۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْفُسِ الْمُؤْمِنِينَ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِمْ حَتَّى
يُفْقَضَ عَنْهُمْ - (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ
وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۴۹۱ وَعَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبُ الدَّيْنِ مَا شُؤِرَ بِدَيْنِهِ
يَشْكُو إِلَى رَبِّهِ الْوَحْدَةَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ - (رَوَاهُ فِي مُسْتَدْرَكِ
وَرَوَى أَنَّهُ مَعَاذُكَ أَنْ يَدَّكَ فَإِنِّي خَرَمْتُكَ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَالَهُ كُلَّهُ فِي دَيْنِهِ حَتَّى قَامَ مَعَاذُ بِغَيْرِ شَيْءٍ مُرْسَلٍ
هَذَا الْفَطْلُ الْمَصَابِيحِ وَكَأَمْ أَحَدٌ وَفِي الْأَمْثُولِ إِلَّا فِي الْمُنْتَقَى

اور عبدالرحمن بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ معاذ بن جبل بھی
 نوجوان تھا کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھتا تھا ہمیشہ قرض لیا کرتا تھا یہاں تک
 کہ اس کا سارا مال قرض میں غرق ہو گیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ کے
 گفتگو کی کہ آپ اس کے قرض خواہوں سے بات چیت کریں اگر وہ کسی
 کے لیے قرض چھوڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے معاذ کے لیے
 چھوڑے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے معاذ کا سارا مال
 بیع کر دیا یہاں تک معاذ بغیر کسی چیز کے اٹھ کھڑا ہوا روایت کیا اسکو عبید بن جریج
 حضرت شریف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غنی کا
 مال مٹول کرنا اس کی بے ابروئی کی ہے اس کی عقوبت کو محال کرنا ہے۔
 ابن مبارک نے کہا بے ابروئی یہ ہے کہ اس پر سختی کی جاتے اور اس کی عقوبت
 یہ ہے کہ اسکو قید کر لیا جاتے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جنازہ کی نماز
 پڑھنے کیلئے ایک خانہ لایا گیا آپ نے فرمایا تم اس غنی کے قرض میں ہے انہوں نے کہا ہاں فرمایا
 کیا اسکی ادائیگی کے لیے اسے کچھ چھوڑا ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تم اپنے ساتھی کی نماز
 پڑھو۔ علی بن ابی طالب فرمایا اس کا قرض میرا ہے آپ کے پڑھے اسکی نماز جنازہ
 پڑھائی۔ ایک روایت میں اس کا معنی ہے اور آپ نے فرمایا جس طرح تو نے
 اپنے مسلمان بھائی کی گردن آگ سے چھڑائی ہے اللہ تیرے نفس کو آگ سے
 آزاد کرے کوئی آدمی اپنے بھائی کا قرض ادا نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ قیامت
 کے دن اس کے نفس کو آزاد کر دے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور
 میں۔

حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
 شخص فوت ہوا اور وہ تکبر، خیانت اور قرض سے بری ہو جنت میں
 داخل ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور
 دارمی نے۔

حضرت ابو موسیٰ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ کے
 نزدیک سب سے بڑا گناہ ان کا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے یہ
 ہے کہ آدمی فوت ہوا اور اسکے ذمہ قرض ہو اور اس کی ادائیگی کے لیے کچھ نہ
 چھوڑ کر جائے۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے)

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
 كَانَتْ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ شَاكِبًا سَعِيًّا وَكَانَتْ لَا يُمِيسِكُ شَيْئًا فَلَمْ
 يَزَلْ يَدُ أَنْ حَتَّى أَخْرَقَ مَالَهُ كُلَّهُ فِي الدَّيْنِ فَأَتَى النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ لِيَكْلِمَهُ عَرْمَاءَ لَا فَلَوْ تَرَكَوْا
 لِوَعْدِ التَّرَكُّوْا الْمَعَاذُ لِوَجَلِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَبَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ مَالَهُ حَتَّى
 قَامَ مُعَاذٌ بِغَيْرِ شَيْءٍ رَدَّاهُ سَعِيدًا فِي مَنْتَهَى مَرْسَلَةٍ.

۲۴۹۲ وَعَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ الْوَاحِدَ يَحِلُّ عِزْمَتُهُ وَعُقُوبَتُهُ
 قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ يَحِلُّ عِزْمَتُهُ يُعْلَظُّ لَهُ وَعُقُوبَتُهُ
 يُخْبَسُ لَهُ. (رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّسَاتُيُّ)

۲۴۹۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ لِيَمُوتَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَى
 مَاحِيَتِهِ دَيْنٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ هَلْ تَرَكَ لَهُ مِنْ
 دَفَاءٍ قَالُوا لَا قَالَ مَلُّوْا عَلَى مَاحِيَتِهِ قَالَ عَلَى ابْنِ أَبِي
 طَالِبٍ عَلَى دَيْنِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَقَدَّمَ فَعَلِيَ عَلَيْهِ وَفِي
 رِوَايَةٍ مَعْنَاهُ وَقَالَ فَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ رَحْمَةً مِنْ النَّارِ
 كَمَا فَكَلَّمْتَ رَحْمَةً أَخِيكَ الْمُسْلِمَ لَيْسَ مِنْ عِبْدِ
 يَقْبَضُ عَنْ أَخِيهِ وَيُنْهَى إِلَّا فَكَلَّمَ اللَّهُ رَحْمَةً يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ. (رَدَّاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبِيِّ)

۲۴۹۴ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَسْتَحْيُ مِنْ الْكِبَرِ
 وَالْعِلْفِ وَاللَّيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

(رَدَّاهُ الشَّعْبِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)
 ۲۴۹۵ وَعَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ الذُّلُوبِ عِنْدَ اللَّهِ أَنْ يُلْغَاكَ
 بِمَا عَيْدًا بَعْدَ الْكِبَائِرِ الَّتِي نَهَى اللَّهُ عَنْهَا أَنْ
 يَمُوتَ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ لَا يَدَّخِرُ لَهُ قَضَاءً.

(رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَابُو دَاوُدَ)

حضرت عمرو بن عوف مزی بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا
صلح مسلمانوں کے درمیان جائز ہے مگر ایسی صلح جائز نہیں جو حلال کو حرام کرے یا
مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں مگر ایسی شرط جو حرام کو حلال کرے یا حلال کو حرام کرے
جائز نہیں روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ اور ابوداؤد نے۔ ابوداؤد کی
روایت حدیث کے لفظ مشروطہ تک ہے۔

۲۶۹۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمَزَنِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفُلُحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا مَطْلًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ أَسْلَمُوا عَلَى شُرُوطِهِمْ إِلَّا شَرَطَ أَحَدُهُمْ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَابُودَاوُدَ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ عَنْهُ قَوْلُهُ شُرُوطِهِمْ -

تیسری فصل

حضرت سوید بن قیس سے روایت ہے کہ میں اور عوفہ بنی ہاشم سے مکہ
میں نہ جانے کے لیے کپڑا لائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیادہ پا چلتے ہوئے
ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے ایک شلوار کا ہمارے ساتھ بھاؤ کیا ہم
نے آپ کے ہاتھ سے فروخت کر دیا وہاں ایک آدمی ہجرت پر وزن
کرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا قول اور جھکتا قول روایت
کیا اس کو احمد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی
نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ میرا قرض تھا۔ آپ
نے مجھ کو دیا اور زیادہ دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ
سے چالیس ہزار درہم قرض لیے آپ کے پاس مال آیا آپ نے مجھ کو واپس
کر دیئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نیرے اہل اور مال میں برکت دے قرض
کا بدلہ شکریہ ادا کرنا اور قرض کی ادائیگی کرنا ہے۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس شخص کا اپنے کسی بھائی پر حق ہو وہ شخص اس میں تاخیر کرے اس کے لیے
ہردن کے بدلہ میں صدقہ ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت سعد بن اطول سے روایت ہے کہ میرا بھائی فوت ہو گیا اور میں
سود یا قرض چھوڑ گیا اور چھوٹے لڑکے چھوڑ گیا میں نے ارادہ کیا کہ ان

۲۶۹۸ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَيْتُ أَسَدًا مَعْرُوفَةً الْعَبْدِيُّ يَزَامِنُ هَجْرًا تَيْنَاهُ مَكَّةَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنِي فَمَا وَمَنَا بِسَرَاوِيلٍ فَبَعَثَنَا وَكَمْ رَجُلٌ يَبْرُكُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِنْ وَأَدْجِمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابُودَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَ قَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ ۲۶۹۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَعَمَنِي وَ زَادَنِي -

(رَوَاهُ ابُودَاوُدَ)

۲۶۹۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ اسْتَقْرَعَنِي مَنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْبَعَيْنِ الْفَاجَاءَةَ مَا لِي قَدْ قَعَمَ إِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ تَعَالَى فِي أَهْلِكَ وَ مَا لِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَافِ الْحَمْدُ وَالْأَكْدَاءُ -

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۲۷۰۰ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَصِيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ حَقٌّ فَمَنْ أَخَّرَهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مَدَقَّةٌ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۲۷۰۱ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ الْأَطْوَلِ قَالَ مَا لِكَ أَرْنِي وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ وَتَرَكَ وَلَنَا مِغَاذًا فَأَبْدَتْ أَنْ

أَفْضَى عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَاكَ مَعْبُوسٍ بِدِينِهِ فَأَفْضَى عَنْهُ قَالَ قَدْ هَبْتُ فَقَهَيْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ قَهَيْتُ عَنْهُ وَلَمْ تَبْقِ إِلَّا هَذِهِ أَهْلُ بَدَا دِينٍ وَلَيْسَتْ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۲۸۰۶ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا بِمَنْزِلِ الْمَسْجِدِ حِينَ يُؤَمِّعُ الْجَنَازُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَيْنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْرَهُ قَبْلَ السَّمَاءِ فَتَنَظَّرَ ثُمَّ طَاطَبَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا اسْتَزَلَّ مِنَ التَّشْوِيدِ قَالَ فَكَلَّمْتَانِي وَمَا لِي لَتَنَامُ نَوَارًا (أَحْيَا) أَحْيَا أَهْبَمْنَا قَالَ مَعْتَدًا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا التَّشْوِيدُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فِي الدِّينِ وَالْدُنْيَا نَفْسٌ مَعْتَبِدٌ بِبَيْتِهِ كَوْنًا يَحْمِلُ قَتْلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قَتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قَتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دِينٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقَامَ بِهِ

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَفِي شَرْحِ الشُّنَّةِ نَحْوُهُ)

بَابُ الشَّرِكَةِ وَالْوَكَالَةِ

پہلی فصل

شُرکت اور وکالت کا بیان

حضرت زہرہ بن معبد سے روایت ہے کہ اس کے دادا عبداللہ بن ہشام اس کو بازار لے جاتے ہیں غلام خریدتے ان سے ابن عمر اور ابن زبیر ملتے وہ کہتے ہم کو بھی شریک کر لو کہہ کر کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے لیے برکت کی دعا کی ہے وہ انکو شریک کر لیتا۔ بعض اوقات اونٹ کا پورا بوجھ غلام ان کو نفع حاصل ہوتا اور وہ اُسے گھر بھیج دیتے عبداللہ بن ہشام کو اس کی والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئی تھی آپ نے اس کے سر پر

۲۸۰۷ عَنْ زُهْرَةَ بِنْتِ مَعْبُدٍ أَنَّهَا كَانَتْ يَتَخَرَّجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ إِلَى الشُّوقِ فَيَتَخَرَّجُ مَعَهُ الظَّلَامُ فَيُلَاقَاهُ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُولَانِ لَهُ أَشْرِكْنَا بِإِثْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُكُمْ فَمَرَّتُمَا أَصَابَ الرَّاحِلَتَا كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهِنَّ إِلَى الْمَنْزِلِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ

باتھ پھیرا تھا اور اس کے لیے برکت کی دعا کی۔
(روایت کیا اسکو بخاری نے)

ذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَهُ دَامَهُ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انصار نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تھا کہ ہمارے درمیان اور ہمارے بھائیوں کے درمیان کھجور کے درخت تقسیم کر دو آپؐ نے فرمایا نہیں تم ہم سے محبت کو کفایت کر دو اور ہم چھل میں تمہارے شریک ہوں گے۔ انصار نے کہا ہم نے سنا اور اطاعت کی۔
(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۲۸۴۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَتِ الْأَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا النَّخِيلِ قَالَ لَا تَلْفُؤُنَا الْمَوْتَةَ وَتَشْرِكُكُمْ فِي الشَّرَكَةِ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عروہ بن ابی الجعد باری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو ایک دینار دینا کر وہ آپؐ کے لیے ایک بکری خرید سے اس نے اس کے ساتھ دو بکریاں خریدیں ایک بکری ایک دینار کی فروخت کر دی اور آپؐ کے پاس ایک دینار اور ایک بکری لایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے برکت کی دعا کی پس اگر وہ مٹی بھی خرید لیتا اسکو اس میں نفع حاصل ہوتا۔

۲۸۴۵ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهٗ شَاةً فَأَشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَأَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِينَارًا فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِهِ بِالْبَرَكَةِ فَكَانَ لَوِ اشْتَرَا تَرَابًا لَرَبِحَ فِيهِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ عزوجل فرماتا ہے میں دو شریکوں کا نمبر ہوں جب تک ایک دوسرے کی خیانت نہیں کرنا جب خیانت کرتا ہے میں ان سے نفی جاتا ہوں۔
روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور زرین نے بلفاظ ترمذی کیسے میں کہ شیطان آجاتا ہے۔
اسی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا امانت ادا کرو اس شخص کی طرف جو تجھ کو امانت دار کرے اور اسکی خیانت نہ کر جو تیری خیانت کرتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد اور دارمی نے۔

۲۸۴۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَنَا ثَالِثُ الشَّرِيكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا خَانَهُ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنَهُمَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذَاوُدُ بْنُ زَيْدٍ وَجَاءَ الشَّيْطَانُ)

۲۸۴۷ وَعَنْ عُرْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَلَمَانَةٌ إِلَى مَنِ اتَّخَذَتْكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ میں نے خیبر کی طرف نکلنے کا ارادہ کیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ کو سلام کہا اور کہا میں خیبر کی طرف نکلنا چاہتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا جو سؤقت دیاں تو میرے کھل کے پاس پہنچے اس سے پندرہ وقف کھجوریں لے لے اگر تجھ سے کوئی نشانی مانگے تو اس کے حلق پکڑا پھر رکھ دینا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۲۸۴۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَدْرَأْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ فِي أَدْرَأْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ إِذَا أَتَيْتُ وَكَيْلِي فَخُذْ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ شِقَاقِيانِ ابْتَغِي مِنْكَ آيَةً فَطَمَعَ يَدَكَ عَلَى تَرْفُوتِهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت صہیبؓ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ ان میں برکت ہے وعدہ پر بیعت اور مفاربت کا اور گھریوں کو جو کے ساتھ ملنا گھر کھانے کے لیے نہ فروخت کرنے کے لیے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو ایک دینار دے کر قربانی کا جانور خریدنے کیلئے بھیجا اس نے ایک دینار کا دینار خریدا اور اس کو دو دینار کے ساتھ بیچ دیا پھر ایک دینار کی قربانی خریدی اور قربانی اور ایک دینار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا جو دوسرے دینار سے بیچ گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دینار کا صدقہ کر دیا اور اس کے لیے تجارت میں برکت کی دعا کی۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

— عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِيهِنَّ الْبِرْكَةُ الْبَيْعُ إِلَى أَجَلٍ وَالْمُقَادَمَةُ وَالْخِلَاطُ السَّبْرُ بِالشَّعِيرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ -
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه)

— وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بَدِينًا لِيشْتَرِيَ لَهُ بِهِ أُصْحِيَّةً فَأَشْتَرَى كَبْشًا بِدِينَارٍ وَبَاعَهُ بِدِينَارَيْنِ فَرَجَعَ فَأَشْتَرَى أُصْحِيَّةً بِدِينَارٍ فَجَاءَ بِهَا وَبِالدُّنْيَا الَّذِي اسْتَفْضَلَ مِنَ الْآخَرَى فَتَصَدَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدُّنْيَا فَقَدْ عَالَهُ أَنْ يُبَارَكَ لَهُ فِي تِجَارَتِهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

بَابُ الْغَضَبِ وَالْعَارِيَةِ

غضب اور عاریت کا بیان

پہلی فصل

حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ازراہ ظلم ایک باشت زمین کے قیامت کے دن سات زمینوں تک اس کے گلے میں بطور طوق ڈالی جائے گی۔
(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا جانور اس کی اجازت کے بغیر نہ دے کہ اس کو قیامت کے دن اس کی بات کو پسند کرنا ہے کہ اس کے خزانہ کے پاس آیا جائے۔ اور اس کو توڑا جائے اور اس کا غلام ٹھاکا جائے۔ مولیٰ میں کے قن ان کے طعام کی ان پر حفاظت کرنے میں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ایک بیوی کے

— عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَرْضِي ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

— وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَنْ أَحَدٌ مَا هِيَ أَمْرِي بِغَيْرِ إِذْنِي أَيْحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يُوَفِّيَ مُشْرَبَةً فَتُكْسَرَ خِرَافَتُهَا فَيُشَقَّلَ طَعَامُهَا وَإِنَّمَا يُحْدِثُ لَهُمْ مَسْرُوعٌ مَوَاشِيَهُمْ أَطْعَمَاتٍ لَهُمْ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

— وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

پاس تھے آپ کی کسی دوسری بیوی نے رکابی میں کھانا آپ کے پاس بھیجا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس بیوی کے گھر تھے اس نے خادم کو ہاتھ مارا رکابی گر
کر ٹوٹ گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رکابی کے ٹکڑے اکٹھے کیے پھر اس
کھانے کو جمع کیا جو اس رکابی میں تھا اور فرمایا تمہاری ماں نے غیرت کی ہے
پھر خادم کو روک دیا یہاں تک کہ اس بیوی سے جس کے پاس تھے رکابی لی اور
ثابت رکابی اس بیوی کے گھر بھیجی جس کی رکابی ٹوٹ گئی تھی۔ اور جو
رکابی ٹوٹ گئی تھی اس کو اس بیوی کے گھر رکھا جس نے توڑی تھی۔
(روایت کیا اس کو بخاری نے)

وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ بَنَاتِهِ فَارْسَلَتْ اِحْدَى امْتِعَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ بِصُحُفَةٍ فِيهَا طَعَامُ فَتَرَبَّتِ الْبَنَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهَا بِالنَّحَادِمِ فَسَقَطَتِ الصُّحُفَةُ
فَانْفَلَقَتْ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْفَلَقَتْ
شَمَّ جَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ فِي الصُّحُفَةِ
وَيَقُولُ عَادَتْ اُمُّكُمْ شَمَّ حَبَسَ الْحَادِمَ حَتَّى اُرْتِ
بِصُحُفَةٍ مِّنْ عِنْدِ النَّبِيِّ هُوَ فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الصُّحُفَةَ
الصَّحِيحَةَ اِلَى النَّبِيِّ كَسَرَتْ صُحُفُهَا وَامْسَكَ الْمَكْسُورُ
فِي بَيْتِ النَّبِيِّ كَسَرَتْ -

(دَوَاءُ الْبُخَارَى)

۲۸۴۷ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ التُّفْبُو وَالْمُتْلُو -

(دَوَاءُ الْبُخَارَى)

۲۸۴۸ عَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عُمْدٍ
رَّسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ ابْنُ رَاهِيئِمَ
بَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ بِالنَّاسِ بِسِتِّ
ذُكْعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَعِدَاتٍ فَانْفَكْرَتْ وَقَدْ أَهْبَتِ الشَّمْسُ
وَقَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ تَتَوَعَّدُونَهُ إِلَّا قَدْ آتَيْتُهُ رَفَعُ
صَلَاتِي هَذَا لَقَدْ جِئْتُ بِالنَّارِ وَذَلِكَ جِئْتُ رَأَيْتُمُونِي
تَأَخَّرْتُ مَخَافَةَ أَنْ يُعَيِّبَنِي مِنْ لَفْجَمَاءٍ حَتَّى
رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْبَنِ يَجْعُرُ قَمِيصَهُ فِي النَّارِ وَ
كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِخْبَنِهِ فَإِنْ فَطِنَ لَهُ قَالَ إِنَّمَا
تَعْلَقُ بِمِخْبَنِي وَإِنْ غَفَلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهِ وَحَتَّى رَأَيْتُ
فِيهَا صَاحِبَةَ الْبَهْرَةِ الَّتِي رُبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعَمْهَا وَلَمْ
تُكْدَعْهَا تَأْكُلُ مِنَ خَشْمَائِهَا الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا
حَتَّى بِالْجَنَّةِ وَذَلِكَ جِئْتُ رَأَيْتُمُونِي تَقْدَمْتُ حَتَّى
قُمْتُ فِي مَقَامِي وَلَقَدْ مَدَدْتُ يَدِي وَأَنَا أَرِيدُ أَنْ
أَتَّأَوَّلَ مِنْ شَرِّهَا لِنَظَرِي إِلَيْهِ ثُمَّ بَدَأَ أَنْ لَا
أَفْعَلُ -

(دَوَاءُ مُسْلِمٍ)

حضرت عبداللہ بن یزید سے روایت ہے
وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ٹوٹنے اور
شکڑ کرنے سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں گویں
لگا جس روز ابراہیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے فوت ہوئے
آپ نے لوگوں کو مجھ روکھ اور چار سجدوں کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھانی
پھر آپ پھر سے جب کہ سورج اپنی پہلی حالت پر لوٹ آیا تھا فرمایا کوئی ایسی
چیز نہیں جس کا تم کو وعدہ دیا گیا ہے مگر میں نے اس حکم کو دیکھی ہے دوزخ
لائی گئی اور یہ اس وقت لائی گئی جب تم نے مجھ کو دیکھا کہ میں پیچھے ہٹا ہوں
اس ڈر سے کہ مجھ کو اس کی گرمی پہنچے میں نے اس میں کچھ دوسرے کی ہاتھی
والے کو دیکھا ہے کہ اپنی استر لیاں دوزخ میں کھینچتا ہے وہ اپنی لاش سے
حاجیوں کی چیزیں چراتا تھا۔ اگر پکڑا جانا کتنا میری کجدار لاشی کے ساتھ اٹک
گئی تھی اور اگر نہ پکڑا جاتا اس کو لے جاتیں لے اس میں بلی والی عورت کو بھی کیا
ہے اس نے بلی باندھ رکھی نہ اس کو خود کھانے کیلئے کچھ دیا اور نہ اس کو چھوڑا کہ زمین کے
حشرات وغیرہ کھائے یہاں تک کہ وہ جھوکی مرنے۔ پھر حضرت کو میرے پاس لایا
گیا اور یہ موت تھا جب تم نے مجھ کو دیکھا کہ میں آگے بڑھا ہوں یہاں تک کہ میں
اپنی جگہ کھڑا ہو گیا۔ اور میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور میں اس کا پھل
لینا چاہتا تھا۔ پھر مجھ کو ظاہر ہوا کہ میں ایسا نہ کروں۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے انفس سے سنا کہ تھے مزین میں کچھ گھیرا ہٹ پیدا ہوئی بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ سے اس کا گھوڑا عاریتہ لیا اس کا نام مندوب تھا آپ سوار ہوتے اور خبر معلوم کرنے کے لیے نکلے جب واپس لوٹے فرمایا ہم نے خوف والی کوئی بات نہیں دیکھی اور تحقیق ہم نے اس گھوڑے کو کٹا دہ قدم پایا ہے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت سعید بن زید سے روایت ہے وہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس شخص نے مردہ زمین زندہ کی پس وہ اس کی ہے اور ظالم کی کشت کا اس میں کوئی حق نہیں ہے روایت کیا اس کو احمد نے ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اس کو مالک نے ترمذی سے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابو حمزہ رقاشی سے روایت ہے وہ اپنے چچ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار ظلم نہ کرو خبردار مسلمان آدمی کا مال حلال نہیں مگر اس کی خوشی سے روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور دارقطنی نے مجتبیٰ میں۔

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے وہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جب جنب اور شکار اسلام میں نہیں ہے اور جو شخص لوٹ ڈالے لوٹنا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت سائب بن زید اپنے باپ سے وہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کوئی شخص منہ منہ میں اپنے بھائی کی لامٹی رکھنے کے قصد سے نہ لے جو شخص اپنے بھائی کی لامٹی پکڑے وہ اس کو واپس کر دے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں حماد کے لفظ تک ہے۔

حضرت سمرہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص بعینہ اپنا مال کسی کے پاس پائے وہ اس کا ہے اور خریدنے والا اس شخص کا بیچنا کرے جس نے فروخت کیا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد اور نسائی نے۔

۲۸۱۶ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّسَائِيَّ يَقُولُ كَانَ فَرَسٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا مِنْ أَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ الْمُنْدُوبُ فَرَكِبَ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ مَا أَرَانَا مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۱۷ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَحْبَبِي أَعْطَانِيَتْهُ فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِزَّتِي ظَالِمٌ حَقٌّ. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَدَاؤُدُ وَابْنُ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ مَوْلَا رَسُولِ اللَّهِ قَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ.

۲۸۱۸ وَعَنْ أَبِي حُمَزَةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْلُبُوا أَنْ لَا يَبْجَلَ مَالُ أَمِيرٍ إِلَّا بِطَيْبِ نَفْسٍ مِنْهُ. رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْأَيَّامِ وَالدَّارِ قُطَنِي فِي الْمُجْتَبَى.

۲۸۱۹ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حَصِينٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا جَنْبَ وَلَا جَنْبَ وَلَا نِشَارَ فِي الْأَسْلَامِ وَمَنْ أَتَمَّ بَنُفْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۸۲۰ وَعَنِ النَّسَائِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ عَمَّا أَخِيهِ إِلَّا بِعِلَاجٍ إِذَا فَكَنْتُمْ أَحَدًا عَمَّا أَخِيهِ فَلْيُرِدْهَا إِلَيْهِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاؤُدَ وَدَاؤُدُ وَابْنُ مَالِكٍ قَوْلُهُ جَاؤَا)

۲۸۲۱ وَعَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ عِنْدَ رَجُلٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَتَّبِعُ الْبَيْعَ مَنْ بَاعَهُ. (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

اسی (سمرو) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ماحجہ وہ چیز ہے جو اس نے پکڑی یہاں تک کہ اسکو ادا کرے روایت کیا اسکو ابو داؤد ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت حرام بن سعد بن جبہ سے روایت ہے کہ ابن عازب کی اہلی ایک باغ میں گھس گئی اور اس کو خراج لپس بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کردن کو باغوں کی نگہبانی باغ والوں کے ذمہ ہے اور رات کے وقت جو مولشی خراب کنس ان کے مالک اس کا بدلہ دیں۔

روایت کیا اس کو مالک، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاؤں بھی معاف ہے اور فرمایا آگ بھی معاف ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت حسن سمرو سے روایت کرتے ہیں بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا مولشی چرائے اگر ان کا مالک ان میں ہے اس سے اجازت طلب کرے اگر ان کا مالک نہ تو تین مرتبہ آواز دے اگر اس کا کوئی جواب دے اس سے اجازت لے اگر کوئی جواب نہ دے تو دو دوہرہ لے اور پی لے اور اٹھا کر نہ لے جائے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ابن عمر بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے فرمایا جو شخص باغ میں داخل ہو کھائے اور جھولی میں نہ لے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت امیر بن صفوان اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے دن اُن سے عاریتہ زر میں لیں صفوان نے کہا مجھ سے چھینے ہوا سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا نہیں بلکہ عاریتہ لیتا ہوں کہ پھر دی جاوے گی۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو امامہ سے روایت کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سفر اتنے تھے عاریتہ لی ہوئی چیز واپس کیجائے منہ کو ردودھ پہنے کیلئے کسی دوسرے شخص کو گاتے جھین وغیرہ دنیا واپس کیا جائے فرض کو ادا کیا جائے اور ضامن ضمانت جہر نہ لے گا ہے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۲۸۲۲ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتَ حَتَّى تُؤَدِّيَ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۸۲۳ وَعَنْ حُرَّائِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَجْشَمَةَ أَدَّى نَاقَةَ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَخَلَّتْ حَائِطًا فَخَسَدَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالْمَعَارِ وَأَنَّهَا أَنْسَدَتْ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ مَنَاصِدَ عَلَى أَهْلِهَا.

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۸۲۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ جَبَّارٌ وَقَالَ النَّارُ جَبَّارٌ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۲۵ وَعَنِ الْعُصَيْنِيِّ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقْبَضْتُكُمْ عَلَى مَا هِيَ فَنَانٌ كَانَ فِيهَا مَا جِئْتُمْ فَلْيَسْتَأْذِنُوا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا فَلْيَصُوتْ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ أَحَدٌ فَلْيَسْتَأْذِنُوا وَإِنْ لَمْ يَجِبْهُ أَحَدٌ فَلْيَخْتَلِبْ وَلْيَشْرَبْ وَلَا يَغْمَلْ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۲۶ وَعَنِ ابْنِ عُمرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ حَائِطًا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۲۸۲۷ وَعَنْ أُمِّئَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ أَدْرَاعَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَغْضَبِيَا مُحَمَّدًا قَالَ بَلَى عَارِيَةً مَقْضُومَةً.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۲۸ وَعَنْ أَبِي أَمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَارِيَةُ مَسْذُومَةٌ وَالْمَنْحَةُ مَسْرُودَةٌ وَالْمَقْضِيُّ وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت رافع بن عمر وغفاری سے روایت ہے کہ میں لوکا تھا، انصاری آدمی کے باغ میں کھجوروں پر پتھر پھینکتا تھا مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے فرمایا اگر کے تو پتھر کیوں پھینکتے ہیں نے کہا کہ میں کھجوریں کھانا ہوں آپ نے فرمایا پتھر پھینک اور جو اس کے نیچے گری ہوں وہ کھا لے پھر میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا اے اللہ تو اس کا پیٹ جبر روایت کیا اسکو ترمذی اللوداؤد اور ابن ماجہ نے اور عمر بن شعیب کی حدیث ہم باب اللفظ میں ذکر کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

تیسری فصل

حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ناحق زمین کا کچھ حصہ لیا قیامت کے دن سات زمینوں تک اس کو دھنسیا جائے گا۔

روایت کیا اس کو بخاری نے،

حضرت یعلیٰ بن مرقہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسافر بنے تھے جس آدمی نے ایک باشت زمین ناحق لی اس کو عشر میں اسکی مٹی اٹھانے کی تکلیف دی جائے گی۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

اسی (یعنی) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس شخص نے ایک باشت زمین اذراہ علم لی اللہ عزوجل اسکو تکلیف دے گا کہ اس کو کھودے یہاں تک کہ آخر ساتویں زمین پہنچے پھر قیامت کے دن تک اس کی گردن میں طوق ڈال دیا جائے گا۔ یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا جائے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔

شفعہ کا بیان

پہلی فصل

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس چیز میں شفیعہ کا فیصلہ دیا ہے جو تقسیم نہ کی گئی ہو جب واقع ہوں حدیں اہل ہستے پھر یہے جائیں ان میں شفیعہ نہیں ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۲۸۶۹ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ غُلَامًا اَدْرَجِي نَحْلَ الْاَنْصَارِ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَدْرِي النَّحْلَ قُلْتُ أَكُلُ قَالَ فَتَدْرِي وَكُلُّ مِمَّا سَقَطَ فِيْ اَسْفَلِ مَا شَمَّ مَسَّحَ رَأْسُهُ فَتَقَالَ اللَّهُمَّ اشْبِعْ بَطْنَهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحْتُ كَرَحَدِيْثِ عُمَرُو بْنِ شُعَيْبٍ فِيْ بَابِ اللَّقْطَةِ اِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)

۲۸۳۰ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَتْ بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۸۳۱ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مَرْقَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ اَرْضًا بِغَيْرِ حَقِّهَا كَلِفَ أَنْ تُخْبَلَ شُرَابُهَا الْمُخْشَرُ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۲۸۳۲ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ شَيْئًا مِنْ الْأَرْضِ ظَلَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ حَتَّى يَبْلُغَ آخِرَ سَبْعِ أَرْضِينَ ثُمَّ يَطْوِقُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

بَابُ الشُّفْعَةِ

۲۸۳۳ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقَسَّمْ فَإِذَا وَفَّعَتْ الْحُدُودُ وَوَصُرِفَتِ الطَّرِيقُ فَلَا شُّفْعَةَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفیعہ کا فیصلہ دیا ہے ہر اس چیز میں جو تقسیم نہ کی گئی ہو گھر ہو یا باغ اس کا فروخت کرنا جائز نہیں یہاں تک کہ اپنے ساتھی کو اس کی اطلاع دے۔ اگر وہ چاہے لے لے اگر نہ چاہے چھوڑ دے جس وقت بیچے اور اس کو اطلاع نہ دے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو رافعؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمسایہ اپنی نزدیکی کی وجہ سے زیادہ حقدار ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ہمسایہ اپنے ہمسایہ کو دیوار میں کلوی کا ٹرنے سے منع نہ کرے۔ (متفق علیہ)

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم راستہ میں اختلاف کرو اسکی چھوڑا تو سات با فقر رکھی جلتے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۸۳۸ وَ عَنْهُ قَالَ تَعْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرْكَةٍ لَمْ تُقَسَّمْ دُبْعَةً أَوْ حَاطِطًا لَا يَجْعَلُ لَهُ أَنْ يَسْبِغَ حَتَّى يَذُوقَ شَرْبِيكَهَ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِذَا بَاعَ وَلَمْ يَذُوقْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۸۳۹ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۸۴۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ جَارٌ لِرَجُلٍ أَنْ يَغْرَزَ خَشْبَةً فِي جِدَارِهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۴۱ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ائْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ لَيْسَ جَعْلُ عَرَضِهِ سَبْعَةً أَوْ دُرَج۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت سعید بن حربؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص تم میں سے گھر یا باغ فروخت دے اس لائق ہے کہ اس میں برکت دی جائے۔ مگر یہ کہ اس کو اس کی طرح گردانے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑوسی اپنے شفیعہ کا زیادہ حق رکھتا ہے اس کا انتظار کیا جائے اگرچہ وہ غائب ہو جس وقت ان کی راہ ایک ہو۔ روایت کیا اس کو احمد و ترمذی و ابو داؤد و ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا شریک خفیض ہے اور شفیعہ چیز میں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ کہا اور ابن ابی ملیکہؓ بھی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت کی گئی ہے اور یہ زیادہ صحیح ہے۔

حضرت عبداللہ بن حبیشؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

۲۸۳۸ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَاعَ مِنْكُمْ دَارًا أَوْ عَقَارًا فَقَبْرُ أَنْ لَا يَبْدَأَكَ لَهُ أَنْ يَجْعَلَ فِي مِثْلِهِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۸۳۹ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعَتِهِ يَلْتَخِطُّ بِهِمَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقَهُمَا وَاحِدًا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۸۴۰ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّرِيكَ خَفِيفٌ وَ الشَّفْعَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ قَالَ وَ هَذَا رَوَى عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَ هُوَ أَصَحُّ۔

۲۸۴۱ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

فرمایا جو شخص بیری کا درخت کاٹتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا سر دوزخ میں
الٹا کرے گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور اس نے کہا یہ حدیث مخفی
ہے۔ مراد یہ ہے جس نے بیری کا درخت کاٹا جو جنگل میں ہے جس کے سایہ
میں مسافر اور جانور وغیرہ بیٹھے ہیں ازراہ ظلم اور زیادتی کے اور بغیر حق کے
اسکو کاٹتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا سر دوزخ میں الٹا ڈالے گا۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن قَطَعَ سِدْرَةً مَّوْتٌ اللَّهُ
دَأْسُهُ فِي النَّارِ ذَاكَ أَبُو ذَرٍّ وَقَالَ هَذَا السَّعْدِيُّ مَخْفِيٌّ
يَعْنِي مَن قَطَعَ سِدْرَةً فِي فَلَاحٍ تَسْتَظِلُّ بِهَا ابْنُ السَّبِيلِ
وَالْبَهَائِمُ عَشْمًا وَظُلُمًا يَغِيرُ حَتَّى يَكُونُ لَهُ فِيهَا مَوْتٌ
اللَّهُ دَأْسُهُ فِي النَّارِ

تیسری فصل

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے فرمایا جب زمیں میں حدیں واقع
ہو جائیں اس میں شفعہ نہیں ہے اور نہ کنوئیں اور نہ کھجور کے درخت
میں شفعہ ہے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ
فِي الْأَرْضِ فَلَا شَفْعَةَ فِيهَا وَلَا شَفْعَةَ فِي بَيْتٍ وَلَا فِي حِلٍّ
السَّخِيلِ (ذَاكَ مَا لَكَ)

بابُ الْمَسَاقَاتِ وَالْمَزَارِعَةِ

بٹائی پر باغات دینے اور مزارعت کا بیان

پہلی فصل

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے خیبر کی زمین اور کھجور کے درخت یہودیوں کو اس شرط پر دیئے کہ وہ اپنے
مالوں کے ساتھ اس میں قسمت کریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
نصف چل ہے روایت کیا اس کو مسلم نے۔ بخاری کی ایک روایت میں ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر یہود کو اس شرط پر دیا کہ وہ اس میں قسمت
کریں اور کاشت کریں اور یہود کے لیے آدھا ہے جو اس سے
نکلے گا۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلًا وَآدَمًا مَّا عَلَى
أَن يَغْتَبِلُوا هَاهُنَا أَمْوَالَهُمْ وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ شَرِّهَا ذَاكَ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ
الْبُخَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى
خَيْبَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَغْتَبِلُوا هَاهُنَا وَيُزْعِمُوا وَلَهُمْ شَطْرُ
مَا يَحْدُثُ مِنْهَا

اسی (عبداللہ بن عمر) سے روایت ہے کہا ہم غنیمت کرتے تھے اور
اس میں کچھ مضائقہ نہ دیکھتے تھے یہاں تک کہ رافع بن خدیج نے کہا کہ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے روک دیا ہے اس وجہ سے ہم نے اس کو
چھوڑ دیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نَخَافُ وَلَا نَرَى بَيْنَ الْيَهُودِ بَأْسًا
حَتَّى دَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَطَعَ عَنْهَا قَتْرَ كُنَّا هَاهُنَا أَجَلُ ذَاكَ

(ذَاكَ مُسْلِمٌ)

حضرت حنظلہ بن قیس رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا
میرے دو چچاؤں خبر دی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں زمین
کراہ پر دیتے تھے اس شرط پر کہ جو نابالغوں پر پیدا ہو یا جس کو زمین کا مالک
مستثنی کرے (وہ مالک کا ہوگا) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اس سے

وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
أَلَسْتُمْ كَانُوا يَكْرَهُونَ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبَغُ عَلَى الْأَرْبَعَاءِ أَوْ شَيْءٍ يَسْتَنْبِئُ بِهِ
مَاحِبُّ الْأَرْضِ فَنَبَأَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

روک دیا میں نے رافع سے کہا درہم و دینار کے ساتھ زمین کو ٹھیکہ پر دینا کیا ہے اس نے کہا اس میں کوئی مضائقہ نہیں جس بات سے روکا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اگر صاحب عقل و فہم اس کے حلال و حرام کے متعلق غور و فکر کرے تو اس کو ناہاتر سمجھے۔ کیونکہ اسی میں مضبوطی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ ہم مدینہ والوں میں سے سب سے بڑھ کر کھیتی کرتے تھے اور ہم میں سے ایک اپنی زمین کو کرایہ پر دینا اور کتا زمین کا یہ ٹکڑا امیر ہے اور یہ ٹکڑا تیرا ہے۔ اکثر کھیتی اس قطعہ سے نکلتی اور اس سے نہ نکلتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے روک دیا۔

(متفق علیہ)

حضرت عمرو سے روایت ہے کہ میں نے طاؤس سے کہا اگر تو مزارعت چھوڑ دیتا تو بہتر تھا کیونکہ علماء کا خیال ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے اس نے کہا اسے عمرو میں ان کو دیتا ہوں اور ان کی مدد کرنا ہوں اور ان کے بڑے عالم ابن عباس نے مجھ کو خبر دی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا بلکہ فرمایا ہے اگر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین کا شت کے لیے دے دے اس سے بہتر ہے کہ اس سے معین کرایہ لے۔

(متفق علیہ)

حضرت سبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کی زمین ہو وہ اس کی کاشت کرے یا اپنے کسی بھائی کو عاریتہ دیدے۔ اگر اس سے انکار کرے تو اپنی زمین کو روک لے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے اس حال میں کہ انہوں نے ہل اور کاشت کا سامان دیکھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یہ کسی کے گھر میں داخل نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ اس میں ذلت کو داخل کرنا ہے (روایت کیا اسکو بخاری نے)

كَذَاكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ هِيَ بِاللَّهِ رَاهِمٌ وَاللَّهُ تَانِيهِ فَقَالَ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ وَكَانَ الَّذِي نَهَى عَنْ ذَلِكَ مَا نُوْظَرُ فِيهِ دَوَّالْفَقِيمُ بِالْعَلَالِ وَالْحَرَامِ لَكُمْ يُجِيزُوهُ لِمَا فِيهِ مِنَ الْمُعَاظَرَةِ.

(متفق علیہ)

۲۸۴۵ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ حَقْدًا وَكَانَ أَحَدُنَا يَكْرِي أَرْضَهُ فَيَقُولُ هَذِهِ الْوُطْئَةُ لِي وَهَذِهِ لَكَ فَرُبَّمَا أَعْرَجَتْ ذُوهُ وَلَمْ تُخْرِجْ ذُوهُ فَتَقَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(متفق علیہ)

۲۸۴۶ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ لَطَأَ مِنْ نَوَاسِكِ الْمُخَابِرَةِ فَإِنَّهُمْ يُزْعَمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ قَالَ أَيْ كَرُوا وَإِنِّي أُعْطِيهِمْ وَأُغْنِيَهُمْ وَإِنْ أَعْلَمَهُمْ أَخْبَرَنِي يَعْنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَكِنْ قَالَ أَنْ يُنْتَحَمَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهِ يَحْدُجَا مَعْلُومًا.

۲۸۴۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزَعِّهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا كَأَخَاهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيَمْسِكْ أَرْضَهُ.

(متفق علیہ)

۲۸۴۸ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَرَأَى سِلْكَ وَشَيْئًا مِنْ أَلَةِ الْحَرْثِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ هَذَا بَيْتَكَ قَوْمٌ إِلَّا أَدْخَلَهُ الذَّلَالُ.

(رواه البخاری)

دوسری فصل

حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس شخص نے کسی قوم کی اجازت کے بغیر ان کی زمین میں کاشت کی اس کی بیجیے

۲۸۴۹ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ فِي أَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ

لکھتی ہیں کچھ نہیں ہے اور اس کے لیے اس کا خرچ ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

مِنْ الزَّرْمِ ثَلَاثِيٌّ وَلَهُ نَفَقَتُهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

تیسری فصل

حضرت قیس بن مسلم سے روایت ہے اس نے ابو جعفر سے نقل کیا فرمایا مدینہ میں جس قدر مہاجر تھے وہ نہائی یا چوتھائی پر زراعت کرتے تھے۔ حضرت علی، سعد بن مالک، عبداللہ بن مسعود، عمر بن عبدالعزیز، قاسم، عمروہ آل ابی بکر، آل عمر، آل علی، ابن سیرین سب نے مزارعت کی۔ عبدالرحمن بن اسود نے کہا میں عبدالرحمن بن زید کے ساتھ مزارعت میں شریک تھا حضرت عمر نے لوگوں سے معاملہ کر رکھا تھا کہ اگر میں بیج اپنے پاس سے دوں تو اس کے لیے آدھا ہے اور اگر وہ بیج لائیں تو ان کے لیے اتنا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۲۸۵۰ عَنْ قَيْسِ بْنِ مَسْلَمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ مَا بِالْمَدِينَةِ أَهْلُ بَيْتِ هَجْرَةٍ إِلَّا يَسْتَرْعُونَ عَلَى الثَّلَاثِ وَالرَّبْعِ وَذَارِعَ عَلَى وَسْعِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَهُمْ بَيْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالْقَاسِمِ وَعُمَرُوهُ وَالْأَبِي بَكْرٍ وَالْعُمَرَوُ الْيَحْيَى وَابْنُ سِيرِينَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ كُنْتُ أَشَارِكُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدٍ فِي الزَّرْعِ وَعَامَلَ هُمَا النَّاسَ عَلَى إِنْ جَاءَ عُمَرَا الْبَنَدَرِ مِنْ عِنْدِهِمْ فَلَهُ الشُّطْرَانِ جَاءُوا بِالْبَنَدَرِ فَلَهُمْ كَذَا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

مزدوری کرنے کا بیان

بَابُ الْإِجَارَةِ

پہلی فصل

حضرت عبداللہ بن مقفل سے روایت ہے کہ نایت بن منہاک نے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع کیا ہے اور اجارے کا حکم دیا ہے اور فرمایا اس میں کچھ مضائقہ نہیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۸۵۱ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَقْفَلٍ قَالَ دَعَانِي نَائِتُ بْنُ مَنَاكِ قَالَ بَشَّرْتُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمَزَارَعَةِ وَأَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سیٹلی لگاوائی اور سیٹلی لگانے والے کو اس کی مزدوری دی اور ناک میں دوائی ڈالی۔ (متفق علیہ)

۲۸۵۲ وَحَنَّ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَعَهُ فَأَعْطَى الْحَبَامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعْطَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس نے بکریاں چرائی ہیں۔ آپ کے صحابہ نے کہا آپ نے بھی چرائی ہیں فرمایا ہاں لیکن قیراط کے عوض مکہ والوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۲۸۵۳ وَحَنَّ ابْنُ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَاعَى الْغَنَمَ فَقَالَ امْنَعَابُهُ وَأَنْتَ فَقَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَدْبَعِي عَلَى فَسَادِ رِيْطٍ رِأْهِلٍ مَلَكَةٍ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۸۵۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصُّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ أَعْطِيَ فِي شَعْرَةٍ عَدَسًا وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ امْتَسَا جَرَّ أَحْيَرًا فَامْتَنَوْنِي مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرُهُ - (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۸۵۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِمَاءٍ فِيهِمْ لَدِيغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَقَرَعَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَاءِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ رَأَى أَنَّ فِي الْمَاءِ رَجُلًا لَدِيغًا أَوْ سَلِيمًا فَإِنْ طَلَّقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى شَيْءٍ فَجَاءَ بِالشَّاءِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَكَرِهُوا ذَلِكَ وَ قَالُوا اخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ أَجْرًا حَتَّى قَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اخَذَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ أَجْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ أَصَابَتْهُمْ أَقْسَمُوا وَأَضْرَبُوا إِلَى مَعْلَمٍ سَعَمًا -

اسی (ابو بکر بن رو) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تین شخص ہیں قیامت کے دن میں ان سے جھگڑا کر دین کا ایک وہ آدمی جس نے میرے نام کے ساتھ عمر کیا پھر اس کو توڑ ڈالا۔ ایک وہ آدمی جس نے آزاد مرد کو بیچ ڈالا اور اس کی قیمت کھالی ایک شخص جس نے مزدوری پر ایک مزدور رکھا اس کا کم پورا کیا اور اس کو اس کی مزدوری نہ دی۔ روایت کیا اس کو بخاری نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی ایک جماعت ایک گاؤں کے پاس سے گزری جن میں بھجور یا ساپ کا ڈنسا ایک آدمی تھا سگاؤں والوں سے ایک آدمی ان کے سامنے رہا اور کہا کیا تم میں سے کوئی منتر پڑھنے والا ہے تحقیق سنتی میں ایک آدمی ہے بھجور یا ساپ کا ڈنسا ہوا۔ ان میں سے ایک آدمی گیا اور چند بکڑیوں کے عوض اس پر سورہ فاتحہ پڑھی وہ اچھا ہو گیا وہ بکریاں لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اس کے ساتھیوں نے اس کو مکروہ جانا اور انہوں نے کہا تو نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے یہاں تک کہ وہ مدینہ آئے۔ انہوں نے کہا اسے اللہ کے رسول اس نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لائق ترین اس چیز کی کہ تم اس پر مزدوری دو اللہ کی کتاب ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔ ایک روایت میں ہے تم نے اچھا کیا نتیجہ کمزور اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی نکالو۔

دوسری فصل

حضرت سخا رجب بن صلت اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اپنے وطن کو چلے ہم عرب کے ایک قبیلہ کے پاس سے گزرے۔ انہوں نے کہا ہم کو خبر دی گئی ہے کہ تم اس شخص کے پاس سے بھلائی لاتے ہو کیا تمہارے پاس کوئی دوا یا منتر ہے۔ ہمارے پاس بیڑیوں میں جکڑا ہوا ایک دیوانہ ہے ہم نے کہا ہاں وہ ہمارے پاس بیڑیوں میں جکڑے ہوئے ایک دیوانے کو لاتے۔ تین دن صبح و شام میں نے سورہ فاتحہ پڑھ کر اس کو دیا کیا اپنا خنوک جمع کرتا اس پر چھینکتا۔ پس گویا کہ وہ مندی ہوئی رسی سے کھولا گیا۔ ہے انہوں نے مجھ کو مزدوری دی میں نے کہا نہیں یہاں تک میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لوں۔ فرمایا کھا مجھے اپنی زندگی کافی کی قسم البتہ تو شخص باطل منتر کے ساتھ لھتا ہے (پڑ لھتا ہے) تحقیق تو نے حق منتر کے ساتھ کھایا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۲۸۵۶ عَنْ خَلِيجَةَ بَيْنِ الصَّلَاتِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَقْبَلْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا عَلَى سَاحِلٍ مِنَ الْعَرَبِ فَقَالُوا إِنَّا أَنْبِئُكَ أَنْكُمْ قَدْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِ هَذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ دَوَاءٍ أَوْ دُخَانٍ فَإِنْ عِنْدَكُمْ مَعْتَوْهَا فِي الْقَيْوُودِ فَخَلْنَا نَعْمَ قَالَ فَجَاءُوا بِمَعْتَوْهِ فِي الْقَيْوُودِ فَقَرَأَتْ عَلَيْهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ عَذْوَةً وَعَشِيَّةً اجْمَعُ بُزْرًا فِي شَعْرَةٍ أُنْعَلُ قَالَ فَكَاتَمْنَا أَنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَأَعْطُونِي جُعَلًا فَقُلْتُ لَا حَتَّى أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُّ فَلَعَمْرِي لِمَنْ أَكَلَ بِرُقِيَّةٍ حَقٌّ - (رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مزور کو اس کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے دیدہ روایت کیا
اس کو ابن ماجہ نے۔

حضرت حسین بن علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہے سال کے لیے اسکا حق ہے اگرچہ وہ گھوڑے پر آئے روایت کیا اس
کو احمد، ابوداؤد نے اور مصابیح میں یہ روایت مرسل ہے۔

۲۸۵۷ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطُوا الْوَحْيَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجْعَلَ
عَرَقُهُ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۲۸۵۸ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْسَّائِلِ حَقُّ ذَاكَ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي الْمَصَابِيحِ مُرْسَلٌ)

تیسری فصل

حضرت عتبہ بن نذر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس تھے آپ نے طسم پڑھی یہاں تک کہ حضرت موسیٰ کے قصہ تک
پہنچے فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے اٹھ باؤں سال تک اپنے نفس کو مزدوری میں
دیا اپنی شرمگاہ بچانے اور پیٹ کے کھانے کے لیے۔ روایت کیا اس کو
احمد اور ابن ماجہ نے۔

۲۸۵۹ عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ النَّدْرِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ أَطْشَمَ حَتَّى بَلَغَ قَصَّةَ
مُوسَى قَالَ إِنَّهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَجَرَ نَفْسَهُ ثَمَانِ
سِنِينَ أَوْ عَشْرًا عَلَى عِفَّةٍ فَرَجَحَ وَطَعَامٍ بَطْنِهِ -
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبادہ بن جامت سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول
ایک شخص نے بطور تحفہ مجھے ایک کن دی ہے میں اسکو کتاب اور قرآن
سکھانا تھا اور کمان ہل نہیں ہے میں اللہ کی راہ میں تیرا نذاری کر رہا
اگر تو پسند رکھتا ہے کہ آگ کا طوق پہنایا جائے تو اسکو قبول کر لے۔ روایت
کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۸۶۰ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ جَامِتٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ رَجُلٌ أَهْدَى إِلَيَّ قَوْمًا مِمَّنْ كُنْتُ أَعْلَمُهُمُ الْكِتَابَ
وَالْقُرْآنَ وَلَيْسَتْ بِهَالٍ فَأَدْعِي عَلَيْهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ
إِنْ كُنْتَ تُحِبُّ أَنْ تَطْوِيَ طَوْقًا مِنْ تَارٍ فَأَقْبَلْهَا -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

بَابُ أَحْيَاءِ الْمَوَاتِ وَالشَّرِبِ

غیر آباد زمین کو آباد کرنے اور سیراب کرنے کے بیان میں

پہلی فصل

حضرت عائشہؓ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتی ہیں آپ نے فرمایا
جو کوئی ایک ایسی زمین کو آباد کرنا ہے جو کسی کی ملکیت نہیں وہ اس کے
ساتھ لائق تر ہے خود نے کہا حضرت عمرؓ نے اپنی عنایت میں اس حدیث کے مطابق
فیصلہ کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۲۸۶۱ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ عَمَّرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِوَحْدِهِ فَمَوْأَحَقٌّ قَالَ
عُرُوَّةُ قُضِيَ بِهِ عُمَرُ فِي خِلَافَتِهِ -
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے معتب بن خنامل نے کہا میں نے رسول اللہ

۲۸۶۲ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَامَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہر گاہ صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ زید ایک انصاری کے ساتھ حروہ کی ایک پانی کی نالی کے متعلق جھگڑا پڑے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زید اپنے کھیت کو سیراب کرنے کے بعد پانی اپنے پڑوسی کے کھیت میں چھوڑ دے انصاری کہنے لگا کہ ایسا فیصلہ آپ نے اس لیے کیا ہے کہ زید آپ کی چھوٹی کا بیٹا ہے آپ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا پھر فرمایا اسے زید اپنے کھیت کو سیراب کر پھر پانی کو روک لے بہا تک کہ پانی منڈین تک پہنچ جائے پھر پانی کو اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑا اس طرح آپ نے زید کو پورا حق دیا جبکہ مرتع حکم میں انصاری نے آپ کو ناراض کر دیا حالانکہ اس سے پہلے آپ نے ایسا مشورہ دیا تھا جس میں دونوں کیلئے فراخی تھی۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زید پانی کو نہ روکو اس طرح تم زید گھاس کو روک لو گے۔

(متفق علیہ)

اسی زید ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کام نہیں کرے گا اور نہ انکو نظر رحمت دیکھے گا ایک شخص جو اس بات پر قسم اٹھاتا ہے کہ اسکو اس کے سامان کی قیمت اس زیادہ ملتی تھی جو اس وقت وہ لے رہا ہے حالانکہ وہ جھوٹا ہے دوسرا وہ شخص جو عطر کے بعد جھوٹی قسم اٹھاتا ہے تاکہ اپنی اس قسم سے وہ ایک مسلمان آدمی کا مال لے لیں اور وہ شخص جو زراعت یا روک لینا ہے اللہ تعالیٰ فرمائیگا میں آج تجھے سے اپنا فضل روک لینا ہوں جس طرح تو نے زید پانی روک لیا تھا کہ اسکو تیرے ہاتھوں نے نہیں نکالا تھا (متفق علیہ) اور جابر کی حدیث باب المنہلی عنہما من البیہا من ذکر کی جا چکی ہے

دوسری فصل

حضرت حسن بن سمرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص بے باور زمین پر دیوار بنا کر اسکو گھیر لے وہ اس کی ملکیت ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید کو کھجور روک دینے کی جاگیر دی روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

كَانَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَا حَبَّيْ إِلَّا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۸۶۳ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ خَاصَمَ الزَّبِيدُ رَجُلًا مِمَّنْ الْأَنْصَارِ فِي شِرَاحٍ مِنَ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِنِي يَا زَبِيدُ ثُمَّ أَدْسِلْ أَمَّا إِلَى جَارِكَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ كَانَ ابْنُ عَتِيكَ قَتَلَنِي وَجُفَاءُ ثُمَّ قَالَ ائْتِنِي يَا زَبِيدُ ثُمَّ احْبِسْ أَمَّا حَتَّى يَبْدُجَ إِلَى الْجَدْرِ ثُمَّ أَدْسِلْ أَمَّا إِلَى جَارِكَ فَاسْتَوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزَّبِيدِ حَقَّهُ فِي هَرِيرٍ مِنَ الْحُلُمِ حَتَّى اخْفَظَهُ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ أَكْثَرَهُ عَلَيْهِمَا بِأَمْرٍ لَهَا فِيهِ سَعَةٌ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۶۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَعْوِزُوا فَضْلَ الْمَاءِ لِمَنْتَعُوا بِهِ فَضْلَ الْكَلَاءِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۶۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكَلِمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُنْظَرُ إِلَيْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلَى سَلْعَةٍ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا أَكْثَرُ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَا وَقَعَ يَقُولُ اللَّهُ الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَقَضَى لِمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذَكَرَ حَدِيثُ جَابِرٍ فِي بَابِ الْمُنْهَى عَنْهَا مِنَ الْبُيُوعِ۔

۲۸۶۶ عَنْ ابْنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَاطَ حَاطًا عَلَى الْأَذْنِ فَمَوْلَاهُ۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۶۷ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ لِلزَّبِيدِ حَيْضًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۵۸ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فَرَمِيَهُ فَأَجْرِي فَرَسَهُ حَتَّى قَامَ ثُمَّ دَعَى بِسُوطِهِ فَقَالَ أَغْطُوهُ مِنْ حَيْثُ بَلَغَ السُّوْطُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۵۹ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ أَرْضَ مَنَابِخَ حَتَّى مَوْتَ قَالَ فَأَدَّسَلْتُ مَعِيَ مَعَاوِيَةَ قَالَ أَعْطَيْتَهَا إِيَّاهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۸۶۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ بْنِ حَتَّابٍ الْأُمَدِيِّ أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْطَعَهُ الْمَلِكُ النَّبِيُّ بِمَلَابٍ فَأَقْطَعَهُ إِيَّاهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَقْطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ قَالَ فَرَجَعَهُ مِنْهُ قَالَ وَسَأَلَهُ مَاذَا يَعْطِي مِنَ الْأَرْضِ قَالَ مَا لَمْ تَنْلَهُ أَخْفَافُ إِلَّا بِلٍ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر کو بقدران کے گھوڑے کے دوڑنے کی جاگیر دی اس نے اپنا گھوڑا دوڑایا یہاں تک کہ وہ گھرا ہو گیا پھر اس نے اپنا گھوڑا پھینکا آپ نے فرمایا جہاں تک اس کا گھوڑا پہنچا ہے وہاں تک اس کو دیدو۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ حضرت علقمہ بن وائل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو عمارت حضرت موت میں ایک جاگیر عنایت کی اور میرے ساتھ معاویہ کو بھیجا اور کہا اس کو جا کر وہ جاگیر دے دو۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔

حضرت ابی بن محمال ماری سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی کہ اسے نمک کی کان جو تارب میں ہے دی جائے آپ نے اس کو وہ جاگیر دے دی جب وہ واپس جاتے لگا ایک شخص نے کہا اسے اللہ کے رسول اپنے اس کو تیار ہائی دیدیا ہے لڑی کتنے میں کہ اپنے اس کے لیے لے لی اس نے سوال کیا کہ پہلو کے تختوں والی زمین کس قدر دور جا کر گھیر لی جائے اور اپنے لیے خاص کر لی جائے فرمایا جہاں ادٹوں کے پاؤں نہ پہنچیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

۲۸۶۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَاهُونَ شَرُّ كَأَنِّي فِي كُلِّ بَيْتٍ فِي الْمَسَاءِ وَالصُّبْحِ وَالنَّارِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۸۶۲ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ مَنْ سَبَقَ إِلَيَّ مَاءٍ لَمْ يَسْبِقْهُ إِلَيَّ مَسْلُومٌ فَمَوْلَاهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۶۳ وَعَنْ حَازِمِ بْنِ مُرْسَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْبَبَ مَوَاتًا مِنَ الْأَرْضِ فَمَوْلَاهُ وَعَادَى الْأَرْضَ مِنْ لِيْلِهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ مِثْقَى رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَرَوَى فِي هَذِهِ السَّنَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ الْأَرْضَ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں پانی، گھاس اور آگ میں روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت مسرور بن مہرز سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کے ہاتھ مبارک پر بیعت کی آپ نے فرمایا جو شخص ایک ایسے پانی پر بیعت کی طرف سبقت کرے جس کی طرف کسی نے سبقت نہیں کی وہ اس کی ملکیت منقور ہوگا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت حازم بن مرسل بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص بے آباد زمین کو آباد کرے وہ اس کی ملکیت ہے قدیم زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے پھر میری طرف سے وہ تمہاری ہے روایت کیا اس کو شافعی نے۔ شرح السنہ کی ایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن مسعود کو مدینہ میں چند گھر بطور جاگیر دے دیے تھے وہ مکان انصار کے

بِالْمَاءِ يَنْتَعِشُ وَهِيَ بَيْنَ ظَهْرِي عِمَادَةُ الْأَنْصَارِ مِنَ الْمَنَازِلِ
وَالْتَّحِلُ فَقَالَ بَنُو عَبْدِ بْنِ زَهْرَةَ تَكَلَّبَ عَنَّا سُبْحَانُ
عَبْدِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ
يُتَعَفَّي اللَّهُ إِذَا إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْدِرُ مِنْ أُمَّةٍ أَنْ يُوْخَذَ
لِلضَّعِيفِ فِيهِمْ حَقُّهُ -

۲۸۴۴ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَى فِي السَّيْلِ
الْمُهْرُومِ أَنْ يَمْسَكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُدْرَسِلُ
الْأَعْلَى عَلَى الْأَسْفَلِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)
۲۸۴۵ عَنْ مَرْثَدَةَ بِنْتِ جَنْدَبٍ أَنَّهَا كَانَتْ لَهَا
عَقْدَةٌ مِمَّنْ تَخْلُفُ فِي حَاطِطٍ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَ
الرَّجُلِ أَهْلُهُ فَكَانَ سَرَّةُ يَدٍ خُلِ عَلَيْهِ فَيَتَعَاذِي
بِهِ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ
فَطَلَبَ إِلَيْهِ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْبِغَهُ فَأَتَى
فَطَلَبَ أَنْ يَأْتِيَهُ فَأَتَى قَالَ فَكَبَّهْ لَهُ وَكَانَ كَذَا
أَمْرًا دَعَبَهُ فِيهِ فَأَتَى فَقَالَ أَنْتَ - مُضَاءً فَقَالَ
لِلْأَنْصَارِ أَذْهَبَ فَأَقْطَعُ نَخْلَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذَكَرَ
حَدِيثُ جَابِرٍ مِنْ أَحَدِي أَصْحَابِي بَابُ الْغَضَبِ
بِرِوَايَةِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَسَنَدُ كَرُوحٍ حَدِيثُ أَبِي
مَرْثَدَةَ مِنْ مَضَارِّ أَهْلِ اللَّهِ بِهِ فِي بَابِ مَا يَنْتَعِشُ
مِنْ النَّهْجِ جَرٍ -

گھروں اور گھوروں کے درمیان تھے بنو عبد بن زہرہ کہنے لگے ابن ام عبد
کو ہم سے دور رکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو اللہ تعالیٰ نے
پھر رسول بنا کر کیوں بھیجا ہے اللہ تعالیٰ اس امت کو پاک نہیں کرتا جن
میں کمزور اور ضعیف کو اس کا حق نہ دلایا جائے۔

حضرت عمرو بن شعیب عن امیر عن جدہ سے روایت بیان کرتا ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہزور بنو قریظہ کی ایک پانی کی تالی کے متعلق فرمایا
کہ اسکو روک لیا جائے یہاں تک کہ پانی ٹخنوں تک پہنچے پھر اوپر والا
بچے والے کی طرف چھوڑ دے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔
حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ ایک انصاری کے باغ میں
اس کے کئی ایک درخت تھے اس آدمی کے گھروالے بھی اس کے ساتھ رہتے
تھے۔ سمرہ باغ میں آئے انصاری کو اس بات کی تکلیف ہوئی وہ نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا ذکر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سمرہ کو
بلایا اور اس سے کہا کہ ان درختوں کو بیچ دے اس نے انکار
کر دیا پھر آپ نے اس سے مطالبہ کیا کہ اس کے بدلہ میں کہیں اور
درخت لے لے اس نے انکار کر دیا آپ نے فرمایا اس کو ہنسہ
کر دے تجھے اس قدر ثواب ہوگا اس امر میں اسکو غبت دلائی اس
نے انکار کر دیا آپ نے فرمایا تو فریمنیہ بن ابی ہریرہؓ انصاری کو فرمایا جاؤ اسکو کھجور
کے درخت کاٹ لے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور جابر کی روایت جسکے الفاظ میں
من اجماع ارباب الغضب میں سعید بن زید کی روایت سے ذکر ہو چکی ہے اور ہم عقرب
ابو ہریرہؓ کی تشریح تکلیف پہنچاتے ہیں اسکو تکلیف پہنچاتے ہیں اباب ماہی من النہاج میں ذکر
کریں گے

تیسری فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ اسے اللہ کے رسول وہ کوئی چیز ہے
جس کا نہ دنیا صحیح نہ ہو آپ نے فرمایا تمک پانی اور آگ حضرت عائشہؓ
نے کہا میں نے کہا اسے اللہ کے رسول یہ پانی اسکو ہم جانتے ہیں تمک اور
آگ کی کیا کیفیت ہے فرمایا اے حمیرا جو شخص کہ آگ دیوے کو یا کہ اس
نے وہ تمام چیزیں صدقہ کر دیں جو اس آگ نے پکائیں اور جس نے تمک
دیا اس نے وہ چیزیں صدقہ کر دیں جن کو تمک نے اچھا کیا اور جس شخص نے

۲۸۴۶ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا
الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَبْعَلُ مَعَهُ قَالَ الْمَاءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ
قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَهَذَا
بِالْمِلْحِ وَالنَّارِ قَالَ يَا حَمِيْرُ كَرِّمْنِي أَعْطَى سَادًا
فَكَانَتْ نَعْمَةً فَبِحَيْبِ مَا أَفْتَحْتَ تِلْكَ النَّارَ وَمَنْ
أَعْطَى مِلْحًا فَكَانَتْ نَعْمَةً فَبِحَيْبِ مَا طَيَّبْتَ تِلْكَ

پانی پلایا کسی کو اس جگہ جہاں پانی میسر ہے پس گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا اور جہاں میسر نہیں وہاں کسی مسلمان کو پانی پلایا اس کا ثواب اس قدر ہے کہ اس نے کسی کو زندہ کیا۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

الْمَلْحَمُ وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا اشْتَرَى رَقَبَةً وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَأَنَّمَا أَحْيَاهَا۔

(دَوَاهُ ابْنِ مَاجَةَ)

بخشوں کا بیان

بَابُ الْعَطَايَا

پہلی فصل

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے خیبر میں ایک زمین پائی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے خیبر میں ایک زمین پائی ہے میں نے آج تک کوئی ایسا مال نہیں پایا جو اس جیسا نفیس ہو۔ کہا کہ آپ مجھ کو اس کے متعلق کیا حکم فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اگرچہ تو اس زمین کو اپنی ملکیت میں رکھ اور اس کے پھل یا آمدنی کو صدقہ کر دے حضرت عمرؓ نے اس کے پھل صدقہ کر دیئے اور شرط لگائی کہ اس کا اصل نہ بیجا جائے اور نہ ہی ہمہ کیا جاوے اور نہ ہی اس کا کوئی وارث بنے۔ اس کی آمدنی کو فقراء، قریبیوں، غلاموں کے آزاد کرنے، سفروں اور اللہ کی راہوں اور مومنوں میں صدقہ کیا جائے اور اس کے متولی پر کوئی گناہ نہیں کردہ اس معروف طریقہ سے کیا ہے یا اھلکار کہ ذخیرہ اندوزی نہ کرے والا ہوا ابن مسیرین نے لکھا کہ مال حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ عمرؓ کی یعنی عمرؓ کے لیے دینا جائز ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ عمرؓ کی اس کے وارث کی میراث ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت (جابرؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے لیے عمرؓ کی کیا گیا ہے وہ ایک عیال کے وارثوں کے لیے ہے تو یہ اسی کے لیے ہے جسکو دیا گیا تو یہ دینے والے کی طرف نہیں لوٹتا اس واسطے کہ دینے والے نے دیا کہ اس میں میراث واقع ہوئی۔

(متفق علیہ)

۲۸۴۷ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَصَابَ أَذُنًا بِخَيْبَرٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَذُنًا بِخَيْبَرٍ لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ أَنْفَسَ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَمْلَكَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَمْرُؤُكَ لَا يَبَاحُ أَمْلُهَا وَلَا يُؤْهَبُ وَلَا يُورَثُ وَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفَقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنُ السَّبِيلِ وَالْعَتِيفِ لِحُجَّتِهِ عَلَى مَنْ وَلِيَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا بِالْعَرَضِ وَلَا يَطْعَمَ غَيْرَ مَتَمُولٍ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ خَيْرٌ مَتَا قِيلَ مَالًا۔

۲۸۴۸ وَعَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرُ مِيرَاثٌ لِأَهْلِيهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۴۹ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَرَّ الْعُمَرُ مِيرَاثٌ لِأَهْلِيهَا۔

(دَوَاهُ مُسْلِمٍ)

۲۸۵۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَدَ عُمَرُ لَهْ وَلِيَعْقِبِهِ فَنَاتَهَا لِلنَّبِيِّ أُعْطِيَهَا لَا يُوجَعُ إِلَى النَّبِيِّ أُعْطَاهَا لِأَنَّهُ أُعْطِيَ عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۸۱ عَنْهُ قَالَ أَسْلَمْتُ عَلَى النَّبِيِّ أَجَاذَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِيكَ فَأَمَّا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَإِنَّمَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمری کو واپس لوٹانا جائز نہیں فرمایا جو یہ کہہ کر دے کہ یہ تیرے لیے اور تیرے وارثوں کے لیے ہے اور جو یہ کہہ کر دیا ہو کہ یہ تیری زندگی تک تیرے لیے یا اسکے صاحب کی طرف لوٹ آئے گا۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۲۸۸۲ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْقِبُوا وَلَا تَعْمُرُوا مَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا أَوْ أَعْمَرَ حَبْرِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۸۳ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرُ جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا وَالرَّقْبَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابر سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا نہ رقبی کرو اور نہ عمری۔ جو کچھ رقبی یا عمری کیا گیا وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت اسی جابر سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا عمری جائز ہے عمری والوں کے لیے اور رقبی رقبی والوں کے لیے جائز ہے روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابو داؤد نے

تیسری فصل

۲۸۸۴ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكُوا أَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ لَا تَنْفُسِدُوهَا فَإِنَّهُ مَنْ أَعْمَرَ عَمْرًا فِيهِ لِلنَّبِيِّ أَعْمَرَ حَيًّا وَمَيِّتًا وَلِعَقِبِهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے مالوں کو اپنے پاس رکھو ان کو خراب نہ کرو جو شخص کسی کو دیتا ہے عمری کی صورت میں وہ اسی شخص کے لیے ہے کہ جس کے لیے عمری کیا گیا زندگی میں اور موت کی حالت میں بھی اور اسکے بعد وارثوں کیلئے ہے روایت کیا اس کو مسلم نے

بَابُ

پہلی فصل

۲۸۸۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَرَ مِنْ عَمْرٍ عَلَى رَيْحَانٍ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَنْعَمِلِ طَلِبُ الرِّبَاسِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو بھول دیا جائے وہ اس کو واپس نہ لوٹائے کیونکہ وہ ہلکا احسان ہے اور اس کی بو اچھی ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

۲۸۸۶ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَيِّدُ الطَّيِّبَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۸۸۷ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَيِّدُ الطَّيِّبَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی خوشبو کو واپس نہیں لوٹایا تھا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ اپنے سب میں پھرنے والے چاٹنے والے کتے کی مانند ہے۔
ہمارے بری مثال نہیں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ اسکا باپ اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا اور کہا میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام دیا ہے آپ نے فرمایا کیا تو نے اپنے تمام بیٹوں کو غلام دیتے ہیں میں اس نے کہا نہیں فرمایا اس کو لوٹا مے۔ ایک دوسری روایت میں ہے آنحضرت نے فرمایا اے نعمان کیا تمھو کو یہ بات خوش لگتی ہے کہ تیرے تمام فرزند تیرے ساتھ اچھا سلوک کرنے میں برابر ہوں کہا ہاں آپ نے فرمایا اس وقت جب تو ایسا کرے گا تو یہ نہیں ہوگا۔ ایک روایت میں ہے کہ نعمان نے کہا کہ مجھ کو میرے باپ بشیر نے ایک چیز دی۔ عمرو بن عبد واد نے کہا میں اسے نہیں مانجھتا جب تک تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ بنالے۔ بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بنا لیا ہے۔ اپنے بیٹے نعمان کو ایک جرسہ دی ہے عمرو نے مجھ کو کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ بناؤ آپ نے فرمایا کہ تو نے اپنے تمام بیٹوں کو اس کی مانند دیا ہے اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں انصاف کرو نعمان نے کہا بشیر واپس آیا اور اس عظیم فیصلے سے لیا ایک روایت میں ہے حضرت نے فرمایا میں علم پر گواہ نہیں بنتا۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی اپنے ہمسکے طرف نہ لوٹے مگر باپ بیٹے سے اپنا ہمراہ لے سکتا ہے۔

(روایت کیا اس کو نسائی اور ابن ماجہ نے)

حضرت ابن عمر اور ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی کے لیے جائز نہیں کہ وہ عظیمہ سے اور پھر اس میں رجوع کرے مگر باپ اپنے بیٹے کو دینے ہوئے عظیمہ میں رجوع کر سکتا ہے اس شخص کی مثال جو عظیمہ دینا ہے پھر اسکو واپس لوٹتا ہے کتے کی طرح ہے جس نے کھایا اور جب پیٹ بھر گیا تو کتے کی طرح پھر لوٹی میں تو بائیں اسکو کھانا شروع کر دیا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے اسکو صحیح کہا ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هَيْبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْبِهِ
لَيْسَ لَنَا مِثْلُ السُّوءِ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۹۹ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهٖ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غَلَامًا فَقَالَ أَكُلْ وَلَدَكَ تَحَلَّتْ مِثْلَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهُ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ أَيْسُرُكَ أَنْ يَكُونُوا ابْنَكَ فِي الْيَتْرُسَاءِ قَالَ بَلَى قَالَ إِذَا أَتَى فِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ أَعْطَانِي ابْنِي عَطِيَّةً فَقَالَتْ عَمْرَأَةُ بِنْتُ دَوَاخَةَ لَا أَدْنِي حَتَّى تُشْهَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُعْطِيتُ ابْنِي مِنْ عَمْرَأَةَ بِنْتُ دَوَاخَةَ عَطِيَّةً فَأَمَرْتُ نِيَّ أَنْ أُمْتَحِنَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَعْطَيْتُ سَائِرَ وَلَدِكَ مِثْلَ هَذَا أَقَالَ لَا قَالَ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْبُدُوا آبَاءَكُمْ أَوْ لَدِكُمْ قَالَ فَارْجِعْ فَرَدَّ عَطِيَّتَهُ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ لَا أَشْهَدُ عَلَى جَدِّهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ أَحَدٌ فِي هَيْبَتِهِ إِلَّا الْوَالِدُ مِنَ وَلَدِهِ

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۵۰۱ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدُ فِي مَا يُعْطَى وَلَدَهُ وَمِثْلُ الَّذِي يُعْطَى الْعَطِيَّةَ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَتَمِلُ الْكَلْبُ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ فَأَرَّ شَمْعًا عَادَ فِي قَيْبِهِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو یوسف سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک جوان اونٹنیلا تحفہ لایا آنحضرتؐ نے اس کے بدلے میں چھ جوان اونٹنیوں دیں پھر بھی وہ ناراض ہی رہا آپ کو یہ خبر پہنچی آپ نے اللہ کی حمد و ثناء بیان کی پھر فرمایا کہ فلاں شخص ایک جوان اونٹنی میرے پاس تحفہ لایا میں نے اس کے بدلے میں چھ اونٹنیوں جوان دیں وہ پھر بھی ناراض رہا میں نے قصہ کیا ہے کہ میں نے انصاری، ثقفی اور دوسی کے سوا کسی کا تحفہ قبول نہ کر دیا۔ روایت اس کو ترمذی، ابو داؤد اور نسائی نے۔

۲۸۹۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَحْمَرَ ابْنًا أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرَةً فَعَوَّضَهُ مِنْهَا مِائَتَ بَكْرَاتٍ فَتَسَخَّطَ فَبَلَغَ إِلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ فُلَانًا أَهْدَى إِلَيَّ نَاقَةً فَعَوَّضْتُهُ مِنْهَا مِائَتَ بَكْرَاتٍ فَظَلَّ سَاحِطًا لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَقْبَلَ هَدِيَّةً إِلَّا مِنْ قُرَشِيٍّ أَوْ أَنْصَارِيٍّ أَوْ ثَقَفِيٍّ أَوْ دَوْسِيٍّ.

(دَوَاۓ التِّرْمِذِيِّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَّهَاتِي)

۲۸۹۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ عَلَيْهِ جُزْئِيَةً وَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُتَيْنِ فَإِنَّ مَنْ أَتَى فَقَدْ شَكَرَ وَمَنْ كَتَمَ فَقَدْ كَفَرَ وَمَنْ تَعَلَّى بِمَا لَمْ يُعْطَ كَانَ كَلَابِيسِ ثَوْبِي زُورٍ.

(دَوَاۓ التِّرْمِذِيِّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۲۸۹۳ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِعَالِيهِ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَدْ أَتَلَ فِي النَّارِ.

(دَوَاۓ التِّرْمِذِيِّ)

۲۸۹۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يُفَكِّرِ اللَّهُ.

(دَوَاۓ أَحْمَدَ وَالتِّرْمِذِيِّ)

۲۸۹۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَتَاهُ الْمُعَاجِرُونَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آدَانَا قَوْمًا أَبَدَكَ مِنْ كَثِيرِ دُرٍّ أَحْسَنَ مَوْلَانَا مِنْ قَلِيلٍ مِنْ قَوْمٍ تَزَلُّنَا بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ لَقَدْ كُنَّا الْمُؤْتَى وَأَنْشَرُكُنَا فِي الْمَقْبَلِ حَتَّى لَقَدْ خَفْنَا أَنْ يَدْهَبُوا بِالْأَجْرِ عَلَيْهِ فَقَالَ لَا مَا عَوَّضْتُمُ اللَّهُ لَهُ فَمَدَّ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ.

(دَوَاۓ التِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ)

۲۸۹۶ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص کوئی چیز دیا جاوے اگر اس کے بدلہ کی طاقت رکھتا ہے تو اس کا بدلہ دے اور جو بدلہ دینے کی طاقت نہیں رکھتا وہ دینے والے کی تعریف کرے اس لیے کہ جس نے حسن کی تعریف کی اس نے شکر کیا اور جس نے کسی کا احسان چھپایا اس نے کفرانِ نعمت کیا جو اپنے آپ کو اس چیز سے آراستہ کرتا ہے جو اس کو نہیں دینی تو وہ جھوٹ کے دوکیرے پہننے والے کی مانند ہے۔ روایت کیا گو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی نیکی کیا جاوے اور احسان کرنے والے کو جزا کا اللہ خبر لکھا تو اس نے تعریف میں مبالغہ کیا۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت ابو یوسف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا اللہ کا بھی شکر نہیں کرتا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے آپ کے پاس مہاجر آئے اور عرض کی اسے اللہ کے رسول ہم نے کوئی قوم ان سے زیادہ خرچ کرنے والی نہیں دیکھی اور نہ تھوڑے مل سے نیک کر نے میں اس قوم سے کہ ہم ان کے درمیان اترے ہیں ہم کو محنت سے کفایت کی اور منفعت میں شریک کیا اور ہم اس بات سے ڈرتے ہیں کہ وہ سارا ثواب لے جاویں گے آپ نے فرمایا نہیں جب تک تم ان کے حق میں دعا کرتے رہو گے اور ان کی تعریف کرتے رہو گے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ

قَالَ تَهَادَا ذَاتَاتِ الْهَيْبَةِ تَذْهَبُ الْفُتُوحَاتُ -

(رَوَاهُ)

۲۸۹۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَا ذَاتَاتِ الْهَيْبَةِ تَذْهَبُ وَحَرَّ الْقُدْرَةِ وَلَا تَخْفَرُ جَارِدَةُ لِبَا رَتَبَتَا وَكُوشِقُ فَرْسَيْنِ شَاةٍ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۸۹۸ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتٌ لَا تَرُدُّ الْوَسْأِيدَ وَالذَّهْنَ وَاللَّبَنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٌ قَبْلَهُ أَرَادَ بِالذَّهْنِ الطَّيِّبِ -

۲۸۹۹ عَنْ أَبِي عُمَرَ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيَ أَحَدُكُمْ الرِّيحَانِ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا)

آپ نے فرمایا کہ آپس میں تحفہ بھیج کر اس لیے کہ تحفہ کینول کو دور کرے۔

(روایت کیا اس کو)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا آپس میں تحفہ بھیج کر کیونکہ یہ سینوں کی کدورت کو دور کرتا ہے اور نہ خیر جانے ہمسایہ اپنے ہمسائے کو اگر چہ وہ بکری کے کھر کا ٹکڑا ہی بھیجے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ نہ پھیری جاویں۔ تکیہ۔ تیل۔ اور دودھ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے کہ گیا کہ تیل سے آپ کی مراد خوشبو ہے۔

حضرت ابو عثمان ہندی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تم کو پھول دیا جائے اسکو لیتے سے انکار مت کرو کیونکہ وہ بہشت سے نکلا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے ارسال کے طور پر۔

تفسیری فصل

۲۹۰۰ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةٌ بَشِيرٌ أَنْحَلِ ابْنِي غِلَامًا وَاشْهَدْ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَتَهُ فُلَانٍ سَأَلَتْنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَهَا غِلَامِي وَقَالَتْ أَشْهَدُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَهُ إِخْوَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَفَكُلُّهُمْ أَغْطِيَهُمْ مِثْلَ مَا أُغْطِيَتْ قَالَ رَوَاهُ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقٍّ -

(رَوَاهُ مُسْلِمًا)

۲۹۰۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْنِي بِمَا كُورَةُ الْفَاكِ مَلَّةً وَمَنْعَعًا عَلَى مِثْلَيْهِ وَعَلَى شَفْتَيْهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ كَمَا أَذَيْتَنَا أَوَّلَهُ فَأَدِنَا أَخِرَهُ ثُمَّ يُعْطِيهَا مَنْ يَكُونُ مِنْدَلًا مِنَ الْعَبْيَانِ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ کو نیا پھل دیا جاتا اس کو اپنی آنکھوں اور ہونٹوں پر رکھتے اور فالتے یا الہی جس طرح تو نے اس کا اول... ہم کو دکھایا اسی طرح اسکا آخر بھی ہم کو دکھا پھر آپ ان لڑکوں کو دیتے جو آپ کے پاس ہوتے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں۔

گرمی پڑی چیز کا بیان

بَابُ اللَّقْطَةِ

پہلی فصل

حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
اور آپ لفظ کی حقیقت دریافت کی فرمایا اسکا برتن اور اسکا تسمیہ پہچان رکھ پھر ایک
سال تک اسکا اعلان کر اگر اسکا مالک آجائے اسکو دیدے وگرنہ پتھر کو اختیار ہے
اس شخص نے کہا گندہ مبری کا کیا حکم ہے فرمایا وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی
کے لیے ہے یا پھر پھیلے کے لیے ہے اس نے کہا گندہ اونٹ کا کیا حکم ہے
آپ نے فرمایا تمھو کو اس سے کیا واسطہ اس لیے کہ اس کے ساتھ اس کی
مشک اور اس کے موزے ہیں وہ پانی پر وارد ہوتا ہے اور دھو توں گھاتا
یہاں تک کہ اسکا مالک اسکو طے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا حضرت
نہال پھر اسکا اعلان کر پھر اس کا سر بند اور اسکا خون پہچان رکھ پھر اس کو اپنے مصرف پر
لگائے۔ اگر اسکا مالک آجائے تو اسکو اسکا مال واپس دیدے

اسی در زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو گندہ جانور کو جگر دے وہ گمراہ ہے جب تک اسکا اعلان نہ کرے
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت عبدالرحمن بن عثمان تیمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے حاجیوں کے لفظ کو پکڑنے سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا
اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ
وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے ملے ہوئے چل کے متعلق سوال کیا
گیا آپ نے فرمایا جو پہنچے اس سے حاجت منداں حال میں کہ وہ جمہولی بھرے
والا نہ ہو اس پر کوئی گناہ نہیں لیکن جو شخص بھل ساتھ لے آئے اس پر اس کی کو
مثل بدلہ اور سزا ہے جو شخص میوہ چراتے جبکہ اسکو کھیلانوں نے جگر دی ہے
اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کو پہنچے اسکا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔
راوی نے ذکر کیا اونٹ اور مبری کے گندہ ہونے کے بارہ میں جیسا کہ دوسرے

۲۹۰۲ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ
أَعْرِفَ عِفًا مَعًا وَكَأَنَّمَا شَمَّ عَرِفًا سَنَةً فَإِنْ
جَاءَ مَاجِبَهَا وَافْقًا نَكَ بِهَا قَالَ فَمَنَّا لَهُ الْغَنَمُ
قَالَ هِيَ لَكَ أَوْ رِجْلِيكَ أَوْ لِلْيَتِيمِ قَالَ فَمَنَّا لَهُ الْإِبِلُ
قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَ مَا سَقَاَهَا وَحِدًا أَوْهَا شَرْدُ
الْمَاءِ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يُلْقِيَهَا رَبُّهَا مُتْنَفٍ عَلَيْهِ
وَفِي رِوَايَةٍ لِلْيَتِيمِ فَقَالَ عَرِفَهَا سَنَةً ثُمَّ أَعْرِفْ
وَكَأَنَّمَا عِفًا مَعَ مَا شَمَّ مُتْنَفٍ بِهَا فَإِنْ جَاءَ
رَبُّهَا فَأَذِهَا إِلَيْهِ۔

۲۹۰۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ أَدَّى مَنَالَ فَنَهَرَ مَنَالَ مَا لَمْ يَعْرِفْهَا
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۹۰۴ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُقْطَةِ
الْحَائِضِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۹۰۵ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ
النَّهْيِ الْمُعْلَقِ فَقَالَ مَنْ أَمْلَأَ مِنْهُ مِنْ ذِي حَاجَةٍ
غَيْرِ مُتَّحِبٍ نَبِيَّةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَسِرَ
بِشَيْءٍ فَعَلَيْهِ عَرَامَةٌ مُخْلِيَةً وَالْعُقُوبَةُ وَمَنْ
سَكَتَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِيئُ فَبَلَغَ
شَمَنَ الْمُجَمِّعِ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَذَكَرَ فِي مَنَالَ الْإِبِلِ

راویوں نے ذکر کیا راوی نے کہا کہ آنحضرتؐ لفظ کے بارے میں سوال کیے گئے آپؐ نے فرمایا جو لفظ آمد رفت کے راستہ اور آباد گاہوں میں ہو کر لوگ وہاں رہتے ہیں اسکا ایک سال اعلان کر اگر اس کا مالک آجائے اس کا مال اسکے حوالے کر وگرنہ تیرے لیے ہے اور وہ لفظ جو دیران جگہ سے ملتا ہے اس میں اور کان میں جس خدا کے لیے ہے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے اور ابوداؤد نے عمرو بن شعیب سے سائل عن لفظہ آخر تک روایت کیا ہے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالبؓ ایک دنیاہ گرا پایا حضرت علیؓ اسکو فاطمہؓ کے پاس لائے پھر حضرت علیؓ نے آنحضرتؐ سے اسکا حکم دریافت کیا آپؐ نے فرمایا کہ یہ اللہ کا رزق ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سے کھایا اور علیؓ اور فاطمہؓ نے بھی کھایا۔ اس کے بعد ایک وقت اس دنیاہ کو ڈھونڈتی ہوئی آنی آپؐ نے فرمایا اسے علیؓ اس کو دینا دے دے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

حضرت عیاض بن حمار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لفظ چیز کو پاورہ ایک عدل والے کو گواہ بنائے یا دو عدل والوں کو اور لفظ کونہ چھپائے اور نہ ہی غائب کرے اگر اسکا مالک آجائے اسکو واپس کر دے اگر مالک نہ آئے تو وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے روایت کیا اسکو احمد ابوداؤد اور دارمی نے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں لاشیٰ اور کوڑا اور رسی اور جواس کے شاہ ہواٹھانے کی رخصت دی ہے جو اٹھائے اس سے فائدہ حاصل کرے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے مقدم بن معدیکر سے۔ یہ الا لایحیل کے الفاظ سے باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ میں ذکر کی جا چکی ہے۔

وَالْعَنَمِ كَمَا ذَكَرَ غَيْرُهُ قَالَ وَسُئِلَ عَنِ اللَّفْظَةِ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْهَا فِي الطَّرِيقِ الْبَيْتِ وَالْمَرْيَةِ الْجَامِعَةِ فَعَزَّزْنَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَدْ فَعَمَّا إِلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فَهُوَ لَكَ وَمَا كَانَ فِي الْخَرَابِ الْعَادِي فِيهِ وَفِي الرِّكَابِ الْخُمْسُ - رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ وَسُئِلَ عَنِ اللَّفْظَةِ إِنْ لَمْ يَأْتِ

۹۹۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَجَدَ دِينَارًا فَأَتَى بِهِ فَاطِمَةَ فَسَأَلَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا رِزْقُ اللَّهِ فَأَكُلْ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُلْ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَتْ أُمُّ أَلَاءَ تَنْشُدُ الدِّينَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَدِ الدِّينَارَ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۹۹۷ وَعَنْ الْجَارِودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالُكَ السُّلَيْمِ مَحْرَقُ النَّارِ

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

۹۹۸ وَعَنْ عِيَاذِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لَفْظَةً فَلْيَشْهَدْهَا عَدْلًا أَوْ ذَرْهَا وَلَا يَكْتُمُ وَلَا يُغَيِّبُ فَإِنْ وَجَدَ صَاحِبَهَا فَلْيُرِدْهَا عَلَيْهِ وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ

۹۹۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رَخَصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَصَا السُّوْطِ وَالْحَبْلِ وَأَشْبَاهِهِ يُلْتَقِطُهُ الرَّجُلُ يَنْتَفِعُ بِهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذَكَرَ حَدِيثُ الْمُقَدَّامِ بْنِ مَعْدِيكَرٍ الْأَنْبَلِيِّ حَيْثُ فِي بَابِ الْأَعْتِمَامِ)

بَابُ الْفَرَائِضِ

میراث کا بیان

پہلی فصل

۶۹۱۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ هُنَّ مَمَاتٌ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَمُتْكَ وَكَانَ عَلَى قَتْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلْيُورَثْهُ وَفِي رِوَايَةٍ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ مَنِيًا غَلِيظًا تَنِي فَأَنَا مَوْلَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلْيُورَثْهُ وَمَنْ تَرَكَ غَلَاظًا لَيْسَ -

(متفق علیہ)

۶۹۱۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْجِفُوا الْفَرَاغَ الْفَرَاغَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ بَرٌّ فَوَيْ رَجُلٍ ذَكَرَ -

(متفق علیہ)

۶۹۱۲ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسِيحُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ -

(متفق علیہ)

۶۹۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْتَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَنْفُسُهُمْ -

(رواه البخاری)

۶۹۱۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذَكَرَ حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي بَابٍ قَبْلَ بَابِ السَّلَامِ وَسَنَدُ حَدِيثِ الْبَرَاءِ النَّعَالَةِ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ فِي بَابِ بُلُوغِ الصَّغِيرِ وَحَمَانَتِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا میں مسلمانوں کی مالوں سے بھی نزدیک تر ہوں۔ جو شخص فوت ہو اور اس پر قرض ہو اور وہ اتنا مال بھی نہیں چھوڑ گیا جس سے اس کا قرض ادا ہو سکے مجھ پر اس کا قرض ادا کرنا ہے اور جو مال چھوڑ گیا وہ اس کے مالکوں کے لیے شایک روایت میں ہے جو چھوڑ گئے قرض یا عیال میرے پاس کاویں میں ان کا کارساز ہوں ایک دوسری روایت میں ہے جو شخص مال چھوڑ جائے اس کے واثوں کیلئے ہے اور عیال چھوڑ جائے وہ میری طرف آئے (متفق علیہ) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میراث عقد فارول کو دو بھر جو چھوڑ باقی ہو وہ اسکو جو مردوں میں سے میت کے زیادہ قریب ہو۔

(متفق علیہ)

حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا ذکا اور کا فر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا قوم کا غلام آزاد انہیں میں سے ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کا بھانجا انہی میں سے ہے (متفق علیہ) عائشہؓ کی حدیث جس کے لفظ میں انما اللولاء اس باب میں باب سلم سے پہلے ذکر ہو چکی ہے۔ براءؓ کی حدیث کہ خالہ مال کے درج میں ہے باب بلوغ الصغیر وحصانہ میں انشاء اللہ تعالیٰ ہم بیان کریں گے۔

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مختلف دینوں والے وراثت میں جمع نہیں ہو سکتے۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد، ابن ماجہ اور ترمذی نے جابر سے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قاتل وارث نہیں بن سکتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت بکر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وادی کا چھٹا حصہ ہے جبکہ اس کی مال نہ ہو۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بچہ پیدائش کے وقت جیحے تو اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے اور اسکو وراثت میں شریک کیا جائے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت کثیر بن عبد اللہ اپنے باپ وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کا مولیٰ ان میں سے قوم کا حلیف ان میں سے ہے اور قوم کا بھانجا ان میں سے ہے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔

حضرت مقدم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جو کچھ اسکی جان سے بھی لائق ترموں جو شخص قرض چھوڑ جاتے یا عیال اسکا دیکر اور انکی پرورش کرنا چھوڑ دے اور جو مال چھوڑ جاتے وہ اسکے وارثوں کے لیے ہے۔ جسکا کوئی کارساز نہیں اسکا میں کارساز ہوں اس کے مال کا میں وارث اسکی قید کو میں آزاد کرتا ہوں۔ مامول اسکا وارث ہے جسکا کوئی وارث نہیں اسکا مال کا وارث ہوتا ہے اور اسکی قید کو چھوڑتا ہے الیحد روایت میں جسکا کوئی وارث نہیں اسکا وارث ہوں میں اسکی طرف دیتا کرتا ہوں اور اسکا وارث ہوں مامول وارث ہے جسکا کوئی وارث نہیں ہوتا ہے اسکی طرف اسکا وارث ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت واہب بن اسحاق سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت میں شہفوں کی میراث لے سکتی ہے آزاد کردہ غلام کی۔

۲۹۱۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَارَثُ أَهْلُ مِلَّتَيْنِ شَتَايَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ جَابِرٍ)

۲۹۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۹۱۷ وَعَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِجَعْدَةِ السُّدَنِ إِذَا لَمْ تَكُنْ دُونَ حَامَتِهَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۹۱۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَتَمَ الْقَبِيحُ حَبِيْبَهُ وَوَرِثَ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۹۱۹ وَعَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَحَلِيفُ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ - (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

۲۹۲۰ وَعَنِ الْمُقَدَّمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا وَصِيْعَةً فَإِلَيْنَا وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَأَنَا مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ أَوْثُ مَالَهُ وَأَخْتُ عَاتَةِ الْخَالِ وَأَوْثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَرِثُ مَالَهُ وَيَفُكُّ عَاتَهُ فِي رِوَايَةٍ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ وَأَوْثُ الْخَالِ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يُعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۹۲۱ وَعَنْ وَائِلَةَ بِنِ الْإِسْتَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْوَرُّ الْمَرْأَةُ كُلَّ مَوَارِيثَ عَتِيقًا

وَلَقَدْ نَعْلَمُهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي رَوَعَتْ عَنْهُ -

(رَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۹۷۲ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ عَاهَرَ بِحُرَّةٍ أَوْ أَمَةٍ فَأُولَئِكَ وَلَدْنَا لَوَاسِيَةً وَلَا يُؤْرَثُ -

(رَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

۲۹۷۳ وَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَتَرَكَ شَيْئًا وَلَمْ يَدَعْ حَيًّا وَلَا وَلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قُرَيْشِهِ -

(رَوَاةُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۹۷۴ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ خُرَاعَةَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيرَاثِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ أَوْ ذَا رَحِمٍ فَلَمْ يَجِدْ وَلَهُ وَارِثًا وَلَا ذَا رَحِمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ الْكُبْرَ مِنْ خُرَاعَةَ - رَوَاةُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ انْظُرُوا أَكْبَرَ رَجُلٍ مِنْ خُرَاعَةَ

۲۹۷۵ وَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ الْآيَةَ مَنِ بَعْدَ وَصِيَّتِهِ تَوَصَّوْنَ بِهَا أَوْ ذِينَ وَارِثَاتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَنَى بِالْذِينَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَأَنَّ أَعْيَانَ بَنِي الْأُمَيَّةِ تَوَصَّوْنَ دُونَ بَنِي الْعَلَاءِ الرَّجُلُ يَرِثُ أَخَاهُ لِأَبِيهِ وَأُمُّهُ دُونَ أُخْتِهِ لِأَبِيهِ - رَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ قَالَ الْإِخْوَةُ مِنْ الْأُمَمِ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاءِ إِلَى الْخَيْرِ -

۲۹۷۶ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ مَسْغُودَةً مِنَ الرِّبْعِ يَابِتَّتِيهَا مِنْ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ ابْنَتَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ قُتِلَ أَبُوهُمَا مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ شَهِدْنَا وَارِثَتَهُمَا أَخَذَ مَا لَهُمَا وَلَمْ يَدَعْ لَهَا مَالًا وَلَا

لا وارث بچہ صبح کا اس نے پرورش کی ہے اور اس بچہ کی جس پر اس نے لعن کیا ہے روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد اور ابن ماجہ نے -

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آزاد عورت سے یا لونڈی کے ساتھ زنا کرے اس سے بچہ پیدا ہو وہ وللا الزنا ہے وہ بچہ نہ وارث ہو سکتا ہے اور نہ ہی اس کی میراث کی جا سکتی ہے - روایت کیا اس کو ترمذی نے -

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آزاد کردہ غلام فوت ہو گیا کچھ مال چھوڑ گیا اور اس کا کوئی رشتہ دار نہ تھا نہ اولاد - آپ نے فرمایا اس کی بستی والوں میں سے کسی شخص کو اس کی میراث دے دو - روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے -

حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ خزاہہ قبیلہ سے ایک آدمی فوت ہو گیا اس کی میراث آنحضرت کے پاس لائی گئی آپ نے فرمایا اس کے وارث کو تلاش کرو یا ذی رحم کو - اس کا وارث اور ذی رحم نہ پایا فرمایا خزاہہ کے بڑے کو اس کی میراث دے دو - روایت کیا اس کو ابو داؤد نے - ایک روایت میں ہے حضرت نے فرمایا خزاہہ میں سے بڑے کو دیکھو -

حضرت علی سے روایت ہے کہ تم یہ آیت تلاوت کرتے ہو مَنِ بَعْدَ وَصِيَّتِهِ تَوَصَّوْنَ بِهَا أَوْ ذِينَ وَارِثَاتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے قرص کو وصیت سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور آپ نے فرمایا ہے کہ حقیقی بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے بھائی - آدمی اپنے گئے بھائی کا وارث ہونا نہ سوتیلے بھائی کا - روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ نے - واری میں یوں آیا ہے حضرت علی نے فرمایا کہ گئے بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے -

الٰی آخرہ -

حضرت جابر سے روایت ہے کہ سعد بن ربیع کی عورت اپنی دونوں بیٹیوں کو جو سعد بن ربیع سے قبیلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی اور کہا اے اللہ کے رسول یہ دونوں سعد بن ربیع کی بیٹیاں ہیں ان کا باپ اُحد میں شہید ہو گیا تھا ان کے چھاپنے سارا مال لے لیا اور ان کے لیے کچھ باقی نہ چھوڑا مال کے بغیر ان کا کس ح نہیں ہو سکتا آپ نے

فرمایا اللہ تعالیٰ ان کا فیصلہ کرے گا اس پر میراث کی آیت نازل ہوئی آپ نے ان کے چچا کی طرف کسی کو بھیجا۔ فرمایا سعد کی دونوں بیٹیوں کو دونہا فی دے اور لڑکیوں کی مال کو اٹھواں حصہ اور جو باقی ہے وہ تیرے لیے ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابو داؤد، ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بن شریحیل سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ سے ایک بیٹی ایک پوتی اور ایک بہن کے بارہ میں سوال کیا گیا اس نے جواب دیا بیٹی کو ادھا اور بہن کو آدھا ملے گا۔ نیز ابن مسعودؓ کے پاس جاؤ وہ میری موافقت کرے گا۔ ابن مسعودؓ سے سوال کیا گیا اور ابو موسیٰ کے جواب کے متعلق بھی خبر دی گئی۔ ابن مسعودؓ نے کہا پھر تمیں راہ پانے والوں سے نہ ہوں بلکہ گراہ ہوں گا اس مسئلہ میں میرا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق ہو گا وہ یہ ہے کہ بیٹی کو ادھا پوتی کو چھٹا۔ دو سہائی پورا کرنے کے بعد جو باقی بچے وہ بہن کے لیے ہے۔ ہم ابو موسیٰ کے پاس آئے ابن مسعودؓ کے فتویٰ کے متعلق کہا ابو موسیٰ نے کہا جب تک یہ عالم تم میں موجود ہے مجھ سے سوال نہ کیا کرو۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا کہنے لگا میرا پوتا مر گیا ہے اسکی میراث سے میرا کیا حصہ؟ فرمایا تیرے لیے چھ حصہ ہے۔ جب وہ واپس پھرا آپ نے بلایا فرمایا تیرے لیے ایک اور چھ حصہ ہے جب اس نے پشت پھری اسکو بلایا فرمایا تیرے لیے آخر کا چھ حصہ رزق ہے۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی ابو داؤد نے۔ اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت قبیلہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ نانی ابو بکر صدیقؓ کے پاس آئی۔ ان سے اپنی میراث مانگتی تھی ابو بکرؓ نے کہا تیرے لیے کتاب اللہ میں کچھ حصہ نہیں اور تیرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں بھی کچھ حصہ نہیں تو چلی جا میں لوگوں سے دریافت کروں۔ ابو بکرؓ نے لوگوں سے پوچھا۔ معیروں نے شیعہ نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا آپ نے نانی کو چھ حصہ دلوا دیا۔ ابو بکرؓ نے کہا تیرے ساتھ کوئی اور ہے۔ محمد بن مسلم نے معیروں کی مانند کہا ابو بکرؓ نے نانی کے لیے حکم جاری کیا کہ وہادی حضرت

تَنْكَحَاتِ إِلَّا وَلَهُمَا مَالٌ قَالَ يَقْضِي اللَّهُ فِي خِلَاكَ فَخَزَلَتْ
آيَةُ الْمِيرَاثِ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى
عَمِّهَا فَقَالَ اعْطِ رُبَ بَنَاتِي سَعْدَ الثَّلَاثِينَ وَاعْطِ أُمَّهُمَا
النَّصِيبَ وَمَا بَقِيَ فَمَوَّكَ - (دَوَاةُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ
ابُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۲۹۲۷ وَعَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَيْبٍ قَالَ سَأَلَ أَبُو
مُوسَى عَنِ ابْنَةِ وَبْنَتِ ابْنٍ وَأُخْتٍ فَقَالَ لِلْبَنَاتِ
النَّصِيبُ وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ وَابْنُ ابْنٍ مَسْعُودٌ فَسَيَابِغِي
فَسَلَّ ابْنُ مَسْعُودٍ وَأُخْبِرَ يَقُولُ ابْنُ مُوسَى فَقَالَ
لَقَدْ مَكَلْتُ إِذَا مَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ أَقْضَى فِيهَا
بِمَا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْبَنَاتِ النِّصْفُ
وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ الشُّدْسُ تَكْلِمَةُ الثَّلَاثِينَ وَمَا بَقِيَ
فَقَدْ أُخْبِرْتُ فَاتَيْنَا أَبَا مُوسَى فَأَخْبَرَنَا يَقُولُ ابْنُ
مَسْعُودٍ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ فِيكُمْ -
(دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۲۹۲۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَتِي
مَاتَتْ فَهَلْ لِي مِنْ مِيرَاثٍ قَالَ لَكَ الشُّدْسُ مِنْ قَلْبًا وَلِي
دَعَاةُ قَالَ لَكَ شُدْسٌ مِنْ آخَرِ قَلْبًا وَلِي دَعَاةُ قَالَ إِنَّ
الشُّدْسَ الْآخَرَ طَعْمَةٌ لَكَ - (دَوَاةُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ
وَابُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ)

۲۹۲۹ وَعَنْ قَبِيلَةَ بِنْتِ دُوَيْبٍ قَالَ جَاءَتْ الْجَدَّةُ
إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ لَهَا مَا لَكَ فِي كِتَابِ
اللَّهِ هَيْبِي وَمَا لَكَ فِي سُنتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ شَيْءٌ فَأَرْجَعِي حَتَّى أَسْأَلَ النَّاسَ فَسَأَلَ فَقَالَ
الْمُغِيرَةُ بِنْتُ شُعْبَةَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَعْطَاهَا الشُّدْسَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ
غَيْرُكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ هِثْلٌ مَا قَالَ الْمُغِيرَةُ

کے پاس کافی اور وہ میراث میں اپنا حصہ طلب کرتی تھی حضرت عمرؓ نے فرمایا وہی چٹا حصہ ہے۔ اگر تم دونوں جمع ہو جاؤ تو مشترک ہے وگرنہ وہ چٹا حصہ کسی کے لیے ہے۔

(روایت کیا اسکو مالک، احمد، ترمذی، ابو داؤد اور

ابن ماجہ نے)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جبہ کے مسئلہ میں بیٹے کے ساتھ جمع ہونے کی صورت میں وہ اول جدہ تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو چٹا حصہ بیٹے کے ساتھ دلایا اور اسکا بیٹا زندہ تھا۔ روایت کیا اسکو ترمذی واری نے اور ترمذی نے اس کو ضعیف کہا ہے۔

حضرت صفحہ بن سفیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف کھا کہ ایشیم فباہی کی بیوی کو اس کے خاوند کی دیت سے میراث دی جاوے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت تیمم دارمی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ایسے مشترک شخص کا کیا حکم ہے جو ایک مسلمان کے ہاتھ پر اسلام لایا فرمایا وہ اس کی زندگی اور مرنے کے بعد لائق تر ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

فَانْفَذَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ جَاءَتْ الْجَدَّةُ الْأُخْرَى إِلَى عُمَرَ
تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا فَقَالَ هُوَ ذَلِكَ السُّدَسُ فَإِنْ أَجْمَعْتُمُهَا
فَقَوِيَّةٌ كَمَا وَابَيْتُمْ كَمَا خَلَّتْ بِهِ فَهَوَّلَهَا۔

رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ
وَابْنُ مَاجَةَ۔

۲۹۳۰ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فِي الْجَدَّةِ مَعَ ابْنِهَا
إِنَّهَا أَوَّلُ جَدَّةٍ أَطْعَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ سُدَسًا مَعَ ابْنِهَا وَابْنِهَا سَئِي۔

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ مَعْفَهُ۔

۲۹۳۱ وَعَنْ الصُّنَّاعِ بْنِ سَعْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ وَرِثَ امْرَأَةٍ
أَهْلِيهِمُ الْقَبَائِي مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَابُودَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ۔

۲۹۳۲ وَعَنْ تَيْمِيمِ الدَّارِمِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الشُّنَّةُ فِي زَجَلٍ مِنْ أَهْلِ
الشُّرِكِ يُسَلِّمُ عَلَى يَدَيْ زَجَلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ
هُوَ أَوَّلُ النَّاسِ بِسُجِيحَةٍ وَمَمَاتٍ۔

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ۔

۲۹۳۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَجَلًا مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ
وَارِثًا إِلَّا غُلَامًا كَانَ أَعْتَقَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هَلْ لَهُ أَحَدٌ قَالُوا لَا إِلَّا غُلَامٌ لَهُ كَانَ أَعْتَقَهُ
فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ لَهُ۔

رَوَاهُ ابُودَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔

۲۹۳۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِثُ الْوَلَاءُ
مَنْ يَرِثُ الْمَالَ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا
حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِي۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص مر گیا اس کا کوئی وارث نہ تھا مگر ایک غلام آزاد کردہ۔ آپؐ نے فرمایا کیا اس کے لیے کوئی وارث ہے صحابہ نے عرض کی کوئی وارث نہیں مگر ایک غلام آزاد کردہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی میراث اس کو دے دی۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مال کا وارث ہے وہی دلاؤ کا وارث ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند قوی نہیں۔

تیسری فصل

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میراث جاہلیت میں تقسیم کی گئی تو وہ جاہلیت کے طریقہ پر تقسیم ہو گئی اور جس میراث نے اسلام کو پایا وہ اسلام کے طریقہ پر تقسیم ہو گئی۔

۲۹۳۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ قَسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى قِسْمَتِهِ الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ أَذْكَرَ إِسْلَامَهُ فَهُوَ عَلَى قِسْمَتِهِ إِسْلَامِهِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه)

(روایت کیا اس ابن ماجہ نے)
حضرت محمد بن ابی بکر بن حزم سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے سنا اکثر کہتے تھے کہ حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے کہ چھوٹی کے لیے تعجب ہے کہ اس کا حقیقہ وارث ہوتا ہے اور وہ حقیقہ کی وارث نہیں ہوتی۔

۲۹۳۶ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ كَثِيرًا يَقُولُ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ عَجَبٌ لِعَمَّةٍ تُوْرَتْ وَلَا تَرِثُ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

(روایت کیا اس کو مالک نے)
حضرت عمرؓ سے روایت ہے فرمایا احکام والنفس سیکھو۔ ابن مسعودؓ نے زیادہ کہا طلاق اور حج کے احکام سیکھو اور ابن مسعودؓ نے کہا کہ یہ تمہارے دین کے لیے ضروری علم ہے۔ روایت کیا اسکو دارمی نے۔

۲۹۳۷ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ تَعْلَمُوا الْفَرَاقَيْنِ وَذَا ابْنُ مَسْعُودٍ وَالطَّلَاقَ وَالْحَجَّ قَالَا فَإِنَّهُ مِنْ دِينِكُمْ۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

وصیتوں کا بیان

بَابُ الْوَصَايَا

پہلی فصل

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان مرد کے لیے لائق نہیں کہ اس کے پاس ایک پیڑ ہے جو وصیت کی صلاحیت رکھتی ہو کہ وہ دو را میں گزارے۔ مگر اس کے پاس وصیت نہ رکھنا ہوا ہو۔

۲۹۳۸ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقَّ امْرِئٌ مُسْلِمٌ لَهُ شَيْءٌ يَوْمِي فِيهِ يَبِيتُ لِيَلْتَمِسَ إِلَا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ میں فتح مکہ کے سال ایسا بیمار ہوا کہ قریب مرگ ہو گیا۔ آنحضرتؐ میری عیادت کے لیے تشریف لائے میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میرے پاس مال ہے میرا... کوئی وارث نہیں مگر بیٹی کیا میں سارے مال کی وصیت کروں فرمایا نہیں کہا دونہائی کی فرمایا نہیں کہا میں نے آدھے مال کی فرمایا نہیں میں نے کتنا ہی کی فرمایا نہائی کی بلکہ نہائی بھی زیادہ ہے میرے لیے یہ بات بہتر ہے کہ تو اپنے وارثوں کو غنی چھوڑ کر جائے اس سے ان کو مفلس

۲۹۳۹ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ مَرَّضْتُ عَامَ الْفَتْحِ مَرَضًا أَشْفَيْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَأَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَالًا كَثِيرًا أَوْلَيْتُ بِبَنَاتِي إِلَّا ابْنَتِي أَقَا وَصِيَّتِي بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ تَوَقَّلْتُ فَمَلَّتْ مَالِي قَالَ تَوَقَّلْتُ فَالْشُّطْرُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالْثُلُثُ قَالَ الْثُلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَنْزِدَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَا وَخَيْرٌ مِنْ أَنْ تَنْزِدَ هُمْ

چھوڑے اس حال میں کردہ لوگوں سے مانگتے پھر جس مال خرچ کرتے وقت اگر کسی رضا مندی طلب کرالیں تو ان کو ثواب دے گا اسکی وجہ سے یہاں تک کہ اپنی بیوی کے منہ کی طرف نظر اٹھاتے۔ (متفق علیہ)

عَالَةً يَخْلَعُونَ النَّاسَ وَأَنْتَ لَنْ تَنْفَقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِنْ أُوْجِرَتْ بِهَا حَتَّى تَلْقَىٰ الْفَقْرَ تَرَكَهَا إِنْ فِي أَمْرٍ أَتَتْكَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

۲۹۳۰ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ عَادِي دُرُّسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ أَوْصِيْتُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكُمْ قُلْتُ بِمَا لِي كُلُّهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ يَوْمَ لَيْلِكَ قُلْتُ هُمْ أَهْلِيَاءُ بِخَيْرٍ وَنَعَالَ أَوْهَمَ بِالْعُسْرِ فَمَا ذَلْتُ أَنَا وَفَمَلُهُ حَتَّى قَالَتْ أَوْهَمَ بِالْثُلُثِ وَالْثُلُثُ كَثِيرٌ - (دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

۲۹۳۱ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ دُونِي حَقَّ حَقِّهِ فَلَا وَصِيَّةَ لِي وَارِثٍ دَوَاةُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَدَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَالْوَلَدُ لِلْفَرَسِ وَاللِّعَازِ وَالْبَحْجَرُ وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ وَبُيُوتِي عَيْنُ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَصِيَّةَ لِي وَارِثٍ إِلَّا أَهْلُ بَيْتِي الشَّوَرَشَةُ مَنْطِقُ هَذَا الْفَطْمُ الْمَصَابِيحُ وَفِي رِوَايَةِ الدَّارِ قُطَيْبِي قَالَ لَا تَجُوزُ وَصِيَّةٌ لِي وَارِثٍ إِلَّا أَهْلُ بَيْتِي الشَّوَرَشَةُ -

۲۹۳۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الْمَالَةَ بِطَاعَةِ اللَّهِ سِتِّينَ سَنَةً ثُمَّ يَخْضُهَا هُمَا الْمَوْتُ فَيُعْثَرُ إِنْ فِي الْوَصِيَّةِ فَتُحْبَلُ لَهُمَا النَّارُ ثُمَّ قَرَأَ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يَوْمَئِذٍ بِهَا أَوْ دِينَ غَيْرَ مَعْنَا رَأَى قَوْلَهُ وَذَلِكَ الْغُورُ الْعَظِيمُ -

(دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عبادت کے لیے تشریف لائے میں بیمار تھا۔ فرمایا تو نے وصیت کا ارادہ کیا ہے میں نے کہا ہاں فرمایا کس قدر میں نے کہا اللہ کی راہ میں سارے مال کی فرمایا تو نے اپنی اولاد کے لیے کیا چھوڑا ہے میں نے کہا وہ مالدار ہے فرمایا دسویں حصہ کی وصیت کر آپ جو فرماتے میں اسکو کم خیال کرتا رہا یہاں تک کہ فرمایا تمہاری وصیت کر اور تمہاری بھی بہت ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ موتہ الوداع میں فرماتے تھے اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دیا ہے۔ وارث کے لیے وصیت نہیں۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ترمذی نے زیادہ روایت کیا ہے بیٹا فراش والے کے لیے ہے نانی کیلئے محرومی ہے ان کا حساب اللہ ہے۔ ابن عباس سے روایت کی گئی ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا وارث کے لیے وصیت نہیں مگر یہ کہ وارث چاہیں۔ یہ حدیث منقطع ہے یہ لفظ مصابیح کے میں۔ دارقطنی کی روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے فرمایا وارث کیلئے وصیت جائز نہیں۔ مگر وارث چاہیں تو۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ مرد اور عورت ساٹھ سال تک اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنے میں پھر ان کو موت آتی ہے وہ وصیت کرنے میں ضرر پہنچاتے ہیں اُن کے لیے دوزخ واجب ہو جاتی ہے۔ ابو ہریرہ نے آیت میراث کی تلاوت کی۔ وصیت کے بعد میراث لیں کہ وصیت کی جائے اس کے ساتھ یا قرص کے بعد اور ضرر نہ پہنچائے والا ہو یہ آیت تلاوت کی ذاک العزائم تک۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وصیت پر فوت ہوا وہ طریق مستقیم پر پسندیدہ طریقہ پر تقویٰ پر اور شہادت پر فوت ہوا اللہ اس حال میں کہ اسکو بخش دیا گیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جده سے روایت ہے۔ عاص بن وائل نے وصیت کی کہ میری طرف سے تنو غلام آزاد کیے جائیں اس کے بیٹے ہشام نے پچاس غلام آزاد کیے پھر اس کے بیٹے عمرو نے ارادہ کیا کہ وہ اس کی طرف سے پچاس غلام آزاد کرے۔ عمرو نے کہا کہ میں جب تک آنحضرت سے نہ پوچھوں آزاد نہیں کروں گا۔ عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میرے باپ نے وصیت کی تھی کہ میری طرف سے تنو غلام آزاد کیے جائیں۔ ہشام نے پچاس آزاد کر دیے میں اور عمرو پر پچاس باقی ہیں کیا میں بھی اسکی طرف سے آزاد کروں آپ نے فرمایا اگر مسلمان ہوتا تو تم اسکی طرف سے آزاد کرتے یا صدقہ دیتے یا حج کرتے تو ان کا ثواب پہنچتا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے وارث کا حصہ کاٹے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا حصہ جنت سے کاٹے گا۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں ابو ہریرہؓ سے۔

نکاح کا بیان

پہلی فصل

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے جوانوں کی جماعت جو تم میں جماع کے اسباب کی طاقت رکھتا ہے وہ نکاح کر لے نکاح نظر کو نہار رکھنا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرنا ہے اور جو اسباب نکاح کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے کہ

۲۹۴۳ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ عَلَى وَصِيَّةٍ مَاتَ عَلَى سَبِيلٍ وَصِيَّةٍ وَمَاتَ عَلَى تَقْوَىٰ وَشَهَادَةٍ مَاتَ مُغْفُورًا لَهُ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۲۹۴۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ الْعَاصَ بْنَ وَائِلٍ أَوْصَىٰ أَنْ يُعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ ذَقَبَةٍ فَأَعْتَقَ ابْنُهُ هِشَامُ خَمْسِينَ ذَقَبَةً فَأَرَادَ ابْنُهُ عَمْرُو أَنْ يُعْتَقَ عَنْهُ الْخَمْسِينَ الْبَاقِيَةَ فَقَالَ حَتَّىٰ أَتِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَوْصَىٰ أَنْ يُعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ ذَقَبَةٍ وَإِنَّ هِشَامًا أَعْتَقَ عَنْهُ خَمْسِينَ وَبَقِيَتْ عَلَيْهِ خَمْسُونَ ذَقَبَةً فَأَعْتَقْتُ عَنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَوْ كَانَتْ مُسْلِمًا فَأَعْتَقْتَهُ عَنْهُ أَوْ تَصَدَّقْتَ بِمَنْعَةٍ أَوْ حَبَبَتْ عَنْهُ بَلْعَةُ ذَلِكِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۹۴۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيرَاثًا وَارِثَهُ قَطَعَ اللَّهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَيْبٍ (دِيْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

كِتَابُ النِّكَاحِ

۲۹۴۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْنَىٰ لِلْمُفْرَدِ وَآخَصَنَ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ

وَجَاءَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۶۷ وَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَشَمَاتِ بْنِ مُطْعَمٍ التَّبَشُّلُ كَوْنُ أَدْنَى لَهُ لَا تُعْتَمِنَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۶۸ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَكُّحُ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا وَلِغَيْرِهَا وَ لِلْجَاهِلِيَّةِ وَلِذَلِكَ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي ذَرْبٍ تَرَبَّتْ بِهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۶۹ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَ خَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۷۰ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ ذِكَبْنِ الْإِبِلَ صَالِحَ نِسَاءٍ قُرَيْشٍ أَحْتَاةٌ عَلَى وَلَدٍ فِي مِغْرَبَةٍ وَ أَدْعَاةٌ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ بَيْدَرٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۷۱ وَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَزَكَّيْتُ بَعْدِي فِتْنَةٌ أَهْلَتْ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۷۲ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا حُلُوةٌ خَفِيفَةٌ وَ إِبْرَةُ اللَّهِ مُسْتَحْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَ اتَّقُوا النَّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةٍ بَنَى إِسْرَآئِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۷۳ وَ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّومُ فِي الْمَرْأَةِ وَ الدَّارُ وَ الْفَرْسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ فِي ذَوَاتِ الشُّومِ فِي شَدِيدَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَ الْمَسْكِنِ وَ الدَّائِيَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۷۴ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

روزی خصمی کرنا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کے نکاح نہ کرنے کا رد فرمایا اگر آپ اسکو اجازت فرماتے تو ہم خصمی ہو جاتے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کی جاتی ہے۔ مال اور حسب و نسب محسن اور دین کے سبب سے دین والی کو ترجیح دے تیرے دونوں ہاتھ خاک آلودہ ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مال و متاع ہے اور اس دنیا کا بہتر متاع نیک عورت ہے (روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین عورتیں جو اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں رعب عورتیں، قریش کی نیک عورتیں تمام عورتوں سے اپنی اولاد پر شفیق ہیں اور اپنے خاوندوں کے مالوں کی بہت حفاظت کرتی ہیں جو ان کے قبضہ میں ہوتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے بعد عورتوں کے فتنے سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں چھوڑا جو مردوں کو تکلیف دہ ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نے فرمایا دنیا میٹھی سبز ہے اور اللہ تم کو اس دنیا میں خلیفہ کرنے والا ہے اور دیکھنا ہے کہ تم اس میں کیوں کر عمل کرتے ہو۔ دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو۔ نبی اسرائیل میں پہلا فتنہ جو واقع ہوا وہ عورتوں کے سبب سے تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک جہاد میں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

ساتھ تھے جب ہم مدینہ کے قریب آئے میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں نے نکاح کیا ہے فرمایا کنواری ہے یا بیوہ میں نے کہا بیوہ ہے فرمایا تو نے کنواری سے نکاح کیوں نہیں کیا کہ تو اس سے کھیتا اور وہ تجھے کھیتی جب ہم نے اپنے گھروں میں داخل ہونے کا ارادہ کیا فرمایا اٹھو تاکہ رات کو داخل ہوں تاکہ عورتیں لنگھی کر لیں اور زیر نال صاف کرے جس کا خاوند غائب تھا
(متفق علیہ)

وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَلَمَّا أَقْبَلْنَا كُنَّا قَرِيبًا مِنَ الْمَدِينَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثٌ عَمْدٍ بِعَدَسٍ قَالَ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ الْبُرْءُ مَسْبُوكٌ لِي مَسْبُوكٌ قَالَ فَهَلْ يَكْفُرُ إِذَا رَجَعَهَا وَتَزَوَّجْتَ فَلَمَّا قَدِمْنَا دَهْنًا لَدُنْهُ خَلَّ فَقَالَ أَمْسِكُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْدًا أَيْ عِشَاءً لِي تَمْتَسِطَ الشَّعْشَعَةُ وَتَسْتَجِدَّ الْمُغِيبَةَ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین تفصیل کی امداد اللہ ملازم ہے ایک مکاتب جو کتابت ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہے دوسرا وہ جو زنا سے بچنے کی غرض سے نکاح کا ارادہ کرے تیسرا خدا کی راہ میں جہاد کرنے والا روایت کیا اسکو ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اسی راوی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کوئی تمہاری طرف نکاح کا پیغام بھیجے جسکے دین اور خلق سے تم راضی ہو اس سے نکاح کر لو اگر تم نکاح نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور فساد برپا ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۹۵۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ أَحَقُّ عَلَى اللَّهِ عَوْنُهُمُ الْمَكَاتِبُ الَّتِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ وَالنَّالِكُ الَّذِي يُرِيدُ الْعِفَّاءَ وَالْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) ۲۹۵۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خُطِبَ إِلَيْكُمْ مَن تَزَمَّنُونَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوهُ إِنْ لَا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ فَسَادٌ عَرِيفٌ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس عورت سے نکاح کرو جو خاوند سے محبت کرے اور بہت بچے بنے۔ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے باقی امتوں پر فخر کروں گا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔ حضرت عبدالرحمن بن سالم بن عقبہ بن عوف بن ساعدہ انصاری سے روایت ہے وہ اپنے باپ وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کنواری عورتوں سے نکاح کرو کیونکہ وہ منہ کے لحاظ سے شیریں کلام ہوتی ہیں اور بچے بہت ملتی ہیں اور وہ حقوڑے سے بھی راضی ہو جاتی ہیں روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے مرسل۔

۲۹۵۷ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ وَالْوَدُودَ فَيَا فِي مُكَاشَرَتِكُمُ الْأُمَمَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ) ۲۹۵۸ وَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَوْثِيمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ فَإِنَّهُنَّ أَعْدَبُ أَفْوَاحًا وَأَمْتَحُ أَذْخَامًا وَأَذْغَى بِالْيَسِيرِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ مُرْسَلًا)

تیسری فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے نکاح کی شش دو محبت کرنے والے نہیں دیکھے۔

۲۹۵۹ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَرَ لِمُتَحَابِّينِ مِثْلَ النِّكَاحِ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے عداوت پاک اور پاکیزہ کی گئی حالت میں کرنا چاہتا ہے وہ آزاد کنواری عورتوں سے نکاح کرے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا مومن نے اللہ کے تقویٰ کے بعد نیک بیوی سے بہتر کوئی چیز حاصل نہیں کی اگر وہ اس کو حکم کرے تو فرمانبرداری کرے اگر اس کی طرف دیکھے تو اس کو خوش کرے اگر اس پر قسم ڈالے تو اس کو پورا کرے اگر اس کا خاوند غائب ہو تو اپنے نفس میں اور اس کے مال میں اس کی خیر خواہی کرے۔ تینوں حدیثوں کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہت کوئی شخص نکاح کرتا ہے اس کا ادھارین پورا ہو جاتا ہے۔ باقی آدھے میں وہ اللہ سے ڈرے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ نکاح بڑی برکت والا ہے جو محنت کے لحاظ سے کم ہو۔ روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۶۹۶۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدَّ أَنْ يُتَّقِيَ اللَّهَ طَاهِرًا مَطْهَرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَّاتِ۔

۶۹۶۱ وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ مَا اسْتَعَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَاهُ اللَّهَ خَيْرًا لَهُ مِنْ ذَوْجَةٍ صَالِحَةٍ إِنْ أَمَرَهَا طَاعَتُهُ وَإِنْ نَظَرُوا إِلَيْهَا سَرَتْهُ وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبْرَثَتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا نَفَحَتْهُ فِي نَفْسِهِهَا وَمَالِهِ كَذَى ابْنِ مَاجَةَ الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ۔

۶۹۶۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ بِصَفِّ الدِّينِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي النِّسْفِ الْبَاقِي۔

۶۹۶۳ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَكْظَمَ النِّكَاحِ بَرَكَهً أَيْسَرُهُ مَوْسِنُهُ دَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ۔

بَابُ النَّظَرِ إِلَى الْمَخْطُوبَةِ وَبَيَانُ الْعَوْرَاتِ

مخطوبہ (منگیتر) کو دیکھنے اور ستر کا بیان پہلی فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص آنحضرت کے پاس آیا اس نے کہا کہ میں ایک انصاری عورت سے نکاح کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا اس کی طرف دیکھ لے کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ خلل ہوتا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت کسی عورت سے بدن نہ لگا دے پھر وہ اپنے خاوند کے سامنے اس کا حل بیان کرے گویا کہ وہ اسکو دیکھتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد

۶۹۶۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً قَرِيبَةً الْأَنْصَارِ قَالَ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا۔

(دَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۶۹۶۵ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاشِرُ الْمَأْتَةَ الْمَأْتَةَ فَتَنْفَعَهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۶۹۶۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دوسرے مرد کے ستر کو نہ دیکھے اور نہ ایک عورت دوسری عورت کے ستر کو اور ایک مرد دوسرے کے ساتھ لگے ایک کپڑے میں جمع نہ ہو اور نہ ہی ایک عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں لگی جمع ہو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار کوئی مرد کسی شیب عورت کے ساتھ رات نہ گزارے مگر نکاح کی صورت میں یا عرم کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں پر داخل ہونے سے بچو۔ ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول دیور کا کیا حکم ہے فرمایا دیور موت ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگ لکھنوائے میں اجازت طلب کی۔ آپ نے ابو طلحہ کو سینگ لکھنے کا حکم فرمایا جابر نے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ ابو طلحہ یا تو ام سلمہ کے رضاعی بھائی تھے یا تاباغ لڑکا تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر کے متعلق سوال کیا آپ نے فرمایا نظر بھیر لو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت شیطان کی صورت میں آئی ہے اور شیطان کی صورت میں جاتی ہے جب تم کو کوئی عورت مجذب لگے تو وہ اپنی عورت کی طرف قصد کرے اس سے صحبت کرے تو یہ اس کے دل میں آتی ہوتی چیز کو دہکر سے لگی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی عورت کی طرف نکاح کا پیغام بھیجے اگر وہ اس کی طرف دیکھ سکتا ہے دیکھ لے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يُفَضِّلُ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَلَا تُفَضِّلُ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ۔

(دَوَاۓ مُسْلِم)

۲۹۹۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ تُهَيِّبُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ دَامَ مَحْرَمٌ۔

۲۹۹۸ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَاكُمْ وَالشَّخُولُ عَلَى التَّسَاءُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْعَمُو قَالَ الْعَمُو الْمَوْتُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۹۹ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً امْتَنَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ أَبَا طَلْحَةَ أَنْ يَهْجُمَهَا قَالَ حَسِبْتُ أَنَّكَ كَانَتْ أَحَاكِمِي الرِّمَاحَةِ أَوْ غَلَامًا لَمْ يَنْحَلْ۔

۲۹۹۰ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَهْوِيَ بَصَرِي۔

۲۹۹۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تَقْبَلُ فِي مَوْرَةِ شَيْطَانٍ وَتُنْذِرُ فِي مَوْرَةِ شَيْطَانٍ إِذَا أَحَدُكُمْ أَغْبَشَهُ الْمَرْأَةُ فَتَوَقَّعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيُعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيَوَاقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ۔

۲۹۹۲ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خُطِبَ أَحَدُكُمْ الْمَرْأَةَ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ۔

(دَوَاۓ أَبُو دَاوُد)

۶۹۳ و عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَفَرْتَ إِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَأَنْظُرِيهَا فَإِنَّهُ إِذَا دَرَى أَنَّ يَوْمَ بَيْنِكُمَا (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۶۹۴ و عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً فَأَعْجَبَتْهُ فَإِنَّهُ سَوَّدَ وَهُوَ تَشْتَعُ طَبِيبًا وَعِنْدَهَا نِسَاءٌ فَأَخْلَيْتُهُ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا رَجُلُ رَأَى امْرَأَةً تُعْجِبُهُ فَلْيَقُمْ إِلَى أَهْلِهَا فَإِنَّ مَعَهَا مِثْلَ الَّذِي مَعَهَا -

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

۶۹۵ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ عَوْرَةٌ فَلَا تَخْرُجَتْ ائْتَشْرِفْنَا الشَّيْطَانُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۶۹۶ و عَنْ بَرِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ لَا تَتَّبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ أَلُوفًا وَكَانَتْ لَكَ الْوَحْكَةُ -

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ -

۶۹۷ و عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَرَى أَحَدُكُمْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَى عَوْرَتِهَا وَفِي رِوَايَةٍ فَكَذَا يَنْظُرَنَّ إِلَى مَا دُونَ السُّرَّةِ وَفَوْقَ السُّرَّةِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۶۹۸ و عَنْ جُرْهُجَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ الْفَحْشَاءَ عَوْرَةٌ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۶۹۹ و عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي يَا عَلِيُّ لَا تُبْزِرْ رَحْجَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى فَحْشَى وَ لَا مَيْتٍ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک عورت سے منگنی کا ارادہ کیا مگر کو بیعتی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے اس عورت کو دیکھا میں نے کہا نہیں فرمایا اس کی طرف دیکھنے کے کہ یہ دیکھنا تمہارے درمیان محبت کا سبب بنے گا روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت پر نظر پڑی حضرت کو وہ اچھی لگی۔ آپ حضرت سوڈہ کے پاس تشریف لائے اور وہ خوشبو تیار کر رہی تھیں اسکے پاس بہت عورتیں تھیں آپ کی وجہ سے عورتیں چلی گئیں آپ نے حضرت سوڈہ سے اپنی حاجت پوری فرمائی۔ پھر فرمایا جس شخص کو کوئی عورت خوش لگے تو وہ اپنی عورت کے پاس آئے اور اپنی حاجت پوری کرے کیونکہ اس کی بیوی ساتھ دی چیز ہے جو دوسرے عورت کے ساتھ ہے (روایت ابن مسعود) سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ عورت ستر ہے جب بازار میں نکلتی ہے تو شیطان اس کو گھورتا..... ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو فرمایا ایک بار دیکھنے کے بعد دوبارہ نظر اس کے پیچھے نہ ڈال کیونکہ پہلی بار نظر معاف ہے اور دوبارہ تیرے لیے جانتے نہیں۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی ابو داؤد اور دارمی نے۔

حضرت محمد بن شعبہ عن ابیہ عن جده سے روایت کرتے ہیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جب ایک تمہارا اپنے غلام کا اپنی ٹونڈی سے نکال کر دے تو ٹونڈی کے ستر کی طرف نہ دیکھے ایک روایت میں ہے ناف کے نیچے کی طرف نہ دیکھے اور نہ زانو کے اوپر جسم کی طرف دیکھے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت جرہجہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نہیں جانتا کہ ران ستر ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو فرمایا اے علی اپنی ران نہ کھول اور نہ زندہ کی ران کی طرف دیکھ اور نہ مردے کی ران کی طرف۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت محمد بن عمار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسکی دونوں رائیں کھلی ہوئی تھیں فرمایا اے عمر اپنی رائوں کو دھکا دے کہ رائیں ستر ہوں۔ روایت کیا اس کو شرح السنین۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ننگے ہونے سے بچو اس لیے کہ تمہارے ساتھ وہ ہیں جو تم سے جدا نہیں ہوتے مگر پانچا کی حالت میں اور بیوی سے صحبت کرتے وقت پس ان سے حاکم رو اور ان کی تعظیم کرو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ وہ اور میمونہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھیں کہ ابن ام کتوم آئے آپ نے اپنی دونوں بیویوں کو ام کتوم سے پردہ کرنے کا حکم فرمایا (ام سلمہ کہتی ہیں) میں نے کہا اے اللہ کے رسول وہ اندھا ہے اور وہ ہم کو دیکھ نہیں سکتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم دونوں اندھی نہیں ہو۔ کیا تم دونوں اس کو نہیں دیکھتیں۔ روایت کیا اس احمد، ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت ہز بن حکیم سے روایت ہے وہ اپنے باپ وہ اپنے دادا سے روایت کرنے میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر مگر اپنی بیوی پر اور جو تیری لونڈی ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول جسوقت آدمی اکیلا ہو فرمایا اللہ زیادہ لائق ہے کہ اس سے حیا کی جائے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عمر سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کوئی آدمی کسی اجنبی عورت کے ساتھ علیحدہ نہیں ہوتا مگر اسکے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جن کے خداوند غائب ہیں ان پر مت داخل ہو اس لیے کہ شیطان خون کی طرح تمہارے اندر سرایت کرتا ہے ہم نے کہا آپ میں بھی جاری ہوتا ہے فرمایا ہاں مگر اللہ نے میری مدد فرمائی ہے اس لیے میں محفوظ رہتا ہوں۔ (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

۲۹۸۰ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَعْبِدٍ وَفَجَأَهُ مَلَكُشَوْفَتَيْنِ قَالَ يَا مَعْبِدُ غَطِّ فَعَيْنَيْكَ فَإِنَّ الْمَعْبِدِينَ عَوْدَةٌ۔

(رَوَاهُ فِي مُشْرِحِ الشَّعْثَةِ)

۲۹۸۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كَمْوَ الشَّعْرَى فَإِنَّ مَعْلَمَهُ مَنْ لَا يُفَارِقُهُمُ إِلَّا عِنْدَ الْغَائِطِ وَحِينَ يُفْعَى الرَّجُلُ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَحْيُوهُمْ وَآكِرْ مَوَهُم۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۹۸۲ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَيِّمُوتٌ إِذْ أَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبَا مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ هُوَ أَحْسَنُ لَا يُبْصِرُ نَافَقًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَيْنَاؤُ أَنْتُمَا أَكْتَحِبَا بَعْضُكُمَا۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ)

۲۹۸۳ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْفِظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ نَوَجَّتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ خَلِيًّا قَالَ فَاللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنْهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۹۸۴ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوتُ رَجُلٌ بِأَمْرَأَةٍ إِلَّا وَكَانَ ثَالِثُهُمَا الشَّيْطَانُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۹۸۵ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلْجُوا عَلَى الْغَيْبَاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْعَلُ مِنْ أَحَدِكُمْ مَجْرَى الدَّمِ فَلَنَأْوِيَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَ مَيِّتٌ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَحَدُنِي عَلَيْهِ فَأَمْسَلَم۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہؓ کے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ ان کے پاس غلام تھا جو حضرت نے ان کو دیا تھا اور حضرت فاطمہؓ پر کپڑا تھا جس سے سر ڈھا نکلتی تو پاؤں تک نہ پہنچتا۔ جب پاؤں ڈھا نکلتی تو سر نہ گارہ جاتا۔ جب آپؐ نے حضرت فاطمہؓ کی اس مشقت کو دیکھا تو فرمایا کہ باپ اور غلام سے کوئی پردہ نہیں روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۲۹۸۷ وَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى فَاطِمَةَ بِعَبْدٍ قَدْ وَهَبَهُ لَهَا وَ عَلَى فَاطِمَةَ ثَوْبٌ إِذَا قَعَّتْ بِهِ رَأْسُهَا لَمْ يَبْلُغْ بِجِلْيَا وَ إِذَا غَطَّتْ بِهِ وَ جِلْيَا لَمْ يَبْلُغْ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلَفَى قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ بَأْسٌ إِنَّمَا هُوَ ابْنُكِ وَ قَدْ مَلَكَ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ ان کے پاس تھے اور گھر میں ایک مخت تھا اس نے عبد اللہ بن ابی امیہ کو کہا جو ام سلمہؓ کا بھائی تھا اسے عبد اللہ اگر اللہ نے کل طائف فتح فر دیا تو میں تجھ کو غیدان کی بیٹی بتاؤں گا کہ آتی ہے چار کے ساتھ اور جاتی ہے آٹھ کے ساتھ آپؐ نے فرمایا مخت گھروں میں داخل نہ ہوا کریں (متفق علیہ)

۲۹۸۸ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا فِي الْبَيْتِ مُحْتَبَةً فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ إِنِّي أُرْسِلُكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنْ فَتَحَ اللَّهُ لَكُمْ عَدَا الْأَطَافِعَ فَلْيَقِ أَذْلَكَ عَلَى ابْنَتِهِ غِيلَانَ فَإِنَّهَا تَأْتِي بِأَرْبَعٍ وَ تَذِيرُ بِخَمَائِنَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُ خَلْقٍ هُوَ زَوْجٌ عَلَيْكُمْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت مسوٰ بن مخزومؓ سے روایت ہے کہا میں نے ایک بھاری پھتر اٹھایا۔ جس وقت میں چلا تو میرے بدن سے کپڑا گر پڑا میں اس کو پکڑ نہ سکا۔ مجھے رسول اللہؐ نے دیکھا فرمایا اپنا کپڑا لے اور ننگے مت چلا کرو۔

۲۹۸۹ وَ عَنْ الْمُسَوِّبِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ خَمَلْتُ حَبْرًا فَبَدَأْتُ بِمِثْنَةٍ أَكَا أَشْنَى سَقَطَ عَنِّي ثَوْبِي فَلَمْ أَشْتَطِطْ أَخَذَهُ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي خُذْ عَلَيْكَ ثَوْبَكَ وَلَا تَشْهَرَا عِرَاقًا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)
حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہا نہیں نظر کی میں نے یا کہا نہیں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ستر کبھی بھی۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۲۹۹۰ وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى مَخَاسِينِ امْرَأَةٍ أَوْ لَجَّةٍ مَسْكَةٍ ثُمَّ يَعْمُرُ بَعْدَهَا إِلَّا أَخَذَكَ اللَّهُ لَهُ عِبَادَةً يَسْجُدُ حَوْلَهَا (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا کسی مسلمان کی حسین عورت پر ایک بار نظر پڑ جائے وہ اپنی نظر کو اس سے پھیر لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک عبادت پیدا کرے گا وہ اس کا مزا پائے گا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۲۹۹۱ وَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ النَّازِلَ وَالْمَنْظُورَ

حضرت حسنؓ نے ارسال کے طریقے پر مجھ کو یہ حدیث بیان کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے دیکھنے والے پر

۲۹۹۲

الْبَيِّنَةِ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْأَيْمَانِ) اور جس کی طرف دیکھا گیا ہے دونوں پر غنت کی ہے روایت کیا اسکو بیہقی شعب الایمان میں

بَابُ الْوَلِيِّ فِي النِّكَاحِ وَإِسْتِئْذَانِ الْمَرْأَةِ

نکاح میں ولی کا ہونا اور عورت سے اجازت طلب کرنے کا بیان
پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بیوہ کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے اور کنواری کا نکاح اسکی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے۔ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول! اس کا اذن کیونکر ہے فرمایا اسکا خاموشی اختیار کرنا اسکا اذن ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیوہ عورت اپنے نفس کی خود ملک ہے اور کنواری سے اجازت طلب کی جائے گی اس کا اذن چپ رہنا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ فرمایا بیوہ عورت لائق تر ہے اپنے نفس کی اپنے ولی سے اور کنواری لڑکی سے اجازت طلب کی جائے اور اسکی اجازت خاموش رہنا ہے ایک دوسری روایت میں کہ فرمایا بیوہ عورت اپنے نفس کی زیادہ مالک اپنے ولی سے اور کنواری سے اسکا باپ اجازت حاصل کرے اسکے نکاح کرنے میں اسکی اجازت چپ رہنا ہے روایت کیا اسکو سلم نے۔ حضرت غسان بنت خزام سے روایت ہے کہ اسکے باپ نے اسکا نکاح کر دیا اس حال میں کہ وہ بیوہ تھی اس نکاح کو اس نے مکروہ جانا پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی آپ نے اسکے نکاح کو رد کر دیا روایت کیا اسکو بخاری نے ابن ماجہ کی روایت میں یوں ہے اسکے باپ کا کیا ہوا نکاح رد کر دیا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا اس حال میں کہ وہ سات برس کی تھیں اور زینب حضرت کے گھر بھی گئیں نو برس کی تھیں اور آل کعبینے کے کھلونے ان کے ساتھ تھے اور جب آپ فوت ہوئے ان کی عمر اٹھارہ برس کی تھی روایت کیا اسکو سلم نے۔

دوسری فصل

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

۶۹۹۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْكِحُوا الْأَيُّمَ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَلَا تَنْكِحُوا الْبُكَرَ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْأَلَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۶۹۹۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَيُّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبُكَرُ تَسْتَأْذِنُ فِي نَفْسِهَا إِذْ ذُنُهَا مِمَّا شَاءَ فِي رِوَايَةٍ قَالَ الشَّيْبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبُكَرُ تَسْتَأْذِنُ إِذْ ذُنُهَا سَكُونُهَا فِي رِوَايَةٍ قَالَ الشَّيْبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبُكَرُ يَسْتَأْذِنُ مَا بَوَّهَ فِي نَفْسِهَا إِذْ ذُنُهَا مِمَّا شَاءَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۶۹۹۴ وَعَنْ حَنْسَاءَ بِنْتِ خَدَّاجٍ أَنَّ أَبَاهَا ذَوَّجَهَا وَهِيَ كَتِيبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ نِكَاحَهُ أَبَيْهَا

۶۹۹۵ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ وَذُقَّتِ الْيَبَسَ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَلَعَبَهَا مَعَهَا مَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَلَاثِي عَشْرَةَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۶۹۹۶ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَوْ كُنَّا كَمَا رَأَيْتُمُوهُ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۹۹۷ وَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا امْرَأَةٌ تَلَاحَتْ نَفْسَهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلَيْسَ بِهَا فِتْنًا حَتَّى بَاطِلٌ فَيُكَاحُ بِهَا بَاطِلٌ فَيُكَاحُ بِهَا بَاطِلٌ قَانَ دَخَلَ بِهَا فَلَمْ يَلْمِزْهُمَا اسْتَحْلَ مِنْ فَخْرِهِمَا قَانَ اسْتَبَحَرُوا فَالْسلطانُ وَلِيٌّ مَنْ لَوِيَ لَهُ ذَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

۲۹۹۸ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَغْيُ الْبَغْيُ يَكْلُخُنْ أَنْفُسَهُنَّ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ وَالْأَمْرُ أَنَّ مَوْتَهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۹۹۹ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَتِيمَةُ تَنْتَابُ مَرْفِ نَفْسِهَا فَإِنْ صَمَتَتْ فَخَوَّذْنَهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَذَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ أَبِي مُوسَى)

۳۰۰۰ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا عُبْدُ شَرٍّ وَجَرُّ بَغِيرٍ إِذْنٍ سَيِّدٌ فَخَوَّاهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

تیسری فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی حضرت کے پاس آئی کہنے لگی کہ میرے باپ نے میرا نکاح جبراً کر دیا ہے میں راضی نہیں ہوں۔ آپ نے اسکو اختیار دے دیا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہ کرے اور نہ عورت اپنا نکاح کرے وہ زنا کرنے والی ہے جو اپنا نکاح خود کرتی ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۳۰۰۱ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنْ جَارِيَةٌ بَكَدَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا دَخَلَ بِهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۰۰۲ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَوِّجُ الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ وَلَا تَزَوِّجُ الْمَرْأَةَ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تَزَوِّجُ نَفْسَهَا - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

١٣... عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ لَهْ وَلَدًا فَلْيُحْسِنْ أُمَمَهُ
وَأَدَبَهُ فَإِذَا بَلَغَ فَلْيَرْوِجْهُ فَإِنْ بَلَغَ وَلَمْ يَرْوِجْهُ فَأَحَابُ
إِسْمَاءَ فَانْمَأْشُ عَلَى أَبِيهِ -

٣٠٠٧ ^{١١١} وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ
عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّشْوِصَةِ
مَكْتُوبٌ مَنْ بَلَغَتْ ابْنَتُهُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَلَمْ
يُزَوِّجْهَا فَاصْبَأْثَ إِذَا فَاثَمَ ذَلِكَ عَلَيْهِ -
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت ابوسعید اور ابن عباس سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے گھر کا پیدا ہوا اسکا نام اچھا رکھے۔ نیک ادب سکھائے اور جب بالغ ہو پھر اس کا نکاح کر دے۔ اگر اسکا نکاح بدوقت کے وقت نہ کیا وہ کسی گناہ کا مرتکب ہوا اسکا گناہ باپ پر ہوگا۔

حضرت عمر بن خطاب اور انس بن مالک سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا تو رات میں لکھا ہوا ہے جس کی لڑکی بارہ سال کی ہو گئی اور اسکا نکاح نہ کرے اگر وہ لڑکی کسی گناہ کو پہنچی تو اس کا گناہ باپ پر ہوگا۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ إِعْلَانِ النِّكَاحِ وَالْخُطْبَةِ فِي الشَّرْطِ

نکاح کا اعلان کرنا اور خطبہ نکاح کا بیان پہلی فصل

پہلی فصل

٣٠٥ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنْ عَفْرَاءَ قَالَتْ
جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ حَيْثُ بَنَى هَلْكَ
فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَا جَلَسَ مَعِيَ فَعَمَلْتُ جُودِيَّاتٍ
لِنَاصِيَةِ بْنِ بَالِدٍ وَدَيْدُ بْنُ مَرْقَلٍ مِنْ آبَائِي لِيَوْمٍ
يَبْدُو أَذْكَالٌ أَحَدُهُمْ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي عَمَلِ فَقَالَ
دَعْنِي هَذِهِ وَكَلِّفِي بِأَلَدِي كُنْتُ تَقُولِينَ -

(رَوَاهُ السُّنَنُ)

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَفِئْتُ امْرَأَةً إِلَى رَجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ دَيْحِي إِلَيْهِ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مَعَكُمْ لَهُوَ فَإِنَّ الْأَنْصَارَ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ هُوَ -

(دَوَاۤءُ السُّخَارِیِّ)

وَعَنْهَا قَالَتْ تَزُو جَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنِي أَبِي فِي شَوَّالٍ فَأَمَّا نَيْسَاءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَن أُحْطِيَ عُنْدَهَا مَنِيَّ -

(رَوَاهُ الْمُسْلِمُ)

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تشریف لائے جب میں اپنے خاوند کے گھر لائی گئی۔ آپ میرے بستر پر تیرے پیٹھنے کی طرح بیٹھے میرے پاس لڑکیاں دف بجاتی تھیں اور ہمارے آبار واجد کی شجاعت بیان کرتی تھیں جو بد کے دن شہید ہو گئے تھے۔ ایک لڑکی نے کہا ہم میں سے ایسا نبی ہے جو کل کو ہونوالا بات کی خبر دیتا ہے حضرت نے فرمایا یہ بات مت کہہ اور جو تو پہلے کہتی تھی وہی کہہ۔ روایت کہ اس کو بخاری نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت شادی کے بعد ایک انصاری آدمی کے پاس لائی گئی آپ نے فرمایا تمہارے ساتھ کوئی کھیل نہ تھا تحقیق نہ! کو کھیل بہت خوش لگتا ہے۔

روایت کیا اس کو بخاری نے

اسی (مکتبہ) سے روایت ہے کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کے مہینہ میں نکاح کیا اور اپنے گھر میں آپ مجھے شوال کے مہینہ میں لائے۔ رسول اللہ کی دوسری ٹورنوں میں سے مجھ سے زیادہ کون نصیب والی ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام شرطوں میں زیادہ لائق پورا کرنے کے لحاظ سے وہ شرط ہے جس سے تم نے انکی شرک میں حلال کیں یعنی مہر نان و نفقہ وغیرہ متفق علیہ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی اپنے بھائی کے خطیر یعنی منگنی پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے جب تک کہ وہ اس سے نکاح نہ کرے یا اسکو چھوڑ نہ دے۔ (متفق علیہ)

اسی کا ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے کہ اسے یہ کہہ دے کہ اس سے منع فرمایا ہے کہ خود نکاح کرے اسکی یہ وجہ جو اس کیسے متفرک کیا گیا ہے (متفق علیہ) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع فرمایا ہے شغار یہ ہے کہ ایک آدمی اپنی لڑکی کا نکاح اسکو شرط پر کرے کہ دوسرا آدمی اپنی لڑکی کا نکاح کرے اسے ساتھ دے اور دونوں کے درمیان مہر مقرر نہ ہو (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں فرمایا کہ نکاح شغار اسلام میں نہیں ہے حضرت علی سے روایت ہے کہ خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے منہ سے منع فرمایا اور گھبر لوگ حلوں کے گوشت کھانے سے منع فرمایا۔ (متفق علیہ)

حضرت سلم بن اکوع سے روایت ہے کہ انبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اوطاس میں منہ کی تین دن اجازت دی پھر منع فرمایا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد پڑھنا نماز میں اور تشہد پڑھنا حاجت میں سکھایا۔ عبداللہ نے کہا نماز میں تشہد یہ ہے۔ زبان کی عبادتیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ سلام ہے تم پر اسے نبی اور اللہ کی رحمت اور برکتیں اس کی۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ حاجت کی تشہد یہ ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہم اس سے مدد اور بخشش اور اللہ سے پناہ

۳۰۸ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ الشُّرُوطِ أَنْ تَوْفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِيَمَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَقَ أَخِي مَا لَيْسَتْ تَفْرِمُ مِنْ حَقِّهَا وَلَتَنْكِحَ فَإِنَّ لَهَا مَا قَدَّرَ لَهَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشُّغَارِ وَالشُّغَارُ أَنْ يَتَزَوَّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يَتَزَوَّجَهُ الْأَخْرُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ تَسْلِيمٍ قَالَ لَا شُغَارَ فِي الْإِسْلَامِ -

۳۱۲ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُنْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ تَعْيَبُوا عَنْ أَكْلِ الْخُومِ الْحَبْرِ الْأَنْبِيَّةِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۳ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أُوطَاسٍ فِي الْمُنْعَةِ ثَلَاثًا نَهَى عَنْهَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۴ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُّدُ فِي الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ التَّشَهُّدُ فِي الْحَاجَةِ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَمَّا قَدِ انْزَلَهُ إِلَهُ الْأَلْبَانِ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَالتَّشَهُّدُ فِي الْحَاجَةِ ابْنُ الْحَمْدِ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُودِ أَنْفُسِنَا مَنْ يَهْدِيَ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ

مانگتے ہیں اپنے نفسوں کی برائیوں سے اللہ جس کو ہدایت کرے اسکو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور میں کو اللہ گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت کرنے والا نہیں میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور حضرت یہ تین آیتیں پڑھتے۔ اسے لوگو ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا کہ آپس سے ڈرنے کا حق ہے اور نہ مروت مگر اسلام کی حالت میں اسے ایمان والو اللہ سے ڈرو ایسا اللہ کہ تم آپس میں اس کے نام کا وسیلہ پکڑتے ہو اور رشتہ داریاں توڑنے سے ڈرو اللہ تم پر نگہبان ہے۔ اسے لوگو ایمان والو اللہ سے ڈرو اور بات صحیح کہو۔ اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا جو اللہ کی اطاعت کر لیا اور اس کے رسول کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کر لی روایت کیا اسکو احمد ترمذی ابو داؤد نسائی ابن ماجہ اور دارقطنی جامع ترمذی ہیں ہے کہ شعبان نور علی التین آئینوں کو ذکر کیا ابن ماجہ زیادہ کہ ان الحمد للہ کے بعد فقط غمراہ و من شرور الفساق بعد من سبنا اعمالا کو زیادہ کیا واری نے غلیظا کے بعد آدمی اپنی حاجت طلب کرے شرح السنن ابن سکوت روایت ہے حاجت کے خطبہ میں کہ نکاح ہے اور اس کے سوا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس خطبہ میں شہد نہ ہو وہ کٹے ہوئے ہاتھ کی مانند ہے۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

احمد ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ذی شان کام الحمد للہ کے ساتھ شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نکاح کو ظاہر کیا کرو اور مسجدوں میں نکاح کرو اور ان میں دف بجایا کرو۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے حضرت محمد بن حاطب مجھی سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا سال اور حرام میں فرق آواز کرنا اور دف بجانا ہے نکاح میں نہیں کیا اس کو احمد ترمذی نسائی اور ابن ماجہ نے۔

وَمَنْ يُضِلَّ فَلَهِ إِثْمٌ وَإِنَّهُ لَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَيَقْرَأُ تِلْكَ آيَاتِ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا
وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ ذَقِيبًا يَا
أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَتَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ
لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ
وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَفِي جَمَاعٍ
التِّرْمِذِيُّ فَتَسْرُ الْآيَاتِ الثَّلَاثَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَذَا
إِبْنُ مَاجَةَ بَعْدَ قَوْلِهِ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَبَعْدَ قَوْلِهِ
مِنْ شَرِّ ذُرِّ النَّفْسَانَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا وَاللَّهِ
بَعْدَ قَوْلِهِ عَظِيمًا شُكْرًا يَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهِ وَرَدَّاهُ
شَرْحُ الشُّكْرِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي خُطْبَةِ الْحَاجَةِ
مِنْ التَّكَاثُرِ وَغَيْرِهِ

۱۵۔ ابُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا تَشَهُّدٌ فَهِيَ كَالْيَدِ الْجَدْمَاءِ رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ أَحَدِيثِ غَرِيبٍ

۱۶۔ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَمِيرٍ ذِي بَالٍ يُؤَيِّدُ أَهْلِيهِ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ فَهُوَ أَقْطَعُ رَدَّاهُ ابْنُ مَاجَةَ

۱۷۔ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُوا هَذَا التَّكَاثُرَ وَاجْعَلُوا فِي الْمَسَاجِدِ أَهْلًا يُؤَاهِلُونَهُ بِالذُّفُوفِ رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ أَحَدِيثِ غَرِيبٍ

۱۸۔ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ الْجُبَيْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُصِّلْ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الْقَتْلُ وَالنَّفْسُ فِي التَّكَاثُرِ رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میرے پاس ایک انصاری لڑکی تھی میں نے اس کا نکاح کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے عائشہ کیا تو گائے کو نہیں کہتی پہلے قوم انصاری گائے کو پسند کرتی ہے روایت کیا اس کو

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ نے ایک انصاری عورت کا جو اس کے قرائنیوں میں سے تھی نکاح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے فرمایا تم نے لڑکی کو گھر والوں کے پاس بھیجا ہے اس نے کہا ہاں فرمایا تم نے اس کے ساتھ گائے والی کو بھیجا ہے عائشہ نے کہا نہیں فرمایا انصاری ایسی قوم ہے جو گائے کو پسند کرتے ہیں کاغذی کرم اس کے ساتھ کسی کو بھیجتیں جو کتنا ہم تمہارے پاس آتے ہیں ہم تمہارے پاس آتے ہیں اللہ تم کو اور تم کو باقی رکھے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کا نکاح دو ولی کر دیں وہ عورت پہلے ولی کے لیے ہے جو کسی چیز کو دو آدمیوں کے ہاتھ بیچے وہ پہلے آدمی کے لیے ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد نسائی اور دارمی نے۔

تیسری فصل

حضرت ابن مسعود روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کرتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں نہ ہوتی تھیں ہم نے کہا کیا ہم خضی نہ ہو جائیں تو آنحضرتؐ نے ہم کو خضی ہونے سے منع فرمایا پھر ہم کو تنوع کی غصت دی ہم میں سے ایک عورت کپڑے کے بدلے میں ایک تہنہ نکاح کرنا پھر عبداللہ بن مسعود نے یہ آیت پڑھی اے لوگو ایمان والو پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ جانو ان چیزوں سے جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کر دی ہیں حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ معاویہ اول اسلام میں تھا ایک آدمی شہر میں آیا اور اس کے لیے اس میں کوئی شناسائی نہ ہوتی وہ ایک عورت سے نکاح کرتا ایک مدت جب تک وہ خیال کرتا کہ میرا اس میں قیام ہوگا تو وہ عورت اس کے سامان کی حفاظت کرتی اس کیلئے کھانا پکانی یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی اپنی بیویوں پر یا لونڈیوں پر ابن عباسؓ نے کہا ان دونوں کے سوا ہر شے حرام ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۳۰۱۹ وَ هُنَّ عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِي جَارِيَةٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ دَخَلَتْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ أَلَا تَعْرِينَ فَإِنَّ هَذِهِ الْحَيَّةُ مِنَ الْأَنْصَارِ يُحِبُّونَ الْبَنَاءَ۔

دَوَاۓ

۳۰۲۰ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُنْكَحْتَ عَائِشَةَ ذَاتَ قَرَابَةٍ لِّهَا مِّنَ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَهْدَيْتُمُ الْفَتَاةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَرَسْتُمُ مَعَهَا مَن تَعْلَمُونَ قَالَتْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيهِمْ عَزْزٌ فَلَوْ بَعَثْتُمُ مَعَهَا مَن يَقُولُ كَاتِبِيكُمْ أَتَيْتُكُمْ فَحَيَّيْنَا وَ حَيَّيَاكُمْ۔

(دَوَاۓ ابْنِ عَبَّاسٍ)

۳۰۲۱ وَ عَنْ سُرَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا امْرَأَةٌ دَخَلَهَا وَلِيَانٌ فَبِهِي لِأَوَّلِ مَنَعَهَا وَ مَن بَاعَ بَيْعًا مِّنْ رَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِأَوَّلِ مَنَعَهَا۔ (دَوَاۓ التِّرْمِذِيِّ وَ ابُو دَاؤُدَ وَ النَّسَائِيُّ وَ الدَّارِمِيُّ)

۳۰۲۲ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَعْرِضُ أَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَيْسٍ مَّعْنَا نِسَاءً فَقُلْنَا أَلَا نَعْتَصِي فِيهَا نَاعَتَيْنِ ذَٰلِكَ ثُمَّ رَخَصَ لَنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ فَكَانَ أَحَدُنَا يَنْكِحُ الْمَرْأَةَ بِالنَّكُوبِ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَدَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخْرُجُوا طَيِّبَاتٍ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۲۳ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِذَا كَانَتْ الْمُتْعَةُ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ كَانَ الرَّجُلُ يُعْتَمِدُ الْبَلَدَةَ لَيْسَ لَهُ بِهَا مَعْرِفَةٌ فَيَبْتَزُّ وَجْهَ الْمَرْأَةِ بِقَدْرِ مَا يَرَى أَنَّهَا يُقْبِلُهُ فَتَحْفَظُ لَهُ مَنَاعَهُ وَ تُفْضِلُهُ لَهُ شَيْءٌ حَتَّى إِذَا تَوَلَّى الْأَمِيَّةَ رَأَى عَلَى أَرْوَاحِهِمْ أَذْوَ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَكُلُّ فَرْجٍ سِوَا هَٰذَا فَهُوَ حَرَامٌ۔ (دَوَاۓ التِّرْمِذِيِّ)

۳۰۲۴ وَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى قَدْرَةَ بِنْتِ كَعْبٍ وَ ابْنِ مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ فِي عُمْرٍ مِنْ وَادٍ جَوَابِ يُعْنِيَنَّ فَقُلْتُ أَيْ مَا حَبَّبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلَ بَدَا يُفْعَلُ حَذَا عِنْدَكُمْ فَقَالَا اجْلِسْ إِنَّ هَيْئَتَ فَا سَمِعَ مَعَنَا وَإِنْ هَيْئَتَ فَا ذَهَبَ فَإِنَّهُ قَدْ دَخَلَ لَنَا فِي اللَّهِ هُوَ عِنْدَ الْعَرَبِ -
(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

بَابُ الْمُحَرَّمَاتِ

حضرت عامر بن سعد سے روایت ہے کہ میں قرظہ میں کعب اور ابو مسعود انصاری پر ایک سٹ دی میں داخل ہوا۔ اور بہت سی لڑکیاں نکاتی تھیں میں نے کہا اسے دو مہاجر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اہل بدر کے کیا تمہارے ہاں یہ کیا جاتا ہے ان دونوں نے کہا اگر تو چاہتا ہے۔ تو بیٹھ ہمارے ساتھ اگر چاہتا ہے تو چلا جا۔ ہم کھیل میں اجازت دیتے گئے ہیں نکاح کے وقت۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے

پہلی فصل اُن کا بیان

۳۰۲۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفَعُ بَيْنَ الْمَاءِ وَ عَتَبَتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَاءِ وَ خَالَتِهَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
۳۰۲۶ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۰۲۷ وَ عَنْهَا قَالَتْ بَاءَ عَمِّي مِنَ الرِّضَاعَةِ فَاسْتَأْذَنَ عَلِيٌّ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّى أَشَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكَ فَأَذِنِي لَهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَدْمَعْتُ عَمِّي الْمَاءِ وَ لَمْ يَرْضَعْ عَمِّي الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَمُّكَ فَلْيَلِجْ عَلَيْكَ وَ إِلَيْكَ بَعْدَ مَا حَرَّبَ مَكْنِيْنَا الْحَبَابَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۲۸ وَ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي بَيْتِ عَمِّكَ حَمْرَةٌ فَإِنَّهَا أَجَلٌ فَتَأْذِنِي فَقَالَ لَهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ حَمْرَةَ ابْنِي مِنَ الرِّضَاعَةِ وَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت اور اس کی بھوپھی کو جمع نہ کیا جائے نہ عورت اور اس کی خالہ کو جمع کیا جاوے۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ پینے سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو جننے کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میرا چچا آیا جو رضاعی تھا اور اس نے میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دینے سے انکار کیا یہاں تک کہ میں رسول اللہ سے پوچھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں نے پوچھا آپ نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے اسکو اجازت دے آنے کی عائشہ نے کہا اسے اللہ کے رسول محمد کو عورت نے دودھ پلایا ہے نہ کہ مرد نے آپ نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے چاہیے کہ وہ تجھ پر داخل ہو۔ یہ پردہ کے فرض ہونے کے بعد کا قصہ ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت علی سے روایت ہے انہوں نے کہا اسے اللہ کے رسول آپ کو اپنے چچا حمزہ کی بیٹی کی خواہش ہے وہ خوبصورت ہے اور قریش کی عورتوں میں سے جوان ہے آپ نے فرمایا کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے تو چیزیں نسب سے حرام ہوتی ہے وہ دودھ پینے سے بھی حرام ہوتی ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ام فضلؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار بار دو بار دوہرنا حرام نہیں کرتا عائشہؓ کی روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے فرمایا ایک بار چوبیس بار دوہرنا حرام نہیں کرتا۔ ام فضلؓ سے دوسری روایت یوں آئی ہے حضرت نے فرمایا ایک بار چھاتی کا داخل کرنا بار بار حرام نہیں کرتا یہ تمام روایتیں مسلم کی ہیں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ وہ حکم جو قرآن میں نازل ہوا یہ تھا کہ دل بار دوہرنا کر اس کا وجہ معلوم ہو حرام کرتا ہے پھر یہ حکم پانچ بار دوہر بیٹے کے ساتھ منسوخ ہوا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت کیے گئے اور یہ آیت قرآن میں تلاوت کی جاتی تھی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اور ان کے پاس ایک شخص بیٹھا ہوا تھا آپ نے اس کا بیٹھا کر وہ جانا۔ عائشہؓ نے کہا میرا بھائی ہے حضرت نے فرمایا دیکھو کون تمہارے بھائی ہیں۔ یام فہر کے وقت دوہرنا مقبر ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عقبہ بن حارث سے روایت ہے کہ اس نے ابوالباب بن عزیم کی بیٹی سے نکاح کیا ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ میں نے عقبہ اور اس عورت کو کہہ کر اسکی منکوحہ ہے دوہر پلایا ہے عقبہ کہنے لگے کہ میں نہیں بانا کرتے مجھے دوہر پلانا نہ ہو مجھے بتایا تھا عقبہ نے کسی کو اباب کے لوگوں کی طرف بھیجا پوچھا کہ فلاں عورت نے تمہاری لڑکی کو دوہر پلایا ہے وہ کہنے لگے ہم نہیں جانتے کہ اس نے بار لڑکی کو دوہر پلایا ہو عقبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سواری ہو کر چلے آپ درہن میں تھے آپ سے اس نکاح کا حکم پوچھا آپ نے فرمایا اب اس طرح ہو جبکہ کہا گیا ہے عقبہ نے اس عورت کو جدا کر دیا۔ اس عورت نے اور خاوند سے نکاح کیا (روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ حنین کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اولاس کی طرف ایک لشکر بھیجا جب دشمنوں سے ملے تو دشمنوں پر غالب آئے لڑائی بال ہاتھ آئیں بعض صحابہ نے ان کو لڑکوں سے صحبت کرنے سے گریز کیا ان کے مشرک خاوندوں کے موجود ہونے کی وجہ سے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ حرام ہیں تم پر وہ عورتیں جنکے خاوند ہیں مگر وہ کہ تمہارے دایں ہاتھ مالک ہوئے یعنی لونڈیاں

۳۰۹ وَ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْعَدُوا الرَّمْعَةَ أَوْ الرَّمْعَتَيْنِ وَفِي رِوَايَةٍ عَائِشَةَ لَا تَصْعَدُوا الرَّمْعَةَ وَالْمَقَاتِلَ وَفِي أُخْرَى لِأُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ لَا تَصْعَدُوا إِلَّا مَرَجَةً أَوْ اثْنَيْنِ مَرَجَتَيْنِ هَذِهِ دَوَايِثُ لِمُسْلِمٍ۔

۳۱۰ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيهَا أَنْزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرَ رَمْعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يَصْعَدُ مِنْ شَيْءٍ نُسْخَةٍ يَنْخَسِ مَعْلُومَاتٍ فَتُؤْتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِيهَا يَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۱ وَ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَانَتْ كَرِهَةً ذَالِكُ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَنْجَى فَقَالَ انْظُرِي مَنْ رَأَوْا نَكَتُ كَرَاهِيَا الرَّمْعَةِ مِنَ الْمَجَالَةِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۲ وَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةَ لَدِيٍّ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَزِيمٍ فَأَتَتْهُ امْرَأَتُهُ فَقَالَتْ هَذَا أَدْمَعْتُ عُقْبَةَ وَالَّذِي تَزَوَّجَ بِهَا فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا أَعْلَمُ أَنَّكَ أَدْمَعْتِي وَلَا أَخْبَرْتِي فَأَدَسَلِ إِلَيَّ أَلِ إِبْرَاهِيمَ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا أَدْمَعْتَ مَا جِئْنَا فَكَرِهْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ فَقَالَتْ فَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحْتَ زَوْجًا غَيْرَهُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۱۳ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقُوا أَعْدَاءَ فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَانَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَرَّجُوا مِنْ عَشِيَةِ يَوْمٍ مِنْ أَجْلِ أَنْ دَاخِلَهُمْ مِنَ الْمَشْرِيقِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ فِي ذَالِكِ

ذَهَبَتْ قَبْلَ هَذَا أَذْهَبَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۹. وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتُ سَلَمَةَ الشَّقِيقِيَّ
أَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَسْلَمَتْ مَعَهُ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ أَدْبَعَاؤَ فَإِنَّ سَائِرَهُنَّ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۰. وَهَنَّ نُوْفِلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَسْلَمْتُ وَتَحَتِي
خَمْسُ نِسْوَةٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
فَارِقِي وَاجِدَا وَامْسِكْ أَدْبَعَاؤَ فَعَدَدْتُ إِلَى أَقْدَمِهِنَّ
مُحَبَّةً حَتَّى حَاقِرْتُ مِنْهُنَّ سِتِينَ سَنَةً فَقَدَرْتُهَا رَوَاهُ
فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ

۳۴۱. وَهَنَّ الْمُتَحَالِكُ بْنُ فَيْرُوزٍ السَّائِلِيُّ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَسْلَمْتُ وَتَحَتِي أُمَّتَانِ قَالَ
اخْتَرِ أَيُّهُمَا بَشِئَتْ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۲. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَسْلَمْتُ امْرَأَةً فَتَزَوَّجْتُ وَجَاءَ
ذَوْجُهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنْ أَسْلَمْتُ وَتَحَتِي بَشَرًا فَإِنَّ تَزَوُّجَهَا سُؤْلُ اللَّهِ عَلَيْهِ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَوْجِهَا الْأَخِيرِ وَرَدَّهَا إِلَى ذَوْجِهَا
الْأَوَّلِ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالَ إِذَا أَسْلَمْتَ مَعِيَ فَزَوِّجْهَا
عَلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ أَنَّ جَمَاعَةً
مِنَ النِّسَاءِ رَدَّتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِالنِّكَاحِ الْأَوَّلِ عَلَى أَذْوَاجِهِنَّ عِنْدَ اجْتِمَاعِ الْإِسْلَامِ
فَبَعْدَ اخْتِلَافِ السَّابِقِينَ وَالذَّوَارِ مِثْلُ بَنَاتِ الْوَلِيدِ بْنِ
مُغِيرَةَ كَانَتْ تَحْتَ مَقْوَانِ بْنِ أُمَيَّةَ فَأَسْلَمَتْ يَوْمَ
الْفَتْحِ وَهَرَبَ ذَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ ابْنُ
عَبَّ وَهَبُ بْنُ عَمِيرٍ يَرْدُ أَدْرَسُوهُ إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَمَّا نَا لِمَقْوَانٍ فَلَمَّا قَدِمَ جَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً أَدْبَعَاؤَ أَشْهَرُ حَتَّى أَسْلَمَ

عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا۔ روایت کیا اس کو
ابوداؤد نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ عیسان بنی سلمہ لقمی مسلمان ہوا اور اس
کے پاس جاہلیت کے زمانہ میں دس عورتیں تھیں وہ عورتیں بھی اس کے
ساتھ مسلمان ہو گئیں آپ نے فرمایا چار کو رکھ لے اور باقیوں کو جدا کر
دے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت نوفل بن معاویہ سے روایت ہے کہ میں مسلمان ہوا اور میرے
نکاح میں پانچ عورتیں تھیں میں نے آنحضرت سے پوچھا آپ نے فرمایا
ایک کو چھوڑ دے چار کو رکھ لے۔ میں نے ارادہ کیا کہ جو سب پہلے
میرے نکاح میں آئی تھیں انہیں چھوڑ دے۔ روایت کیا اس کو ترمذی
اس کو شرح السنہ میں۔

حضرت متحاک بن فیروز دیمی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے
کہا اے اللہ کے رسول میں مسلمان ہوا میرے نکاح میں دو عورتیں ہیں۔
فرمایا ان میں سے ایک کو پسند کر لے۔ روایت کیا اس کو ترمذی
ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک عورت مسلمان ہوئی اور اس
نے نکاح کر لیا پھر اس کا پہلا خاوند نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہنے لگا
اے اللہ کے رسول میں مسلمان ہوں اور اس کو میرے اسلام کا علم تھا آپ
نے اس کو پہلے خاوند کی طرف لوٹا دیا۔ ایک روایت میں ہے پہلے خاوند
نے کہا کہ وہ عورت میرے ساتھ مسلمان ہوئی آپ نے اسے پہلے خاوند کے
حوالے کر دیا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ شرح السنہ میں روایت بیان
کی گئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی عورتوں کو پہلے نکاح کی وجہ سے
ان کے خاوندوں پر لوٹا دیا۔ خاوند اور بیوی کے اسلام میں جمع ہونے سے
پہلے دین کے مختلف اور ملک کے مختلف ہونے سے۔ ان میں ولید بن مغیرہ
کی بیوی صفوان بن امیر کے نکاح میں تھی فتح مکہ کے دن وہ مسلمان ہوئی۔
اور اس کا خاوند اسلام لانے سے جاگ گیا آنحضرت نے اس کی طرف اس
کے چچا کے بیٹے و سب بن عمر کو اپنی چادر مبارک دے کر بھیجا صفوان
کو امان دینے کے لیے جب صفوان آیا تو آپ نے چار ماہ چھ ہرے ماہ دیا۔
یہاں تک کہ صفوان مسلمان ہو گیا تو وہ اس کے نکاح میں رہی ان عورتوں میں حارث

بن شہام کی بیٹی ام حکیم ہے جو عمر مر بن ابوجہل کی بیوی تھی فتح مکہ کے دن اس کا خاوند اسلام لانے سے بھاگ گیا وہ یمن میں آیا۔ ام حکیم اپنے خاوند کی طرف یمن میں گئی اس نے اپنے خاوند کو اسلام کی دعوت دی وہ مسلمان ہو گیا تو وہ دونوں اسی نکاح پر رہے۔

(روایت کیا اسکو ابن شہاب نے مرسل)

فَاسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ وَاسْلَمْتُ اُمَّ حَكِيمٍ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اُمًّا لِّعُمَرَ مَتَّعِينَ اَبْنِ جُهَلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ وَحَرَبَ نَوْجَهَا مِثْنِ اِلَا سِدْرٍ حَتَّى قَدِمَا الْيَمَنَ فَانْتَحَلَتْ اُمَّ حَكِيمٍ حَتَّى قَدِمَتْ عَلَيْهِ الْيَمَنَ فَدَعَتْهُ اِلَى الْإِسْلَامِ فَاسْلَمَ فَكَيْتَا عَلَى نِكَاحِهِمَا۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ مُّرْسَلًا)

تیسری فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ انبیا سات عورتیں حرام کی گئی ہیں اور مصاہرت سے سات پھر نساوت کی یہ آیت حرمت حکیم امہاکم آخر آیت تک۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن عیدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی عورت سے نکاح کرے اور اس سے صحبت کرے اسکی بیٹی سے نکاح کرنا جائز نہیں اگر صحبت نہ کی تو نکاح اس کی لڑکی سے جائز ہے جو شخص کسی عورت سے نکاح کرے اسکی ماں اس پر حرام ہے اس سے صحبت کی ہویا نہ کی ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کما یہ حدیث سند کے لحاظ سے صحیح نہیں ہے سوائے اسکے کہ اسکو ابن لہیع نے روایت کیا اور شہابی بن صباح نے عمرو بن شعیب سے اور یہ دونوں ضعیف ہیں۔

۳۴۳ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَ مِنَ النَّسَبِ سَبْعٌ وَهِيَ الْقَهْرُ سَبْعٌ ثُمَّ قَرَّ حُرْمَتُ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ۔ اَوْلِيَّتٌ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۴ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ أَنَسٍ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ ابْنَتِهَا وَإِنْ لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلْيَنْكِحْ ابْنَتَهَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَنْكِحَ اُمَّهَا دَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ لَا يَصِحُّ مِنْ قَبْلِ إِسْنَادِهِ إِسْنَادُ رَوَاهُ ابْنُ لَهْيَعَةَ وَالثَّقَفِيُّ بْنُ الْعَمِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ وَهَمَّا يُتَقَرَّانِ فِي الْحَدِيثِ۔

صحبت کرنے کے بیان میں

بَابُ الْمُبَاشَرَةِ

پہلی فصل

حضرت جابر سے روایت ہے یہود کہتے تھے اگر آدمی عورت کو دہری کی طرف سے قبل میں صحبت کرے پھر عیدنگا ہوتا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی لہذا تم حرث کم فاقوا حرثکم افی استسلم۔ (متفق علیہ)

(متفق علیہ)

حضرت (جابر) سے روایت ہے ہم غزل کرتے تھے اور قرآن بھی نازل ہوتا رہا متفق علیہ سلم نے زیادہ کیا یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے منع نہیں فرمایا۔

۳۴۵ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا آتَى الرَّجُلَ امْرَأَتٌ مِنْ دُبْرِهِا فِي قَبْلِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَخْوَلَ فَتَرَلَتْ نِسَاءَكُمْ حَرْثُكُمْ فَأَتُوا حَرْثَكُمْ أَفِي سَلَمَةٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۶ وَعَنْهُ قَالَ لَنَا نَعِيرٌ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذَادٌ مُسْلِمٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَهُمَا۔

حضرت (جابر) سے روایت ہے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہنے لگا میری لڑائی ہے میں اس سے مبت کر تا ہوں اور میں حمل کو مکروہ جانتا ہوں فرمایا اس سے عزل کر اگر تو چاہے پیدا ہوگی جو اس کے لیے مفید ہے۔ ایک مدت تک اس نے تاخیر کی پھر آیا کہ وہ حاملہ ہو گئی ہے فرمایا میں نے خبر دی تھی کہ پیدا ہوگی جو مفید ہوگی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بنی مصطلق میں نکلے ہم کو عرب کی لڑائیاں تھیں۔ لیکن ہم نے عزل کی طرف رغبت کی اور ہم پر محمد درہنا شکل ہو گیا ہم نے عزل کرنا چاہا۔ ہم نے کہا ہم کہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود ہیں ہم نے آپ سے پوچھا آپ نے فرمایا عزل نہ کرنے میں تمہارا کوئی نقصان نہیں جس جان نے قیامت تک پیدا ہونا ہے وہ پیدا ہو کر ہی رہے گی۔ (متفق علیہ)

اسی راوی سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا فرمایا منی کے تمام پانی سے بچہ پیدا نہیں ہوتا جب اللہ کسی بچہ کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ میں اپنی عورت سے عزل کرنا ہوں آپ نے فرمایا تو کیوں عزل کرتا ہے اس شخص نے کہا میں اس کے لڑکے پر ڈرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اگر یہ بات ضرر پہنچاتی تو روم اور فارس کو یہ ضرر ہوتا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت جابر بنت وہب سے روایت ہے کہ میں چند لوگوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ فرماتے تھے کہ میں ارادہ کرتا ہوں کہ میں عیدہ سے منع کر دوں پھر میں نے روم اور فارس کو دیکھا ہے وہ اپنی اولاد میں عیدہ کرتے ہیں اور ان کو عیدہ ضرر نہیں دیتا۔ پھر لوگوں نے آنحضرت سے عزل کا حکم دریافت کیا آپ نے فرمایا یہ پوشیدہ طریقے سے

وَعَنْهُ قَالَ إِنْ تَجِدُوا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ فِي جَارِيَةٍ هِيَ غَارِمَتْنَا وَأَنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَكَأَنَّهَا تَحْمِلُ فَقَالَ عَزَلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّ سَيِّئَاتِهَا مَا قَدْ دَلِمَا قَلْبِيكَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ إِنْ الْجَارِيَةِ قَدْ حَمَلَتْ فَقَالَ قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّ سَيِّئَاتِهَا مَا قَدْ دَلِمَا - (رواه مسلم)

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَمَّنَا سَبِيًّا مِنْ سَبْيِ الْعُزْبِ فَأَشْهَدُنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَاجْتَبَيْنَا الْعَزْلَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَعْزِلَ وَقُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قُلْ أَتُشْنَانَهُ فُسَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا مِنْ نَسْتَةٍ كَأَيْتِهِ إِنْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ الْأَوْحَى كَأَيْتِهِ - (متفق علیہ)

وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعُزْبِ فَقَالَ مَا مِنْ حُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ لَوْلَدٌ وَأَكْثَرُ الْأَلَدِ اللَّهُ خَلَقَ شَيْئًا لَمْ يَنْفَعْ شَيْئًا -

(رواه مسلم)

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَعْزِلُ عَنْ امْرَأَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَشْفَقْتُ عَلَى وَلَدِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذَلِكَ حَتًّا أَهَمُّ نَافِعٍ وَالرُّومُ - (رواه مسلم)

وَعَنْ جَدِّ امَّةٍ بَنَتْ وَهَبٌ قَالَتْ خَفَضْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنَاسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَتِيَهُ عَنِ الْغِيلَةِ فَظَنَنْتُ فِي السُّرُورِ وَكَأَدِمٍ فَأَدَاهُمْ بَغِيْلُونَ أَوْلَادَهُمْ فَدَفَعُوا أَوْلَادَهُمْ إِلَيْكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

زندہ گزارنا ہے اور یہ فحشیت اس آیت میں داخل ہے کہ زندہ درگور سوال کی جاوے گی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔
حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک قیامت کے دن بڑی امانت ایک روایت میں ہے اللہ کے نزدیک قیامت کے دن مرتبے کے لحاظ سے شریر لوگوں کا وہ آدمی ہے کہ وہ اپنی بیوی کی طرف جاتا ہے اور وہ اس کی طرف آتی ہے پھر وہ اس کے راز فاش کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

مَنْ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْوَادُ الْخَفِيُّ وَهِيَ وَادُّ الْوَدُودِ
مُسَلَّمَتْ.
۳۰۵۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي رِوَايَةٍ
إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مُنْزَلًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ
الرَّجُلُ يُفَضِّلُ إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفَضِّلُ إِلَيْهِ ثُمَّ يُنْشِرُ
مِثْرَهَا.
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اچھی کی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتیاں ہیں آخر آیت تک اگل طرف سے صحبت کر باچھی طرف سے منع میں دخول سے انہیں کے وقت پر ہیز کر۔
(روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے)
حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ حق بیان کرنے سے شرفا نہیں کہ عورتوں کے پاس انکی منعہوں سے نہ آو۔
روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی عورت کے پاس دیر میں آنے والا ملعون ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔

۳۰۵۳ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُفِيءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمَا وَكَمْ حُرِّثَ نَكْمٌ فَأُلْوَاحِدُكُمْ
الَّتِي أَقْبَلُ وَأَذْبُرُ وَاتَّقِ الدَّيْرَ وَالْمَيْمَنَةَ.
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)
۳۰۵۴ وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَبْسُغُ مِنَ الْحَقِّ لَأَنَّا نَوَالِ النِّسَاءَ
فِي أَذْبَارِهِنَّ. (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)
۳۰۵۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَقَى امْرَأَتَهُ فِي دَيْرِهَا.

حضرت اسی ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عورت کو اس کی دیر سے آتا ہے تو اللہ تعالیٰ انکی طرف نظر کر م نہیں کرے گا۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)
۳۰۵۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ الْمَرْءَ يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دَيْرِهَا لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ.
(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرِ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ اس شخص کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا بھی نہیں جو آدمی کو یا عورت کو اس کی دیر سے آتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۳۰۵۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ أَقَى رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت سہاد بن ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ تم اپنی اولادوں کو قتل نہ کرو پوشیدہ طریقے سے غیلہ سوار کو پالیتا ہے اور اس کو اس کے گھوڑے سے بچھاؤتا ہے۔

۳۰۵۸ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِثْرًا
فَإِنَّ الْغِيلَ يَهْدِيكُمْ الْفَارِسَ فَيُدْخِلُكُمْ فِيهِ فَرَسِهِ.

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

۳۰۵۹ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْتَزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا
 حضرت عمر بن خطاب روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد عورت
 سے عزل کرنے سے منع فرمایا ہے اس کی اجازت کے بغیر روایت کیا
 اس کو ابن ماجہ نے۔

باب

پہلی فصل

۳۰۶۰ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي بَرِيْرَةَ خَدِيْجَةَ بِهَا فَأَعْتَقَهَا
 وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدُ الْأَعْيَنِ هَارِثُ بْنُ سُلَيْمٍ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَأَعْتَقَهَا نَفْسُهَا دُونَكَانَ حُرّاً لَمْ يُعْتَقْ بِهَا
 حضرت عروہ عائشہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 انہیں بیوہ کے متعلق فرمایا کہ ایک عورت پر بھروسہ اس کو آزاد کرنا مسلمانوں کا
 تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اختیار دیا۔ بریہ نے اپنے نفس
 کو اختیار کیا۔ اگر اس کا خاوند آزاد ہوتا تو اس کو آپ اختیار نہ دیتے۔
 (متفق علیہ)

۳۰۶۱ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيْرَةَ عَبْدًا
 اسود يقال له مغيث كان في انظر اليه يطوف خلفها في
 سلك الميمنة يبكى ودموعه تسيل على لحيته فقال
 النبي صلى الله عليه وسلم لعباس يا عباس انك
 متعجب من حب مغيث ببريرة ومن بغض ببريرة
 مغيثا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو دأبتني
 فقال يا رسول الله تأمرني قال إنما أشفع قالت لا
 حاجتي لي فيه
 حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ بریرہ کا خاوند غلام سیاہ رنگ کا
 تھا اس کو مغيث کہا جاتا تھا گویا کہ میں اس کو دیکھتا ہوں کہ وہ بریرہ کے
 پیچھے پیچھے مدینہ کی گلیوں میں روتا پھرتا تھا اس کے آسمان کی ڈاڑھی
 پر گرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس کو فرمایا اے عباس کیا تجھ کو مغيث
 کی محبت اور بریرہ کے بغض کے ساتھ بغض پر تعجب نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 نے بریرہ کو فرمایا کہ کاش کہ تو مغيث سے رجوع کر لے بریرہ نے عرض کی
 اے اللہ کے رسول آپ حکم فرماتے ہیں فرمایا نہیں میں سفارش کرتا ہوں
 بریرہ نے کہا مجھ کو اس سے رجوع کرنے کی ضرورت نہیں روایت کیا
 اس کو بخاری نے۔

دوسری فصل

۳۰۶۲ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَتَّقِيَ مَمْلُوكَيْنِ
 لَهَا وَذُكِرَ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا
 أَنْ تَبْدَأَ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ
 (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ)
 حضرت عائشہ سے روایت ہے انہوں نے دو غلاموں کے آزاد کرنے کا ارادہ
 کیا جو کہ آپس میں میاں بیوی تھے۔ عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا
 آپ نے فرمایا کہ پہلے خاوند کو چھ عورت کو آزاد کر روایت کیا اس کو
 ابوداؤد اور ترمذی نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ اگر بریرہ آزاد ہوئی اس حال میں
کردہ مغیث کے نکاح میں تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا
اور اسکو فرمایا کہ اگر وہ تجھ سے نزدیک کرے گا تو پھر تیرے لئے اختیار نہیں۔

۳۰۶۳ وَعَمَّا أَنَّ بَرِيرَةَ عَمَّتْ وَهِيَ حُرٌّ مُّغِيثٌ
فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهَا إِنَّ
قَرِيبَكَ فَلَا خِيَارَ لَكَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

مہر کا بیان

بَابُ الصَّدَاقِ

پہلی فصل

حضرت سہیل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
ایک عورت آئی کہنے لگی کہ میں نے اپنے نفس کو آپ کے لیے بہرہ کیا کافی
دیر کھڑی رہی ایک آدمی کھڑا ہوا کہنے لگا اے اللہ کے رسول اگر آپ کو
ساجت نہیں تو میرا اس سے نکاح کر دیجیے آپ نے فرمایا تیرے پاس
اس کے مہر کے لیے کوئی چیز ہے کہنے لگا نہیں مگر یہ میری چادر فرمایا تلاش
الگو ہوئے کی انگوٹھی ہو اس نے تلاش کیا کچھ نہ پایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کیا تیرے پاس ہے قرآن سے کچھ اس نے کہا ہاں فلاں فلاں سورت
فرمایا میں نے تیرا اس سے نکاح کیا اس چیز سے جو تیرے پاس قرآن سے
ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے فرمایا جا میں نے تیرا اس سے
نکاح کیا اسکو قرآن سکھا دے۔

(متفق علیہ)

۳۰۶۴ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي
وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ حُلِينَةُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ
فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُعْطِيهِمَا قَالَ مَا
عِنْدِي إِلَّا ذِرَى حِلَّةٍ أَقَالَ فَأَلْبَسَ وَكَوْنَا مَتْنِ
حَدِيدٍ فَأَلْبَسَ فَلَمْ يَبْعِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ
نَعَمْ سُورَةُ كَذَا سُورَةُ كَذَا فَقَالَ قَدْ ذَوِّجْتُكُمَا بِمَا
مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ انْطَلِقِي فَقَدْ
ذَوِّجْتُكُمَا فَعَلْنِي مَا مِنَ الْقُرْآنِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو سلمہ سے روایت ہے کہ میں نے عائشہ سے سوال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کا مہر کتنا تھا حضرت عائشہؓ نے کہا کہ آپ کا انبیاء ہویوں کے لیے مہر مقرر کرنا
بارہ اوقیہ اور ایک نش تھا حضرت عائشہؓ نے کہا کیا تجھے نش کا پتہ ہے
میں نے کہا نہیں حضرت عائشہؓ نے فرمایا ادھا اوقیہ میں یہ پانچ سو درہم ہونے
روایت کیا اس کو سلم نے اور لفظ نش دو پیشوں کے ساتھ ہے۔ شرح السنہ
میں اور اصول کی کتابوں میں۔

۳۰۶۵ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ
صَدَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ مِثْلَ
رِذْوَانِ أَجَلِهِ ثَمَانِي عَشْرَةَ أَوْ قِيَّةً وَنَشٌ قَالَتْ أَتَدْرِي
مَا النَّشُ قُلْتُ لَا قَالَتْ بَعْضُ أَوْ قِيَّةٍ فَمِلْكَ عَشْرُ مِائَةِ
دِرْهَمٍ - (رَوَاهُ أَبُو سَلَمَةَ وَنَشٌ بِالرَّفْعِ فِي شَرْحِ الشُّنَّةِ
وَفِي جَمِيعِ الْأُمُولِ)

دوسری فصل

حضرت عمرؓ بن خطابؓ سے روایت ہے کہ اگر عورتوں کے حق مہر میں مبالغہ نہ
کر دیا گزرا وہ حق مہر باندھنا دنیا میں عزت والی چیز ہوتی اور اللہ کے نزدیک

۳۰۶۶ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنْ لَا تَفْعَلُوا مِثْلَ
النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا وَتَقْوَى حَيْدَ

تقویٰ والی تو اللہ کے نبی زیادہ لائق حق سے زیادہ حق مہر مقرر کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں جانتا کہ آپ نے اپنی بیویوں سے نکاح کیا اور نیز اپنی بیٹیوں کا نکاح کیا بارہ اذقیوں سے زیادہ پر۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت جائز سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنی بیوی کے حق میں اپنے دونوں ہاتھ بھر کر ستویا کھجور دیدیئے تو اس نے اس عورت کو اپنے اوپر حلال کر لیا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت عامر بن ربیع سے روایت ہے بنو فزارہ کی ایک عورت نے دو جوتوں پر نکاح کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا کیا اپنے نفس کے بدلے دو جوتوں کے مال سے تو راضی ہو گئی ہے اس نے کہا ہاں۔ تو جائز رکھا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت علقمہ ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے ایک شخص کے بارہ میں سوال کیا گیا کہ اس نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس کو کھانا نہ تو مہر مقرر کیا اور نہ ہی اس سے دخول کیا وہ مر گیا۔ ابن مسعود نے کہا اس کے لیے مہر شل ہے یعنی اس کی عورتوں کی مانند اس سے نہ کم اور نہ زیادہ اس پر عدت ہے اور اس کے لیے میراث بھی ہے معقل بن سنان انھیں کھڑا ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا برو ع بنت واشق کے بارہ میں جو عورت تھی تم میں سے تیرے فیصلہ کی مانند ابن مسعود خوش ہوئے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد، نسائی اور دارمی نے۔

تیسری فصل

حضرت ام حبیبہ سے روایت ہے کہ وہ عبداللہ بن جمش کے نکاح میں تھیں وہ حبشہ میں فوت ہو گیا تو جمشی نے اس کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا اور اس کا مہر حضرت کی طرف سے جمشی نے چار ہزار دیا ایک روایت میں ہے چار ہزار دہم اور جمیل بن حسنہ کے ساتھ آنحضرت کے

اللہ لَكَانَ اَوْلَاكُمْ بِهَا بِئِیَ اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا حَلِمْتُ دَسُوْنَ اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَكُمْ شَیْئًا مِّنْ بَنَاتِہِمْ وَلَا تَكُنَّ شَیْئًا مِّنْ بَنَاتِہِ عَلٰی اَكْثَرِہِمْ اَشْنٰی عَصْرًا اَوْ فِیْہِ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابُو دَاوُدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ مَاجَہَ وَالدَّارِمِیُّ)

۳۶۷ وَہُنَّ جَائِزَاتٌ بِنِّیِّ اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مِّنْ اَفْطٰی فِیْ مَسَاقِ اِمْرَاَتِہِ مِثْلَ کَفِّہِ سَوِیْعًا اَوْ تَمْرًا فَقَدْ اَشْتَحَلَ۔

(رَوَاہُ اَبُو دَاوُدَ)

۳۶۸ وَہُنَّ مَا مِثْرَبِیْنِ رِبْعَۃٌ اِنَّ اِمْرَاَتَہِ مِّنْ بِنِّیِّ فَرَادَۃٌ تَزَوَّجْتُ عَلٰی ثَلٰثِیْنِ فَقَالَ لَهَا دَسُوْا اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَدْنِیَّتِ مِّنْ نَّفْسِکَ وَمَا لِکَ بِثَلٰثِیْنِ قُلْتَ نَعَمْ فَاَجَاذَہُ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)

۳۶۹ وَہُنَّ عَلَقْمَۃٌ مِّنْ اَبْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّہُ سَلَّ عَلَیْہَا دَجْلًا تَزَوَّجَہُ اِمْرَاَتَہُ وَلَمْ یُعْرِضْ لَهَا شَیْئًا وَلَمْ یُعِدْ عَلَیْہَا حَتّٰی مَاتَتْ فَقَالَ اَبْنُ مَسْعُوْدٍ لَهَا مِثْلُ مَسَاقِ بَنَاتِہِہَا وَلَا وَکَسْ وَلَا شَطَطَ وَہَلِکَہَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِیْرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الشَّجَعِیُّ فَقَالَ قَتَلِیْ دَسُوْا اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ بَرَدِیْ بَنَاتِہِ اَشَقِیْ اِمْرَاَتَہُ مَتَّابِیْثِلَ مَا قَعْنِیْتَ فَفَرَحَ بِہَا اَبْنُ مَسْعُوْدٍ۔ (رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابُو دَاوُدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

۳۷۰ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَۃَ اَنَّہَا کَانَتْ تَخْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بِنُوْ جَعْفَرٍ مَّاتَ بِأَرْضِ الْحَبَشَۃِ فَرَزَہَا النُّجَاشِیُّ النَّحْشِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَامْرَءُہَا عَنَّا اَذِیْعَۃُ الْاَدَبِ وَفِیْ رِوَاۃٍ اَنْبَعَثَ الْاَدَبُ وَرَہِمَ وَبَعَثَ بِہَا اِلٰی

پاس بھیج دیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے ابو طلحہ نے ام سلیم سے نکاح کیا ان کا مهر اسلام لانا تھا۔ ام سلیم ابو طلحہ سے پہلے مسلمان ہوئی تھی۔ ابو طلحہ نے نکاح کا پیغام بھیجا ام سلیم نے کہا میں مسلمان ہوئی ہوں اگر تو مسلمان ہوگا تو نکاح کروں گی۔ ابو طلحہ مسلمان ہو گیا۔ ابو طلحہ کا اسلام لانا ہی مهر مقرر ہوا۔
روایت کیا اس کو نسائی نے۔

ولیمہ کا بیان

پہلی فصل

حضرت انسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم عبد الرحمن بن عوفؓ پر رزق کا نشان دیکھا آپؐ نے فرمایا یہ کیا ہے عبد الرحمن نے کہا میں نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس کا مهر کھلی کے برابر سونا مقرر کیا ہے۔ فرمایا اللہ برکت کرے ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں سے کسی کا ولیمہ اتنا نہیں کیا جتنا کہ زینب کے نکاح میں کیا ان کا ایک بکری کے ساتھ ولیمہ کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیمہ کیا جس وقت زینب بنت جحش سے نکاح کیا لوگوں کا پیٹ گونجتا اور روٹی سے بھر دیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفیہ کو آزاد کیا اور ان سے نکاح کیا ان کا مهر آزاد کرنا مقرر کیا ان کے نکاح میں جس کے ساتھ ولیمہ کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خدیجہ مدینہ کے درمیان ٹھہرے آپ کے پاس صفیہ لائی گئی میں نے مسلمانوں کو ان کے ولیمہ کی طرف بلایا اس میں روٹی اور گوشت نہیں تھا حضرت نے چڑھے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ شَرِيبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ النَّسَائِيُّ)

۳۰۶۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّهُ سَلِيمَةَ فَكَانَ مَدَاقِ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامُ أَسْلَمَتْ أُمَّهُ سَلِيمَةُ قَبْلَ أَبِي طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا فَقَالَتْ إِنِّي خَدْتُ أَسْلَمْتُ فَإِنْ أَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ فَكَانَ مَدَاقِ مَا بَيْنَهُمَا -
(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

بَابُ الْوَلِيمَةِ

۳۰۶۲ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَكْثَرَ صَفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى ذُلْبِ ثَوْبَةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلَيْمَهُ دَلُو بِشَاةٍ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۶۳ وَعَنْهُ قَالَ مَا أَوْلَيْمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَيْمَهُ عَلَى ذُنُوبٍ أَوْلَيْمَهُ بِشَاةٍ -

۳۰۶۴ وَعَنْهُ قَالَ أَوْلَيْمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلِينَ بِنْتِ بَزْزِيبٍ بِنْتِ جَحْشٍ فَأَشْبَحَ النَّاسُ خُبْرًا وَلَحْمًا -
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۰۶۵ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْنَقَ مَفِيتَةً وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عَشَقَهَا مَدَاقَهَا وَ أَوْلَيْمَهُمَا بِحَيْبٍ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۶۶ وَعَنْهُ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَبِيرٍ وَ الْمُبِيتَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يُبْنِي عَلَيْهِ بِصَفِيَّةٍ فَدَعَا السُّلَيْمِيْنَ إِلَى وَلِيمَتِهِ وَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ

دستر خوان بچانے کا حکم فرمایا دسترخوان بچائے گئے۔ اس پر کھجوریں،
پنیر اور گھی ڈال دیا گیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت صفیہ بنت شیبہ سے روایت ہے حضرت نے اپنی بعض بیویوں کا
ولیمہ دو سیر جو کے ساتھ کیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو وقت
تم میں کوئی شادی کے کھانے کی طرف بلایا جائے اس میں حاضر ہو (متفق علیہ) مسلم
کی ایک روایت میں ہے نکاح کی دعوت کو قبول کرنا چاہیے یا جو اسکے نازدہ۔
حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو وقت
تم میں سے کوئی کھانے کی طرف بلایا جائے اس کو قبول کرے اگر چاہے تو
کھائے اگر چاہے نہ کھائے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
بڑھانا اس نکاح کا ہے اس کے لیے دو تہمتہ بٹائے جاتے ہیں اور فقراء کو
چھوڑ دیا جاتا ہے اور جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور اس کے
رسول کی نافرمانی کی۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ ایک شخص کی کنیت ابو شعیب
تھی اس کا غلام گوشت بیچتا تھا اس نے اپنے غلام کو کہا کہ پانچ آدمیوں کا کھانا
تیار کرنا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دوں اور آپ ان پانچوں میں
سے ایک ہوں۔ غلام نے غور کیا کھانا تیار کیا پھر اس شخص نے آنحضرت
کو دعوت دی تو آپ کے ساتھ ایک آدمی چل دیا آپ نے فرمایا اے
ابو شعیب یہ شخص ہمارے ساتھ آیا ہے اگر چاہے تو اس کو اذن دے اگر
چاہے تو واپس کر دے ابو شعیب نے کہا میں نے اس کو بھی اذن دیا۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو وقت صفیہ سے
نکاح کیا تو ستواڑ کھجور سے ولیمہ کیا۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی
ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

وَمَا كَانَ فِيهَا إِلَّا أَنْ أَمَرَ بِالْأَنْطَاجِ فَبَسِطْتُ فَأُلْقِيَ عَلَيْهَا
الْثَمَرُ وَالْأَقِطُ وَالشَّمْنُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۰۶۷ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أَوْلَمَ النَّبِيُّ
مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمَتَدِينِ مِنْ
شَوْبَاءِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۰۶۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا
مُتَّفِقًا عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَلْيُجِبْ عَدَمًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ -

۳۰۶۹ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ
وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۰۷۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهَا الرِّغِيَاءُ وَ
يَتْرُكُ الْفَقْرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۷۱ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ
عَلَى صَفِيَّةَ وَسَوْبَةَ وَنَسَبَ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت سفینہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت علی بن ابی طالب کے پاس مہمان آیا حضرت علیؑ نے اس کے لیے کھانا تیار کیا حضرت فاطمہؑ نے کہا اگر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلائیں اور وہ ہمارے ساتھ کھائیں تو بہتر ہے اس نے حضرت کو بلایا حضرت تشریف لائے آپؑ نے اپنے دونوں ہاتھ دروازے کے دونوں بازوؤں پر رکھے گھر کے کونے میں پردہ کیا ہوا دیکھا تو وہاں لوٹے حضرت فاطمہؑ میں میں آپؑ کے پیچھے تھی میں نے کہا اے اللہ رسول آپ کو کس چیز نے پھیرا آپؑ نے فرمایا میرے لیے تنہا کھانے کا حق نہیں کروہ کسی زینت والے عورتین داخل ہو رہی ہیں روایت کیا اسکا احمد ادا بن جبر نے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دعوت کیا جاوے پھر اسکو قبول نہ کرے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی جو شخص کھانے کی مجلس میں آیا بن بھائے تو چور ہو داخل ہوا اور کھانا کھلا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت صحابہؓ میں سے ایک شخص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت دو دعوت کرنے والے جمع ہو جائیں تو ان میں سے جواز روئے دروازے کے نزدیک ہو اس کی قبول کر اگر ان دونوں میں سے کسی نے پہل کر لی تو اس کی دعوت قبول کر۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے دن کا کھانا حق ہے۔ دوسرے دن کاسنت ہے تیسرے دن کاشہرت کے لیے اور جو کوئی شہرت چاہے اللہ اسکی شہرت کر دے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت عکرمہ بن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو فخر کرنے والوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ محی السنہ نے کہا کہ صحیح یہ ہے کہ عکرمہ نے خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بطریق ارسال روایت کیا ہے۔

تیسری فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو فخر کرنے والوں کی دعوت قبول نہ کی جاوے اور ان کا کھانا نہ کھایا جاوے امام احمد نے کہا کہ حضرت کی مراد متباہرین سے یہ ہے کہ دو

۳۰۸۳ وَعَنْ سَفِينَةَ أَنَّ بَجْلًا مَنَّافَ عَلَى بَنِي طَالِبٍ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاظْمَنُ لَوْ دَعَوْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلْ مَعَنَا فَدَعَوُوهُ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى عَيْنَيْهِ فِي الْبَابِ فَدَرَأَى الْقِرَامَ قَدْ خَرِبَتْ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ قَالَتْ فَاظْمَنُ فَتَبِعَتْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا ذَكَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي ذُلٌّ لِيَأْتِيَنِي أَنْ يَدْخُلَ بَيْنَنَا مَذْوَفاً۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۰۸۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ خَفَى اللَّهُ دَرَسُولَهُ وَمَنْ دَخَلَ عَلَى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَخَدِيرًا مُغَيَّرًا۔

۳۰۸۵ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ الْمَدَائِجِيانَ فَاجِبِ اقْدَبْهُمَا بَابًا وَإِنْ سَبَقَ أَحَدُهُمَا فَاجِبِ الَّذِي سَبَقَ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

۳۰۸۶ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمِ الشَّافِي سُنَّةٌ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّلَاثِ مُنْعَةٌ وَمَنْ مَتَعَ مَتَعَ اللَّهُ بِهِ۔

۳۰۸۷ وَعَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَنْ طَعَامِ الْمُتَبَايِدِينَ أَنْ يُؤْكَلَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ مَتَّى السُّنَّةُ وَالْمَصْحُوحَةُ أَنَّ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْسَلًا (

۳۰۸۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَايِدِينَ لَا يَحَابُّونَ وَلَا يُؤْكَلُ طَعَامُهُمَا قَالَ إِمَامُ أَحْمَدُ يَعْنِي الْمُتَعَارِضِينَ بِالْجِدِّ اخْتِ فَخَرَا

وَدِيَاؤُ -

۳۸۹. وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ إِبْرَاهِيمَ طَعَامِ الْفَاسِقِينَ -

۳۹۰. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَلْيَأْكُلْ مِنْ طَعَامِهِ وَلَا يَسْتَمِلْ وَلَا يَشْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا يَسْتَمِلْ دَوَى الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ الْيَهُودِيَّةِ فِي شُعَيْبِ بْنِ مَرْثَدٍ وَقَالَ هَذَا إِنْ مَشَرَّ فَلَا تَكُنْ الظَّاهِرَ أَنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَطْعُمُهُ وَلَا يَسْتَمِيهِ إِلَّا مَا هُوَ حَلَالٌ عِنْدَهُ -

بَابُ الْقَسَمِ

پہلی فصل

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بیویوں کو چھوڑ کر وفات پائی ان میں سے اٹھ کے لیے باری تقسیم کرتے۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ سودہؓ جب بڑی ہو گئی تو اس نے کہا کہ اللہ کے رسول میں نے اپنا دن عائشہؓ کو دیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشہؓ کے لیے دو دن تقسیم کرتے ایک دن اس کا اور دوسرا سودہؓ کا۔ (متفق علیہ)

اسی روایت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بیماری میں جس میں آپؐ فوت ہوئے سوال کرتے تھے کہ میں کل کہاں ہوں گا۔ آپؐ عائشہؓ کے دن کا ارادہ کرتے آپؐ کی ازواج نے آپؐ کو اجازت دے دی کہ جہاں آپؐ کا دل چاہتا ہے وہیں رہیں آپؐ عائشہؓ کے گھر آگئے اور وہیں فوت ہوئے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

اسی روایت سے روایت ہے کہ جب فوت آپؐ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ ڈالتے جس کا قرعہ ملتا اسکو ساتھ لے جاتے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے وہ اس سے روایت کرتے ہیں کہ سنت

۳۹۱. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَكَانَ يُقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۲. وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبُرَتْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ جَعَلْتَ يَوْمِي مِنْكَ لَيْلًا نِسْأَةً فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَهَا وَ يَوْمَ سَوْدَةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۳. وَعَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَمِلُ فِي مَرْثِدِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ ابْنُ أَبِي عَدَى الْإِنْسَانِيَّةِ الْيَهُودِيَّةِ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَذْوَجَهُ لِيَكُونَ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۹۴. وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَاخَسَ مَقَرًّا أَمْرًا بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيُّهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۵. وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مِنَ الشُّعْرِ إِذَا

طریقہ یہ ہے جب آدمی کنواری کا نکاح تئیمہ پر کرے تو اسکے پاس سات دن رہے پھر باری شروع کرے اور جب تئیمہ سے نکاح کرے تو اس کے پاس تین دن قیام کرے پھر باری تقسیم کرے۔ ابو قتادہ نے کہا اگر میں چاہتا ہوں کہ اس نے اس حدیث کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچایا ہے۔
(متفق علیہ)

حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ام سلمہ سے نکاح کیا۔ ام سلمہ نے آپ کے پاس سات دن گزارے تو اپنے اہل پر ذلت والی نہیں اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس سات دن رہتا ہوں تو میں تمام کئے صفحات سات دن رہوں گا اگر چاہے تو تین دن تیرے پاس رہتا ہوں اور میں دورہ کروں۔ ام سلمہ نے کہا میں دن رہنے ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے ام سلمہ سے فرمایا کہ بارہ کے لیے سات راتیں اور تئیمہ کیلئے تین راتیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں تقسیم کرتے تھے اور عدل کرتے اور فرماتے اے اللہ میری تقسیم سے جس کا میں مالک ہوں مجھ کو طاعت نہ کر اس میں جس کا تو مالک ہے اور میں مالک نہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جسکے پاس دو بیویاں ہیں اور ان میں عدل نہیں کرتا وہ قیامت کے دن آئے گا اس کا آدھا حصہ نہیں ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

تیسری فصل

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ ہم ابن عباس کے ساتھ مسرف مقام پر ہونے کے جنازہ میں حاضر ہوئے۔ ابن عباس نے کہا یہ آنحضرت کی زوجہ ہے جب تم اس کا جنازہ اٹھاؤ تو مت ہلاؤ اس کو اور نہ جنبش دو آہستہ اٹھاؤ اور اس کی تعظیم کرو آپ کی بیویاں تعظیم اٹھ کیلئے باری تقسیم کرتے اور لوں کیلئے تقسیم نہ کرتے۔ عطاء نے کہا وہ جس میں آنحضرت باری تقسیم نہیں کرتے تھے وہ

تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى الشَّيْبِ أَقَامَ عِنْدَ هَا سَبْعًا وَ قَسَمَ وَإِذَا تَزَوَّجَ الشَّيْبَ أَقَامَ عِنْدَ هَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَسَمَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ وَكَوْنَتْ تَعْلُتُ إِنَّ أُنْسَا دَفَعَهُ إِلَى الشَّيْبِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
(متفق علیہ)

۳۹۶ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ لَهَا لَيْسَ بِكَ عَلَى أَهْلِكَ هَوَانٌ إِنْ شِئْتَ مَتَّبِعْتُ عِنْدَكَ وَسَبَّعْتُ عِنْدَ هُنَّ وَإِنْ شِئْتَ ثَلَاثٌ عِنْدَكَ وَذِدْتُ ذَاتَ ثَلَاثٍ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ لَهَا لَيْسَ بِكَ سَبْعٌ وَلِلشَّيْبِ ثَلَاثٌ۔
(رواه مسلم)

۳۹۷ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيُعْدِلُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ فَذَا تَلَمَّحْتُ فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ۔
(رواه الترمذی و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ و الدارمی)
۳۹۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَأَتَانِ فَلَمْ يُعْدِلْ بَيْنَهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقَّةُ سَاقِطٍ۔
(رواه الترمذی و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ و الدارمی)

۳۹۹ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَزَاةٌ مَيُّوْتَةٌ بِسَرَفٍ فَقَالَ هَذِهِ زَوْجَةٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا دَفَعْتُمْ نَعَشَهَا فَلَا تَرْعِزْوهَا وَلَا تُزَلِّزْوهَا وَادْفَنُوهَا بِهَا فَإِنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسْعٌ نِسْوَةٌ فَإِنْ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِشَاوٍ

وہ صبیغہیں اور صفیر سبب آخر فوت ہوئی ہے مدینہ میں (متفق علیہ) زمین نے کہا عطار کے سوائے کہا جس میں آپ باری تقسیم نہ فرماتے وہ سودہ نقیب۔ یہ صحیح ہے انہوں نے اپنا دن عائشہ کو دے دیا تھا جب آنحضرتؐ نے ان کو طلاق دینے کا ارادہ فرمایا۔ اس لئے کہا مجھ کو اپنے نکاح میں رہنے دو اور میں اپنا دن عائشہ کو بخشی ہوں اس امید سے کہ میں بھی جنت میں تمہاری بیویوں سے ہوں گی۔

وَلَا يَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ قَالَتْ عَطَاءُ النَّبِيِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْسِمُ لَهَا بَلْغَنَّا أَكْثَرَهَا صَفِيَّةُ وَكَانَتْ أَخْرَجَتْ مَوْتًا ثَلَاثَ بِالنَّبِيِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَكَانَتْ دَرِيَّةً قَالَتْ عَطَاءُ رَجُلٍ سَوْدَةٌ وَهُوَ أَمْسَحُ وَهَبَتْ يَوْمَ مَهَالِ عَائِشَةَ حِينَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَهُ أَمْسِكْنِي وَقَدْ وَهَبْتُ يَوْمَ لَيْلَاءِ لَعَلِّي أَنَا أَكُونُ مِنْ نِسَائِكَ فِي الْبَعْثَةِ۔

بَابُ عَشْرَةِ النِّسَاءِ مِلْكٍ وَاحِدَةٍ مِنَ الْحَقِّ

عورتوں کے ساتھ حسن معاشرت اور عورتوں کے حقوق

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری وصیت کو قبول کرو عورتوں کو اچھا معاملہ کرو ایسی کہ یہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں اور پسلیوں میں سب زیادہ طیر سی اور پڑھ لی پسلی ہے اگر تو اسکو سیدھا کر نیکارادہ کرے تو اس کو توڑ دے گا اور اگر تو اس پسلی کو اپنی حالت پر چھوڑ دے تو وہ طیر سی ہے گئی۔ عورتوں کے بارہ میں وصیت قبول کرو۔ (متفق علیہ)

اسی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے تیرے لیے کبھی سیدھی نہیں ہوگی اگر تو اس سے فائدہ حاصل کرے تو اس کی کچی سے فائدہ حاصل کر اگر تو اسکو سیدھا کرنا چاہے اسکو توڑ بیٹھے گا۔ اس کا توڑنا طلاق دینا ہے۔

روایت کیا اسکو مسلم نے،

حضرت اسی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مرد مسلمان عورت سے بعض نہ رکھے اگر اس کا ایک فعل اچھا نہیں تو دوسرا فعل اس کو پسند ہو گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بنو اسرائیل نہ ہوتے تو گوشت نہ سڑتا۔ اگر حواء نہ ہوتی تو کوئی عورت

۳۱۰۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ فَخَيْرَ مَا قُلْتُمْ خُلِقْنَ مِنْ صَلْبٍ وَإِنْ أَعْوَجَ فَخَبِيْثٌ فِي الصَّلْبِ أَعْلَى فَإِنْ ذَهَبَتْ تَقِيْمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَوَكَّسَتْ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۰۱ وَهَنَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ صَلْبٍ لَنْ تَسْتَقِيْمَ لَكَ عَلَى طَوِيْفَةٍ فَإِنْ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عَوَجٌ وَإِنْ ذَهَبَتْ تَقِيْمُهُ كَسَرْتَهُ وَكَسَرْتُهَا خُلِقَتْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۰۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْفُرُكَ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةٌ إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا أَوْ نِفَسًا مِنْهَا أَخَذَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۰۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْذَرْ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَاءُ لَمْ

تَخُنْ اُنْشَىٰ رُوْحَمَا الدَّهْرَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۰۵ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذُمَيْهٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْلِسُ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً جَلَسَ الْعَبْدُ ثُمَّ يَجَامِعُهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ وَفِي رِوَايَةٍ يُعَمِّدُ أَحَدُكُمْ فَيَجْلِسُ امْرَأَةً جَلَسَ الْعَبْدُ فَلَعَلَّه يُفْنِجُهَا فِي آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ دَعَاهُمْ فِي مَحَلٍّ مِنْهُ مِنَ الْفُوطَةِ فَقَالَ لِمَ يَمْنَحُكَ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۰۶ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَوَاجِبٌ يَلْعَبُنَّ مَعِيَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَلْعَبُنَّ مِنْهُ فَيَسْرِبُهُنَّ إِلَىَّ فَيَلْعَبُنَّ مَعِيَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۰۷ وَ عَنْهَا قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحِشَّةُ يَلْعَبُونَ بِالْحِجَابِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَدْفِي بِرِدَائِهِ لِيَنْظُرَ إِلَى لَعَبِهِمْ بَيْنَ أَذُنِهِ وَحَاتِجَةٍ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِ عَتِي أَكُونُ أَتَى النَّبِيَّ أَنْصَرْتُ فَأَقْدَرُوا أَقْدَارَ الْبَجَارِيَةِ الْحَدِيثُ ثَلَاثُ الرِّسَقِ الْحَدِيثُ عَلَى اللَّهِ -

۳۱۰۸ وَ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا أَكُنْتُ عَتِي رَأَيْتُهُ وَإِذَا أَكُنْتُ عَضْبِي فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذَلِكَ فَقَالَ إِذَا أَكُنْتُ عَتِي رَأَيْتُهُ فَإِنَّكَ تَعُولِينَ لَا وَدَبَّ مَعَبٍ وَإِذَا أَكُنْتُ عَضْبِي فَقُلْتُ لَا وَدَبَّ إِبْرَاهِيمُ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلٌ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَهْجِدُ إِلَّا اسْمَكَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۰۹ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اپنے خاوند کی خیانت نہ کرتی -

(متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن زمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غلام کی طرح اپنی بیوی کو نہ مار پھر آخر دن میں اس سے صحبت کرے گا۔ ایک روایت میں ہے ایک تمہارا قصد کرتا ہے اپنی بیوی کو غلام کی طرح مارتا ہے شاید کہ وہ دن کے آخر میں اس کے ساتھ ہم خواب ہو پھر آپ نے نصیحت فرمائی ان کے ہوا خارج ہونے پر ہنسنے میں فرمایا ایک تم میں سے جب کہ وہ خود بھی دفع کرنا ہے کیوں ہنستا ہے -

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں گریلوں کے ساتھ کھیتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میری سہیلیاں بھی میرے ساتھ کھیتیں جب آپ تشریف لاتے تو میری سہیلیاں چھپ جاتیں حضرت ان کو میری طرف دیکھتے وہ میرے ساتھ کھیتیں -

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے حجرے کے دروازے پر کھڑے دیکھا اور عتبی برہمنوں سے کھیتے تھے اور آپ میرے لیے اپنی چادر سے پردہ کر رہے تھے تاکہ میں ان کے کھیل کو دیکھ سکوں حضرت کے کانوں اور منہ حلوں کے درمیان سے آپ میرے لیے کھڑے رہے جب تک کہ میں پوری لڑکی کا چوٹی عمر میں جب کہ کھیل کو دیکھنے کی حریص ہوتی ہے تو اس کے کھڑے ہونے کا اندازہ کرو۔ کتنی دیر تک کھڑی رہے گی -

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تو خوش ہوتی ہے میں جانتا ہوں اور جب تو خفا ہوتی ہے میں نے کہا کیسے پہچانتے ہو فرمایا جس وقت تو مجھ پر خوش ہوتی ہے تو کہتی ہے نہیں ہے اس طرح قسم ہے پروردگار تمہاری اور جتنی خفا ہوتی ہے تو کہتی ہے نہیں ہے اس طرح قسم ہے ابراہیم کے پروردگار کی۔ عائشہ نے کہا ہاں اللہ کی قسم اسے اللہ کے رسول نہیں چھوڑتی مگر آپ کا نام ہی -

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب آدمی اپنی عورت کو بستر کی طرف بلائے اگر وہ ناکار کر دے اور وہ اس پر ناراضگی کی حالت میں ذات گزار دے فرشتے صبح تک اس پر لعنت کرتے ہیں (متفق علیہ) ایک روایت ہے ان دونوں کیلئے۔ فرمایا اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی آدمی اپنی بیوی کو اپنے لبتہ کی طرف نہیں بلاتا پھر انکار کرے اس پر مگر آسمان میں جو وہ ہے اس پر ناراض رہتا ہے یہاں تک کہ راضی ہو اس سے۔

حضرت اسماء سے روایت ہے ایک عورت نے کہا اے اللہ کے رسول میری ایک سکن ہے کیا مجھ پر گناہ ہے اگر میں اپنے خاوند کی طرف سے وہ چیز جو مجھ کو نہیں دی گئی اظہار کروں فرمایا جو چیز نہیں ملی اس کا اظہار کرنے والا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے کی مانند ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ایک ماہ کا ایلا کیا آپ کے پاؤں کا جوڑ نکل گیا تھا۔ بالا خانہ میں انتیس راتیں ٹھہرے رہے پھر آپ اترے لوگوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول آپ نے ایک مہینہ کا ایلا کیا تھا آپ نے فرمایا انتیس دن کا بھی مہینہ ہوتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ابو بکر شریف لائے آنحضرت سے اجازت طلب کرتے تھے لوگ آپ کے دروازے پر جمع تھے کسی کو اجازت نہیں ملتی تھی۔ جابر نے کہا ابو بکر کو آپ نے اجازت دے دی وہ داخل ہوتے پھر عمر آئے انہوں نے اجازت مانگی اجازت دی گئی۔ عمر نے بنی صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا کہ آپ کے ارد گرد آپ کی بیویاں تھیں حضرت علی بن ابی طالب سے جابر نے کہا حضرت عمر نے کہا میں ایسی بات کہوں کہ آپ ہنس پڑیں۔ حضرت عمر نے کہا اے اللہ کے رسول اگر آپ دیکھیں کہ خداجہ کی بیٹی مجھ سے خنزیر طلب کرتی تھی میں نے اس کی گردن ماری۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے فرمایا یہ عورتیں خنزیر کی طلب میں میرے ارد گرد جمع ہیں۔ ابو بکر نے عائشہ کو کپڑا عمر حضرت کی طرف گئے دونوں کو مارتا شروع کر دیا۔ دونوں کہتے تھے کہ ہاتھی ہو وہ چیز جو حضرت کے پاس نہیں۔ عورتوں نے کہا ہم آپ سے کبھی بھی خدائی قسم کچھ چیز نہیں مانگیں گی جو آپ کے پاس نہ ہو پھر آپ الگ ہوئے اپنی عورتوں سے ایک مہینہ یا انتیس دن پر پھر یہ آیت اتری اسے بنی کہ دے اپنی بیویوں کو یہاں تک کہ پہنچے مہینہ منکون اجر عظیم تک

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ فَبَاتَ عَضْبَانًا لَعْنًا أَلَمَّا لَكَ حَتَّى تُصْبِحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ فِي رِوَايَةٍ لَهَا قَالَتْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَبَاتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا كَانَتِ السَّيِّئَةِ فِي السَّيِّئِ سَاحِطًا عَلَيْهَا حَتَّى يَرْضَى عَنْهَا۔

۳۱۰۹ وَعَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَتْنَةً ذَهَبٌ عَلَى جَنْحٍ إِنْ تَشَبَعْتُ مِنْ ذَوْجِي عَصِيرَ الدَّخْلِ يَطْطِئُنِي فَقَالَ الْمُتَشَبِّعُ بِهَا لَمْ يَعْطِ خَلَا بِسَ كَوْنِي ذَوِي۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۱۰ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا وَكَأَنِّي أَنْفَكْتُ رَجُلًا فَأَقَامَ فِي مَشْرَبَةٍ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ إِنْ الشَّهْرَ يَكُونُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۱۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوسًا بِبَابِهِ لَمْ يُوْذَنْ لِأَحَدٍ مِنْهُمْ قَالَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ فَأَسْأَدَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا حَوْلَهُ نِسَاءً وَآجِحًا مَسَاكِنًا قَالَ فَقَالَ لَا قَوْلَ لِي شَيْئًا أَمْنُكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَ بَنَاتِ خَدَاجَةَ سَأَلْتَنِي التَّفَقُّةَ فَفَقَمْتُ إِلَيْهَا فَوَجَّاتُ عَنْقَهَا فَفَضَّحْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى يَسْأَلُنِي التَّفَقُّةَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى حَاشِيَةِ بَيْعَانٍ عَنْقَهَا وَقَامَ عُمَرُ إِلَى حَفْصَةَ يَجَاعِقُهَا وَكُلَاهُمَا يَقُولُ تَسْأَلُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا نَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدَ النَّبِيِّ عِنْدَهُ شَيْءٌ عَزَلَ عَنْ شَهْرًا

جائزے کا حضرت یہ بات فرماتے تھے عائشہؓ سے اسے عائشہ میں ارادہ کرتا ہوں کہ میرے سامنے ایک بات بیان کروں اور تو اس میں جلدی نہ کرنا یہاں تک کہ تو اپنے مال باپ مشورہ کرے عائشہؓ نے کہا وہ کیا ہے اسے اللہ کے رسول - آپؐ نے حضرت عائشہؓ کے سامنے یہ آیت مذکور پڑھی۔ عائشہؓ نے کہا کیا آپؐ کے بارامیں میں اپنے مال باپ سے مشورہ کروں بلکہ میں اللہ اور اس کے رسول کو پسند کرتی ہوں اور آخرت کے گھر کو اور آپؐ سے سوال کرتی ہوں کہ آپؐ اس بات کی انہی کسی عورت کو خبر نہ دیں۔ جو میں نے کہا آپؐ نے فرمایا کسی نے سوال کر لیا تو میں خبر دے دوں گا۔ اللہ نے مجھ کو کسی کو رنج دینے اور خواہ مخواہ تکلیف دینے کے لیے نہیں بھیجا لیکن مجھ کو دین کے احکام سکھانے والا اور آسانی کرنے والا بھیجا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں ان عورتوں پر نکتہ چینی کرتی تھی جو اپنے نفس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بخش دیتی ہیں میں کتنی اپنے نفس کو بخشتی سے اللہ نے یہ آیت انہی کہ جسکو تو چاہے جدا کر دے اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھ لے اور جھگڑا ہے جابنے لگیں ان عورتوں سے جنہیں اللہ کیسے تو اس کا گناہ آپؐ پر کرنا عائشہؓ نے کہا میں کتنی تیرا پروردگار تیری خواہش میں جلدی کر رہے متفق علیہ جائز کی روایت میں ہے اتقوا اللہ فی النساء۔ محنت الوداع میں ذکر کی گئی ہے۔

دوسری فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنس میں حضرت کے ساتھ بغاوتاً دوڑی تو میں آپؐ بڑھ گئی جب میں ہوئی ہو گئی تو پھر دوڑی حضرت کے ساتھ تو آپؐ مجھ سے بڑھ گئے آپؐ نے فرمایا یہ بڑھ جانا اس بڑھ جانے کے بدلے میں ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے لیے بہتر ہو

حبوبت کوئی مرچا تے تو اس کی بڑیاں شمار کرنا چھوڑ دو۔ روایت کیا اسکو ترمذی واری نے ابن ماجہ نے ابن عباسؓ کی لفظاً یا نبیؐ اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

أَوْتِسَعُوا وَهَيِّرُوا ثُمَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّزَوْجِكَ حَتَّىٰ يَبْلُغَ لِلْمُحْسِنِينَ مِنْكَ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَ فَبَدَأَ بِعَاشِيَتِهِ فَقَالَ يَا عَاشِيَةُ ارْفَاقِي أُرِيدُ أَنْ أَعْرِضَ عَلَيْكَ أَمْرًا أَحِبُّهُ أَتَتَعَجَّلِي فِيهِ حَتَّىٰ تَسْتَهْيِرِي أَيْ أَبُوكَ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَلَا عَلَيْهَا الْآيَةَ قَالَتْ أَهَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْتَهِيْرُ أَبُوكَ بَلْ اخْتَارَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَاللَّادَارُ الْإِخْوَةَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَا تُخْبِرَ أَمْرًا مِنْ تَسَائِلِكَ بِالَّذِي قُلْتِ قَالَ لَا تَسْأَلِي أَمْرًا مِنْهُنَّ إِلَّا أَخْبَرْتُكَ إِنْ اللَّهُ لَمْ يَعْصِيْ مُعِيْنَا وَلَا مَتَعْنَتَا وَلَكِنْ يَعْصِيْ مُعَلِيْمًا مَّيْسَرًا۔

(رداۃ مسلم)

۳۱۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى النَّبِيِّ وَهَبَنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ أَتَمَيَّبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى نَزِيْجِي مَن نَّشَاءُ مِنْهُمْ وَتَوَدَّعِي إِلَيْكَ مِنْ نَّشَاءٍ وَمَنْ أَيْتَغَيَّبَتْ مِنْهُنَّ عَزَلَتْ فَلَدَخَمَنَ عَلَيْكَ قُلْتُ مَا أَدْرِي رَبِّكَ إِلَّا يُسَادِعُ فِي هَوَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَحَدِيثُ جَابِرٍ اشْفُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ ذَكَرَ فِي نَفْسِهِ حَبَّةَ الْوَدَاعِ۔

۳۱۱۳ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَتْ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ عَلَى رَجُلِي فَلَمَّا حَمَلْتُ اللَّحْمَ سَابَقْتُهُ فَسَبَقْتَنِي قَالَ هَذَا بِتِلْكَ السَّبَقَةِ۔ (رداۃ ابو داؤد)

۳۱۱۴ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ بِرَهِلِهِمْ وَأَنَا خَيْرُكُمْ بِرَهِلِي وَإِذَا مَا تَصَاحَبَكُمْ فَدَعُوْهُ۔ (رداۃ الترمذی واری و الدارمی و ابن ماجہ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى قَوْلِهِ بِرَهِلِيْ)

۳۱۱۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ إِذَا صَلَّاتُ خُمُسَهَا وَمَا مَثَّ شَعْرَهَا
وَأَحْصَنَتْ فَرْجَهَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا فَلْتَدْخُلَ مِنْ
أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ -

(رَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

۳۱۱۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ أَمْرًا أَحَدًا لَأَنْتَبِجِدَ لِأَحَبِّ
لَا مَرْتِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۱۱۵ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ أَمْرٌ ثَلَاثٌ وَذَوُجُكُمْ مَا ذَا مِنْ
دَخَلَتْ الْجَنَّةَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۱۱۶ وَعَنْ حُلَيْقِ بْنِ عَمْرِو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا السَّرَّجُ كَفَا ذَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَتَلَاثُ
وَأَنْ كَانَتْ عَلَى التَّنَوُّرِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۱۱۷ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ النَّخَعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تُؤْذِي امْرَأَةً زَوْجَهَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا قَالَتْ زَوْجَتُ
مِنْ الْمُحْزَنِينَ لَا تُؤْذِيهِ قَائِلُكَ اللَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ
عِنْدَكَ دَخِيلٌ يُؤْذِيكَ أَنْ يُفَارِقَكَ إِنَّمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَأَبْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ -

۳۱۱۸ وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَشِيرِيِّ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجَةٍ أَحَدًا عَلَيْكَ قَالِ
أَنْ تُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَبْتَ وَلَا تَصْرِفَ
وَلَا تُقِيمَ وَلَا تَهْجُرَ إِلَّا فِي الْبَيْتِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۱۱۹ وَعَنْ لَقِيطِ بْنِ مِهْدَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي أَمْرَأَةٌ فِي لِسَانِي شَيْءٌ يُعْنِي الْبَيْدَ أَرَأَيْتَ طَلَّقَهَا
قُلْتُ إِنِّي فِيهَا وَلَدٌ لَهَا مَسْحُوتَةٌ خَلَّ فَمَرْهَا يَقُولُ
عَظَمَاءُ فَإِنَّكَ فِيهَا خَيْرٌ فَسَقُبَلٌ وَلَا تَصْرِفَ طَلَّقْتَكَ
فَتَرْبِكَ أَمِيَّتُكَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

پانچوں نمازیں ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنے
شرکاء کی حفاظت کرے۔ اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرے تو وہ بہشت کے
جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ روایت کیا اس کو ابو نعیم نے
حلیۃ الابرار میں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اگر میں کسی کو سجدہ کرنا روا رکھتا تو میں عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو
سجدہ کرے۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
عورت مرے اور اس کا خاوند اس پر راضی ہے وہ جنت میں داخل ہوگی
روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت طلق بن علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جب آدمی اپنی بیوی کو بلائے چاہیے کہ آوے اگرچہ تنور پر ہی کیوں
نہ ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت معاذ بن صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا
کوئی عورت اپنے خاوند کو دنیا میں تکلیف نہیں دیتی مگر اس کی جو زمین سے
بیوی تنگی ہے نہ تکلیف دے اللہ تجھ کو ہلاک کرے وہ تیرے پاس
ممان ہے عنقریب تجھ سے جدا ہوگا اور ہماری طرف آئے گا روایت کیا
اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے اور کما ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت حکیم بن معاذ بن قشیرؓ سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت
کرتے ہیں کہ میں نے کہا اسے اللہ کے رسول ہماری بیوی کا خاوند پر کیا
حق ہے فرمایا اس کو کھلاؤ جب خود کھاؤ اور اس کو پہناؤ جب خود پہناؤ اور
اسکے منہ پر نہ مارو اور اس کو برا نہ کہہ اس سے جدائی نہ کر مگر گھر میں روایت
کیا اس کو احمد، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت لقیط بن مہدہؓ سے روایت ہے کہ میں نے کہا اسے اللہ کے رسول
میری بیوی بڑی بد زبان ہے فرمایا اس کو طلاق دیدے میں نے کہا اس
سے میری اولاد ہے اور قدیمی صحبت فرمایا اس کو نفیحت کر اگر اس میں
کچھ بھلائی ہوگی تو تیری نفیحت کو قبول کرے گی اور اپنی بیوی کو لونڈی کی
طرح نہ مار۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت اباس بن عبد اللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی گواہیوں کو نہ مارو حضرت عمر آپ کے پاس آئے کہا اے اللہ کے رسول عورتیں اپنے خاوندوں پر دیر ہو گئی ہیں آپ نے ان کو ماسے کی رخصت دی۔ پھر جمع ہوئیں عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے پاس وہ اپنے خاوندوں کا شکوہ کرتی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے پاس بہت سی عورتیں اپنے خاوندوں کی شکایت کرتی ہیں یہ لوگ تم میں سے بہترین ہیں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ ہم میں سے نہیں جو کسی عورت کو اس کے خاوند پر بہکاتے یا غلام کو اسکے مالک پر بہکاتے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومنوں میں سے کامل ایمان والا وہ شخص ہے جو اخلاق میں اچھا ہو اور اپنے اہل و عیال پر مہربان ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق میں اچھا ہو اور تم میں بہتر وہ میں جو اپنی عورتوں کے حق میں بہتر ہوں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کیا اس کو ابو داؤد نے لفظ خلاقاً تک۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عروہ بن زید کو یا حنین سے واپس تشریف لائے تو عائشہ کے گھر کے کونے میں پردہ پڑا ہوا تھا ہوائے گدلیوں پر سے پردے کو کھول دیا جو عائشہ کے کھینچنے کیلئے تھیں آپ نے فرمایا اے عائشہ یہ کیا ہے عائشہ نے کہا میری گدیاں ہیں آپ نے ان گدلیوں کے درمیان میں ایک گھوڑا بکھا اسکے دو کپڑے کے پر میں فرمایا یہ کیا ہے جو میں ان گدلیوں کے درمیان دیکھتا ہوں عائشہ نے کہا یہ گھوڑا ہے آپ نے فرمایا وہ کیا چیز ہے جو اس پر سے عرض کی وہ دو پر میں فرمایا گھوڑے کے پی پر ہونے میں عائشہ نے کہا کیا آپ نے نہیں سنا کہ سلیمان علیہ السلام کے گھوڑے کے پر تھے عائشہ نے کہا آپ بسنے یہاں تک کہ آپ کے دانت ظاہر ہو گئے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۳۱۳۲ و عَنْ رِیَاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَهْرُؤُوا إِمَاءَ اللَّهِ فَجَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَرُونِي أَسْأَلْ عَلَى آذَانِهِمْ خَرَجْتُ فِي كَرْبٍ مِنْ قَاطِفٍ بِإِذْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءً كَثِيرًا يَشْكُونَ أَذْوَاجَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَعْدُ طَافَ بِأَلِ مَعْصِيَةٍ نِسَاءً كَثِيرًا يَشْكُونَ أَسْأَلُ أَجْزَأَهُنَّ لَيْسَ أَوْلَيْكَ بِخِيَارِكُمْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۳۱۳۳ و عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِمَّا مَنَى خَبَبٌ امْرَأَةً عَلَى ذَوْجِهَا أَوْ عَبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۱۳۴ و عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَ أَكْثَمُهُمْ بِأَهْلِهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۱۳۵ و عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَ خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لَيْسَ بِهِمْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ قُيُولٍ خُلُقًا)

۳۱۳۶ و عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَّةِ ثَبُوكَ أَوْ حَنِينٍ وَ فِي سَهْوَتِهَا مِثْرٌ فَجَبَّتْ رِئِيعٌ فَكَشَفَتْ نَاجِيَةَ السِّتْرِ عَنْ بَنَاتِ لَعَائِشَةَ لَعِبَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ قَالَتْ بَنَاتِي وَ ذَايَ بَيْنَهُنَّ خَرَمٌ سَأَلَهُ جَنَاحَاتٍ مِنْ تَفَاعٍ فَقَالَ مَا هَذَا أَلَدِي أَدَى وَ سَطَعَتْ قَالَتْ خَرَمٌ قَالَ وَ مَا أَلَدِي عَلَيْهِ قَالَتْ جَنَاحَاتٍ قَالَ خَرَمٌ لَهُ جَنَاحَاتٍ قَالَتْ أَمَا سَمِعْتِ أَنَّ لِسُلَيْمَانَ خَيْلًا لَهَا أَجْنَحَةٌ فَكَانَتْ تَفْعَلُكَ حَتَّى رَأَيْتُ لَوْ أَجْنَحَتْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت قیس بن سعد سے روایت ہے کہ میں حیرہ آیا وہاں میں نے لوگوں کو اپنے سرداروں کو سجدہ کرتے دیکھا میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ حق دار ہیں کہ ان کو سجدہ کیا جاوے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی کہ میں حیرہ میں گیا وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے سرداروں کو سجدہ کرتے تھے آپ سجدہ کے زیادہ لائق ہیں آپ نے فرمایا مجھ کو اس بات کی خبر دے اگر تو میری قبر سے گزرے تو اس کو سجدہ کرے گا میں نے کہا نہیں فرمایا اگر میں سجدہ کرنے کا حکم کرتا تو سب پہلے عورتوں کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں اس لیے کہ اللہ نے عورتوں پر مردوں کا حق رکھا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور احمد نے معاذ بن جبل سے۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مرد سے اپنی بیوی کو مارنے میں سوال نہیں کیا جاتا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو سعیدؓ روایت ہے کہ ایک عورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور ہم بھی آپ کے پاس تھے اس نے کہا میرا خاوند صفوان بن مہقل مجھ کو مارتا ہے جب میں نماز پڑھتی ہوں اور جب روزہ رکھتی ہوں تو افطار کرا دیتا ہے وہ فجر کی نماز سورج نکلنے کے قریب پڑھتا ہے۔ راوی نے کہا صفوان حضرت کے پاس تھا۔ آپ نے اس سے عورت کی شکایت کے بارے میں دریافت فرمایا صفوان نے کہا اے اللہ کے رسول اس کا یہ کہنا کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں مارتا ہے تو میں نے اس کو منع کیا اس بات سے کہ دو سو تیس پڑھے۔ راوی نے کہا آپ نے فرمایا اگر ایک سورت ہوئی تو بھی لوگوں کو کفایت کرنی اور اس کا یہ کہنا کہ میں روزہ رکھتی ہوں افطار کرا دیتا ہے۔ یہ ہمیشہ روزہ رکھتی چلی جاتی ہے اور میں جوان ہوں صبر نہیں کر سکتا۔ فرمایا آنحضرتؐ نے کوئی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے اور اس کا یہ کہنا کہ میں سورج نکلنے صبح کی نماز پڑھتا ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم کا وہ باری آدمی ہیں اور ہماری یہ بات بچپانی گئی ہے کہ ہم سورج کے نکلنے کے قریب جاگتے ہیں فرمایا اے صفوان جب تو جاگے نماز پڑھ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

۳۱۶۷ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَيْتُ الْحَيْرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يُسْجُدُونَ لِمُرْدِيَّانٍ لَهُمْ فَقُلْتُ لِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ يُسْجَدَ لَهُ فَأَنْتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي أَتَيْتُ الْحَيْرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يُسْجُدُونَ لِمُرْدِيَّانٍ لَهُمْ فَأَنْتَيْتُ أَحَقَّ بِأَنْ يُسْجَدَ لَكَ فَقَالَ لِي أَدْرَيْتَ لَوْ مَرَرْتُ بِقَبْرِ نَوِيٍّ أَكُنْتُ تُسْجُدُ لَهُ فَقُلْتُ لَوْ فَقَالَ لَا تَفْعَلُوا لَوْ كُنْتُ أَمْرًا حَدًا أَنْ يُسْجَدَ بِرَحْمَةٍ لَمْ مَرَّتِ الشَّاءُ أَنْ يُسْجَدَ لِي بِرَدِّهَا بِهِنَّ لِمَا جَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ حَقٍّ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ) ۳۱۶۸ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَا حَرَّمَ امْرَأَتُهُ عَلَيْهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۱۶۹ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَتْ ذُو جُنَى صَفْوَانُ بْنُ الْمُعْطَلِ يَغْرِ بَنِي إِدَا هَلَيْتُ وَيُقْطِرُ فِي إِدَا هَلَيْتُ وَلَا يَصِلُ إِلَى النَّجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفْوَانُ عِنْدَهُ قَالَ فَسَلَّهُ عَنِ الْقُلُوبِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا قَوْلُهُمَا يَغْرِ بَنِي إِدَا هَلَيْتُ فَإِنَّهُمَا تَقْرَأُ سُورَتَيْنِ وَقَدْ نَعِيَتْهُمَا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ سُورَةٌ وَاحِدَةً لَكُنْتِ النَّاسَ قَالَ وَأَمَا قَوْلُهُمَا يُقْطِرُ فَإِنَّهُمَا تَطْلُبُ نِصْفَ نِصْفٍ وَنِصْفُ نِصْفٍ شَابَ فَلَا أَهْبُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُوا أَمَّا إِلَّا بِأَذْنِ ذُو جَهَادٍ أَمَا قَوْلُهُمَا إِنِّي لَا أَصِلُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّ أَهْلَ بَيْتٍ قَدْ عَرَفَ لَنَا ذَلِكَ لَا تَكَادُ تَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَإِذَا اسْتَيْقِظَ يَا صَفْوَانُ فَصَلِّ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین اور انصار کی جماعت میں تھے ایک اونٹ آیا اس نے آپؐ کو سجدہ کیا آپؐ کے صحابہؓ نے عرض کی اسے اللہ کے رسولؐ آپؐ کو چارپائے اور درخت سجدہ کرتے ہیں اور ہم زیادہ لائق ہیں کہ آپؐ کو سجدہ کریں آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اپنے بھائی کی عزت کرو اگر میں کسی کو سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اگر اس کا خاوند اس کو حکم کرے کہ زرد پہاڑ سے پتھر سیاہ پہاڑ پر لے جائے اور سیاہ سے سفید کی طرف تو اس کو چاہیے کہ یہ حکم بجالائے۔ روایت کیسا اس کو احمد نے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخصوں کے بارہ میں فرمایا کہ ان کی نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ ہی ان کی نیکی اور برحقہنی ہے ایک بھگا ہوا غلام جب تک کہ وہ واپس مالک کے پاس نہیں آتا پناہ مانگے یا بقول میں رکھے دوسری وہ عورت کہ اس کا خاوند اس پر نادم ہے تیسرا بدست بہال تک کہ ہوش میں آئے روایت کیا اسکو سہیقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ کونسی عورت بہتر ہے فرمایا وہ عورت جو اپنے خاوند کو خوش کرے جب اس کا خاوند اس کی طرف دیکھے اس کا حکم بجالائے جب کچھ کہے۔ انہی ذات میں اور اپنے مال میں اس کی مخالفت نہ کرے جو مرد کو ناگوار ہو۔ روایت کیا اسکو نسائی اور ترمذی نے شعب الایمان میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار چیزیں ہیں جو شخص وہ دیا گیا کہ وہ دنیا اور آخرت کی بھلائی دیا گیا۔ دل شکر کر لیا زبان ذکر کرنے والی اور بدن مصائب پر صبر کرنے والا اور بیوی اپنے نفس اور خاوند کے مال میں خیانت نہ کرنے والی۔ روایت کیا اسکو سہیقی نے شعب الایمان میں۔

خلع اور طلاق کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انابہ بن قیس کی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

۳۱۳۰ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيرُهُ فَسَجَدَ لَهُ فَقَالَ أَمْعَايَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِشُ وَالشَّجَرُ فَتَنْهَعُنْ أَحَقُّ أَنْ تَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ وَآكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ إِذَا كَانَ ثَمَرُهَا أَمْراً أَحَدًا أَنْ تَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَمْ يَمُوتِ الْمَرْءُ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجٍ مَعَهَا وَكَوْا مَرْحَا أَنْ تَتَخَلَّ مِنْ جَبَلٍ أَمْضَرَّ لِي جَبَلٍ أَمْضَرَّ وَمِنْ جَبَلٍ أَمْضَرَّ إِلَى جَبَلٍ أَمَيِّنَ كَانَ يُبَيِّنُ لِمَا أَنْ تَتَخَلَّ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۳۱۳۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ لَكَ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ مَلُوءَةٌ وَلَا تَقْعُدُ لَهُمْ حَسَنَةُ الْعَبْدِ الْأَبِي حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوْلَاهُ فَيَضَعُ يَدَكَ فِي آيِدِيهِمْ وَالْمَرْءُ السَّاحِطُ عَلَيْهِمَا ذَوِيهَا وَالشَّكْرَانِ حَتَّى يَمُوتَا - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۳۱۳۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِي تَسُرُّهُ إِذَا نَظَرَ وَتُطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تَتَخَلَّفُ فِي نَفْسِهَا وَلَا مَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۳۱۳۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ أُعْطِيَ مِنْهُنَّ فَقَدْ أُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَلْبٌ شَاكِرٌ وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَبَيْتٌ عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرٌ وَلَا يَتَّبِعُهُ خَوْفٌ فِي نَفْسِهَا وَلَا مَالِهِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

بَابُ الْخُلْعِ وَالطَّلَاقِ

۳۱۳۴ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَمْرًا لَا ثَابِتَ بَيْنَ قَتِيلَيْنِ أَنْتِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثَابِتٌ بَيْنَ قَبِيلٍ مَا أُعْتِبَ عَلَيْهِ فِي خُلُقٍ وَلَا دِينٍ وَلَكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْوَسْطَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرَدِّدِينَ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْتُلَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِلِ الْحَدِيثَ وَطَلِّقِي مَا تَطْلِقِينَ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۱۳۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍاءَ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهَا وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ بْنُ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَيَّرَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يَسْكُهَا حَتَّى تَطْفُرَ مِنْهُمُ نَجِيسٌ فَتَطْفُرَ فَإِنْ بَدَأَ لَهَا أَنْ يُطْلِقَهَا فَلْيُطْلِقْهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَبْسُفَ فِيكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ تَطْلُقَ لَهَا النِّسَاءُ فِي رِوَايَةِ مُرَّةٍ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطْلِقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَائِضًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۳۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرُ نَارٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَلَمْ يَعْذَرَ إِلَيْكَ عَلَيْنَا شَيْئًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۳۷ وَعَنْ ابْنِ مَبَّازٍ قَالَ فِي الْحَرَامِ يَكُونُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۳۸ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَشَرِبَ مِنْهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَقِيقَةُ أَنَّ آيَتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَعْلُ إِفِي أَحَدٍ مِنْكَ رِيحٌ مَغَافِيرًا كَلَّتْ مَغَافِيرُهَا فَدَخَلَ عَلَى أَحَدٍ مِنْهَا فَقَالَتْ لَهَا ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا يَا سَاحِرَةٌ شَرِبْتُ مِنْ عَسَلٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَلَنْ أَعُودَ لَهُ وَقَدْ خَلَعْتُ لِأَخِيهِ بَدَلًا لَكَ أَحَدٌ يَمْتَنِي مَرْمَنَاتٍ أُرْوَاهُ فَتَزَلْتُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

کے پاس آئی کہا اے اللہ کے رسول ثابت بن قیس پر نہ غصہ کرتی ہوں اور نہ ہی اس کے خلق اور دین پر عیب لگاتی ہوں لیکن میں کفر کو اسلام میں پسند نہیں کرتی آپ نے فرمایا کیا تو اس کا باغ واپس کر دے گی اس نے کہا ہاں۔ آپ نے ثابت کو کہا کہ تو اپنا باغ واپس لے لے اور اس کو ایک طلاق دیے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ذکر کیا آپ اس فعل سے ناراض ہوئے فرمایا عبداللہ اس عورت سے رجوع کر لے پھر اس عورت کو اپنے پاس رکھے یہاں تک کہ وہ پاک ہو پھر حائضہ ہو پھر پاک ہو پھر اگر طلاق دینا چاہے طہر کی حالت میں طلاق دے پہلے اس سے کہ صحبت کرے یہ ہے عدت جس کا اللہ نے حکم فرمایا کہ اس عدت میں طلاق دی جاوے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمرؓ کو فرمایا حکم کر عبداللہ کو کہ اس کے ساتھ رجوع کرے پھر اسکو طہر کی حالت میں طلاق دے

(متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اختیار دیا اور ہم نے اللہ اور اس کے رسول کو پسند کیا تو یہ آخِ حضرت نے کچھ شمار نہ کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حرام کے بارہ میں کفارہ دے تمہارے لیے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اچھی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم زینب بنت جحش کے پاس ٹھہرتے اور اس سے شہد پیتے۔ میں نے اور حفصہؓ سے مداح کی کہ ہم میں سے جس کے پاس آپ تشریف لائیں تو کسی میں مغفیر کی بو پاتی ہوں۔ آپ ان میں سے ایک کے پاس آئے اس نے وہی بات کہی آپ نے فرمایا کوئی مضائقہ نہیں۔ زینبؓ سے میں نے شہد پیا ہے میں شہد نہیں بیوں گا میں نے قسم کھائی ہے تم کسی کو خبر نہ کرنا آپ اپنی بیویوں کی خوشی چاہتے تھے۔ یہ آیت نازل ہوئی اے نبی کیوں حرام کرتا ہے اس کو کہ اللہ نے حلال فرمائی تیرے لیے تو اپنی بیویوں کی خوشی

لَمْ تُخَيِّرْهُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَزْنَاتِكَ أَذْوَاجَكَ
الْأَيَّةُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

چاہتا ہے۔ آخر ایت تک۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے خاوند سے بغیر کسی وجہ کے طلاق چاہے اس پر جنت کی جو حرام ہے۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ، دارمی نے

۳۱۳۸ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِي خَيْرٍ مَا بَاسٍ فَخَرَّامٌ عَلَيْهَا ذَاتُ بَعْتِهِ الْجَنَّةُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۱۳۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ الْحَوْلِ إِلَى اللَّهِ الطَّلَاقُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال چیزوں میں اللہ کے نزدیک زیادہ بُری چیز طلاق ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت علی سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔ مالک ہونے سے پہلے آزاد کرنا نہیں اور روزوں میں وصال جہاز نہیں۔ بالغ ہونے کے بعد کوئی یتیم نہیں شیر خوارگی دودھ کی مدت کے بعد نہیں اور دن کو رات پہنچ رہا جہاز نہیں حضرت عمر و بن شعیب عن امیر عن جبرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن آدم جس کا مالک نہیں اس کے بارہ میں مذکر نہیں قبول ہوگی اور نہ آزاد کرنا جس کا مالک نہیں اور جس سے نکاح نہیں ہوا اس کی طلاق نہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابو داؤد نے زیادہ کیا مالک ہونے کے بعد بیع ہو سکتی ہے۔

۳۱۴۰ وَعَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَلَا حِقَاقَ إِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ وَلَا وَصَالٍ فِي مَيَامٍ وَلَا يَسْتَمُ بَعْدَ اخْتِلَامٍ وَلَا يَمْنَعُ بَعْدَ فِطَامٍ وَلَا مَمْتٌ يَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ - (رَوَاهُ فِي مُشْتَرِكِ الشُّعْبَةِ)

۳۱۴۱ وَعَنْ حَبْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَدْرَ لِأَبِي إِدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عَتَقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَّاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ وَلَا يَبِيعُ إِلَّا فِيمَا يَمْلِكُ -)

۳۱۴۲ وَعَنْ رُكَانَةَ بِنْتِ عَبْدِ يَزِيدَ أَنَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ مَهْمَةً الْبُتَّةَ فَأَخْبَرَهَا بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَدْرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أَدْرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رُكَانَةُ وَاللَّهِ مَا أَدْرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً فَكَرَدَهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَّقَهَا الشَّانِيَةَ فِي زَمَانِ عُمَرَ وَالثَّلَاثَةَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ إِلَّا أَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا الشَّانِيَةَ وَالثَّلَاثَةَ)

حضرت رکانہ بنت عبد یزید سے روایت ہے اس نے اپنی بیوی سہیمہ کو طلاق دے دی۔ رکانہ نے اسکی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی اور کہا اللہ کی قسم میرا اس سے ایک طلاق کا ارادہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی قسم نہیں ارادہ کیا تو نے مگر ایک کا رکانہ نے کہا قسم ہے خدا کی نہیں ارادہ کیا مگر ایک کا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ عورت واپس پھیر دی۔ رکانہ نے دوسری طلاق عمر کے زمانہ میں دی اور تیسری عثمان کے زمانہ میں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے مگر ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے دوسری اور تیسری کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ ان کا قصد کرنا بھی قصد ہے مذاق سے کہنا بھی قصد نکاح کرنا۔ طلاق دینا۔ رجوع کرنا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے طلاق میں جبر نہیں اور آزاد کرنے میں جبر نہیں۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد، ابن ماجہ نے۔ کہا گیا کہ غلاق کا معنی اکراہ کے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طلاق واقع ہوتی ہے مگر بے عقل اور مغلوب العقل کی طلاق واقع نہیں ہوتی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اس میں عطاء بن محمد بن راوی ضعیف ہے اسکا حافظہ کمزور ہے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ تین قسم کے آدمیوں سے قلم کو اٹھایا گیا ہے۔ ہونے والے سے اس کے جاگنے تک اور بچے سے بالغ ہونے تک۔ بے عقل سے عقل مند ہونے تک۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔ روایت کیا اس کو دارمی نے عائشہؓ صدیقہؓ سے اور روایت کیا ابن ماجہ نے حضرت علیؓ اور حضرت عائشہؓ سے۔ عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لو ٹڑی کی دو طلاقیں ہیں اور اسکی عدت دو حیض ہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔

تیسری فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح سے نکلنے والیاں اور خلع طلب کرنے والیاں منافق ہیں۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہ روایت کی ایک عورت آزادی کی ہوئی صفیہ بنت ابی عبید کی سے کہ صفیر نے اپنے غلام سے خلع کیا تمام چیز کے بدلے جو اس کے پاس تھی۔ اسکا عبد اللہ بن عمر نے انکار نہیں کیا۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

حضرت محمود بن ابی بکر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

۳۱۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثُ جُذُوعٍ جَذَاءٌ وَهَذَلُهُنَّ جَذَا السَّكَامِ وَالطَّلَاقُ وَالزَّجْعَةُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاؤُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۳۱۳۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَلَاقَ وَلَا عِثَاقَ فِي إِغْلَاقِ رَوَاهُ ابْنُ دَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ قِيلَ مَعْنَى (لَا عِثَاقَ) (لَا كَرْهًا)

۳۱۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ طَلَاقٍ جَائِزٌ إِلَّا طَلَاقَ الْمُغْنُوبِ وَالْمَغْلُوبِ عَلَى عَقْلِهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَطَاءُ بْنُ سَعْدَانَ الرَّادِيُّ ضَعِيفٌ ذَاهِبٌ الْحَدِيثُ)

۳۱۳۶ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ لِلْعَلَمِ مَنْ شَارَ شَيْءَ مِنَ النَّاسِ حَتَّى يَشْفِيَهُ وَيَعْرِى الْعَبِيَّةَ حَتَّى يَبْلُغَ وَعَنِ الْمُغْنُوبِ حَتَّى يَقْعِلَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاؤُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْهَا)

۳۱۳۷ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيْقَتَانِ وَعِدَّتُهُمَا حَيْضَتَانِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۱۳۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغْتَرِمَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۱۳۹ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ دَوْحٍ مَا يَكِلُ شَيْءٌ لَهَا فَلَمْ يَنْكِرْ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ - (رَوَاهُ الْأَمَالِكُ)

۳۱۴۰ وَعَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَيْثٍ قَالَ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ

ایک آدمی کا اپنی عورت کو ایک مجلس میں تین طلاق دینے کے بارے میں خبر دی گئی۔ تو آپ غصے میں کھڑے ہوئے فرمایا کیا کتاب اللہ کے ساتھ کھیا جاتا ہے۔ حالانکہ میں تمہارے درمیان ہوں یہاں تک کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا اے اللہ کے رسول! کیا یہ اسکو قتل ٹکڑوں۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔

حضرت مالک سے روایت ہے کہ اسکو ایک آدمی کی خبر پہنچ اس نے عبداللہ بن عباس کے سامنے یہ کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو تین طلاق دی پس میرے لیے کیا حکم ہے۔ ابن عباس نے کہا تمھارے تین طلاق سے وہ جدا ہو گئی۔ باقی تمام طلاقوں کو تو نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو ٹھٹھا بنایا۔ (روایت کیا اس کو موطا میں)

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ اللہ نے کوئی چیز زمین پر پیدا نہیں کی جو پیاری ہوا زاد کرنے سے اور نہیں پیدا کی کوئی چیز روستے زمین پر کہ بہت بُری ہو طلاق دینے سے۔

(روایت کیا اس کو دارقطنی نے)

تین طلاق کا بیان

پہلی فصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رفاعہ قرظی کی عورت آئی۔ کہا میں رفاعہ کی بیوی تھی اس نے مجھ کو تین طلاق میں پھر میں نے عبدالرحمان بن زبیر سے نکاح کیا اور وہ مردی طاقت کا حامل نہیں تھا آپ نے فرمایا کیا تو دوبارہ رفاعہ کے نکاح میں جانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس نے کہا ہاں آنحضرت نے فرمایا کہ اس وقت تو رجوع نہیں کر سکتی جب تک تو اس کا اور وہ تیرا مزہ نہ چکھے۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ لعنت فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَجَلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ جَمِيعًا فَقَامَ غَضَبَاتٌ ثُمَّ قَالَ أَيْلَعَبْ بِكُتِبَ اللَّهُ عَذْرًا وَجَلَّ وَآثَابُ بَيْنِ أَظْهَرُ حَتَّى قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَقْتُلُهُ -

(دَوَا الْإِنْسَانِي)

۳۱۵۱ وَعَنْ مَا يَلِكُ بَلَّغَهُ أَنَّ دَجَلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّاسٍ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي مَاتَتْ تَطْلِيقَةً فَمَاذَا أَتْرَى عَلَى فَقَالَ ابْنُ عَمَّاسٍ طَلَّقْتَ مِنْكَ بِثَلَاثٍ وَسَبْعٍ وَتَسْعُونَ اتَّخَذْتَ بِهَا أَيْلَتَ اللَّهِ هَذَا -

(دَوَا فِي الْمُطَوَّاءِ)

۳۱۵۲ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْعِتَاقِ وَلَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا هَلَكَ وَجْهَ الْأَرْضِ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنَ الطَّلَاقِ -

(دَوَا الدَّارِ قُطْنِي)

بَابُ الْمُطْلَقَةِ ثَلَاثًا

۳۱۵۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ رِفَاعَةَ النَّخَعِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبِتَ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ بَعْدًا عَبْدَ اللَّهِ حَسَنَ بْنَ الزُّبَيْرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الثُّوبِ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تُرْجِعِي إِلَيَّ رِفَاعَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَا حَتَّى تَذُوْقِي عُسَيْلَتَهُ وَتَذُوْقِي عُسَيْلَتَكَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۵۴ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ

علامہ کرنے والے کو اور حلالہ کرنے والے کو۔ روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ حضرت علی اور ابن عباس اور عقیب بن عامر سے۔ حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ میں نے دس اوپر کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو پایا کہ سب کہتے تھے ایلا کرنے والا صحابہ راہ جاتے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

حضرت ابو سلمہ سے روایت کہ سلمان بن محمد نے اسکو سلمہ بن مخزومیہ کہا جاتا ہے اس نے اپنی بیوی کو مال کی بیبیہ کی مانند کہا۔ یہاں تک کہ رمضان گزرے۔ مگر جب رمضان آدھا گزرا تو سلمان اپنی بیوی پر واقع ہو گیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ کے سامنے سارا قصہ ذکر کیا آپ نے فرمایا ایک غلام آزاد کر سلمان نے کہا میرے پاس غلام نہیں۔ فرمایا دو ماہ کے متواتر روزے رکھ اس نے کہا میں اسکی طاقت نہیں رکھتا۔ فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا اس نے کہا میں یہ بھی نہیں پاتا۔

آپ نے فرمایا فروہ بن عمر صحابی کو کہ اس کو کھجوروں کا ٹوکرا دے دے غرق ایک خیل ہے کھجور کے پتوں کا اس میں پندرہ صاع کھجوریں ہوتی ہیں۔ تاکہ ساٹھ مسکینوں کو کھلائے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے

روایت کیا اس کو ابو داؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے سلیمان بن یسار سے وہ سلمہ بن مخزوم سے مثل اس کی۔ کہ میں آدمی تھا کہ پہنچتا غورتوں کو اس قدر کہ میرا غیر نہیں پہنچتا تھا۔ ان دونوں کی ابو داؤد اور دارمی کی روایت میں ہے آپ نے فرمایا کہ ایک دس کھجور ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو۔

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے وہ سلمہ بن مخزوم سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہار کرنے والے کے حق میں جو کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کرے فرمایا ایک کفارہ ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

حضرت عکرمہ سے روایت ہے وہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کیا۔ کفارہ ادا کرنے سے پہلے صحبت کر لی پھر وہ آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا یہ سارا واقعہ بیان کیا آپ نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلَّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ - (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُقَيْبُ بْنُ عَامِرٍ ۱۱۵۱) وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ أَذْنُكَ بِهَضْمَةِ عَشْرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَجْعَلُ يُوَقِّعُ الْمَوْتُ - (رَوَاهُ فِي مَشْرِحِ السَّنَةِ)

۱۱۵۲ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مَخْرُومٍ قَالَ لَهُ سَلَمَةُ بْنُ مَخْرُومٍ ابْنِي جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهَرِ امْرَأَةٍ حَتَّى يَبْهَتَ رَمَضَانَ فَلَمَّا مَضَى بَضْعُ قَرْنِ رَمَضَانَ وَقَعَ عَلَيْهِمَا لَيْلٌ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْتِنِ رَقَبَةً قَالَ لَا أَجِدُهَا قَالَ فَضَمَّ شَعْرَتَيْنِ مُتَابِعَيْنِ قَالَ لَا اسْتَطِيعُ قَالَ أَطْعَمَهُ سِتِّينَ مَسْكِينًا قَالَ لَا أَجِدُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُرْوَةَ بِنْتِ حُبَيْرٍ وَاعْطِيهِ ذَاكَ الْعَرَفَى وَهُوَ مِثْلُ يَأْخُذُ خُمُسَةَ عَشْرٍ مِثْلًا أَوْ سِتَّةَ عَشْرٍ مِثْلًا عَلَى طَبْعِ سِتِّينَ مَسْكِينًا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَكَذَلِكَ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مَخْرُومٍ بَيْنَ مَخْرُومٍ وَابْنِ مَاجَةَ قَالَ كُنْتُ امْرَأً أُصِيبُ مِنَ النِّسَاءِ مَا لَا يُصِيبُ غَيْرِي وَفِي رِوَايَةٍ هَذَا عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَالدَّارِمِيِّ فَأَطْعَمَهُ وَسَقَانِي خَمْسِينَ مَسْكِينًا ۱۱۵۳) وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مَخْرُومٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَظْهَرِ يُوَقِّعُ قَبْلَ أَنْ يَكْفُرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۱۱۵۴ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنْ امْرَأَةٍ فَخَفَّضَهَا قَبْلَ أَنْ يَكْفُرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ

فرمایا کسی چیز نے تجھ کو اس پر مجبور کیا عرض کی اسے اللہ کے رسول میں نے چاندنی میں اسکی پٹلی کی سفیدی دیکھی تو میں اپنے نفس کو اس سے محبت کرنے سے روک نہ سکا آپ مسکراتے اور فرمایا کہ کفارہ دینے سے پہلے محبت نہ کرنا۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو ترمذی نے اس کی مانند اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اس کی مانند ابو داؤد نسائی نے مسند اور مسل نسائی نے کہا مسل کہنا زیادہ درست ہے مسند کہنے سے۔

قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَأَيْتُ بِيَاضَ حَجَلِيهَا فِي الْقَمَرِ فَلَمْ أَكُنْ لِنَفْسِي أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَشْرِبَ بِهَا حَتَّى يَكْفُرَ - (دَوَاغِي) ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ عَنْهُ مُسْنَدًا وَمُسْنَدًا وَقَالَ النَّسَائِيُّ الْمُسْنَدُ أَوَّلِي بِالْقَوَائِمِ مِنَ الْمُسْنَدِ

باب

پہلی فصل

حضرت معاویہ بن حکم سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میری ٹوڈی میرا بڑا چراتی تھی میں آیا میں نے ایک بکری نہ پاتی میں نے بکری کے متعلق پوچھا اس نے کہا بھیڑ یا کھا گیا ہے میں اس پر ناراض ہوا میں بنی آدم سے ہوں میں نے ایک طمانچہ اسکے منہ پر مارا اور مجھ پر ایک غلام آزاد کرنا واجب ہے۔ کیا میں اس ٹوڈی کو آزاد کر دوں۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ کر فرمایا اللہ کہاں ہیں۔ اس نے کہا آسمان میں۔ آپ نے فرمایا میں کون ہوں اس نے کہا آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے فرمایا اس کو آزاد کر روایت کیا اس کو مالک نے مسلم کی روایت میں یوں ہے کہ معاویہ نے کہا میری ٹوڈی بکریاں چراتی تھی اچھا بڑے کنارے اور جوانیہ کے۔ میں نے ایک دن ریور ڈیکھا۔ اچانک ایک دن میری ایک بکری بھیڑ پالے گیا اور میں اولاد آدم سے ہوں مجھے غصہ آگیا اولاد آدم کی طرح میں نے ایک طمانچہ مارا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور یہ معاملہ آپ نے مجھ پر پڑھ لیا فرمایا کہ تو نے بڑا گناہ کیا ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا میں اس کو آزاد نہ کر دوں آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لا میں اس کو آپ کے پاس لایا آپ نے فرمایا اللہ کہاں ہے اس نے جواب دیا آسمان میں فرمایا میں کون ہوں اس نے جواب دیا آپ اللہ کے رسول ہیں آپ نے فرمایا اس کو آزاد کر کیا تو یہ مسلمان ہے۔

۳۱۵۹ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ جَارِيَةً كَانَتْ لِي تَدْرِي عَنْمَا لِي فَخِئْتُهُ فَأَدَقْتُ فَقَدْتُ شَاةً مِّنَ الْحَتَمِ فَسَأَلْتُهَا عَنْهَا فَقَالَتْ أَكَلَهَا الذِّئْبُ فَأَسِفْتُ عَلَيْهَا وَكُنْتُ مِّنْ أَتْبَئِي أَدَمَ فَلَطَمْتُ وَجْهَهَا وَهَلَيْتُ دَقْبَةً أَفْأَقِصْتُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيتِ اللَّهُ فَقَالَتْ فِي السَّمَاءِ فَقَالَ مَنْ أَنَا فَقَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِيتُهَا - (دَوَاغِي) مَالِكٌ وَفِي رِوَايَةٍ مُّسْلِمٌ قَالَ كَانَتْ لِي جَارِيَةٌ تَدْرِي عَنْمَا لِي قَبْلَ أَحَدٍ وَالْجَوَانِيَّةُ فَاطَلَعَتْ وَأَتَتْ يَوْمَ قِيَادِ الذِّئْبِ قَدْ دَهَبَ بِشَاةٍ مِّنْ غَنَمِنَا أَنَا نَجُلٌ مِّنْ بَنِي أَدَمَ أَمَعْتُ كَمَا يَأْمُرُونَ لَكِنْ مَسَكْتُهَا مَسَكَةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَمْتُ ذِكْرَكَ هَلَيْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أُعِيتُهَا قَالَ أَتَيْتُ بِهَا فَأَتَيْتُ بِهَا فَقَالَ لَهَا آيِنَ اللَّهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ أَعِيتُهَا فَأَدَمَ مُؤْمِنَةٌ -

لعان کا بیان

بَابُ اللَّعَانِ

پہلی فصل

حضرت سہل بن سعد ساعدی سے روایت ہے کہ عویمر بھلائی نے کہا کہ اللہ کے رسول اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر آدمی کو پاتے کیا اسکو قتل کر دے تو مقتول کے وارث اسکو قتل کر دیں گے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں وحی اتاری گئی ہے تو اپنی بیوی کو میرے پاس لا۔ سہل نے کہا دونوں نے مسجد میں لعان کیا میں بھی ان لوگوں میں موجود تھا۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے جب دونوں فارغ ہوئے لعان سے تو عویمر نے کہا کہ اللہ کے رسول میں نے اس پر جھوٹ بولا اگر میں اس کو دکھوں پھر تین ملاقیں دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر یہ عورت سیاہ رنگ کا سیاہ آنکھوں والا مولے چوڑوں والا موٹی پنڈلیوں والا بچہ لاتے ہیں تو عویمر پر گمان نہیں کروں گا۔ مگر اس نے سچ کہا۔ اگر سرخ رنگ کا بچہ لائی گویا کہ وہ دھرو ہے تو میں نہیں گمان کروں گا عویمر کو مگر اس نے جھوٹ بولا اس پر بچہ اسی صفت میں پیدا ہو جو اپنے عویمر کی تصدیق میں بیان کی تھی اس کے بعد وہ اپنی مال کی طرف منسوب ہوتا تھا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کا حکم فرمایا اس شخص نے لڑکے کا انکار کیا حضرت نے اس شخص اور عورت کے درمیان جدائی کر دی اور لڑکے کا عورت کو دیدیا متفق علیہ ابن عمر کی حدیث میں جو بخاری اور مسلم کی روایت ہے کہ اپنے اس شخص کو نصیحت فرمائی اور اسکو آخرت کا عذاب یاد دلایا اور اس بات کی بھی خبر دی کہ دنیا کا عذاب اس کے آگے آخرت کا عذاب اس کی ہونے کی خبر دی۔ اسکو آخرت کا عذاب یاد دلایا اور دنیا کے عذاب آگے آخرت کا عذاب اس کی ہونے کی خبر دی۔

اسی راوی عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعان کرنے والے مرد عورت کے بارے میں کہ تمہارا حساب اللہ پر ہے ایک تم

۱۶۰ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ لَاقَتْ عَوِيْمِرَ الْعَبْدَانِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ وَجَدَ يَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَأَذْهَبْ فَإِنَّ بَيْنَهُمَا قَالَ سَهْلٌ قَتَلْتُمَا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عَوِيْمِرُ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُسْكُنْتُهَا فَطَلَعْتُهَا كَلْبًا شَقِيًّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْظِرُوا فَإِنَّ جَاءَتْ بِهِ اسْتَحْمَ أَذْغَمَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمٌ أَوْ لَيْتَيْنِ خَذَلْتُمَا السَّاقَيْنِ فَلَا أَحْسِبُ عَوِيْمِرًا إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهَا أَحْسِبُ كَاثًا وَحَدَّثَ فَلَا أَحْسِبُ عَوِيْمِرًا إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِهَا عَلَى الثَّلْغَةِ الَّتِي نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَصْدِيقِي عَوِيْمِرَ فَكَانَ بَعْدُ يُسَبِّحُ إِلَى أَهْلِهِ -

(متفق علیہ)

۱۶۱ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ عَسْرَةَ الشَّيْبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَنْ بَيْنِ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ فَأَتَتْهُ مِنْ وَلَدِهَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ أَلَوْكَ بِأَمْرِ أَوْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي حَدِيثِهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَهُ وَذَكَرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ نَهْمٌ دَعَاهَا فَوَعَّظَهَا وَذَكَرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ -

۱۶۲ وَعَنْهُ أَنَّ الشَّيْبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمَسْأَلَةِ عَمِينَ حَسَابُكُمْ عَلَى اللَّهِ أَحَدًا كَاذِبٌ لَا

دونوں میں سے جھوٹا ہے اور اس پر تیرے لیے راہ نہیں اس نے عرض کی اسے اللہ کے رسول میرا مال فرمایا اگر تو بچ بولتا ہے تو وہ اس شرمگاہ کے بدلے میں ہے کہ تو نے محال کی۔ اگر تو نے جھوٹ بولا ہے تو مہر کا لینا لڑا ہے اور بہت دوسرے اسکا واپس لینا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ہلال بن امیر نے اپنی عورت پر زنا کی تہمت لگائی آنحضرتؐ کے سامنے شریک بن سحار کے ساتھ۔ آپؐ نے فرمایا ہلال کو کہ گواہ لایا ہے یا تیری بیٹی پر حد جاری جاوے گی۔ ہلال نے عرض کی اسے اللہ کے رسول جیب پلو سے اپنی بیوی پر کسی کو کیا وہ گواہ تلاش کرتا پھر ہے۔ آپؐ فرماتے تھے گواہ قائم کرو ورنہ حد قائم کی جائے گی۔ ہلال نے کہا تمہارے اس ذات کی جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ معیت فرمایا ہے کہ میں سچا ہوں اور اللہ میری بیٹی کو حد سے بری فرمائے گا جیڑل علیہ السلام تشریف لائے اور آپؐ پر باتیں انہیں کہ وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں آپؐ نے پڑھیں کہ میں یہاں تک کہ پہنچے ان کا کہ میں الصدیقین تک ہلال آیا اور گواہی دی ادنیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم میں سے کوئی توبہ کرنے والا ہے پھر ہلال کی عورت کھڑی ہوئی اور لعان کیا حسبِ باتوں گواہی پہنچی آپؐ نے روکا اور فرمایا یہ پانچویں گواہی واجب کرنے والی ہے ابن عباسؓ نے کہا وہ عورت طہر گئی اور سچی تھی کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ پھر جادو سے گی۔ پھر اس عورت نے کہا میں اپنی قوم کو عمر بھر رسوا نہیں کروں گی۔ وہ گزری اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو اس عورت کو اگر یہ سرگین آنکھوں والا اور بھاری سرخوں والا اور موٹی پنڈلیوں والا بچھلائی وہ شریک بن سحار کا ہے۔ وہ عورت اس طرح کا لائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتاب اللہ کا حکم گزر نہ گیا ہوتا تو میرے لیے اور اس کے لئے ایک حالت ہوتی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے کہا اگر میں اپنی عورت پر غیر آدمی کو پاؤں چار گواہ مہیا ہونے تک اسکو کچھ نہ کہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ سعد نے کہا بول نہیں قسم ہے اس ذات کی جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا کہ میں تو اسکو تار سے

سبیل لک علیہا قال یا رسول اللہ ما لی قال لا مال لک ان کنت صدقت علیہا فہو بہا استحللت من فزوجہا ان کنت کذبت علیہا ہذا انک ابعد و ابعد لک منہا۔ (متفق علیہ)

۳۱۶۳ وعین ابن عباسؓ انک ہلال بن امیر قذاف امرأتہ عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم بشریک بن سحار فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم البیتۃ اذ حدانی ظہرک فقال یا رسول اللہ اذناى احداثا علی امرأتی رجلا یطریق البیتۃ فجعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول البیتۃ والاحداث فی ظہرک فقال ہلال والذی بعثک بالحق اینی تصادق فیہ یزید اللہ ما یتروی ظہری من الحق فاذل جبریل واسئل علیہ والذین یدعون اذ واجہہم فقرہ حتی یلغ و ان کان من الصدیقین فنجأ ہلال فشدہ والنبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ یعلم ان احدکما کاذب فہل منکم انا اری ثم قامت فشدہ فلما کان ثوب الخامسہ وقفوها وقالوا انہا موجدہ قال ابن عباسؓ فتلکات و تلکمت حتی ظننا انہا تزدجع ثم قالت لا افصحہ فومئ سائر الیوم فمضت و قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابصر وھا فان جئت بہ اکحل العینین سابع الذلین حد لہم الشاقین فہو لبشریک بن سحار فجاءت بہ کذاک فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا ما معنی من کتاب اللہ لکان لی ولہا شان۔

(رواہ البخاری)

۳۱۶۴ وعین ابی حذیرۃ قال قال سعد بن عبادۃ لو وجدت مع اہلی نجلا لہ امسہ حتی ائی یا تبعة شہد ان قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفعہ قال ولا الذی بعثک بالحق ان کنت لا عاقلہ بالشیع

ختم کر دوں گا گواہ تلاش کرنے سے پہلے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ بات سنو جو تمہارا سردار کہتا ہے وہ غیرت مند ہے اور میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت مند ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ حضرت معمرؓ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے کہا اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو دیکھوں تو میں اسکو نیز تلواریں ماروں یہ خبر بنی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا کہ تم سعد کی غیرت پر تعجب کرتے ہو۔ اللہ کا قسم البتہ میں زیادہ غیرت مند ہوں اس سے بھی اور اللہ مجھ سے بھی زیادہ غیرت مند ہے۔ اسی وجہ سے اللہ نے ظاہر اور پوشیدہ گناہوں کو حرام کیا ہے اور نہیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اس کو عذر کرنا اللہ سے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ڈرنے والوں اور خوشخبری دینے والوں کو بھیجا اور نہیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اس کو تعریف کرنی اللہ تعالیٰ سے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بہشت کا وعدہ کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بغیرت مند ہے اور مومن بھی غیرت مند ہے اور اللہ کی غیرت کا یہ تعاقب ہے کہ مومن حرام کام نہ کرے۔

(متفق علیہ)

اسی ڈالو ہریرہؓ سے روایت ہے ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا کہ میری عورت نے کالے رنگ کا بچہ جنما ہے اور میں اس کا انکار کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اس نے کہا ہاں فرمایا ان کا رنگ کیسا ہے اس نے کہا سرخ رنگ آپ نے فرمایا کیا ان میں کوئی خاکستری رنگ اونٹ بھی ہے اس نے کہا ہاں ان میں کوئی خاکستری رنگ کے ہیں فرمایا کہاں آیا وہ رنگ اس نے کہا کسی رگ نے ان کو کھینچا ہو گا فرمایا شاید یہ رگ کسی رگ کی وجہ سے کالا ہو کر اس کو کھینچ لیا ہے آپ نے اس اعرابی کو اس بچے سے انکار کرنے کی اجازت نہ دی۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ عقبہ بن ابی وقاص نے وصیت کی تھی اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو کہ زمرہ ک نوز سے کالڑ کا مجھ سے ہے اس کو لے لینا جب فتح مکہ کا سال ہوا تو سعد نے اسکو لے لیا اور کہا کہ یہ میرا بھتیجا ہے۔ عبد بن زمرہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے سعد نے کہا اے اللہ کے رسول میرے بھائی

قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعُوا إِلَيَّ مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ إِنَّهُ لَغَيُورٌ وَأَنَا غَيْرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي - (دَوَالِ مُسْلِم)

۳۶۵ وَعَنْ الْمُخَيَّرِ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَهَمَّ قُبَّةٌ بِالشَّيْءِ غَيْرِ مُضْجِعٍ قَبْلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اتَّعَجِبُونَ مِنْ غَيْرَةٍ سَعْدٍ وَاللَّهِ لَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيَرُ مِنِّي وَمَنْ أَجَلِ غَيْرَةٍ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ الْعَدُوَّ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ الْمُنْذِرِينَ وَالْمُبَشِّرِينَ وَلَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ الْمُدْحَاةَ مِنَ اللَّهِ وَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَ اللَّهُ الْجَنَّةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَغَارُ وَإِنَّ الْمَوْلَى يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللَّهِ أَنْ لَا يَأْتِيَ الْمَوْلَى مِمَّا حَرَّمَ اللَّهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۷ وَعَنْهُ أَنْ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ عَلَمَاً أَسْوَدَ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَكُمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا أَلْوَأُهَا قَالَ حُمُرٌ قَالَ حَلْ فِيهَا مِنْ أَوْزُقٍ قَالَ إِنَّ فِيهَا كَوْزُقًا قَالَ فَأَتَى تَرْجِي ذَلِكَ جَاءَهَا قَالَ عِدْرٌ نَزَعَهَا قَالَ فَلَمَلْ هَذَا عِدْرٌ نَزَعَهُ وَلَمْ يَدْرِ مَنْ لَفِيَ إِلَيْهَا مِنْهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عُبَيْةُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ عَمِدَةً إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ أَنَّ ابْنَتِي وَلِيْدَةُ زُمَيْرَةَ مِتَتْ فَأَقْبَضَهُ إِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ حَامِ الْقَبْرِ أَخَذَهَا سَعْدٌ فَقَالَ إِنَّ ابْنَتِي وَأَقَالَ عَبْدُ بْنُ زُمَيْرَةَ أَسْنَخَ فَتَسَادَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

نے اس طرح کے بارہ میں مجھے وصیت کی تھی کہ اس کو لے لینا عبداللہ نے کہا یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لوندی کا لڑکا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ بن زمرہ کو یہ تیرا ہے بچہ بستر لے لے گا ہے اور زانی کے لیے عروسی ہے پھر سودا کو فرمایا تو اس سے پردہ کر عقبہ کی مشابہت کی وجہ سے تو اس طرح کے سودا کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ اللہ کو جہلا ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے فرمایا اسے عبداللہ بن زمرہ یہ تیرا بھائی ایسے ہے کہ تیرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔

(متفق علیہ)

اسی عائشہ سے روایت ہے کہ مجھ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے ایک دن کہ وہ خوش تھے فرمایا اسے عائشہ کیا تو نہیں جانتی کہ مجھ پر مدحی آیا جب اسامہ اور زید کو دیکھا کہ وہ دونوں چادر اوڑھے ہوئے تھے اور اپنا سر دھانپے ہوئے تھے ان کے قدم ننگے تھے مجھ نے کہا کہ یہ قدم بعض ان کے بعض میں سے ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص اور ابو بکرہ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی نسبت غیر باپ کی طرف کرے اور وہ جانتا ہے کہ یہ میرا باپ نہیں اس پر جنت حرام ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بالوں سے اعراض نہ کرو جس شخص نے اپنے باپ سے اعراض کیا اس نے کفر ان نعمت کہا روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث عائشہ کی ماہرین احمد وغیرہ من اللہ باب صلوة الخسوف میں۔

سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي كَانَ عِمْرًا إِلَى فَيْيَبِ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دَمْعَةَ أَخِي وَابْنُ وَلِيدَةَ ابْنِي وَلِيدَةَ عَلَى فَيْيَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُكَ مِنْ دَمْعَةَ الْوَلَدِ الْفَيْيَبِ وَالْعَامِرُ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسُودَةَ بِنْتِ دَمْعَةَ احْتَجِي مِنِّي لِمَا دَأَى مِن شَيْءٍ بِعَثْبَةٍ فَمَا دَأَاهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ وَفِي رَوَايَةٍ قَالَ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ بِنْتِ دَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّ وَلِيدَ عَلَى فَيْيَبِ إِيَّيْهِ۔

(متفق علیہ)

۳۱۶۹ وَعَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مُسَرُّورٌ فَقَالَ أَخِي عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَ أَنَّ مُجَبَّرَ الْمُدَلِّجِي دَخَلَ فَلَمَّا دَأَى أَسْمَاءَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهَا طُفِيفَةٌ قَدْ عَطِيَاءُ وَسُفْهَاءُ وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ۔

(متفق علیہ)

۳۱۷۰ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَابْنِ بَكْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدَّى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَلَنْجَنَّهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ۔

(متفق علیہ)

۳۱۷۱ وَعَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْغَبُوا عَن آبَائِكُمْ فَهَنَ رَغِبَ عَنْ أَبِيهِ فَقَدْ كَفَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَدْ ذَكَرَ حَدِيثُ عَائِشَةَ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ فِي بَابِ صَلَوةِ الْخُسُوفِ۔

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب کہ احسان کی آیت اتری کہ جو عورت داخل کرے ایک قوم پر اس کو کہ نہیں ان میں سے وہ عورت کسی چیز میں داخل نہیں جو دین میں قابل اعتماد ہو اور اس کو اللہ تعالیٰ کبھی بھی جنت میں داخل نہیں فرمائے گا جو شخص اپنے بیٹے کا انکار کرے حالانکہ وہ اسی سے ہے تو اللہ اس سے

۳۱۷۲ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ سَمِيعَ الشَّيْءِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمَدْعَةِ أَيُّهَا الْمَرْءُ أَذْخَلْتُ عَلَى قَوْمٍ مِّنْ لِّئْسٍ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي مَغِيثٍ وَ لَنْ يَدْخُلَ خَلْعًا اللَّهُ جَنَّتَهُ وَأَيُّهَا دَخَلَ جَعَدًا وَلَدًا وَهُوَ يَنْتَظِرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ وَفُضِّلَ عَلَى دُعَاؤِ

الْخَلَائِقِ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ)

۳۱۴۳ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي امْرَأَةً لَا تَزِدُّنِي إِلَّا مَسْئَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْهَا فَقَالَ إِنِّي أَجِدُهَا قَالَ فَأَمْسِكْهَا إِذَا - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ وَقَالَ النَّسَائِيُّ رَفَعَهُ أَحَدُ الشُّرَكَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَعَدَّهُمْ لَمْ يَرْفَعَهُ قَالَ وَهَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِثَابِتٍ

۳۱۴۴ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحِقٍ اسْتَلْحَقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ إِذَا عَاهَ وَرَثَتُهُ فَقَضَى أَنَّ مَنْ كَانَ مِنْ أُمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ مَصَابِعِهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنْ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ مِمَّا قَسَمَ قَبْلَهُ مِنْ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَذَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يَقْسَمْ فَلَهُ نَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَكْثَرُ فَإِنْ كَانَ مِنْ أُمَةٍ لَمْ يَمْلِكْهَا أَذً مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَهَا فَارْتَاةً لَا يَلْحَقُ وَلَا يِيرِثُ وَإِنْ كَانَ الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ الَّذِي إِذَا عَاهَ فَهُوَ وَلَدُ زَيْنَتِهِ مِنْ حُرَّةٍ كَانَ أَوْ أُمَةً -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۱۴۵ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يَحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ فَأَمَّا الَّذِي يُبْغِضُ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي التَّرْيِيبَةِ فَأَمَّا الَّذِي يُبْغِضُ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ تَرْيِيبَةٍ وَإِنْ مِنَ الْغِيلَةِ مَا يُبْغِضُ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يَحِبُّ اللَّهُ فَأَمَّا الْغِيلَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ فَاتَّخِذَ الرَّجُلُ عِنْدَ الْقِتَالِ وَاتَّخِذَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَدْفَنَةِ وَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ فَاتَّخِذَ فِي الْفَخْرِ وَفِي رَوَايَةٍ فِي النَّبِيِّ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ)

پروردہ کر لیا اور اسکو تمام مخلوق الگ بچھلی کے سامنے رسوا فرمائے گا۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد، نسائی اور دارمی نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک شخص بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہ میرے لیے ایک عورت ہے جو کسی چھوٹے والے کے ہاتھ کو رو نہیں کرتی بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو طلاق دے دے اس نے کہا مجھے اس سے محبت ہے آپ نے فرمایا نگہبانی کر اس کی اس وقت۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے کہا راویوں میں سے ایک نے اس کو ابن عباس تک مرفوع کہا ہے اور ان میں ایک نے اسکو مرفوع نہیں کہا۔ کہ نسائی نے بیہوش بن حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن ہمد سے روایت ہے بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا جو لڑکا باپ کے مرنے کے بعد لاحق کیا گیا وہ باپ کے کسی طرف اس لڑکے کی نسبت ہے۔ اس کے باپ کے وارثوں نے دعویٰ کیا آپ نے حکم فرمایا۔ جو لڑکا ایسی لونڈی سے ہو کہ اس لڑکے کا باپ اس کا مالک تھا جس دن صحبت کی تھی تو وہ نسب میں مل گیا اس شخص کے ساتھ لایا اسکو اس میراث سے اسکا حصہ نہیں جو اسکے ملانے سے پہلے تقسیم کی گئی اور وہ میراث جو ابھی تقسیم نہیں کی گئی اس اس لڑکے کا حصہ ہے اور نہیں لاحق ہوتا وہ لڑکا جبکہ ہو باپ اس کی نسبت کیا جاتا ہے اسکی طرف کہ وہ اسکا لڑکا کرتا تھا اگر اس لونڈی سے ہو کہ اس کا مالک نہیں تھا یا پیدا ہوا حرم سے کہ نہ لایا تھا اس تو وہ لڑکا نہیں لاحق ہوگا اور نہ ہی وارث ہوگا اگرچہ ہو وہ شخص کی نسبت کیا جاتا ہے طرف اسکی خود دعویٰ کیا اس نے وہ بچہ نہا کہ ہے حرم سے ہو یا لونڈی سے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت سہاب بن عقیل سے روایت ہے بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض غیرت وہ ہے کہ اسکو اللہ دوست رکھتا ہے اور بعض وہ غیرت ہے کہ اللہ اس کو مکروہ رکھتا ہے وہ غیرت کہ اللہ اسکو دوست رکھتا ہے یہ وہ غیرت ہے جو مقام شک میں ہو اور وہ غیرت جسکو اللہ مکروہ رکھتا ہے وہ غیرت ہے جو مقام شبہ میں ہے۔ بعض تکبر کو اللہ مکروہ جانتا ہے اور بعض تکبر کو اللہ دوست رکھتا ہے۔ وہ تکبر جسکو اللہ دوست رکھتا ہے وہ ہے لڑائی کے وقت تکبر کہ اللہ کے لیے دینے کے وقت تکبر کرے۔ وہ تکبر جس کو اللہ مکروہ رکھتا ہے وہ ہے فخر کرنے کے لیے تکبر کرے ایک روایت میں فی الفخری جہنمی یعنی کیا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ابو داؤد، نسائی نے۔

تیسری فصل

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جبرہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا اسے اللہ کے رسول خدا میرا بیٹا ہے اس کی ماں سے میں نے زمانہ جاہلیت میں زنا کیا تھا آپ نے فرمایا نہیں ہرمنہ عویٰ کن اسلام میں۔ جاہلیت کی بات چلی گئی۔ ہمنزل لے کے لیے بچہ ہے زانی کے لیے عروہ ہے۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے
حضرت امیہ بن شعیب عن ابیہ عن جبرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار قسم کی عورتوں کے درمیان لعان نہیں ایک غلامیہ عورت جو مسلمان کے نکاح میں ہو دوسری یہودیہ جو مسلمان کے نکاح میں ہو تیسری وہ آزاد کہ غلام کے نکاح میں ہو۔ چوتھی لونڈی کہ آزاد کے نکاح میں ہو۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو حکم فرمایا جس وقت حکم فرمایا دو لعان کرے والوں کو لعان کرنے کا پانچویں گواہی کے وقت اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دے اور فرمایا پانچویں گواہی واجب کرنے والی ہے۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات ان کے پاس سے نکلے عائشہ نے کہا میں نے آپ پر غیرت کی۔ آپ آئے اور دیکھا جو میں کرتی تھی آپ نے فرمایا اے عائشہ تو نے غیرت کی ہے۔ کہا عائشہ نے کیا ہے واسطے میرے کہ میرے جیسی آپ جیسے پر غیرت نہ کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس تیرا شیطان آیا عائشہ نے کہا اسے اللہ کے رسول کیا میرے ساتھ شیطان ہے فرمایا ہاں میں نے کہا آپ کے ساتھ مجھی ہے فرمایا ہاں لیکن مجھے اللہ نے اس پر مدد دی۔ یہاں تک کہ میں اس سے سلامت رہتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۱۶۷ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَبْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا ابْنِي مَا كُفِرْتُ بِأَجْرِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ لَا دِرْعُوكَ فِي إِسْلَامِهِ فَهَبْ أَمْرًا الْجَاهِلِيَّةِ الْوَلَدُ لِلْغَيْرِ أَشَدَّ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

(رواہ ابو داؤد)

۳۱۶۸ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَدْبَعُ مِنَ النِّسَاءِ لَا مَلَاعَنَهُ بَيْنَهُنَّ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْحَرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوكِ وَالْمَمْلُوكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ۔

(رواہ ابن ماجہ)

۳۱۶۹ وَحِينَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِجَلْعِ عَيْنِ أَمْرٍ الْمُسْلِمِ عَيْنَيْنِ أَنْ يَتَلَاَعَنَّا أَنْ يَفْصَحَ يَكْفَهُ وَحْدًا الْخَامِسَةَ عَلَى فِيهِ وَقَالَ إِنَّهَا مُوجِبَةٌ۔

(رواہ النسائي)

۳۱۶۹ وَهَذَا مَا حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَجُرْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَائِشَةُ أَغْبَرْتُ فَقُلْتُ وَمَا لِي لَا يَغَارُ مِنِّي عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنُ جَاءَكَ شَيْطَانُكَ فَكَانَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرِي شَيْطَانُ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنْ أَعَانَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ حَتَّى شَلِمَ۔

(رواہ مسلم)

بَابُ الْعِدَّةِ

عدت کے بیان میں

پہلی فصل

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے فاطمہ بنت قیس کو ابوعمرو بن حفص نے تین طلاقیں دیں اور ابوعمرو غائب تھا۔ ابوعمرو کے وکیل نے فاطمہ کے پاس جرح بھیجے اس نے ہانسد کے وکیل سے کہا اللہ کی قسم تم پر تیرے کچھ حق نہیں فاطمہ رسول اللہ کے پاس آئی اور سارا ماجرا آپ کے بیان کیا فرمایا تیرے لیے کچھ نفقہ نہیں اور حکم فرمایا فاطمہ کو کہ وہ ام شریک کے گھر عدت گزارے پھر فرمایا آپ کے کہ وہ امی عورت ہے کہ اس کے گھر آمد رفت ہے تو اب ام یکتوم کے گھر عدت گزارے کہ وہ شخص نابینا ہے تو اپنے کپڑے رکھے گی سموت تیری عدت پوری ہو جائے تو مجھ کو خبر دینا فاطمہ نے کہا جب میں محال ہوتی تو میں نے آنحضرت کو اطلاع دی کہ معاویہ بن ابی سفیان اور ابوہریرہ نے نکاح کا پیغام بھیجا ہے حضرت نے فرمایا ابوہریرہ اپنے کندھے سے لٹھی نہیں اتارتا۔ اور معاویہ نفلس ہے اس کے پاس مل نہیں اسامہ بن زید نکاح کر۔ فاطمہ نے کہا میں نے اسکو لپٹ کر نہ جانا آپ نے فرمایا اسامہ سے نکاح کر میں نے اس سے نکاح کیا اللہ نے بھلائی اتاری اور مجھ پر رشک کیا گیا فاطمہ سے بدلہ روایت ہے آپ نے فرمایا ابوہریرہ کو بہت مائوسے والا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ فاطمہ کے خاوند نے اسکو تین طلاقیں دیں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ حضرت نے فرمایا تیرے لیے نفقہ نہیں مگر حاملہ ہونے کی صورت میں۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت قیس ویران مکان میں تھیں اس پر خوف کیا گیا آپ نے اسکو آنے کی اجازت دی۔ ایک روایت میں ہے حضرت عائشہ نے فرمایا فاطمہ کو کیا ہے کہ وہ اللہ سے ڈرتی ہیں۔ مراد کتنی تھیں حضرت عائشہ کہ اس بات کے کہتے ہیں کہ اس کیسے سکتی اور نفقہ نہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ فاطمہ اپنے خاوند کے قریبیوں پر زبان درازی کی وجہ سے منتقل کی گئی تھی۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

۳۱۸۰ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا ثَلَاثَةً وَهُوَ غَائِبٌ فَأَدَّ مَسَلٌ إِلَيْهَا وَكَلِيلُ الشَّعِيرِ فَمَسَحَ طَهَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَبَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدِي فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ أُمُّكِ لَا يَغْشَاهَا أَحَدٌ حَتَّى يَخْرُجَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ زَجَلٌ أَهْلِي تَحْتَعِينُ شَيْبَاكَ فَإِذَا احْلَلْتَ فَأَذْنِي نِيْئِي قَالَتْ فَلَمَّا احْلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مَعَاوِيَةَ ابْنَ أَبِي سَفْيَانَ وَابَا جَهْمٍ مَخْطَبَانِي فَقَالَ أَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَنْتَعِ عَصَاءٌ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مَعَاوِيَةُ فَصُغْلُوكَ لَا مَالَ لَهُ أَلَيْسَ بِأَسَافَةٍ بَنَ ذِيكَ فَكَبَّرَ هَتَّةً ثُمَّ قَالَ أَلَيْسَ بِأَسَافَةٍ فَذَكَرْتُهُ فَبَعَلَ اللَّهُ فِيهِ عَصِيْرًا وَاعْتَبَطْتُ فِي رِوَايَةٍ عَنْهَا قَالَ فَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَكَرَجُلٌ خَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ ذَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ أَنْ ذُو جَهْمٍ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَأَنْتَبِثَ النَّبِيُّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكَ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا۔

۳۱۸۱ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ فَاطِمَةَ كَانَتْ فِي مَكَانٍ وَمِنْهُنَّ فَتَنِيْعٌ عَلَى نَاحِيَتِهَا فَلَمَّا لَمَسَ لَهَا النَّبِيُّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْنِي فِي الثَّقَلَةِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ إِلَّا تَشَقَّى اللَّهُ تَعْنِي فِي قَوْلِهَا لَا مَسْكَنِي وَلَا نَفَقَةَ۔ (ذَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۱۸۲ وَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِذَا مَا نَفَقْتُ فَاطِمَةَ لَطَوَّلَ لِسَانُهَا عَلَى أَحْمَانِهَا۔ (ذَوَاهُ فِي شَرْحِ الشَّيْخَةِ)

حضرت جابر سے روایت ہے میری خالہ کو تین عداقیں دی گئیں اس نے کھجور کا بیوہ کھانے کا ارادہ کیا ایک شخص نے اسکو بھنے سے منع کیا وہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ آپ نے فرمایا ہاں نکل اور اپنی کھجور کاٹ۔ شاید کہ اللہ کے لیے دے یا احسان کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت مسور بن محرز سے روایت ہے کہ سبوعہ اسمیہ نے اپنے خاوند کے مرنے کے چند دن بعد بچہ جناب پھر وہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی نکاح کی اجازت طلب کرنے کے لیے آپ نے اسکو اجازت دے دی اس نے نکاح کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ بنی سلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی کہا اسے اللہ کے رسول میری بیٹی کا خاوند فوت ہو گیا اور اس کی آنکھیں دکھتی ہیں کیا میں اسکو سرمہ لگا سکتی ہوں آپ نے فرمایا نہیں دوبار پوچھا یا میں بار آپ نے فرمایا نہیں۔ پھر فرمایا کہ عدت چار مہینے دس دن ہے جاہلیت میں تم میں سے کوئی ایک سال تک مینگناں ہوتی تھی۔

(متفق علیہ)

حضرت ام حبیبہ اور زینب بنت جحش سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو عورت اللہ پر ایمان رکھتی ہے اور آخرت کے دن پر اس کے لیے درست نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ منائے مگر اپنے خاوند پر چار مہینے دس دن سوگ رکھنا چاہیے۔

(متفق علیہ)

حضرت ام عطیہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کسی مرد پر سوگ تین دن سے زیادہ نہ رکھے مگر خاوند پر چار مہینے دس دن اور نہ رنگین کپڑا پہنے اور نہ سرمہ لگائے اور نہ تو شبو لگا دے مگر جب حیض سے پاک ہو تو قسط یا افطار کا استعمال درست ہے۔ متفق علیہ۔ ابوداؤد نے زیادہ کیا مہندی نہ لگائے۔

۳۱۸۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ طَلَّقْتُ خَالَتِي شَرًّا فَأَدَّاتُ أَنْ تَجِدَ نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا زَجْلًا أَنْ تُعْرِضَ فَأَنْتَبِهُتِي مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى فَجَدَّتِي نَخْلَهَا فَيَا شَ عَسَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۸۷ وَعَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سَبِيْعَةَ الْأَكْسَابِيَّةَ نَهَسَتْ بَعْدَ وَفَاتِ زَوْجِهَا بِلِبَالٍ فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تَنْكِحَ فَاذِنَ لَهَا فَكَفَحَتْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۱۸۸ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تَوَفِّيَ عَنْهَا زَوْجَهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَلَيْهَا أَفْكَ حُلُمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرْتَسِينَ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَأَشْمُ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَدْبَعَةُ أَشْمُ بَرٍّ وَمَشْرُوقَةٌ كَأَنَّتِ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ شَرًّا عَنِ الْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۸۹ وَعَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَذَيْنَبِ بَنَاتِ جَحْشٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَمِينَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَجِدَ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَدْبَعَةَ أَشْمٍ وَعَشْرًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۹۰ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجِدُ امْرَأَةً عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَدْبَعَةَ أَشْمٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا ثَوْبَ عَصَبٍ وَلَا تَكْتَحِلَ وَلَا تَمَسَّ طَبِيبًا إِلَّا إِذَا طَهَرَتْ بُنْدَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَكَأَنَّ أَبُودَاؤُدَ وَلَا يَحْتَضِبُ۔

دوسری فصل

حضرت زینب بنت کعبؓ کی روایت ہے کہ فریخت مالک بن سنان نے جو ابوسعید خدریؓ کی بہن ہے۔ خبر دی اسکو کہ وہ آنحضرتؐ کے پاس آئی۔ پوچھتی تھی کہ اپنے کنیسہ کی طرف پھر جاوے جو قبیلہ بنی خدرہ میں تھے اس کا خاندان غلاموں کو دھونڈنے کے لیے نکلا جو بھاگ گئے تھے انہوں نے اسکو قتل کر دیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اپنے خاندان کی طرف پھر جاؤ کیونکہ اس کے خاندان کا مکان انہیں کہ اس میں رہے اور نہ نفقہ فریخت نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو اپنے کنیسہ میں چلی جا جب میں عجرہ با مسجد میں بھی حضرت نے مجھ کو بلایا فرمایا اپنے گھر میں ٹھہری رہو یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے۔ فسبحانے کہا میں اسی گھر میں چار ماہ دس دن عدت بیٹھی۔ روایت کیا اس کو مالک، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تشریف لائے جب ابوسعید فوت کیے گئے اور میں نے اپنے منہ پر ایلو الگیا تھا۔ آپ نے فرمایا اسے ام سلمہ یہ کیا ہے میں نے کہا یہ ایلو ہے اس میں خوشبو نہیں۔ آپ نے فرمایا یہ حیرہ کو روشن کرتا ہے یہ رات کو لگا اور دن کو آثار دے اور نہ خوشبو کے ساتھ لگھی کر نہ مندی کے ساتھ لگھی کر۔ مندی رنگ سے میں نے کہا کس چیز کے ساتھ لگھی کر دل فرمایا بیری کے پتوں کے ساتھ غلاف کر اس کا اپنے سر پر۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

اسی ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا خاندان فوت ہو جائے وہ کسم کا رنگ ہو ا کپڑا نہ پہنے۔ گہرے رنگ کا بھی نہ پہنے نہ زیور پہنے اور نہ ہی ہاتھ پاؤں کو مندی سے رنگے اور نہ سرمہ لگائے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔

تیسری فصل

حضرت سلیمان بن لیساؓ سے روایت ہے کہ احوں شام میں فوت ہو گیا تھا

۳۱۸۸ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ كَعْبٍ أَنَّ الْعَدْلِيَّةَ بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ وَجِيءَ أُخْتُ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ أَنْ تُرْجِعَ إِلَى أَهْلِهَا فِي بَنِي خَدْرَةَ فَإِنَّ دُؤْجَهَا خَسِرَ فِي طَلَبِ أَعْبِيدٍ لَهُ أَتَقُوا فَعَسَلُوهُ قَالَتْ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُرْجِعَ (إِلَى أَهْلِهَا) حَسْبَانِ دُؤْجِي لَمْ يَدْخُلْ فِي مَنَزِلٍ يَمْلِكُهُ وَلَا نَفَقَةَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَأَنْفَرْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجَّةِ أَذِنِي الْمَسْجِدَ دَعَانِي فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ فَأَعْتَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَهْمِيرٍ وَعَشْرًا - (رَدَّكَ مَا لَكَ) وَالتَّزْمِيدُ الْبُؤْدُ أَوْ دَوَّ النَّسَائِي وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

۳۱۸۹ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشُ ثَوَفِي أَبُو سَلَمَةَ وَكَذَا جَعَلْتُ عَلَى صِدْرِي فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمُّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صِدْرٌ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ فَقَالَ إِنَّهُ يَشْتَبُ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَتَزَعِيهِ بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْسُطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحَنَاءِ فَإِنَّهُ خَصَابٌ قُلْتُ يَا نَبِيَّ غَيْثِي أَمْسُطُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تَغْلِيغِينَ بِهِ دَأْسُكَ -

(رَدَّكَ الْبُؤْدُ أَوْ دَوَّ النَّسَائِي)

۳۱۹۰ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا دُؤْجَهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعْصَفَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُشْتَقَّةَ وَلَا الْحُلِيَّ وَلَا تَخْتَصِمِينَ وَلَا تَكْتَحِلِينَ -

(رَدَّكَ الْبُؤْدُ أَوْ دَوَّ النَّسَائِي)

۳۱۹۱ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ لَيْسَةَ أَنَّ الْأَخْوَصَ هَلَكَ بِالْظَّهْرِ

اور اس کی بیوی کو حیض کا تیسرا خون تھا اور احوص نے اسکو طلاق دی تھی معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ثابت کی طرف لکھا اور یہ مسئلہ اس سے پوچھا۔ زید نے معاویہ کی طرف لکھا کہ وہ عورت حیض کے تیسرے خون میں حیض وقت داخل ہوگی احوص سے الگ ہو گئی اور وہ اس سے الگ ہوا نہ وہ اس کا وارث ہوگا اور نہ وہ اس کی وارث ہوگی۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

حضرت سعید بن مسیبؓ کا عمر بن خطابؓ نے فرمایا جو عورت طلاق دی گئی پھر اسکو ایک حیض یا دو حیض آئے پھر اس کا حیض منقطع ہو گیا وہ عورت تو حیض انتظار کرے اگر حمل ظاہر ہو گیا تو اس کا حکم ظاہر ہے اگر حمل ظاہر نہ ہوا تو وہ نو مہینے کے بعد تین ماہ عدت گزارے پھر حلال ہو۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

حِينَ دَخَلَتْ امْرَأَتِي فِي الدَّامِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ وَقَدْ كَانَ طَلَقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ إِلَى زَيْدِ ابْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدٌ أَنَّهَا إِذَا دَخَلَتْ فِي الدَّامِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ فَقَدْ بَرَّتْ مِنْهُ وَبَرَّ حَىٍّ مِنْهَا لَا يَرِيهَا وَلَا يَرِثُهَا -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۱۹۳ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ طَلَقَتْ فَحَاضَتْ حَيْضَتَهُ أَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ دَفَعَتْهَا حَيْضَتَهَا فَإِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ يَأْتِيَهَا حَمْلٌ فَلَيْلَ ذَلِكَ وَإِذَا عَتَدَتْ بَعْدَ التَّسْعَةِ الْأَشْهُرِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ رَحِمَهُمْ حَلَّتْ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

استبراء کا بیان

بَابُ الْإِسْتِبْرَاءِ

پہلی فصل

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ ابی بنی علیؓ علیہ السلام ایک عورت کے پاس سے گذرے جو بچہ جننے کے قریب تھی آپؓ نے اس کا حال پوچھا صحابہؓ نے کہا یہ فلاں کی لونڈی ہے فرمایا کیا وہ اس سے محبت کرتا ہے صحابہؓ نے کہا ہاں۔ فرمایا میں نے قصہ کیا تھا کہ میں اس پر لعنت کر دوں ایسی لعنت کہ وہ قبر تک اس کے ساتھ جاتے کس طرح اپنے فرزند کو خدمت کیلئے کہے گا حالانکہ اس کیلئے حلال نہیں یا کس طرح وارث بنائے گا اپنے فرزند کے غیر حلال نہ یہ اسکو حلال نہیں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

۱۹۳ عَنْ أَبِي الدُّدَّاءِ قَالَ قَالَ مَرْثَدُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ مُجَبِّحَةٍ فَسَأَلَ عَنْهَا فَقَالُوا أَمَةٌ لِفُلَانٍ قَالَ أَلَيْسَ بِهَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَقَدْ حَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ فِي قَبْرِهِ كَيْفَ يَسْتَحْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَجِلُّ لَهُ أَمْ كَيْفَ يُورِثُهُ وَهُوَ لَا يَجِلُّ لَهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے اس حدیث کو نبی علیؓ علیہ السلام پہنچایا۔ فرمایا اوطاس کی لونڈیوں کے بارے میں کہ کوئی حاملہ عورت محبت نہ کیا یہاں تک کہ جننے اور محبت کی جاوے بغیر حمل کے یہاں تک کہ ایک حیض آجائے۔ روایت کیا اسکو احمد، ابو داؤد، دارمی نے۔

حضرت ربيع بن ثابتؓ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۹۴ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَيِّئَاتِي أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ حَامِلَةٌ حَتَّى تَلْعَنَ وَتُغَيِّرَ وَابِتَ حَمْلُ حَتَّى تَخْبِضَ حَيْضَتُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۱۹۵ وَعَنْ زُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ

نے جنین کے موقع پر فرمایا کسی آدمی کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو کہ اپنا پانی غیر کی کھیتی کو پھار دے یعنی غیر کی حاملہ سے صحبت کرے اور نہیں درست اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا کہ لونڈی سے صحبت کرے یہاں تک کہ استبراء رحم کرے۔ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کے لیے جائز نہیں کہ فروخت کرے غنیمت کے مال کو جب تک کہ وہ تقسیم نہ کیا جائے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے زرّاع وغیرہ تک روایت کیا۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُتَيْنَ لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْقِيَ مَاءَهُ ذُرْعَ خَيْلِهِ بَعْنَى اثْنَاتِ الْخَبَالِ وَلَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَقَعَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ السَّبْيِ حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا وَلَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَبِيعَ مَغْنَمًا حَتَّى يَقْسَمَ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ إِلَى تَوَلِيهِ نَدَّمَ عَلَيْهِ)

تیسری فصل

حضرت عائشہؓ روایت ہے کہ اپنی مہر کو یہ بات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈیوں کو استبراء رحم کا حکم فرمایا ایک حبش کے ساتھ اگر حبش والی میں اور تین مہینوں کے ساتھ اگر ان کو حبش نہیں آتا اور غیر کے پانی پلانے سے منع فرمایا۔

عَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِاسْتِبْرَاءِ الْأُمَمَاءِ بِحَيْضَتِهِ إِنْ كَانَتْ مِنْ تَحِيضٍ وَثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ إِنْ كَانَتْ مِنْ مَسْنٍ لَا تَحِيضُ وَيَنْهَى عَنْ سَقْيِ مَاءِ الْغَيْرِ -

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا حیضت مہر کی حالت میں لونڈی کو صحبت کی جاتی تھی یا نہ جاتی یا آزاد کی جادے پس چاہیے کہ اپنے رحم کو پاک کرے ایک حبش سے اگر نکواری نہ پاک کرے۔

وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا وَهَبْتَ الْوَلِيدَةَ الَّتِي تُوطَأُ أَوْ يَبِيعُ أَوْ أُغْتَفَتْ فَلْتَستَبْرِئْ رَجْمَهَا بِحَيْضَتِهَا وَلَا تَسْتَبْرِئِ الْعَذْرَاءَ -

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

بَابُ النَّفَقَاتِ وَحَقِّ الْمَمْلُوكِ

نفقات اور غلام اور پہلی فصل لونڈی کے حقوق کے بیان میں

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے ہندیت غنیمت نے کہا یا رسول اللہ ابو سفیان بنی آدمی ہے وہ مجھے اتنا خرچ نہیں کرتے جتنا جو مجھ کو اور میری اولاد کو کفایت کرے مگر وہ جو اس کے مال سے اس سے پوچھے بغیر لوں اس کا مال میں کردہ نہیں جانتا فرمایا اللہ سے جو تجھ کو اور میری اولاد کو کفایت کرے۔

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ ابْنَتَ عُثْبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَكِنْ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَلَكِنْ إِنْ لَمْ أَخْذُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَقَالَ خِدْنِي مَا يَكْفِيكِ وَلَدَيْكَ بِالْمَعْرُوفِ -

(متفق علیہ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ مال دے تو پہلے اپنے اور پھر خرچ کرے اور اپنے گھروالوں پر۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيَ اللَّهُ أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ لَوْ كَلَّمْتُمْ نَارَ طَعَامِهِمْ وَلَا يَكْفُلُ مِنْ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

٣٣٠١ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِخْوَانَكُمْ مَجْعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللَّهُ أَخَاهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطِيعْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يَكْلِفْهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِزَّهُ عَلَيْهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٣٠٢ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو جَاءَهُ قَهْرَمَانٌ لَهُ
فَقَالَ لَهُ أَعْطَيْتَ اللَّهَ قُوَّتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَاَنْطَلِقْ
فَاعْطِهِمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَى
بِالرَّجُلِ إِثْمَانًا أَنْ يَخْبِسَ عَنْهُ يَمْلِكُ قُوَّتَهُ وَفِي رِوَايَةٍ
كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمَانًا أَنْ يَمْسَحَ مَنْ يَمُوتُ -

(رَوَاهُ الْمُسْلِمُ)

٣٠٣ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَنَّعَ رَجُلٌ كُمْ خَادِمَهُ طَعَامَهُ ثُمَّ جَاءَ بِهِ وَقَدْ وَبَى حَرًّا وَدُخَانًا فَلْيَقْعِدْ مَعَهُ قَلْبًا كُلَّ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْغُورًا قَلْبًا فَلْيَضَعْ فِي يَدِهِ مِنْهُ أَكْلَةً أَوْ اكْثَيْنِ - (رَوَاهُ الْمُسْلِمُ)

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲-۳۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا انْصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللَّهِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْكَ)

۳۲۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الْمَوْلَى أَنْ يَتَوَقَّاهُ اللَّهُ بِحُسْنِ عِبَادَةٍ رِيبَةٍ وَطَاعَةٍ سَيِّدٍ نِعْمَالَهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 غلام کے لیے روٹی کپڑا ہے اور اسکو تکلیف نہ دی جائے کام سے مگر
 وہ جتنی طاقت رکھے۔

روایت کیا اس کو مسلم نے،

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں اللہ نے ان کو تمہارے تحت کر دیا ہے جسکو اللہ کسی نے تحت کر دے۔ چاہیے کہ غلام کو کھلے جسم سے آپ کھاتے ہو جو آپ پیتے اسی سے اسکو پینے لے۔ اس کام کی تکلیف مزد جو اس سے نہ ہو سکے۔ اگر اس کام کی اسکو تکلیف دے جو اس سے نہیں ہو سکتا تو خود اسکی مدد کرے

(منفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے اُن کے پاس ان کا محمدؐ آیا عبداللہؓ اسکو کہا تو نے لونڈیوں کو ان کی خوراک دی ہے اس نے کہا میں عبداللہؓ نے کہا جاکر ان کو خوراک دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے لیے اتنا گناہ کافی ہے کہ وہ اپنے غلاموں کو خوراک نہ دے ایک دوسری روایت میں ہے آنحضرتؐ نے فرمایا آدمی کو گناہگار ہونے میں کفایت کرے گا یہ کہ انکی خوراک ضائع کرے کیونکہ ان کی خوراک اس پر لازم ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارے کا خادم اس کیلئے کھانا تیار کرے پھر اس کے پاس کھانا لائے حالانکہ اس نے اس کی گرمی برداشت کی ہے اور اس کا دھوواں چاہیے کہ اس کو اپنے منہ تو بٹھا دے اور کھل دے اگر کھانا خور جائے اور کھانے والے مہبت میں تو اس کے باخبر ایک تعمیر داد لقمے رکھ دے۔ روایت کیا اس کو مسلمان نے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت غلام اپنے مالک کی خیر خواہی کرتا ہے اور اللہ کی بندگی اچھی کرتا ہے اس کے لیے دو سزائواب سے۔

(منفق عايب)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا غلاموں کے لیے یہ بات اچھی ہے کہ جب ان کو اللہ فوت کرے وہ اللہ کی اچھی معلومات کرتے ہوں اور اپنے مالک کی فرمانبرداری کرتے ہوں یہ غلاموں کیلئے اچھی بات ہے۔ (متفق علیہ)

(متفق علیہ)

۳۲۰۶ وَعَنْ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَيْقِنَ الْعَبْدُ لَكَ مَسْلُوكَهُ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ أَنَسُ بْنُ عُبَيْدٍ فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهُ الدِّيمَةَ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ أَنَسُ بْنُ عُبَيْدٍ أَيْقِنَ مِنْ مَوْلِيهِ فَقَدْ كَفَرْتُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِمْ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۰۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَذَفَ مَسْلُوكَهُ وَهُوَ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ جَلِدْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ (وَأَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۰۸ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ هَارَبَ غُلَامًا لَهُ حَدَّ اللَّهِ يَأْتِيهِ أَوْ لَطَمَهُ فَإِنْ كَفَّزْتَهُ أَنْ يَغْتَبِقَهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۰۹ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَخْرُوبُ غُلَامًا مَالِي فَسَمِعْتُ مِنْ خَلِيفَتِي مَوْتَا أَعْلَمَ أَبَا مَسْعُودٍ اللَّهُ أَهْدَى رِعَايَتِكَ مِنْكَ عَلَيَّ فَالْتَقَمْتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ صَحْرٌ يُوَجِّهُ اللَّهُ فَقَالَ أَمَا نَوَلَمُ تَفْعَلُ لَلْفَتْحَتِكَ النَّارُ أَوْ لَكُنْكَ النَّارُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۱۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي مَالًا وَ إِنْ وَ الْبِدَى يَخْتَابُ إِلَى مَالِي قَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ لِوَالِدِكَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَهْلِيكُمْ كُنُكُمُ كُلُّوا مِنْ كُنُكِ أَوْلَادِكُمْ -

۳۲۱۱ وَعَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ فِي قَلْبِي شَيْئًا وَ لِي

حضرت جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملک سے بھاگنے والے غلام کی نماز مقبول نہیں۔ ایک روایت میں ہے جو غلام بھی اپنے مالک سے بھاگا اس سے اسلام کا کوئی ذمہ نہیں ایک روایت میں ہے جو غلام اپنے مالک سے بھاگا وہ کافر ہو گیا جب تک وہ واپس نہیں آتا۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو زنا کی تہمت لگائے اپنے غلام پر اور وہ اس سے پاک ہے تو قیامت کے دن مالک کو کوڑے مارے جائیں گے۔ مگر یہ کہ غلام اسی طرح ہو جیسے مالک کے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو شخص اپنے غلام کو بغیر وجہ کے حد لگائے یا لمبا بچہ مارے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسکو آزاد کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے کہ میں نے اپنے غلام کو مارتا تھا میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی اسے ابو مسعود خبردار ہو اللہ تجھ پر تیرے غلام پر قادر ہونے سے زیادہ قادر ہے میں نے اپنے پیچھے دیکھا اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے میں نے کہا اے اللہ کے رسول یہ اللہ کے لیے آزاد ہے فرمایا اگر تو اسکو آزاد نہ کرتا تو تجھ کو دوزخ کی آگ جلاتی یا فرمایا تجھ کو دوزخ کی آگ لگتی۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

حضرت عمر بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہامیر سے پاس مل ہے اور میرا باپ محتاج ہے فرمایا تو اور تیرا مال سب تیرے باپ کے ہیں اس واسطے کہ اولاد تمہاری بہترین کمائی ہے اپنی اولاد کی کمائی سے کھاؤ۔ (روایت کیا اس کو ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے)

اسی عمر بن شعیب، عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہ میں فقیر ہوں میرے پاس کچھ نہیں

اور میری پرورش میں ایک تیم ہے فرمایا تیم کے مال سے کھا اسراف نہ کرنا اور نہ ہی اسکے مال کو بر باد کرنا اور نہ ذخیرہ اندوزی کرنا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد، ابی یوسف، حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صحن الموت کے وقت فرماتے تھے نماز کو لازم پکڑو اور غلاموں کے حق پر سے کرو۔ روایت کیا اسکو بہیقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے حضرت علیؓ سے اسکی مانند۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا اپنے غلاموں کے ساتھ بُرائی کرنے سے والاجنت میں داخل نہیں ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ نے۔

حضرت سیدنا نافع بن مکیتؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے غلاموں سے حسن سلوک کرنا یا عت پر بکرت ہے اور غلاموں سے برا سلوک کرنا سبے برکتی کا سبب ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کثرت کے مصنف نے نہیں دیکھی میں نے مصابیح کے غیر میں وہ چیز کہ جو صاحب مصابیح نے زیادہ کی اس حدیث میں اور وہ قول ہے کہ صدقہ بری موسک مانع ہے اور نبی میں برکت کا سبب۔ حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک تمہارا اپنے خادم کو مارے وہ اللہ کو یاد کرے اپنے ہاتھ قرآن سے اٹھا اور روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بہیقی نے شعب الایمان میں۔ بہیقی کے نزدیک غلام کو فحوا ابید کی جگہ غیبسک کا لفظ ہے۔

حضرت ابوالوہبؓ سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ جو شخص صلا اور بیٹے کے درمیان جدائی دے اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے محبوبوں کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو غلام عطا فرمائے جو آپس میں جانی تھے میں نے ایک کو فروخت کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے علیؓ تیرا غلام کہاں ہے میں نے اسے فروخت کرنے کی خبر دی اپنے فریاد واپس کر اسکو واپس کر اسکو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

اسی (علیؓ) سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک لونڈی اور اس کے بیٹے کے درمیان جدائی کر دی آپؓ نے منع فرمایا حضرت علیؓ نے منع منع کر لی۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے القناع کے طریقے سے۔

بِمَا فَعَلَ كُلٌّ مِّنْ مَّالٍ مِّمَّكَ غَيْرَ مُبَرِّئٍ وَلَا مُبَادِرٍ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۱۰ وَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمْ يَكُنْ يَقُولُ فِي مَرَحِلِهِ الْقِسْلَةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ
وَأَهْلُ الْبَيْتِ فِي شُعْبِ الْيُمَانِ وَرَوَى أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ
ثَعْلَبِي تَخَوُّهُ

۳۱۱ وَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ قَالَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ مَتًى الْمَلَكَةُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۱۲ وَ عَنْ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ قَالَ حَسَنُ الْمَلَكَةِ يَسُنُّ وَسُوءُ الْفُلْجِي سُوءٌ -

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي غَيْرِ الْمَصَابِيحِ مَا ذَاكَ عَلَيْهِ فِيهِ
بَن قَوْلِهِ وَالْقَدَقَةُ تَنْتَعِ مِنْهُ الشَّوْرُ وَالْإِرْدِيَاةُ
(الْعَمِيرُ)

۳۱۳ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
لَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَرَبٌ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ كَذَا كَرَّ اللَّهُ

أَدْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ فِي شُعْبِ
يُمَانٍ لَكِنْ عِنْدَهُ فَلْيَنْسِكْ بَدَلًا فَادْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ

۳۱۴ وَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَزَقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَ

لِهَا فَفَزَقَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحَبِّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۱۵ وَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
سَلَّمَ خَدَمَيْنِ أَحَدُهُمَا فَمِعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ لِي رَسُولُ

لَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ مَا فَعَلَ غُلَامُكَ فَأَخْبَرْتُهُ
قَالَ رَدَّاهُ رَدَّاهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۱۶ وَ عَنْهُ أَنَّهُ فَزَقَ بَيْنَ جَارِيَةٍ وَوَلَدِهَا فَخَفَا
عَنِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَخَذَّ الْبَيْعَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مَنْقُطًا)

حضرت جابر بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جس میں تین چیزیں ہوں اس کے لیے مرنے والا تعالیٰ آسان کر دیتا ہے اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ ضعیف کے ساتھ نرمی کرنا۔ مال باپسے شفقت کرنا اور اپنے غلاموں کو آسان کرنا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام علی کو دیا ساتھ ہی فرمایا اسکو مارنا نہیں اس لیے کہ میں نمازیوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہوں اور میں نے اسکو نماز پڑھتے دیکھا ہے یہ مصابیح کے لفظ ہیں۔ مجتبیٰ کتاب میں ہے دار فطنی کے لیے کہ عمر بن خطاب نے کہا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور کہا اے اللہ کے رسول ہم اپنے نوڈی اور غلاموں سے کتنی بار تعصبات معاف کر دیں۔ آپ خاموش رہے۔ پھر لوٹا یا مذکورہ کلام کو پھر آپ نے خاموشی اختیار کی تیسری دفعہ پھر مذکورہ کلام کو لوٹا یا۔ آپ فرمایا ایک دن میں تیر بار معاف کرو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے عبد اللہ بن عمر سے حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غلام یا نوڈی تمہاری اطاعت کرے اسکو اپنے ساتھ کھلاؤ سوکھاتے ہو اور پہناؤ جو خود پہنتے ہو اور جو تمہاری اطاعت نہ کرے اسکو فروخت کر دو۔ اللہ کی مخلوق کو عذاب نہ کرو۔

روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے

حضرت سہیل بن خفصہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ پر سے گزرے۔ بھوک کی وجہ سے اس کا پیٹ پیٹھ سے لگے ہوا تھا۔ فرمایا بے زبان جانوروں کے حق میں خدا سے ڈرو جب سواری کے قابل ہوں سواری کرو اور ان کو چھوڑ دو اچھی حالت میں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

تیسری فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جب اللہ کا یہ فرمان نازل ہوا کہ یتیموں کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اچھے طریقے سے۔ اللہ کا قول کہ وہ

۳۲۱۹ وَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ يَسَّرَهُ اللَّهُ حَتْفَهُ وَأَذْهَكَ جَنَّتَهُ رَفَقَ بِالضَّعِيفِينَ وَكَشَفَتْهُ عَلَى الْوَالِدَيْنِ وَإِحْسَانٌ إِلَى الْمَمْلُوكِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ) ۳۲۲۰ وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ رِيحًا غَلَامًا فَقَالَ لَا تَضْرِبْهُ فَإِنِّي نُهَيْتُ عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلَاةِ وَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي هَذَا الْقَطْرَ الْمَصَابِيحِ وَفِي الْمُجْتَبَى لِلدَّارِ قُطَيْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ -

۳۲۲۱ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ دَجَلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَمْ نَعْفُو عَنِ الْغَاوِمِ فَسَكَتَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَهَمَّتْ فَلَمَّا كَانَتْ الثَّالِثَةَ قَالَ انْفُوا عَنَّهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدَوَّلَهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ) ۳۲۲۲ وَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَدَّكُمْ مِنْ مَمْلُوكِكُمْ فَأَخْطَعُوا مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاسْكُوهُ مِمَّا تَكْسُونَ وَمَنْ لَا يُلَايِسُكُمْ مِنْهُمْ فَيُضِعُّوهُ وَلَا تَعْدُوا بُوَ أَخْلَقَ اللَّهُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابُو دَاوُدَ)

۳۲۲۳ وَ عَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعِيرٍ قَدْ لَحِقَ طِفْلٌ بِطَنْبِهِ فَقَالَ انْقُوا اللَّهَ فِي هَذِهِ الْبَهِيمَةِ لِلْعَجْمَةِ فَأَذْكَبُوهَا صَالِحَةً وَاشْرَكُوهَا صَالِحَةً -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۲۲۴ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهُ تَعَالَى وَكَتَعْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالْحَقِّ أَحْسَنُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى

لوگ جو یتیموں کا مال کھاتے ہیں ظلم کے طریقے سے آخر آیت تک وہ لوگ شروع ہوتے جن کے پاس یتیم تھے ان کا کھانا اور پینا الگ کر دیا جب یتیم کا کھانا بچ رہتا اور پینا تو اس کے لیے رکھ چھوڑتے یہاں تک کہ پھر یتیم ہی کھانا یا خراب ہو جاتا تو یہ یتیموں کے پلنے والوں پر شکل بجا پھوڑ کر کیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اللہ سے ریت نازل فرمائی۔ آپ سے یتیموں کا حال پوچھتے ہیں فرما دیجیے اصلاح کرنا یتیموں کے لیے بہتر ہے۔ اگر ان کے مالوں کو اپنے مالوں میں ملا لو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ ان کا کھانا اور پینا بدوش کرنے والوں نے اپنے کھانوں میں ملا لیا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر لعنت فرمائی جو باپ الیٹے میں جبرائی ڈالتا ہے اور دو بھائیوں میں۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور دارقطنی نے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب یتیمی لائے جاتے تو ایک ہمارے کو پورا گھرانہ دے دیتے ان میں جبرائی کو مکروہ جانتے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو بیروں کے متعلق خبر نہ دوں وہ ہے جو اکیلا کھاتے اور اپنے غلام کو مارے اور اپنی بخشش نہ دے۔

(روایت کیا اسکو زرین نے)

حضرت ابو بکر صدیق سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے غلام یا لونڈی سے بُرائی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول کیا اپنے ہمیں یہ خبر نہیں دی کہ یہ امت الگ امتوں سے لونڈی اور غلاموں کے اعتبار سے زیادہ ہے فرمایا ہاں۔ عزیز رکھو اپنی اولاد کی طرح عزیز رکھنا جو تم کھاتے ہو اسی سے کھلاؤ صحابہ نے کہا میں دنیا میں کوئی چیز نفع دے سکتی ہے فرمایا گھوڑا کہ تو نے اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے اُسے روکا ہے اور وہ غلام کہ تجھے کفایت کرے جب وہ غلام نماز پڑھے تو وہ تیرا بھائی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

إِنَّ الدِّينَ يَأْتِي بِأَمْوَالٍ لِّیَتَمِّیْ ظُلُمًا أَلَامَیَہُ انْطَلَقَ مِنْ کَانَ عِندَہُ یَتِیْمٌ فَعَزَلَ طَعَامَہُ مِنْ طَعَامِہِ وَشَرَابِہِ مِنْ شَرَابِہِ فَإِذَا أَفْضَلَ مِنْ طَعَامِہِ لِّیَتِیْمٍ وَشَرَابِہِ شَبِیْ حَبَسَ لَہُ حَتَّى یَأْکُلَہُ أَوْ یَشْرَبَہُ فَهَشَّتْ ذَٰلِکَ عَلَیْہِمْ فَذَکَرُوا أَدَّالِکَ لِرَسُولِ اللّٰہِ مَلِی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فَانْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَیَسْأَلُونَکَ عَنِ الِیَتِیْمِ قُلْ اِمْلَؤْہُمْ لِمَعْمَ خَیْرٌ ذَٰلِکَ تَخْلُطُوْہُمْ فَاِخْشَوْا نَکُمْ فَخَلَطُوا طَعَامَہُمْ بِطَعَامِہِمْ وَشَرَابَہُمْ بِشَرَابِہِمْ (رَوَاہُ الْبُؤَدَاؤُ وَالتَّحَاوُی)

۳۳۵۵ وَعَنْ ابْنِ مُوسَى قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰہِ مَلِی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّم سَنَ فَرَّقَ بَیْنَ الْوَالِیْدِ وَوَلَدِہِ وَبَیْنَ الْوَلَدِ وَبَیْنِ اَخِیْہِ (رَوَاہُ الْبُؤَدَاؤُ وَالتَّحَاوُی)

۳۳۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ کَانَ الشَّیْءُ مَلِی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّم اِذَا اُتِیَ بِالشَّیْءِ اُعْطِیَ اَهْلَ الْبَیْتِ جِیئَہَا کَرَاهِیَۃً اَنْ یَفْرِقَ بَیْنَہُمْ۔

(رَوَاہُ الْبُؤَدَاؤُ وَالتَّحَاوُی)

۳۳۵۷ وَعَنْ ابْنِ مُوسَى قَالَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ مَلِی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ اَلَا اَتِیْکُمْ بِشَرَابِکُمْ لَیْسَ یَاْکُلُ وَحَدَا وَیَجْلِسُ حَبَدَا وَیَنْتَعِ وَحَدَا۔

(رَوَاہُ دَرِیْنِ)

۳۳۵۸ وَعَنْ ابْنِ بَکْرِ الْقَسْبِیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ مَلِی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّم لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَبْیٌ اِلَّا مَلَکَہُ قَالُوا یَا رَسُولَ اللّٰہِ اَلِیْسَ اَخْبَرْتَنَا اَنَّ هٰذِہِ الْاُمَّۃُ اَکْثَرُ الْاُمَّمِ مَمْلُوکِیْنَ وَیَتَا حَیْ دَسَالُ نَعْمَ فَاَکْرِہُموْہُمْ کَکَرَامَۃٍ اَدْلَہِکُمْ وَاطْعِیُوْہُمْ مِمَّا تَاْکُلُوْنَ قَالُوا هَآءَا تَنْفَعُکَ الدُّنْیَا قَالَ فَسَرَسَ تَرْتِیْطُ تَقَاتِلُ عَلَیْہِ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ وَتَمْلُوْکُ یُکْفِیْکَ فَإِذَا مَلَکَ فَمَوْاْخُوْکَ۔

(رَوَاہُ الْبُؤَدَاؤُ وَالتَّحَاوُی)

بَابُ بُلُوغِ الصَّغِيرِ وَخِصَانَتِهِ فِي الصَّغَرِ بجھوٹے بچے کے بالغ ہونے اور اسکی پرورش کے بیان میں پہلی فصل

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں اُمہ کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا گیا اور میری عمر چودہ برس تھی مجھے اپنے ساتھ نہ لے گئے پھر جنگ خندق کے ساتھ آپؐ پر پیش کیا گیا۔ میری عمر پندرہ سال تھی آپؐ نے مجھ کو اجازت فرمائی۔ عمر بن عبد العزیز نے کہا کہ یہ عمر ملنے والوں اور لڑکوں کے درمیان فرق کرنے والی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت براہ بن عازبؓ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن تین چیزوں پر صلح کی ایک یہ کہ مشرکوں میں سے جو آپؐ کے پاس آئے واپس کر دیا جائیگا اور جو مسلمانوں میں سے مشرکوں کے پاس چلا جائے تو وہ اسکو واپس نہیں کوں گے اور اس پر صلح ہوئی کہ آپؐ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں اور تین دن مکہ میں جب آپؐ مکہ میں داخل ہوئے اور مدت معینہ پوری ہوئی آپؐ نے نکلنے کا ارادہ کیا حضرت کے پیچھے حضرت حمزہؓ کی لڑکی آئی پکارنے لگی اے میرے چچا حضرت علیؓ نے اسے پکڑنے کی کوشش کی اسکا ہاتھ پکڑ لیا علیؓ اور زیدؓ اور جعفرؓ حضرت حمزہؓ کی لڑکی کی پرورش میں جھگڑے علیؓ نے کہا میں نے اسے پہلے لیا ہے اور میرے چچا کی بیٹی ہے۔ جعفرؓ نے کہا میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ میرے نکاح میں ہے۔ زیدؓ نے کہا میری بیٹی ہے۔ آپؐ نے حمزہؓ کی بیٹی کے متعلق حکم فرمایا کہ اس کو اس کی خالہ لے جائے فرمایا کہ خالہ مال کی جگہ ہے اور حضرت علیؓ کو فرمایا تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ جعفرؓ کو فرمایا تو میری پیدائش میں مشابہ ہے اور میرے خلق میں۔ زیدؓ کو فرمایا تو میرا بھائی اور محب ہے۔

(متفق علیہ)

۳۲۲۹ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عُرِضْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَ سَنَةٍ فَرَدَّ فِي شَعْرِ عُرْضَتِكَ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَ سَنَةٍ فَأَخَذَنِي فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيزِ هَذَا فَرْقٌ مَا بَيْنَ الْمَقَاتِلَةِ وَالْذَرِيَّةِ۔

(متفق علیہ)

۳۲۳۰ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ عَلَى ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ عَلَى أَكْثَرِ مَنْ أَتَاهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ رَدَّاهُ إِلَيْهِمْ وَمَنْ أَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَرُدَّهُ وَعَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَيَقِيمُ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ كُلَّمَا دَخَلَهَا وَمَعْنَى الرَّجُلِ خَرَجَ فَمِنْ بَيْتِهِ أَيْتَهُ حَمْرُهُ تَنَادَى يَاعُمِّيَا عَمِّي فَنَنَادَا لَهَا عَلَيَّ فَأَخَذَا بِيَدَيْهَا فَخْتَصِمَ فِيهَا عَلَيٌّ وَزَيْدٌ وَجَعْفَرٌ فَقَالَ عَلَيٌّ أَنَا أَخَذْتُهَا وَهِيَ بِنْتُ عُمِّي وَقَالَ جَعْفَرُ بِنْتُ عُمِّي وَخَالَتُهَا تَحْتِي وَقَالَ زَيْدُ بِنْتُ أُمِّي فَقَعَلِي بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخَالَتَهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَقَالَ لِكُلِّ أَنْتَ مِثْلِي وَأَنَا مِنْكَ وَقَالَ لِيَجْعَلَ أَسْبَغَتْ خَلْقِي وَخَلَقِي وَقَالَ لِيَزِيدَا أَنْتَ أَخُونَا وَمَوْلَانَا۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے

۳۲۳۱ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

کہا اسے اللہ کے رسول میرا بیٹا میرا پیٹ اس کے لیے برتن تھا۔ اور میری چھاتی اس کے لیے شک اور میری گود اس کے لیے جھولہ ہے اور اس کے باپ نے مجھ کو طلاق دے دی ہے اور وہ ارادہ کرتا ہے کہ اسکو مجھ سے چھین لے آپ نے فرمایا تو زیادہ حق دار ہے اسکی پرورش کی۔ جب تک تو کسی سے نکاح نہ کرے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے۔ حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکے کو اسکی ماں اور باپ میں اختیار دیا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی کہ میرا خاوند میرے بیٹے کو لے جانے کا ارادہ رکھتا ہے اور حال یہ ہے کہ وہ مجھ کو پلاتا ہے اور نفع دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ ہے اور یہ تیری ماں۔ ان دونوں میں سے جس کا چاہے ہاتھ پکڑ لے اس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑا وہ اسکو لے گئی۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نسائی اور دارمی نے۔

تیسری فصل

حضرت ہلال بن اسامہ ابو موسیٰ سے روایت کرتے ہیں اس کا نام سلیمان ہے اسکو مدینہ والوں میں سے کسی نے آزاد کیا تھا کہا میں اس وقت ابو ہریرہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ فارس کے رہنے والی ایک عورت آئی اور اس کے ساتھ اس کا بیٹا تھا اور اسکے خاوند نے اسکو طلاق دی تھی۔ بیوی کے خاوند نے لڑکے کا دعویٰ کیا اس عورت نے فارسی میں ابو ہریرہ سے باتیں کیں۔ وہ کہتی تھی اے ابو ہریرہ میرا خاوند میرے بیٹے کو لے جانے کا ارادہ رکھتا ہے ابو ہریرہ نے فارسی میں کہا کہ قرعہ ڈالو اس کا خاوند آیا اور کہنے لگا میرے بیٹے کے بار میں کون جگرتا ہے ابو ہریرہ نے کہا اے اللہ میں نہیں کہتا مگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا ایک عورت آپ کے پاس آئی کہا اسے اللہ کے رسول میرا خاوند میرے بیٹے کو لے جانا چاہتا ہے حالانکہ وہ مجھ کو نفع دیتا ہے ابو ہریرہ کے کنوئیں سے پانی پلاتا ہے۔ نسائی میں یوں آیا ہے کہ مجھے بیٹھا پانی پلاتا ہے آپ نے فرمایا قرعہ ڈالو اس کے خاوند نے کہا کون مجھ سے میرے لڑکے کے بار میں جگرتا ہے۔ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم قال یا رسول اللہ ان ابنتی ہذا کان بطنی لہ وعاء وثقی فی لہ سقاء وحجر فی لہ جواز والی اباءہ طلقنی واداد ان یتزعمہ منی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انک احق بہ مالک تمکیدی۔

(رواہ احمد و ابو داؤد)

۳۲۳۲ و عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غایر علما بین ابنہ وامہ۔

(رواہ الترمذی)

۳۲۳۳ و عنہ قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت ان زوجي يريد ان يذهب بابنتي وقد سقاني ونفعني فقال النبي صلى الله عليه وسلم هذا ابوك وهذا أمك فخذ بيديهما شئت فخذ بيد أمه فانطلقت به۔

(رواہ ابو داؤد والنسائی والدارمی)

۳۲۳۴ عن هذال بن اسامة عن ابی موسیٰ سلمیٰ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابنتی ہذا کان بطنی لہ وعاء وثقی فی لہ سقاء وحجر فی لہ جواز والی اباءہ طلقنی واداد ان یتزعمہ منی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انک احق بہ مالک تمکیدی۔

علیہ وسلم نے فرمایا یہ تیرا پاپ ہے اور یہ تیری مال ہے ان دونوں میں سے جس کا چاہے ہاتھ پکڑے اس نے اپنی مال کا ہاتھ پکڑا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، نسائی اور دارمی نے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَبُوكَ وَهَذِهِ أُمَّكَ فَعُدَّ بِيَدِ آبَيْهِمَا شَيْئًا فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ -
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

کِتَابُ الْعِتْقِ

غلام آزاد کرنے کے بیان میں

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان غلام کو آزاد کرے گا اللہ اس کے لیے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو آگ سے آزاد کرے گا یہاں تک کہ اس کے فرج کے فرج کے بدلے آزاد کر دے گا۔ (متفق علیہ)

۲۲۳۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عَصْفُومَةٍ عَصْفُومًا مِنَ النَّارِ حَتَّىٰ فَرْجُهُ بِفَرْجِهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا عمل بہتر ہے فرمایا اللہ پر ایمان لانا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ ابو ذر نے کہا کہ میں نے کہا کہ کونسا غلام بہتر ہے فرمایا جو قیمت میں ہنگامہ ہو اور مالک کو زیادہ پایا ہو میں نے کہا اگر میں آزاد نہ کر سکوں۔ فرمایا کام کرنے والے کی مدد کر۔ اس کے لیے بنادے جو وہ بنانا جانتا نہیں میں نے کہا اگر میں نہ کر سکوں فرمایا تو لوگوں کو بڑائی سے چھوڑ۔ یہ فصلت بہتر ہے اس کے ساتھ تو خیرات کرنا ہے اپنے نفس پر۔ (متفق علیہ)

۲۲۳۶ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قَالَ قُلْتُ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَغْلَاهَا ثُمَّ ذَا أَنْفُسُهُا عِنْدَ أَهْلِهَا قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تُعِينُ صَانِعَهَا وَتَصْنَعُ لِأَخْرَقٍ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تَدْعُ النَّاسَ مِنَ الشِّرْكِ فَأَتَمُّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہ مجھے کوئی عمل بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے فرمایا تو نے بیان میں کوتاہی کی اور سوال لمبا کیا ہے جان کو آزاد کر اور غلام کو آزادی دے۔ اعرابی نے کہا یہ دونوں ایک نہیں۔ فرمایا جان کا آزاد کرنا یہ ہے اسکو آزاد کرنے میں تو اکیلا ہو اور غلام کا آزاد کرنا کہ تو قیمت میں اس کی مدد کرے۔ اور دودھ دینے والی بھینس یا بکری وغیرہ دے۔ رشتہ دار غلام پر بھی احسان کر اگر تو یہ نہ کر سکے تو بھوکے کو کچھ کھلا اور پیاسے کو پلا اور اچھی بات کا حکم کر اور بُرے کام سے منع کر اگر تو یہ بھی نہ کر سکے

۲۲۳۷ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَّمَنِي عَمَلًا يَدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ تَصْرْتَ الْخُطْبَةَ لَعَدَا أَنْ تَصْرْتَ الْمُسْلِمَةَ أَعْتَقَ النَّسَمَةَ وَفَكَ الرِّقَبَةَ قَالَ أَوَّلَيْسَا وَاحِدًا قَالَ لَا يَغْنَقُ النَّسَمَةَ أَنْ تَقْرَدَ بِعِتْقِهَا وَفَكَ الرِّقَبَةَ أَنْ تُعِينَ فِي تَعْنِهَا وَالْمُنْعَةَ الْوُكُوفَ وَالْفَقْرَ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ فَإِنْ لَمْ تَطِقْ ذَلِكَ فَاطْعِمِ الْعَجَائِمَ وَاسْقِ

الْخَمَانِ وَأَمْرًا بِالْعَزُوفِ وَإِنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَإِنَّهُ لَمْ يُطَقْ ذَلِكَ فَلَمْ يَسْأَلْكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ - رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ -

تو اپنی زبان کو بھلائی کے غیر پر بند کر۔
(روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں)

۳۳۳۸ وَهْنٌ عَمْرُوبٍ عَنِسَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِيُذْكَرَ اللَّهُ فِيهِ بَنَى لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ أَعْتَقَ نَفْسًا مُسْلِمَةً كَانَتْ فِدَايَتُهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ - رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّنَّةِ -

حضرت عمرو بن عبسہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسجد بنائے تاکہ اس میں اللہ کا ذکر کیا جائے اس کے لیے جنت میں ایک بڑا محل بنایا جائے گا جو شخص ایک مسلمان کی جان آزاد کرے اس نفس کے بدلے میں اسے آزاد کر دیا جائے گا اور جو شخص اللہ کی راہ میں بوڑھ ہو بوڑھ ہو تو اسکا بڑھاپا قیامت کے دن نور ہوگا۔ روایت کیا اسکو صاحب صحیح نے شرح السنہ میں۔

تیسری فصل

۳۳۳۹ عَنْ الْغُرَيْفِ بْنِ عَبْدِ يَلْقَى قَالَ أَتَيْنَا وَابِلَةَ بْنَ الْأَسْتَقَمِ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا حَدِيثًا لَيْسَ فِيهِ زِيَادَةٌ وَلَا نَقْصَانٌ فَغَضِبَ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَقْرَأُ وَمُصْحَفُهُ مُعَلَّقٌ فِي بَيْتِهِ فَيَزِيدُ وَيَنْقُصُ فَقُلْنَا إِنَّمَا أَتَوْنَا لِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَاحِبٍ لَنَا وَجَبَ لَنَا بِأَقْبَلِ نَقَالَ أَتَمَوْا عَنْهُ فَقَالَ اللَّهُ بِكُلِّ عَصُوفٍ مِنْهُ عَصُوفًا مِنَ النَّاسِ رَدًّا كَابُودٍ أَوْ ذَا الْمَسَافَةِ (۳۳۴۰) وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الشَّفَاعَةُ بِهَا تُفَكُّ الرِّقَبَةُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ -

حضرت غریف بن ابی یلقی سے روایت ہے کہ ہمیں واصلہ بن اسحاق کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ مجھے حدیث بیان کرو جس میں زیادتی نہ ہو واصلہ غصے ہوئے اور کہا کہ ایک تمہارا قرآن پڑھتا ہے اور اس کے گھر میں قرآن لٹکا ہوا ہوتا ہے اس کے باوجود بھی کمی زیادتی ہوتی ہے ہم نے کہا کہ اس حدیث سے ہماری مدد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو واصلہ نے کہا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے ساتھی کے ایک مقدمہ میں گئے جہاں قتل کی گواہی ہے اپنے نفس پر دوزخ کی آگ کو واجب کر لیا تھا آپ نے فرمایا اکی طوت غلام آزاد کرو اللہ اس غلام ہر عضو کے بدلے اس قاتل کا عضو اسے آزاد کرے گا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا افضل صدقہ سفارش کرنا ہے جس کے سبب گردن کو آزاد کیا جائے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ اِعْتِقَاقِ الْعَبْدِ الْمَشْتَرَكِ وَتَشَارِكِ الْقَرِيبِ الْعَتَقِ فِي الْمَرَضِ

غلام مشترک کو آزاد کرنے اور رشتہ دار کو خرید کرنے اور بیماری کی حالت میں آزاد کرنا کیسا

پہلی فصل

۳۳۴۱ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاهُ فِي عَبْدٍ وَكَانَ لَهُ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ غلام کو آزاد کرے اور آزاد کرنے والا مال دار ہو کہ اس کا مال غم

کی قیمت کو پہنچتا ہے۔ انصاف کی قیمت ان کے حصہ کی اس کے شرکیں کو دی جائے اس پر غلام آزاد ہوا۔ اگر اسکے پاس مال نہیں تو جو اس سے آزاد ہوا ہو گیا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ غلام کا آزاد کرے اگر اس کے پاس مال ہے تو اس کا کل آزاد ہو گیا اگر اس کے پاس مال نہیں تو کوشش کروایا جائے گا اور غلام پر مشقت نہ ڈالی جائے گی۔

(متفق علیہ)

حضرت عمرانؑ بن حصین سے روایت ہے کہ ایک شخص نے مرتے وقت چچو غلامؑ آزاد کیسے ان غلاموں کے علاوہ اس کا مال نہ تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان غلاموں کو بلایا اُن کے تین حصے کیسے اُن کے درمیان قرعہ ڈالا دو آزاد کر دیئے اور چار کو غلام ہی رکھا۔ آزاد کرنے والے کے حق میں سخت کھامی فرمائی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت کیا اس کو نسائی نے عمرانؑ سے اور ذکر کیا اس عبارت کو کہ میں نے قصد کیا تھا کہ اس پر نماز جنازہ نہ پڑھوں اس قول کے بدلے (قَالَ لَوْ قَوْلًا شَدِيدًا) ابوداؤد کی روایت میں یوں ہے اگر میں اس کے جنازے پر حاضر ہوتا دفن سے پہلے تو یہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہ کیا جاتا۔

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے باپ کے احسان کا بدلہ کوئی لڑکا نہیں دے سکتا مگر اس صورت میں کہ اس کا باپ غلام ہو اس کو خیر میکرے آزاد کر دے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے انصار میں سے غلام کو خرید لیا۔ حضرت جابرؓ نے کہا اس کے پاس اس غلام کو قی مال نہ تھا یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپؐ نے فرمایا کون شخص ہے جو مجھ سے اسکو خریدے۔ نعیم بن تمام نے اس کو آٹھ سو درہم میں خریدا۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔ مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے کہ نعیم بن عبد اللہ عدوی نے آٹھ سو درہم میں خریدا تو وہ آٹھ سو درہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا۔ آپؐ نے وہ درہم اس شخص کو دیتے فرمایا اس کو اپنی جان پر خرچ کر تو ثواب

مَا لِي يَبْغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قَوْمَ الْعَبْدِ عَلَيْهِ نَفْسٌ تَدْرِي
فَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حَصَصَهُمْ وَعَتَّقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ ذَرَايَا
فَقَدْ عَتَّقَ مِنْهُ مَا عَتَّقَ -

(مُتَّقٍ عَلَيْهِ)

٢٣٢٢ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِفْعًا فِي عَبْدٍ أَوْ عَتَقَ كُلَّهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنَّ لِمَوْلَاهُ مَالًا اسْتَسْقَى الْعَبْدُ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ

(متفق عليه)

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا اعْتَقَ
سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْنِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ
غَيْرُهُمْ فَدَاهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَجَزَاهُمَا ثَلَاثًا ثُمَّ أَفْرَعَ بَيْنَهُمَا فَاعْتَقَ اثْنَيْنِ
أَرَقَّ أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ
وَرَوَى النَّسَائِيُّ عَنْهُ وَذَكَرَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا
أُصَلِّيَ عَلَيْهِ بَدَلًا وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا
فِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ نُوْشِرُهُ شَقِيقًا أَنْ يُدْفَنَ
لَمْ يَدْفَنَ فِي مَقَابِرِ الْبُحَيْرِيِّينَ -

۳۲۴۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَآيِدٌ إِلَّا أَنْ
يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيهِ يَعْتِقَهُ -

رَوَاكُ مُسْلِمٍ

٢٢٥ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ جَلَّاسَيْنِ الْأَنْصَارِ ذَكَرَ
مَوْلَاكَادَ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي مِنِّي فَأَشْتَرَاهُ
نُعَيْمُ بْنُ النَّخَّاسِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَصَفَّقَ عَلَيْهِ
وَفِي رِوَايَةٍ لَمْ يَشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِبْدَعْ

بَنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَّلْتُ شَيْءٌ فَلَا هِلَاكَ
لِي أَنْ فَضَّلْتُ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلَيْذِي فَرَأَيْتُكَ فَإِنْ
فَضَّلْتُ عَنْ ذِي فَرَأَيْتُكَ شَيْءٌ فَهَكَذَا وَهَكَذَا
يَقُولُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ

شِمَالِكَ

دوسری فصل

حضرت حسنؑ سے روایت ہے وہ سمرقند سے روایت کرتے ہیں سمرقندی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جو ذی رحم محرم کا مالک ہو وہ آزاد ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۲۶۶ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرُومٍ فَهُوَ حُرٌّ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت عباسؑ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا جب کوئی لونڈی بچہ جسے اس مرد کا تو وہ اس کے مرے کے پیچھے آزاد ہو جائے گی۔

۲۲۶۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَدَتْ أَمَةٌ الرَّجُلِ مِنْهُ فِيمَا مُعْتَقَةٌ ثُمَّ دُبِّرَ مِنْهُ أَوْ بَعْدَ كَ

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

حضرت جابرؑ سے روایت ہے کہ ہم نے وہ لونڈیاں جو بچوں والی تھیں آپ کے زمانہ میں اور ابو بکر صدیق کے زمانہ میں فروخت کیں جب حضرت عمر خلیفہ بنے تو انہوں نے ہم کو منع کیا اور ہم کو روک دیا۔

۲۲۶۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعْنَا أُمَّهَاتِ الْأَدَمَاءِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لَبَكِّرُ فَلَمَّا كَانَ عَمْرُنَا غَنِمْنَا فَانْتَمَيْنَا -

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

حضرت ابن عمرؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غلام آزاد کرے اور اس کے پاس مال ہو وہ مال غلام کا ہے مگر یہ کہ شرط کرے۔

۲۲۶۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا أَوْ لَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ -

(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے)

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

حضرت ابو بلعہؑ سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنے غلام کا حصہ آزاد کیا۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کیا گیا فرمایا خدا کے لیے کوئی شریک نہیں اپنے اس کے آزاد ہوئی اجازت فرمائی حضرت سفینہؑ سے روایت ہے کہ میں ام سلمہ کا غلام تھا۔ ام سلمہ نے کہا کہ میں تجھ کو اس شرط پر آزاد کرتی ہوں کہ تو جب تک زندہ رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا رہے میں نے کہا اگر تو یہ شرط نہ بھی کرتی تب بھی میں

۲۲۷۰ وَعَنْ أَبِي الْخَلَّاجِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شَقِيمًا مِنْ غُلَامٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لِلَّهِ شَرِيكَ فَأَجَازَ عَنْتَهُ - رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

۲۲۷۱ وَعَنْ سَفِينَةَ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَمَةَ فَقَالَتْ أَعْتَقْكَ وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَتَّخِذَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاعِشَتَ فَقُلْتُ

زندگی تک آپ کی خدمت کرتا رہا۔ ام سلمہؓ نے مجھ کو آزاد کر دیا اور یہ شرط لگائی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے)

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے وہ اپنے باپ شعیبؓ کو اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکاتیب اس وقت تک غلام ہے جب تک اس کی مکاتیب سے ایک درہم بھی باقی ہو۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے مکاتیب غلام کے پاس اتنے پیسے ہوں کہ وہ مکاتیب ادا کر سکے تو اس سے پردہ کرنا چاہیے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اپنے غلام سے سو اوقیہ پر مکاتیب کی وہ سب ادا کر دے مگر دس اوقیہ ادا نہ کیے یا فرمایا دس دینا پھر اس کی ادائیگی سے وہ عاجز آ گیا تو وہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت مکاتیب دین یا میراث کا مستحق ہو تو جتنا وہ آزاد ہے اتنا ہی وارث ہوگا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے ترمذی کی ایک روایت میں آپؐ نے فرمایا کہ مکاتیب اپنی ادا کی ہوئی کتابت کے بدلے مستند یا ہائے آزاد کی دیت سے مابقی دین غلام کی اسکو ترمذی نے ضعیف کہا۔

تیسری فصل

حضرت عبدالرحمن بن ابی عمرہ انصاری سے روایت ہے اس کی ماں نے غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا پھر اس کے آزاد کرنے میں دیر لگائی صحیح تک پھر وہ مر گئی۔ عبدالرحمنؓ نے کہا میں نے قاسم بن محمد کو کہا اگر میں اپنی ماں کی طرف سے آزاد کروں تو یہ اسکو نفع دے گا قاسم نے کہا سعد بن عبادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے کہ میری ماں مر گئی ہے۔

إِنْ لَمْ تَشْتَرِ بَنِي عَلَى مَا قَارَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَسَنْتُ فَأَعْتَقْتَنِي وَاشْتَرَطْتُ عَلَى-

رَدَاكَ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ،

۳۲۵۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَكَاتِبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ مَكَاتِبِهِمْ دَرَاهِمٌ-

رَدَاكَ أَبُو دَاوُدَ،

۳۲۵۳ وَهَذَا مِنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَ مَكَاتِبٍ أَحَدُكُمْ دَقَاقَةً فَلْيَتَحَجَّجْ مِنْهُ-

رَدَاكَ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ،

۳۲۵۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَاتَبَ عَبْدًا عَلَى مِائَةِ أَوْ قِيَّةٍ فَإِذَا هِيَ إِلَّا عَشْرَةً أَوْ قِيَّةً أَوْ قَالَ عَشْرَةً فَإِنْ تَبَيَّنَ عَجَزَ فَيُؤَدِّيهِ-

رَدَاكَ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ،

۳۲۵۵ عَنْ أَبِي عُبَايَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَصَابَ الْمَكَاتِبُ حَدًّا أَوْ مِثْرًا فَادْرِثْ بِحِسَابِ مَا عَتَقْتَ مِنْهُ-

رَدَاكَ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ،

وَفِي رَدَايَةِ لَهُ قَالَ يُؤَدِّي الْمَكَاتِبُ بِمِصْرَةٍ مَا آذَى دِيَّةَ حُرِّهِ وَمَا بَقِيَ دِيَّةَ عَبْدٍ وَصَغْفَةٍ-

۳۲۵۶ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَرَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ امْرَأَةً أَرَادَتْ أَنْ تَعْتِقَ فَأَخْبَرَتْ ذَلِكَ إِلَى أَنَّ تُصْبِحَ فَمَاتَتْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَيْنَ فَعَمَّهَا أَنْ أُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ الْقَاسِمُ أَلَى سَعْدِ بْنِ عَبَّادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر ہاں اس کی طرف سے غلام آزاد کر دوں کیا اس کو نفع دے گا فرمایا ہاں اس کو نفع دے گا۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

حضرت یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ عبدالرحمن بن ابی بکر فوت ہوئے رات کو سونے وقت ان کی بہن عائشہ نے ان کی طرف سے بہت غلام آزاد کیے۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے غلام خریدا اور اس کے مال کی شرط نہیں کی تو اس کے مال میں خریدنے والے کا کوئی حق نہیں۔

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

قسموں اور نذروں کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یوں قسم کھاتے نہیں قسم ہے دلوں کے پھرنے والے کی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابی بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تم کو اپنے پاؤں کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے جو شخص کہ قسم کھائے والا ہو وہ اللہ کی قسم کھائے یا چپ رہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبدالرحمن بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ بنوں کی قسم کھاؤ اور نہ ہی اپنے پاؤں کی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص قسم کھائے اور اپنی قسم میں کسے لات وغیرہ کی قسم چاہیے کہ وہ کہہ لا الہ الا اللہ اور جس شخص نے اپنے ساتھی کو کہا آؤ جو اکیلے ہو وہ مدد کرے۔

(متفق علیہ)

نَقَالَ إِنَّ أُتِيَ هَلَكْتُ فَمَنْ يَنْفَعُهَا أَنْ أُعْتِقَ مِنْهَا
نَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ۔

(رَدَاكَ مَالِكٌ)

۳۲۵۴ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ تَوَفَّى عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنُ أَبِي بَكْرٍ فِي نَوْمٍ نَامَ فَأَعْتَقَتْ عَنْهُ عَائِشَةُ أُخْتَهُ
رِقَابًا كَثِيرَةً۔

(رَدَاكَ مَالِكٌ)

۳۲۵۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرَى عَبْدًا فَلَمْ يَشْتَرِطْ
مَالَهُ فَلَا شَيْءَ لَهُ۔

(رَدَاكَ الدَّارِمِيُّ)

بَابُ الْإِيمَانِ وَالنَّذْرِ

۳۲۵۹ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَكْثَرُ مَا كَانَتِ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ لَا وَمُقْلِبِ الْقُرْآنِ۔

(رَدَاكَ الْبُخَارِيُّ)

۳۲۶۰ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَكُمُ أَنْ تَحْلِفُوا بِأَيْكُمُ مَنْ كَانَ
حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَمُوتَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۶۱ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوْأِجِيِّ وَلَا
بِأَيِّكُمْ۔

(رَدَاكَ مُسْلِمٌ)

۳۲۶۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ بِاللَّاتِ
وَالْعُزَّى فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ
تَعَالَ أَوْ أَمْرًا فَلْيَتَصَدَّقْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ثابت بن نضاک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس قسم کا قسم کھائے وہ مجھ کو ہے۔ ابن آدم پر اس چیز کی نذر نہیں جس کا وہ مالک نہیں جو شخص دنیا میں کسی چیز سے خود کشی کرے گا قیامت کے دن اسی سے عذاب کیا جاوے گا۔ جو کسی مسلمان پر لعنت کرے اس کے قتل کرنے کی مانند ہے اور جو کسی مسلمان مرد پر تہمت کرے کفر کے ساتھ وہ اس کے قتل کی مانند ہے۔ جو شخص جھوٹا دعویٰ کرے تاکر اس کی وجہ سے زیادہ مال حاصل ہو اللہ اس کو کئی میں زیادہ کرتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں اللہ کی قسم اگر اللہ چاہے کسی بات پر قسم نہیں کھاتا۔ اور اس کے غیر کو بہتر سمجھوں تو پہلی قسم کا کفارہ دیتا ہوں جو بہتر ہے وہ کر لیتا ہوں۔

(متفق علیہ)

حضرت عبدالرحمن بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے عبدالرحمن بن عمرو سرداری نہ مانگ اگر مانگنے کی وجہ سے تو سرداری دیا گیا تو اس کی طرف سو ناپا جاوے گا۔ اگر بغیر مانگے سرداری دیا جائے گا تو اس پر مدد دیا جائے گا۔ اگر تو کسی چیز پر قسم کھائے اور اس کا خلاف بہتر دیکھے۔ اپنی قسم کا کفارہ دے بہتر چیز کو کر۔ ایک روایت میں یوں ہے تو وہ چیز کر جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قسم کھائے کسی چیز پر اور اس سے بہتر چیز دیکھے اپنی قسم کا کفارہ دے اور اس کا خلاف کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم ہے ایک تمہارے کا اپنی قسم پر اکرنا اپنے گھر والوں پر اسکو زیادہ گناہ میں ڈالنے والا ہے اللہ کے نزدیک قسم کے توڑنے سے اور اس کا کفارہ دینے سے جولوٹا اس پر فرض کیا۔

(متفق علیہ)

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۳۲۶۲ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ النُّضَاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى مَلَكٍ غَيْرِ الْأَسْلَامِ كَذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَذْرٌ فِي شَيْءٍ لَا يَمْلِكُ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُلَبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ وَمَنْ إِذْ عَلَى دَعْوَى كَذَبَ لَيْتَ كُفْرُهَا لَمْ يَزِدْكَ اللَّهُ إِلَّا قِلَّةً۔

(متفق علیہ)

۳۲۶۳ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَآتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

۳۲۶۴ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ لَا تَسْأَلِ أُمَّ مَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُذِنَتْ لَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا أَحْلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَآتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَفِي رَوَايَةٍ قَاتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ۔

۳۲۶۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكْفِرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۶۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا أَنْ يُلَاحَظَ أَحَدُكُمْ يَمِينَهُ فِي أَهْلِهِ أَشْمُ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطَى كَفَارَتُهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْهِ۔

۳۲۶۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يَمِينُكَ عَلَيْكَ مَسَاجِدُكَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۶۹ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْيَمِينُ عَلَى نَيْتِهِ الْمُسْتَخْلِصِينَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۷۰ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ فِي قَوْلِ الرَّجُلِ
لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَ فِي تَحْرِيرِ الشُّعْثَةِ
لَفْظُ الْمَصَابِيحِ وَقَالَ رَعَاهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَائِشَةَ -

نے فرمایا تیری قسم اس چیز پر واقع ہوتی ہے کہ تیرا ساتھی تجھ کو سچا جانے
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا قسم واقع ہوتی ہے قسم دینے والے کی نیت پر -

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ یہ آیت اتاری گئی اللہ تم کو لغو قول
میں نہیں پکڑتا۔ آدمی کے کہنے میں لاواللہ وکی واللہ۔ روایت کیا
اس کو بخاری نے شرح السنہ میں روایت کی گئی ہے مصابیح کے
لفظ کے ساتھ شرح السنہ میں کہا کہ بعض راویوں نے اس حدیث کو
عائشہؓ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع روایت کیا ہے -

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
تم اپنے بالوں اور ماؤں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ بتوں کی اور اللہ کی قسم نہ کھاؤ
مگر سچا ہونے کی صورت میں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور
نسائی نے -

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو فراتے سنا جس نے اللہ کے غیر کی قسم کھانی اس نے شرک کیا -
روایت کیا اس کو ترمذی نے -

حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص امانت کی قسم کھائے وہ ہم میں سے نہیں - روایت کیا اس کو
ابو داؤد اور نسائی نے -

اسی دربیگہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو شخص کہے کہ میں اسلام سے بیزار ہوں اگر وہ جھوٹا ہے تو ایسا
ہی ہے جیسا اس نے کہا اگر سچا ہے تو اسلام کی طرف صحیح سالم نہیں
پھرے گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے -

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جبوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کھانے میں مبالغہ کرتے فرماتے نہیں قسم ہے اس ذات کی جسکے ہاتھ
میں ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے - روایت کیا اس کو ابو داؤد نے -

۳۲۷۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْلِفُوا بِأَيْمَانِكُمْ وَلَا بِأَيْمَانِكُمْ وَلَا
بِالْأَنْتِ إِذْ لَا تَخْلِفُوا بِاللَّهِ إِلَّا وَأَنْتُمْ حَدِيثُونَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ النَّسَائِيُّ)

۳۲۷۲ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللَّهِ فَقَدْ
أَشْرَكَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۲۷۳ وَ عَنْ بَرِيدَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِالْأَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ النَّسَائِيُّ)

۳۲۷۴ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَذِبًا
فَقَوْلُهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ حَادِثًا فَلَنْ يَرْجِعَ إِلَيَّ
إِلَّا سَلَامًا سَالِمًا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ النَّسَائِيُّ وَ ابْنُ مَجَّةَ)

۳۲۷۵ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَمَعَ فِي الْيَمِينِ قَالَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بَيْنَهُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جبوقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قسم کھاتے فرماتے لَآ اَسْتَغْفِرُ اللہ۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چیز کی قسم کھائے اور انشاء اللہ کہے اس پر حانت ہو جائیگی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے اور ترمذی نے ذکر کیا ایک جماعت کا انہوں نے اس حدیث کو ابن عمرؓ پر موقوف کیا۔

۳۶۶۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ لَا وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۶۶۸ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَلَا حَنْثَ عَلَيْهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ) وَذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ جَمَاعَةً وَقَفَّوهُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ -

تیسری فصل

حضرت ابو الاحوصؓ عوف بن مالک سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے میرے چچا کے بیٹے کے متعلق خبر دیجیے میں اس کے پاس آتا ہوں اور اس سے مانگتا ہوں وہ مجھ کو نہیں دیتا اور میرے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتا۔ پھر وہ میری طرف متوجہ ہوتا ہے اور میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے مانگتا ہے میں نے قسم کھائی کہ میں اس کو نہیں دوں گا اور نہ اچھا سلوک کروں گا۔ آپؐ نے مجھے حکم فرمایا بہتر کام کے کرنے کا اور اپنی قسم کا کفارہ دینے کا روایت کیا اس کو ابی داؤد اور ابن ماجہ نے اور ابن ماجہ کی روایت میں اس سے کہ مالک نے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول میرے پاس سے مجھ کو مانگتا ہے میں نے قسم کھائی کہ میں اس کو نہیں دوں گا۔ فرمایا اپنی قسم کا کفارہ دے۔

۳۶۶۸ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدَأَيْتَ ابْنَ عَمِّ لِي أَيْتِيهِ أَسْأَلُهُ فَلَا يُعْطِينِي وَلَا يَصِلُنِي ثُمَّ يَخْجُرُ إِلَيَّ فَأَيْتِي فَبَسُّ لِي وَقَدْ حَلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَتِيَ الدِّعَى هُوَ خَيْرٌ وَأَكْفَرُ عَنْ يَمِينِي - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) وَفِي رِوَايَةٍ فَلَا قُلْتُ يَلَا رَسُولَ اللَّهِ يَا تَيْبِي ابْنُ عَمِّي فَأَخْلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ قَالَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ -

بَابُ فِي التَّنْذِيرِ

نذروں کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ اور ابن عمرؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نذر نہ مانو اس لیے کہ نذر تقدیر کو دور نہیں کر سکتی اور اس نذر سے بخیل سے مال نکالا جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی اطاعت کی نذر کرے تو وہ اللہ کی اطاعت کرے جو نہ کی نافرمانی کی نذر مانے تو وہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے

۳۶۶۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ التَّنْذِيرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْعَنْدِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يَنْتَعِزُّ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۷۰ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعهُ وَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُعْصِيَهُ فَلْيَعْصِهِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں اور اگرچہ میں مجاہد مالک نہیں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نذر کو پورا کرنا جائز نہیں۔

حضرت عقیق بن عامر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا نذر کا کفارہ تم کا کفارہ ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ فرما رہے تھے ایک آدمی کھڑا تھا آپ نے اس کے نام اور احوال کے متعلق سوال کیا لوگوں نے کہا اس کا نام ابواسریس ہے اس نے نذر مانی ہے کروہ کھڑا رہے گا اور نہ بیٹھے گا اور نہ سایہ میں آئے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے روک دیا اور فرمایا اسکو کہو کہ کلام کرے اور سایہ میں آوے اور بیٹھے اور اپنے روزہ کو پورا کرے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان چلتا ہے فرمایا اس کا کیا حال ہے۔ صحابہ نے عرض کی کہ اس نے پیادہ پا چھنے کی نذر مانی ہے آپ نے فرمایا اللہ بے پرواہ سے کہ یہ اپنی جان کو عذاب دے اور اس کو سوار ہونے کا حکم دیا۔ مسلم کی ایک روایت میں ابو ہریرہ سے یوں آیا ہے کہ حضرت نے فرمایا اسے بوڑھے سوار ہو جا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے تقدیر کی نذر سے بے پرواہ ہے حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کے متعلق حوالہ کی ماں پر تھی فتویٰ پوچھا وہ اس کی ادائیگی سے پہلے فوت ہو گئی تھی حضرت نے سعد کو فتویٰ دیا کہ اس کی طرف سے نذر ادا کرے۔ (متفق علیہ)

حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول میری تو یہ کمال ہونا یہ ہے کہ میں اپنے سارے مال سے الگ ہو جاؤں اور اللہ کی راہ میں صدقہ کروں اور اس کے رسول کے لیے آپ نے فرمایا کچھ مال رکھ لے وہ تیرے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا میں اپنا خیر کھاتہ رکھا ہوں۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے اور یہ لمبی حدیث کا ٹکڑا ہے۔

۳۲۸۱ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَصِينٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ذَوَاءَ لِنَذِيرِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِي مَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِي رِوَايَةٍ لَا نَذَرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ.

۳۲۸۲ وَعَنْ عُقَيْبِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَسِيرِينَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۸۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ هُوَ بِرَجُلٍ فَأَتَاهُ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا أَبُو سَرِيٍّ يُنَذِّرُ أَنْ يُفُوتَهُ وَلَا يَقْعُدَ وَلَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَيُفُوتُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُوءَةٌ فَلَيْتَ تَكَلَّمُوا وَلَا يَسْتَظِلُّ وَلَا يَقْعُدُ وَالْيَتِمَةُ صَوْمُهُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۲۸۴ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مَشِيخًا يَتَوَلَّى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا أَنْذَرَ أَنْ يُمِشِيَ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى عَنْ تَعْدِيْبِ هَذَا النَّفْسِ لَعَنِي وَأَمَرَهُ أَنْ يَذْكَبَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَيْسَ لِمَنْ هُوَ ذِكْرٌ قَالَ أَذْكَبَ ابْنَاهُ الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ عَلَيَّ عَنْكَ وَمَنْ نَذَرَكَ -

۳۲۸۵ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أُنْخَلِعَ مِنْ مَالِي مَسَدًا قَدَرِي إِلَى اللَّهِ أَلِي رَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَيْكَ بَعْضُ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِي الَّذِي يَخْبِرُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ هَذَا اطَّرَفٌ مِنْ حَدِيثٍ مُطَوَّلٍ)

دوسری فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی اور نسائی نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو غیر معین نذر مانے اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے اور جو گناہ کی نذر مانے اس کا کفارہ بھی قسم کا ہے۔ اور جو شخص ایسی نذر مانے جس کو پورا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اس کا کفارہ قسم کا ہے اور جو نذر کو پورا کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ اسکو پورا کرے۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ بعض نے اس کو ابن عباسؓ پر موقوف کیا ہے۔

حضرت ثابت بن منکھک سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نذر مانی کہ وہ یوانہ مقام پر اونٹ ذبح کرے گا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں جاہلیت کے بتوں میں کوئی بُت تھا کہ اسکی عبادت کی جاتی تھی صحابہ نے کہا نہیں فرمایا اس میں کافروں کی عید تھی کہا نہیں۔ فرمایا اپنی نذر کو پورا کر اس لیے کہ گناہ کی نذر کو پورا کرنا جائز نہیں اور جس میں آدم کا بیٹا مالک نہیں۔ پورا کرنا جائز نہیں۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۳۲۸۴ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا الْيَمِينُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۲۸۵ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لِمَعْصِيَةٍ فَلْيَقِظْهُ كَفَّارَةً يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِي مَعْصِيَةٍ فَلْيَقِظْهُ كَفَّارَةً يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لِرَأْسِطِيئَةٍ فَلْيَقِظْهُ كَفَّارَةً يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لِمَعْصِيَةٍ فَلْيَقِظْهُ كَفَّارَةً يَمِينٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَدَقَقَهُ بَعْضُهُمْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ)

۳۲۸۶ وَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ مَنكِهَكٍ قَالَ نَذَرَ دَجَلٌ عَلَى عَقِيدٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْحَرِ إِبِلًا بِوَانِهٍ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ فِيهَا وَكُنْ مِنْ أَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ قَالُوا لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ فِيهَا عِيدٌ مِنْ أَمْيَادِهِمْ قَالُوا لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ فَإِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِنَذْرِهِمْ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيهَا لَوْ يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۲۹۰ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ إِنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَهْرَبَ عَلَى دَأْسِكَ بِالنَّارِ قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ) وَ ذَكَرَ زَيْدُ بْنُ قَالْتٍ وَ شَدَّ ثَمْتُ أَنْ أَدْبَحَ بِسَكَابٍ كَذَا وَ كَذَا امْسَكَ يَدَيْ بَعْضِ فِيهِ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ هَلْ كَانَ بِكَ إِلَهٌ مِنَ السَّكَابِ وَ كُنْ مِنْ أَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ قَالَتْ لَا قَالَ هَلْ كَانَ فِيهِ عِيدٌ مِنْ أَمْيَادِهِمْ قَالَتْ لَا قَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ

حضرت عمرو بن شعيب عن ابیہ عن جدد سے روایت ہے کہ ایک عورت نے کہا میں نے نذر مانی ہے اللہ کے رسول آپ کے سر پر دھون بجاؤں فربایا اپنی نذر پوری کرے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور زین نے زیادہ کیا کہ اس عورت نے کہا کہ میں نے نذر مانی کہ میں ذبح کروں فلاں فلاں مقام پر رہ جگہ جس میں جاہلیت میں ذبح کرتے تھے فرمایا وہاں کوئی بُت تھا جاہلیت کے بتوں سے کہ اس کی پوجا کی جاتی تھی اس عورت نے کہا نہیں فرمایا کافروں کے میلوں میں سے کوئی مید تھا اس نے کہا نہیں فرمایا اپنی نذر کو پورا کر۔

وَعَنْ أَبِي بَابَةَ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَاذَا مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَهْجُرَ دَاوُدَ قَوْمًا لِي أَصْبَتْ
لِلذَّنْبِ وَأَنْ أَتَجَلَّعَ مِنْ مَالِي كُلِّهِ هَسًا فَهَلْ
يُجْزِي عَنْكَ التَّلْتُ -
(رَوَاهُ دَرِّمِي)

۳۲۹۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَوْمَ
الْفَتْحِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَذَلُّتُ لِلَّهِ عَنَّا وَجَلْتُ
إِنْ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْنَا مَلَكَةً أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمُقَدَّسِ
دَلْعَتَيْنِ قَالَ صَبِرْ هُمْنَا ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ ضَلَّ
هُمْنَا ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ شَانِكَ (د۱۰)
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۲۹۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُخْتِ عَقْبَةَ بِنْتِ
عَامِرٍ تَذَلَّتْ أَنْ تَحْجَّ مَاشِيَةً وَأَتَمَّهَا لَا تُطِيقُ
ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَغَفِيٌّ
عَنْ مُشْيِ أَخْتِكَ فَلْتَرْكَبْ وَلْتَهْجُرْ بَدَنَتَهُ (رَوَاهُ أَبُو
دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ) وَفِي رِوَايَةٍ يَزِيدُ دَاوُدَ فَامَرَهَا
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرْكَبَ وَتَهْجُرَ
هَذَا وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا تَضْنَعُ بِهَذَا أَخْتِكَ شَيْئًا
فَلْتَرْكَبْ وَلْتَهْجُرْ وَتَكْفُرْ بِنَدَبِهَا -

۳۲۹۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَقْبَةَ بِنْتِ
عَامِرٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أُخْتِ لَهُ
تَذَلَّتْ أَنْ تَحْجَّ حَافِيَةً غَيْرَ مُحْتَمِلَةٍ فَقَالَ مَرَدَهَا
فَلْتَهْجُرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَهْجُرْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ - (رَوَاهُ أَبُو
دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۲۹۵ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أُنْثَى مِنْ
الْأَنْصَارِ كَانَتْ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ فَسَلَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ
الْقِسْمَةَ فَقَالَ إِنَّ عُدَّتْ تَسْأَلُنِي الْقِسْمَةَ فَكُلُّ مَالِي
فِي رِثَاكِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ إِنَّ الْكُعْبَةَ حَنِيتَةٌ

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
عرض کیا۔ میری تو یہ کاپورا ہونا اور کامل ہونا اس صورت میں ہے کہ میں گھر
میں میں گناہ کو پہنچا اسکو چھوڑ دوں اور اپنے سارے مال سے الگ
ہو جاؤں اور اسکو صدقہ کر دوں آپؐ نے فرمایا تمہاری مال تجھ سے کفایت
کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو رزین نے۔

حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص فح کر کے دن
کھڑا ہوا اور کہا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے لیے نذر مانی ہے کہ اگر اللہ مکہ کو
فتح کر دے گا تو میں بیت المقدس میں دو رکعت نماز پڑھوں گا۔ آنحضرتؐ
نے فرمایا اس جگہ نماز پڑھو۔ پھر اس نے دوبارہ ویسی بات پوچھی آنحضرتؐ
نے فرمایا ایسی جگہ نماز پڑھو۔ اس نے حضرتؐ سے تیسری بار وہی بات پوچھی آپؐ
نے فرمایا تو اسوقت اختیار والا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عقبہ بن عامر کی بہن نے نذر مانی کہ
وہ پیدل حج کرے گی اور وہ اس کی طاقت نہیں رکھتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تیری بہن کے پیدل چلنے سے اللہ بے نیاز ہے چاہیے کہ سوار
ہو اور اونٹ ذبح کرے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور دارمی نے۔
ابو داؤد کی ایک روایت میں یوں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا
سوار ہو اور ہدی ذبح کر۔ ابو داؤد کی ایک اور روایت میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تیری بہن کو مشقت نہیں دیتا۔ سوار ہو کر
حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

حضرت عبد اللہ بن مالکؓ سے روایت ہے کہ عقبہ بن عامر نے اپنی بہن کا
حال نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اس نے ننگے پاؤں اور ننگے سر
پیدل حج کرنے کی نذر مانی ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اسکو حکم کر دو کہ وہ اپنا
سر ڈھانپے اور سوار ہو جائے اور چاہیے کہ تین روزے رکھے۔ روایت
کیا اسکو ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت سعید بن مسیبؓ سے روایت ہے کہ دو بھائی انصاری تھے ان کے
درمیان میراث تھی ایک نے دوسرے سے میراث کے تقسیم کرنے کا
مطالبہ کیا۔ دوسرے نے کہا اگر تو نے دوبارہ مطالبہ کیا تو میں سارا مال
کعبہ میں صرف کر دوں گا۔ حضرت عمرؓ نے کہا۔ کعبہ میرے مال سے بے پرواہ

عَنْ مَالِكٍ كَتَبَ عَنْ يَسِيْدِكَ وَكَلَّمَ أَخَاكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمِيْنُ عَلَيْكَ وَلَا نَدْرُ فِي مَعْصِيَةِ الرَّبِّ وَلَا فِي قَطِيعَةِ الرَّحْمِ وَلَا فِيْمَا لَا يَمِيْنُكَ .

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اپنی قسم کا کفارہ دے اور اپنی بھائی سے بول میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے تجھ پر یہ قسم لازم نہیں اور پروردگار کی نافرمانی میں نذر نہیں اور نہ رشتہ داری کو توڑنے میں اور نہ اس چیز میں جس کا وہ مالک نہیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے نذر دو طرح کی ہے۔ جو شخص اللہ کی اطاعت میں نذر مانے یہ اللہ کے لیے ہے اس نذر کو پورا کرنا چاہیے اور جو شخص نذر کرے گناہ میں یہ نذر شیطان کے لیے ہے اس نذر کو پورا نہیں کرنا چاہیے اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

حضرت محمد بن منہجر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ اپنے نفس کو ذبح کرے گا اگر اللہ نے اسکو اسکے دشمن سے نجات دی اس نے ابن عباسؓ کو پوچھا انہوں نے اسکو کہا کہ مسروق سے پوچھو اس سے پوچھا مسروق نے کہا تو اپنی جان کو ذبح نہ کر اس لیے کہ اگر تو مسلمان ہے تو تو نے مسلمان جان کو قتل کیا۔ اگر تو کافر ہے تو تو نے دوزخ کی طرف جلدی کی تو ذبح خرید اور اسکو مساکین کے لیے ذبح کر دے۔ کیونکہ حضرت اسحاقؓ تجھ سے بہتر تھے وہ ایک دنبہ سے بدلہ دیے گئے۔ اس شخص نے ابن عباسؓ کو خبر دی۔ ابن عباسؓ نے کہا میں بھی اسی طرح فتویٰ دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔ روایت کیا اس کو رزین نے۔

۳۲۹۶ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَصْبِيْنَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَحَسَنٌ كَانَتْ نَذْرِي طَاعَةً فَذَاكَ إِلَيَّ فِيهِ الْوَفَاءُ وَمَنْ كَانَ نَذْرِي مَعْصِيَةً فَذَاكَ لِلشَّيْطَانِ وَلَا وَفَاءَ فِيهِ وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكْفِرُ الْيَمِيْنَ .

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۲۹۷ وَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّشَيْرِ قَالَ إِنْ رَجَلٌ نَذَرَ أَنِّي يَتَكَبَّرُ نَفْسَهُ إِنْ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْ حَذْوَةٍ فَسَلَّ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ سَلْ مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ لَا تَتَعَدَّرْ نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ كُنْتَ مُؤْمِنًا قَتَلْتَ نَفْسًا مُؤْمِنَةً وَإِنْ كُنْتَ كَافِرًا تَعْبَلْتَ إِلَى النَّارِ وَأَشْرَكَ هَبْشًا فَأَذْبَحْهُ لِلْمَسَاكِيْنِ فَإِنَّ اسْتِغَاثَ عَيْدُ مِنْكَ وَفِيهِ بَكْبَشٍ فَأَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ هَلْ كُنْتَ أَكُنْتُ أَرَدْتُ أَنَّهُ أَفْتِيَاكَ .

(رَوَاهُ رَزِيْنُ)

قصص کا بیان

کتاب القصص

پہلی فصل

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان آدمی کا خون جائز نہیں جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک میں اللہ کا رسول ہوں۔ مگر تین

۳۲۹۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ ذِمَّةُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بَشَعَهُ إِلَّا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِذْنِ

ثَلَاثُ نَفْسٍ بِالنَّفْسِ وَالنَّيْبِ الزَّانِي وَالْمَادِي لِدَيْنِيهِ
الشَّادِكِ لِلْجَمَاعَةِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۹۹ وَ عَنْ ابْنِ عَسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يُزَالُ الْمُؤْمِنُ فِي فُسْحَةٍ مِّنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِيبْ دَمًا حَرَامًا -

(دَوَاكِلُ الْبُخَارِيِّ)

۳۳۰۰ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۰۱ وَ عَنْ ابْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَذْءَيْتُ إِنْ لَقِيتُ دَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ فَأَقْتَلْتُهُ فَرَبِّ اإِخْدَى يَدَيَّ بِالشَّيْبِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَا ذِمَّتِي بِشَجَرَةٍ فَقَالَ أَشَكَمْتُ لِلَّهِ وَفِي رِوَايَةٍ خَلَمًا أَهْوَيْتُ لَوْ قَتَلْتُهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَفَعَلْتَهُ بَعْدَ أَنْ قَاتَلْتُمَا قَالَ لَا تَقْتُلُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنْتَ فَقَطَعَ اإِخْدَى يَدَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلُهُ فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَأَمْنَةٌ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ وَإِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتُهُ الَّتِي قَالَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۰۲ وَ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنَاسٍ مِّنْ جُهَيْنَةَ فَأَتَيْنَاهُ عَلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ فَذَبْتُ أَطْعِمْنَاهُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَطَعْنَاهُ فَفَقَلْتُهُ فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَقْتَلْتُهُ وَقَدْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ نَعُودًا قَالَ فَهَذَا شَقَقْتُ عَنْ قَلْبِهِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْجَلِيِّ

باتوں میں سے ایک کے ساتھ نفس نفس کے بدل میں اور پورے عازانی ، اپنے دین سے نکل جانے والا جماعت کو چھوڑ دینے والا یعنی مرتد (متفق علیہ) ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن اپنے دین کی کشادگی میں رہتا ہے جب تک اس سے خون ناحق سرزد نہ ہو۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سب سے پہلے خون کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت مقداد بن اسود سے روایت ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول آپ خبر دیں اگر میں کسی کافر آدمی کو ملوں اور ہم دونوں کا مقابلہ ہو وہ میرے ایک ہاتھ پر تنوار مارے اور اسے کاٹ دے پھر ایک درخت کے ساتھ پناہ پکڑے اور کہے میں اللہ کے لیے اسلام لے آیا۔ ایک روایت میں ہے جب میں اس کے قتل کا ارادہ کر دوں کہ لا اِلٰهَ اِلَّا اللہ کیا یہ کلمہ کہنے کے بعد میں اس کو قتل کر دوں۔ آپ نے فرمایا اس کو قتل نہ کر اس نے کہا اے اللہ کے رسول اس نے میرا ایک ہاتھ کاٹ ڈالا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو قتل نہ کر اگر تو اس کو قتل کرے گا وہ تیرے مرتبہ میں ہوگا اس سے پہلے کہ تو اس کو قتل کرے اور تو اس کے درجہ میں ہوگا اس سے پہلے کہ اُس نے وہ کلمہ پڑھ لیا ہے جو اس نے پڑھا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو جہینہ کے کچھ لوگوں کی طرف بھیجا میں ان میں سے ایک آدمی کے پاس آیا میں نے اُسے نیزہ مارنے کا ارادہ کیا اس نے کہا لا اِلٰهَ اِلَّا اللہ میں نے اس کو نیزہ مار دیا اور اس کو قتل کر ڈالا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے آپ کو اس بات کی خبر دی آپ نے فرمایا تو نے اسے قتل کر ڈالا ہے جبکہ اس نے اس بات کی گواہی دی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے کہا اے اللہ کے رسول اس نے مجھے اس لیے کلمہ پڑھا ہے۔ فرمایا تو نے اس کا دل کیوں نہ جیر کر دیکھ لیا (متفق علیہ) جندب بن جندب

بجلی کی ایک روایت میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو کہہ لا الہ الا اللہ کو کیا کرے گا جب وہ قیامت کے دن آئے گا یہ بات کتنی مرتبہ آپ نے فرمائی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی عہد والے کو قتل کرے گا جنت کی خوشبو نہ پائے گا۔ اور اس کی بو چالیس برس کے راستہ تک پہنچتی ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پہاڑ سے گرا اور اپنی جان کو قتل کر ڈالا وہ دوزخ کی آگ میں گرا رہے گا اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا جس نے زہر پیا اور اپنی جان کو قتل کر ڈالا اس کا زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور دوزخ کی آگ میں اس کو ہمیشہ ہمیشہ پیارا رہے گا۔ جس نے اپنی جان کو کسی نیزہ یا سہیل سے قتل کیا اس کا ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا وہ اس کو اپنے پیٹ میں گھونپے گا دوزخ کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا

(متفق علیہ)

اسی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کا گھوٹ کر اپنی جان کو مار ڈالتا ہے وہ دوزخ میں اس کو گھونٹے گا اور جو نیزہ مار کر اس کو قتل کرتا ہے دوزخ میں اس کو نیزہ مارتا رہیگا (بخاری) جناب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا اس کے ہاتھ پر زعم آگیا اس نے چھری ل اور اپنے ہاتھ کو کاٹ دیا اس کا خون نہڑکا یہاں تک کہ وہ مر گیا اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا میرے بندے نے اپنے نفس کے ساتھ مجھ سے جلدی کی ہے میں نے اس پر جنت حرام کر دی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے۔ طہیل بن عمرو سی نے بھی ہجرت کی اور اس کے ساتھ ایک اور شخص نے بھی مدینہ کی طرف ہجرت کی جو اس کی قوم میں سے تھا وہ بیمار ہو گیا اور اس نے بے مبری کی اس نے تیروں کے پیکان لیے اس سے

اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ تَفْعَلُ بِمَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِذْ أَبْعَدْتَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالَهُ مَرَارًا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا لَمْ يَرْضَ رَأِيخَتِ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا تَوَجَّاهُ مِنْ مَسِيرَةٍ أَدْبَعَيْنِ خَرِيفًا (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَفَعَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ بِرَأْيِهِمْ يَرْدَى فِيهَا خَالِدًا أَمْحَلَدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَحَسَّى سُمًّا فَفَعَلَ نَفْسَهُ فَكُسَّةٌ فِي يَدِهِ بَيْتَ حَسَاءٍ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا أَمْحَلَدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا أَمْحَلَدًا فِيهَا أَبَدًا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّبْحِيُّ يَحْتَقِقُ نَفْسَهُ يَحْتَقِقُهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي يَطْعَمُهَا يَطْعَمُهَا فِي النَّارِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهِ حَزْمٌ فَجَزَعُ فَأَخَذَنَا سَلِينَا فَجَزَّ بِهَا يَدَاهُ فَمَارَقَا الدَّمَ حَتَّى مَاتَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى بَلَدَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ فَحَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ طَفِيلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ هَاجِرٌ إِلَيْهِ وَهَاجَرَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَحَرَّمْتُ فَجَزَّ كَمَا أَخَذَ مَشَاقِقَ لَهْ تَقَطَّعَ بِهَا

انگلیہوں کے جوڑ کاٹ ڈالے اس کے دونوں ہاتھوں سے خون جاری ہوا یہاں تک کہ وہ مر گیا حفص بن عمر نے اسکو خواب میں دیکھا اس کی حالت اچھی تھی اور دیکھا کہ اس نے اپنے ہاتھ دھو چاہے رکھے ہیں اس نے کہا تیرے رب نے تیرے ساتھ کیسا سلوک کیا ہے اس نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کر چکی وجہ بخش دیا ہے کہا میں دیکھ رہا ہوں کہ تو نے ہاتھ دھوئے ہوئے ہیں اس نے کہا مجھے کہا گیا ہے کہ جس کو تو نے خراب کیا ہے ہم اسکو درست نہیں کر سکتے حفص بن عمر رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خواب کا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا اے اللہ اور اس کے دونوں ہاتھوں کو بھی معاف کر دے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

ابو شریحہ کعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اے خزامہ تم نے ہذیل کے اس آدمی کو قتل کر دیا ہے اور میں اللہ کی قسم اس کا خون نہا دیتے والا ہوں اس کے بعد جو شخص کسی مقتول کو قتل کرے اس کے ورثہ کو دو باتوں میں سے کسی ایک کا اختیار ہے اگر چاہیں وہ اسکو قتل کر دیں اگر چاہیں دیت لے لیں روایت کیا اسکو ترمذی شافعی نے شرح السنہ میں امام شافعی کی اسناد سے مذکور ہے اور اس نے اس بات کی تصریح کی ہے کہ یہ حدیث صحیحین میں ابو شریحہ سے نہیں آئی اور اس نے کہا ان دونوں نے اسکو ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے یعنی اس کا معنی۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک یہودی نے ایک لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان پکڑ دیا اس سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ اس طرح کس نے کیا ہے کہا فلاں نے کیا ہے فلاں نے یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا اس نے سر کے ساتھ اشارہ کیا۔ اس یہودی کو لایا گیا اس نے اقرار کر لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کا سر بھی پتھروں سے پکچل دیا گیا۔

(متفق علیہ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہ ربيع نے جو کہ انس بن مالک کی چھوٹی بیٹی ایک انصاری لڑکی کا دانت توڑ ڈالا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے بدلہ لینے کا حکم دیا۔ انس بن نضر جو کہ انس بن مالک کا چچا ہے کہنے لگا نہیں اللہ کی قسم اس کا دانت نہیں توڑا جاسے گا اے اللہ کے رسول۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس اللہ کا حکم تفصیل ہے۔ قوم راضی ہوئی اور انہوں نے دیت قبول کر لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بندوں میں حق لے

بِإِحْسَانٍ فَشَخِطَتْ يَدَاهُ حَتَّى مَاتَ فَرَأَاهُ الطُّفَيْلُ بْنُ عُبَيْرٍ فِي مَنَامِهِ وَهَيْئَتُهُ حَسَنَةٌ وَرَأَاهُ مُعْطِيًا نَيْلِيَةً فَقَالَ لَهُ مَا صَنَعَ بِكَ رَبُّكَ فَقَالَ عَفَرْتُ بِمُحَمَّدٍ رَجُلًا إِلَى نَيْلِيَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكَ مُعْطِيًا نَيْلِيَةً قَالَ قَتَلْتُ لِي لَسَنَ تَصْلِحُ مِنْكَ مَا أَهْنَسَتْ قَتَلْتُهَا الطُّفَيْلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ وَلِيَّيْهِ فَاغْفِرْ۔ (دَعَا مُسْلِمٌ)

۳۳۰۸ عَنْ أَبِي شُرَيْحَةَ الْكَعْبِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شِمُّ أَنْتُمْ يَا عَدَاؤَهُ قَدْ قَتَلْتُمْ هَذَا الْكُفَيْلَ مِنْ هَذِيلٍ وَأَنَا وَاللَّهِ عَاقِلُهُ مَنْ قَتَلَ بَعْدَهُ قَتِيلًا قَاتَلَهُ بَيْنَ غَيْرَتَيْنِ إِنْ أَحْبَبُوا قَتَلُوا وَإِنْ أَحْبَبُوا أَخَذُوا الْعُقْلَ۔ (دَعَا التِّرْمِذِيُّ وَ الشَّافِعِيُّ وَ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ بِإِسْنَادٍ وَفَرَحٍ بِأَنَّهُ لَيْسَ فِي الصَّحِيحَيْنِ عَنْ أَبِي شُرَيْحَةَ وَ قَالَ وَ أَخْرَجَاهُ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي بِمَعْنَاهُ)

۳۳۰۹ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَهُودِيًّا دَخَلَ دُاسَ جَارِيَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكَ هَذَا أَفَلَاكِ أَفَلَاكِ حَتَّى مَسَى الْيَهُودِيُّ فَأَذْمَتْ بِرَأْسِهَا فَنَجَّى بِالْيَهُودِيِّ فَأَعْتَرَفَتْ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزُحَّتْ دُاسُهُ بِالْحِجَابِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۱۰ وَ عَنْهُ قَالَ كَسَرَتِ الرَّبِيعُ وَ هِيَ عَمَّةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ نَيْلِيَةً جَارِيَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَأَتَوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقصاصِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ هُمُ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَا وَاللَّهِ لَا تُكْسَرُ شَيْئُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كَتَابَ اللَّهُ الْقصاصَ فَرَضِي الْقَوْمَ وَقَبِلُوا الْإِرْشَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنْ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ تَوَاقَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَوْلَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۱۱ وَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا هَلْ عَنْدَكُمْ شَيْءٌ نَكْبَسُ فِي الْقَوْمَانِ فَقَالَ ذَا الَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسْتَةَ مَا عِنْدَنَا إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا فَهَمَّا يُنْطَلِ رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا الصَّحِيفَةُ قَالَ الْعَقْلُ وَفَكَأَيُّ الْأَسِيرِ ذَا أَنْ تَرَى يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَ ذُكِرَ حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ رَوَى عَنْهُ نَفْسُ ظَلَمْنَا فِي كِتَابِ الْمُحْلَمِ -

میں اگر اللہ تعالیٰ پر قسم کھالیں اللہ ان کی قسم پوری کر دیتا ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو جعفرؑ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علیؑ سے پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے جو قرآن میں نہ ہو کہ اس ذات کی قسم جس نے نافع پیدا کیا اور ہر جان پیدا کی ہمارے پاس کوئی چیز نہیں مگر جو قرآن میں ہے مگر نفہم ہے جو کوئی آدمی اللہ کی کتاب میں دیا جاتا ہے اور جو کا غدیں (چند ایک مسائل) لکھا ہے میں نے کہا صحیفہ میں کیا ہے کہ روایت کے مسائل میں اور قیدی کو چھوڑنے کا حکم ہے اور یہ ہے کہ مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے گا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے ابن مسعود کی حدیث جس کے لفظ میں لا تقصل نفس ظلمنا کتاب العلم میں ذکر کی جا چکی ہے۔

دوسری فصل

۳۳۱۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَذَوَالِ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ النَّسَائِيُّ وَ وَفَّهَ بَعْضُهُمْ وَ هُوَ الْأَصَحُّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ -)

۳۳۱۳ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوَ أَنَّ أَهْلَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ اشْتَرَكُوا فِي دَمِ مُؤْمِنٍ لَذَكَّبَهُمُ اللَّهُ فِي النَّارِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَرِيثٌ)

۳۳۱۴ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْقَى الْمُقْتُولُ بِأَنْتَاقِيلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاحِيَّتُهُ وَ دُمُهُ يَبِيدُهُ وَ أَوْ ذَا جَهَنَّمَ تَشْتَعِبُ وَ مَا يَقُولُ يَأْتِي قَتْلَانِي حَتَّى يَدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ النَّسَائِيُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۳۱۵ وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سُهَيْلٍ بْنِ حَنْظَلَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْعَدَّاءِ أَشْرَفَ يَوْمَ الدَّارِ فَقَالَ أَسْتَشْكُمُ بِاللَّهِ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمام دنیا کا جانا رہنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مسلمان آدمی کے قتل کر دینے سے آسان تر ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور بعض نے اسکو موقوف بیان کیا ہے اور یہ بات زیادہ صحیح ہے اور روایت کیا ہے اسکو ابن ماجہ نے براء بن عازب سے۔

حضرت ابوسعیدؓ اور ابوہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اگر آسمان والے اور زمین والے ایک مومن کے خون میں شریک بن جائیں تو اللہ تعالیٰ سب کو دوزخ میں اندھا کرے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مقتول قیامت کے دن اپنے قاتل کو لائے گا اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہوگا سبکی رگوں سے خون بہتا ہوگا گیسے گا اسے سحر ب اس نے مجھ کو قتل کیا یہاں تک کہ قاتل کو عرش کے قریب لے جائے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے عثمان بن عفان نے گھر کے محاصرہ کے دنوں میں جھانک کہا میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کسی مسلمان آدمی کا خون

بہانا جاتر نہیں مگر تین باتوں میں سے کسی ایک کی وجہ سے۔ شادی کے بعد زنا کرنا یا اسلام لانے کے بعد کفر اختیار کر لینا یا بغیر حق کے کسی جان کو قتل کرنا۔ پس اللہ کی قسم میں نے کبھی زنا نہیں کیا نہ جاہلیت کے زمانہ میں نہ اسلام میں اور جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک پر سبعت کی ہے میں مرتد نہیں ہوا اور نہ میں نے کسی جان کو قتل کیا ہے جس کا قتل اللہ نے حرام کیا ہو پھر تم مجھ کو کہوں قتل کرتے ہو روایت کیا اسکو ترمذی، نسائی، ابن ماجہ نے۔ حدیث کے لفظ داری کے ہیں۔

حضرت ابو الدرداء، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ مومن ہمیشہ فیک کی طرف جلدی کرنے والا ہوتا ہے جب تک خون حرام کا ترغیب نہ ہو جب حرام خون کا ارتکاب کر لیتا ہے ٹھک جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو الدرداء نے۔

اسی را ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہر گناہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو بخش دے گا مگر جو شخص شرک کی حالت میں مرا جائے جس نے جان بوجھ کر کسی مسلمان آدمی کو قتل کر ڈالا۔ روایت کیا اسکو ابو الدرداء نے اور روایت کیا ہے نسائی نے معاویہ سے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مساجد میں حدیں قائم نہ کی جائیں اور والد سے اس کی اولاد کا قصاص نہ لیا جائے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور داری نے)

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے باپ کے ساتھ گیا آپ نے فرمایا میرے ساتھ کون ہے اس نے کہا میرا بیٹا ہے۔ آپ اس کے گواہ ہیں آپ نے فرمایا خبردار اس کے قصور کا تجھ سے مواخذہ نہ ہوگا اور میرے گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ روایت کیا اسکو ابو الدرداء اور نسائی نے۔ زیادہ کیا شرح السنہ میں اس حدیث کی چند میں کہیں اپنے باپ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر داخل ہوا۔ میرے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت میں مہر نبوت کو دیکھا اور کہا مجھے اجازت دیجیے میں اسکا علاج کروں کیونکہ میں طبیب ہوں فرمایا تو رفیق ہے اور طبیب تو اللہ ہے۔

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جبرہ سے روایت ہے اس نے سقرۃ

قَالَ لَا يَجِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَحَدٍ مِنْ ثَلَاثٍ دَنَا بَعْدَ إِيحْصَائِهِ أَوْ كُفِّرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ قُتِلَ نَفْسٍ بَعْدَ حَقِّ قَتْلِهَا بِهَا فَوَاللَّهِ مَا دَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّتِي وَلَا إِسْلَامِي وَلَا إِزِيَّتِي مِنْهُنَّ بِأَيُّنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ فِيمَ تَقْتُلُونَنِي - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَاللِّدَّاوَدِيُّ لَفْظُ الْحَدِيثِ

۳۱۶۱۹ وَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ مُعْتَصِمًا بِمَا كَانُوا يُمْنِبُ دَمًا حَرَامًا فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا بَلَغَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۱۶۱۴ وَ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ دَنِيٍّ عَسَى اللَّهُ أَنْ يُغْفِرَهُ إِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا أَوْ مَنْ يَقْتُلُ مَوْمِنًا مُتَعَمِّدًا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ)

۳۱۶۱۸ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقَادُّ الْوَلَدُ الْوَالِدَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاللِّدَّاوَدِيُّ)

۳۱۶۱۹ وَ عَنْ أَبِي رُمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي فَقَالَ مَنْ هَذَا السِّدِّيُّ مَعَكَ قَالَ ابْنِي إِشْقَابُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَا يَنْجِي عَنْكَ وَلَا يَنْجِي عَنْكَ - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ زَاهِرٌ فِي مَدْرَسِ الشُّتَبَةِ فِي أَوَّلِهِ قَالَ كَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى ابْنُ السِّدِّيِّ بِطَغْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعْني أَعَالِيهِ السِّدِّيُّ يَطْفُرُكَ فَإِنِّي طَيِّبٌ فَقَالَ أَنْتَ رَفِيقٌ وَاللَّهُ الْعَاطِي

۳۱۶۲۰ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

بن مالک سے روایت کیا ہے کہ اُس نے کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس حال میں کہ آپ بیٹے سے باپ کا قصاص لیتے تھے اور باپ سے بیٹے کا قصاص نہیں لیتے تھے۔ روایت کی اسکو ترمذی اور اسکو حنفی ہے۔ حضرت حسن مہر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم اسکو قتل کریں گے اور جو اسکا عضو کلمے کا ہم اسکا عضو کا میں گے۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابو داؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔ نسائی نے زیادہ کیا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو خفی کرے گا ہم اسکو خفی کریں گے۔

حضرت عمر بن شعیب اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو جان بوجھ کر قتل کرے اسے مقتول کے وارثوں کے حوالے کر دیا جائے اگرچاہیں اسکو قتل کر دیں اگرچاہیں دیت قبول کر لیں اور دیت یہ ہے تیس تھے تیس جزیں اور چالیں حاملہ اونٹنیاں اور جس چیز پر وہ صلح کر لیں وہ اُن کے لیے ہے۔ (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت علی بن ابی طالب صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا سب مسلمان اپنے غلوں میں برابر اور مساوی ہیں اور ان کا دم پورا کرنے کی ان کا ادنیٰ بھی کوشتش کہ اور لوہائے ان پر جو ان کا بہت دُور ہے اور مسلمان اپنے غیر پر ایک ہاتھ ہیں خبردار مسلمان کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے گا اور نہ عہد والے کو اس کے عہد میں قتل کیا جائے گا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عباس سے۔

حضرت ابو شریح خزاعی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص کسی کے خون یا خن میں مبتلا ہو اور خن کا معنی ازخم ہے اس کو تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے اگر چوتھی بات کا ارادہ کرے اس کے ہاتھوں کو پکڑ لویا تو وہ قصاص لے لے یا معاف کر دے یا دیت لے لے اگر ان میں سے کوئی بات اس نے قبول کر لی پھر اس کے بعد زیادتی کی اس کے لیے آگ ہے اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

(روایت کیا اسکو دارمی نے)

عَنْ سَرَاتِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِدُ الْأَبَ مِنْ ابْنِهِ وَلَا يُقْبِدُ ابْنُ بَنٍ مِنْ أَبِيهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّفَهُ)

۳۳۶۶ وَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدًا قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدًا جَدَعْنَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَذَا النُّسَائِيُّ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَمَنْ خَطَى عَبْدًا خَصَيْنَاهُ)

۳۳۶۷ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُتْعِدًا دَفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمَقْتُولِ فَإِنْ سَأَوْا قَتَلُوا وَإِنْ سَأَوْا أَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَادْبَعُونَ خَلِيفَةً وَمَا سَأَلُوا عَلَيْهِ فَعُولَهُ قَم -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۳۶۸ وَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الشَّيْبِ عَنْ أَبِيهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ تَشْكَفُونَ دِمَاءَهُمْ وَيُشْفَى بِدِمَائِهِمْ إِذَا نَاهُمْ وَيُرَدُّ عَلَيْهِمْ أَفْضَاهُمْ وَهُمْ يَدُ عَلَى مَنْ مِوَاهُمْ أَلَا لَا يَقْتُلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاؤُدُ وَالدَّارِمِيُّ وَذَا النُّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ)

۳۳۶۹ وَ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْخَزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أُصِيبَ بِكُمَا أَوْ خَيْلٍ وَالتَّخْبِلُ الْجُرْمُ فَهُوَ بِالتَّخْيِيرِ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ فَإِنْ أَرَادَ الزَّالِمَةُ فَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ أَنْ يُقْتَلَ أَوْ يُعْفَى أَوْ يَأْخُذَ التَّحِلَّ فَإِنْ أَخَذَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا حَمَّ عَدَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ التَّادِخَالَةُ فِيهَا مُخْلَدًا أَبَدًا -

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت طاؤس ابن عباس سے روایت کرتے ہیں وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص اندھا دھند مارا جائے پتھروں کے ساتھ پتھر اڑیں یا کولروں کے ساتھ مارنے میں یا لاطھیوں کی لڑائی میں اس کا حکم قتل خطا کا ہے اسکی دیت خطا کی دیت ہے اور جو شخص جان بوجھ کر مارا جائے وہ قصاص کا مستحق ہے جو شخص اس کے دوسے حامل ہو اس پر اللہ کی لعنت اور اس کا غضب ہے اس سے فرمیں اور نفل عبادت قبول نہ کی جائیگی۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس شخص کو معاف نہیں کردی گا جس نے دیت لینے کے بعد قتل کر دیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی شخص نہیں جسکو زخمی کیا گیا کسی چیز کے ساتھ اس کے بدن میں اس نے معاف کر دیا مگر اللہ تعالیٰ اس کا اجر بلند کرتا ہے اور اس کا گناہ دور کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

نیسری فصل

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ عمر بن خطابؓ پانچ یا سات آدمیوں کو ایک شخص کے قتل کے بدلے میں قتل کر دیا کہ انہوں نے فریب سے اس کو قتل کر دیا تھا اور عمر نے کہا اگر تمہارے رہنے والے ایک شخص پر حملہ آور ہو کر اسکو قتل کر دے میں ان سے قتل کر دوں روایت کیا مسکوا لکھا اور روایت کیا بخاری ابن عمرؓ ماسکوا لکھا حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ عمر کو فداں شخص نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مقتول اپنے قاتل کو لائے گا اور اس کے گاس سے پوچھا اس نے مجھ کو کیوں قتل کیا وہ کہے گا میں نے اسکو فداں شخص کی سلفت میں قتل کیا ہے۔ جندب نے کہا تو اس سے بچ۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص آدمی کے ساتھ کسی مسلمان کے قتل میں امداد کرے وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا

۳۳۵۵ وَعَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي عَمِيَّةٍ فِي دَعْوَى يَكُونُ بَيْنَهُمْ بِالْحِجَاذَةِ أَوْ جَلْدٍ بِالسِّيَاطِ أَوْ حَرْبٍ بَعْضُهُمْ خَطَاؤُهُ عَقَلَهُ عَقْلُ الْخَطَاةِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوْدٌ وَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ حَرْفٌ وَلَا رَدٌّ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۳۳۶۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُغْنِي مَنْ قُتِلَ بَعْدَ اخْتِذِ الدِّيَّةِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۶۷ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ دَجَلٍ يُعْصَابُ بِشَيْءٍ فِي جَسَدِهِ فَتَصْدَقَ بِهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهِ دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ خَطِيئَتُهُ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۳۶۸ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَتَلَ نَفَرًا ثَمَنَةً أَرْبَعَةً بِدَرَجِلَةٍ أَحْيَا قَتَلُوهُ قَتْلَ عَيْلَةٍ وَ قَالَ عُمَرُ لَوْ نَبَأَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَهْلُ مَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيعًا (رَوَاهُ مَالِكٌ وَدَوْدُ بْنُ أَبِي نَجْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ)

۳۳۶۹ وَعَنْ جُنْدَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمُقْتُولُ بِمَا تَلَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلْتَنِي فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ عَلَى مَلِكٍ فُلَانٍ قَالَ جُنْدَبٌ فَالْقَبْرُ.

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۳۷۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ شَطَطَ كَلِمَتِهِ تَقْبِي اللَّهُ مَكْتُوبَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ الْإِسْ مِنْ

ہو گا یہ اللہ کی رحمت سے ناامید ہے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔
حضرت ابن عمر بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں فرمایا جسوقت
کسی شخص کو ایک آدمی پکڑے رکھے اور دوسرا قتل کر دے جس نے قتل
کیا ہے اسکو قتل کیا جائے اور میں نے پکڑا ہے اسے قید کیا جائے
(روایت کیا اس کو دارقطنی نے)

رَحِمَهُ اللَّهُ - (دَوَاةُ ابْنِ مَاجَةَ)
۳۳۱ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِذَا مَسَكَ الْوَحْلُ بِرُحْلٍ وَقَتْلَهُ أَوْ خَدَّيْهِ قَتَلَ
الَّذِي تَلَّ وَيُخْبَسُ الَّذِي أَمَسَكَ -
(دَوَاةُ الدَّارِ قُطْنِيِّ)

دیتوں کا بیان

بَابُ الدِّيَّاتِ

پہلی فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں فرمایا اسکی
اور اسکی دیت برابر ہے یعنی چھنگایا اور انگوٹھا کی۔ روایت کیا اس
کو بخاری نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو
لحيان کی ایک عورت کے پیٹ کے بچہ میں جومرہ ہو کر گر پڑا تھا ایک غزہ
کا حکم دیا یعنی غلام یا لونڈی کا چہرہ عورت جس پر غزہ کا حکم لگایا گیا تمام گئی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی میراث اس کے
بیٹوں اور خاندان کے لیے ہے۔ اور دیت اس کے عصبوں پر
ہے۔

۳۳۲ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يُعْزَى الْخُصْمُ وَ
الْبُطْحَامُ - (دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)
۳۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَيْنٍ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ
سَقَطَ مَيِّتًا بَعْرَةً عَبْدًا أَوْ أَمَةً ثُمَّ أَنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي
قَضَى عَلَيْهَا بِالْعُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا
وَالْعَقْلُ عَلَى عَصَبَتِهَا -

(متفق علیہ)

حضرت ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ نبیل کی دو عورتیں آپس میں
لڑ پڑیں ایک دوسری کو پیچھا مارا اسکو قتل کر ڈالا اور اس کے پیٹ کے بچہ
کو مار ڈالا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بچہ کی دیت
غزہ ہے ایک غلام یا لونڈی اور عورت کی دیت کا حکم قتل کرنے والی
عورت کی قوم پر کیا اور اس کا وارث اسکی اولاد کو اور جو ان کے ساتھ
تھے بنایا۔ (متفق علیہ)

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ دو عورتیں آپس میں سوکھیں
تھیں۔ ایک نے دوسری کو پیچھا یا خیمہ کی چوب تک مارا اس کے پیٹ کے بچہ
کو مار دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچہ میں غزہ کا حکم کیا۔
یعنی غلام یا لونڈی کا اور اسکو عورت کے وارثوں پر ڈالا یہ ترمذی کی

(متفق علیہ)

۳۳۴ وَعَنْهُ قَالَ أَقْتَلْتِ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هَذَيْنِ
فَرَمْتِ أَحَدَهُمَا إِلَى الْخُرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلْتِهَا وَمَا فِي
بَطْنِهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَّةَ
جَنِينِهَا غُرَّةً عَبْدًا أَوْ وَلِيَّةً وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ
عَلَى عَاقِلَتِهَا وَزَوْجِهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ -

(متفق علیہ)

۳۳۵ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا
خَتْمَتَيْنِ فَرَمَتْ أَحَدَهُمَا إِلَى الْخُرَى بِحَجَرٍ أَوْ عَمُودٍ
فَسَقَطَ طِفْلٌ فَالْتَمَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَيْنِ غُرَّةً عَبْدًا أَوْ أَمَةً وَجَعَلَهُ

روایت ہے مسلم کی ایک روایت میں ہے ایک عورت نے اپنی سوت کو خیمہ کی چوب کے ساتھ مارا وہ حاملہ تھی اس کو قتل کر دیا۔ اس نے کہا اور ان دونوں میں سے ایک لیان قبیلہ سے تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتولہ کی دیت قاتلہ کے وارثوں پر ڈالی اور عرہ واسطے اس چیز کے جو اس کے پیٹ میں تھی۔

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطا کی دیت شبہ عمدہ کی دیت ہے جو قتل کوڑے اور لٹھی کے ساتھ ہو سواونٹ میں ان میں چالیس حاملہ وٹنیاں ہوں گی۔ روایت کیا اس کو نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اس سے اور ابن عمر سے اور شرح السنہ میں مصابیح کے لفظ میں ابن عمر سے۔

حضرت ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے باپ سے وہ اسکے دادا سے دیت کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کی طرف نامہ لکھا اور آپ کے نامہ میں تھا کہ جو شخص بلا تعقیر کسی مسلمان شخص کو مار ڈالے وہ اپنے ہاتھ کاٹھماص ہے مگر یہ کہ مقتول کے وارث راضی ہو جائیں اور اس میں یہ بھی تھا کہ آدمی کو عورت کے بدلہ میں قتل کیا جائے گا اور اس میں تھا کہ جان کے مار ڈالنے میں دیت ہے سواونٹ اور سونا رکھنے والوں پر ہزار دینار۔ اور تاک جبوقت پوری طرح پرکائی جائے دیت ہے سواونٹ اور دانٹوں میں جبکہ سب توڑے جائیں دیت ہے اور ہونٹوں کے کاٹنے میں دیت ہے نصیبوں کے کاٹنے میں دیت ہے آلت کاٹنے میں دیت ہے پیٹ کی ہڈی توڑنے میں دیت ہے دونوں آنکھوں میں دیت ہے۔ ایک پاؤں کاٹنے میں نصف دیت ہے جو زخم مغز سر کے پوست تک پہنچے ایک تہائی دیت ہے۔ پیٹ کے زخم میں ایک تہائی دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی سرک گئی ہو پندرہ اونٹ ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی میں دس اونٹ ہیں ہر دانت میں پانچ اونٹ ہیں۔ روایت کیا اس کو نسائی اور دارمی نے اور مالک کی روایت میں ہے آنکھوں میں پچاس اونٹ ہیں اور

عَلَى عَصِيَّةِ الْمَرْأَةِ هَذِهِ رَوَايَةُ التِّرْمِذِيِّ وَرَفَعَهُ رَوَايَةُ مُسْلِمٍ قَالَ حَكَمَتِ امْرَأَةٌ هَكَذَا مَا يَعْمُودُ فَسَطَّاطٌ وَهِيَ حَبْلٌ أَفْقَلَتْهَا قَالَ وَاحْذَرُوا مِمَّا لِيَانِيَةً قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَّةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصِيَّةِ الْقَاتِلَةِ وَخُذَّةَ لِمَا فِي بَطْنِهَا۔

۳۳۳۷ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِنْ دِيَّةَ الْخَطَاءِ شَبِهُ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالشَّوْطِ وَالْعَصَامَاةِ مِمَّنْ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بَطْنِهَا أَوْ رَدَّهَا۔ رَدَّاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَاللَّيْثِيُّ وَرَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَهَنَّابِيُّ ابْنُ عَمْرٍو فِي مُشْرَمِ الشُّنَّةِ لَفْظُ الْمَصَابِيحِ حِينَ (ابن عمر ر)۔

۳۳۳۸ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ مَنِ اعْتَلَطَ مُؤْمِنًا قَتَلَهُ فَإِنَّهُ قَوْدٌ يَدِيَّةٌ إِلَّا أَنْ يَبْرَهُنَّ أَوْ لِيَاءَ الْمَقْتُولِ وَفِيهِ أَنْ الرَّجُلُ يُقْتَلُ بِأَلَمٍ أَوْ دَفْنٍ فِي نَفْسِ الدِّيَّةِ مِائَةً مِمَّنْ الْإِبِلِ وَ عَلَى أَهْلِ النَّهْبِ الْفَنُ دِيْنَارٌ فِي الْأَنْفِ إِذَا أُدْعِيَ جَدُّهُ الدِّيَّةَ مِائَةً مِمَّنْ الْإِبِلِ وَفِي الْإِنْسَانِ الدِّيَّةُ وَفِي الشَّقَمَتَيْنِ الدِّيَّةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَّةُ وَفِي الذِّكْرِ الدِّيَّةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَّةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَّةُ وَفِي الرَّجْلِ الْوَاحِدَةِ نَحْمَةُ الدِّيَّةِ وَفِي الْمَامُومَةِ ثَلَاثُ الدِّيَّةِ وَفِي الْجَائِقَةِ ثَلَاثُ الدِّيَّةِ وَفِي الْمَنْقَلَةِ خَمْسُ عَشْرَةَ مِمَّنْ الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ أَصْبَعٍ مِمَّنْ الْأَصَابِعِ الْيَدِ وَالرَّجْلِ عَشْرٌ مِمَّنْ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسُ مِمَّنْ الْإِبِلِ

ایک ہاتھیں پچاس اونٹ ہیں اور ایک پاؤں کے پچاس اونٹ ہیں۔ جس زخم سے ہڈی کھل جائے پانچ اونٹ ہیں۔

رَدَاةُ النَّسَائِيِّ وَالنَّارِجِيِّ وَفِي مِثْلِهَا مَالِكٌ وَفِي الْعَيْنَيْنِ خُمْسُونَ وَفِي الْيَدَيْنِ خُمْسُونَ وَفِي الرَّجُلِ خُمْسُونَ وَفِي الْمَوْصِلَةِ خُمْسٌ

۳۳۳۸ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَعْنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَوَامِرِ خُمْسًا خُمْسًا مِثْنِ رُوبِلٍ وَفِي الْأَسْثَانِ خُمْسًا خُمْسًا مِثْنِ رُوبِلٍ - (رَدَاةُ الْبُؤْدَاوْدِيِّ وَالنَّسَائِيِّ وَالنَّارِجِيِّ وَكَوْصِي التَّرْمِذِيِّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْفَقْلُ الْأَوَّلُ)

۳۳۳۹ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَ الْيَدَيْنِ وَالرَّجْلَيْنِ سَوَاءً - (رَدَاةُ الْبُؤْدَاوْدِيِّ وَالتَّرْمِذِيِّ) ۳۳۴۰ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ وَالْأَسَانُ سَوَاءٌ الْخَدَّيْنِ وَالْقُرُونِ سَوَاءٌ هَذِهِ هَذِهِ سَوَاءٌ -

(رَدَاةُ الْبُؤْدَاوْدِيِّ) ۳۳۴۱ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خُطِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يَزِيدُكَ إِلَّا هِدَاةً أَلْمُؤْمِنُونَ يَدُّ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يُجِيرُ عَلَيْهِمْ أَذَاهُمْ وَيُرْدُّ عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ يُرْدُّ سَرَائِهِمْ عَلَى قَعِيدَتِهِمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ دِيَّةً إِلَّا كَافِرٌ بِمُؤْمِنٍ دِيَّةُ الْمُسْلِمِ لَا حِلْبَ وَلَا حَبَبَ وَلَا يُقَدُّ مَدَقُّهُمْ إِلَّا فِي دُورِهِمْ وَفِي رَدَاةٍ قَالَ دِيَّةُ الْمُعَاهِدِ بِفَتْحٍ دِيَّةُ الْخَيْرِ - (رَدَاةُ الْبُؤْدَاوْدِيِّ)

۳۳۴۲ وَ عَنْ خُشَيْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَعْنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَّةِ

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان زخموں میں جن سے ہڈی کھل جائے پانچ اونٹ کا حکم لگایا ہے اور ایک دانت کی دیت پانچ اونٹ ہیں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، نسائی اور دارمی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے پہلا جملہ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو برابر کیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

اسی ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیاں برابر ہیں دانت برابر ہیں اگلے دانت اور ڈاڑھیں برابر ہیں۔ یہ اور یہ برابر ہے یعنی چھگی اور اگلوٹھا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح کے سال خطبہ دیا پھر فرمایا اے لوگو اسلام میں حلف نہیں ہے اور جو جاہلیت میں حلف تھا اسلام اس کو مضبوط کرتا ہے تمام مسلمان اپنے سوا پر ایک ہاتھ کا حکم رکھتے ہیں۔ ان کا ادنیٰ ان پر پناہ دیتا ہے اور ان پر پھر پناہ ہے جو ان سے بہت دور ہے۔ ان کے شکر بیٹھ رہنے والوں پر پھر پناہ ہے کسی مومن کو کافر کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے گا۔ کافر کی دیت مسلمان کی دیت سے آدمی ہے۔ نہیں ہے جلب اور نہ جب زکوٰۃ کے پیشیوں میں۔ ان کے صدقات۔۔۔ نہیں لیتے جائیں گے مگر ان کے گھروں میں۔ ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا دمی اور معابد کی آدمی دیت آزاد کی ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت خشف بن مالک ابن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل خطا کی دیت میں فیصلہ فرمایا کہ میں اونٹنیاں جو

دوسرے سال میں لگی ہوں۔ بیس اونٹ جو دوسرے برس میں لگے ہوں اور بیس اونٹیاں جو تیسرے برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹیاں جو چارویں برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹیاں جو چوتھے برس میں لگی ہوں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی اور نسائی نے صحیح یہ ہے کہ ابن مسعود پر روایت موقوف ہے اور شافعی مہمل ہے جسکو نہیں پھانا جاتا مگر اس روایت سے اور روایت کیا بغوی نے شرح السنہ میں کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کی دیت سو اونٹ دی جو غیر میں مارا گیا تھا۔ حالانکہ زکوٰۃ کے اونٹوں میں برس روز کا اونٹ نہیں تھا بلکہ اس میں دو برس کے اونٹ تھے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دیت کی قیمت آٹھ سو دینار یا آٹھ ہزار درہم تھی اور اہل کتاب کی دیت مسلمان کی دیت سے آدھی تھی کہ اس اسی طرح رہا یہاں تک کہ حضرت عمر خلیفہ بنے آپ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا اونٹ مٹ گئے ہیں۔ راوی نے کہا کہ حضرت عمر نے سونا رکھنے والوں پر ہزار دینار اور چاندی رکھنے والوں کے لیے بارہ ہزار درہم۔ گائیں رکھنے والوں کے لیے دس سو گائیں اور بکری والوں پر دو ہزار بکریاں اور کپڑے کے جوڑے رکھنے والوں پر دو سو جوڑے مقرر کیے اور کہا کہ حضرت عمر نے ذبیہوں کی دیت رہنے دی ان کی قیمت زیادہ نہیں کی جبکہ دیت کی قیمت بڑھائی۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

حضرت ابن عباس بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت بارہ ہزار درہم مقرر کی۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد، نسائی اور دارمی نے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت خطا کی قیمت بستی والوں کے لیے چار سو دینار یا اس کے برابر چاندی مقرر کی تھی۔ اونٹوں کی قیمت کے مطابق دیت کی قیمت مقرر فرماتے تھے جب اونٹ مٹ گئے ہوئے قیمت بڑھا دیتے اور جب ارزانی ظاہر ہوتی قیمت کم کر دیتے۔

الْخَطَا عَشْرِينَ بَنْتَ مَخَافٍ وَعَشْرِينَ ابْنِ مَخَافٍ ذَكَوْرٌ وَعَشْرِينَ بَنْتَ لَبُوْنٍ وَعَشْرِينَ جَدَاةٌ وَعَشْرِينَ حِقَّةٌ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ) وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَعِشْمَةَ مَخْفُوفٌ لَا يَعْرِفُ إِلَّا بِمَخْفُوفٍ الْخُدَايَةُ وَرَوَى فِي شَرْحِ الشَّيْءِ أَنَّ الشَّيْءَ مَخْلُوقٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِي قَتِيلٍ خَيْرٌ بِمَانَةٍ مِنْ رَابِلٍ الصَّدَاقَةُ وَلَيْسَ فِي أَكْسَانِ إِبِلٍ الصَّدَاقَةُ ابْنُ مَخَافٍ إِنَّمَا هِيَ ابْنُ لَبُوْنٍ -

۳۳۳۲ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَتْ قِيَمَةُ الدِّيَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ ثَمَانِيَةِ أَلْفٍ دِينَارٍ وَدِيَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ مِنْ دِيَةِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانَ كَذَا لَكَ حَتَّى اسْتَحْلَفْتُ عُمَرَ فَكَانَ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّ الرِّبْلَ قَدْ غَلَّتْ قَالَ فَفَرَضَهَا عُمَرُ عَلَى أَهْلِ الدَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ وَعَلَى أَهْلِ الْوَرَقِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَعَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتِي بَقْرَةٍ وَعَلَى أَهْلِ الشَّاةِ أَلْفِي شَاةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْحَلَلِ مِائَتِي حَلَلَةٍ قَالَ وَنَكَرْتُ دِيَةَ أَهْلِ الدِّمَةِ لَمْ يَدْفَعْهَا فَيُنَادِ فَتَجَ مِنْ الدِّيَةِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۳۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ الدِّيَةَ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالسَّارِجِيُّ)

۳۳۳۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ دِيَةَ الْخَطَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَدْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ دَعَلَ لَهَا مِنَ الْوَرَقِ دِيْقَةً مَخَالٍ عَلَى أَكْسَانِ الْإِبِلِ فَإِذَا غَلَّتْ دَفَعَ فِي قِيَمَتِهَا وَإِذَا هَسَّ جَثَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چار سو دینار سے لے کر آٹھ سو دینار تک یا اس کے برابر چاندی سے آٹھ ہزار درہموں تک قیمت ہی کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گائیں والوں پر دو سو گائیں اور بکری والوں پر دو ہزار بکریاں دیتے دینے کا حکم فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیت مقتول کے وراثہ کے درمیان میراث ہوتی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ عورت کی دیت اس کے عصیوں کے ذمہ ہوگی اور قاتل دیت میں سے کسی چیز کا بھی وارث نہیں ہوگا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے)

اسی (ترمذی بن شعیب) سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتا ہے کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہر عمد کی دیت مغنط ہے جیسا کہ عمد کی دیت ہے لیکن اس کے معص کو قتل نہ کیا جائے گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

اسی (ترمذی بن شعیب) سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی آکھ کے متعلق جو اپنی جگہ پر پھری ہوئی ہو لیکن اس کی بنیائی ختم ہو جائے فیصد فرمایا کہ ثلث دیت دی جائے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے حضرت محمد بن عمرو سے روایت ہے وہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے میں ایک غرہ کر غلام، لونڈی یا گھوڑا یا بکری کا فیصد دیا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور کہا روایت کیا اس حدیث کو حماد بن سلمہ اور خالد واسطی نے محمد بن عمر سے اور اس میں گھوڑے اور بکری کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت ترمذی بن شعیب اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تعلق سے اپنے آپ کو طیب ٹھہرائے اور اس سے طبابت جانی نہیں گئی وہ ضامن ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

دُخِصَ نَقْصٌ مِّنْ قِيَمَتِهَا دَبْلَعَتْ عَلَى حَمِيدٍ دَسُوْلُ
اللّٰهِ مَتَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ أَذْبَعِ مَا تَدْرِي مَا تَدْرِي
إِلَى شَايَ مَا تَدْرِي دَبْلَعَتْ وَهَذَا لَهَا مِثْلُ الْوَرَقِ مِثْلَانِ
أَكْبَرُ دَرَاهِمَ قَالَ وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ مَتَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مَا تَدْرِي يَتَقَرُّ وَ عَلَى أَهْلِ الشَّاةِ
أَتَقَرُّ شَاةً وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ مَتَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ وَقَضَى
رَسُولُ اللّٰهِ مَتَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَقْلَ الْمَرْءِ
بَيْنَ عَصَبَتَيْهَا وَلَا يَرِثُ الْكَافِلُ كُنُيَا۔

(دَوَاةُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِي)

۳۳۳۶ وَعَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ مَتَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلٌ شِبْهُ الْعَمْدِ مُغْلَطٌ
مُّغْلَ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يَرِثُ مَا حَبْنَهُ۔

(دَوَاةُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۳۷ وَعَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ فَقَضَى
رَسُولُ اللّٰهِ مَتَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَيْنِ الْقَائِمَةِ
الشَّاةُ لِمَا كَانَتْ بِهَا ثَلَاثُ الدِّيَةِ۔

(دَوَاةُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِي)

۳۳۳۸ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ مَتَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي الْجَنَيْنِ بِعُقْرَةِ عَجَبٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ فَكْرٍ
أَوْ بَعْلٍ۔ (دَوَاةُ أَبُو دَاوُدَ) وَقَالَ زَوْي حَسَنًا
الْحَدِيثُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَخَالِدُ الْوَاسِطِيُّ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو وَلَمْ يَذْكُرْ أَوْ فَكْرٍ
أَوْ بَعْلٍ۔ (دَوَاةُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِي)

۳۳۳۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ مَتَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يَعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ فَجَوَّ
مَمَاتٍ۔ (دَوَاةُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِي)

بَابُ مَا لَا يُضْمَنُ مِنَ الْجَنَایَاتِ

جن چیزوں میں تاوان نہیں دیا جاتا !

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار پائے کا زخم کر دینا معاف ہے کان بھی معاف ہے اور کتوتیں میں گر کر مرے معاف ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت یحییٰ بن امیہ سے روایت ہے کہ میں نے حبش العسرة میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا میرا ایک نوکر تھا وہ ایک آدمی سے لڑا ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو کاٹ کھیا جس کے ہاتھ کو کاٹا گیا تھا اس نے اپنا ہاتھ کاٹنے والے کے منہ سے کھینچا اس کے دانت گرادیے وہ گر پڑے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے اس کے دانتوں کا بدر معاف کر دیا۔ فرمایا کیا وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں چھوڑ دیتا تو اس کو اونٹ کی طرح چباتا رہتا۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول آپ خبر دیں اگر کوئی آدمی آکر میرا مال لینا چاہے فرمایا تو اسکو اپنا مال نہ دے اس نے کہا خبر دیجیے اگر وہ مجھ سے لڑے فرمایا تو اس سے لڑا اس نے کہا خبر دیجیے اگر وہ مجھ کو قتل کر دے فرمایا تو شہید ہے اس نے کہا خبر دیجیے اگر میں اس کو قتل کر دوں فرمایا وہ دوزخ میں ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اگر تیرے گھر میں کوئی شخص جھانکے اور تو نے اسکو اجازت نہیں دی تو اسکو نکلی مارے اور اس کی آنکھ

۳۳۵۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصَاءُ جُرْحُهَا جُبَادٌ وَالسُّعْدَانُ جُبَادٌ وَالْيَدُّ جُبَادٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۵۵ عَنْ يَحْيَى بْنِ أُمِيَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَالَ إِنْ سَأَلْنَا فَخَصَّ أَحَدَهُمَا يَدَ الْآخِرِ فَأَتْرَحُ الْمَعْصُومِينَ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاصِ فَأَنْتَدَرُ سَيْبَتَهُ فَسَقَطَتْ فَأَنْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ سَيْبَتَهُ وَقَالَ آيِدُكَ يَدَا فِي فَيْدِكَ تَقْصِمُهَا كَالْفُخْلِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۵۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ دَوْنِ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۵۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جَاءَ رَجُلٌ يُرِيدُ اخْتِذَا مَالِي قَالَ فَلَا تُعْطِهِ مَا لَكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلَنِي قَالَ قَاتِلْهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلَنِي قَالَ قَاتِلْهُ شَهِيدٌ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتَهُ قَالَ هُوَ فِي النَّارِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۵۸ وَعَنْكَ أَنْتَ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَطْلَعَ فِي بَيْتِكَ أَحَدٌ وَلَمْ تَأْذَنْ لَهُ فَخَعَدْتَهُ بِحَصَاةٍ فَقَاتَلْتَهُ عَيْنُهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ

جَنَاحٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
 ۳۵۹ وَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا أَطْلَعَ فِي
 جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرِي يَعُكُّ بِهِ رَأْسَهُ
 فَقَالَ لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي لَطَعْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ
 إِنَّمَا جَعَلَ الْإِسْتِيْدَاءُ مِنَ أَجْلِ الْبَصَرِ

(متفق علیہ)

پھر ڈالے پھر پر کوئی گناہ نہ ہوگا۔ (متفق علیہ)
 حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے کی سوراخ سے جھانکا اور رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں پشت خار تھی جس سے اپنا سر کھینچتے تھے آپ
 نے فرمایا اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تو دیکھ رہا ہے میں اس کو تیری آنکھ میں چھو دیتا سواتے
 اس کے نہیں اجازت دیکھنے کی وجہ سے مقرر کی گئی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے اس نے ایک آدمی کو دیکھا جو
 نکر چھینک رہا ہے اس نے کہا نکر نہ چھینک کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے نکر چھینکنے سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے نہ تو اس کے ساتھ شکار
 کیا جاتا ہے اور نہ کسی دشمن کو زخمی کیا جاتا ہے لیکن یہ دانت توڑتا ہے یا کھ
 پھوڑتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۶۰ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا
 يَنْحَدِفُ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النُّحْدِفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَصَادُ
 بِهِ حَبِيبٌ وَلَا يُشْكَاهُ بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّمَا قَدْ تَكْسِرُ السِّنَّ
 وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 جب تم میں سے کوئی ایک ہماری مسجد یا ہمارے بازار سے گزرے
 اور اس کے ساتھ نیر ہوں وہ ان کے سپکان ہاتھ میں رکھے تاکہ کسی مسلمان
 کو نہ لگ جائیں۔

۳۶۱ وَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا
 أَوْ فِي سُوْقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُيَسِّكْ عَلَى رِصَالِهِمَا
 أَنْ يَصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا لَيْشِي

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف کسی ہتھیار کے ساتھ اشارہ نہ کرے کیونکہ
 وہ نہیں جانتا شاید کہ شیطان ہتھیار کے ہاتھ سے کھینچ لے وہ دوزخ کے
 گڑھے میں جا پڑے گا۔

۳۶۲ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسَّيِّئِ
 فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ
 فَيَقْعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار کے ساتھ اشارہ کرے فرشتے
 اس پر لعنت کرتے ہیں یہاں تک کہ اس کو ہاتھ سے رکھ دے اگرچہ وہ
 اس کا حقیقی بھائی ہو۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۶۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِعَدِيدَةٍ فَإِنَّ
 الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَضَعَهَا وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ يَدْرِيهِ
 وَآمَهُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمر اور ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
 روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔
 روایت کیا اس کو بخاری نے اور زیادہ کیا مسلم نے کہ جو ہم کو دھوکہ دے

۳۶۴ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا
 السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَ زَادَ مُسْلِمٌ

ذَمِّنْ غُشْنَا فَلَيْسَ مِنَّا -

وہ ہم میں سے نہیں۔

حضرت بلعم بن اکرع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ہم پر تلوار کھینچے وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ہشام بن عروہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ ہشام بن حکیم شام میں چند ایک بنطیوں کے پاس سے گذرا ان کو دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا اور ان کے سروں پر تیل گرم کر کے ڈالا جا رہا تھا اس نے کہا یہ کیا ہے کہا گیا خراج نہ دینے کی وجہ سے ان کو سزا دی جا رہی ہے۔ ہشام نے کہا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ اگر تبری عمر دراز ہوئی تو ایک قوم کو دیکھے گا ان کے ہاتھوں میں گایوں کے دھول کی مانند کوڑے ہوں گے وہ اللہ کے غضب میں صبح کریں گے اور اللہ کی لعنت میں شام کریں گے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی راوی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل نار کے دو گروہ ہیں میں نے ان کو نہیں دیکھا ایک گروہ ایسا ہے ان کے ہاتھوں میں گایوں کے دھول کی مانند کوڑے ہوں گے ان کے ساتھ لوگوں کو ماریں گے اور دوسرا گروہ عورتیں ہیں جو ظاہر میں کپڑے پہنے ہوئے ہیں حقیقت میں ننگی ہیں مائل کرتے والیاں ہیں اور مائل ہونے والیاں ہیں انکے سر ہٹے ہوئے تختی اونٹوں کی کوبالوں کی طرح ہونگے وہ جنت میں داخل نہ ہونگے تا کہ ان کی بو پانی کی بو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی راوی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی کسی کو مارے چہرے سے بچے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۶۱۱ وَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَ عَلَيْنَا الشَّيْءَ فَلَيْسَ مِنَّا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۶۱۲ وَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ مَرَّ بِالشَّامِ عَلَى أَنْاسٍ مِنَ الرِّبَاطِ وَ قَدْ أُفْتِمُوا فِي الشَّمْسِ وَ مَبَّ عَلَى رُءُوسِهِمُ النَّزِيلُ فَقَالَ مَا هَذَا فَنِيلٌ يُعَذَّبُونَ فِي الْحَرِّ فَقَالَ هِشَامُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذَّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۶۱۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِيكَ إِنْ طَلْتَ بِكَ مَدَّةً أَنْ تَرَى قَوْمًا فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يُعَذَّبُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَ يَكُونُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَ فِي رَوَايَةٍ يَكُونُونَ فِي لَعْنَةِ اللَّهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۶۱۴ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْغَابٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَهُمَا أَرْهَمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سَيَاطُ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يُصْعِقُونَ بِهَا النَّاسَ وَ نِسَاءً كَأَسْيَاطِ عَارِيَّاتٍ مُبِيلَاتٍ مَا ضَلَّتْ رُءُوسُهُنَّ كَأَسْمَةِ الْبَيْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدُ خُلْنَ الْجَعَلَةَ وَ لَا يَدُ جَدِّ بَنٍ وَ يَحْمِلُهَا إِنْ رِيْعَهَا لَتَوْجِدُ مِنْ مَسِيرَةٍ كَذَا وَ كَذَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۶۱۵ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْتَبِ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پردہ کھولے اور اپنی نگاہ گھر میں داخل کرے اس سے پہلے کہ اسکو اجازت دی جائے پس دیکھ لے اس کے اہل کو اس نے ایک حاکم کا کتاب کیا ہے جو اس کے لیے جائز نہیں تھی کہ اسکو آئے اور جب اس نے اپنی نگاہ ڈالی تھی کوئی شخص اسکے سامنے آکر اسکی آنکھ پھوڑ دیتا۔ میں اسکو کوئی سہر زنش نہیں کروں گا۔ اگر کوئی آدمی ایسے دروازے پر سے گذرے جس پر پردہ نہیں ہے اور وہ بند نہیں کیا گیا اس نے دیکھ لیا اس پر کوئی گناہ نہیں ملے اسکے نہیں گناہ گمراہوں پر ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اسی کتاب میں حدیث غریبہ ہے۔
حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نگلی تواریک دوسرے کو پکارتے سے منع فرمایا کہ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت حسنؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ تسمہ دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر چیرا جائے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے دین کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنی جان کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے جو اپنے اہل کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔
روایت کیا اسکو ترمذی، ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابن عمرؓ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا دو دروازے کے ساتھ دروازے ہیں ایک دروازہ اس شخص کے لیے ہے جو میری نعمت پر متلوار کھینچتا ہے ہوا فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کتاب حدیث غریبہ ہے۔ ابو ہریرہؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں الرجل جبار باب الغضب میں بیان ہو چکا ہے۔

۳۳۹۰ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَشَفَ سِتْرًا فَأَدْخَلَ بَصَرَهُ فِي الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يُؤْذَنَ فَرَأَى عَوْنَهُ أَهْلَهُ فَقَدْ أَثَى حَدًّا لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ وَلَوْ أَنَّ أَحَدًا دَخَلَ بَيْتَهُ فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ فَقَطَعَ عَيْنَهُ مَا عَيَّرْتُ عَلَيْهِ وَإِنْ مَرَّ الرَّجُلُ عَلَى بَابٍ لَا سِتْرَ لَهُ غَيْرَ مُغْلَقٍ فَتَنَظَّرَ فَلَا يَحِلُّ لَهُ عَلَيْهِ إِلَّا الْغَضَبُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ۔

(رداۃ الترمذی و قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۳۳۹۱ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَعَاطَى السَّيْفُ مُسْنَدًا۔

(رداۃ الترمذی و أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۹۲ وَ عَنْ الْعُصَيْنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقَدَّ السَّيْفُ بَيْنَ رَهْبَعَيْنِ۔

(رداۃ الترمذی و أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۹۳ وَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ دُونَ دُونِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَتَلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔ (رداۃ الترمذی و أَبُو دَاوُدَ وَ النَّسَائِيُّ)

۳۳۹۴ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَعْلَمْتُمْ سَبْعَةَ أَبْوَابٍ بَابٌ مِنْهَا لِمَنْ سَلَكَ السَّيْفَ عَلَى أُمَّتِي أَوْ قُلَّ عَلَى أُمَّتِهِ مُعْتَدٍ۔

رداۃ الترمذی و قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَ حَدِيثُهُ أَفِي هَرِيرَةَ الرَّجُلِ جَبَلًا ذَكَرَ فِي بَابِ الْغَضَبِ

قصاصت کا بیان

بَابُ الْقَسَامَةِ

پہلی فصل

حضرت رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حمزہ سے روایت ہے دونوں حدیث بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن سہل اور عیصہ بن مسعود دونوں خیبر آئے اور کھجور کے درختوں میں متفرق ہو گئے عبداللہ بن سہل قتل کر دیا گیا۔ عبدالرحمن بن سہل اور حویصہ اور عیصہ مسعود کے دونوں بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اپنے ساتھی کے معاملہ میں بات چیت کی طبرہ بنی نے گفتگو شروع کی اور وہ سب چھوٹا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے فرمایا بڑے کی بڑائی رکھ۔ مجھ بن سعید نے کہا آپ کی مراد تھی کہ بڑا کلام کرنے کا منطوقی ہوا انہوں نے کلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے مقتول یا فرمایا اپنے صاحب کے امر کے اپنے مردوں میں سے پچاس کی قبول کے ساتھ متفق ہو سکو گے۔ انہوں نے کہا اسے اللہ کے رسول ایک ایسی چیز ہے جسکو ہم نے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا پھر یہود تم کو پچاس قسموں کے ساتھ بری کر دیں گے انہوں نے کہا اسے اللہ کے رسول وہ کافر لوگ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت اپنی طرف سے ادا کر دی ایک روایت میں ہے تم پچاس قسمیں اٹھاؤ تم اپنے قاتل یا فرمایا اپنے صاحب کی دیت کے متفق ہو جاؤ گے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پاس سے دیت میں سوا ونٹ ادا کر دیے۔

(متفق علیہ)

۳۳۷۵ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ أَنَّهُمَا كُنَّا أَكْبَدَ اللَّهِ بَيْنَ سَهْلٍ وَمُعَيْصَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَيَّا خَيْرَ فَتَقَرَّرَا فِي النَّخْلِ فَقَتَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَ حَوَيْصَةُ وَ مُعَيْصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ أَحْسَنَ الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبُرَ الْكِبَرُ قَالَ يُعْجَبُ بْنُ سَعِيدٍ بِبَعْضِ لَيْلِي أَنْ كَلَامَهُ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَقُوا أَهْلِيكُمْ أَوْ قَالَ صَاحِبَكُمْ بِأَيِّدِ غَنَسِينَ مِنْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ لَكُمْ مَكْرٌ قَالَ فَتَكَلَّمْتُمْ يَهُودُ فِي آيَاتِ غَمَسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ كَفَرُوا فَفَعَدَا هُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِهِ وَ فِي رِوَايَةٍ تَعْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَ تَسْتَحْقُونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ قَوْلًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَنِيَّةٍ بِمَاتِهِ نَاقِلِهِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

اور یہ باب دوسری فصل سے خالی ہے۔

وَهَذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ النَّصْلِ الثَّانِي

تیسری فصل

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ ایک انصاری خیبر میں مقتول پایا گیا اس کے ورثہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس کا آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا کیا تمہارے پاس دو گواہ ہیں جو تمہارے

۳۳۷۶ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ أَصْبَحَ دَجَلُ مَيْنَ الْأَنْصَارِ مَقْتُولًا وَ بَعِيرٌ قَاتِلُهُ قَاتِلُكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَلَا كُمْ

صاحب کے قاتل پر گواہی دیں۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول وہاں کوئی مسلمان موجود نہیں تھا اور وہ یہودی ہیں اور وہ اس سے بڑے بڑے کاموں پر دلیری رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ان میں سے پچاس آدمی حین کو اور ان سے قسم لیا انہوں نے اس بات سے انکار کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کو دیت ادا کر دی۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

شَهِدَ ابْنُ يَسْحَكَ ابْنَ عَلِيٍّ قَاتِلَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ يَكُنْ نَحْنُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا هُمْ يَهُودٌ وَقَدْ يَبْخِرُ دُونَ عَلَى أَعْقَلِهِ مِنْ هَذَا قَالَ فَأَمَّا تَارُفَانَهُمَا خَمْسِينَ فَأَشْتِ حُلُفُوهُمَا فَتَابُوا خَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِدَائِهِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

بَابُ قَتْلِ أَهْلِ الرِّدَّةِ وَالسَّعَاةِ بِالْفَسَادِ

مرتدوں اور جو لوگ فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں ان کے قتل کے بیان میں پہلی فصل

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ کے پاس زندیق لاتے گئے اس نے ان کو جلادیا۔ یہ بات ابن عباسؓ کو پہنچی انہوں نے کہا اگر میں ہوتا تو ان کو نہ جلاتا اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے اللہ کے عذاب کے ساتھ عذاب نہ کرو۔ اور میں ان کو قتل کرتا۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص اپنے دین کو بدل دے اسے اس کو قتل کر دو۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔ عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق آگ نہیں عذاب کرتا اس کے ساتھ مگر اللہ تعالیٰ۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۳۴۷ عَنْ عُمَرَ مَرْثَةَ قَالَ أُنِيَ عَلَى بَزْدِاقَةٍ فَأَخَذْتُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ بَنِي عَبَّاسٍ فَقَالُوا كُنْتَ أَتَانَهُمُ أَخَذْتَهُمْ لِيَهْبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْتُلُوا بَعْدَ ابْنِ اللَّهِ وَلَقَدْ قَتَلْتَهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۴۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّارَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا إِلَّا اللَّهُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے آخر زمانہ میں ایک قوم نکلے گی جو جوان ہونگے ہلکی عقل والے۔ بہترین خلق کی بات کہیں گے ایمان اُن کی گردنوں کے زمرہ تجاوز نہ کرے گا۔ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ تم ان کو جس بھی ملو قتل کر دو۔ ان کے قتل کرنے سے قیامت کے دن اجر ملے گا۔

۳۳۴۹ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِمَّنْ عَثَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيُخْرِجُهُمُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ حَدَاثُ الْإِنْسَانِ مَعْبَاءُ الْإِسْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ أَيْمَانَهُمْ حَنَاجِرُهُمْ يَمْزُقُونَ مِنَ التَّيْبِينَ كَمَا يَمْزُقُ الشَّفْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِنَّمَا لَيْقُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

۳۳۸۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ أُمَّتِي فِي رَقَتَيْنِ فَيُخْرِجُهُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَرْقَهُ يَلِي قَتْلَهُمْ أَوْ لَاهُكُمْ بِالْحَقِّ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۸۱ وَعَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَّاعِ لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يُضْرَبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۸۲ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اتَّقَى الْمُسْلِمَانِ حَمَلًا أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ السَّلَاحَ فَهُمَا فِي جُرْحٍ جَعَلْتُمْ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَا هَا جَمِيعًا وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ إِذَا اتَّقَى الْمُسْلِمَانِ بِسِيْفَيْنِهَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قُلْتُ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بِالْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۸۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ فَأَسْلَمُوا فَنَاجَتْهُمْ وَأَلْمَدِيْنَةُ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْتُوا إِلَيْهِ الصَّدَاقَةَ فَيُشْرَبُوا مِنْ أَبْوَابِهِمَا وَالْبَانِيَةَ فَفَعَلُوا فَاصْطَحُوا فَادْتَدَاوْا وَقَتَلُوا دُعَاتُهُمَا وَاسْتَأْفُوا إِلَيْهِ فَبَعَثَ فِي أَثَرِهِمْ فَأَتَى بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ لَمْ يَحْسَبْهُمْ حَتَّى مَاتُوا وَفِي رِوَايَةٍ فَسَمَرُوا أَعْيُنَهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ أَمَرَ بِمَسَامِيلِهِمْ فَأُخِيْبَتْ فَكَحَلَهُمْ بِهَا وَطَرَحَهُمْ بِالْحَرَّةِ يَسْتَقْبِلُونَ فَمَا يَسْقُونَ حَتَّى مَاتُوا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت دو گروہوں میں بٹ جائے گی ان سے ایک جماعت نکل جائے گی۔ ان کے قتل کا دلی وہ شخص ہوگا جو حق کے بہت نزدیک ہوگا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت جریر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا میرے بعد کافر ہو کر نہ پھر جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگ جاؤ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو بکر بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو بوقت دو مسلمان ایک دوسرے کو ملیں ایک اپنے دوسرے بھائی پر ہتھیار سے حملہ کر دے وہ دونوں دوزخ کے کنارے پر ہیں جب ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے دونوں اس میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ایک روایت میں اسی سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا جب دو مسلمان تلوار لے کر ایک دوسرے کو ملتے ہیں پس قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہیں میں نے کہا یہ قاتل ہے پس مقتول کیوں دوزخ میں جائیگا فرمایا وہ اپنے ساتھی کے قتل پر چرھیں تھا۔

(متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ اعلیٰ قبیلہ کے چند آدمی بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ مسلمان ہو گئے انکو مدینہ کی آب و ہوا ناموافق آئی۔ آپ نے ان کو حکم دیا کہ زکوٰۃ کے اونٹوں میں گڑھیں اُن کا پیشاب اور دودھ پیتیں انہوں نے ایسا کیا وہ تندرست ہو گئے پھر مرد ہو گئے انہوں نے اونٹوں کے چرانے والوں کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ آپ نے ان کے پیچھے بھیجا ان کو لایا گیا آپ نے اُن کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالے ان کی آنکھیں پھوڑ ڈالیں پھر ان کو داغ نہیں دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے ایک روایت میں ہے انکی آنکھوں میں سلاخیال پھیر دیں۔ ایک روایت میں ہے آپ نے سلاخیال گرم کرنے کا حکم دیا وہ انکی آنکھوں میں پھیر دیں اور انکو حرہ میں ڈال دیا وہ پانی مانگتے تھے ان کو پانی نہ دیا جاتا تھا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو مدد دینے پر رغبت دلاتے تھے اور ہم کو مشد کرنے سے منع کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت کیا اس کو نسائی نے انس سے۔

حضرت عبدالرحمن بن عبد اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ قضا حاجت کے لیے تشریف لے گئے۔ ہم نے ایک حمزہ درجہ یا کی مانند ایک سرخ جالور دیکھی اس کے درجے تھے ہم نے اس کے بچے کو پر لیے حمزہ آئی اور اپنے پر بچھپاتے مکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا اس کو کس نے اس کے بچوں کی وجہ سے غم میں ڈالا ہے اس کے بچے اس کو لوٹا دو۔ اور آپ نے حیو نیوں کا گھر دیکھا کہ ہم نے اس کو جدا دیا آپ نے فرمایا اس کو کس نے جلایا ہے ہم نے کہا ہم نے فرمایا لائق نہیں کہ آگ کے ساتھ عذاب کرے مگر آگ کا رب۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابوسعید خدری اور انس بن مالک سے روایت ہے دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا میری امت میں اختلاف اور تفرق نہ ہوگا۔ ایک گروہ ہوگا جو اچھا کہیں گے بڑا کریں گے قرآن پڑھیں گے وہ ان کی گردنوں کے زفرے آگے نہیں بڑھے گا۔ دین سے نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے دین کی طرف نہیں لوٹیں گے یہاں تک کہ تیر اپنے سوہار کی طرف لوٹ آئے وہ بدترین مخلوق میں سے ہیں۔ خود بخود ہی ہے اس شخص کے بے جوار کھو قتل کرے اور وہ اس کو قتل کریں وہ اللہ کی کتاب کی طرف بائیں گے حال نکال ان کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے ان سے جو لڑائی کرے گا وہ ان سے اللہ کے زیادہ نزدیک ہوگا انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ان کی علامت کیا ہے فرمایا سرمٹا رانا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان آدمی کا خون حلال نہیں جو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ

۳۳۸۲ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَضِرُنَا عَلَى الصَّدَاقَةِ وَيَتَعَانَا عَنِ النُّشَلَةِ - رَدَاةُ أَبُو دَاوُدَ وَرَدَاةُ النَّسَائِيِّ حَتَّى أَتَيْنَا

۳۳۸۳ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَنْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَرَأَيْنَا حُمْرَةً مَعَهَا فَرَحَاتٌ فَأَخَذْنَا فَرَعَيْنِهَا فَجَاءَتِ الْحُمْرَةُ فَجَعَلَتْ تَقْرُشُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ جَعَلَ هَذِهِ بَوْلَهَا رَدَّ دَاوُدَ لَهَا إِيَّاهَا وَرَأَى قُرْبِيَةً تَمْلُ فَرَأَيْنَاهَا قَالَ مَنْ حَقَرَهُ هَذِهِ فَقُلْنَا حَتَّى قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَتَعَذَّبَ بِالنَّارِ إِلَّا لَوْنِ النَّارِ -

(رَدَاةُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۴ وَأَبُو سَعِيدٍ خَدْرِيُّ وَأَنْسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَخَرْقَةٌ قَوْمٌ يُجَسِّدُونَ الْقَبِيلَ وَيَسِيدُونَ الْفِعْلَ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُونَ شَرَاقِيئَهُمْ يَسْمُرُونَ مِنَ السَّيِّئِينَ مُرَوِّقَ السَّهْمِ عَنِ الرَّمِيَةِ لَا يَزِيدُونَ حَتَّى يَبْزُتَ السَّهْمُ عَلَى قَوْعِهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَفَتَلَوْهُ يَدُ عَوْنٍ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ وَلَيْسُوا بِمَنَافِي شَيْءٍ مِمَّنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَى بِاللَّهِ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ يَسْلُبُهَا هُمْ قَالَ التَّحْلِيْقُ -

(رَدَاةُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۵ وَعَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا

کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ مگر تین باتوں میں کسی ایک بات کے سبب سے شادی کے بعد زنا کرنا اسکو رجم کیا جائے گا ایک وہ آدمی جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ لڑائی کرنے کیلئے نکلا ہے اسکو قتل کیا جائے گا یا سولی پر چڑھایا جائے گا یا جلاوطن کر دیا جائے گا یا کسی نفس کو قتل کرے اسکے بدل میں اسکو قتل کر دیا جائے گا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ حضرت ابن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حدیث بیان کی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات کو چلتے تھے ان میں سے ایک شخص سو گیا ایک آدمی گیا رسی کی طرف جو اس کے پاس تھی اس کو پکڑا پس ڈوڑ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔ (روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابو الدرداءؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص جزیرہ کی زمین لے اس نے اپنی ہجرت توڑ دی جس نے کافر کی ذلت اسکی گردن سے اتار کر اپنی گردن میں ڈال لی اس نے اسلام کو اپنی پیٹھ کے پیچھے کر ڈالا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شکر خشم قبیلہ کی طرف بھیجا کچھ لوگوں نے سجدہ کرنے سے پناہ ڈھونڈ لی ان میں بلالؓ کیا گیا۔ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے نصف دینیت کا حکم دیا اور فرمایا میں ہر ایسے مسلمان سے میز اربوں جو مشرکوں میں رہتا ہوں انہوں نے کہا اسے اللہ کے رسول کس واسطے۔ فرمایا آپس میں دوڑوں آگ نہ دیکھیں۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ایمان ناگاہاں قتل کرنے کو منع کرتا ہے۔ مومن ناگاہاں قتل نہیں کرتا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت جریرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جسوقت غلام

إِلَّا إِلَهَ اللَّهِ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا يَأْخُذَ بِهِ ثَلَاثٌ مِنْ بَعْدِ إِخْصَابِ فَإِنَّهُ يَرْجَمُ وَرَجُلٌ خَدَرَ مُحَارِبًا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّهُ يُقْتَلُ أَوْ يُصَلَّبُ أَوْ يُقَتَّلُ مِنْ أَرْدَنِ أَوْ يُقْتَلُ نَفْسًا فَيُقْتَلُ بِهَا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۸ وَعَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يُسْرُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَأَنْظَلُوهُ بَعْضُهُمْ إِلَى حَبْلِ مَعَهُ خَاخَذَهُ فَفَزِعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِلُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يُدْرَعَ مُسْلِمًا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۹ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَهْوَ بَحْرِيَّتَيْهَا فَقَدْ اسْتَقَالَ هِجْرَتَهُ وَمَنْ نَزَعَ مِنْهَا كَاهِرًا مِنْ حَنْقِهِ فَجَعَلَهُ فِي عُنُقِهِ فَقَدْ وَلَّى الْإِسْلَامَ ظَهْرَهُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۹۰ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً إِلَى خَثْعَمٍ فَأَعْتَصَمَ نَاسٌ مِنْهُمْ بِالْبُحُورِ فَأَمْسَرَ فِيهِمُ الْقَتْلَ خَلَعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِنَهْنَعِ الْعَقْلِ وَقَالَ أَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مُقِيمٍ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُشْرِكِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ قَالَ لَا تَتَرَايَ نَادَاهُمَا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۹۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ قَيْدُ الْفَتَنِ لَا يَفْتِكُ مُؤْمِنٌ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۹۲ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شرکوں کی طرف بھاگ جائے اس کا خون حلال ہوا۔ روایت کیس
اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت بنی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی
دیا کرتی تھی اور عیب و طعن کرتی تھی ایک آدمی نے اس کا گھونٹ دیا۔
یہاں تک کہ وہ مرنے لگی بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا خون باطل کر دیا۔ روایت
کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت جذب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جادوگر کی حد تلوار کے ساتھ قتل کرنا ہے
(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

تیسری فصل

حضرت اسلم بن شریک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو آدمی میری امت میں تفریق ڈالنے کے لیے نکلے اس کی گردن
اڑا دو۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

حضرت شریک بن شہاب سے روایت ہے کہ میں اس بات کی آرزو کرتا تھا
کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی کو طوں اور اس سے خوارج کے متعلق دریافت
کروں عید کے دن میں ابو بزرہ کو اس کے چند ساتھیوں کے ساتھ ملا میں نے
کہا تو بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے خوارج کا ذکر سنا ہے اس نے کہا
ہاں میرے دونوں کالوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اور
دونوں آنکھوں نے آپ کو دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
کچھ مال لایا گیا آپ نے اسکو تقسیم کیا اور دائیں جانب کے لوگوں کو دیا
اور بائیں جانب والوں کو بھی دیا پیچھے بیٹھے والوں کو نزدیک آپ کے
پیچھے سے ایک شخص کھڑا ہوا اس نے کہا اے محمد تو نے تقسیم کرنے میں
انصاف سے کام نہیں لیا۔ وہ سیاہ رنگ کا آدمی تھا اس کے بال منڈے
ہوئے تھے اس پر دو سفید کپڑے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت
ناراض ہو گئے اور فرمایا میرے بعد مجھ سے زیادہ انصاف والا آدمی تم
نزدیک ہو گے پھر فرمایا آخر زمانہ میں ایک قوم ظاہر ہوگی گویا یہ شخص انہیں
میں سے ہے۔ وہ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کی گردنوں کے زخروہ

قَالَ إِذَا بَقِيَ الْعَبْدُ إِلَى الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۹۳ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَسْتَمِ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَعُ فِيهِ فَخَنَقَهَا
رَجُلٌ حَتَّى مَاتَتْ فَأَبْطَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ دَمَهَا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۹۴ وَعَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدُّ السَّاحِرِ مَوْتُهُ بِالشَّيْفِ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۳۹۵ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ كَذَبَ يَفْرِقُ
بَيْنَ أُمَّتِي فَأَخْرِجُونَا عَنْهُ۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۳۹۶ وَعَنْ شَرِيكٍ بْنِ شَهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَتَّى
أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْدَةَ
فِي يَوْمٍ عِينِي فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ
هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْذُرُ
الْخَوَارِجَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْذُنُ وَيُذَوِّدُ بِعَيْنَيْهِ أَتَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَخَسَمَهُ فَأَخْلَى
مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِ مَنْ
وَرَأَوْا شَيْئًا فَخَامَ رَجُلٌ مِنْ ذُرَايِهِ فَقَالَ يَا
مُعْتَمِدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَظْمُومٌ
الشَّعْرُ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَخَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ
مَنْ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيدًا ذَكَرَ اللَّهُ لَا
تَجِدُونِ بَعْدِي رَجُلًا هُوَ أَعْدَلُ مِنِّي ثُمَّ قَالَ

سے نیچے نہیں جاتے گا اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے ان کی علامت سر کا منڈانا ہے وہ ہمیشہ خروج کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ ان کا آخر مسیح دجال کے ساتھ نکلے گا جب تم ان کو طواغیت کو قتل کرو دو وہ بدترین آدمی اور جانوروں کے ہیں۔

روایت کیا اس کو نسائی نے

حضرت ابو غالب سے روایت ہے اس نے دمشق کے راستہ پر چند سردیکھے جنگو سولی چڑھایا گیا ہے ابوامامہ نے کہا یہ لوگ دوزخ کے کتے ہیں آسمان کی سطح کے نیچے بدترین مقتول ہیں۔ جس کو یہ لوگ قتل کریں وہ بدترین مقتول ہیں پھر یہ آیت پڑھی اسدن کہ مفید ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے۔ ابو غالب نے ابوامامہ سے کہا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس نے کہا اگر میں نے ایک بار یا دو بار یا تین بار یہاں تک کہ سات بار تک شمار کیا سنا ہوتا کبھی تم سے بیان نہ کرتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن ہے۔

حدود کا بیان

پہلی فصل

ابو ہریرہ اور زید بن خالد سے روایت ہے کہ ادا آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا لاتے ایک نے کہا ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمادیں۔ دوسرے نے کہا ہاں اسے اللہ کے رسول اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ فرمائیں اور مجھے اہانت دین کریں گفتگو کر دں آپ نے فرمایا سلام کر اس نے کہا میرا بیٹا اس شخص کے ہاں مزدور تھا اس نے اسکی بیوی سے زنا کیا لوگوں نے مجھ کو بتایا کہ میرے بیٹے پر رجم ہے میں نے اس کے بدلہ میں سو بکریاں اور ایک لونڈی بطور فدیہ دی۔ پھر میں نے اہل علم سے پوچھا انہوں نے کہا میرے بیٹے کو سو دس لکڑے جائیں گے اور ایک سال جلا وطن کیا جائے گا اور رجم اسکی عورت پر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خبردار!

يَخْرُجُ فِي اخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَانَتْ هَذَا مِنْهُمْ يَفْقَرُونَ الْقُرْآنَ لَا يَجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَبْرُقُونَ مِنْ اِلٰهٍ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ فِي السَّعَةِ مِنَ الرَّمِيَةِ سَيَاهُمْ التَّحْلِيْقُ لَا يَدْرُوْنَ يَخْرُجُوْنَ حَتَّى يَخْرُجَ اَخِرُهُمْ كَخِ الْمَسِيحِ النَّجَالِ فَاِذَا الْعَيْتُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْحَلِيْقَةِ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۹۹۰ عَنْ أَبِي عَالِبٍ رَأَى أَبُو أَمَامَةَ رُوِيَ عَنْ مَنْصُوبَةٍ عَلَى دَرَجٍ وَمَشَى فَقَالَ أَبُو أَمَامَةَ كَلَابِ النَّارِ سَرَّ كَتَلِي تَحْتَ أَدْنَمِ السَّمَاءِ خَيْرٌ قَتَلِي مَنْ قَتَلَهُ ثُمَّ قَرَأَ يَوْمَ تَشِيْعُ وَجْهٌ وَتَسْوَدُ وَجْهٌ "الْأَيَّةُ" قَالَ لِأَبِي أَمَامَةَ أَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَلَّيْتُ لَكُمْ أَسْبَعُهُ إِذَا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى عَدَّ سَبْعًا مَا حَدَّثْتُكُمْ بِهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ)

کتاب الحدود

۳۹۹۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَقْبَضْ بَيْنَنَا بَكْتَابِ اللَّهِ وَهَذَا الْآخَرُ أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْبَضَ بَيْنَنَا بَكْتَابِ اللَّهِ وَأَشَدَّنَّ فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ تَكَلَّمَ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا أَفَدَنِي بِأَمْرَاتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَأَفَدَنِي مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ فِي ثَمَرِي مَأْتِ أَهْلَ السَّعَةِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جُلْدًا مِائَةً وَتَغْدِيْبَ عَامٍ وَأَنَا الرَّجْمُ عَلَى أَمْرَاتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کے موافق فیصلہ کروں گا۔ تیری بکریاں اور تیری لونڈی محمد پر لٹاؤ دی جائے گی اور تیرے بیٹے کو سوکڑے لگاتے جائیں گے۔ اور ایک سال حلاوطن کیا جائے گا اور اسے انیس تو اس کی عورت کے پاس جا اگر وہ اعتراف کر لے اسکو رجم کر دے۔ اس نے اقرار کر لیا انیس نے اسے سنگسار کر دیا۔ (متفق علیہ)

حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ حکم فرما رہے تھے کہ جو زنا کرے اور شادی شدہ نہ ہو اس کو سوکڑے لگاتے جائیں اور ایک سال حلاوطن کیا جائے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت عمر سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ان پر کتاب نازل کی پس جو اللہ تعالیٰ نے آپ پر کتاب نازل کی اس میں رجم کی آیت بھی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کیا اور آپ کے بعد ہم نے رجم کیا اور رجم اللہ کی کتاب میں ہے اور یہ اس مرد اور عورت پر کتاب ہے جو شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے جب یہ بات گواہوں سے ثابت ہو جائے یا حمل ہو جائے یا وہ اقرار کر لے۔ (متفق علیہ)

عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لو مجھ سے اللہ تعالیٰ نے عورتوں کیلئے راہ مقرر کر دی ہے۔ اگر کنوارا مرد کنواری عورت سے زنا کرے سوکڑے لگاتے جائیں اور ایک سال حلاوطن کیا جائے اور شادی شدہ مرد و شادی شدہ عورت کے ساتھ زنا کرے سوکڑے مارے جائیں اور سنگسار کیا جائے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور ذکر کیا کہ ان میں سے ایک مرد اور عورت نے زنا کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم تورات میں رجم کے متعلق کیا پاتے ہو۔ انہوں نے کہا ہم ان کو ذلیل و رسوا کرتے ہیں اور ان کو کڑے مارے جاتے ہیں گے۔ عبداللہ بن سلام کہنے لگے تم جھوٹ بولتے ہو اس میں رجم کا حکم موجود ہے وہ تورات لائے اسکو کھولا ان میں سے ایک شخص نے رجم کی آیت پر اپنا ہاتھ رکھ دیا وہ اس کے ماقبل اور مابعد سے پڑھنے

لِلّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَا تَقْضِيْكَ لَكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَّتُكَ فَتَرَدُّ عَلَيْهِمَا وَ اَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جُلْدُ مِائَةِ وَ تَغْرِيبُ عَامٍ وَاَمَّا اَنْتَ يَا اَنْلَيْسُ فَاعْبُدْ اِلٰى اَمْرَاةٍ هَذِهِ فَاِنْ اعْتَرَفْتَ فَارْجُمْهَا فَاَعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا۔ (متفق علیہ)

۳۹۹ و عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِينِمْ زَنًى وَاَلَمْ يُحْصِنْ جُلْدُ مِائَةٍ وَ تَغْرِيبُ عَامٍ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۰ و عَنْ عُمَرَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَبِيْهِ الرَّحْمِمْ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ رَجَمْنَا بَعْدَهُ وَاَلْرَّجْمُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنًى اِذَا اُخْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ النِّسَاءِ اِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبْلُ اَوْ اِلْتَمَزَتْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۱ و عَنْ عُمَادَةَ بْنِ الْقَتَامِثِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَنًى وَاَعْتَى قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا اَلْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جُلْدُ مِائَةٍ وَ تَغْرِيبُ عَامٍ وَ النِّثْبُ بِالنِّثْبِ جُلْدُ مِائَةٍ وَ الرَّجْمُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۰۲ و عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ اَلْيَهُودَ جَاءُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوْا لَهُ اَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَاِمْرَاةً زَنِيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُوْنَ فِيْ التَّوْرَةِ فِيْ شَاْنِ الرَّجْمِ قَالُوْا نُنْفِضُحُمْ وَنُجْلِدُوْنَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمٍ كُنْتُمْ اِنْ فِيمَا الرَّجْمُ قَالُوْا يَا تَوْرَتُهُ فَنَشْرُوْهَا فَوَمَنْعَ اَحَدَهُمْ يَدًا

حضرت بریدؓ سے روایت ہے کہ ماعز بن مالک بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے پاک کرو میں آپؐ نے فرمایا نیزے لیے انوس ہو واپس لوٹ جا اللہ سے استغفار کر اور اس کی طرف توبہ کر راوی نے کہا وہ لوٹا غصہ پوری دور جا کر پھر واپس آیا پس کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو پاک کر دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ کو کس چیز سے پاک کروں اس نے کہا زنا سے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ دیوانہ ہے آپ کو بتلایا گیا کہ دیوانہ نہیں ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا اس نے شراب پی ہے ایک آدمی کھڑا ہوا اس کے منہ سے بو سونگھی اس سے شراب کی بو نہ پائی آپؐ نے فرمایا کیا تو نے زنا کیا ہے اس نے کہا ہاں آپؐ نے حکم دیا اسکو رجم کیا گیا۔ دو یا تین دن صحابہ ٹھہرے رہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور فرمایا ماعز بن مالک کے لیے استغفار کرو اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر وہ ایک امت پر عتیم کر دی جائے ان کو کفایت کرے۔ پھر ایک عورت آئی جو غامد قبیلہ کے ازد قبیلہ سے تعلق رکھتی اس نے کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو پاک کر دیں آپؐ نے فرمایا نیزے لیے انوس ہو واپس لوٹ جا اور اللہ سے استغفار کر اور اس کی طرف توبہ کر۔ وہ کہنے لگی آپؐ چاہتے ہیں کہ مجھ کو پھر دیں جس طرح ماعز بن مالک کو پھر اتھا وہ زنا سے عاصی ہے آپؐ نے فرمایا تو اس نے کہا ہاں آپؐ نے اسکو فرمایا یہاں تک کہ تو اپنے پیٹ کے بچے کو جن لے۔ ایک انصاری آدمی نے اس کی خبر گیری کا ذمہ لے لیا۔ یہاں تک کہ اس نے جنا۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا غامدیہ نے بچہ جنا ہے آپؐ نے فرمایا موت ہم اسکو رجم نہیں کریں گے اور اس کے بچے کو چھوڑ دو اسکو کوئی دودھ پلانے والا نہیں ہوگا ایک انصاری شخص کہنے لگا اس کے دودھ پلانے کا میں ذمہ دار ہوں اے اللہ کے نبی راوی نے کہا آپؐ نے اسکو سگسار کیا۔ ایک روایت میں ہے آپؐ نے اس سے کہا جا۔ جب بچہ پیدا ہوگا پھر آنا جب اس نے بچہ جنا فرمایا جا۔ اسکو دودھ پلا۔ یہاں تک کہ تو دودھ چھڑاتے جب اُس نے دودھ چھوڑ دیا بچے کو لائی اس کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا کہنے لگی اے اللہ کے رسول میں نے اس کا دودھ چھڑا دیا ہے اور یہ کھانا کھا لیتا ہے۔ آپؐ نے بچہ ایک مسلمان شخص کے سپرد کر دیا پھر اس کے متعلق حکم دیا۔ اس کے سینہ

۳۰۵ رَوَى عَنْ بَرِيدَةَ قَالَ جَاءَ مَا عِزْبُنُ مَالِكِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَبِحَبْلِكَ اذْجِعْ فَاسْتَغْفِرَ اللَّهُ وَتُبَ إِلَيْهِ قَالَ فَارْجِعْ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ أَطَهَّرَكَ قَالَ مِنَ الزُّنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْمَ جُنُوتٍ فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمُجْنُونٍ فَقَالَ أَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنَكَّهَا فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ أَذْنِبْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرِيهِ فَارْجِعْ فَلْيَتُوبَا يَوْمَئِذٍ أَوْ يَلْقَاهُ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِمَا عِزْبُنُ مَالِكِ لَقَدْ ثَابَ تَوْبَتُهُ لَوْ قَسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوْ سَعَتُمْ رُشْمًا جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْأَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَبِحَبْلِكَ اذْجِعْ فَاسْتَغْفِرَ اللَّهُ وَتُوبْنِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ شَرِيبُ أَنْ تَرُدَّنِي كَمَا رَكَدْتُ مَا عِزْبُنُ مَالِكِ رَأَتْهَا حَبْلِي مِنَ الشَّرِيفِ فَقَالَ أَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لِمَا حَتَّى تَصْبِي مَارْفِي بَطْنِكَ قَالَ فَكَلَّمَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ قَائِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ وَضَعْتَ الْغَامِدِيَّةُ قَالَ إِذَا لَمْ تَرْجِعْهَا وَتَدْعُ وَلَدَهَا مَغِيْرًا لَيْسَ لَهُ مِنْ يَدِ مِصْعَلٍ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنِّي رَمَعْتُهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَشَالَ فَرَجَهَا وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ لَهَا إِذْ هِيَ حَتَّى تَلِدِي فَلَمَّا وَلَدَتْ قَالَ أَذْهَبِي فَأَمْنِعِيهِ حَتَّى تَقْطِيعِيهِ فَلَمَّا فَطَمَتْهُ أُمُّهُ بِالسَّبِيِّ وَفِي يَدِهِ كِسْرَةً خُبِرَ فَقَالَتْ هَذَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ فَطَمْتُهُ وَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ فَدَفَعَ السَّبِيَّ إِلَى رَجُلٍ مِنَ

تک گڑھا کھودا گیا لوگوں کو حکم دیا انہوں نے اسکو رحم کیا۔ خالد بن ولید ایک پتھر لاتے اور اس کے سر پر دے مارا۔ خون خالد کے منہ پر پڑا۔ اس نے اس کو بڑا کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے خالد پتھر اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر محصول والا بھی ایسی توبہ کرے اسکو بخش دیا جائے پھر آپ نے اس کے متعلق حکم دیا اس پر نماز جنازہ پڑھی گئی اور اس کو دفن کیا گیا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس وقت تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کرے اس کا زنا ظاہر ہو اسکو حد مارے اور اس کو عار نہ دلائے پھر اگر زنا کرے اسکو حد لگائے اور عار نہ دلائے۔ پھر اگر نمبر سی بار زنا کرے اس کا زنا ظاہر ہو جائے پس چاہیے کہ اسکو نیچ ڈالے اگرچہ بالوں کی رسی کے بدلہ میں نیچے۔ (متفق علیہ)

حضرت علی سے روایت ہے اسے لوگو اپنے غلاموں پر حد جاری کرو ان میں جو شادی شدہ ہو اور جو شادی شدہ نہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک لونڈی نے زنا کیا آپ نے مجھ کو اس پر حد لگانے کا حکم دیا ناگاہ اس کا بچہ جننے کا وقت قریب تھا۔ میں ڈرا اگر میں نے اس کو دُور سے مارے تو وہ مر جائے گی میں نے یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کی آپ نے فرمایا تو نے اچھا کیا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ یہاں تک کہ اس کا خون بند ہو جائے۔ پھر اس پر حد قائم کر اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں پر حد قائم کرو۔

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ ما عوا سلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اس نے زنا کیا ہے آپ نے اعراض کر لیا پھر دوسری جانب سے آیا اور کہا اس نے زنا کیا ہے آپ نے اس سے اعراض کر لیا۔ پھر اور طرف سے آیا اور کہا اسے اللہ کے رسول

الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمْرِبَهَا فَخَفَرَهَا إِلَى صَدْرِهَا وَأَمَرَ النَّاسَ فَحَجَمُوا فَاقْبَلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِعَجَرٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَنَصَّصَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدُونًا خَالِدُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا مَاحِبٌ مَكْسِبٌ لَغُفِرَ لَهُ ثُمَّ أَمْرِبَهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدَفِنَتْ۔

(رواہ مسلم)

۳۴۰۶ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا زَنَتِ امْرَأَةٌ أَحَبَّكُمْ فَتَبَيَّنَ زَنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَكْرَبْ عَلَيْهَا ثُمَّ إِنْ زَنَتِ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَكْرَبْ ثُمَّ إِنْ زَنَتِ الثَّلَاثَةَ فَتَبَيَّنَ زَنَاهَا فَلْيُغَمَّعْهَا وَكُلُّ يَغْمَعٍ شَعْبَرٌ۔

۳۴۰۷ وَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَقْبِسُوا عَلَى إِقْبَاسِكُمُ الْحَدَّ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ امْرَأَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَأَمَرْتُ أَنْ أُجْلِدَهَا فَإِذَا هِيَ حَيَاثُ عَنَبٍ يَتَهَايِبُ فَخَشَيْتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا فَكَذَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَ فِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ كَعَمَهَا حَتَّى يَنْقَطِعَ دَمُهَا ثُمَّ أَقْبِسُوا عَلَيْهَا الْحَدَّ وَ أَقْبِسُوا الْحَدَّ وَ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ۔

۳۴۰۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَا عَزْرُ الْأَشْمِيِّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْأَخِيرِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ مِنْ

اس نے زنا کیا ہے۔ چوتھی مرتبہ آپؐ نے حکم فرمایا اس کو حرمہ کی طرف نکال دیا گیا اور پتھروں کے ساتھ مارا گیا۔ جب اس نے پتھر لگنے کی ایذا پائی تیز دوڑا یہاں تک کہ ایک آدمی کے پاس سے گزرا اس کے پاس اوٹ کا کلا تھا اس نے کلا کے ساتھ مارا اور لوگوں نے بھی اس کو مارا یہاں تک کہ وہ مر گیا انہوں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ذکر کی کہ جب اس نے پتھروں اور موت کی ایذا محسوس کی وہ بھاگ نکلا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اسے کیوں نہ چھوڑ دیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے ایک روایت میں ہے تم نے اس کو کیوں نہ چھوڑ دیا شاید کہ وہ توبہ کرنا اور اللہ اس کی توبہ قبول کرتا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ابی صلی اللہ علیہ وسلم نے ملعون بن ہک سے فرمایا مجھے تمہارے متعلق جو بات پہنچی ہے وہ سچی ہے اس نے کہا آپ کو کیا بات پہنچی ہے آپؐ نے فرمایا مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تو نے فہال کی لونڈی سے زنا کیا ہے اس نے کہا ہاں چار مرتبہ اس نے اقرار کیا آپؐ نے اسے جرم کا حکم دیا اس کو سنگسار کیا گیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت یزید بن نعیم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ معمر بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور چار مرتبہ اقرار کیا اپنے اس کو جرم کرنے کا حکم دیا۔ اور آپؐ نے ہزال سے فرمایا اگر تو ماخوذ پرچہ ڈالتا تیرے لیے بہتر تھا ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ ہزال نے معمر سے کہا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاتے اور آپؐ کو اس بات کی خبر دے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد و ترمذی)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اپنے دادا عبد اللہ بن عمروؓ میں سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم آپس میں حدود معاف کر دو مجھ تک جس حد کی اطلاع پہنچ جائے وہ واجب ہو گئی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد و ترمذی)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عزت والوں کی خطائیں معاف کر دو (مگر حدیں معاف نہیں کی جاسکتیں)

(روایت کیا اس کو ابو داؤد و ترمذی)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

شِقَہِ الْاُخِرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ ذَنِيَ قَامَرَ بِهِ فَاسْتَبَعَتْهُ فَأَخْبَرْتَنِي إِلَى الْحَرَّةِ فَخَرَجَ بِالْحِجَارَةِ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَتَرْتَشَّدُ حَتَّى مَرَّ بِرَجُلٍ مَعَهُ لَحْيٌ جَمِيلٌ فَقَتَرَبَهُ بِهِ وَهَمَّ بِهِ النَّاسُ حَتَّى مَاتَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ فَتَرَحَّيْنِ وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ وَمَسَّ الْمَوْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) وَفِي رِوَايَةٍ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ لَعَلَّهُ أَنْ يَمُوتَ فَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَيْهِ۔

۳۲۰۹ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَا عَزَبَنِي مَا لَكَ أَحَقُّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ قَدْ قَتَعْتَ بِحِجَارِيَةِ آلِ فُلَيْحٍ قَالَ نَعَمْ فَشَرِهَ أَرْبَعَ شُعَدَاتٍ فَأَمَرِيهِ فَرَجَمَ۔

۳۲۱۰ وَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَا عَزَا أَنِّي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْتَرَعْتُهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرِي بِهِ وَقَالَ لِمَ تَرَاهُ لَوْ سَتَرْتَهُ بِشَوْكِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ قَالَ ابْنُ الْمُسَكِّدِ إِنَّ هَذَا أَمَرَ مَا عَزَا أَنِّي يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُخْبِرُهُ۔

۳۲۱۱ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاوَلِ الْعُدُودَ فِي مَا بَيْنَكُمْ حَتَّى بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجِبَ۔

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۳۲۱۲ وَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْبِلُوا ذَوِي الْقِيَّاسَاتِ عَنِّي هُمْ (رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)۔

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

۳۲۱۳ وَ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا جتنقدر ہو سکے مسلمانوں سے حدود کو دفع کرو اگر اس کی خلاصی ہو سکتی ہو اسکی راہ چھوڑ دو اس لیے کہ امام معاف کر دینے میں غلطی کرے اس سے بہتر ہے کہ سزا دینے میں غلطی کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ روایت حضرت عائشہؓ سے مروی ہے۔ لیکن مرفوع نہیں ہے اور یہی بات زہادہ صحیح ہے۔

وَأَمَّا بَنُو إِسْرَءِيلَ فَهَدَّيْنَاهُمْ لِمُوسَىٰ إِذْ قَالَ لِبَنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي جَعَلْتُ لَكُم مِّنْ آلِهَتِكُمْ أَصْنَانَ خَشَعُونَ لَهَا ۖ فَذُرُونَهَا ۚ وَارْجِعْ إِلَىٰ آلِهَتِكُمُ إِنِّي أُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ فَتَوَلَّوْا وَارْتَدَّ قُلُوبُهُمْ فَأَنزَلْنَا إِلَهُكَ الْفَخْرَ ۖ وَجَعَلْنَا لَدُنَّكَ الْكُرْسِيُّ ۖ وَجَعَلْنَا رُوحَنَا فِيهَا ۖ وَنَزَّلْنَا فِيهَا الصُّورَ ۖ فَتَبَارَكَ اسْمُ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

اسی روایت میں حجر سے روایت ہے ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نماز پڑھنے کے لیے نکلی اسکو ایک آدمی ملا اس کو ڈھانکا اور اس سے حاجت پوری کی وہ چلائی وہ آدمی چلا گیا مہاجرین کی ایک جماعت اسکے پاس سے گذری اس نے کہا فلاں آدمی نے میرے ساتھ ایسا کیا کیا ہے انہوں نے اس آدمی کو پکڑا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے آپ نے اس عورت کے لیے فرمایا جا اللہ نے تجھ کو معاف کر دیا ہے اور جس آدمی نے اس سے بُرائی کی تھی اس کے متعلق فرمایا اس کو رجم کر دو اور فرمایا اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر دیندو لے ایسی توبہ کرنے ان کی توبہ قبول کی جائے۔

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے،

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ایک عورت سے زنا کیا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حد لگانے کا حکم دیا اسکو حد ماری گئی پھر آپؐ کو خبر
دی گئی کہ وہ شادی شدہ ہے اسکو سزا سنائی گئی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت سعید بن سعد بن عبادہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ ایک ناقص الخلق بیمار شخص کو لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہ وہ محلہ کی لونڈیوں میں سے ایک کے ساتھ زنا کر رہا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھجور کی ایک بڑی ٹہنی پکڑ جس میں سوچوٹی ٹہنیاں ہوں اور ایک مرتبہ اس کو مارو۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔ ابن ماجہ کی ایک

وَسَلَّمَ إِذْ رَأَى الْخُدُودَ عَنِ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَعْتُمْ
فَإِنْ كَانَ لَهُ مَخْرَجٌ فَتَخَلَّوْا سَبِيلَهُ فَإِنَّ إِمَامَكُمْ
يُخْطَبُ فِي الْعَفْوِ غَيْرَ مِمَّنْ يُعْطَى فِي الْعُقُوبَةِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ - وَقَالَ قَدْ رَوَى عَنْهَا وَلَمْ يُرْفَعْ
وَهُوَ أَصَحُّ)

وَعَنْ ذَاوُدَ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اسْتَكْرَهْتِ
امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَرَأَ
عَنْهَا الْحَدَّ وَأَقَامَهُ عَلَى الدِّينِ آمَنَابَهَا وَلَمْ يُنْكَرْ
أَنَّهُ جَعَلَ لَهَا مَفْزَلًا

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

٣١٥ وَعَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً خَرَجَتْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِيدُ الصَّلَاةَ فَتَلْقَاهَا رَجُلٌ فَتَجْلِسُ لَهَا فَتَقْضِي حَاجَتَهُ مِنْهَا فَصَاحَتْ وَانْطَلَقَ وَمَرَّتْ عِمَابَةَ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَتْ إِنَّ ذَلِكَ الرَّجُلَ فَعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا فَأَخَذَ وَالرَّجُلَ فَأَتَوْا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا اذْهَبِي فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ وَقَالَ لِلرَّجُلِ الَّذِي وَقَعَ عَلَيْهِمَا اذْهَبْوا وَقَالَ لَعْدُ تَابُ تَوْبَةٍ تَوْبَتَا بَعَا أَهْلُ الْمَدِينَةِ لِقَبْلِ مَنْعِهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۴۷ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَدُّ شَمُّ أَحَبِّكُمْ أَنْتَ مُصْنِفٌ فَأَمَرِي بِهِ فَرَجَمَ -

(رَوَاهُ الْبُيُوتِيُّ)

٣١٤ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ أَنَّ
سَعْدِ بْنَ عُبَادَةَ أَيْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِرَجُلٍ كَانَ فِي النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ سَقِيمٍ فَوَجَدَ عَلَى
أَمَةِ مِنْ إِمَانِهِ يَخْبُثُ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ ذَلِكَ عَنكَ لَا فِيهِ مِثْلَةٌ

روایت میں اس کی مانند ہے۔

حضرت عکرمہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو تم پاؤ کہ قوم لوط جیسا عمل کرتا ہے پس فاعل اور مفعول بہ کو قتل کر دو۔

روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جانور سے فعل بدر کرے اس کو قتل کر دو اور اس جانور کو بھی اس کے ساتھ قتل کر دو۔ ابن عباس سے کہا گیا جانور کا کیا حال ہے اس نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا لیکن میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ نے اس بات کو مکروہ سمجھا ہے کہ اس کا گوشت کھایا جائے یا اس سے لقمہ حاصل کیا جائے جبکہ اس کے ساتھ ایسا فعل بد کیا گیا ہے روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب طرح کر اپنی امت پر محبہ کو جس چیز کا خوف ہے وہ قوم لوط کا عمل کرنا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ابو بکر بن لیث کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے چار مرتبہ اس بات کا اعتراف کیا کہ اس نے زنا کیا ہے اور وہ کنوارا تھا پھر عورت پر اس سے گواہ طلب کیے گئے وہ کہنے لگی۔ اللہ کی قسم جو بڑا ہے اس اللہ کے رسول اس کو تمہمت کی حد ماری گئی۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر میرا عند نازل ہوا آپ منبر پر کھڑے ہوئے اس بات کا ذکر کیا جب منبر سے اترے دو آدمیوں اور ایک عورت کو تمہمت کی حد ماری گئی۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

شِمْرَانِیہ کا خبر نبوہ مَرَبَہ - (رَوَاہُ فِی شَرْحِ الشُّتَہِ وَفِی رَوَاۓ ابْنِ مَاجَہَ نَحْوُہُ) -

۳۴۱۸ وَعَنِ عِکْرَمَہُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ شَمْرُوہُ یَقْتُلُ عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ فَاَقْتُلُوہُ الْفَاعِلُ وَالْمَفْعُولُ بِہِ -

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَہَ)

۳۴۱۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتَى بِہِیْمَہُ فَاَقْتُلُوہُ اَوْ اَقْتُلُوہَا مَعَہُ فَنِیْلُ یُذِیْبُ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا شَأْنُ الْہِیْمَہِ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَیْءَ ذَٰلِکَ شَیْئًا وَلٰکِنْ اَرَاہُ کَبِیْرَہُ اَنْ یُّوْکَلَ لَحْمُہَا اَوْ یُسْتَفْعَ بِہَا وَقَدْ فُعِلَ بِہَا ذَٰلِکَ -

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَہَ)

۳۴۲۰ وَعَنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ اَخَوْکَ مَا اَخَافُ عَلٰی اَمَّتِیْ عَمَلُ قَوْمِ لُوطٍ -

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَہَ)

۳۴۲۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنْ نَجْلًا مِنْ بَنِیْ بَکْرِ بْنِ لَیْثٍ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَقْرَأَ اَنْقَہُ ذٰلِیْ بِاَمْرٍ اَوْ اَدْبَعَ مَرَاتٍ فَجَلَدَہُ مِائَۃً وَ کَانَ یُکْرِ اَشْمَہُ سَاَلَهُ الْبَیِّنَۃُ عَلٰی الْمَرْءِ لَا فَتَقَالَتْ کَذِبًا وَاللّٰہُ یَا رَسُولَ اللّٰہِ فَجَلَدَہُ حَتّٰی اَمَاتَہُ -

(رَوَاہُ ابْنُ دَاوُدَ)

۳۴۲۲ وَعَنِ عَائِشَہَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عَلَیَّ قَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذَٰلِکَ فَلَمَّا نَزَلَ مِنْ الْمِنْبَرِ اَمَرَ بِالرَّجُلَیْنِ وَالْمَرْءِ اَوْ فَهَرَبُوْا حَتّٰی هَمُّ -

(رَوَاہُ ابْنُ دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت نافع سے روایت ہے کہ صفیہ بنت ابو عبیدہ نے اس کو خبر دی کہ

۳۴۲۳ وَعَنِ نَافِعٍ اَنْ صَفِیَۃَ بِنْتِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کہ اہارت کے ایک غلام نے خمس کی ایک لونڈی کے ساتھ زنا کیا یہاں تک کہ اس کی بیکارت کا ازالہ کر دیا حضرت عمرؓ نے غلام کو حد لگائی اور لونڈی کو حد نہیں لگائی کیونکہ اس پر جبر کیا گیا تھا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت زید بن نعیم بن ہزال اپنے باپ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ماہر بن مالک میرے والد کی پرورش میں تھا اور وہ ایک یتیم لڑکا تھا اس نے قبیلہ کی ایک لونڈی کے ساتھ زنا کیا میرے باپ نے اس سے کہا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا اور جو کچھ تو نے کیا اسکی آپ کو خبر دے۔ شاید کہ آپ تیرے لیے استغفار کریں سوائے اس کے نہیں وہ اس بات کا ارادہ کرتا تھا کہ اس کے لیے خاصی کا سبب بن جائے وہ آپ کے پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں نے زنا کیا ہے مجھ پر اللہ کی کتاب قائم کریں آپ نے اس سے اعراض کیا وہ پھر آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں نے زنا کیا ہے مجھ پر اللہ کی کتاب حکم جاری کریں آپ نے اس سے اعراض کیا وہ پھر آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں نے زنا کیا ہے مجھ پر اللہ کی کتاب حکم جاری کریں یہاں تک کہ اس نے چار مرتبہ اس طرح کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے چار مرتبہ اقرار کر لیا ہے تو کس کے ساتھ زنا کیا ہے اس نے کہا خال عورت کے ساتھ آپ نے فرمایا کیا تو اس کے ساتھ بخواب ہوا ہے اس نے کہا ہاں فرمایا کیا تو نے اس کے ساتھ مباشرت کی ہے اس نے کہا ہاں فرمایا کیا تو نے اس سے جماع کیا ہے اس نے کہا ہاں۔ آپ نے حکم دیا کہ اس کو رحم کیا جائے۔ اس کو حرہ (سنگستان) کی طرف نکالا گیا جب اس کو سنگسار کیا گیا اور پتھروں لگنے کی ابتدا پائی گھبرا بٹھا دوڑتا ہوا۔ عبداللہ بن ابی اسود اور اسکے ساتھی حاضر آچکے تھے اس نے اس کیلئے اونٹ کی ہڈی اٹھائی اسکے ساتھ ماہر اس کو قتل کر دیا پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس بات کا آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا تم نے اس کو کیوں نہ چھوڑ دیا شاید کہ وہ رجوع کرنا پس اللہ تعالیٰ اسکی توبہ قبول کرتا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت عمرؓ بن عاص سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کسی قوم میں زنا ظاہر نہیں ہوتا مگر اس میں غلط پھیل جاتا ہے اور کسی قوم میں رشوت ظاہر نہیں ہوتی مگر وہ رعب کے ساتھ پڑی جاتی ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

أَخْبَرْتُ أَنَّ عَبْدًا مِّنْ رَّفِيقِي إِذَا مَادَّةٌ وَقَعَ عَلَيْهِ وَلَيْبَةُ مِّنَ الْخُمْسِ فَاسْتَكْرَهَهَا حَتَّى أَقْتَضَهَا فَجَلَدَهَا عَمْرًا وَلَمْ يُجْلِدْهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ اسْتَكْرَهَهَا۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۷۲۷ وَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نَعِيمِ بْنِ هَزَالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ مَا عَزَبُنِي مَالِكُ يَتِيمًا فِي حَبْرٍ أَيْ قَامَابٍ جَارِيَةٍ مِّنَ الْحَيِّ فَقَالَ لَهُ آيَةُ امْنِيتِ دَسُؤَالِ اللَّهِ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُهُ بِمَا مَنَعْتِ لَعَلَّهُ يَسْتَغْفِرُكَ وَإِنَّمَا يَرِيدُ بِذَلِكَ دَعَاءَ أَنْ يَكُونَ لَهُ مَخْرَجًا فَإِنَّمَا فَقَالَ يَا دَسُؤَالِ اللَّهُ إِنِّي ذَنْبْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَعَادَ فَقَالَ يَا دَسُؤَالِ اللَّهُ إِنِّي ذَنْبْتُ فَأَقِمْ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ حَتَّى قَالَتْمَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ دَسُؤَالِ اللَّهِ مَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ قَدْ قُلْتُمَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَمَنْ قَالَ بِفُلَانَةٍ قَالَ هَلْ مَا جَعَلْتُمَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ يَا شَرِيفَتُمَا قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا جَعَلْتُمَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرْجِعَهُ فَأَخْرَجَهُ بِهِ إِلَى الْحَرَةِ فَلَمَّا رَجَعَهُ فَوَجَدَهُ مَسًّا لِحَبَارَةٍ فَجَزَعَهُ فَخَرَجَ يَشْتَدُّ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَسٍ وَقَدْ عَجَزَ امْتَحَابُهُ فَتَزَعَّ لَهُ بِوَطْئِهِ بَعِيدَ فَرَمَاهُ بِهِ فَقَتَلَهُ ثُمَّ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هَلْ تَزَكَّمْتُمُوهُ لَعَلَّكَ أَنْ يَتُوبَ فَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَيْهِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۷۲۸ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَوْمٍ يُظْهَرُ فِيهِمُ الزَّنا إِلَّا أُعْذِنُوا بِالشَّيْءِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ يُظْهَرُ فِيهِمُ الرِّشَاءُ إِلَّا أُعْذِنُوا بِالرَّعْبِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابن عباسؓ اور ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قوم کو طاعیہ عمل کرے وہ ملعون ہے روایت کیا اسکو ریزین نے ایک روایت میں اس نے ابن عباسؓ سے ذکر کیا ہے کہ حضرت علیؓ نے ان دونوں کو مجاہد دیا اور ابو بکرؓ نے ان پر دیوار گرادی۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا جو کسی آدمی یا عورت کے ساتھ اس کی مقعد میں بدفعی کرے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا جو شخص چار پائے کے ساتھ بدفعی کرے اس پر حد نہیں ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے سفیان ثوری سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے کہا یہ پہلی حدیث سے زیادہ صحیح ہے اور وہ یہ حدیث تھی کہ جو چار پائے کے ساتھ بدفعی کرے اسکو قتل کر دو۔ اہل علم کے نزدیک اس حدیث پر ہے۔ حضرت عبیدہ بن صامیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب اور بعید پر اللہ کی حدیں قائم کرو اور تم کو اللہ کا حکم ہماری کرنے میں کسی ممانعت کرنے والے کی ممانعت نہ پہلے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی حدوں میں سے ایک حد کا قائم کرنا اللہ کے شہروں میں چالیس راتوں کی بارش سے بہتر ہے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے ابو ہریرہؓ سے۔

بابُ قُطْعِ السَّرْقَةِ

پہلی فصل

حضرت عائشہؓ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا چور کا ہاتھ ایک چوٹھائی دینار یا زیادہ مالیت کی چیز چوری کرنے سے کاٹا جائے۔ (متفق علیہ)

۳۷۷۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَلْعُونٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَهُمْ لَوْ طَرَفَ رَدَاةُ رَزِيْنٍ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيًّا أَخْرَقَهُمَا وَأَبَا بَكْرٍ هَكَامَ عَلَيْهِمَا حَاطًا -

۳۷۷۸ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا - رَدَاةُ التَّوَمِينِ وَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ حَدِيثٍ حَسَنٌ غَرِيبٌ

۳۷۷۹ وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَتَى بَعِيْمَةً فَلَا حُدَّ عَلَيْهِ رَدَاةُ التَّوَمِينِ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التَّوَمِينُ مَنْ سَفِيَانُ الثَّوْرِيُّ أَنَّهُ قَالَ هَذَا أَمْسَحَ مِنَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ وَهُوَ مَنْ أَتَى بَعِيْمَةً فَأَقْتُلُوهُ وَالْعَمَلُ عَلَى هَذَا عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ

۳۷۸۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَلَا تَخْذَعُوا فِي اللَّهِ كَوْمَةً لَا تَعْمَلُ - رَدَاةُ ابْنِ مَاجَةَ

۳۷۸۱ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِمَامَةٌ حَدَّثَتْ مِنْ حَدِّهِ وَاللَّهُ خَيْرٌ مِنْ مَطَرٍ أَدْبَعَيْنِ لَيْلَةٍ فِي يَدِ اللَّهِ - رَدَاةُ ابْنِ مَاجَةَ وَرَدَاةُ النَّسَائِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

۳۷۸۲ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ إِلَّا بِرَبْعِ دِينَارٍ فَمَاعِدًا -

۳۷۸۳ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ إِلَّا بِرَبْعِ دِينَارٍ فَمَاعِدًا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھال جس کی قیمت تین درہم تھی چوری کر لینے پر چور کا ہاتھ کاٹا۔
(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ چور پر لعنت کرے خود چرائیٹا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔
رسی چرائیٹا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔
(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا پھل چرائے اور کھجور کے سفید گاجے میں ہاتھ کاٹنا نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو مالک، ترمذی، ابو داؤد، نسائی، دارمی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ سے ملے ہوئے پھل کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا جو شخص پھل چوری کرے جبکہ اسکو خرمن جگہ دے اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت تک پہنچ جائے اس پر ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین مکی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملے ہوئے میوے اور پہاڑ میں چرنے والے جانور کے چوری کر لینے پر ہاتھ کاٹنا نہیں ہے۔ جب جانور کو نشان یا میوے کو خرمن جگہ دے پھر چوری کرے اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کو پہنچ جائے ہاتھ کاٹا جائے گا۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹ ڈالنے والے پر ہاتھ کاٹنا نہیں ہے اور جو کوئی شہرہ نوٹ ڈالے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

۳۳۳۲ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ.
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۳۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتَقَطُّ يَدُهُ وَيُسْرِقُ الْخَبْلَ فَتَقَطُّ يَدُهُ.
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۳۴ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي شَرِّ دُرٍّ كَثُرَ - رَدَّاهُ مَالِكٌ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ أَبُو دَاوُدَ وَ النَّسَائِيُّ وَ الدَّارِمِيُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ

۳۳۳۵ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَامِرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سَيْلَ عَنِ الشَّرِّ الْمُعْلَقِ قَالَ مَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُؤَدِّيَهُ الْجَرِيئِينَ فَلَعَنَ ثَمَنَ الْمُجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ - رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ النَّسَائِيُّ

۳۳۳۶ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّجِيِّ حُسَيْنِ الْمَكِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي شَرِّ مُعْلَقٍ وَلَا فِي حَدِيثِهِ جَبَلٍ فَإِذَا آدَاهُ الْمَرَامُ وَالْجَرِيئِينَ فَالْقَطْعُ فِيمَا بَلَغَ ثَمَنَ الْمُجَنِّ - رَدَّاهُ مَالِكٌ

۳۳۳۷ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُذْنَبِ قَطْعٌ وَمَنْ اتَّعَبَ نَفْسَهُ مَشْهُورَةً فَلَيْسَ مِنَّا - رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ

۳۳۳۸ وَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

فرمایا خاتن، لوٹنے والے اور اچکے پر ہاتھ کاٹنا نہیں ہے روایت کیا اس کو ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے اور شرح السنہ میں روایت ہے کہ صفوان بن امیہ مدینہ آیا اور مسجد میں سویا اپنی چادر سر کے نیچے رکھی ایک چور آیا اس نے چادر پکڑ لی صفوان نے اسکو پکڑ لیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا آپ نے حکم دیا کہ اس کا ہاتھ کاٹا جائے صفوان نے کہا میرا اس بات کا ارادہ نہ تھا وہ چادر اس پر صدفہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس لانے سے پہلے تو نے ایسا کیوں نہ کہہ دیا۔ ابن ماجہ نے بھی اسی طرح عبد اللہ بن صفوان عن امیر سے روایت کیا ہے اور دارمی نے ابن عباس سے۔

حضرت بکر بن ارطاة سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے متفرقات تھے غزوہ میں ہاتھ نہ کاٹے تھیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی دارمی، ابو داؤد اور نسائی نے مگر ابو داؤد اور نسائی نے فی الغزوہ کی جگہ فی السفر روایت کیا ہے۔

حضرت ابو سلمہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چور کے متعلق فرمایا اگر چوری کرے اس کا ہاتھ کاٹ دو پھر اگر چوری کرے اس کا پاؤں کاٹ دو اور اگر چوری کرے اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پھر اگر چوری کرے اس کا پاؤں کاٹ دو۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک چور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا فرمایا اس کا ہاتھ کاٹ دو وہ کاٹا گیا پھر اسکو لایا گیا فرمایا کاٹو۔ پس کاٹا گیا۔ تیسری مرتبہ پھر لایا گیا فرمایا کاٹو پس کاٹا گیا چوتھی مرتبہ پھر لایا گیا فرمایا کاٹو پس کاٹا گیا۔ پانچویں مرتبہ لایا گیا آپ نے فرمایا اسکو قتل کر دو ہم اسکو لے گئے اور اسکو قتل کر دیا پھر کھینچ کر کنوئیں میں ڈال دیا اور اس پر پتھر وغیرہ پھینک دیئے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔ بغوی نے شرح السنہ میں چور کے ہاتھ کاٹنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کاٹو پھر اس کو گرم تیل میں داغ دے دو۔

لَيْسَ عَلَى خَاتَنِ وَلَا مَنْصِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعُ رِوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْذَاهِرِيُّ وَرَوَى فِي مُشْرَمِ الشَّنَةِ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةٍ قَتَلَ الْمَدِينَةَ فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّطَ رِدَاءَهُ فَجَاءَ سَارِقٌ وَآخَذَ رِدَاءَهُ فَآخَذَهُ صَفْوَانٌ فَجَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَنْ تُقَطَّعَ يَدُهُ فَقَالَ صَفْوَانُ إِنَّي لَمْ أُرِدْ هَذَا هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ وَرَوَى لُحْوَةُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ وَالْذَاهِرِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ -

۳۳۹ وَهْنٌ بُسْرِيْنِ اَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقَطَّعُ الْأَيْدِيُّ فِي الْغَزْوِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْذَاهِرِيُّ وَالْبُخَارِيُّ وَالنَّسَائِيُّ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا فِي التَّحْقِيقِ بَدَلُ الْغَزْوِ) - ۳۴۰ وَهْنٌ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي السَّارِقِ إِنْ سَرَقَ قَاطَعُوا يَدَهُ ثُمَّ إِنْ سَرَقَ قَاطَعُوا رِجْلَهُ ثُمَّ إِنْ سَرَقَ قَاطَعُوا يَدَهُ ثُمَّ إِنْ سَرَقَ قَاطَعُوا رِجْلَهُ - (رَوَاهُ فِي مُشْرَمِ الشَّنَةِ)

۳۴۱ وَهْنٌ جَابِرٌ قَالَ جِئْتُ بِسَارِقٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَقْطَعُوهُ فَقُطِّعَ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ أَقْطَعُوهُ فَقُطِّعَ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ أَقْطَعُوهُ فَقُطِّعَ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ أَقْطَعُوهُ فَقُطِّعَ فَأَتَى بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَالَ أَقْطَعُوهُ فَأَظْلَمْنَا بِهِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ اجْتَرَدْنَاهُ فَأَلْقَيْنَاهُ فِي بَيْرٍ وَدَمِينَا عَلَيْهِ الْجِدَادَةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى فِي مُشْرَمِ الشَّنَةِ فِي قَطْعِ السَّارِقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعُوهُ ثُمَّ أَحْسِنُوهُ -

حضرت فضالہ بن عبید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چور لایا گیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا پھر آپ نے حکم دیا کہ اس کی گردن میں لٹکا دیا گیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلام جس وقت چوری کرے اس کو پنجہ ڈال خواہ ایک نیش زلفہ اذنیہ میں درہم کا فروخت کرو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نسائی اور ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور پکڑ کر لایا گیا۔ آپ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا۔ صحابہ نے عرض کیا ہمارا خیال نہیں تھا کہ آپ ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمائیں گے فرمایا اگر فاطمہ چوری کرتے ہیں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دوں۔ روایت کیا اسکو نسائی نے حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنا غلام حضرت عمر کے پاس لایا اور کہا اس کا ہاتھ کاٹو اس نے میری بیوی کا آئینہ چوری کیا ہے حضرت عمر نے کہا اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا یہ تمہارا خدمت کار ہے تمہاری چیز اس نے پکڑ لی ہے۔ روایت کیا اسکو مالک نے۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ذر میں نے کہا حاضر ہوں میں اسے اللہ کے رسول اور فرمانبردار ہوں فرمایا اس وقت تیری کیا حالت ہو گی جب لوگوں کو موت پہنچے گی۔ اس وقت قبر ایک خادم کے عوض کی ہو گی میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے فرمایا تجھ پر صبر لازم ہے حماد بن ابی سلمہ نے کہا کفن چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ میت کے گھر میں داخل ہوتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۳۴۲۲ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُرِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَتْ يَدَهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَعُلِقَتْ فِي عُنُقِهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْمُسْلُوكُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِشَيْءٍ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۲۴ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُرِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَهُ فَقَالُوا مَا كُنَّا نَرَاكَ تَبْلُغُ بِهِ هَذَا قَالَ لَوْ كُنْتُ فَاطِمَةً لَقَطَعْتُهَا (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۴۲۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بِغُلَامٍ لَهُ فَقَالَ اقْطَعْ يَدَيْهِ فَإِنَّ سَرَقَ مِرَاةً يَوْمَئِذٍ فَقَالَ عُمَرُ لَا قَطْعَ عَلَيْهِ وَهُوَ خَادِمٌ مَوْلَى أَخِي أَخَذَ مَتَاعَهُمْ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

۳۴۲۶ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ لَنَبِيكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَ سَعْدُكَ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتُ يَكُونُ الْبَيْتُ فِيهِ بِالْوَصِيْفِ لِعَنِي الْقَبْرُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ عَلَيْكَ بِالضَّبْرِ قَالَ حَمَادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ تَقَطَّعَ يَدُ النَّبَاشِ رَأْسُهُ دَخَلَ عَلَى الْمَيِّتِ بَنِيَّتُهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

بَابُ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ

حدود میں سفارش کرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ قریش اہلہم مشان
السراۃ المنعز و میۃ الی سرقۃ فقاۃ من
یکلم فیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقاۃ
ومن یجمعہ علیہ رآہ اسماء بنت زید حب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون گفتگو کرے پھر کہنے لگے اسماء بنت زید جو
ہے۔ اسماء نے آپ کے ساتھ کلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا تو اللہ کی حدود میں سفارش کرتا ہے۔ پھر آپ نے کھڑے ہو کر
خطبہ دیا اور فرمایا پہلے لوگوں کو اس بات نے ہلک کر دیا کہ جب کوئی
معزز آدمی چوری کرتا اسکو چھوڑ دیتے اور جب کوئی غریب چوری کرتا
اس پر حد قائم کرتے۔ اور اللہ کی قسم اگر فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
چوری کرے میں اسکا ہاتھ کاٹ دوں دمشق علیہ وسلم کی ایک روایت
میں ہے ایک معزومی عورت عاریۃ سامان لیتی اور پھر اسکا انکار کر
دیتی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کے متعلق حکم دیا اس
عورت کے لوگ اسماء کے پاس آئے اور اس سے کلام کیا۔ اسماء
نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کی۔ پھر
پوری حدیث بیان کی جس طرح پہلے گزر چکی ہے۔

۳۳۳۷ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشَ أَهْلَهُمْ مَشَانِ
السَّرَاةِ الْمَنْعَزِ وَمِئَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ
يَكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا
وَمَنْ يَجْمَعُهُ عَلَيْهِ رَأَى اسْمَاءَ بِنْتِ زَيْدٍ حَبِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ اسْمَاءُ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي
حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَأَخَذَ طَبَقًا ثُمَّ قَالَ
إِنَّمَا أَهْلُكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ إِنَّمَا كَانُوا إِذَا سَرَقَ
فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ
أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَأَيُّمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ
مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَ
فِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةً مَنَعَزَةً وَمِئَةً
تَسْتَعِيدُ النَّعَاجَ وَتَجْعَلُهُ قَامَرًا لَيْلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقْطَعُ يَدَهَا فَإِذَا أَهْلُهَا اسْمَاءُ فَكَلَّمُوهُ
فَكَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّنَّا لَهُ
ذَكَرَ الْحَدِيثُ بِمَحْوٍ مَا تَقَدَّمَ -

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس کی سفارش اللہ کی حدود میں سے
کسی حد کے درمیان حاصل ہوگئی اس نے اللہ کی مخالفت کی اور جو
باطل میں جھگڑا جبکہ اسکو علم ہے کہ وہ باطل پر ہے وہ ہمیشہ اللہ کی
ناراضگی میں رہتا ہے یہاں تک کہ یاد آجائے اور جس نے مؤمن کے متعلق
ایسی بات کہی جو اس میں ہے نہیں اللہ تعالیٰ اسکو دوزخیوں کے لواحد
پہنچ میں رکھے گا یہاں تک کہ اس چیز سے نکل جائے جو اس نے کہا

۳۳۳۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَالَتْ شَفَاعَتُهُ
دُونَ حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ مَادَ اللَّهُ وَمَنْ
خَالَتْ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَكْلِمُهُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخَطِ اللَّهِ
حَتَّى يَنْزِلَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ
أَسْكَنَهُ اللَّهُ دُخَانَهُ الْخَبَالِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ
رَفَاهُ أَعْبَدَ وَأَبُودَ وَفِي رِوَايَةٍ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبٍ

ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے جو کوئی چھڑے کسی کی مدد کرے گا تاہیں کر دہتی پر ہے یا بدل پر وہ اللہ کے غضب میں رہتا ہے یہاں تک کہ اگر انہیں اپنے سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چھڑ لایا گیا جس نے چوری کا اعتراف کر لیا تھا اور اس کے پاس ساتل نہیں بلایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا خیال ہے کہ تم نے چوری نہیں کی اس نے کہا کیوں نہیں۔ آپ نے دو یا تین مرتبہ اس بات کو دہرایا ہر بار اعتراف کرتا تھا آپ نے اس کے متعلق حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا پھر اسکو آپ کے پاس لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے بخشش طلب کرو اور اس کی طرف توبہ کر اس نے کہا میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اس سے بخشش مانگتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا اسے اللہ اس کی توبہ قبول فرما۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اصول الرجوع اور جامع الاصول شعب الایمان اور معالم السنن میں ابو امیہ سے میں نے اسی طرح پایا ہے مصابیح کے نسخہ میں ابو امیہ کی جگہ راہ اور ثناء مشنہ کے ساتھ ابو رثمہ ہے۔

شراب کی حد کا بیان

پہلی فصل

حضرت انسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے میں مجبور کی ڈالیوں اور جوتیوں کے ساتھ مارا۔ ابو بکرؓ نے چالیس کوڑے مارے متفق علیہ۔ انسؓ کی ایک روایت میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کی حد میں جوتیوں اور مجبور کی ڈالیوں کے ساتھ چالیس مرتبہ مارا۔

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے کہ شراب پینے والے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اور حضرت ابو بکرؓ کی خلافت میں اور حضرت عمرؓ کی خلافت کے ابتدائی سالوں میں لایا جاتا تھا ہم اپنے ہاتھوں اپنی چادرول اور جوتیوں کے ساتھ اس پر کھڑے ہوتے یہاں تک کہ

الرَّيْثَانِ مَنْ آعَانَ عَلَى خُصْمَةٍ لَا يَدْرِي أَحَقَّ
أَمْ بَاطِلٌ فَهُوَ فِي سَخَطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ۔

۳۶۲۹ وَعَنْ أَبِي أُمِيَّةٍ الْمَدَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَى بِمَنْ قَدْ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا
وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخَالَكَ سَدَقْتَ قَالَ بَلَى فَاَعَادَ
عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَعْتَرِفُ حَامِرٌ
بِهِ فَقُطِعَ وَنُحِيَ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ فَقَالَ
اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَاتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ثَبِّ عَلَيْهِ ثَلَاثًا۔ (رَدَاةُ
أَبُو دَاوُدَ وَالتَّسَانُؤُ وَالْبُحَارِيُّ وَهَكَذَا
وَجَدْتُ فِي الْأُصُولِ الْأَذْبَعِيَّةِ وَجَامِعِ الْأُصُولِ
وَشُعْبِ الرَّيْثَانِ وَمَتَالِحِ الشَّيْخِ عَنْ أَبِي أُمِيَّةٍ
وَفِي نُسْخِ الْمَصَابِيحِ عَنْ أَبِي رِثْمَةَ بِالْمَارِ وَالْقَاءِ
الْمُثَلَّثَةِ بِدَلِّ الْفُسْطَةِ وَالْيَاءِ۔

بَابُ حَدِّ الْخَمْرِ

۳۶۳۰ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
هَمَزَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنَّعَالِ وَجَلَدَ أَبُوبَكْرٌ
أَذْبَعَيْنَ رُمْثَقَيْنِ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهْمَزُ فِي الْخَمْرِ بِالنَّعَالِ
وَالْجَرِيدِ أَذْبَعَيْنَ۔

۳۶۳۱ وَعَنْ سَائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ يُؤْتَى
بِالشَّوَابِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَإِمْرَأَةٌ ابْنِي بَكْرٍ وَصَدْرُهَا مِنْ خِلَافَةِ عَمْرِو
فَقَوْمُهُ عَلَيْهِ بِأَيْدِيَانَا وَنِعَالِنَا وَادْبَعَيْنَا حَتَّى كَانَ

حضرت عمر کی خلافت کے آخری سال ہوئے انہوں نے چالیس کوڑے مارے۔ یہاں تک کہ جب وہ حد سے گذرے اور حد اعتدال سے گذر گئے۔ حضرت عمر نے اسی کوڑے مارے روایت کیا اسکو بخاری نے۔

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ إِذَا عَتَا وَ فَسَقُوا جَلَدْنَا ثَمَانِينَ -
(دَوَاهُ الْبُخَارِيِّ)

دوسری فصل

حضرت جابر بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص شراب پیئے اس کو کوڑے لگاؤ اگر جو شخص مرتبہ شراب پیئے اسکو قتل کر دو۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی پکڑ لایا گیا جس نے چوتھی مرتبہ شراب پی تھی آپ نے اسکو مارا اور قتل نہیں کیا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا ہے ابو داؤد نے قیس بن ذویب سے۔ ان دونوں کی ایک دوسری روایت اور نسائی ابن ماجہ اور دارمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی ایک جماعت سے ذکر کیا ہے ان میں ابن عمر معاویہ ابو ہریرہ اور شریہ ہیں ان کے قول فاقتلوه تک

۳۵۵۸ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَأَجْلَدُوهُ خِيَانَةَ فِي الرَّابِعَةِ فَأَقْتُلُوهُ قَالَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فِي الرَّابِعَةِ فَهَرَبَ وَلَمْ يَقْتُلْهُ رَدَّاهُ التَّوْمِينَ وَأَبُو دَاوُدَ عَنْ قَيْصَةَ بْنِ ذَوَيْبٍ وَفِي الْخُرَاسِ لِحَمَّادٍ لِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ هُنَّ ثَلَاثٌ مِنْ أَمْثَالِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ ابْنُ عُمَرَ وَمُعَاوِيَةُ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَالْشَّيْخُ إِلَى قَوْلِهِ فَأَقْتُلُوهُ -

حضرت عبدالرحمان بن اذہر سے روایت ہے کہا۔ گویا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں جس وقت آپ کے پاس شرابی کو لایا جاتا آپ لوگوں سے فرماتے اسکو مارو۔ ان میں سے کوئی شخص جوتیوں کے ساتھ مارتا کوئی لکڑی سے مارتا اور کوئی کھجور کی ڈالیوں سے۔ ابن وہب نے کہا منینو سے مراد جریدہ یعنی کھجور کی ڈالی رکھتے تھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین سے مٹی پکڑی اور اسکو اسکے چہرہ کی طرف پھینکا۔

۳۵۵۹ وَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَذْهَرِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ آتَى بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَالَ لِلنَّاسِ أَفْرِبُوهُ فَمِنْهُمْ مَنْ هَرَبَ بِالتَّعَالِ وَمِنْهُمْ مَنْ هَرَبَ بِالنَّعْصَاءِ وَمِنْهُمْ مَنْ هَرَبَ بِالْمِشْحَةِ قَالَ ابْنُ هُرَيْبٍ يَعْنِي الْجَرِيدَةَ الرَّحْمَةَ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَرَابًا مِنْ الْأَرْضِ فَطَرَى بِهِ فِي وَجْهِهِ -

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

(دَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے فرمایا اسکو مار دو ہم میں سے کسی نے اسکو ہاتھوں سے مارا کسی نے اپنے کپڑے سے کسی نے اپنی جوتی سے۔ پھر آپ نے فرمایا اس کو تنبیہ کرو لوگ اس کی طرف متوجہ ہوتے اُسے کہتے تھے تو اللہ سے نہ ڈرا اور تو نے اللہ کے عذاب

۳۵۶۰ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَالَ أَفْرِبُوهُ فَمِنْهُمَا الصَّارِبُ بِمِخْدَةٍ وَالصَّارِبُ بِخُوطِيهِ وَالصَّارِبُ بِعَلِيهِ ثُمَّ قَالَ بَكُّوهُ فَأَقْبَلُوا عَلَيْهِ يَقُولُونَ مَا أَتَيْتُمُ اللَّهَ مَا أَحْبَبْتُمُ اللَّهَ وَمَا اسْتَحْبَبْتُمُ

سے خوف نہ کھایا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حیوان کی ایک آدمی کہنے لگا اللہ تجھ کو رسوا کرے آپ نے فرمایا اس طرح نہ کہ شیطان کو اس پر مدد نہ دے لیکن کہو اس کو اللہ اس کو بخش دے لے اللہ اس پر رحم فرما۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے شراب پی اس پر شرہ چڑھ گیا وہ طاقات کیا گیا اس حال میں کہ راستہ میں جھومتا ہوا جا رہا تھا اس کو پکڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا جا رہا تھا جب وہ عباسؓ کے گھر کے برابر پہنچا تو لوگوں کے دربان سے بھاگ نکلا اور عباسؓ کے پاس جا کر اس کو چھپ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس بات کا ذکر کیا گیا آپ نے اس پر سے اور فرمایا اس ابیہا سے اور آپ نے اس کے متعلق کوئی حکم نہ دیا۔

(ابو داؤد)

مِنْ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اخَذَكَ اللَّهُ قَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تَعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ وَلَكِنْ تَوَلَّوْا اللَّهَ فَمَا غَفِرَ لَهُ اللَّهُ فَمَا رَحِمَهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۷۵۵ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَرِبْتُ دَجْلًا فَسَكَّرَ فَاتَّقَى يَمِينًا فِي الْفَجْرِ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَادَى كَا وَالْعَبَّاسُ انْفَلَتَ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَأَلْتَزَمَهُ فَنَزَلَ إِلَيْكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحَّجَ وَقَالَ أَفَعَلَهَا وَ لَعْنًا مُرَّ فِيهِ يَشِيءُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت عمر بن سعیدؓ سے روایت ہے کہ میں نے علی بن ابی طالبؓ سے سنا فرماتے تھے میں کسی پر حد قائم کر دوں اور وہ مر جائے اسکے مرنے کا افسوس مجھے نہیں ہوتا مگر شراب پینے والا اگر وہ مر جائے میں اس کی دیت بھروں گا اور اس لیے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی حد مقرر نہیں کی۔

(متفق علیہ)

حضرت ثور بن زید دیمی سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے شراب کی حد میں مشورہ کیا۔ علیؓ نے لگے میرا خیال ہے کہ اسی کوڑے لگائے جائیں کیونکہ کوئی آدمی جب شراب پیتا ہے مست ہو جاتا ہے اور جب مست ہوتا ہے یہ وہ بکثرت ہے اور جس وقت بکثرت ہے بہتان لگاتا ہے حضرت عمرؓ نے شراب کی حد اسی کوڑے مقرر کیے۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

۳۷۵۶ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ مَا كُنْتُ لَأُؤَيِّمَ عَلَى أَحَدٍ حَدًا أَقِيمْتُ فَأُجِدُ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا مَسَاجِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَ ذِيئُهُ وَ ذَاكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَهْ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۷۵۷ وَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّمِيِّ قَالَ إِنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ فِي حَدِّ الْخَمْرِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَدَى أَنْ تَجْلِدَهُ ثَمَانِينَ جَلْدَةً فَإِنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكَّرَ وَ إِذَا سَكَّرَ هَدَى وَ إِذَا هَدَى قَتَلَ فَجَلَدَ عُمَرُ فِي حَدِّ الْخَمْرِ ثَمَانِينَ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

باب مَا لَا يُدْعَى عَلَى الْمُحْدُوْدِ

حد مارے گئے پر بددعائے کی جائے

پہلی فصل

حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جس کا نام عبد اللہ اور لقب جرح تھا

۳۷۵۸ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا اسْمُهُ عَجْدُو

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منسا آتا تھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پینے کے جرم میں اس پر حد لگائی تھی۔ ایک دن اسکو لایا گیا آپ نے حکم دیا اس پر حد لگائی گئی ایک آدمی کہنے لگا اللہ اس پر لعنت کرے بار بار اسکو لایا جاتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر لعنت نہ کرو پس اللہ کی قسم مجھے علم ہے کہ یہ شخص اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی رکھی تھی آپ نے فرمایا اسکو مار دو ہم میں سے کسی نے اسکو ہاتھ سے مارا کسی نے جوتی سے کسی نے کپڑے سے جب وہ پھر لوگوں میں سے ایک آدمی کہنے لگا اللہ تجھ کو رسوا کرے آپ نے فرمایا اس طرح نہ کرو اس پر شیطان کو مدد نہ دو۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

يَلْقَبُ جَمَادًا كَانَ يُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ فَأَقْبَى بِهِ يَوْمًا فَأَمَرِيهِ فُجِّلَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اللَّهُمَّ اَلْعَنَهُ مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتِي بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوهُ فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يُعِيبُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۵۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ أَهْرَبُوهُ فَمِمَّا الْقَارِبُ بِبَيْدِهِ وَالْقَارِبُ بِتَعْلِيهِ وَالْقَارِبُ بِكُوبِهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخَذَكَ اللَّهُ قَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ماعز اسلمی بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے چار مرتبہ اپنے نفس پر گواہی دی کہ اس نے ایک عورت کے ساتھ زنا کیا ہے۔ ہر مرتبہ آپ اس سے اعراض کرتے تھے۔ پانچویں بار آپ اس کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا تو نے اس سے صحبت کی ہے اس نے کہا ہاں فرمایا یہاں تک کہ تیرا عضو اس کے عضو مخصوص میں داخل ہوا اس نے کہا ہاں فرمایا جس طرح سنا فی سرمہ دانی میں اور رسی کنویں میں غائب ہو جاتی ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا مجھے علم ہے کہ زنا کیا ہے اس نے کہا ہاں میں نے اس عورت کے ساتھ حرام فعل کیا ہے۔ جو آدمی محال طریقے اپنی بیوی سے کرتا ہے آپ نے فرمایا اب یہ کہنے کے ساتھ تیرا کیا ارادہ ہے اس نے کہا میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھ کو گناہ سے پاک کر دیں آپ نے اس کے متعلق حکم دیا پس اس کو رحم کیا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ میں سے دو آدمیوں سے سنا ایک دوسرے کو کہہ رہا ہے اس آدمی کی طرف دیکھو جس پر اللہ تعالیٰ نے پردہ ڈالا تھا اس کے نفس نے اس کو نہ چھوڑا یہاں تک کہ کتے کی

۳۴۶۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ الْأَسْلَمِيُّ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَنَّهُ أَصَابَ امْرَأَةً حَرَامًا أَدْبَعَ مَكَاتٍ كُلَّ ذَلِكَ يَبْعَثُ عَنْهُ فَأَقْبَلَ فِي الْخَامِسَةِ فَقَالَ أَيَكْتُمُنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ حَتَّى غَابَ ذَلِكَ مِنْكَ فِي ذَلِكَ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ كَمَا يَغِيبُ الْمِرْوَدُ فِي الْمَكْحَلَةِ وَالسَّهْمُ فِي الْمِبْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَشَدِّدِي مَا لَزِنَا قَالَ نَعَمْ أَتَيْتُ مِنْهَا حَرَامًا مَا يَأْتِي الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِهِ حَلَالًا قَالَ فَمَا تَرِيدِي بِهَذَا الْقَوْلِ قَالَ أُرِيدُ أَنْ تَطَهَّرِي فَأَمَرِيهِ فَرَجَمَهُ فَسَمِعَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِهِ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِمَا حَبِيبُهُ أَنْظِرْ إِلَى هَذَا الَّذِي سَنَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَمْ تَدَعْهُ نَفْسُهُ حَتَّى رَجَمَهُ الْكَلْبُ فَسَكَتَ عَنْهُمَا ثُمَّ سَارَ سَاعَةً حَتَّى مَرَّ بِحَيْفَةٍ جَمَادٍ سَائِلٍ بِرَجُلِهِ

فَقَالَ أَيْنَ خُلْدَتِ وَفُلْدَتِ فَقَالَ نَعْنُ ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَلَيْسَ لَوْ فَكَلَا مِنْ جَيْفَةِ هَذَا الْجَمَادِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النَّاسِ كُلِّ مِنْ هَذَا قَالَ هَذَا نَحْنُ مِنْ عِزِّهِمْ أَخِيكُمْ أَيْضًا أَمْشَدُ مِنْ أَكْبَلِ جَنَّةٍ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَنَفَى أَنْفَادِ الْجَنَّةِ يَنْتَعِمُونَ فِيهَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۱۱ عَنْ خُرَيْمِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ ذَنْبًا أُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذَلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَقَدَّارَتِهِ -

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ)

۳۴۱۲ عَنْ عَلِيِّ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَصَابَ حَدًّا أَعْجَلَ عِقُوبَتَهُ فِي الدُّنْيَا فَاللَّهُ أَعْدَلُ مِنْ أَنْ يُشَيِّعَ عَلَى عَذَابِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَمَنْ أَصَابَ حَدًّا أَكْسَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَظَا عَظْمَهُ فَاللَّهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُعَوِّدَ فِي شَيْءٍ قَدْ عَظَا عَظْمَهُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

بَابُ التَّعْذِيرِ

تغزیر کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا دس کوڑوں سے زیادہ کسی کو نہ لگاتے جائیں۔ مگر اللہ کی حدود میں سے کسی حد میں۔

(متفق علیہ)

۳۴۱۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بْنِ يَزِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشْرِ جَلَدَاتٍ إِلَّا فِي حَدٍّ مِنْ حَدُودِ اللَّهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا

۳۴۱۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوُجْهَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۷۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا يَهُودِي فَأَمْرِي بِيَوْمِهِ عَوْرَتِي وَإِذَا قَالَ يَا مَخْنُوكَ فَأَمْرِي بِيَوْمِهِ عَشِيرَتِي وَمَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَخْرَمٍ فَأَتَلَوْهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۳۳۷۹ وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدَ شَمُ الرَّجُلِ قَدْ خَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأَخْرِقُوا مَتَاعَهُ وَأَمْرِي بِيَوْمِهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

وقت تم میں سے کوئی کسی کو مارے چہرہ پر مارنے سے بچے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ابن عباسؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے میں فرمایا جس وقت ایک شخص دوسرے کو کہے اے یہودی اسکو بیس کوڑے مارو اور جب کہے اے مخنث میں کوڑے مارو اور جو شخص محرم کے ساتھ زنا کرے اس کو قتل کر دو۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم کسی شخص کو دیکھو کہ اس نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے اس کا سامان جلا دو اور اس کو مارو۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ وَعَيْدِ شَارِبِهَا

شراب اور اسکے پینے والے کی وعیدیں

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے میں فرمایا شراب ان دور سختوں سے بنائی جاتی ہے یعنی کھجور اور انگور سے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر چڑھ کر خطبہ دیا کہ شراب کی حرمت نازل ہوئی ہے اور وہ پانچ چیزوں سے بنتی ہے۔ انگور، کھجور، گندم، جو اور شہد سے اور شراب وہ ہے جو عقل کو دھانپ دے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جس وقت شراب حرام ہوئی ہم انگور کی شراب بہت کم پاتے تھے اور اکثر ہماری شراب کچی اور خشک کھجوروں کی تھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

۳۳۷۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الشَّخْلَةِ وَالْعَبْثَةِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۷۸ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خُطِبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ الْعَنْبِ وَالشَّمْرِ وَالْجُمَّطَةِ وَالشَّعِيرَةِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۷۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ خَرِمَتِ الْخَمْرُ حِينَ خَرِمَتْ وَ مَا يَجِدُ خَمْرًا لَهَا عَنَابٌ إِلَّا قَلِيلٌ وَ عَامَّةُ خَمْرِنَا الْبُسْمُ وَالشَّمْرُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۶۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَيْتِ وَهُوَ يَبِيدُ الْعَصَلَ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَشْكُرُهُ فَوَحَرَامٌ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۶۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَتْ وَهُوَ يَذُوقُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرِبْهَا فِي الْآخِرَةِ -

۳۴۶۲ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ فَمَلَأَ الشَّيْءَ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرِبُونَهُ بِأَذْفَعِهِمْ مِنَ الدُّنْيَةِ يَقَالُ لَهُ الْمُدْرُ فَقَالَ الشَّيْءُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُشْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مُشْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ عَلَى اللَّهِ عَقْدَ الْيَمَنِ يَشْرِبُ الْمُسْكِرُ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ عَمَادَةُ أَهْلِ النَّارِ -

۳۴۶۳ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمَرِ وَالْبَسْرِ عَنْ خَلِيطِ الزَّمْزَمَةِ وَالتَّمْرِ عَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالرَّطَبِ وَقَالَ ائْتَبِدُوا لَكُمْ وَاحِدَ عَلَيْهِ جَدَّة (رواه مسلم)

۳۴۶۴ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ مِنَ الْخَمْرِ تَتَخَذُ خَذًا فَقَالَ لَا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۶۵ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ الْحَكَمِ جِي أَنَّ طَارِقَ ابْنَ سُوَيْدٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ فَقَالَ فَقَالَ إِنَّمَا أَهْنَعُهَا لِلدَّاءِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِدَاءٍ وَلَكِنَّهُ دَاءٌ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بتنے کے متعلق دریافت کیا گیا اور وہ شہد کی ہنڈ سے فرمایا ہر وہ پینے کی چیز جو نشہ لائے حرام ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لائے والی چیز حرام ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے جس نے دنیا میں شراب پی اور وہ اسکو ہمیشہ پیتا رہا اس نے اس سے توبہ نہیں کی آخرت میں اسکو نہیں پیے گا۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک آدمی یمن سے آیا اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شراب کے متعلق دریافت کیا جو کہ یمن میں وہ پیتے تھے وہ جو اس سے ملتی تھی اسکو مزر کرتے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ نشہ آور ہے اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ پر عہد ہے کہ جو شخص نشہ آور پئے گا اللہ تعالیٰ اسکو طینۃ الخبال سے پلاتے گا صحابہ نے عرض کیا اسے اللہ کے رسول طینۃ الخبال کیا ہے فرمایا دوزخوں کا پسینہ ہے یا فرمایا دوزخیوں کے زخموں کا پسینہ ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیذ بنانے کے لیے خشک اور کچی کھجور ملانے اور خشک انگور اور خشک کھجور کے ملانے کچی اور تر کھجور کے ملانے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے ہر ایک سے الگ الگ نبیذ بناؤ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے متعلق سوال کیا گیا جس کو سر کر بنا لیا جائے فرمایا نہ بناؤ۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت وائل بن حنفی سے روایت ہے کہ طارق بن سوید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے متعلق پوچھا آپ نے اس کے پینے سے منع فرمایا طارق نے کہا میں اسکو بطور دوا پینا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا وہ دوا نہیں ہے بلکہ بیماری ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

میں نے تنیم بچوں کے لیے شراب خریدی ہے جو میری پرورش میں ہیں آپ نے فرمایا شراب پھینک دے اور شکے توڑ دے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ضعیف کہا ہے اس کو۔ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تنیم بچوں کے متعلق دریافت کیا تو شراب کا وارث ہوئے ہیں آپ نے فرمایا اسکو پھینک دے اس نے کہا میں اسکا سر نہ بناؤں فرمایا نہیں۔

تیسری فصل

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ آور ہر مقرر قوی میں سستی پیدا کرنے والی شے سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ولیم مجہری سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم سر و عاقل کے رہنے والے ہیں ہم اس میں سخت کام کرتے ہیں۔ ہم گیسوں سے شراب بناتے ہیں اپنے کاموں پر تم قوت حاصل کرتے ہیں اور اپنے عاقل کی سردی سے بچتے ہیں آپ نے فرمایا کیا وہ نشہ آور ہے میں نے کہا ہاں فرمایا اس سے بچو میں نے کہا لوگ اسکو نہیں چھوڑیں گے۔ آپ نے فرمایا اگر لوگ نہ چھوڑیں ان سے لڑو۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب، خمر، اجوا اور زرد کھینے اور غیر اس سے منع کیا ہے اور آپ نے فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

اسی (عبداللہ بن عمرو) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال باپ کی نافرمانی کرنے والا۔ جوا کھینے والا۔ احسان جملانے والا اور ہمیشہ شراب پیئے والا حجت میں داخل نہیں ہوگا۔ روایت کیا اس کو دارمی نے۔ دارمی کی ایک روایت میں قمار کی بجائے ولد الزنا کا لفظ ہے۔

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو جہان والوں کے لیے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا ہے اور مجھے میرے رب عزوجل نے باجوں گاجوں، مضر امیر بتوں اور صلیبوں اور امر جاہلیت کے مٹانے کا حکم دیا ہے اور میرے عزت اور بزرگی والے

اللہ! اِنِّی اسْتَرْنِیْتُ خَمْرًا اِلَیْیَا فِی حَجْرَتِی فَتَالَ اَهْرَقِ الْخَمْرَ وَاکْسِرِ الْمِدَّانَیْنِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَصَنَعَهُ وَفِی رِوَایَتِهِ اِنِّی دَاوُدُ اَنَّهُ سَالَ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ اَیْتَامٍ وَرِثُوْا خَمْرًا فَتَالَ اَسْرِحْہَا قَالْ اَفَلَا اَجْعَلُہَا خَلًا قَالْ لَا۔)

۳۲۸۲ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ کُلِّ مُسْکِرٍ وَمُفْخِرٍ۔

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۳۲۸۳ وَعَنْ دَلِیْمِ الْحَمِیْرِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُولَ اللہِ اِنَّا بَاذِعِیْنِ بَارِدًا وَنَعَالِیْجَ فِیْہَا عَمَلًا شَدِیْدًا اَوْ اَنَّا نَتَّخِذُ مِنْہُ شَرَابًا مِنْ هَذِهِ الْقَتْرِیْمِ نَتَّقُوْی بِہِ عَلٰی اَعْمَالِنَا وَ عَلٰی بَرْدِ بِلَادِنَا قَالَ هَلْ یُبْکِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوْہُ قُلْتُ اِنَّ النَّاسَ غَیْرُ تَارِکِیْہِ قَالْ اِنْ لَمْ یُبْکِرُوْہُ قَاتِلُوْہُمْ۔

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۳۲۸۴ وَعَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَمْرِ وَاللِّیْلِیْرِ وَالْکُؤْبَةِ وَالْغَبِیْرَاءِ وَقَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۳۲۸۵ وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌ وَلَا قَتَاڑٌ وَلَا مَنَاقٍ وَلَا مَدْمَنٌ خَمِیْرٌ۔ (رَوَاهُ الدَّارِیْمِیُّ)

وَ فِی رِوَایَتِہٖ لَا کَلْبَ ذِیْ نَمِیَّةٍ یَدْخُلُ قَتَاڑٌ۔

۳۲۸۶ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللہَ تَعَالٰی بَعَثَنِیْ رَحْمَةً لِّاَہْلِ الْعَالَمِیْنَ وَ اَمَوْنِیِّیْ رِیْقِیْ عَزَّ وَجَلَّ یَمْنَعُ الْمَعَازِیْنَ وَالْکُزَامِیْرَ وَالْاَوْدَاقِیْنَ وَالصَّلْبَ وَ اَمِیْرَ الْجَاہِلِیَّةِ وَ کَلَفَتْ رِیْقِیْ عَزَّ وَجَلَّ

رب نے قسم کھائی ہے کہ مجھ کو میری عزت کی قسم میرے بندوں میں سے کوئی بندہ شراب کا ایک گھونٹ نہیں پئے گا مگر میں اس کو اس کی مانند پیپ سے پلاؤں گا اور میرے خوف کی وجہ سے اس کو نہ چھوڑے گا مگر میں اس کو پاکیزہ حوضوں سے پلاؤں گا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخصوں پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے۔ ہمیشہ شراب پینے والا، والد باپ کی نافرمانی کرنے والا، دیوث جو اپنے اہل و عیال میں ناپاکی اور خباثت برقرار رکھے۔ روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے۔ ہمیشہ شراب پینے والا، قطع رحمی کرنے والا اور سحر کا یقین کرنے والا۔

د روایت کیا اس کو احمد نے

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ شراب پینے والا اگر مر جائے اللہ تعالیٰ سے بُت پوچھنے والے کی مانند ملاقات کرے گا۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے ابو ہریرہؓ سے اور بیہقی نے شعب الایمان میں محمد بن عبید اللہ سے کہ اس نے اپنے باپ سے روایت کی ہے۔ امام بخاری نے اپنی تاریخ میں عن محمد بن عبد اللہ عن امیہ سے روایت کی ہے۔

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ وہ کہا کرتے تھے میں اس بات کی پروا نہیں کرتا کہ شراب پیوں یا اللہ کے سوا اس ستون کی عبادت کروں۔
(روایت کیا اس کو نسائی نے)

سرکاری اور قضا کا بیان

يَعْتَرِي لَا يَشْرَبُ عَنْهُ مِنْ عَيْبِيٍّ فِي جُرْعَةٍ مِّنْ خَمِيرٍ
الْأَسْقِيَّتُهُ مِنَ الصَّدِيدِ مِثْلَ مَا لَا يَتْرُكُهَا مِنْ
مَخَافَتِي إِلَّا سَقِيَّتُهُ مِنْ جِيَاهِنِ الْقُدَّاسِ -

(دَوَاةُ أَحْمَدُ)

وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ مُدَّ مِنْ
الْخَمْرِ وَالْعَاقُ وَالَّذِي يُؤْتِي النَّاسَ يَخْبَرُ فِي أَهْلِ الْغُبَى
(دَوَاةُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ)

وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ
مُدَّ مِنَ الْخَمْرِ وَقَاطِعُ الرَّحِمِ وَمُصَدِّقٌ بِالتَّحْرِ
(دَوَاةُ أَحْمَدُ)

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَّ مِنَ الْخَمْرِ إِنَّ مَاتَ لَقِيَ اللَّهَ
تَعَالَى كَعَابِدٍ وَشَقٍ - (دَوَاةُ أَحْمَدُ وَدَوَاةُ ابْنِ
مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ذَكَرَ
الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ أَبِيهِ -)

وَعَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا أَبَا لِي
شَرِبْتُ الْخَمْرَ أَوْ عَبَدْتُ هَذِهِ السَّادِيَّةَ دُونَ
اللَّهِ - (دَوَاةُ النَّسَائِيِّ)

كِتَابُ الْأَمَارَةِ وَالْقَضَاءِ

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے میری فرمانبرداری کی اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی جس نے امیر کی اطاعت کی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ
عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِيعِ أَمِيرِي فَقَدْ

أَطَاعَنِي وَمَنْ يُعْصِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَإِنَّمَا مَجْتَهِيَّتَايَ مِنْ دَرَكَيْهِ وَيَتَّقِي بِهِ فَإِنَّ أَمْرَ بَنِي قَوْسٍ وَوَعْدَ لَهْ بِدَايِكَ أَجْزَأُ وَإِنْ قَالَ بَعْدَهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ مِنْهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹۲ وَعَنْ أُمِّ الْخُسَیْنِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمِيرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُجْدَعٌ يُقَوِّدُكُمْ بِكَتَابِ اللَّهِ فَاسْتَعْوَالَهُ وَأَطِيعُوا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۹۳ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعْوُوا وَأَطِيعُوا وَإِنْ اسْتَعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ كَأَنَّ دَأْسَهُ ذُبَابٌ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۹۴ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّنْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمَرْءِ السُّلِيمِ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَهُ يُؤْمَرُ بِعَصِيئَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِعَصِيئَةٍ فَلَا سُنْعَ وَلَا طَاعَةَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹۵ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ إِنْسَانٍ الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹۶ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السُّنْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَةِ وَعَلَى أَشْرَءِ عَلَيْنَا وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ أَيْنَا كُنَّا لَا نَخْلَعُ فِي اللَّهِ كَوْمَةً لَا يَجِزُ وَفِي رِوَايَةٍ وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ إِذَا نَزَلُوا كُفْرًا بَوَاحَا عِنْدَكُمْ مِنَ اللَّهِ فِيهِ بُرْهَانٌ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔ سوائے اس کے نہیں امام ڈھال ہے اس کے پیچھے سے قتال کیا جاتا ہے اور اس سے بچاؤ کیا جاتا ہے اگر اللہ کے تقویٰ کا حکم دے اور انصاف کرے اسکو اس بات کا اجر ہے اگر اسے علاوہ کے ساتھ حکم کرے اسکو اس بات کا گناہ ہے۔

حضرت ام المصنین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم پر ایک کانٹا اور ناک کا امیر مقرر کر دیا جائے جو تم میں اللہ کی کتاب کے ساتھ حکم کرے اس کا حکم سنو اور اس کی فرمانبرداری کرو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو اور اطاعت کرو اگر چہ ایک حبشی غلام تم پر عامل مقرر کیا جائے گویا کہ اس کا سر انگور کی مانند ہے

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان آدمی کے لیے واجب ہے کہ امیر کا حکم سنے اور اطاعت کرے اس کو خوش گئے یا ناخوش۔ جب تک وہ نافرمانی کا حکم نہ دے جب اسکو نافرمانی کا حکم دیا جائے نہ سننا ہے نہ اطاعت کرنا۔

(متفق علیہ)

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معصیت میں اطاعت نہیں ہے فرمانبرداری صرف نیک امر کی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک پر بیعت کی۔ تنگی اور آسانی خوشی اور ناخوشی کے وقت میں اور جب کہ ہم بہتر ترجیح دیں اس وقت بھی امیر کا حکم سننے اور اسکی فرمانبرداری کرنی اور یہ کہ ہم امر کو اس کے اہل سے نہ نکالیں گے۔ اور یہ کہ ہم حق بات کہیں جہاں بھی ہم ہوں۔ اللہ کے معاملہ میں ہم کسی علامت کرنے والے کی اطاعت سے نہ ڈریں۔ ایک روایت میں ہے ہم امر کو اس کے اہل سے نہ نکالیں گے مگر جبکہ تم خالص کفر و کبیرہ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے دلیل ہو۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ جب ہم سمع و طاعت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کرتے آپ ہمارے لیے فرماتے جس چیز کی تم طاقت رکھو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے امیر میں کوئی ایسی چیز دیکھے جس کو وہ مکرہ سمجھتا ہے پس چاہیے کہ وہ صبر کرے کیونکہ کوئی شخص جماعت سے ایک بانٹ جدا نہیں ہوا پس وہ مر جائے مگر وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص امام کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے جدا ہوا اسی حالت میں مرا وہ جاہلیت کا مرنا مگر ہے اور جو اندھا دھند نشان کے نیچے لڑا تعصب کی وجہ سے ناراض ہوتا ہے تعصب کی طرف بلاتا ہے یا تعصب کی وجہ سے کسی کی مدد کرتا ہے پس مارا گیا اس کا قتل جاہلیت کا ہو گا اور جو شخص اپنی تلوار لے کر میری امت پر نکل آیا جو میری امت کے برے اور نیک کو مارتا ہے میری امت کے مسلمان کی پردہ انہیں کرتا نہ کسی عہد والے کے عہد کی ایثار کرتا ہے وہ مجھ سے نہیں ہے اور میں اس سے نہیں ہوں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عوف بن مالکؓ انجعی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا تمہارے بہترین حاکم وہ ہیں جن سے تم محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت رکھتے ہیں تم ان کے لیے دعا کرتے ہو وہ تمہارے لیے دعا کرتے ہیں اور تمہارے بدترین حاکم وہ ہیں جن کو تم برا سمجھو وہ تم کو برا سمجھیں تم ان پر لعنت بھیجو وہ تم پر لعنت کریں۔ کہا ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم اس وقت ان کا عہد نہ پھینک دیں فرمایا نہیں جب تک وہ تم میں نماز قائم کریں نہیں جب تک وہ تم میں نماز کریں جو نماز تم سے کسی ہذا کوئی حاکم نافرمانی نہ اسکو دیکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر رہا ہے وہ برا جائے جو وہ اللہ کی نافرمانی کر رہا ہے اور اس کی فرمانبرداری سے ہاتھ نہ کھینچے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۳۷۹۷ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فَمَا اسْتَطَعْتُمْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۷۹۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَاسِيَ مِنْ أَمِيرٍ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يَفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شَيْئًا فَيَمُوتُ إِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۷۹۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ هَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَالَ نَحْتُ دَابَّةَ عَصِيَّةٍ نَغْضِبُ لِعَصِيَّةٍ أَوْ يَدْعُو الْعَصِيَّةَ أَوْ يَنْصُرُ عَصِيَّةً فَقَتِلَ فَكَيْفَ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أَمْرٍ بِسَيْفٍ يَضْرِبُ بِهِ هَذَا وَفَاجِدْ هَذَا لَا يَتَحَاشَى مِنْ مَوْمِنٍ فَإِنَّهُ لَيَنْزِلُ عَفِيدَةً فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۰۰ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ أُمَّتِكُمْ الَّذِينَ تَحِبُّونَهُمْ وَيَحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ أُمَّتِكُمْ الَّذِينَ يَنْصُرُونَهُمْ وَيَعِصُونَكُمْ وَتَلْعَبُونَ بِهِمْ وَيَلْعَبُونَ بِكُمْ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَتَابِعُ هُمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ رَوَاهُ أَقَامُوا فِيكُمْ الصَّلَاةَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمْ الصَّلَاةَ وَلَا مِنْ وَلِيٍّ عَلَيْهِ وَالْأَمْرُ بَيْنَ شَيْنَيْنِ مِنَ مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَلْيَكِدْ مَا يَأْتِي مِنَ مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا يَذْرَعَنَّ يَدَا مِنْ طَاعَةٍ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۰۱ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تم پر امیر ہوں گے ان کے بعض کام تم اچھے سمجھو گے اور بعض کو برا سمجھو گے جس نے انکار کیا وہ بری ہوا اور جس نے مکروہ جانا وہ سالم رہا لیکن جو راضی ہوا اور پیروی کی صحابہؓ نے کہا کہ ان سے لڑائی نہ کرو بس فرمایا نہیں جب تک کہ نماز پڑھیں بیعت تک کہ نماز پڑھیں یعنی جس شخص نے دل سے برا جانا اور دل سے انکار کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے بعد ترجیح دینے کو دیکھو گے اور اتنی ایسی چیزیں دیکھو گے جن کو تم برا سمجھو گے صحابہؓ نے عرض کیا آپ ہم کو کس بات کا حکم دیتے ہیں فرمایا تم ان کا حق ادا کرو اور اپنا حق اللہ تعالیٰ سے مانگو (متفق علیہ)

حضرت وائل بن حجر سے روایت ہے کہ سلمہ بن یزید جعفی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے نبی آپ فرمائیں اگر ہم پر ایسے امیر بن جائیں جو اپنا حق ہم سے مانگیں اور ہمارا حق ہم سے روک لیں آپ ہم کو کیا حکم دیتے ہیں فرمایا ان کا حکم سنو اور فرمانبرداری کرو ان پر وہ ہے جو وہ اٹھائے گئے ہیں اور تم پر وہ ہے جو تم اٹھاتے گئے ہو۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس شخص نے امیر کی اطاعت سے اپنا ہاتھ نکال لیا قیامت کے دن وہ اللہ تعالیٰ کو ملے گا اس کیلئے کوئی دلیل نہیں ہوگی اور جو شخص مرا کہ اس کی گردن میں کسی کی بیعت نہ ہوئی وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا نبی اسراہیلؑ کی سیاست انبیاء کرتے تھے جبکہ نبی فوت ہوتا ایک نبی اس کا ہاشمین بن جاتا اور میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میرے بعد خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے صحابہؓ نے عرض کیا آپ ہم کو کیا حکم کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا پوری کرو بیعت پہلے کی پس پہلے کی۔ تم ان کو ان کا حق دو پس اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے والا ہے جو ان کو رعیت دی۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أَمْرًا تَخْرِفُونَ وَ تَكِيدُونَ فَهَمَنْ أَنْكَرَ فَقَدْ بَدَعَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَكِنْ مَنْ رَهِيَ وَتَابَعَ قَالُوا أَفَلَا نَقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا مَاتُوا لَا مَا مَاتُوا أَمَّا مَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ وَ أَنْكَرَ بِقَلْبِهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْكُمْ مَسْكُونُونَ بَعْدِي أَشْرَةً وَأُمُورًا تُكِيدُونَ فَخَالُوا مَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَدْرَأَيْكُمْ حَقَّهُمْ وَسَلُّوا اللَّهُ حَقَّهُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۳ وَعَنْ دَاوُدَ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَأَلَ سَلْمَةَ بْنَ يَزِيدَ الْجَعْفِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَدْرَأَيْتَ إِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا أَمْرًا يُسْأَلُونَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُونَا حَقَّنَا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا إِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا خَبَلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا خَبَلْتُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُومُهُمْ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ مِنْهُمْ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَارِثُهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَيَكُونُ خَلَفَاءُ فَيَكِيدُونَ قَالُوا إِنَّمَا تَأْمُرُنَا قَالَ قُوا بَيْعَتَهُ الْأَوَّلَى فَإِلَّا ذَلَّيْلُ أَعْطَوْهُمُ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ سَائِدُهُمْ مَتَا اسْتَرْعَاهُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

جب دو غیظوں کے لیے سمیت کی جائے۔ ان دونوں میں سے آخری کو قتل کر دو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عرقبہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ قریب ہے کہ شر و فساد ہوں گے جو غنص ارادہ کرے کہ اس امت کے امر میں تفرق ڈالے جبکہ وہ اکٹھی ہو اس کو تلوار سے قتل کر دو جو نسا بھی وہ ہو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی طرح سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو غنص تمہارے پاس آئے اور تمہارا امر کسی ایک آدمی پر اکٹھا ہو وہ تمہاری لاشی کو چیرنے کا ارادہ کرے یا تمہاری جہالت میں تفریق ڈالنا چاہے اس کو قتل کر دو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی امام سے بیعت کی اسکو اپنے ہاتھ کا سودا دیا اور اپنے دل کا میوا پس اسکو چاہیے کہ اس کی اطاعت کرے اگر اسکی طاقت رکھے اگر کوئی دوسرا شخص آکر اس پر خروج کرے۔ دوسرے کی گردن اڑا دو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو فرمایا تو سواری نہ مانگ اس لیے کہ اگر مانگنے کے سبب مجھ کو سزا دی گئی تو اس کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر بغیر سوال کے دیا گیا اللہ کی طرف سے تیری مدد کی جائے گی۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا تم امارت پر حرم کر دو گے اور قیامت کے دن وہ ندامت کا باعث ہوگی۔ دودھ پلانے والی اچھی ہے اور دودھ چھڑانے والی بُری ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ مجھ کو عامل نہیں بناتے آپ نے اپنا ہاتھ میرے کندھے پر مارا فرمایا اے ابو ذر تو ضعیف ہے اور امارت ایک امانت ہے اور بقاء امت کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بُويعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَأَقْبَلُوا الْأَخِيرَ مِنْهُمَا۔ (دَوَاكُ مُسْلِمٌ)

۱۸۷۳ وَعَنْ عَزْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَسَمِعْتُ أَنَّهُ يَقُولُ أَمْرٌ هَذِهِ الْأُمَّةُ وَهِيَ جَمِيعٌ فَأَخْبِرُوا بِالسَّيِّئِ كَأَنَّا مَنُكَانَ۔ (دَوَاكُ مُسْلِمٌ)

۱۸۷۴ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ حَسْبُ دَجَلٍ وَاحِدٍ شَرٌّ أَنْ يَفْتَقَ عَصَاكُمْ أَوْ يَفْتَقَ جَمَاعَتَكُمْ فَأَقْبَلُوا۔ (دَوَاكُ مُسْلِمٌ)

۱۸۷۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ مَفْعَلَهُ يَدِهِ وَشَرَّ قَلْبِهِ فَلْيُطْعِمْهُ إِنْ اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ أَخْرَجْنَا نَفْسَهُ فَأَخْبِرُوا عَنِ الْأَخِيرِ۔ (دَوَاكُ مُسْلِمٌ)

۱۸۷۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِمُونَ عَلَى الْإِمَامَةِ وَتَكُونُ لَهَا أَمَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمِنْهُمْ الْمَرْمِيَّةُ وَبَشَرَتِ الْفَاطِمَةُ۔ (دَوَاكُ الْبُخَارِيِّ)

۱۸۷۷ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ تَسْتَفْلِحُنِي قَالَ فَتَقَرَّبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

دن رسوائی ہوگی مگر جس نے اسکو حق کے ساتھ لیا اور وہ حق جو اس سرکاری میں اس پر ہے اسکو ادا کیا۔ ایک روایت میں ہے آپس سے فرمایا اسے ابو ذر میں تجھ کو کمزور دیکھ رہا ہوں اور میں تیرے لیے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لیے پسند کرتا ہوں تو دو شخصوں پر بھی امیر بن اور نہ ہی تم کے مال کا متولی بننا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور میرے ساتھ میرے چچا کے دو بیٹے تھے ان میں ایک کہنے لگا اے اللہ کے رسول محمد کو امیر مقرر کر دو بعض ان کاموں پر جن کا آپ کو اللہ تعالیٰ نے والی بنایا ہے۔ دوسرے نے بھی ایسا ہی کہا آپ نے فرمایا ہم اللہ کی قسم اس کام پر کسی ایسے شخص کو والی نہیں بناتے جو اس کا سوال کرے اور ملے کسی ایسے شخص کو جو اس کی عرض رکھے۔ ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا ہم اس کام پر کسی ایسے شخص کو مال مقرر نہیں کرتے جو اس کا ارادہ کرے (متفق علیہ) ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ہر تین اس شخص کو پاؤ گے جو اس امر امارت کو بہت برا سمجھتا ہوگا۔ یہاں تک کہ اس میں بد بڑے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار تم میں سے ہر ایک ایک رعیت کا نگہبان ہے اور ہر ایک اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائیگا وہ امام جو لوگوں پر حاکم ہے نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائیگا۔ آدمی اپنے گھر والوں پر نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے گھر پر نگہبان ہے اور اس سے ان کے متعلق سوال کیا جائیگا۔ مرد کا غلام اسکے مال پر نگہبان ہے اور اس سے اس کے متعلق سوال کیا جائے گا۔ خبردار تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت مغفل بن یسارؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے مسلمانوں کا کوئی والی نہیں جو ان کے امور کو الٹی بنے پس وہ مرے اس حال میں کہ ان کے لیے خائن ہو مگر اللہ تعالیٰ اس پر رحمت حرام کر دیتا ہے۔

(متفق علیہ)

الْقِيَمَةُ حُرِّيٌّ وَتَمَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَادَّكَى إِلَيْهَا عَلَيْهِ فَبَيَّعَ فِي رِوَايَةٍ قَالَتْ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنْ أَدَاكَ مَنَعِينَا وَإِنْ أَحْبَبْتَ لَكَ مَا أَحْبَبْتُ لِنَفْسِي لَا تَأْمُرْ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيْكَ مَالَ يَتِيمٍ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۵۱۲ وَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَبَنَاتِي مِنْ بَنِي عَتِيٍّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آمَنَّا عَلَى بَعْضِ مَا وَثَّقَ اللَّهُ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّا وَاللَّهِ لَا نَوَلِّي عَلَى هَذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ وَلَا أَحَدًا حَرَمَ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۱۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونِ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَكْثَرَهُمْ صَبْرًا هَيْئَةً لِهَذَا الْأَمْرِ حَتَّى يَبْقَى فِيهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۱۴ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَعْلَمُونَ دَاعٍ وَخَلُوكُمْ دَاعٍ وَخَلُوكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ دُعِيَّتِهِ فَإِذَا مَامَ إِلَيْهَا عَلَى النَّاسِ دَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ دُعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ دَاعٍ عَلَى أَهْلِهِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ دُعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ دَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ دَوْجِهَا وَدَوْلِبِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمَا وَعَبْدٌ دَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا تَعْلَمُونَ دَاعٍ وَخَلُوكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ دُعِيَّتِهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۱۵ وَ عَنْ مَغْفَلٍ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ دَالٍ يَلِي دُعِيَّةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَمُوتُ وَهُوَ غَاشٍ لِقَوْمٍ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (مفضل بن سيار) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی بندہ ایسا نہیں جسکو اللہ تعالیٰ رحمت پر نگہبان کر دے پھر وہ خیر خواہی کے ساتھ ان کی نگہبانی نہ کرے مگر رحمت کی کوئی پستے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت عائذ بن عمرو سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے سرداروں میں سے بدترین ظالم ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ میری امت میں سے جسکو کسی کام پر والی بنا دیا جاتے وہ ان پر شفقت کرے تو اس پر شفقت کر اور میری امت میں سے جسکو کسی کام پر والی مقرر کیا گیا ہے وہ ان پر نرمی کر پس تو اس پر نرمی کر۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عادل امراء اللہ کے نزدیک نور کے ممبروں پر ہوں گے رحمت کی دایں جانب اور اس کے دونوں ہاتھ دہنے میں جو اپنے احکام اور اپنے اہل میں انصاف سے کام لیتے ہیں اور جس چیز کے وہ والی نہیں اس میں بھی انصاف کرتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا اور نہ کوئی خلیفہ مقرر کیا ہے مگر اس کے دو چھپے ہوئے رفیق ہوتے ہیں ایک رفیق اس کو نیکی کا حکم کرتا ہے اور اس پر رغبت دلاتا ہے اور ایک رفیق برائی کا حکم کرتا ہے اور اس پر رغبت دلاتا ہے اور معصوم وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ بچا لے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ تیس بن سعد کا مرید نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں وہی تھا جس طرح کو تو وال کا امیر کے ہاں ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر پہنچی کہ اہل فارس نے کسریٰ کی بیٹی کو اپنا بادشاہ بنا لیا ہے فرمایا:

۵۱۶ **وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ نِعْيَةً فَلَمْ يَحْطَ بِهَا بِصِيحَةٍ إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَايَةَ الْجَنَّةِ.**

(متفق علیہ)

۵۱۷ **وَعَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَبْدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْخَطَمَةَ.**

(رواہ مسلم)

۵۱۸ **وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَخَفَّ بِهْمُ فَادْفَعْ بِهِ.**

(رواہ مسلم)

۵۱۹ **وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللَّهِ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمَنِ وَحِطَّتْ يَمَانِيهِ يَمِينُ الْيَمِينِ يَعْبُدُونَ فِي حُلِيِّهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا دُلُّوا.**

(رواہ مسلم)

۵۲۰ **وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بَطَانَتَانِ بَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْيَمِينِ وَبَطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَنْهَاهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَاهُ اللَّهُ.**

(رواہ البخاری)

۵۲۱ **وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ مَا جِبِ الشَّامِطِ مِنْ الْأَمِيرِ.**

(رواہ البخاری)

۵۲۲ **وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَهْلَ فَارِسَ قَدْ مَلَكَوا**

عَلَيْهِمْ بَيِّنَاتٌ يَكْفُرُ قَالَ لَنْ يُعْلِيَهُ قَوْمٌ وَكَذَٰلِكَ أَمَرَهُمْ
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

قوم ہرگز فلاح نہیں پاسے گی جس نے اپنے معاملات پر ایک عہد کو
حاکم بنالیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

دوسری فصل

عَنِ الْحَارِثِ الْأَصَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرُكُمْ بِخَيْرٍ يُلْجَأُ
وَالسُّبْحِ وَالطَّاهِرَةِ وَالْجَمْعَةِ وَالْجَمْعَةِ فِي
مَسْجِدِ اللَّهِ وَإِنَّهُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمْعَةِ قَبْلَ
شِبْرِ فَقَدْ خَلَعَ رِبْعَةً أَوْ سَلَامَةً مِنْ عُنُقِهِ إِنْ
أَنْ يُرَاجِعَ وَمَنْ دَعَى بِدَعْوِ الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ
مِنْ جُنْحِ جَهَنَّمَ وَإِنْ مَسَامَ وَمَسْلَى وَرَعَمَ أَنَّهُ
مُسْلِمٌ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت حارث اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا میں تم کو پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنا
اور سنا اور حکم بجالانا، ہجرت کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا جو شخص ایک
باشتہ کے برابر جماعت سے نکل گیا اس نے اسلام کی رسی اپنی گردن سے
نکال دی۔ مگر یہ کہ وہ پھر آئے اور جو کوئی جائزیت کا پکارنا پکارتا ہے
وہ دوزخوں کی جماعت سے ہے اگرچہ روزہ رکھے نماز پڑھے اور
خود کو مسلمان خیال کرے۔

وَعَنْ زِيَادِ بْنِ كَيْسٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ كُنْتُ
مَعَ أَبِي بَكْرَةَ تَخْتُ مِنْبَرِ ابْنِ عَامِرٍ وَهُوَ يَخْطُبُ
وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رَقَاقٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ نَاظِرُوا إِلَيَّ
أَمِيرًا يَلْبَسُ ثِيَابَ الْفُسَاقِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ
اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَهَانَهُ
اللَّهُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ
خَرِيفٌ)

(روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے)
حضرت زیاد بن کبیب عدوی سے روایت ہے کہ ابن قمار کے منبر کے نیچے
میں ابو بکر کے ساتھ تھا ابن عامر خطبہ دے رہا تھا اور اس نے باریک
کپڑے پہن رکھے تھے ابو بلال کہنے لگا دیکھو ہمارے امیر نے فاسقوں کی
کپڑے پہن رکھے ہیں۔ ابو بکر کہنے لگے چپ رہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو شخص اللہ تعالیٰ کے خلیفہ کی امانت
کرے اللہ تعالیٰ اس کی امانت کرتا ہے۔ روایت کیا اس کو
ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن عزیز ہے۔

وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي
مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ (رَوَاهُ فِي تَرْجَمَةِ الشُّعْبَةِ)

حضرت نواس بن سمعان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا۔ خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی فرمانبرداری نہیں ہے۔
روایت کیا ہے اسکو شرح السنہ میں۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمِيرٍ عَشْرَةَ أَلْفِ يَوْمٍ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَخْلُوقًا حَتَّى يَهْلِكَ عَنْهُ الْوَعْدُ إِلَّا
يُؤْتِيَهُ الرِّجْزُ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی
دس اشخاص پر بھی حکم ہوگا ان کو قیامت کے دن طوق پہنا کر لایا جائے گا یہاں تک کہ
عدل اس سے طوق کو اتار دے گا یا ظلم اسکو ہلاک کر دے گا۔
(روایت کیا اسکو دارمی نے)

اسی راوی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اُسرا کے لیے ایسا فسوس ہے۔ فسوس ہے چودہ سو یوں کیلئے معصیت سے

امینوں کے لیے۔ قیامت کے دن کچھ لوگ اس بات کی آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانیوں پر لکھا گیا ہے کہ ان کے ذہن کے درمیان ہتے ہیں اور کسی کام کے والی نہ بنے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت کیا احمد نے اسی ایک روایت میں ہے وہ آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانیاں پر لکھا گیا ہے کہ ان کے ذہن کے درمیان حرکت کرتے رہیں اور کسی چیز پر عامل نہ بنائے جاتے۔

حضرت غالب بن قحطان ایک شخص سے روایت کرتے ہیں اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دھراہین حسن ہے اور ضروری ہے کہ لوگوں کے لیے چودھری ہوں لیکن چودھری دوزخ میں جائیں گے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا میں مجھ کو احمقوں کی سواری سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول وہ کیا ہے فرمایا میرے بعد امراء ہوں گے جو ان کے پاس داخل ہوا ان کے جھوٹ کی تصدیق کی اور ان کے ظلم پر ان کی اعانت کی نہ وہ مجھ سے ہیں اور نہ میرا کوئی تعلق ان سے ہے۔ اور نہ میرے پاس حوض پر داخل ہو سکیں گے اور جو شخص ان کے پاس نہ جائے ان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کرے ان کی ظلم پر اعانت نہ کرے یہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں اور یہ لوگ میرے پاس حوض پر آئیں گے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص جنگل میں رہتا ہے جاہل ہوتا ہے اور جو شکار کے پیچھے چلتا ہے غافل ہوتا ہے اور جو بادشاہ کے ہاں جاتا ہے فتنہ میں ڈالا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، نسائی اور ترمذی نے۔ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے جو شخص بادشاہ کے ہاں ملازم رہتا ہے فتنہ میں ڈالا جاتا ہے اور کوئی شخص جس قدر بادشاہ کے قریب ہوتا ہے اللہ تعالیٰ سے اسی قدر دور ہو جاتا ہے۔

حضرت مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کندھوں پر مارا پھر فرمایا اسے قدیم اگر تو مر گیا جبکہ نہ

أَوَّلَ يَوْمٍ الْقِيَمَةِ أَنْ تَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالشَّرِيَا
يَتَجَلَّجَلُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَنَّهُمْ لَمْ
يَكُونُوا عَمَلًا - (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَنِ) وَرَوَاهُ أَحْمَدُ
وَفِي رَوَايَةٍ أَنَّ ذَوَاتِهِمْ كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالشَّرِيَا
يَتَنَبَّذُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَكُونُوا
عَمَلًا عَلَى شَيْءٍ -

۳۵۲۸ وَ عَنْ غَالِبِ الْقُطَّانِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ الْعِرْفَانَ حَقٌّ وَكَوْبَدُ النَّاسِ مِنْ عَرَكَاءَ وَ
لَكِنَّ الْعَرَكَاءَ فِي النَّارِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۵۲۹ وَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَجْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَيْتُكَ يَا اللَّهُ مِنْ إِمَارَةٍ
السُّفَهَاءِ قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
أَمْرًا سَيَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ
فَصَدَقَهُمْ يَكُونُ بِهِمْ دَاعِيَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ
فَلْيَسُوا مَعَهُ وَلَسَتْ مِنْهُمْ وَلَنْ يَبْرُدُوا عَلَى الْحَوْضِ
وَمَنْ لَمْ يَنْدُخْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَصِدِّقْهُمْ يَكُونُ بِهِمْ
وَلَمْ يُخَيِّرْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَادْلِكَ مَعَهُ وَمَنْ لَمْ يَنْدُخْ
أُولَئِكَ يَبْرُدُونَ عَلَى الْحَوْضِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۵۳۰ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَكَنَ الْبِلَادِ يَجْهَأُ مِنْ أَتْبَعِ
الْقِيَمَةِ عَقْلًا وَمَنْ أَتَى السُّلْطَانَ اخْتِئَتْ - (رَوَاهُ
أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ) وَفِي رَوَايَةٍ أُخْرَى دَاوُدُ
مَنْ لَزِمَ السُّلْطَانَ اخْتِئَتْ وَمَا ذَاكَ عَنَّا مِنْ
السُّلْطَانِ دُونَ الْإِلَازِ كَلَامَ اللَّهِ بَعْدًا -

۳۵۳۱ وَ عَنْ الْمُقَدَّامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبٍ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَارَبَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ

تو امیر بنانہ نشئی نہ چودھری تو فلاح پا گیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد دے،)

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں صاحب کس داخل نہ ہوگا اس سے آپ کی مراد وہ شخص ہے جو غیر شرعی محصول لیتا ہو۔ روایت کیا اس کو احمد، ابو داؤد اور دارمی نے۔

حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں سے محبوب ترین اور از روئے مجلس کے قریب ترین امام عادل ہے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک لوگوں میں سے بدترین اور سخت ترین سے از روئے عذاب کے ایک روایت میں ہے از روئے مجلس بعید ترین ظالم امام ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کبایہ حدیث حسن غریب ہے۔ اسی راہ ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بہترین جہاد ظالم حاکم کے سامنے حتیٰ بات کہنا ہے روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے طارق بن شہاب سے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی ایسے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کیلئے ایک سچا وزیر مقرر کرتا ہے اگر بھول جاتے اسکو یاد دلاتا ہے اگر وہ یاد رکھتا ہے اس کی مدد کرتا ہے اور جب کسی کے ساتھ اسکے علاوہ کا ارادہ کرتا ہے اسکا برا وزیر مقرر کرتا ہے اگر وہ بھول جاتے اسکو یاد نہیں دلاتا اگر یاد رکھتا ہے اس کی اعانت نہیں کرتا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے)

حضرت ابوامامہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جسوقت امیر اپنی رعیت میں شک کی بات تلاش کرتا ہے ان کو خراب کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد دے۔

حضرت معاویہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جسوقت تو لوگوں کے عیب تلاش کرے گا انکو خراب کرے گا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

أَخْلَجَتْ يَأْخُذُ يَمِ إِنْ مِتُّ وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا أَوْ كَاتِبًا وَلَا عَرِيفًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۵۳۲ وَعَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَسَاجِدُ مَكْنَسٍ يَغْنِي النَّاسَ يَعْشُرُ النَّاسَ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۵۳۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَقْرَبُهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ ذَا نَأْيٍ يَبْعَثُ النَّاسَ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخَذَ هُمْ عَدَا بَا فِي رِوَايَةٍ وَابْعَثَ هُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامًا جَائِدًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۳۵۳۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةً حَقًّا حِينَ سُلْطَانٍ جَائِدٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَدَاوُدُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ طَارِقِ بْنِ شُهَابٍ)

۳۵۳۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدَا اللَّهُ بِالْأَمِيرِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ حَسَنٍ إِنْ شِئِيَ ذَكَرَ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ وَإِذَا أَدَا بِهِ غَيْرَ ذَلِكَ جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ سُوءٍ إِنْ شِئِيَ لَمْ يَذْكُرْهُ وَإِنْ ذَكَرْهُ يَعْجَنُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۵۳۶ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَدَامَ إِذْ ابْتَغَى الرِّبِّيَّةَ فِي النَّاسِ أَحْسَدَ هُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۵۳۷ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكَ إِذَا اتَّبَعْتَ عَوْدَاتِ النَّاسِ أَفْسَدْتَهُمْ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد تم ایسے سرداروں کے ساتھ کیا سلوک کرو گے جو اس فی کو اعتبار کر لیں گے میں نے کہا خبردار اس وفات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں تلوار اپنے کندھے پر رکھ لوں گا پھر اسکو ماروں گا یہاں تک کہ آپ کو آٹوں فرمایا میں تجھ کو اس سے بہتر بات بتلا تا ہوں تو میری کہیاں تک کہ مجھ سے آٹے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

تیسری فصل

حضرت عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں۔ فرمایا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل کے سایہ کی طرف کون سیقت کرے گی صحابیؓ نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے فرمایا وہ لوگ جب انکو حق دیا جائے قبول کر لیتے ہیں اور جب سوال کیا جائے اسکو خرچ کرتے ہیں اور لوگوں کیلئے حکم لگاتے ہیں جس طرح اپنی ذاتوں پر حکم لگاتے ہیں۔ حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میں اپنی امت پر تین باتوں سے ڈرتا ہوں ساروں کے ساتھ مینہ مانگنا، بادشاہ کا ظلم کرنا اور تقدیر کو جھٹلانا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ دن تک یہ فرمایا کہ اے ابو ذر تجھے جو کہا جائے گا خورے سمجھنا جب ساتواں دن ہوا فرمایا میں تجھ کو ظاہر اور باطن میں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں جس وقت تجھ سے کوئی بُرا کام سرزد ہو جائے پھر نیکی کر کسی سے کسی چیز کا سوال نہ کر اگر چہ تیرا کورا اگر پڑے کسی کی امانت نہ لے اور دو شخصوں کے درمیان فیصلہ نہ کر۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

حضرت ابو امامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا کوئی ایسا آدمی نہیں جو دس یا زیادہ آدمیوں کے کام کا حاکم بنتا ہے مگر قیامت کے دن اللہ عزوجل کے پاس آئے گا اس کے گلے میں طوق پڑا ہوگا اس کا ہاتھ گردن کے ساتھ جپٹا ہوگا اس کی نیکی اس کو چھڑائے گی یا اس کی بُرائی اسکو ہلاک کر ڈالے گی۔ اہل بیتؑ

۳۳۸ و عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنتُمْ وَأَيُّكُمْ مِّنَ تَبَعِي يَسْتَأْذِنُونَ بِهَذَا النَّفْيِ قُلْتُ أَمَّا وَاللَّهِ لَيُبَعِّثَنَّكَ بِالْحَقِّ أَمَّحُ سَيُفْنِي عَلَى عَائِيَّتِي ثُمَّ أَهْرَبُ بِهِ حَتَّى أَلْقَاكَ خَلَا أَوْ ذَا ذَلِكَ عَلَى عَيْدٍ مِّنْ ذَلِكَ تَصْبِرُ حَتَّى تَلْقَانِي۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۹ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَأْتُونَ مَنِ السَّابِقُونَ إِلَى خَلِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الَّذِينَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوهُ وَإِذَا سُئِلُوا بِكَ لُؤْلُؤُ وَحُكْمُوا لِلنَّاسِ كَحُكْمِهِمْ وَنَفْسِهِمْ۔

۳۴۰ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثَةٌ أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي الْإِسْتِسْقَاءَ بِأَذْنَاءٍ وَخَيْعَةَ السُّلْطَانِ وَتَكْذِيبَ الْفُتَنَاءِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۳۴۱ وَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَيَّامٍ إِعْظُمُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا يَعْظُمُ لَكَ بَعْدَ ذَلِكَ كَانَ الْيَوْمُ السَّابِعُ قَالَ أَوْ هَيْبَتِكَ يَتَّقَى اللَّهُ فِي سِرِّ أَمْرِكَ وَعَلَانِيَتِهِ وَإِذَا أَمْسَأَتْ فَأَخْسِنَ وَلَا تَسْأَلَنَّ أَحَدًا شَيْئًا وَلَوْ سَقَطَ مِطْوَلُكَ وَلَا تَقْبِضْ أَمَانَةً وَلَا تَقْبِضْ بَيْنَ اثْنَيْنِ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۳۴۲ وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُبْلَى أَمْرُهُ عَشْرَةَ حَمًا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَغْلُوبًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَدَّاهُ إِلَى عُنُقِهِ فَكَفَّهُ يَدَّاهُ إِذَا ذُبِقَتْ رَأْسُهُ أَوْ لَهَا مَلَامَةٌ أَوْ مَسْطَحَانَدًا مَةً وَأَعْرِضْهَا عَنِ النَّبِيِّ

اولیٰ طاقت ہے اس کا درمیان تمامت اور اس کا خفیہ امتیاز نہایت کثرت کا ہوتا ہے۔ حضرت معاویہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے معاویہ اگر تو کسی کام کا سردار بنایا جائے پس اللہ سے ڈر اور انصاف کر کہ میں ہمیشہ یہ گمان کرتا رہا کہ میں کسی کام کے ساتھ گرفتار کیا جاؤں گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے یہاں تک کہ میں مبتلا کر دیا گیا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ستر برس کی انتہا سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ نہ پناہ مانگو اور بچوں کی امارت سے۔ ان چھ حدیثوں کو احمد نے روایت کیا ہے۔ یہی نے معاویہ کی حدیث دلائل النبوة میں ذکر کی ہے۔

حضرت یحییٰ بن ہاشم یونس بن ابی اسحاق سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسے تم ہو گے اسی طرح کے تم پر سردار مقرر کیے جائیں گے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بادشاہ زمین میں اللہ کا سایہ ہے اسکے بندوں میں سے ہر ظالم اس کی طرف ٹھکانا کرتا ہے جب وہ انصاف کرے اس کیلئے اجر و ثواب ہے۔ اور رعیت کے ذمہ شکر واجب ہے اور جب ظلم کرتا ہے اس پر گناہ ہے اور رعیت پر صبر ہے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے بندوں میں سے قیامت کے دن درجات میں بہترین امام عادل نرمی کرنے والا ہے اور قیامت کے دن لوگوں میں سے بدترین سختی کرنے والا ظالم امام ہے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے بھائی کی طرف اس طرح دیکھے کہ اسکو ڈراتے قیامت کے دن اللہ اسکو ڈلاتے گا۔ ان چاروں احادیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے اور یحییٰ کی حدیث کے متعلق کہا ہے کہ یہ

يَوْمَ الْقِيَمَةِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۳۵۳۳ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاوِيَةُ إِنَّ دَوْلَتَكَ أَمْرًا فَاتِي اللَّهُ وَاعْدِلْ قَالَ فَمَا زِلْتُ أَظُنُّ إِيَّاهُ مَبْتَلًى يَعْمَلُ لِيَقُولَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتْلِيَهُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۳۵۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ دَأْسِ الشَّيْطَانِ وَامَادَةِ الْفُتَيَّانِ وَدَوَى الْأَحَادِيثِ الشَّيْئَةِ -

أَحْمَدُ وَدَوَى الْبَيْهَقِيِّ حَدِيثُ الْمَعَاوِيَةِ فِي دَوَى النَّبَوَةِ

۳۵۳۵ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ هَاشِمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَكُونُونَ كَذَلِكَ يَوْمَ مَرِّ عَلَيْكُمْ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۵۳۶ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السُّلْطَانَ ظُلُمٌ فِي الْأَرْضِ يَأْذِي إِلَيْهِ كُلُّ مَظْلُومٍ مِنْ عِبَادِهِ فَإِذَا عَدَلَ كَانَ لَهُ الْأَجْرُ وَعَلَى الرِّعِيَةِ الشُّكْرُ وَإِذَا جَادَ كَانَ عَلَيْهِ الْإِمْرُ وَعَلَى الرِّعِيَةِ الصَّبْرُ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۵۳۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ عِبَادِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِمَامٌ عَادِلٌ رَفِيقٌ وَإِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِمَامٌ جَائِرٌ خَرِيقٌ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۵۳۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَظَرَ إِلَى أَخِيهِ نَظْرَةً يَخِيفُهُ أَخَافَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَدَوَى الْأَحَادِيثِ الْأَذْبَعَةُ أَيْبَعِي فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ فِي حَدِيثٍ

منقطع ہے اور اسکی حدیث ضعیف ہے۔

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں بادشاہوں کا مالک اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔ بادشاہوں کے دل میرے قبضہ میں ہیں جب بندے میری اطاعت کرتے ہیں میں ان پر بادشاہ ہوں کہ دل رحمت اور نرمی کے ساتھ بھرنے دیتا ہوں اور بندے جسوقت میری نافرمانی کرتے ہیں میں ان کے دل خشکی اور عذاب کے ساتھ بھرنے دیتا ہوں وہ ان کو برا عذاب پہنچاتے ہیں۔ تم اپنے نفسوں کو بادشاہوں کے لیے بددعا کرنے میں مشغول نہ رکھو بلکہ ذکر اور عاجزی زاری میں اپنے نفسوں کو مشغول کرو تاکہ میں تم کو بادشاہوں کے شر سے کفایت کروں۔ روایت کیا ہے اس کو ابو نعیم نے حلیہ میں۔

يُحْيِي هَذَا مُنْقَطِعٌ وَرَوَاتُهُ ضَعِيفٌ

۳۵۹۹ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا مَالِكُ الْمُلُوكِ وَمَلِكُ الْمُلُوكِ قُلُوبُ الْمُلُوكِ فِي يَدَيَّ وَإِنَّ الْعِبَادَ إِذَا أَطَاعُوا فِي حَوَلَتِ قُلُوبُ مَلُوكِهِمْ عَلَيْهِمُ بِالرَّحْمَةِ وَالْإِفَّةِ وَإِنَّ الْعِبَادَ إِذَا عَصَوْا فِي حَوَلَتِ قُلُوبُهُمْ بِالسَّخَطِ وَالشَّقَمَةِ فَسَأَمَوْهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ فَلَا تَشْغَلُوا أَنْفُسَكُمْ بِالْبَدْعَاءِ عَلَى الْمُلُوكِ وَلَكِنْ اشْغَلُوا أَنْفُسَكُمْ بِالذِّكْرِ وَالنَّصْرَةِ كَيْ أَكْفِيَكُمْ مَلُوكَكُمْ۔

(رَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ فِي الْحَلِيَّةِ)

بَابُ مَا عَلَى الْوَلَاةِ مِنَ التَّيسِيرِ

حاکموں پر جو آسانیاں اختیار کرنا لازم ہے

پہلی فصل

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت اپنے صحابہ میں سے کسی کو کسی کام کے لیے بھیجنے فرماتے بشارت دو اور نہ ڈراؤ آسانی دو اور تنگی نہ کرو۔

(متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آسانی کرو اور مشکل نہ کرو اور تسکین دو اور نفرت نہ دلاؤ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو بردہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دادا ابو موسیٰ اور عاذ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا آسانی کرو اور مشکل نہ کرو نفرت نہ دلاؤ اور آپس میں اتفاق رکھو۔ اور اختلاف نہ کرو۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۳۵۵۰ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَمْرٍ قَالَ يَشْرُوا وَلَا تَعْسِرُوا وَيَسِّرُوا وَلَا تَعْصِرُوا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۵۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرُوا وَلَا تَعْصِرُوا وَاسْكِنُوا وَلَا تَشْفِرُوا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۵۲ وَعَنْ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّهَ أَبَا مُوسَى وَمَعَاذَ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرُوا وَلَا تَعْصِرُوا وَلَا تَشْفِرُوا وَلَا تَطَاوَعُوا وَلَا تَخْتَلَفُوا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۵۳ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْغَادِرَ وَيُعْصَبُ لَهُ لَيَوْمَ الْقِيَمَةِ
فَيُقَالُ هَذَا حَدَّثَنَا فُلَانٌ بَنِي فُلَانٍ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۵۳ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يُدْرَعُ بِهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۵۴ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يُدْرَعُ بِهِ
وَفِي رِوَايَةٍ لِكُلِّ غَادِرٍ لَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يُدْرَعُ لَهُ
بِقَدْرِ مَا غَدَرَ وَأَوْدُ الْغَادِرُ أَكْظَمُ حَدِّ مَا آمَنَ
أَمِيرُهُمَا مَتَّى - (رِوَاةُ مُسْلِمٍ)

عمر توڑنے والے کیلئے قیامت کے دن ایک نشان کھڑا کیا جائے گا
اور کہا جائے گا یہ فلاں بیٹے فلاں کی عہد شکنی ہے -
(متفق علیہ)

حضرت انس بن نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں فرمایا قیامت
کے دن ہر عہد شکن کے لیے نشان ہوگا جس کے ساتھ پہچانا جائے گا -
(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید بن نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا
قیامت کے دن ہر عہد شکن کے لیے اسکی سرین کے نزدیک ایک نشان
ہوگا۔ ایک روایت میں ہے ہر عہد شکن کے لیے قیامت کے دن نشان
ہوگا جو اس کے غدر کے مطابق بلند کیا جائے گا۔ امیر عوام سے بڑھ
کر کوئی عہد شکن نہیں ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

دوسری فصل

حضرت عمر بن مرہ سے روایت ہے اس نے معاویہ سے کہا میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جس شخص کو اللہ تعالیٰ
نے مسلمانوں کے کسی امر کا والی بنادیا ان کی ضرورت حاجت اور محتاجی کے
وقت وہ پردہ میں رہا۔ اللہ تعالیٰ اسکی ضرورت حاجت اور محتاجی کے
وقت پردے میں رہے گا۔ معاویہ نے لوگوں کی ضروریات کیلئے ایک
آدھی منہر کر دیا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی اور
احمد کی ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ اسکی حاجت محتاجی اور ضرورت
کے درے آسمان کے دروازے بند کرے گا۔

۳۵۵۵ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَرْوَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ
وَدَّ اللَّهُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَاحْتَجَبَ
دُونَهُ حَاجَتَهُمْ وَخَلَّتْهُمْ وَفَقَّرَهُمْ احْتَجَبَ
اللَّهُ دُونَهُ حَاجَتِهِ وَخَلَّتْهُمْ وَفَقَّرَهُمْ فَجَعَلَ
مُعَاوِيَةَ رَجُلًا عَلَى حَوَالِجِ النَّاسِ - (رِوَاةُ
أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَرِجَالُ حَمْدٍ أَعْلَقَ
اللَّهُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ دُونَهُ خَلَّتْهُمْ وَحَاجَتُهُمْ وَمَسْكَنَتُهُمْ)

تیسری فصل

حضرت ابو شامہ ازدی اپنے چچا کے بیٹے سے روایت کرتے ہیں جو صحابی اللہ
علیہ وسلم کا صحابی تھا کہ معاویہ کے پاس آیا اس پر داخل ہوا اور کہا میں
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جو شخص لوگوں
کے امور میں سے کسی امر کا والی بنے پھر مسلمانوں پر اپنا دروازہ بند کرے یا
کسی مظلوم یا صاحب حاجت کے لیے دروازہ بند کرے اللہ تعالیٰ اپنی
رحمت کے دروازے اس کی ضرورت اور حاجت کے لیے

۳۵۵۶ عَنْ أَبِي الشَّامَةِ الْأَزْدِيِّ عَنِ ابْنِ عَمْرِوَةَ
مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَقْبَى
مُعَاوِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَدَّ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ
شَيْئًا ثُمَّ أَعْلَقَ بَابَهُ دُونَهُ الْمُسْلِمِينَ أَوْ الْمَظْلُومِ
أَوْ ذِي الْحَاجَةِ أَعْلَقَ اللَّهُ دُونَهُ أَبْوَابَ رَحْمَتِهِ

عِنْدَ حَاجَتِهِ وَفَقِيرٍ أَفْقَرُ مَا يَكُونُ عَلَيْهِ۔

(رَدَاةُ الْبَيْهَقِيِّ)

کرے گا جبکہ وہ اس کا بہت محتاج ہوگا۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

حضرت عمرؓ بن خطاب سے روایت ہے کہ حاجب وہ کسی کو عامل بنا کر بھیجتے اس پر شرط لگاتے کہ ترکی ٹھوڑیوں پر سوار نہ ہوں۔ میدہ کی روٹی نہ کھائیں، باریک کپڑے پہنیں اور لوگوں کے حوائج پر دروازے بند نہ کریں اگر تم نے ان باتوں میں سے کسی ایک کا ارتکاب کیا تم کو سزا ملے گی پھر ان کو الوداع کہنے کے لیے ساتھ جاتے۔ روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۳۵۵۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا بَعَثَ عَمَلَهُ مَرَّطَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا تَكْبُوا بِرَدِّ دُنَاوٍ وَلَا تَأْكُلُوا نَقِيبًا وَلَا تَلْبَسُوا دَقِيقًا وَلَا تَعْلِقُوا أَبْوَابَكُمْ دُونَ حَوَائِجِ النَّاسِ فَإِنْ فَعَلْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ حَلَّتْ بِكُمْ الْعُقُوبَةُ ثُمَّ يَتْبَعُهُمْ۔

(رَدَاةُ الْبَيْهَقِيِّ فِي شُعَبِ الْأَيْمَانِ)

بَابُ الْعَمَلِ فِي الْقَصَاءِ وَالْخَوْفِ مِنْهُ

قضائیں عمل کرنے اور قصا سے ڈرنے کے بیان میں
پہلی فصل

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غضبناک حالت میں کوئی شخص دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔
(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی حاکم فیصلہ کرے پس اجتہاد کرے اور صواب کرے اس کے لیے دو اجر ہیں اور جب فیصلہ کیا پس اجتہاد کیا اور غلطی کی اس کے لیے ایک ثواب ہے۔
(متفق علیہ)

۳۵۵۹ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ حَكَمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانِ۔

۳۵۶۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَدَاوُدَ بْنِ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَدَدَ وَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَدَدَ وَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ وَاحِدٌ۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں کے درمیان جس کو قاضی مقرر کیا گیا پس وہ بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۳۵۶۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ۔ رَدَاةُ أَحْمَدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ۔

۳۵۶۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَغَى الْقَفْءَ وَسَلَ وَكَلَّ إِلَى نَفْسِهِ وَمَنْ
اَكْرَهَ عَلَيْهِ اَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَكًا يُسْتَاذُهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ دَاوُدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۵۳۳ وَعَنْ بَرِيدَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْقَفْءُ ثَلَاثَةٌ وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَابْنَانِ فِي
النَّارِ فَأَمَّا الَّذِي فِي الْجَنَّةِ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى
بِهِ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَادَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي النَّارِ
وَرَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۵۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ظَلَبَ قَفْءًا لِلْمُسْلِمِينَ حَتَّى
يَنَالَهُ ثُمَّ ظَلَبَ عَدْلًا لَهُ جَوْرًا فَلَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ ظَلَبَ
جَوْرًا عَدْلًا فَلَهُ النَّارُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۵۳۵ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ كَيْفَ تَقْضِي
إِذَا عَرَضَ لَكَ قَفْءٌ قَالَ أَقْضِي بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَإِنْ
لَمْ تَجِدْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجْتَهِدُ بِدَايِ وَدَاوُدَ
قَالَ فَقَارَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَدِينَةٍ
وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِمَا يَرْضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۵۳۶ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَّا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُرْسِلُنِي
وَأَنَا حَدِيثُ السِّنِّ وَلَا هِلْمَ لِي بِالْقَفْءِ فَقَالَ إِنَّ
اللَّهَ سَيَهْدِي قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ إِذَا انْقَضَى إِلَيْكَ
رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلدَّوْلِ حَتَّى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخِرِ

جو شخص قضا کا منصب طلب کرے اور سوال کرے اپنے نفس کی طرف مڑنا
جاتا ہے اور جس شخص پر زبردستی کی گئی اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ اتارتا ہے
جو اسکو راست رکھتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابو داؤد ابن ماجہ نے۔

حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قاضی
تین طرح پر ہوتے ہیں ایک جنت میں ہے اور دوسرا دوزخ میں وہ قاضی جو
جنت میں ہے وہ ہے جس نے حق پہچانا اسکے ساتھ حکم کیا اور وہ شخص جس
نے حق پہچانا اور فیصلہ میں ظلم کیا وہ دوزخ میں ہے اور وہ شخص جس نے
جہالت پر لوگوں میں فیصلہ کیا وہ دوزخ میں ہے۔ روایت کیا اسکو
ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
شخص مسلمانوں کی قضا طلب کرتا ہے یہاں تک کہ اسکو پالیتا ہے پھر
اس کا عدل اس کے ظلم پر غالب آجاتا ہے اس کے لیے جنت ہے اور
جس کا ظلم اس کے عدل پر غالب آجاتا ہے اس کے لیے دوزخ ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو جس
وقت یمن بھیجا فرمایا تم کس طرح فیصلہ کرو گے جب کوئی قضیہ تمہارے سامنے آئے
میں نے کہا میں اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا فرمایا اگر تو اللہ کی کتاب
میں نہ پائے تو اسے کہہ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق
فیصلہ کروں گا فرمایا اگر تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں نہ پائے کہہ
میں اجتہاد کروں گا اور اس میں کوئی کوتاہی نہ کروں گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے اپنا ہاتھ مبارک اس کے سینہ پر مارا اور فرمایا سب تعریف اللہ کی ہے
جس نے اللہ کے رسول کے بطنی کو اس بات کی توفیق بخشی جس سے اللہ
کا رسول راضی ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور
دارمی نے۔

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی
طرف قاضی بنا کر بھیجا میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ مجھ کو قاضی بنا کر
بھیج رہے ہیں میں نوجوان ہوں مجھ کو قضا کی کیفیت کا کچھ علم نہیں ہے
آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تیرے دل کو ہدایت کرے گا اور تیری زبان کو
ثابت رکھے گا جب دو آدمی تیرے پاس کوئی فیصلہ لائیں پہلے کے واسطے

فیصلہ نہ کر یہاں تک کہ دوسرے کی بات نہ سُن لے یہ زیادہ لائق ہے کہ فیصلہ تیرے لیے ظاہر ہو۔ علیؑ نے کہا اس کے بعد مجھے کبھی کسی فیصلہ کے متعلق شک نہیں رہا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

فَإِنَّهُ أَعْرَىٰ أَنْ يَتَّبِعَنَّ لَكَ الْفَقَاءَ قَالَ فَمَا حُكْمُكَ فِي قَضَائِهِ بَعْدَ - رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

تیسری فصل

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسا حکم نہیں جو لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہے مگر قیامت کے دن اسے گناہ کا ایک فرشتہ اسکی گردی پکڑے ہوگا پھر فرشتہ اپنا سر آسمان کی طرف اٹھائیگا اگر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اسکو ڈال دے۔ اسکو ایسے گرھے میں ڈالے گا جس کی گہرائی چالیس برس کی ہوگی۔ روایت کیا اسکو احمد ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۳۵۶۷ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَلَكٌ أَحَدٌ بِفَقَاهِهِ يَرْفَعُ دُأَاهُ إِلَى السَّمَاءِ فَإِنْ قَالَ أَلْقِيهِ الْفَقَاهُ فِي مَهْوَاةٍ أَرْبَعِينَ خَرِيْفًا -

حضرت عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا عادل قاضی قیامت کے دن آئے گا اور آزدو کرے گا کہ کاش وہ دو شخصوں کے درمیان ایک کھجور کا فیصلہ بھی نہ کرتا۔

رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَابِيهَقِي فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ ۳۵۶۸ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى الْقَاضِي الْعَدْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَسْتَقِي أَنَّهُ لَمْ يَفْضَحْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي شَرْعٍ قَطُّ -

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قاضی کے ساتھ ہے جب تک وہ ظلم نہ کرے جب وہ ظلم کرنے لگ جاتا ہے الگ ہو جاتا ہے اور شیطان لازم ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے ایک روایت میں ہے جب ظلم کرتا ہے اسکو اسکے نفس کی طرف سوچ دیتا ہے۔

رَدَّاهُ أَحْمَدُ ۳۵۶۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى اللَّهُ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجِدْ فَإِذَا اجَّازَ تَخَلَّى عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ - رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةٍ فَإِذَا اجَّازَ وَكَلَّهُ إِلَى نَفْسَيْهِ

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ ایک مسلمان اور ایک یہودی حضرت عمرؓ کے پاس اپنا جھگڑا لائے انہوں نے حق یہودی کی طرف دیکھا اور اس کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ یہودی کہنے لگا اللہ کی قسم تو نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا ہے حضرت عمرؓ نے اسکو کوڑا مارا اور فرمایا مجھے کیسے علم ہوا۔ یہودی کہنے لگا اللہ کی قسم تم تورات میں پاتے ہیں کوئی قاضی حق کا فیصلہ نہیں کرتا مگر اسکی داییں اور بائیں جانب فرشتے ہوتے ہیں جو اسکو مضبوط کرتے ہیں اور حق کی توفیق دیتے ہیں جب تک وہ حق کے ساتھ رہے۔ جب وہ حق چھوڑ دیتا ہے وہ دونوں فرشتے اوپر چڑھ جاتے ہیں اور اسکو چھوڑ دیتے ہیں۔ روایت کیا اسکو مالک نے۔

۳۵۷۰ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُسْلِمًا وَيَهُودِيًّا اخْتَصَمَا إِلَى عُمَرَ فَرَأَى الْحَقَّ لِلْيَهُودِيِّ فَقَضَى لَهُ عُمَرُ بِحَقِّهِ فَقَالَ لَهُ الْيَهُودِيُّ وَاللَّهِ لَقَدْ قَضَيْتَ بِالْحَقِّ فَهَرَبْتُ عَنْكَ بِالْبُتَّةِ وَقَالَ وَمَا يُدْرِيكَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَاللَّهِ إِنَّا جُعِدْنَا فِي التَّوْرَةِ أَنَّهُ لَيْسَ قَاضٍ يَقْضِي بِالْحَقِّ إِلَّا كَانَ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكٌ وَعَنْ شِمَالِهِ مَلَكٌ يُسَيِّدَانِهِ وَيُوقِفَانِهِ لِلْحَقِّ مَا كَامَ مَعَ الْحَقِّ فَإِذَا اشْرَكَ الْحَقُّ عَرَجًا وَتَرَكَاهُ -

(رَدَّاهُ مَالِكٌ)

۳۵۴۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِي أَنَّ حِرْفَتِي لَمْ تَكُنْ تَعْجُزُهُنَّ مَوْنَتُهُ أَهْلِي وَشَغِلْتُ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ خَسِيًا كُلُّ أَلٍ أَبِي بَكْرٍ مِمَّنْ هَذَا الْمَالُ وَيَعْتَرِفُ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب حضرت ابو بکر خلیفہ مقرر کیے گئے تو بایا میری قوم اس بات کو جانتی ہے کہ میرا کسب میرے اہل کے اخراجات سے عاجز نہیں تھا میں مسلمانوں کے کام میں مشغول کر دیا گیا ہوں ابو بکر کے عیال اس بیت المال سے کھاتیں گے اور مسلمانوں کا اس میں کام کرے گا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

دوسری فصل

۳۵۴۵ عَنْ بَرِّ بْنِ عَزَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلَنَا عَلَى عَمَلٍ فَزِدْنَاهُ رِزْقًا فَمَا أَخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ غُلُولٌ۔

حضرت بر بن عزبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا کسی کام پر ہم کسی شخص کو عامل مقرر کریں ہم اسکو رزق دے دیں اس کے بعد وہ جو کچھ لے گا خیانت ہے۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۵۴۶ عَنْ عُمَرَ قَالَ عَمِلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَلْتَنِي۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۵۴۷ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا سَرْتُ أُرْسِلَ فِي أَثَرِي فَرُدُّتُ فَقَالَ أَتَدْرِي لِمَ بَعَثْتُكَ إِلَيْكَ لَا تُصِيبَنَّ شَيْئًا غَيْرَ (ذِي فَائِئَةٍ غُلُولٌ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا خَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لِيَهْزَأَ عَوْنُكَ فَاْمُضْ لِعَمَلِكَ۔

حضرت معاذ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف بھیجا جب میں چلا آپ نے میرے پیچھے بلانے کے لیے ایک آدمی کو بھیجا میں پھر آیا آپ نے فرمایا تو جانتا ہے میں نے اس آدمی کو قبول بھیجا ہے۔ میری اجازت کے بغیر کوئی چیز نہ لینا وہ خیانت ہے اور جو خیانت کرے گا قیامت کے دن لایا جائے گا اس نے خیانت کی ہوگی اس بات کیلئے میں نے تجھ کو بلایا تھا پس اپنے کام پر جا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۵۴۸ وَعَنْ الْمُسَوِّدِ بْنِ مَعْدِيكَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلٌ فَلْيُكْتَسِبْ رِزْقَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ خَادِمٌ فَلْيُكْتَسِبْ خَادِمًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَسْكَنٌ فَلْيُكْتَسِبْ مَسْكَنًا وَ فِي رَوَايَةٍ مَنِ اتَّخَذَ غَيْرَ ذَلِكَ فَهُوَ غَالٌ۔

حضرت مسوود بن ماعدی کے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص ہمارا عامل بنے پس چاہے کہ بیوی حاصل کرے اگر اس کا نوکر نہیں ہے ایک نوکر حاصل کر لے اگر گھر نہیں ہے ایک گھر حاصل کر لے ایک روایت میں ہے اس کے بعد جو چیز لے گا وہ خیانت کرنے والا ہے۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۵۴۹ عَنْ عِدِّي بْنِ عَمِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ لَنَا عَلَى عَمَلٍ فَكَسَنَاهُ مِنْ خِيَطٍ فَافْوَقَهُ فَمَوْعَالٌ۔

حضرت عدی بن عمیرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تم میں سے اگر کوئی شخص ہمارے کسی کام پر عامل بنایا گیا پھر ہم سے سونے یا اس سے زیادہ مقدار کو چھپالے وہ خیانت

يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَقَامَ دَجَلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ
سَمِعْتُكَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا أَقَالَ وَأَنَا أَقُولُ ذَا إِلَيْكَ
مَنْ اسْتَعْمَلَنَاهُ عَلَى حَبَلٍ هَبِيَّاتٍ بِعَلِيلِهِ وَكَشِيرِهِ
فَمَا أَوْقَى مِنْهُ أَخَذَهُ وَمَا دَعَى عَنْهُ أَنْتَهَى -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لِي)

۳۵۶۷ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّرَّاشِيَّ وَالْمُشَّشِيَّ - رَوَاهُ
أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَدَوْدُ التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ وَعَنْ
أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ
عَنْ ثَوْبَانَ وَذَاكَ السَّرَّاشِيُّ يَعْنِي السَّنِيَّ كَيْشِيَّ
بَيْنَهُمَا -

۳۵۶۸ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَدْسَلُ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْعَلَ عَلَيْكَ
سَلْحَكَ وَيَأْبِكَ ثُمَّ أَتَيْتَنِي قَالَ فَاتَيْتُهُ وَهُوَ
يَتَوَضَّأُ فَقَالَ يَا عَمْرُو إِنِّي أَدْسَلْتُ إِلَيْكَ بِرَدِّعَتِكَ
فِي وَجْهِكَ يَسْلُمُكَ اللَّهُ وَيُعْطِيكَ وَأَدْعِبُكَ لَكَ رَغْمَةٌ
مِّنَ الْمَالِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتْ هَجْرَتِي لِلْمَالِ
وَمَا كَانَتْ إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ قَالَ نِعْمًا
يَا مَالُ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ - رَوَاهُ فِي مُسْنَدِ
السُّنَنِ وَدَوْدُ أَخْبَرَهُ وَفِي رَوَاتِهِ قَالَ نِعْمَ
الْمَالُ اسْأَلِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ

تیسری فصل

۳۵۶۹ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَفَعَ رَجُلًا شَفَاعَةً فَأَهْدَى لَهُ
هَدِيَّةً عَلَيْهِ أَفْقَلَهَا فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِّنْ
الْبُوابِ التَّرْلِيَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

کرنے والا ہے اسکو قیامت کے دن لاتے گا۔ ایک انصاری شخص
کھڑا ہوا اس نے کہا مجھ سے اپنا عمل واپس لے لیں آپ نے فرمایا
کسیے اس نے کہا میں نے سنا ہے کہ آپ نے اس طرح فرمایا
ہے آپ نے فرمایا میں اب بھی کہتا ہوں کہ تم جس کو عامل مقرر کریں وہ
تھوڑا ہی اور زیادہ بھی لے آئے اس سے جو کچھ دیا جائے لے لے اور جس سے
روکا جائے رک جائے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور لفظ ابو داؤد کے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
رشتہ دینے والے اور رشتہ لینے والے پر لعنت کی ہے روایت کیا
اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ہے ترمذی نے عبداللہ بن عمر
اور ابو ہریرہ سے اور روایت کیا ہے اسکو احمد اور بیہقی شعب لایمان
میں ثوبان سے اور بیہقی نے بی زیادہ روایت کیا ہے کہ آپ نے رشتہ
پر لعنت فرمائی ہے یعنی جوان دونوں کے درمیان واسطہ بنتا ہے۔

حضرت عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے میری طرف پیغام بھیجا کہ ہتھیار اور کپڑے پن کر میرے پاس آؤ میں
آپ کے پاس گیا آپ ہنسو کر رہے تھے آپ نے فرمایا اے عمرو میں
اسیے تیری طرف پیغام بھیجا ہے کہ تجھ کو میں ایک طرف بھجوں اللہ تعالیٰ
تجھ کو سلامتی سے لاتے گا اور غنیمت دے گا میں تجھ کو کچھ مال دوں گا
میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں ہجرت مال کیلئے نہیں کی اور وہ نہیں مگر اللہ اور
اس کے رسول کیلئے آپ نے فرمایا ایک آدمی کیلئے چھ مال عمدہ ہے روایت کیا اسکو
شرح السنہ میں اور روایت کیا احمد نے اسکی مانند ایک روایت میں ہے نیک
آدمی کے لیے نیک مال عمدہ ہے۔

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص کسی کیلئے سفارش کرے وہ اس کے لیے تحفہ بھیجے وہ اسکو قبول کرے
وہ سود کے ایک بڑے دروازے کو آیا ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد
نے۔

بَابُ الرَّقَصِيَّةِ وَالشَّهَادَاتِ

پہلی فصل قضایا اور گواہیوں کے بیان میں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں فرمایا اگر لوگوں کو محض ان کے دعویٰ کی بنا پر ہی دیا جائے تو لوگ آدمیوں کے خونوں اور مالوں کا دعویٰ کریں لیکن دعویٰ علیہ پر قسم ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے اس کی شرح نووی میں ہے کہ آپ نے فرمایا ہے یہی سببی روایت میں اسناد حسن سے یا صحیح ابن عباس سے پر فروع کی زیادتی کے ساتھ لیکن دلیل مدعی کے ذمہ ہے اور قسم اس شخص پر ہے جو انکار کرے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چیز پر بند ہو کر قسم کھائے اور وہ اس میں جھوٹا ہے قسم کھانے کے سبب مسلمان کا مال سے اللہ سے ملاقات کرے گا قیامت کے دن جبکہ وہ اس سے ناراض ہوگا اللہ تعالیٰ نے اس کی نصیحت قرآن پاک میں اتاری تحقیق وہ لوگ جو خریدتے ہیں اللہ کے عہد اور قسموں کے ساتھ قیمت تقوڑی آخر آیت تک۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان آدمی کا حق اپنی قسم کے ساتھ لے لے لے آگ کو واجب کر دیتا ہے اور جنت اس پر حرام کر دیتا ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول اگرچہ معمولی چیز ہو فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ٹہنی ہو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے پاس اپنے جھگڑے لاتے ہو اور شاید کہ تمہارا بعض بعض سے اپنی دلیل کے ساتھ خوب تقریر کرنے والا ہو میں فیصلہ کر دوں جیسا کہ

۳۵۴ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَكَدَّحَى نَاسٌ دِمَاءَ رِجَالٍ وَأَمْوَالَهُمْ وَلَكِنَّ الْمَيِّتِينَ عَلَى لَدَّحَى عَلَيْهِ (دَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِي مَرْجِعِهِ لِلنَّوَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ وَجَاءَ فِي رِوَايَةِ الْبَيْهَقِيِّ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ أَوْ مَحْجُوزٍ زِيَادَةً عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا لَكِنَّ الْبَيْهَقِيَّ عَلَى الْمُدَّحَى وَالْمَيِّتِينَ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ.

۳۵۴ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى بَيِّنِينَ مَحْبُودٍ هُوَ فِرَاقًا فَاجِدٌ يَقْطَعُ بِهَا مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ عَذَابَاتٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى تَمْذِيقًا ذَٰلِكَ إِنَّ الدِّينَ يَهْتَدُونَ بِهِ هَدًى اللَّهُ وَآمَنَ بِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا إِلَى آخِرِ الْوَصِيَّةِ.

(متفق علیہ)

۳۵۴ وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِبَيِّنَةٍ فَقَدْ أَذْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّادَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ كَانَ قَضِيئًا مِنْ أَرْكَانِ

(دَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۵۴ وَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ الْخَصْمُ بِحُجَّتِهِ مِنْ

میں سنتا ہوں جس کیسے میں فیصلہ کر دوں کسی چیز کا اس کے بھائی کے حق سے وہ اسکو نہ پکڑے میں اس کے لیے آگ کے ایک ٹکڑے کا حکم کر رہا ہوں۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف مبغوض ترین آدمی ناحق جھگڑا کرنے والا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اور شہد کے ساتھ فیصلہ فرمایا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت علقمہ بن وائل اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت کار سننے والا اور ایک شخص کندہ کار بننے والا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا جھگڑا لاتے حضرمی نے کہا اے اللہ کے رسول یہ شخص میری زمین پر قابض ہے اور اس نے غلبہ کیا ہے میری زمین پر۔ کندہ کسے لگا وہ میری زمین ہے اور میرے قبضہ میں ہے کسی کا اس میں کوئی حق نہیں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرمی سے کہا تیرے پاس گواہ ہیں اُس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تیرے لیے اس کی قسم ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول وہ فاجر آدمی ہے کسی چیز پر قسم کھانے سے وہ پرواہ نہیں کرتا اور نہ کسی چیز سے پرہیز کرتا ہے آپ نے فرمایا اس سے تیرے لیے یہی کچھ ہے۔ کندہ قسم کھانے لگا جب اس نے میٹھ پھیری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس نے ظلم اس کا مال کھانے کے لیے قسم اٹھائی ہے اللہ تعالیٰ کو ملے گا جبکہ وہ اس سے بیزار ہو گا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کرتا تھے جس شخص نے ایسی چیز کا دعویٰ کیا جو اس کی نہیں ہے پس چاہیے کہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت زید بن خالدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو بہترین گواہوں کے متعلق خبر نہ دوں وہ میں جو گواہی کا سوال

بَعْضٍ فَأَقْبَعِي لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَسَمِعْتُ قَمِيئَتٌ لَهَا بِشَيْءٍ مِّنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذُهَا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۸۷ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْبَعْضَ الرَّجَالِ إِيَّاهُ الْأَلَدُ الْخَصِمُ۔

۳۵۸۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بَيْنَ بَيْنٍ وَشَاهِدٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۵۸۹ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ حَضْرَمُوتَ وَدَخَلَ مَنِّنَ كَنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ لِّي فَقَالَ الْكَنْدِيُّ هِيَ أَرْضِي وَفِي يَدِي لَيْسَ لَكَ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ أَلَاكَ بَيْنُهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَاكَ بَيْنُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ دِيمَالِي عَلَى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَ لَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذَلِكَ فَانْطَلِقْ لِيْ خَلِيفَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَذْبَرَ لِحْنٍ حَلَفَ عَلَى مَالِهِ لِيَا كُلَّهُ ظَلَمًا لِيَلْقَيْنِ اللَّهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۵۹۰ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ مِنَّا وَلَيْتَبَوَّأُ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۵۹۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِغَيْرِ

الشَّهَادَةُ الَّتِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۵۹۲ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ
الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ
يَعْنِي قَوْمٌ تَسْتَبِقُ مَعَادَةً أَحَدَهُمْ بِمِثْلِهِ وَ
بِمِثْلِهِ شَهَادَتُهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَى قَوْمٍ الْيَمِينِ فَأَمْسَرَعُوا
فَأَمَرَ أَنْ يُسَمَّيَهُمْ بَنِيهِمْ فِي الْيَمِينِ أَيْسَرَهُمْ
يَحْلِفُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

کہے جانے سے پہلے اپنی گواہی دے دیتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا لوگوں میں سے بہترین بیڑ زمانہ ہے پھر وہ لوگ جو اس سے ملے ہوئے
ہیں پھر وہ لوگ جو ان سے ملے ہوئے ہیں۔

پھر ایسی قوم آئے گی کہ ان میں سے ایک کی گواہی اس کی قسم
سبقت لے جائیگی اور اس کی قسم اس کی گواہی سے سبقت لے جلتے گی۔ (متفق علیہ)
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم پر
قسم کو پیش کیا اس لئے جلدی کی آپ نے حکم فرمایا کہ ان کے درمیان
قرعہ ڈالا جائے کہ ان میں سے کون قسم اٹھائے۔ روایت کیا اس کو
بخاری نے۔

دوسری فصل

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں
کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گواہ مدعی کے ذمہ ہیں اور مدعی علیہ پر
قسم ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت ام سلمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دو آدمیوں کا مقدمہ روایت کرتی
ہیں جو ایک میراث کا جھگڑا آپ کے پاس لائے تھے اور کسی کے پاس
بھی گواہ تھے مگر ان کا دعویٰ ہی تھا آپ نے فرمایا جس کیلئے میں اس
کے بھائی کے حق کا فیصلہ کر دوں سوائے اس کے نہیں میں آگ کا ایک
ٹکڑا کاٹ کر اسکو دیتا ہوں۔ دونوں کہنے لگے اے اللہ کے رسول میرا
حق میرے اس صاحب کیلئے ہے آپ نے فرمایا نہیں بلکہ جاذم باہم
تقسیم کرو اور حق کو تلاش کرو پھر قرعہ ڈالو اور ہر ایک دوسرے
معاف کر دے۔ ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا جس فیصلہ میں مجھ
پر وحی نازل نہ ہو میں اپنی رائے سے فیصلہ کرتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۵۹۴ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّنَةُ
عَلَى الْمُدَّعِي وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۵۹۵ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فِي مَوَاسِثَ لَمْ
تَكُنْ لَهُمَا بَيِّنَةٌ إِلَّا دَعَاوُهُمَا فَقَالَ مَنْ
قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَحَدِهِمَا فَلَنِمَّا أَقْطَعُ
لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ فَقَالَ الرَّجُلَانِ كُلُّ وَاحِدٍ
مِنْهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَقِّي هَذَا الصَّاحِبِي فَقَالَ لَا
وَلَكِنْ أَذْهَبَا فَاقْتَسِمَا وَتَوَحَّيَا الْحَقَّ ثُمَّ
اسْتَمَعَا شُعَيْبَ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَاجِبِ امْتِكَمَا صَاحِبَهُ وَفِي
رَوَايَةٍ قَالَ إِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمْ بِرَأْيِي فِيمَا لَمْ
يُنْزَلْ عَلَيَّ فِيهِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے ایک جانور

۳۵۹۶ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلَيْنِ

کے متعلق دعویٰ کیا اور ہر ایک نے گواہ پیش کر دیے کہ جانور اس کا ہے اور اس کے ہاں پیدا ہوا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے حق میں فیصلہ دیا جس کے قبضہ میں تھا

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو شخصوں نے ایک اونٹ کے متعلق دعویٰ کر دیا ان میں سے ہر ایک نے دو گواہ پیش کر دیے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ ابو داؤد، نسائی اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے دو آدمیوں نے ایک اونٹ کا دعویٰ کیا جبکہ کسی کے پاس بھی گواہ نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے دو آدمی ایک جانور کے متعلق جھگڑا لائے دونوں کے پاس گواہ نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم کھانے پر قرعہ ڈالو۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے حلف لیا کہ تو اللہ کے نام کی جس کے ساتھ کوئی معبود نہیں تسمیٰ تھا کہ تیرے پاس اس مدعی کی کوئی چیز نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت اشعث بن قیس سے روایت ہے کہ میرے اور ایک یہودی شخص کے درمیان ایک مشترکہ زمین تھی اس نے انکار کر دیا میں اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا آپ نے فرمایا تیرا کوئی گواہ ہے اس نے کہا نہیں آپ نے یہودی کے لیے فرمایا قسم کھا میں نے کہا اے اللہ کے رسول وہ تو قسم کھا لے گا اور میرا مال لے جائے گا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ بیشک وہ لوگ جو اللہ کے وعدے اور قسموں کے ساتھ قہوری قیمت خریدتے ہیں (الآیۃ)

(روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے)

اسی (اشعث بن قیس) سے روایت ہے کہ کنہہ کا ایک آدمی اور

تَدَاْعِيَا دَابَّةٍ وَاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا الْبَيْتَةَ بِأَنَّهُمَا دَابَّةٌ نَّتَجَمَّاهَا فَقَضَىٰ بِهَا دَمُؤْلٌ اَللّٰهُ مَسْلٰى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي فِي يَدَيْهِ۔

(رَدَاةٌ فِي مَشْرِعِ السُّنَّةِ)

۳۵۹۷ وَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ دَجْلَيْنِ اَدْعِيَا بَعِيْرًا عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اَللّٰهِ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَتْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا شَاهِدَيْنِ فَقَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ (رَدَاةٌ اَبُو دَاوُدَ) وَ فِي رَوَايَةٍ لَهُ وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ اَنَّ دَجْلَيْنِ اَدْعِيَا بَعِيْرًا لِّيَسْتَلُوْا حِدًا مِّنْهُمَا بَيْتَةً فَجَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا۔

۳۵۹۸ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ دَجْلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي دَابَّةٍ وَلَيْسَ لَهُمَا بَيْتَةٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهْمَا عَلَى الْيَمِيْنِ۔

(رَدَاةٌ اَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۵۹۹ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ خَلَفَهُ اِحْلِفْ يَا اَللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا لَكَ عِنْدَكَ شَيْءٌ يَّعْنِي لِّلْمُدَّعِي۔ (رَدَاةٌ اَبُو دَاوُدَ)

۳۶۰۰ وَ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ مِّنَ الْيَهُودِ اَدْعَىٰ فَجَعَلَنِي فَقَسَمْتُ لَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا اَنَّكَ بَيْتَةٌ قُلْتَ لَا قَالَ لِّلْيَهُودِيِّ اِحْلِفْ قُلْتَ يَا دَمُؤْلُ اَللّٰهُ اِذَا بِيْخَلِفُ وَيَنْ هَبْ بِمَا لِيْ قَانَسَلُ اَللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ اَلَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اَللّٰهِ وَاِيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا۔ (الْاَيَةُ)

(رَدَاةٌ اَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۶۰۱ وَ عَنْهُ اَنَّ دَجْلًا مِّنْ كِنْدَةَ وَدَجْلًا مِّنْ

حضرت موت کا ایک آدمی مین کی ایک زمین کا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے۔ حضرت یونس نے لگا اسے اللہ کے رسول اس کے باپ نے میری زمین غصب کی تھی اب وہ اس کے قبضہ میں ہے آپ نے فرمایا تیرے پاس کوئی گواہ ہے اس نے کہا نہیں لیکن میں اسکو قسم کھادوں گا کہ وہ کہے اللہ کی قسم وہ نہیں جانتا کہ یہ میری زمین ہے اس کے باپ نے مجھ سے چھین لی تھی۔ کندی قسم کھانے کے لیے تیار ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم کے بدلہ میں کوئی شخص مال نہیں لیتا مگر وہ اللہ کو ملے گا جبکہ وہ ہاتھ لگا ہوگا۔ کندی کہنے لگا کیا اسکی زمین ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت عبداللہ بن انیس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اور مال باپ کی نافرمانی کرنا اور جھوٹی قسم کھانا ہے کسی قسم کھانے والے نے اللہ کے ساتھ صبر کی قسم نہیں کھاتی پس اس نے پھر کے برابر اس میں جھوٹ داخل کر دیا مگر قیامت کے دن تک اس کے دل میں ایک نکتہ لگا دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص میرے منبر کے نزدیک جھوٹی قسم نہیں اٹھاتا اگرچہ سبز مسواک پر ہو مگر اپنا ٹھکانا دوزخ میں بناتا ہے یا فرمایا دوزخ اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ روایت کیا اس کو مالک، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت خرم بن قاسم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی جب آپ نماز سے پھرے کھڑے ہوئے اور فرمایا جھوٹی قسم کھانا ہی اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے برابر کر دی گئی ہے تین مرتبہ فرمایا پھر یہ آیت پڑھی پس بچہ تم بتوں کی پلیدی سے اور پھر جھوٹی بات سے ایک طرف ہونے والے اللہ تعالیٰ کے لیے نہ شریک بنانے والے اس کے ساتھ کسی کو۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، ابن ماجہ نے اور روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے ایمن بن خرم سے۔ مگر ابن ماجہ نے آیت کریمہ پڑھنے کا ذکر

خَصَرْتُ مَوْتَ اِخْتَصَمَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَرْضٍ مِّنَ الْيَمَنِ فَقَالَ الْحَفَرِيُّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَرْضِيْ اِخْتَصَبْنِيْ مَا ابُوْهُنَا اَوْ هِيَ فِيْ يَدِهِ قَالَ هَلْ لَكَ بَيْنَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ اُخْلِفَهُ وَاللّٰهُ مَا عَلِمْتُ اِنْ هَا اَرْضِيْ اِخْتَصَبْنِيْهَا اَبُوْهُ فَقَمِيْنَا الْكُفْيَا لِيْلِيْمِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ اَحَدًا مَّا لَا يَمِيْنُ اِلَّا لِيَقِي اللّٰهُ وَهُوَ اَجْدَمُ فَقَالَ الْكُفْيَا لِيْ هِيَ اَرْضُهُ۔

(رَوَاهُ ابُوْ دَاوُدَ)

۳۶۰۲ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مِنْ اَكْبَرِ الْكِبَايِرِ الشِّرْكَ وَعُقُوْبُ الْوَالِدِيْنَ وَالْيَمِيْنِ الْغَمُوسُ وَمَا خَلَفَ خَالِفٌ بِاللّٰهِ يَمِيْنٌ مَّبْرُؤًا دَخَلَ فِيْهَا مِثْلُ جَنَاحِ بَعُوْضَةٍ اِلَّا جُعِلَتْ نُكْتَةٌ فِيْ قَلْبِهِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ)

۳۶۰۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْلِفُ اَحَدٌ عِنْدَ مَنْبَرِيْ هَذَا عَلٰى يَمِيْنٍ اِثْمُهُ وَنَوْ عَلَى سِوَاكَ اَخْصَرُ اِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدًا مِّنَ النَّارِ اَوْ جَبَّتْ لَهُ النَّارُ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَابُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۶۰۴ وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ قَاتِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوَةُ الْقُبُورِ فَلَمَّا اُنْصَرَفَتْ قَامَ قَاتِبًا فَقَالَ عِدْتُ لَكَ شَهَادَةً اَلْزُحْرِ بِاَرْضِ شَرَاكِ بِاللّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ شَمَّ قَرَأَ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حَقَّآ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهِ۔ رَوَاهُ ابُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ عَنْ اَيُّمِ بْنِ اَبِيْ خُرَيْمٍ اِلَّا اَنَّ ابْنَ

مَا جَاءَ لَمْ يَدَّ كَمَا الْقَدْرَاءَ

۳۶۰۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا مُنْجَلُودٍ حَدًّا وَلَا ذِي حَبْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلَا ظَنِينٍ فِي ذِكْرِهِ وَلَا قَرَابَةٍ وَلَا الْقَانِعِ مَعَ أَهْلِ الْبَيْتِ -

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ حَدِيثِ حَرْثِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ زِيَادٍ التَّمَشَقِيُّ الرَّادِيُّ مُتَكَرِّرُ الْحَدِيثِ

۳۶۰۶ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ مَعْقِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَلَا خَائِنَةٍ وَلَا ذَابٍ وَلَا ذَائِبَةٍ وَلَا ذِي حَبْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلَا شَهَادَةُ الْقَانِعِ بِرَهْطِهِ الْبَيْتِ -

۳۶۰۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ سَبْدٍ وَتِي عَلَى صَاحِبِ قَرَابَتِهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۶۰۸ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ لِلْقَضِي عَلَيْهِ لَبَّاءُ ذِمَّةَ حُسْبَى اللَّهِ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَكُونُ عَلَى الْعَبْدِ وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِالْكَفَى فَإِذَا غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ حُسْبَى اللَّهِ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۰۹ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي تَهْمَةٍ - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ شَيْبَةَ عَلَى عَثَةٍ -

نہیں کیا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خائن مرد و خائن عورت اور جس کو جھوٹا گواہی گئی ہے اور کہنے والے کی اس کے بھائی کے خلاف اور اس شخص کی جو دلاہ میں قسم ہے اور ذرا بت والے کی اور ایک گھر میں قانع رہنے والے کی شہادت اس کے گھر والوں کے خلاف جائز نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور یزید بن زیاد دمشقی راوی منکر الحدیث ہے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اس نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا خائن مرد اور خائن عورت۔ زانی مرد زانیہ عورت اور کہنے والے کی اس کے بھائی کے خلاف گواہی منظور نہیں ہے اور آپؐ نے ایک گھر کے لوگوں کے ساتھ قناعت کرنے والے کی گواہی نامنظور کر دی۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جھگڑا میں رہنے والے کی گواہی بستی کے رہنے والے پر جائز نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عوف بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان ایک فیصلہ کیا جس پر فیصلہ کیا گیا تھا جب اس نے پیٹھ پھیری کہنے لگا مجھ کو اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نانا کی پرکاشت کرنا ہے تو دانا کی کو لازم پیکر جب تجھ پر کوئی معاملہ غلبہ کرے اس وقت کہ مجھ کو اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت بہز بن حکیمؓ نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو تہمت میں قید کیا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ ترمذی اور نسائی نے زیادہ کہا پھر اس کو چھوڑ دیا۔

تیسری فصل

حضرت عبید اللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ مدعی اور مدعی علیہ حکم کے رد پر بیٹھایا جائے۔
(روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)

۳۷۱۰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لِّلْمُدْعَى عَلَيْهِ يَتَّقُ مَا يَنْتَظِرُ يَدَى الثَّغَاكِمِ -

(دَوَاۓ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

جہاد کا بیان

کتاب الجہاد

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا نماز قائم کی۔ رمضان کے روزے رکھے اللہ پر لازم ہے کہ اسکو جنت میں داخل کرے خواہ اس نے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا ہو یا اپنے وطن میں بیٹھا رہا جس میں وہ پیدا کیا گیا ہے صحابہؓ نے عرض کی کیا ہم اس بات کی لوگوں کو خوشخبری ندیں فرمایا جنت میں اسود رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لیے تیار کیا ہے۔ ہر دو درجوں کے درمیان اس قدر فاصلہ ہے جس قدر زمین و آسمان کا ہے۔ جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو فردوس کا سوال کرو۔ کیونکہ وہ اوسط جنت ہے اور اعلیٰ جنت ہے اس کے اوپر رحمن کا عرش ہے اور فردوس سے جنت کی نہریں پھوٹی ہیں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال روزے دار قیام کرنے والے اللہ کی آیات پڑھنے والے شخص کی مانند ہے۔ جو روزہ رکھنے نماز پڑھنے سے غفلت نہیں۔ یہاں تک کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا واپس لوٹ آئے۔ (متفق علیہ)

اسی (ابوہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کا ضمان ہے جو اسکی راہ میں جہاد کیلئے نکلا

۳۷۱۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَحَمَلَ مَا مَقَلَكَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ جَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ جَلَسَ فِي أَهْلِهِ الْيَتَامَى وَلِيَدًا فِيهَا قَالُوا أَفَرَأَيْتَ الْفَتَايَا قَالَ إِنْ فِي الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا بَيْنَ التَّارِجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَإِذَا سَأَلَ شَيْءٌ لِلَّهِ فَاسْأَلُوهُ الْخَيْرَ دُونَ فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَى الْجَنَّةِ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ وَمِنْهُ تَفَجَّرَ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ -

(دَوَاۓ الْبُخَارِيِّ)

۳۷۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْعَالِمِ الْقَائِلِ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يُفْتَرِمُنِي صِيَامٌ وَلَا مَلُوكٌ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۷۱۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا بَلَّغْتُ لِمَنْ خَدَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا

يُخْرِجُهُ إِلَّا إِيْمَانًا فِي وَتَصْدِيقًا بِرُسُلِي أَنِّي أَذِجَعُهُ
بِمَا نَالَ مِنْ أَجْدَا وَغَنِيْمَةٍ أَذِجَعُهُ الْجَنَّةَ -

(متفق علیہ)

۳۶۱۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كُنْتُ أَنِّي رَجُلًا مِّنَ
الْمُؤْمِنِينَ لَا نَطِيبُ أَنْفُسَهُمْ أَنِّي تَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَكَرَّ
أَجْدَا مَا أَهْمَلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سِرِّيَّةٍ
تَعْدُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دُرْتُ
أَنِّي أَقْتُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيِي ثُمَّ أَقْتُلُ ثُمَّ
أُحْيِي ثُمَّ أَقْتُلُ ثُمَّ أُحْيِي ثُمَّ أَقْتُلُ -

(متفق علیہ)

۳۶۱۵ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا طَيِّمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا -

(متفق علیہ)

۳۶۱۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْدُوَّةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ دَوْخَةٌ خَيْرٌ
مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا -

(متفق علیہ)

۳۶۱۷ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَجُلًا طَيِّمًا وَكَأَنَّ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ حَيَامٍ مُّغِيرٍ وَقِيَامِهِ وَإِنْ
مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الْيَوْمَ كَانَ يَعْمَلُهُ وَ
أُخْبِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَآمِنَ الْفَتَانِ -

(رداۃ المسلم)

۳۶۱۸ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُغْبِرْتُ قَدَمًا عَبْدِي فِي سَبِيلِ
اللَّهِ فَمَتَّسَهُ النَّارُ -

(رداۃ المبحر)

اسکو نہیں نکالا مگر میرے ساتھ ایمان لانے اور میرے پیغمبروں کی
تصدیق کرنے میں اسکو واپس لوٹاؤں گا جبکہ اسکو ثواب اور غنیمت
حاصل ہوگی یا اسکو جنت میں داخل کروں گا۔ (متفق علیہ)

اسی راوی ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر اس بات کا
خوف نہ ہوتا کہ ایمانداروں میں سے بہت سے ایسے آدمی ہیں ان کے
نفس خوش نہیں ہوتے کہ وہ مجھ سے پیچھے رہیں اور میں سوائی نہیں آتا
کہ ان کو سوار کروں میں کسی ایسے شکر سے پیچھے نہ رہوں جو اللہ کی راہ
میں جہاد کرتا ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس
بات کو دوست رکھتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا
جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر مارا جاؤں۔ (متفق علیہ)
حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ کی راہ میں ایک دن چوکیداری کرنا دنیا و ما علیہا سے بہتر
ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام جانا دنیا و ما فیہا
سے بہتر ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت سلمان فارسی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ایک دن اور ایک رات اللہ کی راہ میں
چوکیداری کرنا ایک مہینہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اگر مر
جاتے اس عمل کا ثواب جاری رہتا ہے جس کو وہ کرتا تھا۔ اس کا رزق
اس پر جاری کیا جاتا ہے اور منکر نکیر کے خوف سے امن میں رہتا
ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابو عبیدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کسی بندے کے دو قدم اللہ کی راہ میں گرد آؤ تو وہ نہیں ہوتے پھر اس
کو آگ پہنچے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر اور اس کا قتل کرنے والا کبھی دوزخ میں جمع نہیں ہوں گے (روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت اسی (ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے بہترین زندگی اس شخص کی ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی بالک پڑے ہوئے ہے۔ جب کوئی ڈر اور خوف کی آواز سنتا ہے گھوڑے کی پشت پر بیٹھ کر اس طرف اڑ پڑتا ہے قتل ہونے کو تلاش کرتا پھر تباہی اور موت کے گمان کی جگہ میں مرنا ڈھونڈتا ہے یا وہ آدمی ہے جو ان پہاڑ کی چوٹیوں میں سے کسی ایک چوٹی میں اپنی چند بکریاں لکڑی بکر رہا ہے یا ان وادیوں میں سے کسی ایک وادی میں نماز قائم کرتا ہے زکوٰۃ ادا کرتا ہے اپنے رب کی بندگی کرتا ہے یہاں تک کہ اسکو موت آجائے نہیں ہے لوگوں میں مگر جہانی کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

زید بن خالد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا جس نے سالانہ درست کیا اس نے جہاد کیا۔ جو غازی کے گھر میں اس کا خلیفہ رہا اس نے بھی جہاد کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد کرنے والوں کی عورتوں کی حرمت بیٹھ رہنے والوں پر ان کی ماؤں کی طرح ہے۔ بیٹھنے والوں میں کوئی آدمی نہیں جو جہاد کرنے والوں میں سے کسی شخص کا خلیفہ بنتا ہے اس کے اہل میں پس اس کی خیانت کرتا ہے مگر قیامت کے دن اس کے سامنے کھڑا کیا جائے گا پس وہ اس کے عملوں سے جو چاہے گالے لیگا۔ پس تمہارا کیا خیال ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو سعید انصاریؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ہمارا کی ہوئی اونٹنی لایا اور کہا یہ اللہ کی راہ میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تجھ کو اس کے بدلہ میں سات سو اونٹیاں ملیں گی سب کو ہمارا ڈالی گئی ہوگی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

۳۶۱۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَاذِبٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۲۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ مَعَاشِ النَّاسِ لَهُمْ دَجَلٌ مُمَسِّكٌ عِنَانٌ قَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَطْلِيهِ عَلَى مَنْتَبِهِ كُلَّمَا سَبَحَ هَيْعَةً أَوْ فَرَعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَلْبَغِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَطْلَانَهُ أَوْ دَجَلٌ فِي غَنِيمَةٍ فِي رَأْسِ حَقِيقَةٍ مِنْ هَذِهِ الشَّعْبِ أَوْ بَطْنٍ وَأَجْمَعُ مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَةِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۲۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَعَلَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَعَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۲۲ وَعَنْ بَرِيدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ دَجَلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلَعُ دَجَلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيَخُونُهُ فِيهِمْ أَرَادَ وَقْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۲۳ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ دَجَلٌ بِنَاقَةٍ مَعْطُومَةٍ فَقَالَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَعْطُومَةٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۲۴ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بنو لیحان کی طرف ایک لشکر بھیجنے کا ارادہ فرمایا دو آدمیوں میں ایک جاسے اور ثواب مشترک ہوگا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا مسلمانوں کی ایک جماعت ہمیشہ روتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی راہ میں کوئی شخص زخمی نہیں کیا جاتا اور اللہ تعالیٰ انہیں خوب جانتا ہے جو اس کی راہ میں زخمی ہوتا ہے مگر قیامت کے دن آئے گا اس حال میں کہ اس کے زخم سے خون بہتا ہوگا۔ زنگ خون کا ہوگا اور بوشک کی ہوگی۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی ایسا شخص نہیں جو جنت میں داخل ہو اس بات کو پسند کرے کہ دنیا کی طرف لوٹے اور اس کے لیے وہ چیز ہو جو دنیا میں ہے۔ مگر شہید اور زبردست گار دنیا کی طرف لوٹے اور اس بار مارا جائے اس لیے کہ وہ شہادت کا ثواب دیکھتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ ہم نے عبد اللہ بن مسعود سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا اور نہ خیال کران لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں مردہ بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے پروردگار کے ہاں رزق دیتے جاتے ہیں آخر آیت تک۔ اس نے کہا ان کی روحیں سبزہ زندوں کے شمول میں ہیں عرش کے نیچے ان کے لیے قندیلیں لٹکانی گئی ہیں جہاں سے چاہتے ہیں جنت کے میوے کھاتے ہیں پھر ان قندیلوں کی طرف ٹھکانا پکڑتے ہیں۔ ان کا پروردگار ان کی طرف جہان کا فرمایا تم کسی بات کی خواہش رکھتے ہو انہوں نے کہا ہم کس چیز کی خواہش رکھیں جبکہ ہم جہاں سے چاہتے ہیں جنت کے میوے کھاتے ہیں میں تمہارا اللہ تعالیٰ اس طرح فرمائے گا جب وہ دیکھیں گے کہ ان کو چھوڑا نہیں جا رہا پوچھنے سے کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم چاہتے ہیں کہ تو ہماری روحوں کو

دَسَلَمَ بَعَثَ بَعَثًا إِلَى بَنِي لِيْحِيَانَ مِنْ هَذَا يَلِ فَقَالَ لِيَبْعَثَ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدَهُمَا وَالْأُخْرَىٰ مَيْتَةً۔
(دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

۳۴۲۵ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينَ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عَصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ۔
(دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

۳۴۲۶ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُفُّ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكُفُّ فِي سَبِيلِهِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَجُرْحُهُ يَتَحَبَّبُ دَمًا لَلْوَتِ لَوْ أَنَّ الدَّمَ وَالرَّيْصَ حُرِّمَ لِلْمَلِكِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۲۷ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا الشَّهِيدُ يَتِمَّتْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْكِرَامَةِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۲۸ وَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ رَأْيِي قَالَ إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَدَوَاهُمْ فِي أَجْوَابِ طَيْرٍ خَضِرٍ لَهُمَا قَنَادِيلٌ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تُسَرِّحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَى تِلْكَ الْقَنَادِيلِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ رَحِلًا عَنَّهُ فَقَالَ هَلْ تَسْتَهْوُونَ شَيْئًا قَالُوا أَيْ شَيْءٍ نَسْتَهْوِي وَنَحْنُ نُسَرِّحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْنَا فَقَعَلَ ذَلِكَ بِهِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا أَدَوَاتَهُمْ لَنْ يَتْرَكُوا

ہمارے حصوں میں واپس لوٹا دے یہاں تک کہ ہم ایک مرتبہ اور تیری راہ میں مارے جائیں۔ جب اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ ان کو کچھ حاجت نہیں ہے چھوڑے جاتے ہیں۔

ر روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اس کے ساتھ ایمان لانا سب اعمال سے افضل ہے ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا اے اللہ کے رسول آپ فرمائیں اگر میں اللہ کی راہ میں جہاد کروں میرے سب گناہ مجھ سے دور کر دیئے جائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اگر تو اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے جبکہ تو صبر کرنے والا اور طالب ثواب ہوا گے کی طرف توجہ کرنے والا ہو پیٹھ پھیرنے والا نہ ہو۔ پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے کیا کہا ہے اس نے کہا آپ خبر دیں اگر میں اللہ کی راہ میں جہاد کر دوں کیا میرے گناہ مجھ سے دور کر دیئے جائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں جبکہ تو صبر کرنے والا ہو طالب ثواب ہو۔ منوجہ ہو۔ پیٹھ پھیرنے والا نہ ہو مگر قرض معاف نہیں ہو گا۔ جبریل نے مجھ کو یہ بات کہی ہے۔

ر روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے اللہ کے راستے میں شہید ہونا ہر چیز کے لیے کفارہ بن جاتی ہے سوائے قرض کے روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ دو شخصوں سے ہنستا ہے ہم ایک دوسرے کو قتل کرنا ہے اور دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنا پس قتل کیا جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ قاتل پر رجوع کرنا ہے وہ شہید کر دیا جاتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت سہیل بن حنیف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے صدق دل سے شہادت مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو شہاد کے مراتب پر پہنچا دے گا اگرچہ وہ اپنے بستر پر

مِنْ أَنْ يُشَاوَرَا قَاتِلَايَا رَبِّ خَرِيدًا أَنْ شَرَّدَ أَوْ وَاحِدًا فِي أَجْسَادِنَا حَتَّى نَقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَلَمَّا دَأَى أَنْ لَيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تُرْكُوا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۱۹ وَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيهِمْ مَدَنًا كَرَّمَهُمُ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَرَادَ يَمَانُ بِاللَّهِ أَضْلَلَ الْأَعْمَالِ فَقَامَ دَجِلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْعَيْتَ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفَّرُ عَنِّي خَطَايَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَذَتْ صَابِرٌ مُخْتَصِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَقَالَ أَدْعَيْتَ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَيْكَفَّرُ عَنِّي خَطَايَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ وَأَذَتْ صَابِرٌ مُخْتَصِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ أَرَادَ الدَّائِمِينَ فَإِنْ جَبَرَ نَقِيلَ قَالَ لِي ذَالِكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۲۰ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّائِنَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۲۱ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُضْحِكُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى رَجُلَيْنِ يَمُتِلُ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى يَدُ خَدَوَيْنِ الْجَنَّةِ يُقَاتِلُ هَذَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْخَاتِلِ فَيَسْتَشْفَعُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۲۲ وَ عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ يَهْدِي بَلْعُهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ أَوْ دَانَ مَاتَ عَلَى

مرے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ربیع بنہٴ برادر جو حارثہ بن سراقہ کی والدہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا اے اللہ کے نبی آپ مجھ کو حارثہ کے متعلق نہیں بتلائے اور وہ بدر کی لڑائی میں شہید ہو گیا تھا اسکو اجنبی تیر لگا تھا اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کروں اور اگر وہ اس کے علاوہ میں ہے میں رونے کی کوشش کرتی ہوں آپؐ نے فرمایا اے ام حارثہ جنت میں بہت سے باغ ہیں اور پڑاٹھا فردوس اعلیٰ میں ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہؓ جیسے یہاں تک کہ بدر کی طرف مشرکوں سے سبقت لے گئے اور مشرک آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس جنت کی طرف اٹھ کھڑے ہو جس کا عرض آسمان و زمین کی مانند ہے عمیر بن قحام کہنے لگا خوب خوب۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھ کو خوب خوب کہنے پر کھ بات نے گسیا ہے کہنے لگا کوئی اور بات نہیں اے اللہ کے رسول مگر میں یہ امید رکھتا ہوں کہ میں اس کے اہل سے ہو جاؤں آپؐ نے فرمایا اہل جنت سے ہے۔ راوی نے کہا اس نے اپنے ترکش سے کھجوریں نکالیں اور کھانے لگا پھر کہا اگر میں کھجوروں کے کھانے تک زندہ رہا یہ تو بڑی لمبی زندگی ہے۔ راوی نے کہا اس کے پاس جو کھجوریں تھیں وہ اس نے پھینک دیں پھر کافروں سے قتال کیا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کس کو شہید گنتے ہو صحابہؓ نے کہا اے اللہ کے رسول جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جاتے وہ شہید ہے آپؐ نے فرمایا تیرے میری امت کے شہید تھوڑے ہوں گے اللہ کی راہ میں جو قتل کیا جاتے وہ شہید ہے اللہ کی راہ میں جو مر جاتے وہ شہید ہے۔ جو طاعون سے مرے وہ شہید ہے جو شخص بیٹ کی بیماری سے مرے وہ شہید ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

فِرَاشُهُ وَهَذَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ الرُّبَيْعَ بَنَتَ الْبَرَاءَ وَهِيَ أُمُّ حَارِثَةَ بِنْتِ سَرَاةَ أُمِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ عِدَّتِي مِنْ حَارِثَةَ وَكَانَ قَتْلَ يَوْمَ بَدْرٍ أَحَابَهُ سَهْمٌ غَرِيبٌ فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ مَسْكُوتٌ وَإِنْ كَانَ عَكِيزُ ذَلِكَ اجْتَهَدْتُ عَلَيْهِ فِي الْبُكَاءِ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جَنَّاتٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ ابْنَكَ أَصَابَ الْمَوْتَ مِنْ الْأَعْلَى.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْهُ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ مِنْ قِلِّ عُمَيْرِ بْنِ الْحَمَامِ بِئْسَ بَعْثٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بِئْسَ بَعْثٌ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ رَجَاءُ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِنْ قَرْنِهِ فَخَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُنَّ هُمْ قَالَ لَيْتَ أَنْ لَعِينْتُ حَتَّى أَكُلَ تَمَرَاتِي إِذَا هِيَ لَحِيوَةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ فَكَرِهِي بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وَعَنْهُ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعْدُونَ الشَّهِيدَ فَيُكْرَمُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ إِنَّ شَعْدَاءَ أُمَّتِي إِذَا الْقَتِيلُ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الطَّاعُونِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِيدٌ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی جہاد کرنے والی جماعت یا لشکر نہیں جو جہاد کرے پس غنیمت حاصل کرے اور سالم لوٹ آئے مگر ان کو دونہا کی ثواب جلد مل جاتا ہے اور کوئی جماعت اور لشکر نہیں جو رخصی کی جائے یا مارا جائے مگر ان کا ثواب پورا ہو جاتا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مرا جبکہ نہ اس نے جہاد کیا ہے اور نہ کبھی اس کے دل میں جہاد کا خیال گذرا ہے وہ نفاق کی ایک قسم پر مرتبا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا ایک آدمی غنیمت حاصل کرنے کے لیے لڑتا ہے ایک آدمی شہرت کے لیے لڑتا ہے۔ ایک آدمی اس لیے لڑتا ہے کہ اس کا مرتبہ دیکھا جائے۔ پس اللہ کی راہ میں کس کا جہاد ہے فرمایا جو شخص اس لیے لڑتا ہے کہ اللہ کا دین بلند ہو پس وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے واپس لوٹے جب مدینہ کے قریب پہنچے فرمایا مدینہ میں ایک ایسی جماعت ہے تم کسی جگہ نہیں چلے اور نہ تم نے کوئی جھگڑائی کی ہے مگر وہ تمہارے ساتھ تھے۔ ایک روایت میں ہے فرمایا وہ اہل حرمین تمہارے ساتھ شریک تھے انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول اور وہ مدینہ ہی میں رہے ہیں فرمایا اور وہ مدینہ میں ہیں انکو عند زلزلہ کے رکھا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا ہے مسلم نے جابر سے۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپؐ جہاد کیلئے اجازت طلب کی آپؐ نے فرمایا تیرے مال باپ زندہ ہیں اس نے کہا جی ہاں فرمایا تو ان میں جہاد کر (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا تو اپنے مال باپ کی طرف لوٹ جا اور اچھے طریقہ سے ان کے پاس رہ۔

حضرت ابن عباسؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ

۳۳۳۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ مَسْرِيَةٍ تَغْزُوا فَتَغْنَمُ وَتَسْلَمُ إِلَّا كَانُوا أَقْدَاتٍ تَعْتَجِلُوا ثَلَاثِي أَجُورِهِمْ وَمَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ مَسْرِيَةٍ تُخْفِقُ وَتَصَابُ إِلَّا تَمَّ أَجُورُهُمْ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۳۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۳۹ وَعَنْ أَبِي مُوَسَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلدِّينِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِبَيْتِهِ مَكَانَهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِيَكُونَ خَلِيفَةً لِلَّهِ فِي الْعِلْيَانِ فَمَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۴۰ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَدَنَا مِنَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ أَهْوَأ مَا سَبَرْتُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ وَفِي رِوَايَةٍ إِلَّا شَرَكُوكُمْ فِي الْأَجْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ كَبَسَهُمُ الْعُنْدُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرٍ)

۳۳۴۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَسْحَى وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ فَتَالَ فَوَيْعَمَا فَتَجَاهَدُ۔

۳۳۴۲ وَفِي رِوَايَةٍ فَارِجٌ إِلَى وَالِدَيْكَ فَاحْسِنِ مَعْنِيَهُمَا) ۳۳۴۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْقِيَامَةِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيْتَةٌ وَإِذَا اسْتَنْفَرْتُمْ فَاسْفِرُوا -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے فتح مکہ کے دن فرمایا فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد اور بیت ہے اور جس وقت تم کو جہاد کی طرف بلایا جائے نکلو۔
(متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۴۳۷ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَضْرَمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ تَوَلَّاهُمْ حَتَّى يُقَاتِلَ أَخِرُهُمُ الْمَسِيحُ الدَّجَالُ -

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی اور غالب رہے گی جو ان سے دشمنی کرے گا۔ یہاں تک ان کا آخر مسیح دجال کے ساتھ لڑائی کرے گا۔

(رَوَاهُ الْبُؤَادُودُ)

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)
حضرت ابوامامہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس شخص نے جہاد نہیں کیا نہ ہی جہاد کا سامان درست کیا ہے اور نہ ہی خیر کے ساتھ مجاہد کے گھر میں اسکا جانشین رہے قیامت کے دن سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ اسکو کوئی سخت مصیبت پہنچائے گا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۳۴۳۸ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ دَأَسْتِكُمْ - (رَوَاهُ الْبُؤَادُودُ وَالنَّسَائِيُّ وَالنَّارِيُّ)

۳۴۳۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطِعُوا الطَّعَامَ وَاهْبِزُوا النِّهَامَ تَوَدَّرُوا الْجَنَانَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۳۴۴۰ وَعَنْ فُعَالَةَ بِنْتِ عُبَيْدٍ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الَّذِي مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُشَلَّى لَهُ مَعْلَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَيَأْمَنُ قِتْعَةَ الْقَبْرِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُؤَادُودُ وَرَوَاهُ النَّارِيُّ) عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ -

۳۴۴۱ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ -

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس نے اللہ کی راہ میں اوٹنی کے دودھ

دوستوں کے درمیانی وقفہ کی مقدار جنگ کی اس کے لیے جنت واجب ہوگی اور اللہ کی راہ میں جس کو زخمی کیا گیا یا مصیبت پہنچا یا قیامت کے دن وہ آئینہ مانند کتراس چیز کے گردنیا میں پایا جاتا تھا اس کا رنگ زعفران ایسا ہوگا اور اسکی بولچشم ایسی ہوگی۔ اللہ کی راہ میں جسکو چھوڑنا نکل آیا اس پر تنہیدوں کی مہر ہوگی۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے۔

حضرت خرم بن قانک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں خرچ کرے اس کے لیے سات سو لاکھ تک ثواب لکھا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے۔

حضرت ابوالہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقات میں سے افضل اللہ کی راہ میں خیمہ کا دنیا یا اللہ کی راہ میں خادم کا دنیا ہے یا ایسی اونٹنی کا اللہ کی راہ میں دنیا جو نرکی جفتی کے لائق ہو (روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت ابوالہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جو اللہ کے خوف سے رو یا دوزخ میں داخل نہیں ہوگا۔ یہاں تک کہ دودھ تقنوں میں لوٹ جائے اور کسی شخص پر اللہ کی راہ کا اعتبار اور دوزخ کا دھواں جمع نہیں ہو سکتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور نسائی نے ایک دوسری روایت میں زیادہ کیا کہ مسلمان کے تقنوں میں کبھی بھی، ایک اور روایت میں ہے کسی بندے کے پیٹ میں اور ایمان اور عمل کسی بندے کے دل میں جمع نہیں ہو سکتا۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آنکھیں ہیں ان کو آگ نہیں لگے گی ایک وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روئی اور ایک وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں گھمانی کرتی ہے۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے، حضرت ابوالہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صحابی پہاڑ کے ایک درے میں سے گزرا جس میں میٹھے پانی کا ایک چشمہ تھا اسکو اچھا لگا اس نے کہا اسے کاش میں لوگوں سے الگ ہو جاؤں۔ پس میں اس درے میں رہائش اختیار کر لوں اس نے اس بات کا ذکر

اللَّهُ فَوَاقٍ نَاقَةٍ فَقَدْ خَبَّرَ لَكَ جَنَّةً وَمَنْ خَرَجَ جَرَحًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ كُتِبَ نَكْبَةً فَأَتَتْهَا نَبِيٌّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنْ خَرَجَ مَا كَانَتْ تَوَسُّعُ الشُّعْرَانِ وَرَيْحُهَا الْمِسْكُ وَمَنْ خَرَجَ بِهِ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ طَائِعَ الشُّعْرَاءِ - (دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَابُودَاؤُدَ وَالنَّسَائِيِّ)

۳۶۳۸ وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ قَانَكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُتِبَ لَهُ بِسَبْعِ مِائَةِ مَنَعَةٍ - (دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَالنَّسَائِيِّ)

۳۶۳۹ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَنْعَةٌ خَادِمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ حُرُوقَةٌ فَخِلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - (دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

۳۶۴۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ بَكَى مِنْ تَحَنُّنٍ لِلَّهِ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِي الصَّائِرِ وَلَا يَجْتَمِعُ عَلَى عَبْدٍ غِبَارٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَدَخَانٌ جَهَنَّمَ - (دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَابُودَاؤُدَ وَالنَّسَائِيِّ فِي الْاُخْرَى فِي مَنْخَرِيْ)

مُسْلِمٌ أَبَدًا وَفِي الْاُخْرَى لَهُ فِي جَوْفِ عَبْدٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشَّعْبُ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا - ۳۶۴۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنَانِ لَا تَمْسُحُهُمَا النَّارُ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَعَيْنٌ بَاثَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - (دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

۳۶۴۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشُعْبٍ فِيهِ عَيْنَةٌ مِنْ مَاءٍ عَذَابَةٍ فَأَعْجَبَتْهُ فَقَالَ نَبِيٌّ اعْتَرَلَتِ النَّاسَ فَأَقَمْتُ فِي هَذَا الشَّعْبِ فَذَا كِرْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا آپ نے فرمایا ایسا نہ کرتے ہیں سے ایک کا اللہ کی راہ میں ٹھہرنا اپنے گھر میں ستر سال تک نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ تم اس بات کو پسند نہیں کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تم کو مٹا کر دے اور تم کو جنت میں داخل کر دے۔ اللہ کی راہ میں جنگ کرو جسے دشمنی کے دوہنے کے درمیان ٹھہر جائیے مقدار اللہ کی راہ میں جنگ کی جنت اس کیلئے واجب ہو گئی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت عثمانؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ایک دن اللہ کی راہ میں چوکیداری کرنا اس کے علاوہ دوسرے مراتب میں ایک ہزار دن سے بہتر ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر تین شخص پیش کیے گئے ہیں جو سب پہلے جنت میں جاتے ہیں گئے۔ شہید۔ حرام سے بچنے والا۔ سوال نہ کرنا والا اور غلام جو اللہ کی عبادت اچھی طرح کرتا ہے اور اپنے مالوں کی خیر خواہی کرتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت عبداللہ بن حبشیؓ سے روایت ہے کہ انہی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے فرمایا لمبا قیام کرنا کہا گیا کہ کونسا صدقہ افضل ہے فرمایا فقر آدمی کا کوشش کرنا کہا گیا کہ کونسی ہجرت افضل ہے فرمایا اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو چھوڑنا کہا گیا کہ کونسا جہاد افضل ہے فرمایا جو مشرکوں سے اپنے مال اور نفس کے ساتھ جہاد کرے کہا گیا کہ کونسا قتل ہونا افضل ہے فرمایا جس کا خون بہایا گیا اور اُس کے گھوڑے کی کوئی نچیں کاٹ دی گئیں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے نسائی کی ایک روایت میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کونسا عمل افضل ہے فرمایا ایمان جس میں شک نہ ہو اور جہاد جس میں خیانت نہ ہو اور قبول کیا گیا حج۔ کہا گیا کہ کونسی نماز افضل ہے فرمایا لمبا قیام والی۔ پھر نسائی اور ابو داؤد بقیہ روایت میں متفق ہو گئے ہیں۔

حضرت مقدم بن معدیکربؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہید کے لیے اللہ کے ہاں چھ حصے ہیں۔ پہلی دھڑ

ذَٰلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَقْعَلُ فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدٍ كُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنْ مَلُوتٍ فِي بَيْتِهِ سَبْعِينَ عَامًا أَلَا تَحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ الْجَنَّةَ أَهْزُدَانِي سَبِيلَ اللَّهِ مَنْ قَالَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُوتَ نَاقَهُ وَجِئَتْ لَهُ الْجَنَّةُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۶۵۳ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَثْمَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِي مَا سِوَاهُ مِنَ النَّسَائِلِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۶۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عِرٌّ عَلَى أَوَّلِ ثَلَاثَةِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ شَهِيدًا وَعَقِيفٌ مُتَعَقِفٌ وَغَبِلٌ أَحْسَنُ عِبَادَةِ اللَّهِ وَنَعَمَ لِمَوَالِيهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۶۵۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ طَوْلُ الْقِيَامِ قِيلَ فَإِنَّ الصَّدَقَةَ أَفْضَلُ قَالَ جَهْدُ الْمُقَاتِلِ قِيلَ فَإِنَّ السَّجْدَةَ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ قِيلَ فَإِنَّ الْجِهَادَ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِينَ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قِيلَ فَإِنَّ الْقِتْلَ أَشْرَفُ قَالَ مَنْ أَهْرَيْتُ دَمَهُ وَهَقَرَ جَوَادِلَهُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ) وَفِي رِوَايَةٍ النَّسَائِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَبَّةٌ مَبْرُورَةٌ قِيلَ فَإِنَّ الصَّلَاةَ أَفْضَلُ قَالَ طَوْلُ الْقَتْلِ ثُمَّ التَّنْفِاقُ الْبَاقِي -

۳۶۵۶ عَنْ الْمُقَدَّمِ بْنِ مَعْدِيكَرِبٍ كَرَّبَ قَالَ قَالَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشَّهِيدِ عِنْدَ اللَّهِ

اسکو بخش دیا جاتا ہے۔ وہ جہنم میں اپنی جگہ دکھایا جاتا ہے۔ عذاب قبر سے اس کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔ بڑی گھبراہٹ سے وہ امن میں رہتا ہے اس کے سر پر دو قار کا تاج رکھا جائے گا۔ اس کا ایک یا قوت دینا دہنیا سے بہتر ہوگا۔ بہتر حورین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔ اپنے قرابت داروں میں سے ستر آدمیوں کیسے اس کے ساتھ قبول کی جائے گی۔
(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے جہاد کے نشان کے بغیر طاوہ اللہ سے ملے گا اس حال میں کہ اسکے دین میں نقصان ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہید قتل ہونے کی تکلیف نہیں پاتا مگر جس طرح تھا را ایک چوٹی کاٹنے کی تکلیف محسوس کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابو امامہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دو قطرول اور دو نشانوں سے بڑھ کر کوئی شئی محبوب نہیں۔ اللہ کے خوف سے اسکو کافروں اور خون کا قطرہ جو اللہ کی راہ میں گرایا جاتا ہے اور دو نشان ہیں اللہ کی راہ کا نشان اور اللہ کے فرائض سے ایک فرض کا نشان۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو مجھ کو یا اللہ کی راہ میں جہاد کے علاوہ سمندر کا سفر اختیار نہ کر کیونکہ سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے سمندر ہے۔
(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ام حرام بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا سمندریں چرنے والا جسکوئی پہنچتا ہے اس کے لیے خبیثہ کا ثواب ہے اور اس

بِثَّ حَصَالٍ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ وَيُورَى مَقْعَدَهُ
بَيْنَ الْجَنَّةِ وَبَيْحَارٍ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنُ مِنْ
خَرَجِ الْكُفْرِ وَيُؤْمِنُ عَلَى رَأْسِهِ تَابِعُ الْوَقْدِ
لِيَأْتُوْتَهُ مِنْهَا خَيْرٌ مِنَ السَّانِيَا وَمَا فِيهَا وَيَزِدُّهُمْ
نَسْتِينَ وَسَبْعِينَ ذُوْجَةً مِنَ الْخَوَارِجِ الْعَيْنِ وَ
يُنْفَعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَقْرَبَائِهِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۶۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ بِغَيْرِ اثَرٍ مِنْ جِهَادٍ
لَقِيَ اللَّهَ دَفْنِيَهُ ثَلَاثَةً۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۶۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ أَلَمَ الْقَتْلِ إِلَّا كَمَا يَجِدُ
حُكْمُ أَلَمِ الْقَرْمَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)
النَّارِ وَيُوقَلُ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

غَرِيبٌ)

۳۶۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ
وَأَثَرَيْنِ قَطْرَةٌ دُمُوعٌ مِنْ عَشِيَةِ اللَّهِ وَقَطْرَةٌ
دَمٍ مُقَرَّاقٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَمَّا الْأَثَرَانِ فَأَثَرٌ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَأَثَرٌ فِي فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَاغِ اللَّهِ تَعَالَى
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۳۶۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَزَيْبِ الْبَحْرِ إِذَا جَاءَ
مُعْتَمِرٌ أَوْ عَازِيَانِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ
نَارًا أَوْ تَحْتَ النَّارِ بَحْرًا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۵ وَعَنْ أُمِّ حُرَائِمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ قَالَ الْمَأْثِدُ فِي الْبَحْرِ الَّذِي يُعْيِبُهُ النَّاسُ لَهُ

میں غرق ہونے والے کے لیے دو شہیدوں کا ثواب ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابوالکاسم اشعریؒ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اللہ کی راہ میں نکلا وہ مر گیا یا قتل کر دیا گیا یا اسکو اس کا گھوڑا یا اونٹ بچل دے یا کوئی زہریلا جانور کاٹ کھائے یا بمنہ کسی طرح سے موت آجائے وہ شہید ہے اور اس کے لیے جنت ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد سے واپس لوٹنا جہاد کرنے کی مانند ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

اسی (عبداللہ بن عمروؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد کرنا مال کیلئے اسکا اجر ہے اور مال دینے والے کیلئے اسکا اجر ہے اور جہاد کا بھی۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابویوبؓ سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تم پر شہر فتح کیے جاویں گے اور جمع کیے گئے لشکریوں گے۔ لشکروں میں فوجیں معین کی جائیں گی کوئی آدمی امام کے لشکر میں بھیجنے کو بڑا جانے کا وہ اپنی قوم میں نکلے گا پھر قاتل کو تلاش کرنا پھرے گا اپنا نفس ان پر پیش کرے گا یہ کہتا ہوا کہ کون ہے کہ میں اس کو قاتل لشکر سے کفایت کروں۔ خبردار یہ شخص مزدور ہے اپنے خون کے آخری قطرہ تک۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت یحییٰ بن امیہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کا اعلان فرمایا اور میں بول رہا آدمی تھا میرے پاس نوکر بھی نہیں تھا۔ میں نے ایک خادم تلاش کیا جو مجھ کو کفایت کرے میں نے ایک آدمی پایا میں نے اس کیلئے تین دینار مقرر کئے۔ جب مال غنیمت آیا میں نے ارادہ کیا کہ اس کے لیے مال غنیمت سے حقہ جاری کروں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا میں دینا اور آخرت میں اس کے لیے وہی دینار پاتا ہوں جو

أَجْرُ شُعَيْبٍ وَالْعَرِيقِ لَهُ أَجْرُ شُعَيْبَيْنِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۲ وَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَضَّلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَمَاتًا أَوْ قَتَلَ أَوْ وَقَصَهُ فَرَسُهُ أَوْ بَعِيرُهُ أَوْ لَدَغَتْهُ هَامَتُهُ أَوْ مَاتَ عَلَى فَرَسِهِ بَاتِيَ حَتَّى شَاءَ اللَّهُ فَإِنَّهُ شَهِيدٌ وَإِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۳ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتَلَهُ كَغُرُورَةٍ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۴ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَازِمِ أَجْرًا وَلِلْجَاعِلِ أَجْرُهُ وَاجْرُ الْغَازِيِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۵ وَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُفْتَحُ عَلَيْكُمْ الْأَمْصَادُ وَ سَتَكُونُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ يُقْطَعُ عَلَيْكُمْ فِيهَا بَعُوثٌ فَيَكْرَهُ النَّاسُ الْبُعْثَ فَيَتَخَلَّصُ مِنْ قَوْمِهِ ثُمَّ يَتَصَمَّمُ الْقَبَائِلُ يَغْرَمُنْ نَفْسَهُ عَلَيْهِمْ مَنْ أَكْفَيْهِ بَعَثَ كَذَا الْوَدَّ إِلَيْكَ الْأَجِيرُ إِلَى الْخَيْرِ قَطْرَةٍ مِنْ دَمِهِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۶ وَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ أَدْنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُرُوِّ وَأَنَا مُتَمَيِّخٌ كَبِيرٌ لَيْسَ لِي خَادِمٌ فَالْتَمَسْتُ أَجِيرًا يَكْفِيَنِي فَوَجَدْتُ رَجُلًا سَمَّيْتُ لَهُ ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ فَتَلَحَّاهُ عَرْتُ غَنِيمَةً أَدْرَيْتُ أَنَّ أُجِيرِي لَهُ سَهْمُهُ فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ مَا أَجَدُّ لَكَ فِي عُزْوَتِهِ هَذَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

إِلَّا دَنَائِيَّةُ النَّبِيِّ تَسْتَلِي -

مقرر کیے جا چکے ہیں۔

(دَوَاۓ ابُو دَاوُد)

۳۶۶۷ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَجَلٌ يُدْبِرُ الْجَهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَّبِعِي عَرْمًا مِّنْ عَرْمِي الثَّانِيَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَهُ -

۳۶۶۸ وَ عَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْعَزُوزُ عَزْوَائِ فَاثِمًا مِّنِ ابْنِ أَبِي وَجْهٍ اللَّهُ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَانْتَقَى الْكُرْبِيَّةَ وَيَأْسَرَ الشَّرِيكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَإِنَّ لَوْمَةَ وَبَهْمَهُ أَجْرٌ لَهُ وَأَمَّا مَنْ عَزَا فَخُسْرًا وَرِيَاءً وَسُوءَةً وَعَقَى الْإِمَامَ وَافْتَسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَمْ يَرْجَعْ بِالنَّكَاحِ -

(دَوَاۓ مَالِكٍ وَابُو دَاوُدَ وَالتَّسَانِیْ)

۳۶۶۹ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْجِهَادِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بَيْنَ عُمَرَ إِثْ قَاتَلْتَ صَاحِبًا مُّحْتَسِبًا يَحْتَسِبُ بِعَثْكَ اللَّهُ صَاحِبًا مُّحْتَسِبًا إِثْ قَاتَلْتَ مَرَاتِبًا مَّا كَثُرَا بِعَثْكَ اللَّهُ مَرَاتِبًا مَّا كَثُرَا يَا عَبْدَ اللَّهِ بَيْنَ عُمَرَ عَلَى أَحَى حَالٍ قَاتَلْتَ أَوْ قَاتَلْتَ بِعَثْكَ اللَّهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ -

۳۶۷۰ وَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْبَرْتُمْ إِذَا بَعَثْتُمْ نَجْدًا فَلَمْ يَبْضِ بِمَرْضَى أَنْ تَجْعَلُوا مَكَاتَهُ مَنِ تَبْضِي بِمَرْضَى (دَوَاۓ ابُو دَاوُدَ) وَذَكَرَ كَمَا حَدِيثُ فَضَالَةَ وَ الْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ -

تبصری فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے اللہ کے رسول ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہتا ہے اور وہ دنیا کا اسباب حاصل کرنا چاہتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو کچھ ثواب نہیں ملے گا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جہاد دو طرح پر ہے جو شخص اللہ کی رضا مندی طلب کرے امام کی اطاعت کرے اور اچھا مال خرچ کرے ساتھی سے معاملہ درست کرے فساد سے بچے اس کا سونا اس کا بیدار ہونا سب کا سب ثواب ہے اور جو شخص فخر اور ریا کے طور پر جہاد کرے امام کی نافرمانی کرے زمین میں فساد کرے بیشک وہ بدلے کے ساتھ بھی واپس نہیں لوٹنا۔ روایت کیا اس کو مالک، ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو جہاد کے تعلق خبر دو فرمایا اے عبداللہ بن عمرو اگر تو لڑے صبر کرتا ہوا ثواب کے لیے اللہ تعالیٰ تجھ کو صبر کرنے والا ثواب طلب کرتے والا اٹھائے گا۔ اگر تو دکھلاوے کے لیے بہات کے لیے لڑائی کرے اللہ تعالیٰ دکھلانے والا بہت بہتات حاصل کرنے والا اٹھائے گا اے عبداللہ بن عمرو تو جو جس حالت پر بھی ملا جلا گیا قتل کیا جاتے اللہ تعالیٰ اس حالت پر تجھ کو اٹھائے گا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت غنیمہ بن مالکؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کیا تم عاجز ہو اس بات سے کہ جب میں کوئی آدمی بھیجوں وہ میرے حکم کو جاری نہ کرے تم اسکی جگہ ایسا آدمی بھیج دو جو میرے حکم کو جاری کرے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ فضالہ کی حدیث جس کے لفظ میں المجاہد من جاهد نفسه کتاب الایمان میں گزر چکی ہے۔

حضرت ابوالانثرؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لشکر میں تھے ایک آدمی ایک غار کے پاس سے گذرا اس میں کچھ

۳۶۷۱ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ

پانی اور سبزی تھی اس کے دل میں خیال گذرا کہ وہ اس میں ٹھہرے اور دنیا سے الگ تھلک ہو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق اجازت طلب کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں یہودیت اور نصرا نیت کے ساتھ نہیں بھیجا گیا لیکن میں دین حنیف کے ساتھ بھیجا گیا ہوں جو آسان ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے البتہ اول روز اور آخر روز اللہ کی راہ میں جانا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ تم میں سے ایک کا صف میں کھڑا ہونا ساٹھ برس کی غار سے بہتر ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور نہ نیت کی مگر ایک ایسی کی اس کے لیے وہ چیز ہے جو اس نے نیت کی۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کے ساتھ راضی ہوا کہ اس کا رب ہے اور اسلام کے ساتھ راضی ہوا کہ اس کا دین ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ راضی ہوا کہ اس کے رسول ہیں اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔ ابو سعید نے یہ سن کر نہایت تعجب کا اظہار کیا اور کہا ان کلمات کو دوبارہ لوٹائیں آپ نے دوبارہ ان کلمات کو لوٹایا۔ پھر فرمایا ایک دوسری بات بھی ہے جسکی وجہ سے اللہ بندے کے لیے جنت میں سو درجے بلند کرتا ہے ہر دور جوں کے دیہاں اس قدر مسافت ہے جہتہ زین و آسمان کے درمیان ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول وہ کونسی بات ہے آپ نے فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے دروازے تو اراول کے سایہ کے نیچے ہیں ایک پرانہ جہات والا آدمی کھڑا ہوا اس نے کہا اے ابو موسیٰ تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ ایسا فرما رہے تھے اس نے کہا ہاں وہ اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹا اور کہ میں تم کو سلام کہتا ہوں پھر اپنی تلوار کی میان کو توڑ دیا اور پھینک دیا پھر تلوار لیکر دشمن کی طرف چلا اس کے

فِيهِ فَيُتَى مِنْ مَاءٍ وَبَقِلٍ فَحَدَّثَ نَفْسَهُ بِأَنْ يَقْبَلَهُ فِيهِ وَيَتَكَلَّمُ مِنَ الدُّنْيَا فَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمَّا بُعِثْتُ بِالْهُدُودِيَّةِ وَلَا بِالنَّصْرَانِيَّةِ وَلَا بِالْجَنْفِيَّةِ الشَّنْعَةِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَعَنَ وَلَا أَوْدَحَتْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصُّفِّ خَيْرٌ مِنْ صَلَواتِهِ سِتِينَ سَنَةً۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۳۶۴۲ وَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ لَمْ يَنْوَ إِلَّا عِقَالَ فُلَةٍ مَا تَوَلَّى۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۶۴۳ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَضِيَ بِاللَّهِ دُبًّا وَ بِالرَّسُولِ دِينًا وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَ حَبَّتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ أَعْبَدَهَا عَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ (سَلِمَ) فَأَعَادَهَا حَلِيهِ ثُمَّ قَالَ دَاخِرِي يَرْفَعُ اللَّهُ بِهَا الْعَبْدَ مَا شَاءَ وَ رَجَعَتْ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ قَالَ وَ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجِعَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

الْجِعَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْجِعَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۴۴ وَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلِّ الشَّيْطَانِ فَقَامَ رَجُلٌ رَثٌّ الْبَيْضَةِ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا أَقَالَ نَعَمْ فَرَجَعَ إِلَى أَهْلِيهِ فَقَالَ أَقْرَأْ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ

ساتھ مارا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ کے لیے فرمایا کہ جب احد کے دن تمہارے بھائی شہید کیے گئے اللہ نے ان کی رُو میں سبز رنگ کے پرندوں کے بیٹیوں میں کر دیں جنت کی نہروں میں وارد ہوتے ہیں اور اس کے پھل کھاتے ہیں اور سونے کی قدیوں میں ٹھکانا پکڑتے ہیں جو عرش کے سایہ تلے لٹکی ہوئی ہیں جب انہوں نے عمدہ کھانے پینے اور سونے کی جگہ پالی کئے گئے کون ہے جو ہمارے متعلق ہمارے بھائیوں کو خبر پہنچائے کہ ہم جنت میں زندہ ہیں تاکہ وہ جنت سے بے رغبتی نہ کریں اور لڑائی کے وقت ہستی نہ کوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں ان کو اس بات کی خبر پہنچاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کیت اتاری ان لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں مردے خیال نہ کر دو۔ آخر حد آیت تک۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا میں مومن تین طرح پر ہیں وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے پھر انہوں نے شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا اور وہ شخص جس کو لوگ اپنے مالوں اور اپنی جانوں پر بے خوف سمجھیں۔ پھر وہ شخص جب کسی طمع پر جھانکتا ہے۔ اللہ عزوجل کے لیے اُس کو چھوڑ دیتا ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان شخص نہیں جسکی رُو اس کا رب فہم کر لیتا ہے وہ اس بات کو دوست رکھے کہ تمہاری طرف لوٹ آدے اور اس کے لیے دنیا و ما فیہا ہو سوائے شہید کے۔ ابن ابی عمیرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم خدا کی یہ کہ میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ ضیوں والے اور حویلیوں میں رہنے

سَیْفِهِ فَأَلْقَاهُ ثُمَّ مَشَى بِسَیْفِهِ إِلَى الْعَدَاوِ فَقَعَبَ بِهِ حَقَّ قَتْلِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۶۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ مَحَا بِهِ أَتَمُّ لَنَا أُجْنِبَ لَوْ أَنَّكُمْ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ اللَّهُ أَكْذَابَكُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خَصِرٍ تَرْدُ أَنْفَادَ الْجَنَّةِ تَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا وَتَأْوِي إِلَى فَنَائِلٍ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِي خِلِّ الْعَرْشِ فَلَمَّا وَجَدُوا طَيْرَ مَا يَحْبِبُهُمْ وَمُشْرِبُهُمْ وَمَقِيلُهُمْ قَالُوا مَنْ يُبْلِغُ أَخْوَانَنَا عَنَّا أَمَّا أَحْيَاءُ فِي الْجَنَّةِ لَثَلَا نَزْهَدُ وَافِي الْجَنَّةِ وَلَا يَكُونُوا عِنْدَ الْحَرْبِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَمَّا أُولَئِكَ فَأَبْلِغُهُمْ عَنْكُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تَخْشَوْنَ الَّذِينَ يَمُوتُونَ قَتْلًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ فِي الدُّنْيَا عَلَى ثَلَاثَةِ أَجْزَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَمَا سُئِلُوا ثُمَّ لَمْ يَزِدُوا وَلَا وَجَّهُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَأْمَنُ النَّاسُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ إِذَا أَشْرَفَ عَلَى طَمَعٍ تَرَكَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۳۶۶۷ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ مُسْلِمَةٍ يَفِيضُهَا رَبُّهَا حَبِيبٌ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَأَنَّ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا غَيْرُ اللَّهِ هَبِيدٌ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ قَتْلًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ كُنَائِي كُونُ لِي

أَهْلُ الْوَيْلِ وَالْمَدَامِ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)
 ۳۶۷۸ وَ عَنْ حَسَنَاءَ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ قَالَتْ حَدَّثَنَا
 ۴۸ عَنِّي قَالَ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فِي
 الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَ
 الْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَيْلُ فِي الْجَنَّةِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۷۹ وَ عَنْ عَلِيٍّ وَ ابْنِ الدَّرَدَاءِ وَ ابْنِ هُرَيْرَةَ وَ ابْنِ
 ۴۹ أُمَامَةَ وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
 وَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَ عُمَرَ بْنَ حَفْصِينَ وَ حُذَيْفَةَ
 اللَّهِ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَمْسَلَ
 نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ أَكَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ
 دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَ مَنْ عَزَا بِنَفْسِهِ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ انْفَقَ فِي وَجْعِهِ ذَاكَ فَلَهُ بِكُلِّ
 دِرْهَمٍ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَاهِيَهُ
 الْآيَةَ وَ اللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۶۸۰ وَ عَنْ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ
 ابْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّهَدَاءُ أَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ
 جَيِّدٌ أَوْ يَمَانٍ لِقَى الْعَدُوَّ وَ فَضَّلَ اللَّهُ حَتَّى
 قِيلَ قَدْ ذَاكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسَ إِلَيْهِمْ غَيْرُهُمْ
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ هَكَذَا وَ رَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى سَقَطَتْ
 قَلَنُوتُهُ قَمَا أَدْرَى أَقَلَنُوتُهُ عَمَرَ أَرَادَ أَنَّهُ
 قَلَنُوتُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ رَجُلٌ
 مُؤْمِنٌ جَيِّدٌ أَوْ يَمَانٍ لِقَى الْعَدُوَّ وَ كَاتِمًا حُرِّبَ
 جُلْدًا يَشُوكُ طَلْحٍ مِنَ الْجَبِينِ أَتَاهُ مِنْهُمْ
 عَزَبٌ فَقَتَلَهُ فَمَوَّ فِي الدَّارِ جَةِ الْغَانِيَةِ وَ
 رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا مَالِحًا وَ أَخْرَجَ مَسِيئًا

میرے زیر نگین ہوں۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔
 حضرت حسناء بنت معاویہ سے روایت ہے کہ مجھ کو میرے چچا نے
 حدیث بیان کی اس نے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا
 کہ جنت میں کون جائیں گے آپ نے فرمایا نبی جنتی ہے شہید جنتی ہے
 لڑکے جنتی ہیں۔ زندہ گامڑی گئی لڑکی جنتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت علیؓ، ابو الدرداءؓ، ابو ہریرہؓ، ابوامامہؓ، عبداللہ بن عمروؓ، عبداللہ
 بن عمرؓ، جابر بن عبداللہؓ، عمران بن حصینؓ رضی اللہ عنہم یہ سب
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا
 کہ جس نے اللہ کی راہ میں خرچ بیع دیا اور خود اپنے گھر میں بیٹھا
 رہا اس کے لیے ہر درہم کے بدلہ میں سات سو درہم ہیں اور جس نے بذات
 خود اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور اس میں خرچ کیا اسکو ہر درہم کے بدلہ میں
 سات لاکھ درہم ملیں گے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی
 اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

حضرت فضالہ بن عبید سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمرؓ سے
 سنا کہ تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ تھے
 شہید چار طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ شخص جو کامل ایمان رکھتا ہے وہ
 دشمن کو ملا اس نے اللہ کو ترجیح کر دکھایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا یہ وہ
 شخص ہے کہ قیمت کے دن لوگ اس کی طرف اپنی آنکھیں اس طرح
 اٹھاتیں گے اور آپ نے اپنا سر اٹھایا یہاں تک کہ آپ کی ٹوپی گر
 پڑی۔ راوی نے کہا میں نہیں جانتا اس کی مراد حضرت عمرؓ کی ٹوپی تھی
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی۔ فرمایا اور ایک وہ شخص ہے جو
 کامل ایمان والا ہے دشمن سے ملا لیکن اسکی حالت یہ ہے گویا بزدلی
 سے اسکے جسم میں خار دار درخت کے کانٹے چھوڑے گئے ہیں اسکو
 کوئی اجنبی تیرا کر لگا اسکو مار ڈالا۔ یہ دوسرے درجہ کا شہید ہے ایک
 وہ شخص ہے جو مؤمن ہے جس نے کچھ اچھے عمل کیے اور کچھ بُرے دشمن سے

علا اللہ کو سچ کر دکھایا یہاں تک کہ تنہید ہو گیا یہ تیسرے درجہ میں ہے۔
چوتھا وہ ایماندار شخص جس نے اپنی جان پر اسراف کیا دشمن سے ملاقات
کی اس نے اللہ کو سچ کر دکھایا یہاں تک کہ مالاً گیا یہ چوتھے درجہ پر ہے
روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن
غریب ہے۔

حضرت غنیم بن عبد سلمیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا مقتول تین قسموں پر ہیں ایک مومن شخص جس نے اپنے مال اور
جان کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا جسوقت دشمن سے ملا لڑا یہاں تک
کہ قتل کر دیا گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص وہ تنہید ہے جس کی
آزادگی کی گئی ہے وہ اللہ کے عرش کے نیچے اس کے خیمے میں ہوگا۔ انبیاء اس
عرف و ربہ نبوت میں زیادہ ہوں گے۔ دوسرا وہ مومن شخص جس نے اچھے اور بُرے
عمل کیے اپنے نفس اور مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا جسوقت دشمن سے
ملا لڑا یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں کچھ
کمی ہے اس کے گناہ مٹا دیئے گئے غلطیاں معاف کر دی گئیں۔ تلوار گناہوں
کو بہت مٹانے والی ہے جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل کیا
جائے گا۔ اور تیسرا منافق ہے جس نے اپنے نفس اور مال کے ساتھ جہاد
کیا جس وقت دشمن سے ملا لڑا یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا پس یہ شخص دوزخ
میں ہے تلوار نفاق کو نہیں مٹاتی۔

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

حضرت ابن عمار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک
شخص کے جنازہ میں نکلے جب اس کو رکھا گیا عمر بن خطاب کہنے لگے اے
اللہ کے رسول اس پر نماز جنازہ نہ پڑھیں یہ فاجر آدمی ہے۔ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کی طرف دیکھا اور فرمایا کسی شخص نے اس کو اسلام کا عمل کرتے
دیکھا ہے ایک آدمی نے کہا ہاں اسے اللہ کے رسول ایک رات اس نے
اللہ کی راہ میں لگبانی کی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز جنازہ
پڑھی اور اس پر مٹی ڈالی پھر فرمایا تیرے ساتھی تیرے متعلق گمان رکھتے ہیں
کہ تو دوزخی ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو جنتی ہے اور فرمایا
اے عمر تجھ سے لوگوں کے اعمال کے متعلق سوال نہ کیا جائے گا لیکن تیری اس

لَحَى الْعَدُوَّ وَفَضَّدَ اللَّهُ حَتَّى قُتِلَ فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ
الثَّلَاثَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ اسْرَفَ عَلَى نَفْسِهِ لَحَى
الْعَدُوَّ وَفَضَّدَ اللَّهُ حَتَّى قُتِلَ فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ
الرَّابِعَةِ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ
حَسَنٌ غَرِيبٌ

۶۸۱ سَوَّحْنِ عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتْلُ ثَلَاثَةٌ
مُؤْمِنٌ جَاهِدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُذِيَ
لَحَى الْعَدُوَّ وَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ هَذَا الْكَلِمَةُ الشَّهِيدُ الْمُتَحَنِّنُ فِي
خِيَمَةِ اللَّهِ تَمَّتْ حَرْبُهُ لَا يُفْضَلُهُ النَّبِيُّونَ إِلَّا
بِمَا جَلَّ الثُّبُوتُ وَهُوَ مَوْحِلٌ خَلَطَ عَمَلًا مَسَالِحًا
وَأَخْرَجَ سَيِّئًا جَاهِدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
إِذَا لَحَى الْعَدُوَّ وَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ مَعْصِيَةٌ مَحْتٌ ذُنُوبٌ وَ
خَطَايَا إِنَّ السَّيْفَ مَخَافَةٌ لِلْخَطَايَا وَأَدْخِلَ مِنْ
أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ وَمَنْ فُتِحَ جَاهِدَ بِنَفْسِهِ
وَمَالِهِ فَأُذِيَ لَحَى الْعَدُوَّ وَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَاكَ فِي
الْثَّانِيَةِ إِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْنَحُوا التَّغَايُ

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

۶۸۲ سَوَّحْنِ عُبَيْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ رَجُلٍ فَلَمَّا وَضَعَ قَالَ
عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تُصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ
رَجُلٌ فَاجِرٌ فَانْفَضَّتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ عَلَى
عَبْلِ أَيْدِي سَلَامٍ فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
حَرَمَ كَيْلَةَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَتَّى عَلِيهِ الثَّرَابُ وَقَالَ
أَصْحَابُكَ يَطْلُفُونَ أَنَّكَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَأَنَا أَشْهَدُ

أَنْتَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ يَا عَمْرُو إِنَّكَ لَا تَسْتَلُ عَنْ أَهْلِ النَّاسِ وَلَكِنْ تَسْتَلُ عَنِ الْفُطْرَةِ -
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

کے متعلق پوچھا جائے گا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعیب بن

بَابُ إِعْدَادِ التَّجَاهِدِ

جہاد کے سامان کی تیاری کے بیان میں

پہلی فصل

۳۶۸۳ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ وَاعِدُوا لَكُمْ مَا لَمْ تَطْعَمْتُمْ مِنْ قُوَّةِ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرِّحَى أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرِّحَى -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جبکہ آپ منبر پر تھے۔ اور کافروں کے لیے جس قدر تم کو طاقت ہو قوت تیار کرو خبردار قوت تیرا اندازی ہے خبردار قوت تیرا اندازی ہے۔ خبردار قوت سے مراد تیرا اندازی ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۶۸۴ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَفْتَحُ عَلَيْكُمْ الرُّومَ وَيَكْفِيكُمْ اللَّهُ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلِدَهُمْ بِأَمْرِهِمْ -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عقبہ بن عامر) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تم پر روم فتح ہوگا اور اللہ تم کو کفایت کرے گا پس تم سستی نہ کرنا کہ تم میں سے کوئی اپنے تیروں سے غافل ہو جائے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۶۸۵ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَلِمَ الرِّحَى ثُمَّ تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَطَى -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی (عقبہ بن عامر) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس نے تیرا اندازی سیکھی پھر اسکو چھوڑ دیا وہ ہم میں سے نہیں یا آپ نے فرمایا اس نے نافرمانی کا کام کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۶۸۶ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَحِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَمْسَلَمَ يَتَنَامُونَ بِالشُّوْقِ فَقَالَ أَرْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَأْمِيًّا وَأَنَا مَعَ بَنِي فَلَانٍ بِرَأْحِي الْفَرِيقَيْنِ فَأَمْسَكُوا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ مَا لَكُمْ فَقَالُوا كَيْفَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَ بَنِي فَلَانٍ قَالَ أَرْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ وَلَكُمْ -
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے جبکہ وہ بازار میں تیرا اندازی کر رہے تھے۔ فرمایا اے اسمعیل کی اولاد تیرا اندازی کرو تمہارا باپ بھی تیرا انداز تھا اور میں بنو فلان کے ساتھ ہوں کسی ایک فریق کے لیے کہ انہوں نے اپنے ہاتھ بند کر لیے آپ نے فرمایا تم کو کیا ہے انہوں نے کہا ہم کس طرح تیرا اندازی کریں جبکہ آپ فلان قوم کے ساتھ ہیں۔ فرمایا تیرا اندازی کرو میں تم سب کے ساتھ ہوں۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے۔

۳۶۸۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَتَنَزَّلُ

حضرت انس سے روایت ہے کہ ابو طلحہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

ایک ہی حال میں پیدا کرتا تھا۔ ابو طلحہ بڑا اچھا تیر انداز تھا جس وقت وہ تیر چلیکتا بنی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے تیر گرنے کی جگہ کی طرف جھانکتے (روایت کیا اس کو بخاری نے)

اسی انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی پیشانی میں برکت ہے۔
(متفق علیہ)

حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا گھوڑے کی پیشانی کو اپنی انگلی کے ساتھ پیچ دیتے تھے اور فرماتے تھے قیامت کے دن تک گھوڑوں کی پیشانی میں برکت باندھ دی گئی ہے۔ اجر آخرت کا اور قیمت دنیا کی۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی اہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے اور اس کے وعدہ کو پیچ سمجھنے کے سبب سے گھوڑا باندھ رکھے پس اس کا سیر ہو کر کھانا اس کی سیرابی اسکی بیدار کا پیشاب قیامت کے دن اعمال کے میزان میں ہوں گے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

اسی راہ ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے میں نکال کر کمرہ سمجھتے تھے اور نکال رہے کہ گھوڑے کے دانتیں پاؤں اور بائیں ہاتھ میں سفیدی ہو یا دانتیں ہاتھ اور بائیں پاؤں میں سفیدی ہو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصنام رکھنے والے گھوڑوں کی حقیاء سے دوڑ لگوائی ان کی انتہائی تیزی اور تھکاؤ ان کے درمیان چھریل کی مسافت ہے اور جو گھوڑے اصنام نہیں رکھتے تھے ان کی دوڑ تیزی سے مسجد نبویؐ تک لگوائی۔ ان کے درمیان ایک میل کی مسافت ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرَسَّبُ وَاحِدًا وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ حَسَنَ الرَّحْمِيِّ فَكَانَ إِذَا رَمَى تَشْرَفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ نَبْلِهِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۶۸۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۸۹ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا عَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوحِي نَاصِيَةَ فَرَسٍ بِاصْبُعِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْغَيْلُ مَغْفُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الرَّاجِسُ وَالْغَنِيْمَةُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۹۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اخْتَبَسَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِيْمَانًا بِاللَّهِ وَتَصَدَّقًا بِوَعْدِهِ فَإِنَّ شَيْعَتَهُ وَرِثَتَهُ وَدَوْلَتَهُ وَبَوْلَتَهُ فِي مَبْزَانِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۶۹۱ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشَّكْلَ فِي الْخَيْلِ وَالشَّكْلَ أَنْ يَكُونَ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيُمْنَى يَمَانًا وَفِي يَدِهِ الْيُسْرَى أَوْ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى وَرِجْلِهِ الْيُسْرَى -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۹۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي أَضْمَرَتْ مِنَ الْحَقِيَاءِ وَأَمْدَهَا ثَنِيَّةَ الْوُدَاعِ وَبَيْنَهُمَا سِتَّةُ أَمْيَالٍ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تَغْضَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَبَيْنَهُمَا مِيلٌ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۹۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمَى الْعَصْبَاءُ وَكَانَتْ لَا تُسَبِّحُ
فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَعَوَّدَ لَهُ فُسَبِّحَهَا فَاشْتَدَّ إِلَيْكَ
عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرْتَفَعَ شَيْءٌ مِّنَ
الْأَشْيَاءِ إِلَّا وَصَعَهُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

دوسری فصل

حضرت عقیب بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اللہ تعالیٰ ایک تیر کے بدلہ میں تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا۔ ایک تیر کا بنانے والا جو اس کے بنانے میں ثواب کی امید رکھتا ہے اور اسکو پھینکنے والا اسکو پکڑنے والا۔ پس تیر اندازی کرو اور سواری کرو اور تیر اندازی کرو یہ مجھے بہت پسند ہے اس بات سے کہ تم سواری کرو جس چیز کے ساتھ آدمی کھیلے وہ ناروا اور باطل ہے مگر یہی کمان کے ساتھ تیر اندازی کرو۔ اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا اور اپنی بیوی سے کھینا یہ چیزیں حق ہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ نے۔ ابوداؤد اور دارمی نے زیادہ روایت کیا کہ جس شخص نے تیر اندازی سیکھ کر اس سے بیزار ہوتے ہوئے اسکو چھوڑ دیا پس اس نے ایک نعمت کو چھوڑ دیا فرمایا ایک نعمت کی ناشکری کی۔

حضرت ابو یحییٰ سلمیٰ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اللہ کی راہ میں تیر پہنچاتے اس کے لیے جنت میں ایک درجہ ہے جو شخص اللہ کی راہ میں تیر پھینکے اس کیلئے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے جو شخص اسام میں بولڑا ہوا بڑھا پاس کیلئے قیامت کے دن نور ہوگا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ابوداؤد نے پہلا جملہ روایت کیا ہے لسانی نے پہلے اور دوسرے جملے کو اور ترمذی نے دوسرے اور تبصرے جملے کو اور بیہقی اور ترمذی کی روایت میں فی الاسلام کی جگہ فی سبیل اللہ کے لفظ میں۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

۳۷۹۷ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَدْخُلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ نَقَرٍ فِي الْجَنَّةِ مَبْنَعَةٍ يَغْتَسِبُ فِي مَسْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّاحِي بِهِ وَمُتَبَلِّغُهُ فَأَدْمُوا أَدْكِبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا كُلُّ شَيْءٍ يَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بِأَصْلِهِ إِلَّا دَمِيئَهُ يَقْوَسُهُ وَتَادِيئَهُ فَكْرَسُهُ وَمَلَأَ عَيْتَهُ إِمْرَأَةً فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ -

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَذَاؤُدُ أَبُو دَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَإِنَّهُ نَعْمَةٌ تَرَكَهَا أَوْ قَالَ كَفَرَهَا -

۳۷۹۵ وَعَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَعَوَّلَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ دَحَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَعَوَّلَهُ عِدْلُ مَخْرَبٍ وَمَنْ شَابَ شَيْئَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَذَاؤُدُ أَبُو دَاؤُدَ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ وَالنَّسَائِيُّ الْأَوَّلُ وَالثَّانِي وَالتِّرْمِذِيُّ الثَّانِي وَالثَّالِثُ وَفِي رِوَايَتَيْهِمَا مَنْ شَابَ شَيْئَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَدَلٌ فِي الْإِسْلَامِ -)

۳۷۹۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

فرمایا آگے بڑھنے کی شرط لگانا تھا تو نہیں مگر تیر چلانے یا اونٹ یا گھوڑا دوڑانے میں۔ روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد اور نسائی نے۔

اسی را ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دو گھوڑوں میں تیسرے گھوڑے کو داخل کر دیتا ہے اگر اس بات سے بے خوف ہوا جانا ہے کہ اس سے آگے بڑھا جائیگا اس میں کچھ بھلائی نہیں ہے اگر اس کے آگے بڑھنے سے بے خوف

نہیں ہوا جانا اس کا کچھ مضائقہ نہیں۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے فرمایا جس نے دو گھوڑوں کے درمیان تیسرے گھوڑے کو داخل کر دیا یعنی ایسا گھوڑا جو اس کے آگے بڑھنے سے بے خوف نہیں پس فی نہیں ہے اور جسے دو گھوڑوں درمیان گھوڑے کو داخل کر دیا اور تحقیق اس میں ہے کہ وہ ہتھ کیا جائے پس وہ قمار ہے۔

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلیب اور جنب نہیں ہے۔ بجی نے اپنی حدیث میں فی الرہان کا لفظ زیادہ نقل کیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت کیا اس کو ترمذی نے بعض الفاظ کی زیادتی کے ساتھ باب الغصب میں۔

حضرت ابو قتادہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بہترین گھوڑا شکی ہے جسکی پیشانی سفید ہو۔ اور کالب سفید ہو۔ پھر سفید پیشانی والا سفید ہاتھ پاؤں والا دانت ہاتھ کارنگ بدن جیسا ہو اگر شکی رنگ کا نہ ہو۔ پھر کیت انہیں علامتوں پر۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے)

حضرت ابو وہب حثبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لازم یلزم ہر کیت گھوڑا جسکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں یا اشقر جسکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں سفید ہوں یا سیاہ سفید ہاتھ پاؤں۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کی برکت سرخ رنگ میں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت فضیل بن عبد سلمی سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ علیہ وسلم لا یسبق إلا فی فصل أو خف أو حافر (رواہ الترمذی و ابو داؤد و النسائی)

۳۶۹۷ و عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ فَإِنْ كَانَ يُؤْمِنُ أَنْ يُسَبِّقَ فَلَا خَيْرَ فِيهِ وَإِنْ كَانَ لَا يُؤْمِنُ أَنْ يُسَبِّقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ۔

(رواہ فی شرح السنۃ) اَبُو دَاوُدَ قَالَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ يَتَعَنَّى وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يُسَبِّقَ فَلَيْسَ بِعَمَلٍ وَمَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ فَرَسَيْنِ وَقَدْ آمَنَ أَنْ يُسَبِّقَ فَهُوَ قَبْلٌ۔

۳۶۹۸ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصِينَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلْبَ وَلَا جَبَّ ذَاذَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ فِي الرِّهَانِ (رواہ ابو داؤد و النسائی و رواہ الترمذی مع زیادۃ فی باب الغصب)

۳۶۹۹ وَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحْيِرُ الْخَيْلِ الْأَدْهَمُ الْأَقْرَمُ الْأَشْمُ تَحْمُ الْأَقْرَمُ الْمُحْتَلُّ طُلُقُ الْبَيْمَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَدْهَمَ فَكُمَيْتٌ عَلَى هَذِهِ الشَّيْءِ۔ (رواہ الترمذی و الدارمی)

۳۷۰۰ وَ عَنْ أَبِي وَهْبٍ الْجَشَّابِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِكُلِّ كُمَيْتٍ أَعْتَرَّ مُحْتَجِلٍ أَوْ أَشْقَرَ أَعْتَرَّ مُحْتَجِلٍ أَوْ أَدْهَمَ أَعْتَرَّ مُحْتَجِلٍ۔ (رواہ ابو داؤد و النسائی)

۳۷۰۱ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَنُّ الْخَيْلُ فِي الشَّقْرِ۔ (رواہ الترمذی و ابو داؤد)

۳۷۰۲ وَ عَنْ عُثْبَةَ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِيِّ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ

سے سنا فرماتے تھے گھوڑوں کی پیشانی کے بال نہ کاٹو۔ نہ ان کی عیالیں اور نہ ان کی دُیس۔ ان کی دُیس ان کی چوڑیاں ہیں اور ان کی عیالیں ان کے گرم ہونے کا باعث ہیں اور ان کی پیشانیوں میں بھاتی بھٹی ہوتی ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو دہب جتنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھوڑوں کو باندھو۔ ان کی پیشانیوں اور پیٹھوں پر ہاتھ پھیر کر دیا عجز کی جگہ آپ نے انفل کا لفظ فرمایا۔ ان کے گلے میں گایاں ڈالو اور ان کی گردلوں میں کمان کے چلے نہ ڈالو۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہتے تھے لوگوں کے علاوہ ہم کو کسی چیز کے ساتھ خاص نہیں کیا گیا مگر تین باتوں کے ساتھ ہم کو مکرم فرمایا کہ ہم کامل و منکون اور صدقہ نہ کھائیں اور ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر سبست نہ کرائیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک چم بڑا تیار کیا گیا آپ اس پر سوار ہوئے۔ علیؓ نے کہا اگر ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر سبست کرائیں ہمارے لیے چم کی مثل ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا کام وہ کرتے ہیں جو نہیں جانتے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد، نسائی، اور دارمی نے۔

حضرت ابو ذر بن عبد اللہ بن سعد سے روایت ہے وہ اپنے دادا زید سے بیان کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن داخل ہوئے اور آپ کی تلوار پر سونا اور چاندی تھا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کما یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر احد کے دن دوزرہیں نہیں آپ نے ایک کو دوسری پر پہن رکھا تھا۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْمَسُوا نَوَاصِيَ الْخَيْلِ وَلَا مَعَارِفَهَا وَلَا ذُنَابَهَا فَإِنَّ أَدْنَاهَا مَذَاهِبُهَا وَمَعَارِفُهَا دَفَاوُهَا وَنَوَاصِيهَا مَعْقُودُ فَيْعَا الْخَيْرِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۰۳ وَعَنْ أَبِي وَهَبٍ الْجَشْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَطِطُوا الْخَيْلَ وَامْسَحُوا بِنَوَاصِيهَا وَاعْجَازِهَا أَوْ قَالَ أَكْفَاهَا وَقَلْبُهَا وَلَا تَقْلُدُوا وَهَازِلًا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۴۰۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا مَأْمُورًا مَا انْقَسَا دُونَ النَّاسِ بَشِيئًا إِلَّا يَكْلُكُ امْرَأًا أَنْ تُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لَا تَأْكُلَ الْمَتَدَكَّةَ وَأَنْ لَا تُنْزِعَ حِمَارًا أَعْلَى قَرَسٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۴۰۵ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلَةً فَذَكَرَ كَيْفَ قَالَ عَلِيٌّ لَوْ هَمَلْنَا الْخَيْلَ عَلَى الْخَيْلِ فَكَانَتْ لَنَا مِثْلُ هَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الْيَدِينِ لَا يَعْلَمُونَ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۴۰۶ وَهَنَّ أَنَسٌ قَالَ كَانَتْ قَبِيْعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبِيْعَةِ رَوَاحِ التِّرْمِذِيِّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْهَارِثِيُّ)

۳۴۰۷ وَعَنْ هُوْدُ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ جَدِّهِ مَرْثِدَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهَلَى سَيْفُهُ ذَهَبٌ وَفِصَّةٌ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۳۴۰۸ وَعَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ دِيْعَانِ قَدْ

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بڑا نشان سیاہ اور چھوٹا نشان سفید تھا۔

روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے

حضرت موسیٰ بن عبیدہ مولیٰ محمد بن قاسم سے روایت ہے کہ مجھ کو محمد بن قاسم نے براہ بن عازبؓ کے پاس بیجا کر اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نشان کے متعلق سوال کروں اس نے کہا کہ نشان سیاہ رنگ کا چونکہ تھا قاسم غزوہ سے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کمر میں داخل ہوئے اور آپ کا نشان سفید تھا۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

ظَاهِرٌ بَيْنَهُمَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۶۹ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ رَايَةُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلَوَاءُهَا أَبْيَضٌ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۷۰ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى مُصَدِّ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِي مُصَدِّ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَسْأَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ سَوْدَاءَ مَرَبْعَةً مِّنْ ثَمَدٍ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

۳۷۱ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلَوَاءُهَا أَبْيَضٌ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

تیسری فصل

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف عورتوں کے بعد گھوڑوں سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہ تھی۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں عربی کمان تھی آپ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں فارسی کمان دیکھی آپ نے فرمایا یہ کیا ہے اسکو پھینک دے اور تم اسکو اور اس جیسی کو لازم پکڑو اور کال پیزوں کو لازم پکڑو اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ تمہارے لیے دین میں مدد دے گا اور تم کو شہروں میں جگہ دے گا۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

۳۷۲ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنِ الْخَيْلِ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۷۳ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْسَ عَرَبِيَّةٍ فَدَرَأَى دَجَلًا يَمِينَهُ قَوْسَ فَارِسِيَّةٍ قَالَ مَا هَذِهِ الْقِسْمَانِ عَلَيْكُمُ بِهِمَا وَأَشْبَاهُهُمَا وَرِمَاهُمَا الْقَنَا فَإِنَّهَا بَيُوتُ اللَّهِ لَكُمْ بِهِمَا فِي الدِّيَارَيْنِ وَمِنْكُمْ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

سفر کے آداب کے بیان میں

کتاب آداب السفر

پہلی فصل

حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں جمعرات کے دن نکلے تھے اور آپ جمعرات کے دن ۴

۳۷۴ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الثَّعْبِيسِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَكَانَ

يُحِبُّ أَنْ يُخْرَجَ يَوْمَ الْغَيْمِ -
(دَوَاۤءُ الْبُخَارِيِّ)

۳۴۱۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ أَرَاكِبَ بَلِيلٍ وَوَحْدَةٍ -

(دَوَاۤءُ الْبُخَارِيِّ)

۳۴۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ - (دَوَاۤءُ مُسْلِمٍ)

۳۴۱۷ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَجَرُ مَرَامِيذُ الشَّيْطَانِ -

(دَوَاۤءُ مُسْلِمٍ)

۳۴۱۸ وَعَنْ أَبِي ثَيْبٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَشْفَارِهِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا لَا تُعْقِبَنَّ فِي رُفْبَةٍ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ مِنْ كَتَرٍ أَوْ قِلَادَةٌ (لَا قُطِعَتْ) (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخَصْبِ فَأَعْطُوا أَرْدِلَ حَقِّهَا مِنْ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي الشَّنَةِ فَاسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَمِعُوا الْخَطَائِقَ فَاتَّعَا طُرُقَ الدَّوَابِّ وَمَا وَى السُّمُورَ بِاللَّيْلِ وَفِي رِوَايَةٍ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الشَّنَةِ فَاجِدُوا رُؤَابِهَا نَقِيحًا - (دَوَاۤءُ مُسْلِمٍ)

۳۴۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَا حِلَةٍ فَجَعَلَ يَصْرُبُ يَمِينَنَا وَشِمَالَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَصْلٌ ظَهَرَ فَلْيَعْدِ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ

نكلتا پسند کرتے تھے -

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر لوگ جان لیں کہ تنہا سفر میں کیا (خطرات) ہیں۔ جس میں جانتا ہو کئی سواریاں کو ایکٹا چلے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں ہوتے جس کے ساتھ کتا یا گھٹا ہو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی ابو ہریرہ سے روایت ہے فرمایا گھنی شیشیاں کا باجہ ہے -

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ثیبہ انصاری سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغام بھیجا کہ کسی اونٹ کی گردن میں چل کمان کا قلابہ باقی نہ رہنے دیا جائے۔ مگر اس کو کاٹ دیا جائے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ارزانی میں سفر کر د زمین سے اونٹوں کو ان کا حق دو اور جب قحط سالی میں سفر کرو علی چلو اور جب رات کو ترو را ستر سے بچو کیونکہ وہ چارہ پالوں کے راستے ہیں اور رات کے وقت بوزی جانوروں کے کھانے ہیں ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا جب تم قحط سالی میں چلو جلدی کرو۔ اس حال میں کہ ان کی ہڈیوں میں گودا باقی ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک شخص اونٹ پر سوار ہو کر آیا اور اونٹ کو دائیں اور بائیں پھیرتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے پاس زاید سواری ہو وہ اس شخص کو دیدے جس کے پاس سواری نہیں ہے۔ جس کے پاس زاید زوراہ ہو وہ اسکو دیدے جس کے پاس تو شہ نہیں ہے

آپ نے مال کی بہت سی اصناف کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ ہم نے جان لیا کہ کسی کے لیے اس کی زاید چیز میں حق نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفر عذاب کا ٹکڑا ہے تم میں سے ایک کو اس کی بینداور اس کے کھانے اور پینے سے روک دینا ہے جب کوئی شخص سفر میں اپنی جان کو پورا کرے جلد اپنے گھر لوٹ آئے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت سفر سے واپس تشریف لاتے اپنے اہل بیت کے لڑکوں کے ساتھ استقبال کیے جاتے۔ آپ ایک سفر سے واپس لوٹے مجھے آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ نے مجھے اپنے آگے سواری پر بٹھا لیا پھر حضرت فاطمہؓ کا ایک میلا لایا آپ اس کو اپنے پیچھے بٹھالیا۔ کہا ہم مدینہ میں داخل ہوئے جبکہ تینوں ایک سواری پر بیٹھے ہوئے تھے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اس سے روایت ہے کہ اوہ اور طلحہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آئے اس حال میں کہ حضرت صفیہؓ آپ کے پیچھے سواری پر بیٹھی ہوئی تھیں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

اسی راوی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اپنے اہل پر داخل نہیں ہوتے تھے بلکہ آپ اول روز یا آخر روز داخل ہوتے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی ایک کا غائب رہنا ملے ہو جائے وہ رات کو اپنے گھر نہ آئے۔

(متفق علیہ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہ انہی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو رات کو (اپنے شہر میں) داخل ہوا اپنے اہل کے پاس داخل ہو۔ یہاں تک کہ بیوی (جن کا خاوند غائب رہا ہے) زیر ناف بال صاف کرے۔ پر آگندہ بالوں والی نکلی کرے۔

(متفق علیہ)

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح وقت

لَهُ فَمَنْ لَزَادَ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَزَادَ لَهُ قَالَ قَدْ كَرِهْتُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ حَتَّى رَأَيْتُ أَنَّكَ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِمَّا فِي فُتْنٍ.

۳۷۱ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّعْرَ وَطَعَةً مِمَّنِ الْعَدَابُ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا أَتَى نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيَعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ.

(متفق علیہ)

۳۷۲ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تَلَقَّى بِمُتَبَيَّنِ أَهْلِ بَيْتِهِ وَارْتَهَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسَبَقَ فِي إِلَيْهِ فَحَمَلَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ بَنَى بِأَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ فَأَرَدَتْهُ عَظْمَاءُ قَالَ فَأَدْخَلْنَا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةً عَلَى دَابَّةٍ.

۳۷۳ وَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةٌ مُتَرِدَّةٌ مَعَهَا عَلَى دَابَّةٍ.

(دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۳۷۴ وَ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُطْرِقُ أَهْلَهُ لَيْلًا وَكَانَ لَا يَدْخُلُ إِلَّا خُذُوًا وَاعْتِشِيَةً.

۳۷۵ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَالَ أَحَدُكُمْ الْغَيْبَةَ فَلَا يُطْرِقُ أَهْلَهُ لَيْلًا.

۳۷۶ وَ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ أَهْلَكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْغَيْبَةَ وَتَسْطِطِ الشَّوْشَةَ.

(متفق علیہ)

۳۷۷ وَ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ

الْمَدِينَةِ تَحَرَّ جُرُورًا وَبَقَرَةً -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۷۸۱۵ وَ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدُمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا هَذَا فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا قَامَ مَدْبَأُ الْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ دُكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ لِلنَّاسِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۷۸۱۶ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا قَامَ مَدْبَأُ الْمَدِينَةِ قَالَ لِي ادْخُلِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ دُكْعَتَيْنِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

تشریف لاتے اونٹ یا گائے ذبح کرتے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس نہ آتے تھے مگر دن کو چاشت کے وقت میں۔ جب آتے پہلے مسجد میں جاتے اس میں دو رکعتیں پڑھتے۔ پھر لوگوں کی ملاقات کے لیے بیٹھتے۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ جب ہم مدینہ سے واپس لوٹے آپ نے مجھے فرمایا مسجد میں جا اور اس میں دو رکعتیں پڑھ۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

دوسری فصل

حضرت صحیح بن دواغر غامدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ میری امت کے اول روز میں برکت ڈال اور جب آپ کوئی چھوٹا یا بڑا شکر بھیجتے ان کو اول روز بھیجتے اور صحیح تاجر آدمی تھا اپنا مال تجارت اول روز بھیجا کرتا وہ مالدار ہو گیا اور اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابو داؤد اور دارمی نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کو سفر کرنے کو لازم پکڑو۔ زمین رات کو لپیٹ دی جاتی ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت عمر بن شعیب اپنے باپ سے اس لئے اپنے دادا سے روایت بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سوار شیطان ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار جانت ہیں۔ روایت کیا اس کو مالک ترمذی ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تین آدمی سفر کر رہے ہوں وہ ایک کو اپنا امیر مقرر کر لیں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بہترین

۳۷۸۱۷ عَنْ صَحْبٍ بَنٍ دَوَاغِرٍ غَامِدِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ مِنْهُمْ تَاجِرٌ فَكَانَ يَبْعَثُ تِجَارَتَهُ أَوَّلَ النَّهَارِ فَأُشْرَى وَكَثُرَ مَالُهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدَ وَالتَّيَّارِيُّ)

۳۷۸۱۸ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۷۸۱۹ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرَّكِيبُ شَيْطَانٌ وَالتَّرَاكِيبُ شَيْطَانَانِ وَالثَّلَاثَةُ دُكْبٌ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۷۸۲۰ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۷۸۲۱ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رفیق چار ہیں اور بہترین چوتھا لشکر چار سو کی تعداد کا ہے۔ بہترین لشکر
لشکر وہ جسکی تعداد چار ہزار ہو اور بارہ ہزار کا لشکر قلت کی وجہ سے
شکست نہیں کھا سکتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی
ابوداؤد اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث
غریب ہے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چلنے میں پیچھے
رہتے تھے۔ آپ ضعیف کو چلاتے یا اپنے پیچھے سوار کر لیتے۔
اور ان کے لیے دعا کرتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت ابو نعیم غسفی سے روایت ہے کہ لوگ جس وقت سفر میں
کسی جگہ اترتے پہاڑ کے دروں اور نالوں میں متفرق ہو جاتے۔ رسول
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا ان دروں اور نالوں میں متفرق ہونا
شیطان سے ہے۔ اس کے بعد وہ کسی منزل میں ہی اترتے تو ان کا بعض حصہ
سے مل جاتا۔ یہاں تک کہ کہا جاتا اگر ان پر ایک کپڑا پھیلا دیا
جاتے ان سب کو ڈھانک لے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے بدر کی لڑائی میں ہم تین
آدمی ایک اونٹ پر سوار تھے ابولبابہ علی بن ابی طالب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
باری آئی ابولبابہ اور علی کہتے ہیں آپ کی طرف سے ہم چلتے ہیں۔
آپ فرماتے تم دونوں مجھ سے زیادہ قوی نہیں ہو اور نہ ہی میں تم
دونوں سے ٹواؤں بے پرواہ ہوں۔ روایت کیا اس کو
شرح السنہ میں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے
ہیں۔ فرمایا جانوروں کی پشت کو منبر بناؤ اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارے
لیے مسخر کیا ہے تاکہ وہ تم کو شہر کی طرف پہنچا دیں جسکی طرف تم پہنچنے والے
نہ تھے مگر مشقت کے ساتھ۔ اس کام کیلئے تمہارے لیے زمین کو
بنایا ہے اس پر اپنی حاجات پوری کرو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

سَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّحَابَةِ اَذْبَعَةُ وَخَيْرُ السَّرَايَا
رُبْعُ مَائَةٍ وَخَيْرُ الْجُيُوشِ اَذْبَعَةُ الرِّكْبِ وَلَسْتُ
يُغْلَبُ عَشْرَ اَعْلَامِينَ قَلِيلَةً - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَابُودَاوُدَ وَالتَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ
غَرِيبٌ

۳۳۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيرِ فَيُزِيحُ الضَّعِيفَ
وَيُزِدُّ وَيُدْعُو لَهُمْ -

(رَوَاهُ ابُودَاوُدَ)

۳۳۶ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَشَنِيِّ قَالَ كَانَ النَّاسُ
اِذَا تَرَوْا مَنَزِلًا تَفَرَّقُوا فِي السَّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ تَفَرَّقَكُمْ
فِي هَذِهِ السَّعَابِ وَالْأَوْدِيَةِ اِثْمًا اِلَيْكُمْ مِّنَ
الشَّيْطَانِ فَلَمْ يَزَلُوا بَعْدَ ذَلِكَ مَنَزِلًا اِلَّا اَنَّهُمْ
بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ حَتَّى يُقَالَ لَوْ بَسَطَ عَلَيْهِمْ
ثَوْبٌ لَّعَمَّهُمْ -

(رَوَاهُ ابُودَاوُدَ)

۳۳۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ
بَدْرٍ كُلٌّ مِثْلَةَ عَلَى بَعِيرٍ وَكَانَ أَبُو لُبَابَةَ وَعَلِيُّ ابْنُ
أَبِي طَالِبٍ زَمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ فَكَانَتْ إِذَا جَاءَتْ عَقَبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا نَحْنُ نَمَشِي عَنْكَ قَالَ مَا أَتَمَّ
بِأَقْوَى مِنِّي وَمَا أَنَا بِأَعْنَى عَنِ الدَّجْرِ مِنْكُمْ -

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشَّيْخِ)

۳۳۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْخَذُوا ظُهُورَ دَوَابِّكُمْ مَنَابِرَ فَإِنَّ
اللَّهَ اِنَّمَا سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتَبْلَغَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَّكُمْ
تَكُونُوا بِالْبَيْعِ الْإِلَهِِيِّ الرِّاضِيِّ وَجَعَلَ لَكُمْ أَوْدُنَ
فَعَلَيْهَا فَاهْتُمُّوا حَاجَاتِكُمْ - (رَوَاهُ ابُودَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہا جب ہم کسی جگہ اترتے ہم نقل نہ نہ پڑھتے تھے یہاں تک کہ جانوروں کے اسباب کھولے جاتے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ جا رہے تھے ایک آدمی آیا اس کے ساتھ گدھا تھا اس نے کہا اے اللہ کے رسول آپ اس پر سوار ہوں اور وہ پیچھے ہٹ گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اپنی سواری کی اگلی جانب کا تھک کو زیادہ حق ہے مگر جب تو اسکو میرے لیے کر دے اس نے کہا میں نے آپ کیلئے کر دیا ہے آپ اس پر سوار ہو گئے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت سعید بن ابی سہد ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اونٹ شیطانوں کے لیے ہوتے ہیں اور بعض گھوڑیوں کے لیے ہوتے ہیں پس شیطانوں کے اونٹ وہ ہیں جو میں انکو دیکھتا ہوں تم میں سے ایک شخص اچھی اونٹیں لیکر سفر ہنر رکھتا ہے اس نے ان کو فرمایا کیا ہوتا ہے وہ کسی اونٹ پر نہیں چڑھتا اپنے بھائی کے پاس سے گذرنا ہے کہ وہ تھک چکا ہے وہ اسکو سوار نہیں کرتا۔ اور شیطانوں کے گھوڑیوں نے انہیں نہیں دیکھا ہے۔ سعید کہتا تھا کہ میرے خیال میں یہ بیخبرے اور ڈولیاں ہیں جس کو لوگ ریشمی کپڑوں کے ساتھ ڈھکتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت سل بن معاذ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی لوگوں نے منزلوں کو تنگ کر لیا اور راستہ کو قطع کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارنے والے کو بھیجا جو لوگوں میں اعلان کرتا تھا جس نے منزل کو تنگ کیا یا راستہ کو قطع کیا اس کا جہاد نہیں ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا تحقیق بہت اچھا جو آدمی اپنے اہل پر داخل ہو جب سفر سے واپس آئے اول شب ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۳۴۳۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا إِذَا أَنْزَلْنَا مِنْ زِلَا
نُسْبِهِمْ حَتَّى يَحُلَّ الرَّحَالُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۴۰ وَعَنْ بَرِيدَةَ قَالَ بَيَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُشَى إِذَا جَاءَهُ لَا رَجُلٌ مَعَهُ جَمَادُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْكَبُ وَتَاخَرُ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَنْتَ أَحَقُّ بِعَنْدَرٍ وَأَبْنِكَ إِلَّا أَنْ تَجْعَلَهُ لِي قَالَ جَعَلْتَهُ لَكَ فَكَرِهْتَ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۳۴۴۱ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ إِبِلٌ لِّلشَّيْطَانِ وَبُيُوتٌ لِّلشَّيْطَانِ فَأَمَّا إِبِلُ الشَّيْطَانِ فَقَدْ آتَيْنَاهَا بِخَيْرٍ مِنْ أَحَدِكُمْ بِخَبِيئَاتٍ مَعَهُ قَدْ اسْتَمَهَا فَلَا يَعْلَمُ أَبْعَدَ مِنْهَا وَيَسُرُّ بِأَخِيهِ قَدْ انْفَطَعَ بِهِ فَلَا يَحْمِلُهُ وَأَمَّا بُيُوتُ الشَّيْطَانِ فَلَمْ أَزْهَأْ كَانَ سَعِيدٌ يَقُولُ لَا أَرَاهَا إِلَّا هَذِهِ الْأَقْفَاصُ الَّتِي يَسْتُرُ النَّاسُ بِالنِّسَابِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۴۲ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ وَقَطَعُوا الطَّرِيقَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي فِي النَّاسِ أَنْ مَنْ هَيَّجَ مَنْزِلًا وَقَطَعَ طَرِيقًا فَلَمْ يَجِدْ مَادَّةً۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۴۳ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا دَخَلَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَوَّلُ اللَّيْلِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے داہنی کروٹ پر لیٹتے اور جب صبح سے کچھ دیر پہلے آرام کیلئے اترتے ہاتھ کھڑا کرتے اور اپنا سر بتجلی پر رکھتے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن رواحہ کو ایک چھوٹے شکر کے ساتھ بھیجا یہ جمعہ کے دن اتفاق ہوا اس کے ساتھ چلے گئے اس نے کہا میں پیچھے رہتا ہوں رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھوں گا۔ پھر ان کے ساتھ جا بولوں گا۔ جس وقت اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے اسکو دیکھ لیا آپ نے فرمایا تجھے کس چیز نے منع کیا ہے کہ تو صبح اپنے ساتھیوں کے ساتھ چلا جاتا اس نے کہا میں نے ارادہ کیا کہ آپ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھوں پھر اُن کے ساتھ جاؤں گا آپ فرمایا اگر تو کچھ نہیں ہے مگر خورج کرنے اُن کے صبح کی وقت جانے کے ثواب کو حاصل نہیں کر سکتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں ہونے جس میں چیتے کا چرلا ہو۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کا سردار سفر میں ان کا خادم ہوتا ہے جو شخص خدمت میں ان سے سبقت لے گیا شہادت کے سوا کسی عمل کے ساتھ وہ اس سے سبقت نہیں لے جاتیں گے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۳۷۴۴ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَزَّ مِنْ لَيْلٍ إِعْطَجَ عَلَى يَمِينِهِ إِذَا عَزَّ مِنْ قَبِيلِ الصَّيْحِ نَعَمٌ ذَرَاغَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى حَقْبِهِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۷۴۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَوَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ أَهْمُجُهُ وَقَالَ اتَّخَلَفْتُ وَأُمْلِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اتَّخَفْتُهُمْ فَلَمَّا مَلَكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُغْدُوَ مَعَ أَهْلِكَ فَقَالَ أَذْذْتُ أَنْ أُمْلِي مَعَكَ ثُمَّ اتَّخَفْتُهُمْ فَقَالَ لَوْ اتَّفَقْتَ مَارَئِي الْوَدَّ مِنْ جَمِيعًا مَا أَذْذْتُكَ فَفَعَلَ عَدُوٌّ لَهُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۷۴۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبِ الْمَلَائِكَةَ دُفْقَةً فِيمَا جُلْدُ نَبَا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۷۴۷ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْقَوْمِ فِي الشَّعْرِ خَادِمُهُمْ فَمَنْ سَبَقَهُمْ بِخِدْمَتِهِ لَمْ يَسْبِقُوهُ بِعَمَلٍ (رَوَاهُ الْإِسْمَاعِيلِيُّ)

بَابُ الْكِتَابِ إِلَى الْكُفَّارِ وَدُعَائِهِمْ إِلَى الْإِسْلَامِ

کفار کی طرف خطوط کا لکھنا اور ان کو اسلام کی طرف دعوت دینا
پہلی فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر کو

۳۷۴۸ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خط لکھا اسکو اسلام کی طرف دعوت دیتے تھے یہ خط دے کر آپ نے دجیہ لکھی کو بھیجا اسکو حکم دیا کہ یہ خط بھری کے حاکم کو پہنچا دے تاکہ وہ قیصر کو پہنچا دے اس میں یہ لکھا ہوا تھا۔

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے

محمد کی طرف سے جو اللہ کے بندے اور اسکے رسول میں یہ خط صرف کی طرف لکھا ہے جو روم کا بادشاہ ہے اس شخص پر سلام ہو جو ہدایت کی پیروی کرے تا بعد میں تجھ کو اسلام لانے کی دعوت دیتا ہوں تو مسلمان ہو جا سالم رہے گا مسلمان ہو جا اللہ تعالیٰ تجھ کو دودھرا اجر دے گا اگر منہ پھیرے گا تیری رعیت کا گناہ تجھ پر ہوگا اور اسے اہل کتاب ایک کلمہ کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہماری بعض بعض کو اللہ کے سوا رب نہ پکڑے اگر تم منہ موڑو پس گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں متفق علیہ مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا محمد کی طرف سے جو اللہ کا رسول ہے اور مسلم کی روایت میں انتم البیریین۔ نیز بدعا بیتہ الاسلام کے الفاظ میں۔

اسی راہن عباسی سے روایت ہے آپ نے عبداللہ بن حذافہ سہمی کے ہاتھ خط کسری کی طرف بھیجا آپ نے حکم دیا کہ اسکو بحرین کے سردار کو دیدے بحرین کا سردار کسری کو پہنچا دے گا جب اس نے پڑھا اسکو بھرا ڈالا۔ ابن مسیب نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر بدو عافرائی اور فزایا کہ پارہ پارہ کیے جاویں خوب پارہ پارہ کیسا جانا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے کسری قیصر نجاشی اور ہر سرکش کی طرف خط لکھا ان کو اللہ کی طرف بلاتے تھے اور یہ نجاشی وہ نہیں جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی تھی۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت سلیمان بن بربدہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کسی بڑے یا چھوٹے لشکر پر کسی کو امیر مقرر کرتے

کَتَبَ إِلَى قَيْصَرٍ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَبَعَثَ بِكَتَابِهِ إِلَيْهِ دَحِيَّةَ الْكُفْرِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمٍ بَصْرِيٍّ لِيَدْفَعَهُ إِلَيْهِ فَيَمْسِكُ فَإِذَا فِيهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلٍ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهَدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدَاعِيَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْتَ وَسَلَّمْتَ وَأَسْلِمَ يُؤْتِيكَ اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَعَلَيْكَ إِثْمُ الْإِدْرِيسِيِّينَ وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا آدِبًا بِنَا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ مِنْ مُحَمَّدٍ رُسُلُ اللَّهِ وَقَالَ إِثْمُ الْإِدْرِيسِيِّينَ وَقَالَ بِدَاعِيَةِ الْإِسْلَامِ۔

۳۷۹ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكَتَابِهِ إِلَى كِسْرَى مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُذَافَةَ الشَّهْبِيِّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِسْرَى فَلَمَّا قَرَأَ مَرَّةً قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَدْ عَافَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُزَيَّنُوا كُلُّ مُمَرِّقٍ۔

(دَوَاةُ الْبَحَارِيِّ)

۳۸۰ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَإِلَى قَيْصَرٍ وَإِلَى النَّجَاشِيِّ وَإِلَى كُلِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

۳۸۱ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرْصَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَ

خاص اس کے لئے حق میں اسکو تقویٰ کی نصیحت فرماتے اور اس کے مسلمانوں کے حق میں نصیحت فرماتے پھر فرماتے اللہ کے نام کے اللہ کی راہ میں جنگ کرو اللہ کے ساتھ جو کفر کرنا ہے اس سے طرد کرو خیانت نہ کرو عہد شکنی نہ کرو خدا نہ کرو چھوٹے بچے کو قتل نہ کرو جس وقت تو اپنے مشرک دشمنوں سے ملے ان کو تین باتوں کی دعوت دو ان میںوں میں سے جس بات کو وہ تسلیم کر لیں ان سے قبول کر لے اور ان کے ساتھ لڑائی کرنے سے رُک جا۔ پھر ان کو اسلام کی طرف بلاؤ اگر قبول کر لیں ان سے قبول کر لو اور ان کے ساتھ لڑائی کرنے سے رُک جاؤ پھر ان کو دار حرب سے مہاجرین کے ملک کی طرف منتقل ہو جانے کی دعوت دو اور ان کو مزدور اگر وہ ایسا کریں گے ان کو مہاجرین کے حقوق حاصل ہو جائیں گے اور اگر وہ منتقل ہونے سے انکار کر دیں ان کو بتلاؤ کہ وہ گنوار مسلمانوں کی طرح ہوں گے ان پر اللہ تعالیٰ کا وہ حکم جاری کیا جائے گا جو مسلمانوں پر جاری ہے لیکن غنیمت اور فی سے ان کو کچھ حصہ نہ ملے گا مگر یہ کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ شامل ہو کر جہاد کریں اگر وہ اس بات کا انکار کر دیں ان سے جزیہ کا مطالبہ کرو اگر اس کو مان لیں ان سے قبول کر لو اور ان سے باز رہو۔ اگر وہ انکار کر دیں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگ اور ان سے لڑائی کرو جس وقت کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کرو وہ چاہیں کہ ان کو اللہ کا ذمہ اور اس کے نبی کا ذمہ دو ان کو اللہ کا ذمہ اور اس کے رسول کا ذمہ نہ دو لیکن ان کو اپنا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ دو۔ کیونکہ اگر تم اپنا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ توڑو گے سہل تر ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کا ذمہ توڑو۔ اگر تم کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کرو اور وہ چاہیں کہ اللہ کے حکم پر ان کو اتار دو ان کو اللہ کے حکم پر نہ اتارو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان کے بارے میں اللہ کا حکم پہنچے گا یا نہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت عبید اللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعض ان دنوں میں جب دشمن سے ملے آپ نے انتظار کیا

أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْ صَاحِبًا فِي عَاصِمَتِهِمْ يَتَّقُوا اللَّهَ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ أَعَزُّوا بِاسْمِ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ أَعَزُّوا فَلْيَقْتُلُوا وَتَعَذُّرُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلَا تَقْتُلُوا عِدَاؤَكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَادُهُمْ إِلَى ثَلَاثِ خَصَالٍ أَوْ خِلَافٍ فَأَيُّهُمَنْ مَا أَجَابُوكَ فَأَقْبَلْ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ أَدْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَأَقْبَلْ عَنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ أَدْعُهُمْ إِلَى التَّغُولِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَخَيْرُهُمْ أَنْتُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَلَهُمْ مَالُ اللَّهِ مَاجِرِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَتَخَوَّنُوا مِنْهَا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّكُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يُجْرَى عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّتِي يُجْرَى عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَكُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَانْفِ ثَلَاثًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْلُحْهُمْ السَّيْرِيَّةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ فَأَقْبَلْ مِنْهُمْ وَكَفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِزَّ بِاللَّهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلَكِنْ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَمْثَابِكَ فَإِنَّكُمْ إِنْ تَخَفَرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ أَمْثَابِكُمْ أَهْوَنُ مِنْ أَنْ تَخَفَرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَإِنْ حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تَنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَدْرِي أَتَصِيبُ حُكْمَ اللَّهِ فِيهِمْ أَمْ لَا -

(دَوَاكِلُ مُسْلِمٍ)

۳۴۵۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ الَّتِي لَسَقَى

یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا پھر آپ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے فرمایا اسے لوگو دشمنوں کے ساتھ شے کی آرزو نہ کرو اللہ تعالیٰ سے غایت کا سوال کرو۔ جب تم دشمنوں سے ملو صبر کرو اور جان لو کہ جنت تلواروں کے سایے تلے ہے۔ پھر فرمایا اسے اللہ کتاب اتارنے والے بادل چلانے والے کافروں کی جماعت کو شکست دینے والے ان کو شکست دے اور ان پر ہماری مدد فرما۔

(متفق علیہ)

حضرت انس بن علی رضی اللہ عنہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ جب کسی قوم سے جنگ کرتے۔ ہم کو ساغر لیکر جنگ نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صبح کرتے اور ان کی طرف دیکھتے اگر آپ اذان سنتے ان سے باز رہتے اگر اذان نہ سنتے ان پر حملہ کرتے۔ اس نے کہا ہم خیبر کی طرف نکلے ہم رات کو وہاں پہنچ گئے۔ جب آپ نے صبح کی اور اذان نہ سنی سوار ہوئے میں ابو طلحہ کے پیچھے سوار تھا میرے قدم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم سے ٹکراتے تھے۔ اس نے کہا صبح وہ اپنے ہتھیلوں اور پہلوں کو لیکر نکلے جب انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہنے لگے محمد اے اللہ کی قسم محمد اپنا نشان کر لے آئے۔ انہوں نے فلعہ کی طرف پناہ پکڑ لی جب ان کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اکبر اللہ اکبر خیبر خراب ہوا جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو اس قوم کی صبح بکری ہوتی ہے جو ڈراتے گتے ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت نعمان بن مقرن سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لڑائی میں حاضر ہوا جس وقت آپ اول دن لڑائی نہ کرتے انتظار کرتے یہاں تک کہ ہوا چلتی اور نماز کا وقت آجاتا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

دوسری فصل

حضرت نعمان بن مقرن سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فِيهَا الْعَدُوُّ اَنْظَرَ حَتَّى مَالَتْ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَتُّوا بَعَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْأَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا الْيَقِينُ فَأَصْبِرُوا وَادْعُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلِّهَا لَ الشَّيْءِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُنْجِي السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَعْدَابِ أَهْزِمْهُمْ وَانصُرْنَا عَلَيْهِمْ۔

(متفق علیہ)

سُورَةُ اَنْسِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا بِنَا قَوْمًا لَمْ يَكُنْ يَغْزُو بِسَا عَتِي يُصْبِحُ وَيَنْظُرُ إِلَيْهِمْ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانَكَ عَنْهُمْ وَرَأَى لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا غَلَا عَلَيْهِمْ قَالَ فَتَخَرَّجْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَأَنْتَقَيْنَا إِلَيْهِمْ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا ذَكَبَ وَذَكَيْتُ خَلْفَ أَبِي طَلْحَةَ وَرَأَى قَدْ جِي لَتَمَسَ قَدْ مَرَّ بِي اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَخَرَّجُوا إِلَى الْبَنَاءِ بِكَاتِلِيهِمْ وَمَسَايِهِمْ فَلَمَّا دَاو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ مُحَمَّدٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدٌ فَلَمَّا دَا هُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرَبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ مَبَايِمُ الْمُنْذَرِينَ۔

(متفق علیہ)

سُورَةُ اَنْسِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهِدْتُ الْقِتَالَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا لَمْ يَقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ اَنْظَرَ حَتَّى تَغُيِبَ الرِّيَاسُ وَتَخْضَعَ الصَّلَاةُ۔

(رواه البخاری)

عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ

کے ساتھ حاضر تھا جس وقت آپ اول دن میں طرائق نہ کرتے انتظار کرتے یہاں تک کہ سورج ڈھلتا اور ہوا میں چلتیں اور نصرت نازل ہوتی۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت قتادہ نعمان بن مقرن سے بیان کرتے ہیں کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کی جب غر طوع ہوتی آپ جنگ سے رک جاتے یہاں تک کہ سورج نکل آتا جب سورج طلوع ہوتا آپ لڑتے جب دوپہر ہوتی رک جاتے یہاں تک کہ سورج ڈھلتا۔ جب سورج ڈھلتا حضرت تک لڑتی کرتے پھر رک جاتے تاکہ عصر کی غار پر لیں۔ پھر لڑتے۔ قتادہ نے کہا، کہا جاتا تھا کہ اس وقت نصرت کی ہوا میں چلتی ہیں اور مسلمان اپنی نمازوں میں اپنے لشکروں کے لیے دعا کرتے ہیں۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت عصامؓ ترمذی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایک چھوٹے لشکر میں بھیجا۔ فرمایا اگر تم مسجد دیکھو یا کسی موزن کو اذان کہتے ہوئے سُنو کسی کو قتل نہ کرو۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے)

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ
أَوَّلَ النَّهَارِ أَنْتَظَرَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَتَهْبُتِ
الرِّيَّاحُ وَيَنْزِلَ النَّمَرُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۵۶ وَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الثُّعْمَانَ بْنِ مَقْرِبٍ
قَالَ عَزَّ وَتَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا
طَلَعَ الْفَجْرُ أَمْسَكَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا أَطْلَعَتْ
قَالَ فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ أَمْسَكَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ
فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَامَلَ حَتَّى الْعَصْرِ ثُمَّ أَمْسَكَ حَتَّى
يُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ يُقَاتِلُ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ يُقَالُ
جُنْدُكَ إِلَيْكَ تَبْعِيحُ رِيَّاحِ النَّمَرِ وَيَدْعُو الْمُؤْمِنُونَ
لِجَيْوشِهِمْ فِي صَلَواتِهِمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۵۷ وَ عَنْ عِصَامِ التَّمِزِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ قَالَ إِذَا دَأَيْتُمْ
مَسْجِدًا أَوْ سَمِعْتُمْ مَوْذِنًا فَلَا تَقْتُلُوا أَحَدًا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت ابو اہل سے روایت ہے کہ خالد بن ولید نے اہل فارس کی طرف لکھا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ خالد بن ولید کی طرف سے رستم اور مہران کو فارس کے سرداروں کی جماعت سمیت یہ خط بھیجا جا رہا ہے۔ اس شخص پر ساتھی ہو جو ہدایت کی پیروی کرے۔ تا بعد تم کو اسلام کی طرف دعوت دیتے ہیں۔ اگر تم اس بات کا انکار کردہ جزیرہ دو اپنے ہاتھ سے ذیل ہو کر اگر اس بات کا بھی تمہیں انکار ہو پس میرے ساتھ ایسی قوم ہے جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جانا اس طرح محبوب سمجھتے ہیں جیسا کہ فارس والے شراب کو سمجھتے ہیں اور اس شخص پر سلام ہے جو ہدایت کی پیروی کرے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنی میں)

۳۵۸ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ كَتَبَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ
إِلَى أَهْلِ فَارِسَ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَى دُشْتَمَ وَمَعْدَانَ فِي مَلَا
فَارِسَ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّا
نَدْعُوكُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنِ ابْتَدَيْتُمْ فَنَا عَطَوَا
الْحِزْبِيَّةَ عَنْ يَمِينٍ وَإِنْتُمْ صَاعِرُونَ فَإِنِ ابْتَدَيْتُمْ
فَإِن مَعِيَ تَوْمَانِ حَيَوْنَ الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا
فَارِسُ الْخَمْرِ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّنَّةِ)

بَابُ الْقِتَالِ فِي الْجِهَادِ

جہاد میں لڑائی کا بیان

پہلی فصل

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ احد کے دن ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ فرمائیں اگر میں مارا جاؤں میں کہاں جاؤں گا آپ نے فرمایا جنت میں اس نے کھجوریں بھیج دیں جو اس کے ہاتھ میں نہیں پھر لڑا یہاں تک کہ شہید کر دیا گیا۔ (متفق علیہ)

حضرت کعب بن مالکؓ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کے لیے تشریف لے جاتے اس کے غیر کے لیے توریہ کرتے یہاں تک کہ تنوک کا معرکہ پیش آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت گرمی میں یہ جہاد کیا اور در دراز سفر کے لیے آپ متوجہ ہوئے۔ بے آب و گیاہ جنگل اور دشمنی بہت زیادہ تعداد رکھتا تھا آپ نے مسلمانوں کو واضح فرمادیا تاکہ اپنے جہاد کے لیے تیاری کر لیں۔ پس آپ نے اپنے صحابہ کو اس جہت کی خبر دے دی جہاں جانا چاہتے تھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑائی فریب ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام سلمہ اور انصار کی چند عورتوں کو جہاد میں اپنے ساتھ لے جاتے وہ پانی پیتیں اور زخمیوں کی دوا کرتیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات لڑائیوں میں حصہ لیا ہے میں ان کے ڈیروں میں پیچھے رہتی ان کے لیے کھانا تیار کرتی زخمیوں کا علاج کرتی اور بیماروں کی تیمارداری کرتی۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۳۴۵۹ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَدْعَيْتُ إِنْ قُتِلْتُ فَأَيْنَ أَكَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَتَنِي ثَمَرَاتُ فِي يَدَيَّ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۶۰ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِيدُ غَزْوَةً إِلَّا دَرَسَ بِغَيْرِهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ يُعَيِّنُ غَزْوَةً تَبُوكَ غَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَرِّ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيدًا وَمَعَانَا وَعُدَا كَثِيرًا فَجَلَّى لِلْمُسْلِمِينَ لَيْثًا هَبُوا أَهْبَةُ غَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِ الَّذِي يَرِيدُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۶۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَزْبُ خُدَاعَةٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۶۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوا بِأَمِّ سُلَيْمٍ وَنِسْوَةٍ مِمَّنِ الْأَنْصَارُ مَعَهُ إِذَا غَزَا يَشْقِينَ الْمَاءَ وَيُدَاوِينَ الْجُرْحَى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۶۳ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلَعَهُمْ فِي رِجَالِهِمْ فَأَمْنَعُ لَهُمُ الْطَعَامَ وَأَدَاوِي الْجُرْحَى وَأَقُومُ عَلَى الْمَرْحَى۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۶۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ

لئے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا ہے۔
(متفق علیہ)

حضرت صعّب بن جہام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک گھروالوں کے متعلق سوال کیا گیا جن پر شیخون ڈالا جاتا ہے ان کی عورتیں اور ان کے بچے مارے جائیں آپ نے فرمایا وہ انہیں میں سے ہیں ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا وہ اپنے بالوں سے ہیں۔
(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت کاٹنے کا اور آگ لگا دینے کا حکم فرمایا اس کے متعلق حضرت حسان نے کہا

کہ بنو لوی کے سرداروں پر بویہ کا جلانا آسان ہوگا
سے جو کہ پھیلا ہوا ہے۔

اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی تم نے جو کھجور کا درخت کاٹا ہے یا اسکی جڑوں پر کھڑا رہتے دیا ہے اللہ کے حکم سے ہے۔
(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عون سے روایت ہے نافع نے اسکی طرف لکھا اسکو خبر دیتا تھا کہ ابن عمر نے اسکو خبر دی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو مصطلق پر حملہ کیا وہ غافل تھے اور مرسیع میں اپنے مولیشیوں میں تھے آپ نے اڑنے والوں کو قتل کر دیا اور عورتوں اور بچوں کو قید کر لیا۔
(متفق علیہ)

حضرت ابواسبہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن ہمیں فرمایا جب ہم نے قریش کے سامنے صفیں باندھیں اور انہوں نے ہمارے سامنے صفیں باندھیں جب وہ تمہارے نزدیک آئیں تو ان کو تیر بار دایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا جب وہ تمہارے نزدیک پہنچیں تو ان کو تیر بار دایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کی حدیث جس کے الفاظ ہیں اَلْأَنْفَرُونَ ہم باب فضل الفقراء میں ذکر کوں گے۔ یہاں کی حدیث جس کے الفاظ ہیں بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دھڑ باب المعجزات میں انشاء اللہ ذکر کریں گے۔

اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۵ وَعَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَهَامٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْلِ الْيَدَارِ يَسْتُونَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ هُمْ مِنَ آبَائِهِمْ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۶ وَهَنَّ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَلَهَا يَتَقُولُ حَسَّانُ -

وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ

حَرَّقِي بِالْبُؤَيْرَةِ مُسْتَطِيرٌ

وَفِي ذَلِكَ نَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِنَ الْيَتَةِ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُمُودِهَا فَإِذَا تِلْكَ اللَّهُ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۷ وَكَوْنُ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ أَنَّ نَافِعًا كَتَبَ إِلَيْهِ يُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعَادَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ عَادَتَيْنِ فِي بَعْضِهِمَا بِالْمُرْسِيَعِ فَقُتِلَ الْمُتَعَاتِلَتَيْنِ وَسَبَى الْوَدَّيَّةُ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۸ وَكَوْنُ عَنِ ابْنِ أُسَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمَ بَدْرٍ حِينٍ صَفًّا لِيَقْرَنِيهِ وَصَفًّا لَنَا إِذَا أَكْبَرَكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالْثَّبَلِ وَفِي رِوَايَةٍ إِذَا أَكْبَرَكُمْ فَادْمُوهْهُمُ وَاسْتَبَقُوا ثَبَلَكُمْ -
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي حَدِيثٍ سَعْدُ هَلْ تَتَفَرَّدُونَ سَعْدُ كَرَفِي بَابِ فَتْلِ الْفُقَرَاءِ وَحَدِيثُ الْبَرَاءِ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَهْطًا فِي الْمُعْجَزَاتِ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى -

دوسری فصل

۳۴۶۹ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَظَمْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُرَ لَيْلًا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۴۷۰ وَ عَنْ أُمِّ مَلِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَيْتَكُمْ الْعَدُوِّ فَلْيَكُنْ شِعَارَكُمْ حِمًى لَا يَنْصَرُونَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۳۴۷۱ وَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ شِعَارُ الْمُحَاجِرِينَ عَبْدَ اللَّهِ وَ شِعَارُ الْأَنْصَارِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۷۲ وَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ عَزَّوْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْتُنَا هُمْ نَقْتُلُهُمْ وَ كَانَ شِعَارَنَا لَيْلَةَ أَحْمَثَ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۷۳ وَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ أَهْمَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُونَ الضُّوْثَ عِنْدَ الْقِتَالِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۷۴ وَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَسْلُوْا شَيْئًا مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ أَتَسْتَجِبُوْا شَرْخَهُمْ أَمْ حَبِيْلَانِ هُمْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۳۴۷۵ وَ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَسَامَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِيْدَ إِلَيْهِ قَالَ اغْدُرْ عَلَيَّ أَبْنَاءَ مِثَاحٍ وَ حَرِثٍ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۷۶ وَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ إِذَا أَكْثَبُوا فَادْمُوْهُمْ وَ لَا تَسْلُوا الشُّيُوْثَ حَتَّى يَغْشَوْكُمْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عبدالرحمان بن عوف سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بدر کے دن رات کو تیار کیا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت مہلب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر رات کو تم پر دشمن شیعون مارے تمہاری علامت حِمّی لَا یَنْصَرُونَ ہوگی۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کیا مہاجرین کا شعار عبداللہ اور انصار کا شعار عبدالرحمن تھا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابوبکر کے ساتھ محاد کیا ہم نے کافروں پر شیعون مارا اور ہم نے انکو قتل کیا۔ اس رات ہمارا شعار اُمّث اُمّث کا کلمہ تھا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت قیس بن عبادہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ لڑائی کے وقت شور و غل کو مکروہ سمجھتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکوں میں سے بڑی عمروالوں کو قتل کرو اور چھوٹی عمر والوں یعنی بچوں کو زندہ رہنے دو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے)

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اُمّیہ سے اسامہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو تاکید کی تھی کہ اُبنار پر صبح کے وقت حملہ کر اور جلا دے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابواسید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب وہ تمہارے نزدیک آئیں ان کو تیر مارو اور جب تک وہ اُباکل قریب نہ آجائیں تو اریں مت سونو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ربیع بن ربیع سے روایت ہے کہ ہم ایک جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ ایکس چیز پر جمع ہو رہے ہیں آپ نے ایک آدمی بھیجا اور فرمایا جا کر دیکھو لوگ کیوں جمع ہیں وہ آیا اور اس نے کہا ایک عورت پر جواری گئی ہے جمع ہیں آپ نے فرمایا یہ تو نہیں لڑتی تھی پھر آپ نے خالد بن ولید کو پیغام بھیجا جو کہ اگلی فوج کے سپہ سالار تھے اور فرمایا کہ کسی عورت اور مرد کو قتل نہ کرو۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نام اور اللہ کی توفیق سے جلو۔ رسول اللہ کی ملت پر کسی بوڑھے کو قتل نہ کرو۔ نہ چھوٹے بچے اور عورت کو۔ جہانت نہ کرو اپنی غیبتوں کو جمع کرو اور اصلاح کرو نیکی کرو۔ اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ جب بدر کا دن ہوا عقبہ بن ربیعہ آگے اس کے پیچھے اس کا بھائی اور بیٹا بھی آیا۔ اس نے آواز دی ہمارے مقابلہ میں کون آتا ہے انصار کے کئی ایک جوان مقابلہ کے لیے گئے اس نے کہا تم کون ہو انہوں نے اسکو خبر دی۔ کہنے لگا ہم کو تمہاری ضرورت نہیں۔ ہم تو اپنے چچا کے بیٹوں سے مقابلہ کرنا چاہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے حمزہ تو اٹھ کھڑا ہو اسے علیؓ تم اٹھو اسے عبیدہ بن الحارث تم بھی اٹھو۔ حمزہ عقبہ کی طرف گئے میں شیبہ کی طرف بڑھا عبیدہ اور ولید کے درمیان تلوار کی دو ضربیں آپس میں مختلف ہوئیں کہ انہوں نے ہر ایک کو زخمی کر دیا پھر ہم نے ولید پر حملہ کر دیا اور اسکو قتل کر دیا اور عبیدہ کو اٹھالے۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا لوگ بھاگ آئے ہم مدینہ آکر چھپ گئے۔ ہم نے کہا ہم ہلاک ہو گئے۔ پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ہم بھاگنے والے ہیں آپ نے فرمایا بلکہ تم حملہ پر حملہ کرنے والے ہو اور میں تمہاری جماعت ہوں۔ روایت کیا ترمذی نے۔ اور

۳۴۴۹ وَعَنْ رِبَاعِ بْنِ رِبْعٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ قُرَآئِ النَّاسِ مُجْتَمِعِينَ عَلَى شَيْءٍ فَبَعَثَ رَجُلٌ فَقَالَ انْظُرْ عَلَى مَا اجْتَمَعَ هُوَ دَرَجَةٌ فَقَالَ عَلَى امْرَأَةٍ قَتِلَ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَذِهِ لِيُقَاتِلَ وَ عَلَى الْمُقَدَّمَةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَبَعَثَ رَجُلٌ فَقَالَ قُلْ لِي خَالِدٍ لَا تَقْتُلْ امْرَأَةً وَ رُوِيَ عَسِيْفًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۵۰ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْظُرُوا جِسْمَ اللَّهِ وَ بِاللَّهِ وَ عَلَى مَا لَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُوا شَيْئًا فَانِيًا وَ طِفْلًا وَ صَغِيرًا وَ لَا امْرَأَةً وَ قَتَلُوا وَ هَانُوا خَنَائِمَكُمْ وَ أَهْلِيخُوا وَ أَحْسِنُوا فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۵۱ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرَ تَقَدَّمَ عُقْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَ تَبِعَهُ ابْنُهُ وَ أَخُوهُ فَنَادَى مَنْ يَبَارِدُ فَأُثْتُدَابَ لَهُ كَثَابٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ فَأُخْبِرُوكَ فَقَالَ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيكُمْ إِنَّمَا أَذْذُنَا بَنِي عِمَامَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا حَمْرَةَ قُمْ يَا عَلِيٌّ قُمْ يَا عَبِيدَةَ بَنِي الْحَارِثِ فَأَقْبَلَ حَمْرَةَ إِلَى عُقْبَةَ وَ أَقْبَلْتُ إِلَى شَيْبَةَ وَ اخْتَلَفَ بَيْنَ عُبَيْدَةَ وَ الْوَلِيدِ مَرُوبَّانِ فَأَشْخَنَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ ثُمَّ مِلْنَا عَلَى الْوَلِيدِ فَهَتَلْنَاهُ وَ اخْتَمَلْنَا عُبَيْدَةَ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۵۲ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرِيَّةٍ فَخَاضَ النَّاسُ حَيْصَةً فَأَتَيْنَا السَّيْدِيَّةَ فَأَخَذْتُمُنِيَا بِهَا قَتَلْنَا هَلَكْنَا ثُمَّ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلْنَا بَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ الْفَرَادُونَ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَادُونَ

وَأَنفَضْتُكُمْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَفِي رَوَايَةٍ بِأَنَّهُ دَاوُدُ
تَعَوَّهُ وَقَالَ رَبِّكَ أَتُكْمَلُ الْعَاذُونَ قَالَ كَذَبْتَ
مَقْبُولًا نَبِيْدًا فَقَالَ أَنَا فَفَعَلَ الْمُسْلِمِينَ -

وَسَمِعْتُ كُرَيْشِيَّةً أُمِّيَّةً ابْنَةَ عَبْدِ اللَّهِ كَانَ
يُسْتَفْتَى بِهِ وَحَدِيثُ أَبِي الدَّادِ إِذَا رُبِغُوْنِي فِي
مَعْقَلِيكُمْ فِي بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ إِشَاءَ اللَّهُ تَعَالَى -

ابوداؤد کی ایک روایت میں اسی طرح ہے فرمایا نہیں تم حملہ پر حملہ
کرنے والے ہو صحابی کہتے ہیں کہ ہم نے بڑھ کر آپ کے ہاتھ مبارک کو دوسرے دیا۔
آپ نے فرمایا میں مسلمانوں کی جماعت ہوں۔ امیر بن عبد اللہ کی
حدیث جس کے الفاظ ہیں كَانَ يُسْتَفْتَى بِهِ اور ابوداؤد کی حدیث
جس کے الفاظ ہیں ابغونی فی ضعفائکم باب فضل الفقراء میں
بیان کریں گے ہم۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

تیسری فصل

حضرت ثوبان بن یزید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
اہل طائف پر متبعیت نصیب کی۔
(روایت کیا اس کو ترمذی نے مرسل)

۳۴۸۱ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ يَزِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَبَ الْمَتَابِعَ عَلَى أَهْلِ الطَّائِفِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسِدًا)

قیدیوں کے احکام کے بارے میں

بَابُ حُكْمِ الْأُسْرَاءِ

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کرتے ہیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ اس قوم سے تعجب کرتا ہے جو زنجیروں میں
جنت میں داخل ہوگی۔ ایک روایت میں ہے جنت کی طرف زنجیروں
کے ساتھ کھینچے جاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت سلم بن اکوع سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
مشرکوں کا ایک جاسوس آیا آپ سفر میں تھے وہ تھوڑی دیر آپ کے
صحابہ کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتا رہا۔ پھر وہ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اس کو دھوکہ دے کر قتل کر دو میں نے اس کو قتل کر دیا۔ اس کا سبب
آپ نے مجھ کو دیا۔

۳۴۸۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ قَوْمٍ يُدْخِلُونَ الْجَنَّةَ
فِي السَّلَاسِلِ وَفِي رَوَايَةٍ يُقَادُّونَ إِلَى الْجَنَّةِ
بِالسَّلَاسِلِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۸۳ وَعن سلمة بن الأكوع قال أتى النبي صلى
الله عليه وسلم عيينة من المشركين وهو في
سفر فجلس عند أصحابه يتحدثونهم انفسل
فقال النبي صلى الله عليه وسلم اطلبوه واقتلوه
فقتلته فمقلى سلبه -

(متفق عليه)

حضرت سلم بن اکوع سے روایت ہے کہ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ ہوازن سے جنگ کی ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ چاشت کا کھانا کھا رہے تھے سرخ اونٹ پر سوار ایک شخص
آیا اس نے اونٹ بٹھایا اور ہمیں دیکھے لگے۔ ہم میں کمزوری اور اونٹوں کی

(متفق عليه)

۳۴۸۴ وَعَنْهُ قَالَ خَرَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَؤُلَاءِ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَفَتَشُ مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ
أَخْبَرَنَا أَنَّهُ دَجَلٌ يُنْظَرُ وَفِينَا مَعْقَةٌ وَرَدَّتْهُ

کمی کے سبب ہمارے بعض پیادہ تھے۔ اچانک وہ دوڑا اور اونٹ کے پاس آیا اس کو کھڑا کیا اور دوڑانے لگا۔ میں نکلا میں تیز دوڑ رہا تھا یہاں تک کہ میں نے اونٹ کی نیکیں پکڑ لی میں نے اسکو بٹھایا پھر میں نے اپنی تلوار سوتی اور اس آدمی کے سر پر ماری۔ پھر میں اونٹ چھینتا ہوا لایا اس پر اس کا اسباب اور ہتھیار تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ مجھ کو آگے سے ملے آپ نے فرمایا اس شخص کو کس نے قتل کیا ہے لوگوں نے کہا ابن اوعس نے آپ نے فرمایا اس کے لیے اس کا سب اسباب ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ جب بنو قریظہ سعد بن معاذ کے حکم پر آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف پیغام بھیجا وہ گارے پر سوار ہو کر آئے۔ جب نزدیک پہنچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے سردار کی طرف کھڑے ہو جاؤ وہ آئے اور بیٹھ گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ تمہارے فیصلہ پر آئے ہیں سعد بن معاذ نے کہا میں فیصلہ کرتا ہوں کہ لڑنے والوں کو قتل کر دیا جائے اور لڑکے اور عورتیں قیدی بنالی جائیں۔ آپ نے فرمایا تو نے حکم کہا ان کے بارے میں بادشاہ کے حکم کے ساتھ ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجد کی طرف ایک لشکر بھیجا وہ بنو حنیفہ کے ایک آدمی کو پکڑ لے جس کا نام ثمامہ بن اثمل تھا جو اہل بیامہ کا سردار تھا۔ صحابہ نے مسجد کے ایک ستون کے ساتھ اس کو باندھ دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف نکلے اور پوچھا کیا حال ہے اسے ثمامہ! اس نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیریت ہے اگر تم قتل کر دو گے ایک خون والے کو قتل کر دو گے اگر انعام کر دو گے قدر دان پر انعام کر دو گے۔ اگر مال چاہتے ہو سوال کر دو یا مجھے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو چھوڑ دیا جب اگلا دن ہوا آپ نے فرمایا اسے ثمامہ تیرے نزدیک کیا ہے اس نے کہا میرے نزدیک وہی ہے جو میں کہہ چکا ہوں اگر انعام کر دو گے ایک قدر دان پر انعام کر دو گے اگر قتل کر دو گے خون والے کو قتل کر دو گے اگر مال چاہتے ہو۔

مِنْ الظُّمْرِ وَبَعْضُنَا مَشَاءً إِذْ خَرَجَ يَبْتَغِي فَا فِي جَمَلَةٍ فَأَتَاهُ فَاسْتَدَّ بِهِ الْجَمَلَ فَخَرَجْتُ أَشْتَدُّ حَتَّى أَخَذْتُ بِخَطَامِ الْجَمَلِ فَأَنْفَعْتُهُ ثُمَّ اخْتَرَطْتُ سَيْفِي فَفَرَّقْتُ رَأْسَ الرَّجُلِ ثُمَّ جِئْتُ بِالْجَمَلِ أَقْوَدَهُ عَلَيْهِ دَخَلَهُ وَسِلَاحُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ لَهُ سَلِكُهُ أَجْبَحُ۔ (متفق علیہ)

۳۸۵ و عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا تَوَلَّاتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَلَى جِمَادٍ فَلَمَّا دَنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَيَّ سَبِّحُوا اللَّهَ فَجَاءَ فَتَجَلَسَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا زُرُّوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ فَا فِي أَحْكُمُ أَنْ تُقْتَلَ الْمُقَاتِلَةُ وَأَنْ تُسَبَّى السَّرَّيَّةُ قَالَ لَهَذَا حُكْمَتٌ فِيهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَفِي رِوَايَةٍ بِحُكْمِ اللَّهِ۔

(متفق علیہ)

۳۸۶ و عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْلًا قَبْلَ ثَمَامَةَ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثَمَامَةُ بْنُ أَثَلٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْبِيَامَةِ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَادِي الْمَسْجِدِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَاذَا جِئْتُكَ يَا ثَمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنَّ تَقْتُلَ تَقْتُلُ دَامِرًا وَإِنْ سَعِمَ سَعِمَ فَمَا شَاكِدٌ إِنْ كُنْتُ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطِمْنَهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ الْعَدَا فَقَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ يَا ثَمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا كُنْتُ لَكَ إِنْ تَسْعِمَ تَسْعِمَ عَلَى شَاكِدٍ

وَإِنْ تَقَمَّلْ تَقَمَّلْ ذَا دِمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ
فَسَلْ تُعْطِ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلِقُوا نِجَامَهُ فَإِنِّي أَطْلُقُ إِلَى نُحَيْلِ قَرِيبٍ
مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَغْتَسِلُ ثُمَّ خَلَعَ الْمَسْجِدَ وَقَالَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ
الْوَدَّهِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَضْبَحَ
وَجْهَكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ
دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَضْبَحَ دِينَكَ أَحَبَّ
الْدِّينِ كُلِّهِ إِلَيَّ وَاللَّهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ
إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَضْبَحَ بَلَدَكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ
كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنِّي أَخَذْتُ شَيْءًا وَأَنَا رَيْدُ الْعُمَرَاءِ
فَمَاذَا تَرَى فَيَشْرُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَخَمَّرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ
قَائِلٌ أَصَبَوْتُ فَقَالَ لَا وَلَكِنِّي أَتَمَمْتُ مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاللَّهِ لَا تَأْتِيكُمْ مَسْنِ
النِّجَامَةِ حَتَّى حِطَّةٌ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَابْنُ خَالَسَةَ وَالْبُخَارِيُّ)

٣٤٨ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أَسَاسِ بَيْتِهِ لَوْ كَانَ
الْمُطْعِمُ بْنُ عَبْدِ جَيْشٍ كَلِمَتِي فِي هَذَا
النَّبِيِّ لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

٤٨٨ وَعَنْ النَّبِيِّ أَنَّ ثَمَادِينَ بَخْلًا مِنْ أَهْلِ
مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ جَبَلِ الشَّعْبِ مُتَسَلِّحِينَ بِرِيشِدُونَ غِرَّةَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصْحَابُ فَأَخَذَهُمْ
سُلْمًا فَأَسْتَحْيَاهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَعْتَقَهُمْ

مانگو دیا جاتے گا جس قدر آپ چاہیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس سے الگادان ہوا۔ آپ نے فرمایا اے تمام کیا حال ہے اس نے کہا میرا حال وہی ہے جو میں کہ چکا ہوں اگر احسان کرو ایک قدر دان پر احسان کرو گے اگر قتل کرو گے خون لے کو قتل کرو گے اگر مال چاہتے ہو مستعد مانگو گے دیا جاتا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمامہ کو چھوڑ دو وہ مسجد کے قریب کھجور کے درختوں کی طرف گیا غسل کیا پھر مسجد میں داخل ہوا اور کہنے لگا میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کی قسم زمین پر کوئی چہرہ تیرے چہرہ سے بڑھ کر میرے نزدیک معصوم نہ تھا اب آپ کا چہرہ سب لوگوں کے چہروں سے محبوب ترین ہو گیا ہے۔ اللہ کی قسم آپ کے دین سے بڑھ کر میری طرف کوئی دین بڑا نہیں تھا آپ کا دین اب مجھے سب دینوں سے بڑھ کر محبوب ہو چکا ہے۔ اللہ کی قسم آپ کے شہر سے بڑھ کر میری طرف کوئی شہر معصوم نہ تھا اب آپ کے شہر سے بڑھ کر کوئی شہر محبوب نہیں ہے اور آپ کے شکر نے مجھے گرفتار کر لیا ہے جبکہ میں عمرہ ادا کرنا چاہتا تھا۔ اب آپ کا کیا خیال ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو تشارت دی اور اسکو عمرہ کرنے کا حکم دیا جب آپ کو آتے ایک کئے والے نے کہا تو بے دین ہو گیا ہے اُسے کہ نہیں لیکن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایمان لایا ہوں اور میں اللہ کی قسم گندم کا ایک دانہ میرے نہیں آئے گا یہ ان تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت دین روایت کیا اسکو مسلم نے بخاری نے مختصر بیان کیا ہے۔

حضرت تبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ ابی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے فتنوں کے متعلق فرمایا اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا پھر ان ناپاک قیدیوں کے متعلق مجھ سے کلام کرتا میں اسکی خاطر ان کو چھوڑ دیتا۔

روایت کیا اسکو بخاری نے،

23/1/19

حضرت اس سے روایت ہے کہ اہل مکہ نے اسی آدمی جیل سلیم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اثر سے وہ تسلیع تھے ان کا ارادہ تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو غافل پا کر ان پر حملہ کر دیں۔ آپ نے ان کو مطیع کر لیا۔ آپ نے ان کو زندہ چھوڑ دیا۔ ایک روایت میں ہے آپ نے ان کو آزاد کر دیا اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔ وہ ذاتِ حق ہے۔

هو قوله: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَى لَكَ بَدَى الْعَوَاظَ مَا لَوْ دُنِيَكَ يَا ثَمَادَةَ فَنُتَالْ عِبِيدِي مَا دَسْتُكَ بِكَ إِنَّ نَفْعِي نَفْعِي عَلَى شَاكِرِي وَإِنْ تَنَزَّلَ ذَاكَ وَمَا كَرِهَ كُنْتُ رَافِعُ الْمَالِ فَكُنْتُ نَسْلِي وَنَعْمُ نَبِيَّةٌ مَا أَسْدَسْتُ ٣٤

ان کا ہاتھ لپٹن مکہ میں تم سے بند رکھا اور تمہارا ہاتھ ان سے بند رکھا
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ انس بن مالک نے ہمارے لیے رسول اللہ سے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن قریش کے چوبیس گروہ کے متعلق حکم دیا ان کو بدر کے ایک غبیث و ناپاک کنوئیں میں ڈال گیا اور جب آپ کسی قوم پر غالب آتے تھے میدان میں تین دن ٹھہرتے جب بدر میں آپ کو تیسرا دن تھا آپ نے اونٹنی پر کھادہ کسنے کا حکم دیا پھر آپ چلے آپ کے صحابہ بھی ساتھ تھے یہاں تک کہ آپ کنوئیں کے کنارے پر کھڑے ہوئے۔ آپ ان کا اور ان کے باپوں کا نام بیکر ان کو بلاتے گئے۔ اسے فلاں بن فلاں اسے فلاں بن فلاں تم کو یہ بات خوش کرتی ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کر لیتے۔ ہمارے ساتھ ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ہم نے سچی دیکھ لیا۔ پس کیا تم نے تمہارے ساتھ تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا پالیا ہے۔ عمر کہنے لگے اے اللہ کے رسول آپ ایسے اجساد کے ساتھ کلام کر رہے ہیں۔ جن میں روح نہیں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے جو کچھ میں کہہ رہا ہوں تم ان سے بڑھ کر سننے والے نہیں ہو۔ ایک روایت میں ہے تم ان سے بڑھ کر نہیں سن رہے لیکن وہ جواب نہیں دے سکتے (تفصیل علیہ) بخاری نے زیادہ بیان کیا تھا وہ نے کہا اللہ تعالیٰ نے ان کو زندہ کیا یہاں تک کہ ان کو آپ کی بات سنائی دی سرزنش کے طور پر اور حسرت و افسوس اور ندامت و ذلت کے لیے۔

حضرت مروان اور مسور بن مخزوم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت ہوا ان کا وہ مسلمان ہونے کے لیے آیا آپ سے سوال کیا کہ ان کے اموال اور ان کے قیدی واپس کر دیتے جائیں۔ آپ نے فرمایا دونوں چیزوں میں سے ایک پسند کر لیا قیدی لے لیا مال انہوں نے کہا ہم قیدی پسند کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اللہ کی تعریف کی جس کا وہ اہل ہے پھر فرمایا اے اللہ تمہارے بھائی تو یہ کر آتے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ان کے قیدی واپس کر دوں تم میں

فَاَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ دَائِبًا يُكْرَهُ عَنْهُمْ يُبْطِلُنَ مَكَّةَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۸۹ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَرْبَعَةِ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ هَذِهِ قُرَيْشٍ فَقَدْ خَوَّاهُ طُيُوتِي مِنْ أَطْوَءِ بَدْرٍ بِحَبِيبٍ مُجِيبٍ وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَمَرَ بِالْعُرْصَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بَدْرُ الْيَوْمِ الثَّلَاثِ أَمَرَ بِرَأْسِهِ فَشَدَّ عَلَيْهِمَا دَحْلَهُمَا ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ أَصْحَابُهُ حَتَّى قَامَ عَلَى شَفَةِ الرَّيِّ فَجَعَلَ يناديهم بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ يَا فُلَانُ بَنُ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بَنُ فُلَانٍ أَيْسَرُكُمْ أَتُكْرَهُ أَطَعْتُمُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدْنَا رَبَّنَا حَقًّا فَقَالَ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَكْلِمُ مِنْ أَجْسَادٍ لَوْ أَدْرَاكُمْ لَمَّا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسٌ مُحْتَبٍ بِيَدِهِ مَا أَتَيْتُمْ بِأَسْمَعٍ لِمَا قَوْلُ مِنْهُمْ وَفِي ذِوَابَةِ مَا أَتَيْتُمْ بِأَسْمَعٍ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لَا يُجِيبُونَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَذَاكَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَتَادَةُ أَحْيَاهُمُ اللَّهُ حَتَّى أَسْمَعَهُمْ قَوْلَهُمْ تَوْبِيحًا وَتَضَوُّيرًا أَوْ نِقْمَةً وَخَسْرَةً وَنَدَامًا -

۳۴۹۰ وَعَنْ مَرْوَانَ وَالْمُسَوْرَيْنِ مَخْرُومَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حِينَ جَاءَهُ وَهُدُ هَوَارِثُ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يُرَدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالُهُمْ وَسَبِيَهُمْ فَقَالَ فَاتَّخَذُوا أَحْسَنَ لَطَافَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ قَالُوا إِنَّا نَخْشَا سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشْفَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَانْزِلْ

جو پسند کرے خوشی سے دیدے اور جو تم میں سے پسند کرے وہ اپنے حصہ پر رہے ہم اسکو اسکا عومض پہلے اس مال سے دیں گے جو اللہ تعالیٰ ہم پر انعام کرے گا۔ وہ ایسا کرے لوگوں نے کہا ہم بخوشی قیدی چھوڑتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نہیں جانتے کس نے اجازت دی ہے لو کہس نے نہیں دی لوٹ جاؤ تمہارا معاملہ تمہارے سردار ہی پہنچائیں گے۔ لوگ واپس آگئے ان کے سرداروں نے ان سے بان جیت کی پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ انہوں نے آپ کو خبر دی کہ وہ راضی ہو گئے ہیں اور انہوں نے اجازت دے دی ہے۔

إِنَّمَا أَنْتُمْ قَدْ جَاءُوا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ زَايَيْتُ أَنْ أَرَدَ إِلَيْكُمْ سَبِيْعُهُمْ فَهَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَطِيْبَ ذَلِكَ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلَى حَقِّهِ حَتَّى نَعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا يَبْعِي اللَّهُ عَسَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ هَيَّيْنَا ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا مَسْأَلَةَ مَنْ أَدِنَ مِنْكُمْ مَسْئَلَةً لَمْ يَأْذَنْ فَأَرْجِعُوا حَتَّى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عَرَفَاؤُكُمْ أَمْ كَمْ تَرْجَحُ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عَرَفَاؤُهُمْ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرُوهُ إِنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوا أَدْنُوًّا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کیا اسکو بخاری نے)
حضرت عمر بن حصین سے روایت ہے کہ تقیف بنو عقیل کے حلیف تھے۔ تقیف نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابی قید کر لیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بنو عقیل کا ایک آدمی پکڑ لیا اسکو مضبوط باندھ کر حرہ میں پھینک دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گذرے اس نے آواز دی اے محمد اسے محمد مجھے کس سبب پکڑا گیا ہے آپ نے فرمایا تمہارے حلیف تقیف کی تقفیر کی وجہ سے آپ نے اس کو چھوڑ دیا اور چلے گئے اس نے پھر لپکا اے محمد اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر رحم کھایا آپ واپس لوٹے فرمایا تو کیا چاہتا ہے اس نے کہا میں مسلمان ہوتا ہوں آپ نے فرمایا اگر تو یہ حکم اس وقت کہتا جب اپنے امرا کا مالک تھا تو پوری طرح چھٹکا را حاصل کر لیتا۔ راوی نے کہا آپ نے ان دو آدمیوں کے فدیہ میں اس کو رہا کر دیا جن کو تقیف نے قید کیا تھا۔

۳۴۹۱ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حَصِينٍ قَالَ كَانَ تَقِيفٌ حَلِيفًا لِبَنِي عَقِيلٍ فَأَسْرَبَتْ تَقِيفٌ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْرَبَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَقِيلٍ فَأَدْنَوْهُ فَطَرَحُوهُ فِي السَّحَرَةِ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ! فَيَسْمُ أَخَذَتْ قَالَتْ بِجَرِيرَةٍ خَلَفَا بِكُمْ تَقِيفٌ فَتَرَكَهُ وَمَضَى فَتَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَرَحِمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجَعَ فَقَالَ مَا كُنَّا نَكَ قَالَ إِيَّيْ مُسْلِمٌ فَقَالَ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ وَأَنْتَ كُنَّا نَكُ أَمْ لَكَ أَهْلٌ خَلَعْتَ كُلَّ الْفُلَاكِ قَالَ فَقَدَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ الْيَدَيْنِ أَسْرَبَتْهُمَا تَقِيفٌ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب اہل مکہ نے اپنے اپنے قیدیوں کے لیے فدیہ بھیجا زینبؓ نے ابوالعاص کے فدیہ میں کچھ مال بھیجا اور

۳۴۹۲ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ فِي أَسْرَائِهِمْ بَعَثَتْ زَيْنَبٌ فِي فِدَا إِبْنِ الْعَاصِ

اس میں ایک بار بھی بھیج دیا جو حضرت خدیجہ کا اس کے پاس تھا۔
 زینبؓ اس بار کو ابوالعاصؓ کے گھر لے گئی تھیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بار کو دیکھا آپ پر زنت طاری ہو گئی۔ آپ نے صحابہ سے فرمایا اگر تم مناسب جالو تو زینب کے قیدی کو چھوڑ دو اور اس کا روبرو اس کی طرف واپس کر دو صحابہ نے عرض کیا جی ہاں ہم ایسا ہی کرتے ہیں اور بنی مصلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے عہد لیا تھا کہ زینب کو مدینہ آنے دے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور ایک انصاری شخص شخص کو بھیجا کہ تم بطن نایح میں ٹھہرو تمہارے پاس سے زینب گزرے گی اس کو مدینہ لے آؤ۔

(روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے)

حضرت اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت ہل بدر کو قید کیا عقبہ بن ابی معیط اور نضر بن حارث کو قتل کر دیا۔ ابو عذرہ جمحی کو موت کرتے ہوئے اسکو چھوڑ دیا۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

حضرت ابن مسعودؓ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عقبہ بن ابی معیط کو قتل کرنے کا ارادہ کیا وہ کہنے لگا لوگوں کو کون پالے گا۔ فرمایا آگ۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت علیؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب زینبؓ آپ پر آئے اور فرمایا انکو یعنی اپنے صحابہ کو بدر کے قیدیوں کے متعلق اختیار دے کہ وہ قتل کریں یا فدیہ لیں ان کو چھوڑ دیں لیکن شرط ہے کہ انکی مال شدہ سال شہید کیے جائیں صحابہ نے پسند کر لیا کہ ہم بدلہ لیتے ہیں اور ہم سے انکی مال قتل کیے جائیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریبہ ہے۔

حضرت عطیہ قرظی سے روایت ہے کہ میں قرظہ کے قیدیوں میں سے تھا ہم کو بنی مصلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو لایا گیا وہ دیکھنے تھے جس کے زیر ناف ہال جمے ہوتے اس کو قتل کر دیتے اور جس کے منبے ہوتے قتل نہ کرتے۔ انہوں نے میری زیر ناف کو کھو لکر دیکھا کہ میرے زیر ناف بال نہیں آگے مجھ کو انہوں نے قیدی بنالیا۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

بِمَا لَمْ يَبْعَثْ فِيهِ بِعَدْوٍ لَهَا كَانَتْ جُنْدَ خَيْبَةَ
 أَذْهَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ فَلَمَّا رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَقَّ لَهَا دَقَّةً شَبِيحَةً وَقَالَ
 إِنَّ كَأَيْتُمْ أَنْ تَطْلِقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَتَرْجُوْا عَلَيْهَا
 الَّذِي لَهَا فَقَالُوا نَعَمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَخَذَ عَلَيْهِ أَنْ يَنْحَلِيَ سَيْبِلَ ذَيْبٍ إِلَيْهِ وَ
 بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَيْبَ بْنَ
 حَارِثَةَ وَرَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ وَقَالَ كُونَا بِبَطْنِ
 نَاجِجٍ حَتَّى تَمُرَّ بِكُمَا نَيْبٌ فَتَضَعِهَا حَا حَتَّى
 تَأْتِيَا بِهَا۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابُودَاوُدَ)

۳۴۹۳
 وَعَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَمَّا أَسْرَاهَا بَدَأَ قَتْلَ عَقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَ
 النَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ وَمَنْ عَلَى أَبِي عَقْبَةَ الْجَمْعِيَّةِ۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّنَّةِ)

۳۴۹۴
 وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَمَّا رَأَى قَتْلَ عَقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ
 قَالَ مَنْ لِلصَّبِيَّةِ قَالَ النَّادُ۔

(رَوَاهُ ابُودَاوُدَ)

۳۴۹۵
 وَعَنْ عَلِيٍّ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ جَبْرَ بْنَ حَبِطَةَ عَلَيْهِ قَتَلَ لَهُ خَدِيحَةَ
 بَعْنَى أَصْحَابِكَ فِي أَسَارِي بَدَأَ الْقَتْلَ أَوْ الْفِدَاءَ
 عَلَى أَنْ يُقْتَلَ مِنْهُمْ قَابِلًا يُخْلَعُ عَنْهُ قَالُوا الْفِدَاءَ وَيَقْتُلُ
 مَنَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ۔

۳۴۹۶
 وَعَنْ عَطِيَّةِ الْقُرَظِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي سَبْيِ
 قُرَيْظَةَ عِزُّنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَكَانُوا يَنْظُرُونَ فَمَنْ أَتَمَّتِ الشَّعْرَ قَتَلُوا وَمَنْ
 لَمْ يَتِمَّتْ لَمْ يُقْتَلْ فَتَسْمَعُوا عَائِي فَوْجًا وَهِيَ لَمْ تَنْتِ تَجْمَعُونِي
 فِي السَّبْيِ رَوَاهُ ابُودَاوُدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَاللَّاحِظُ۔

۹۹۰ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجَ عَبْدَانُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَنِي يَوْمَ الْحَدَايَةِ قَبْلَ الصُّلْحِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ مَوْلَاهُمَا قَالُوا يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا خَرَجُوا إِلَيْكَ رَغْبَةً فِي دِينِكَ وَإِنَّمَا خَرَجُوا هَرَبًا مِنَ السَّرِّ فَقَالَ نَاسٌ مِمَّنْ قُوَايَا رَسُولَ اللَّهِ رَدُّهُمْ إِلَيْهِمْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا أَرَاكُمْ تَتَمَقُّونَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَقْرِبَ رِقَابَكُمْ عَلَى هَذَا وَأَبَى أَنْ يَرُدَّهُمْ وَقَالَ هُمْ عَتَقَاءُ اللَّهِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ حدیبیہ کے دن بہت سے غلام صلح سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نکلے۔ ان کے مالکوں نے آپ کی طرف لکھا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، یہ غلام تیرے دین میں رغبت رکھتے ہوئے تیری طرف نہیں نکلے بلکہ یہ تو غلامی سے بھاگے ہیں۔ بہت سے لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول یہ بات پس ہے آپ ان غلاموں کو ان کی طرف لوٹا دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نادم ہو گئے اور فرمایا میں تم کو نہیں دیکھتا کہ تم باز رہو گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو تم پر بھیجے جو اس حکم کے قبول کرنے پر تمہاری گردنوں کو مارے اور ان کی طرف لوٹانے سے انکار کر دیا اور فرمایا یہ اللہ کے آزاد کیے ہوئے ہیں۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

تیسری فصل

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنو حذیمہ کی طرف بھیجا۔ اس نے ان کو اسلام کی دعوت دی وہ اچھی طرح نہ کہہ سکے کہ ہم اسلام لائے انہوں نے صَبَانَا صَبَانَا کہنا شروع کر دیا خالد ان کو قتل کرنے لگے اور قید کرنے لگے اور ہم میں سے ہر ایک شخص کو ایک ایک قیدی دے دیا ایک دن خالد نے حکم دیا کہ ہر آدمی اپنے قیدی کو قتل کر دے میں نے کہا اللہ کی قسم نہ میں اپنے قیدی کو قتل کر دوں گا اور نہ میرے ساتھیوں میں سے کوئی اپنے قیدی کو قتل کرے گا یہاں تک کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤں اور ان سے اس بات کا ذکر کریں ہم نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دہم تر کہہ کر اے اللہ خالد نے جو کچھ کیا ہے میں اس سے بیزار ہوں کا اظہار کرتا ہوں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۳۹۸ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي حَذِيمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَانَا صَبَانَا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقْتُلُ وَيَأْسِرُ وَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِمَّنْ أَسِيرُهُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمٌ أَمَرَ خَالِدٌ أَنْ يَقْتُلَ كُلَّ رَجُلٍ مِمَّنْ أَسِيرُهُ فَقَاتَ اللَّهُ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِمَّنْ أَهْلِي أَسِيرِي حَتَّى قَتَلُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرَنَاهُ فَزَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْدَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

امن دینے کے بیان میں

بَابُ الْإِمَانِ

پہلی فصل

حضرت ام ہانی بنت ابی طالبؓ روایت ہے کہ میں فتح مکہ کے

۳۹۹ عَنْ أُمِّ حَانِي بِنْتِ أَبِي تَالِبٍ قَالَتْ ذَهَبْتُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی تھیں آپ کو پایا کہ آپ غسل کر رہے ہیں اور فاطمہ آپ کی بیٹی کپڑے کا پردہ کیے ہوئے ہے میں نے سلام کیا۔ آپ نے فرمایا کون ہے میں نے کہا میں ام ہانی بنت ابی طالب ہوں آپ نے فرمایا ام ہانی کو خوش آمدید ہو۔ جب آپ غسل سے فارغ ہوئے کھڑے ہوئے اور ایک کپڑے میں لپٹے ہوئے آپ نے اٹھ رکعت پڑھیں پھر آپ فارغ ہوئے میں نے کہا اسے اللہ کے رسول میری ماں کا بیٹا علی ایک آدمی کو قتل کرنا چاہتا ہے میں نے اسکو پناہ دے دی ہے وہ فلاں سمیرہ کا بیٹا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے تم ہانی جس کو تو نے پناہ دے دی ہے ہم نے بھی اسکو پناہ دی ام ہانی کہتی ہیں اس وقت چاشت کا وقت تھا رفیق علیہ ترمذی کی ایک روایت میں ہے ام ہانی نے کہا میں نے اپنے خاوند کے رشتہ داروں میں سے دو مخلص کو پناہ دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو تو نے امان دی ہم نے بھی امان دی۔

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موت قوم کے لیے لپتی ہے یعنی مسلمانوں کو پناہ دے سکتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت عمر بن حنظل سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس شخص نے کسی آدمی کو اپنے نفس سے امان دیدی پھر اسکو قتل کر دیا قیامت کے دن بد عہدی کا نشان دیا جائے گا۔

(روایت کیا اسکو شرح السد میں)

حضرت سلیم بن عامر سے روایت ہے کہ معاویہ اور روم والوں کے درمیان جنگ نہ کرنے کا عہد تھا معاویہ ان کے شہر دلی کی طرف جاتے تاکہ جو انہی عہد کی مدت ختم ہو ان پر حملہ کر دیں۔ ایک آدمی عربی گھوڑے یا ترک گھوڑے پر سوار آیا اور کہنے لگا اللہ اکبر اللہ اکبر ایفا عہد چاہیے۔ بد عہدی نہیں کرنا چاہیے لوگوں نے دیکھا وہ عمرو بن عبسہ تھا معاویہ نے اس سے کہا کیا بات ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص کا کسی قوم کے ساتھ عہد و پیمان ہو وہ عہد نہ توڑے اور نہ اسکو باندھے یہاں تک کہ عہد کی مدت گزر جائے یا پھر اپنی پرالہا کی طرف

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ
فَوَجَدَتْهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْتُرُهُ بِشَوْبٍ
فَسَلَّمَتْ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ أَنَا مُهَاجِرَةُ بِنْتُ
أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْجِعِي يَا مُهَاجِرَةُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ
غُسْلِهِ قَامَ فَقُمْتُ شَفَافِي ذَكَابَتِ مُلْتَحِفًا فِي ثَوْبٍ
ثُمَّ انْصَرَفَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَعَا ابْنُ أُمِّ
عَلِيٍّ أَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا أَجَرْتَهُ فَلَا تَكُنْ بَيْنَ هَبِيرَةٍ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَرْنَا
مَنْ أَجَرْتَ يَا مُهَاجِرَةُ قَالَتْ أُمُّ هَانِي وَذَلِكَ هَانِي
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِتَرْمِذِي قَالَتْ أَجَرْتُ
رَجُلَيْنِ مِنْ أَحِبَائِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَنَّا مَنْ أَمَنَ.

۳۸۰۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَأْخُذَ لِلْقَوْمِ بِغَيْرِ تَحِيُّرٍ
عَلَى الْمُسْلِمِينَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۸۰۱ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَمِقِ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَمَنَ
رَجُلًا عَلَى نَفْسِهِ فَقَتَلَهُ أُخِطِيَ لَوَاءُ الْعَدْرِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ - (رَوَاهُ فِي تَرْغِيبِ الشُّعْرِ)

۳۸۰۲ وَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ
مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ الرُّومِ عَهْدٌ وَكَانَ يَسِيرُونَ خَوْفَ
بِلَادِهِمْ حَتَّى إِذَا انْتَفَخَ الْعَهْدُ أَخَادَ عَلَيْهِمْ
فُجَاءً رَجُلًا عَلَى فَرَسٍ أَوْ بِرْدَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُ
أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لِعَهْدٍ مَا فَتَطَرُوا فَإِذَا
هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ سَلَامٍ فَسَأَلَهُ مُعَاوِيَةُ عَنْ
ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا

سے کہ تم دونوں اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ انہوں نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ سیدہ اللہ کا رسول ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔ اگر میں کسی ایسی کو قتل کرنے والا ہوتا تو تم دونوں کو قتل کر دیتا۔ عبد اللہ نے کہا بیعت جاری ہوئی کہ ایسی قتل نہیں کیے جاتے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

وَسَلَّمَ فَقَالَ لِمَعْمَا أَتَشْفَعَانِ ابْنِ أَبِي دُرْسُولٍ اللَّهُ فَقَالَ تَشْفَعُ أَنَّ مَسِيحًا رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَمَنْتَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُولًا لَقَتَلْتُكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَهَضَمَتِ الشُّتَّةُ أَنَّ الرَّسُولَ لَا يُقْتَلُ۔

(دَوَاهُ أَحْمَدُ)

بَابُ قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ وَالْغُلُولِ فِيهَا

غنائم کی تقسیم اور ان میں خیانت کرنے کے بیان میں

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہم سے پہلے کسی کے لیے غنیمت حلال نہ تھی اور اس لیے ہم پر حلال ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارا ضعیف ہونا اور عاجز ہونا دیکھا اسکو ہمارے لیے حلال کر دیا۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حبش کے سال نکلے جب ہم کفار سے ملے مسلمانوں کو شکست ہو گئی میں نے ایک مشرک شخص دیکھا کہ وہ ایک مسلمان شخص پر چڑھا ہوا ہے میں نے پیچھے سے اسکی رگ گردن پر تلوار ماری میں نے زدہ کاٹ دی۔ وہ میری طرف منسوب ہوا مجھ کو اس قدر بھینچا کہ میں نے اس سے موت کی بولی پالی پھر اسکو موت نے آلیا اس نے مجھ کو چھوڑ دیا میں عمر بن خطاب سے ملا میں نے کہا لوگوں کا کیا حال ہے وہ کہنے لگے اللہ کا حکم ہے۔ پھر مسلمان واپس لوٹے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے فرمایا جس شخص نے کسی کو قتل کیا ہو اس کے پاس اس بات کی دلیل ہو اس کا سامان اس کے لیے ہے میں نے کہا میری گواہی کون دیتا ہے یہ کہہ کر میں بیٹھ گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی بات کہی میں کھڑا ہوا آپ نے فرمایا اسے ابو قتادہ تجھے کیا ہے میں نے پورا واقعہ بیان کر دیا ایک آدمی کہنے لگا یہ سچا ہے اور اس کا سامان میرے پاس ہے ابو قتادہ کو

۳۸۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمْ يَحِلَّ الْغَنَائِمُ بِأَحَدٍ مِنْ قَبْلِكَ إِذْ ذَاكَ بِأَنَّ اللَّهَ رَأَى ضَعْفَنَا وَجَزَانَا فَخَطَبَنَا فَقَالَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۷ وَأَوْ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ حُنَيْنٍ فَلَمَّا أَتَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ فَدَرَيْتُ رَجُلًا مِنَ الْمَشْرِكِينَ قَدْ خَلَدَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَبَضْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ بِالسَّيْفِ فَقَطَعْتُ الْوَدْعَ وَأَقْبَلْتُ عَلَى قَتْلِهِ حَتَّى مَاتَ وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَذْرَكُهُ الْمَوْتَ فَادْرَسَتْ لِي فَلَمْ أَقْبِضْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ مَا بَالُ النَّاسِ فَقَالَ أَمَرَ اللَّهُ ثُمَّ رَجَعُوا وَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيْتَةٌ فَلَهُ سَلْبُهُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي ثُمَّ جَلَسْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسْتُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ

میری طرف سے راضی کر دو ابو بکر نے لگے نہیں اللہ کی قسم یوں نہ ہو گا کہ آپ اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کی طرف قصد کریں جس نے اللہ اور اس کے رسول کی خاطر جنگ کی ہے اور آپ اس کا سہارا تجھ کو دیدیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر نے پہنچ کر اس نے اس مشرک کا سامان مجھ کو دے دیا میں نے فوج کر بنو سلمہ میں ایک باغ خرید لیا وہ پہلا مال تھا جس کو میں نے اسلام لانے کے بعد جمع کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غازی آدمی اور اس کے گھوڑے کو تین حصے دیئے ایک حصہ اس کو اور دو اس کے گھوڑے کو۔

(متفق علیہ)

حضرت یزید بن ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نجدہ حروری نے ابن عباسؓ کی طرف لکھا کہ غلام اور عورت اگر مال غنیمت کے ذمت حاضر ہوں کیا ان کو کچھ دیا جائے ابن عباسؓ نے یزید سے کہا اس کی طرف لکھو کہ غلام اور لونڈی کا مال غنیمت میں کوئی حصہ مقرر نہیں۔ ان کو کچھ دے دیا جائے اور ایک روایت میں ہے کہ ابن عباسؓ نے اس کی طرف لکھا کہ تم نے خط لکھا ہے اور پوچھا ہے کیا عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ میں جاتی تھیں اور کیا آپ ان کو مال غنیمت سے حصہ دیتے تھے پس وہ جنگ میں جاتیں بیماروں کا علاج کرتیں ان کو مال غنیمت سے کچھ دیا جاتا۔ لیکن ان کا حصہ مقرر نہ کیا جاتا تھا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت سلمہ بن اکوعؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلام رباح کے ساتھ سواری کے اونٹ بیٹھے میں اس کے ساتھ تھا جب ہم نے صبح کی اچانک عبدالرحمن فراری نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر حملہ کر دیا میں ایک ٹیلہ پر کھڑا ہوا مدینہ کی طرف منہ کیا اور میں مزید کہا یا مصباحہ پھر میں لوگوں کے پیچھے نکل کھڑا ہوا میں ان کو تیرا تہا تھا اور بہ رجز بڑھتا تھا۔ میں ابن مالک کو معہ ہوں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ فَقَامَتْ فَقَالَ مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ فَأَخْبَرْتَهُ فَقَالَ رَجُلٌ مَدَقٌ وَسَلْبَةٌ عِنْدِي فَأَذْبَحْتُهُ مِثِّي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَدَّهَا اللَّهُ إِذَا لَا يَعْصِدُ إِلَى أَسَدٍ مِّنْ أَسَدِ اللَّهِ يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فِيمَا بَيْنَ سَلْبَةٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَقٌ فَأَعْطَاهُ فَأَعْطَانِي فَأَتَيْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَيْتِي سَلْمَةً فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ تَأْتَلَتْهُ فِي الْإِسْلَامِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۰۹ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَمَّهُمْ لِرَجُلٍ وَلِفَرَسِهِ ثَلَاثَةَ أَشْهُمٍ سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ -

(متفق علیہ)

۳۸۱۰ وَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ الْحُرُورِيِّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْمَأْمُورَةِ يَحْضُرَانِ الْمُغْنَمَ هَلْ يُقَسَّمُ لَهُمَا فَقَالَ لِيَزِيدُ أَكْتُبْ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا سَهْمٌ إِلَّا أَنْ يُجَدَّ بِأَدَا فِي رِوَايَةٍ كَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ كُنْتَ تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْزِي بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يُضْرِبُ لِهَفَشٍ بِسَهْمٍ فَقَدْ كَانَ يُغْزِي بِهِنَّ بِيَدِ أَوْدَيْنِ الْمَاهِي وَيُحْدِثِينَ مِنَ الْغَنِيمَةِ وَأَهَا السَّهْمُ فَلَمْ يُضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ -

(رواہ مسلم)

۳۸۱۱ وَ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ الْأَكُوْعِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِظَهْرَةٍ مَعَ رِبَاعٍ غُلَامٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَامَعَةً فَلَمَّا أَصْبَحْنَا إِذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْفَزَارِيُّ قَدْ أَخَذَ عَلَى ظَهْرٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَتْ عَلَى أَكْمَةٍ فَاسْتَقْبَلَتْ الْمَدِينَةَ فَنَادَيْتُ

آج کا دن بُرے لوگوں کے لیے ہلاکت کا ہے میں ان کو تیرا تاربا
اور ان کے اونٹوں کی کوچیں کا تاربا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے اونٹوں میں سے جن کو اللہ نے پیدا کیا ہے میں نے اپنے
بیچھے چھوڑ دیا۔ پھر میں ان کے بیچھے تیرا تاربا یہاں تک کہ انہوں نے
تیس سے زیادہ چادریں اور تیس نیزے بھیج دیے۔ بلکہ ہوتے
تھے۔ وہ کوئی چیز نہ بھیجتے تھے مگر میں اس پر پھر کی نشانی رکھتا تھا
تاکہ اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ دیکھ لیں یہاں تک
کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سواروں کو دیکھا۔ ابو قتادہؓ جو رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کے سوار ہیں عبدالرحمن کو آٹا اس کو قتل کر دیا۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا بہترین سوار آج ابو قتادہ ہے
اور ہمارے پیادوں کا بہترین سلم بن اکوع ہے پھر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دو حصے دیئے ایک سوار کا اور
ایک پیادے کا آپ نے وہ دونوں مجھ کو دیئے۔ پھر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ واپس آتے
ہوئے مجھ کو اپنی عضباء اونٹنی پر بیچھے بٹھایا۔

(روایت کیا اس کو سلم نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
بعض جنگو لشکر میں بھیجتے تھے ان کو خاص طور پر سوائے عالم تقسیم
کے کچھ زائد حصہ دیا کرتے تھے۔

(متفق علیہ)

اسی ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہم کو خمس کے حصے سے زائد دیا مجھ کو ایک اونٹنی شارف ملی۔
شارف بڑھی اونٹنی کو کہتے ہیں۔

(متفق علیہ)

اسی ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ اس کا ایک گھوڑا بھاگ گیا
اس کو دشمن نے کھال لیا۔ مسلمان ان پر غالب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ثَلَاثًا مَّحَابًا ثُمَّ خَرَجْتُ فِي آثَارِ الْقَوْمِ أَدْمِيهِمْ
بِالنَّبْلِ وَادْتَجَرْتُ أَقْوَلَ الْكَاسِبِ وَالْيَوْمَ يَوْمُ
الْمُصْبِحِ فَمَا دَلْتُ أَدْمِيَهُمْ وَأَعْيَابَهُمْ حَتَّى مَا خَلَقَ
اللَّهُ مِنْ بَعْدِ مَنْ طَهَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَّا خَلَقْتُ ذَرَاءَ طَهْرٍ ثُمَّ اتَّبَعَهُمْ
أَدْمِيَهُمْ حَتَّى اتَّفَقُوا أَكْثَرُ مِنْ ثَلَاثِينَ بَرْدَةً وَ
ثَلَاثِينَ دُمَحًا يَسْتَنْخِفُونَ وَلَا يَطْرَحُونَ شَيْئًا إِلَّا
جَعَلْتُ عَلَيْهِ أَدْمًا مِنَ الْحِجَارَةِ يَعْرِفُهَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّا حَابَةٌ حَتَّى دَأَيْتُ
فَوَارِسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحَقِّ
أَبُو قَتَادَةَ فَارِسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَتَلَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ فَرَسَيْنَا الْيَوْمَ أَبُو قَتَادَةَ وَخَيْرُ
دَجَالَتِنَا سَلَمَةُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْيَيْنِ سَعْيِ الْفَارِسِ وَسَعْيِ
الرَّاحِلِ فَجَمَعَهُمَا لِي جَمِيعًا ثُمَّ أَدَفَنِي رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَأَا عَلَى الْقَضَاءِ —
دَا جَعِلْنِي إِلَى الْمَدِينَةِ —

(دَوَاةٌ مُسَلِّمٌ)

۳۸۱۲ وَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْقِلُ بَعْضَ مَنْ يُبْعَثُ مِنَ
الشَّرَايَا لِنَفْسِهِمْ خَاصَّةً سَوَى قِسْمَةِ عَامَّةٍ
الْجَيْشِ — (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۱۳ وَعَنْهُ قَالَ نَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَقْلًا سَوَى نَهْيَيْنَا مِنَ الْخُمْسِ فَأَحَابَتُنِي
شَارِفٌ وَاشَارِفُ الْمُسْنِ الْكَمِيرُ —

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۱۴ وَعَنْهُ قَالَ ذَهَبَتْ فَرَسٌ لَهُ فَأَخَذَهَا
الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُونَ فَزَادَ عَلَيْهِ فِي

کے زمانہ میں اسکو لوٹا دیا گیا۔ ایک روایت میں ہے اس کا ایک تمام جاگ گیا وہ رویوں کو جاملے۔ مسلمان ان پر غالب آگئے خالد بن ولید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ۱۰۰ اس کو واپس لوٹا دیا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میں اور عثمان بن عفان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے اور کہا کہ جبکہ تمہارے پاس سے آپ نے بنو مطلب کو دیا ہے اور ہم کو چھوڑ دیا ہے حالانکہ ہم آپ کے ساتھ رشتہ داری میں ایک مرتبہ ہیں آپ نے فرمایا بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی شئی ہیں جبیر نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عبد الشمس اور بنو نوفل کے لیے کوئی چیز تقسیم نہیں کی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس بستی کو تم آؤ اور وہاں صہر و نمہارا حصہ اس میں ہے جو بستی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے پھر وہ تمہارے لیے ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت خولہ انصاریہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کچھ لوگ اللہ کے مال میں بیعت حق کے تصرف کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے لیے آگ ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے آپ نے غنیمت میں خیانت کا ذکر فرمایا آپ نے اس کا بڑا گناہ بتلایا اور اس کے امر کو بڑا بیان کیا پھر فرمایا میں ایک تمہارے کو نہ پاؤں قیامت کے دن آئے گا اس حال میں کہ اس کی گردن پر اونٹ بلبلیا ہو گا کہ اسے اللہ کے رسول میری امداد کریں میں کہوں گا نیزے لیے میں کسی چیز کا مالک نہیں ہوں۔

میں نے تجھ تک احکام پہنچا دیئے۔ میں تم میں سے کسی ایک کو نہ پاؤں قیامت کے دن آئے گا اس کی گردن پر گھوڑا ہنسنا ہو گا وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری فریاد رسی کریں میں کہوں گا میں نیزے لیے کسی

ذَمِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي ذَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَهُ فَالْحَقُّ بِالرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمُسْلِمُونَ فَزَادَ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۱۵ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ أَنَا وَعثمانُ ابْنُ عفانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ غَنَمٍ خَيْرَ وَتَرَكْنَا وَنَحْنُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ مِنْكَ فَقَالَ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْئٌ وَاحِدٌ قَالَ جُبَيْرٌ وَلَسْتُ بِمُسِمٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَبَنِي تَوْفَلٍ شَيْئًا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَرَبِيَّةُ النَّبِيِّ هَاشِمُهَا وَآقَمَتُهُمْ فِيهَا وَمَهْمُكُمْ فِيهَا وَآيَمَاتُ قَرَبِيَّةِ عَصَتِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَإِنَّ غَنَمَهَا لِلَّهِ وَلَيْسَ سَوْلُهُ لَكُمْ هِيَ لَكُمْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۱۷ وَعَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا يَتَخَوَّنُونَ فِي مَالِ اللَّهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمْ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۱۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْقُلُوبَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَهُ أَمْرًا ثُمَّ قَالَ لَا أُبَيِّنُ أَحَدَكُمْ بِحَقِّي يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ بِغَيْرِ لَهْ نَفَاذٍ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنَيْتَنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُغْنِيكَ أَحَدٌ كُمْ بِحَقِّي يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ شَاءَ لَهَا قَبْتِهِ فَرَسَ لَهُ حَمَمَةً فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنَيْتَنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أُغْنِيكَ أَحَدٌ كُمْ بِحَقِّي يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ شَاءَ لَهَا

چیز کا مالک نہیں میں نے پہنچا دیا۔ میں تم میں سے کسی کو نہ پاؤں قیامت کے دن آئیگا اسکی گردن پر کبری میاتی ہوگی وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری فریاد سنی کریں میں کوننگا میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں میں نے شریعت تم کو پہنچادی۔ ایک تمہارے کو میں نہ پاؤں قیامت کے دن آئیگا اس پر ایک شخص ہوگا اس کیلئے آواز ہوگی وہ کہے گا اے اللہ کے رسول میری فریاد سنی کریں میں کہوں گا میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں میں نے احکام شریعت پہنچا دیے میں کسی کو نہ پاؤں کہ تم میں سے ایک قیامت کے دن آئیگا اس کی گردن پر ہلکا ہوگا وہ کہیگا اے اللہ کے رسول میری فریاد سنی کریں میں کوننگا تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں تحقیق میں پہنچا ہوں تم میں ایک کو میں نہ پاؤں قیامت کینک آئیگا اسکی گردن پر سون چاندی ہوگا وہ کہیگا اے اللہ کے رسول میری مدد فرمیں میں کوننگا میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک نہیں میں شریعت پہنچا کر متفق علیہ اور یہ لفظ مسلم کے میں اور وہ ممکن ہے۔

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک غلام بطور ہدیہ دیا جس کا نام مدغم تھا ایک دفعہ مدغم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا گھوا اتار رہا تھا کہ ایک نیرا کر مدغم کو لگا اور اس کو قتل کر دیا لوگ کہنے لگے اسکو جنت مبارک ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ چادر جو اس نے خیر کے دن مال غنیمت سے تقسیم سے پہلے لے لی تھی اس پر آگ بن کر شعلہ مار رہی ہے۔ جب لوگوں نے اس بات کو سنا ایک آدمی ایک تمہیادو تہسے بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا۔ آپ نے فرمایا ایک تمہیادو تہسے آگ سے ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ابنی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان پر ایک آدمی تھا جس کا نام کرکڑ تھا وہ مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دوزخ میں ہے لوگ گتے اور دیکھا کہ اس نے مال غنیمت سے ایک کھلی چھالی تھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ مال غنیمت میں ہم کو شہداء اور انگوڑ

ثَعَاءُ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أَنْفِيَنَّ أَحَدًا كُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى دَقْبَتِهِ نَفْسٌ تَعَاوِيَا ثُمَّ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أَنْفِيَنَّ أَحَدًا كُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى دَقْبَتِهِ رِقَاعٌ تَحْفُوقُ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا أَنْفِيَنَّ أَحَدًا كُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى دَقْبَتِهِ مَسَامُتٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهَذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَهَذَا)

۳۸۱۹ وَهَذَا قَالَ أَهْلُ دَجَلٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا تَعَالَى لَهُ مِنْهُمْ فَيَتَمَتَّعُ مِنْهُمْ يَحْطُ دَجَلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَابَهُ سَقَمٌ مَا يَزِفْقُتْلُهُ فَقَالَ النَّاسُ هَيْبًا لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشُّمْلَةَ الَّتِي أَخَذَ هَذَا يَوْمَ حَيْبَرٍ مِنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصَبِّهَا الْمَغَانِمُ لَتَشْتَعِلْ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ النَّاسُ جَاءَ دَجَلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ شِرَاكَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكٌ مِنَ النَّارِ أَوْ شِرَاكَيْنِ مِنَ النَّارِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَجَلٌ يُقَالُ لَهُ كَرْكُرَةٌ هَمَاتٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذُهِبُوا يَنْظُرُونَ فَوَجَدُوا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّتْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۲۱ وَحَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَفِيَّبُ فِي مَغَارِنَا

الْعُسْلُ وَالْغَنَبُ فَنَأْكُلُهُ وَلَا نَرْفَعُهُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

دستیاب ہوتے ہم کھا لیتے تھے اور اسکو اٹھاتے نہ تھے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے کہ خیبر کے دن مجھ کو چربی کی ایک تھیلی ملی میں نے اس کو اٹھایا اور کہا میں آج اس میں سے کسی کو کچھ نہ دوں گا میں نے پھر کر دیکھا ناگہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف دیکھ کر مسکرا رہے تھے (متفق علیہ) ابوہریرہ کی حدیث جس کے الفاظ میں ما اعطیکم باب رزق الولاۃ میں گزر چکی ہے۔

۳۸۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ أَصَبْتُ جِرَابًا مِّنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهُ فَقُلْتُ لَا أُعْطِي الْيَوْمَ أَحَدًا مِّنْ هَذَا شَيْئًا فَالْتَفَتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ لِي (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) دَدٌ كَرَحِبٍ بَيْتٍ أَيْ هَرِيرَةٍ مَا أُعْطِيَكُمْ فِي بَابِ رُزْقِ الْوَلَاةِ -

دوسری فصل

۳۸۲۳ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ فَضَّلَنِي عَلَى الْأَنْبِيَاءِ أَوْ فَتَالَ فَعَنَلْتُ أُمِّي عَلَى أُمِّهِمْ وَأَحَلَّ لَنَا الْغَنَائِمَ -

(تَرْمِذِي)

۳۸۲۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَيْدٍ بَعَثَنِي يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ هَتَلْ كَافِرًا فَلَهُ سَلْبُهُ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَ مَيْدٍ عَشِيرَتَيْنِ وَجُتْلَدَا أَخَذَا سَلَابَهُمَا -

(رَوَاهُ التَّارِخِيُّ)

۳۸۲۵ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَ فِي السَّلْبِ لِلْقَاتِلِ دَلَمَ يَحْمِسُ السَّلْبَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَقَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَسِيْفٍ أَيْ جَعِبَلٍ وَكَانَ قَتَلَهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۲۷ وَعَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى أَبِي لَحْمٍ قَالَ شَهِدْتُ خَيْبَرَ مَعَ سَادَتِي فَكَلَّمُونِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابو امامہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو انبیاء پر فضیلت دی ہے یا فرمایا میری امت کو دوسری امتوں پر فضیلت دی ہے اور ہمارے لیے غنیمتوں کو حلال کیا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روز یعنی حنین کے دن فرمایا جو شخص کسی کافر کو قتل کرے گا اس کا اسباب اس کے لیے ہے ابو طلحہ نے اس روز میں آدمی قتل کیے اور ان کے اسباب لیے۔

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

حضرت عوف بن مالک اشجعی اور خالد بن ولید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ مقتول کا سامان قاتل کو دیا جائے اور اس سامان سے خمس نہیں نکالا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن ابو جہل کی تلوار مجھ کو حصہ سے زائد دی اور ابن مسعود نے اسکو قتل کیا تھا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عمیر مولیٰ ابی لحم سے روایت ہے کہ میں غزوہ خیبر میں اپنے مالکوں کے ساتھ شامل تھا انہوں نے میرے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے گفتگو کی اور آپؐ کا نام کیا کہ میں غلام ہوں آپ نے میرے لیے حکم فرمایا مجھ کو ایک تلوار پہنچائی گئی ناگاہ میں اس کو کھینچتا تھا۔ پھر آپؐ نے میرے لیے خانگی اسباب میں سے کچھ دیئے جانے کا حکم دیا میں نے آپؐ پر ایک منتر پیش کیا جسکے ساتھ میں دیوانوں کو دم کیا کرتا تھا آپؐ نے بعض کلمات موقوف کرنے اور بعض کو رہنے کا حکم دیا۔ روایت کیا اسکو نزدیکی اور بوداؤد نے لیکن بوداؤد کی ایک روایت المتاع پر رحم ہوگئی ہے۔ حضرت مجمع بن جابر سے روایت ہے کہ خیر اہل حدیبیہ پر تقسیم کیا گیا آپؐ نے اسکو اٹھارہ حصوں پر تقسیم کیا لشکر کی تعداد پندرہ سو تھی۔ ان میں تین سو سوار تھے آپؐ نے سوار کو دو حصے دیئے اور پیادہ کو ایک حصہ دیا۔ روایت کیا اس کو بوداؤد نے اور کہا ابن عمرؓ کی حدیث صحیح تر ہے اور عمل اس پر ہے۔ مجمع کی حدیث میں وہم اس بات سے واقع ہوا ہے کہ اس نے ذکر کیا ہے سوار تین سو تھے جبکہ وہ دو سو تھے۔

حضرت حبیب بن مسلمہ فہری سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابتدا جہاد میں چوتھا حصہ زیادہ دیا اور جہاد سے لوٹتے وقت تہائی حصہ زیادہ دیا۔

(روایت کیا اسکو بوداؤد نے)

حضرت حبیبؓ سے روایت ہے کہ وہ خمس کے بعد چوتھا حصہ زیادہ دیتے تھے اور خمس نکالنے کے بعد تہائی حصہ زیادہ دیتے تھے جب لوٹتے تھے۔ روایت کیا اسکو بوداؤد نے۔

حضرت ابو جریج جرمی سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ کے زمانہ میں ارض روم سے مجھے ایک سرخ ٹھیلایا اس میں کچھ دینار تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صحابی ہم پر حاکم تھا جو بنو سلیم میں سے تھا جس کا نام معین بن یزید تھا میں اس کے پاس لے آیا اس نے مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیا اور مجھ کو بھی اسی قدر دیا جس قدر دوسرے مسلمانوں کو دیا پھر فرمایا اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تو آپؐ فرماتے تھے خمس کے بعد تہا حصہ دینا نہیں ہے۔ مجھ کو میں دیتا۔

(روایت کیا اس کو بوداؤد نے)

وَسَلَّمَ فَكَلَّمُوهُ أَنِّي مَمْلُوكٌ فَأَمَرَنِي فَقَلَّدْتُ سَيْفًا فَأَذَا أَنَا أَجْرُهُ فَأَمَرَنِي فَقَلَّدْتُ سَيْفًا فَأَذَا أَنَا أَجْرُهُ فَأَمَرَنِي بِشَيْئٍ مِّنْ خُرْقِي الْمَتَاعِ وَعَرَّضْتُ حَلِيئَةً دُفْنِيهِ كُنْتُ أَرْتِي بِهَا الْمُبَاعَيْنِ فَأَمَرَنِي بِطَرَسٍ بَعْضُهُمَا وَحَبْسٍ بَعْضُهُمَا - رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ (إِلَّا أَنَّ رِوَايَتَهُ انْتَهَتْ عِنْدَ قَوْلِهِ الْمَتَاعُ -

۳۲۸ وَعَنْ مُّجْتَبِعِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ قَسَمْتُ خَيْرَ عَلَى أَهْلِ الْحَدِيبِيَّةِ فَقَسَمَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَعْمًا وَكَانَ الْحَيْشُ أَلْفًا وَخَمْسُ مِائَةٍ فِيهِمْ ثَلَاثُ مِائَةٍ فَارِسٍ فَأَعْطَى الْفَارِسَ سَعْمَيْنِ وَالرَّجُلَ سَعْمًا - (رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ) وَقَالَ حَدِيثُ بِنِ عَمْرٍ أَمَّهُ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ وَآفِي الْوَهْمِ فِي حَدِيثٍ مُّجْتَبِعِ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةٍ فَارِسٍ وَاسْتَأْكَمُوا مِائَتِي فَارِسٍ - ۳۲۹ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفَهْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَلَ الرَّبْعَ فِي الْبَدَاةِ وَالثَّلْثَ فِي الرَّجْعَةِ -

(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۰ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْقِلُ الرَّبْعَ بَعْدَ الْخُمْسِ وَالثَّلْثَ بَعْدَ الْخُمْسِ إِذَا قَفَلَ - (رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۱ وَعَنْ أَبِي الْجَوْوَيْرِيَّةِ الْجُرُمِيِّ قَالَ أَهْبَنْتُ بِأَرْضِ الرُّومِ جَرَّةَ حَمْرَاءَ فِيمَا دَنَا سِيرِي فِي امْرَأَةٍ مُّعَاوِيَةَ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُنْبَى سُلَيْمٍ يَقَالَ لَهُ مَعْنُ ابْنُ يَزِيدَ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَتَسَعَّاهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَعْطَانِي مِنْهَا مِثْلَ مَا أَعْطَى رَجُلًا مِّنْهُمْ ثُمَّ قَالَ لَوْ لَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْقَلُ إِلَّا بَعْدَ الْخُمْسِ

لَا عَظِيمَتِكَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۲ وَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَدِمْنَا فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَأَمْسَقَ لَنَا أَوْ قَالَ فَأَعْطَانَا مِنْهَا دَمَا قَسَمَ بِكَ حَبَابٍ عَنْ أَمْسَحَ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا أَمْحَابَ سَفِينَتِنَا جَعَفَرًا أَمْحَابَ أَسْمَ لَهُمْ مَعَهُمْ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۳ وَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ جَدِّهِ أَهْلِبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَفَّى يَوْمَ خَيْبَرَ فَذَكَرُوا الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَلَأُوا عَلَيَّ مَا جِئَكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وَجُوهُ النَّاسِ لِدَاكٍ فَقَالَ إِنَّ مَا جِئَكُمْ عَلَيَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَشَّ شَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَزَائِمَ خَزَائِمَهُ فَوَجَدْنَا فِي دُهُمَيْنِ - (رَوَاهُ مَا يَفِي وَأَبُو دَاوُدَ وَالشَّافِعِيُّ)

۳۸۳۴ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ غَنِيمَةً أَمَرَ بِدَلَا فَنَادَى فِي النَّاسِ فَيَجِئُونَ بِغَنَائِمِهِمْ فَيَحْشِسُهُ وَيُحْشِسُهُ فَيَأْخُذُ رَجُلٌ يَوْمًا بِدَلَا فَيُحْشِسُهُ بِزِمَامٍ مِّنْ شَعْرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا فَيُحْشِسُهُ أَهْبَانًا مِّنَ الْغَنِيمَةِ قَالَ أَمِمْتَ بِدَلَا فَنَادَى شَدًّا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجِي بِهِ فَاغْتَدَّ وَقَالَ كُنْ أَنْتَ تَسْجِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَنْ أَقْبِلَهُ عَنْكَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۵ وَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ خَرَّ قَوْمًا مِّنَ الْعَالِ وَهُمْ يَبْكُونَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہا ہم آئے اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا کہ آپ نے خیبر کو فتح کیا ہے آپ نے ہمارا حصہ بھی مقرر فرمایا ہے یا کہا کہ ہم کو بھی اس سے دیا اور ہمارے سوا کسی کو نہیں دیا جو خیبر کی فتح سے غائب تھا مگر اس شخص کو دیا جو وہاں حاضر تھا۔ مگر ہمارے کشتی والوں کو یعنی جعفر اور اس کے ساتھیوں کو ان کے ساتھ ان کو بھی حصہ دیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت یزید بن خالد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صحابی خیبر کے دن فوت ہو گیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا آپ نے فرمایا اپنے ساتھی پر نماز جنازہ پڑھو۔ لوگوں کے چہرے متغیر ہو گئے آپ نے فرمایا تمہارے اس ساتھی نے اللہ کی راہ میں مال غنیمت سے خیانت کی ہے ہم نے اس کے سامان کی تلاشی لی ہم نے یہود کے ٹمپنوں میں سے نیلے دیکھے حتیٰ قیمت دو درہم بھی نہ تھی۔ روایت کیا اسکو مالک، ابو داؤد اور شافعی نے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت مل غنیمت کو پہنچتے بلال کو حکم دیتے وہ لوگوں میں اعلان کرتے۔ لوگ اپنی غنیمتیں لاتے آپ اس میں سے پانچواں حصہ نکالتے اور اسکو تقسیم کرتے۔ ایک آدمی تقسیم کے بعد دوسرے دن بالوں کی ایک مہار لایا اور کہا اے اللہ کے رسول یہ ہم کو مال غنیمت سے ملی تھی۔ آپ نے فرمایا تو نے بلال کو بین مرتبہ کرنا تھا کہ اس نے اعلان کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا تجھے کس بات نے روکا تھا کہ اس کو لانا اس نے کوئی عذر بیان کیا آپ نے فرمایا تو رہ اب اس کو قیامت کے دن لائے گا۔ میں تجھ سے قبول نہیں کروں گا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اپنے دادا سے روایت کرتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر نے غنیمت کے مال میں خیانت کرنے والے کا سامان حلا دیا اور اسکو مارا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص غنیمت کے مال میں خیانت کرنے والے کی پروردہ بنی کرے وہ اسکی شمشیر ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمتوں کے تقسیم ہونے سے ہونے سے قبل ان کو خریدنے سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت ابوانسہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے تقسیم سے قبل حصوں کے بیچنے سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت خولہ بنت قیس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یہ مال سبز شجروں ہے جس نے اس سے اپنا حق لیا اس کے لیے اس میں برکت کی جائے گی۔ بیت سے اللہ اور اس کے رسول کے مال میں اپنے نفس کے مطابق اس میں تفرق کرنے والے ہیں قیامت کے دن ان کے لیے نہیں ہے مگر آگ۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن اپنی ذوالفقار تلوار زائد لی۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے زیادہ کیا یہ وہی تلوار تھی جس کے متعلق آپ نے احد کے دن خواب دیکھا تھا۔

حضرت روفیع بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمانوں کے مال فی میں سے کسی جلاور پر سوار نہ ہو یہاں تک کہ جب اسکو دہلا کر دے اسکو غنیمت میں لوٹا دے۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے مسلمانوں کی غنیمت سے کپڑا نہ پہنے یہاں تک کہ حیرت اسکو پڑنا کر دے اسکو غنیمت میں پھیر دے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت محمد بن ابی الجراح عبد اللہ بن ابی اوفی سے روایت کرتے ہیں میں نے کہا کیا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں کھانے میں سے خمس نکالتے تھے اس لئے کہ انہی کے دن ہم نے طعام پایا۔ آدمی

۳۳۷ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَكْتُمُ غَنَائِمًا فَإِنَّهُ مِثْلُهُ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَى الْغَنَائِمِ حَتَّى تُقَسَّمْ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۳۹ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّكَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ الشَّعَامُ حَتَّى تُقَسَّمْ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۴۰ وَعَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذِهِ الْمَالُ خَضِرَةٌ خُلُوعٌ فَخُذْ أَمَانَةَ بِحَقِّهِ بُولُوكَ لَهُ فِيهِ ذُكْتُ مَتَحَوْنِ فِيمَا شَاءَتْ بِهِ نَفْسُهُ مِنْ مَالِ اللَّهِ وَمِنْ سُؤْلِهِ لَيْسَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَّا النَّادُ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۴۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَلَّ سَيْفًا ذَا الْفِقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ) وَذَاكَ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ الَّذِي دَاخِلٌ فِيهِ السُّرْمَا يَوْمَ أُحُدٍ.

۳۴۲ وَعَنْ زُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَرِيكَ دَابَّةٌ مِنْ فِئَةِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا اخْتَفَعَهَا رَدَّ فِيهِ وَمَنْ كَانَ يَوْمِيْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا مِنْ فِئَةِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَخْلَقَ رَدَّ فِيهِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۳ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَحَا لِيَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قُلْتُ هَلْ كُنْتُمْ تَقْتَسِمُونَ الطَّعَامَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آتا اور بقدر کفایت اس سے لے لیتا پھر پھر جاتا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک شکر مال غنیت میں شہد اور طعام لایا اس سے خمس نہیں نکالا گیا

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت فاطمہؓ مولیٰ عبدالرحمن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ہم جہاد میں اونٹ کھاتے تھے اور تقسیم نہ کرتے یہاں تک کہ جب ہم اپنے ڈیروں کی طرف لوٹتے ہماری خر جہاں اس سے بھری ہوتی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: تاگا اور سوئی بھی ادا کر دو اور مال غنیت میں خیانت کرنے سے بچو قیامت کے دن یہ خیانت کرنے والے پر عار ہوگی۔ روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت کیا ہے انسؓ نے نے عمرو بن شعیب سے اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے۔

حضرت عمرو بن شعیب نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے قریب ہوئے اس کی کوہان سے ایک پنٹھ لی۔ پھر فرمایا اے لوگو میرے لیے اس مال فی سے کچھ حصہ نہیں اور نہ یہ ہے مگر خمس اور خمس بھی تم پر خرچ کر دیا جاتا ہے۔ پس تاگا اور سوئی ادا کر دو ایک آدمی کھڑا ہوا اس کے ہاتھ میں بالوں کی رسی کا ٹکڑا تھا اس نے کہا میں نے اسکو بیا ہے تاکہ اپنے حمل کو درست کر دوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس میں میرا اور نبیؐ کا حصہ ہے۔ جس قدر حصہ ہے وہ میرے لیے ہے وہ کہنے لگا اگر یہ اس مرتبہ تک پہنچ چکی ہے جو میں دیکھ رہا ہوں مجھ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں اور اس کی کو بھینک دیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عمرو بن عبسہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ آمَنَّا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ الرَّجُلُ يَسْجُو فَيَأْخُذُ مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيهِ ثُمَّ يَصْرِفُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۳ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ جَيْشًا غَنِمُوا فِي ذَمِينٍ مَوْلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا وَعَسَدًا فَلَمْ يَأْخُذْ مِنْهُمُ الْخُمْسُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۴ وَعَنْ الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ بَعْضِ اصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ الْجُرُودَ فِي الْغُرَى وَلَا نَقْسِمُهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا لَنَرْجِعَ إِلَى رِحَالِنَا دَاخِرَ جَنَّتِنَا مِنْهُ مَمْلُوءَةً -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۵ وَعَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كِدُّ وَالْخِيَاطُ وَالْمُخِيطُ وَإِيَّاكُمْ وَالْعُلُولُ فَإِنَّهُ عَادَ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقَيْسِيَةِ - رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ -

۳۸۳۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ دَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعْضٍ فَأَخَذَ ذُبَّةً مِنْ سَنَامِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنْ هَذَا الْفَنَى شَيْءٌ وَلَا هَذَا وَدَفَعَ إِيَّيْكَ إِلَّا الْخُمْسَ وَالْخُمْسُ مَكْرُودٌ عَلَيْكُمْ فَأَذَا وَالْخِيَاطُ وَالْمُخِيطُ فَقَامَ رَجُلٌ فِي بَيْدٍ كَبَّةً فِي شَعَرٍ فَقَالَ أَخَذْتُ هَذِهِ رِأْسِيَةً بِهَا بَرْدَعَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا مَا كَانَ لِي وَلِإِنِّي عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ أَمَا إِذَا أَبْلَعْتَ مَا أَدَى فَلَا أَدَبَ لِي فِيهَا وَتَبَكَهَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ هَلَلْنَا

نے ہم کو مال غنیمت کے ایک اونٹ کی طرف نماز پڑھانی جب سلام پھیرا
اونٹ کے پیلو سے لٹم لی پھر فرمایا تمہاری غنیمتوں میں سے میرے گھس کے
برابر بھی جا تو نہیں مگر گھس اور گھس بھی تمہاری طرف لوٹا دیا جاتا
ہے۔

در روایت کیا اسکو ابو داؤد نے،

حضرت جبر بن مطعم سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے ذوالقرنی کا حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کر دیا میں
اور عثمان بن عفان آپ کے پاس آئے ہم نے کہا اسے اللہ کے رسول!
بنو ہاشم ہمارے بھائی ہیں۔ آپ کے ان میں سے ہوشی و جبر سے ان
کے مرتبہ کا ہم انکار نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان میں پیدا
فرمایا ہے۔ لیکن آپ فرمائیے ہمارے بھائی بنو مطلب کو آپ نے حصہ
دیا ہے اور ہم کو چھوڑ دیا ہے جبکہ ان کی اور ہماری قرابت ایک جیسی ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہیں
اور اپنی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالیں کہ ان کی قرابت
اس طرح ہے روایت کیا اسکو شافعی نے ابو داؤد اور نسائی کی ایک روایت
میں اس طرح ہے اور اس میں ہے میں اور بنو مطلب کبھی جدا نہیں ہوتے
نہ حاجیت میں اور نہ اسلام میں اور سوائے اس کے نہیں ہم اور
وہ ایک ہیں پھر آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی
انگلیوں میں داخل کیں۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَعْضِ مَنِ
الْمَغْنِمَ فَلَمَّا سَلَّمَ أَحَدَهُ وَبَنُو مَنِ جَنْبِ الْبَعْضِ
ثُمَّ قَالَ لَا يَجْعَلُ لِي مِنْ غَنَائِمِكُمْ مِثْلُ هَذَا
إِلَّا الْخُمْسُ وَالْخُمْسُ مُرْدُودٌ فِيكُمْ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۶۸ عَنْ جَبْرِ بْنِ مَطْعَمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَهُ ذَوِي الْقُرْنَى
بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا
وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ
هَؤُلَاءِ إِخْوَانُنَا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ لَا تُشْكِرُ
فَعَنَلَهُمْ لِمَكَانِكَ الْيَدَيَّ وَمَنَعَكَ اللَّهُ مِنْهُمْ
أَمْ وَبِتَ إِخْوَانُنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْنَاهُمْ وَ
تَرَكَتْنَا وَإِنَّا قَدْ أَتَيْنَا وَفَدَّاهُمْ وَاحِدَةً فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ
وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْئٌ وَاحِدٌ هَكَذَا وَشَيْءٌ بَيْنَ
أَهْبَاجِهِ۔ (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ) وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى
دَاوُدُ وَالنَّسَائِيُّ تَحْوَهُ وَفِيهِ أَنَا وَبَنِي الْمُطَّلِبِ
لَا نَفْتَرِقُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَإِنَّمَا نَحْنُ
وَهُمْ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَهَبْتَ بَيْنَ أَهْبَاجِهِ۔

تیسری فصل

حضرت عبدالرحمان بن عوف سے روایت ہے کہ بدر کے دن میں جنگ
کی صف میں کھڑا تھا میں نے اپنی جانیں اور باتیں جانب دیکھا تاکہ ان میں
دو انصاری لڑکوں کے درمیان تھا جو نو عمر تھے میں نے آرزو کی کہ کاش
میں ان سے قوی آدمیوں کے درمیان ہوتا۔ ان میں سے ایک نے مجھ
کو دبا یا اور کہا چچا تو ابو جہل کو جانتا ہے میں نے کہا ہاں لیکن اسے پیچھے
تجھے اس سے کیا کام ہے اس نے کہا مجھے خبر ملی ہے کہ وہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیا کرتا ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری
جان ہے اگر میں اسکو دیکھ لوں میرا جسم اس کے جسم سے جدا نہیں ہو گا

۳۴۶۹ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ
إِنِّي لَوَاقِعٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ فَتَنَظَّرْتُ حَسَنَ
يَمِينِي وَعَنَ شِمَالِي فَإِذَا أَنَا بَيْنَ لَمَيْنٍ مِنَ الْأَنْصَارِ
حَدِيثُكَ أَسَأَلُكُمْ أَفْتَمَّيْتُ أَنْ أَكُونُ بَيْنَ
أَمْلِجٍ مِنْهُمَا فَغَضَبَنِي أَحَدُهُمَا فَقَالَ أَيْ عَمٍ
هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قُلْتُ نَعَمْ فَمَا حَاجَتَكَ
إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَبِي قَالِ أَخْبَرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْيَدِي نَفْسِي بِسَبِّهِ

یہاں تک کہ ہم میں سے جلد باز مرہائے گام میں نے اس بات پر تعجب کیا پھر دوسرے لڑکے نے مجھ کو چوکا مارا اور وہی بات کہی غلطی دیر بعد ہی میں نے ابوجہل کو دیکھا کہ لوگوں میں چل پھر رہا ہے میں نے کہا اس کو تم نہیں دیکھ رہے ہو یہ تمہارا وہ صاحب ہے جس کے متعلق تم مجھ سے پوچھ رہے تھے۔ عبدالرحمن نے کہا یہ سننے ہی انہوں نے اپنی اپنی تلواریں لیں اور جلدی کی اسکو تلوار سے مارا اور قتل کر دیا پھر وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو خبر دی آپ نے فرمایا تم میں سے اسکو کس نے قتل کیا ہے ہر ایک کہنے لگا کہ میں نے قتل کیا ہے آپ نے فرمایا تم نے اپنی تلواروں کو پوچھ لو نہیں دیا انہوں نے کہا نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تلواروں کو دیکھا اور فرمایا تم دونوں نے ہی اسکو قتل کیا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا سبب معاذ بن عمرو بن جموح کو دیا اور وہ دونوں معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عمرو بن جفہ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے فرمایا کون شخص ہے جو دیکھے کہ ابوجہل نے کیا کیا ہے ابن مسعود گیا اس نے دیکھا کہ عفرہ کے بیٹوں نے اسکو مارا لپٹا ہے یہاں تک کہ ٹھنڈا ہوا اس نے اسکی داڑھی پکڑ لی اُسے کہا تو ابوجہل نے اسے جواب دیا ایک آدمی کو قتل کرنے سے بڑھ کر تو تم نے کوئی کارنامہ سر انجام نہیں دیا۔ ایک روایت میں ہے اس نے کہا کاش کہ زمینداروں کے علاوہ کوئی مجھ کو قتل کرتا

(متفق علیہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو کچھ دیا میں آپ کے پاس بیٹھا ہوا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک شخص کو چھوڑ دیا جبکہ وہ مجھے زیادہ پسند تھا میں کھڑا ہوا میں نے کہا آپ نے فلاں کو قبول نہیں دیا اللہ کی قسم میں اسکو مومن خیال کرتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا سلمان سعد نے تین مرتبہ ایسا کہا اور آپ نے اسی طرح تین مرتبہ اس طرح کہا۔ پھر فرمایا میں ایک شخص کو دیتا ہوں اس کا غیر

لَسْتُ رَأَيْتُهُ لَوْ يَفَارِقُ سَوَادِي سَوَادًا حَتَّى يَمُوتَ
أَوْ عَجَلٌ مِّنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِمَا لَكَ قَالَ وَعَسَرَنِي
الْأَخَرُ فَقَالَ لِي مِثْلُهُ عَاثَمًا أَتَشُبُّ أَنَّ نَظَرْتُ
إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَخُولِي فِي النَّاسِ فَقُلْتُ أَلَا تَرَى
هَذَا صَاحِبَكُمْ الَّذِي تَسْلُو فِي عَنَتِهِ قَالَ
فَأَبْتَدَأَ بِسَيْفِهِ مِمَّا فَخَّرَ بِهِ حَتَّى قَتَلَهُ ثُمَّ
انْصَرَفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَخْبَرَاهُ فَقَالَ أَيُّكُمْ قَتَلَهُ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ
مِّنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا
فَقَالَ لَا نَنْظُرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِلَى السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كَلَّا كَمَا قَتَلَهُ وَقَتَلَنِي رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَيْلِهِ لِعَازِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ الْجَوْشَمِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذِ بْنِ
عَمْرِو بْنِ الْجَوْشَمِ وَمُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءٍ

(متفق علیہ)

۳۸۵۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَن يَنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ
أَبُو جَهْلٍ فَإِن طَلَّقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ
فَارَّ بِهِ إِنَّا عَفْرَاءٌ حَتَّى بَرَدَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِجْعِيَّتِهِ
فَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ هَلْ قُوَّ دَجَلٍ
قَتَلْتُمُوهُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ فَلَوْ عَفْرَاءُ كَأَيِّ قَتَلْتَنِي

(متفق علیہ)

۱۸۵۰ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْنَا أَسَا
جَالِسٍ فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْهُمْ رَجُلًا هُوَ أَعْجَبُهُمْ إِلَيَّ فَخَنَمْتُ فَقُلْتُ
مَا لَكَ عَنْ هَذَيْنِ وَاللَّهِ إِنِّي لَا رَأَى مُؤْمِنًا فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا ذَكَرَ
ذَلِكَ سَعْدٌ ثَلَاثًا وَاجَابَ بِمِثْلِ ذَلِكَ ثُمَّ

مجھے زیادہ محبوب ہونا ہے اس ڈر سے کہ میں اس کو آگ میں ڈال دیتا ہوں
(متفق علیہ) ایک روایت میں ہے نہری نے کہا کہ اسلام کلمۃ شہادت
کا نام ہے اور ایمان مومن کا ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے
دن کھڑے ہوئے اور فرمایا عثمان اللہ اور اس کے رسول کے کام گیا ہے
میں اس کی بیعت کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس
کے لیے حصہ بھی معین کیا اور عثمان کے سوا کسی شخص کو حصہ نہیں دیا جو
بدر سے غائب رہا ہو۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
غنیمتوں کو تقسیم کرتے وقت ایک اونٹ کے بدلہ میں دس بکریاں
کرتے تھے۔

(روایت کیا اسکو نسائی نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
انہیں ایک نبی نے جنگ کی اور اپنی قوم سے کیا میرے ساتھ ایسا شخص
جائے جسے کسی عورت سے نکاح کیا ہے اور اس سے حرام کا روک ٹوک نہ ہو اسے
اور نہ وہ آدمی میرے ساتھ جائے جس نے گھر بنایا ہے اور حجت نہیں
ڈالی۔ اور نہ وہ آدمی جس نے بکریاں خریدی ہیں یا حاملہ اونٹیاں ہیں اور
وہ ان کے جینے کا منتظر ہے اس نے جہاد کیا نماز عصر کے وقت وہ اس
گاؤں کے قریب ہوا یا اس کے قریب قریب اور سورج کو کہا تو بھی مامور
ہے اور میں بھی مامور ہوں اسے اللہ اسکو ہم پر روک رکھ اس کو ٹھہرایا
گیا یہاں تک کہ اللہ نے اسکو فتح دے دیا اس نے غنیمتوں کو جمع
کیا آگ ان کو کھانے کے لیے آئی لیکن اس نے نہ کھایا اس نے کہا
تم میں خیانت ہے۔ ہر قبیلہ کا ایک ایک آدمی میرے ہاتھ پر
بیعت کرے ایک آدمی کا ہاتھ اس کے ہاتھ کے ساتھ چپٹ گیا
اس نبی نے کہا تم میں خیانت ہے وہ گائے کے سر جتنا سونا
لاتے اسکو مال غنیمت میں رکھا آگ آئی اس کو کھایا۔ ایک روایت
میں زیادہ الفاظ ہیں آپ نے فرمایا ہم سے پہلے کسی کے لیے لغو تھی

قَالَ اِنِّي لَا اُطْعِمُ الرَّجُلَ وَهَيْئًا اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ خَشِيَّةٍ
اَنْ يَكُنَّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ
لَهُمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَتَرَى اَنَّ الْمُسْلِمَ الْكَلِمَةَ وَ
الْاِيْمَانَ الْعَمَلُ الْعَالِمُ۔

۳۸۵۲ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَغْنِي يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ اِنَّ عُثْمَانَ
اِنْطَلَقَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِهِ وَارِثِي اَبَايُح
لَهُ فَقَرَّبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِسْمِهِ وَلَمْ يَفِرِّثْ بِرَاحِدٍ غَابَ غَيْرُهُ۔

(دَوَاةُ ابُو داؤد)

۳۸۵۳ وَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي تَسْمِ الْمَغَانِمِ
عَشْرًا مِّنَ الشَّاءِ يَبْعِثُ۔

(دَوَاةُ النَّسَائِيِّ)

۳۸۵۴ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَمِي شَيْءٌ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فَقَالَ يَقُومُ
رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَجُلٌ مَّلَكَ بَضْعَ امْرَاةٍ وَهُوَ يَرِيدُ
اَنْ يَتَيْبَنِي بِهَا وَلَتَا يَتَيْبَنِي بِهَا وَلَا اَحَدٌ بَنِي بَيُوتَنَا
وَلَمْ يَدْرِكْ سَعَوْفَهَا وَلَا رَجُلٌ اِنْ تَرَى حَتْمًا
اَوْ خِلَافَتٍ وَهُوَ يَتَطَرَّدُ وَلَا دَهًا فَتَرَا اَنْدَامِي
الْفَزْيَةِ مَسْلُوكِ الْعَصِي اَوْ فَرِيًّا مِّنْ ذَالِكِ
فَقَالَ لِلشُّمُسِ اِنَّكَ مَا مَوْرَدٌ وَاَنَا مَا مَوْرَدُ اللَّهُمَّ
اَحْسِبْنَا عِلْمَنَا فَحَسِبْنَا حَقِّي فَتَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ
الْعَنَاءُ ثُمَّ حَجَّاءُتْ بِعَيْنِي النَّارُ رَتَا كُلُّهَا فَلَمْ
تُطْعِمْنَا فَقَالَ اِنَّ فِيكُمْ غُلُولًا فَلْيَبَا بِعَيْنِي مِّنْ
كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ فَلَزِقَتْ يَدُ رَجُلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ
فِيكُمْ الْغُلُولُ فَجَاءَ رَافِعُ مِثْلُ رَاسِ بَقَرَةٍ
مِّنَ النَّهَبِ فَوَضَعَهَا فَجَاءَتِ النَّارُ فَاطْلَقَهَا
زَادَ فِي رِوَايَةٍ فَلَمْ تَحِلَّ الْعَنَاءُ رَاحِدًا قَبْلَنَا

نے غنیمتیں حلال نہیں کیں پھر ہمارے لیے حلال کر دیں کیونکہ اللہ تعالیٰ
نے ہمارا ضعف اور عجز دیکھا پس ہمارے لیے حلال کر دیں۔
(متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عمرؓ نے مجھ کو حدیث بیان کی جب
خبر کا دن ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی ایک صحابہ آئے انہوں نے کہا
فلاں شہید ہے فلاں شہید ہے یہاں تک کہ ایک شخص کا نام انہوں نے
لیا کہ فلاں بھی شہید ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں
میں نے اسکو دوزخ میں دیکھا ہے ایک چادر یا کپڑی کی وجہ سے جو اس
نے مال غنیمت سے چرائی تھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے عمر
بن خطاب جا اور لوگوں میں اعلان کر دے کہ جنت میں داخل نہ ہوں گے
مگر مومن تین مرتبہ آپؐ نے فرمایا میں نکلا اور تین مرتبہ اعلان کیا کہ
خبردار جنت میں نہ داخل ہوں گے مگر مومن۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

جزیہ کا بیان

پہلی فصل

حضرت بجاؓ سے روایت ہے کہ میں انصاف کے چچا جزیر بن معاویہ
کا کاتب تھا ہمارے پاس عمر بن خطاب کا خط آیا ان کی وفات سے
ایک سال پہلے اس کا مضمون یہ تھا کہ مجوسیوں میں ہر ذی محرم کو جدا کر دو
اور حضرت عمرؓ نے مجوسیوں سے جزیرہ نہیں لیا تھا یہاں تک کہ عبدالرحمن
بن عوف نے اسی دی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر کے مجوس سے
جزیرہ لیا تھا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور بریدہ کی حدیث
جس کے الفاظ ہیں اِذَا أَمَرَ امِيرًا عَلَى جَيْشٍ بِأَبِ الْكِتَابِ إِلَى الْكُفَّارِ
میں ذکر کی جا چکی ہے۔

ثُمَّ أَحَلَّ اللَّهُ لَنَا الْغَنَائِمَ دَأَى ضَعْفَنَا وَعَجْزَنَا
فَأَحَلَّهَا لَنَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۹۷ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ قَالَ
لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ أَقْبَلَ نَهْرٌ مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ وَفُلَانٌ شَهِيدٌ
حَتَّى مَرُّوا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فَتَعَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَرَى دَأَى فِي
النَّارِ فِي بَرْدِهَا أَوْ عِبَاءٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَذْهَبَ فَنَادِ
فِي النَّاسِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ كُلُّهَا
قَالَ فَتَعَرَّجْتُ فَنَادَيْتُ أَلَا إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ
إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ كُلُّهَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

بَابُ الْجُزْيَةِ

۳۵۹۸ عَنْ بَجَالَةَ قَالَ كُنْتُ كَاتِبًا لِحِجْرٍ مِنْ
مُعَاوِيَةَ عَمِّ الْأَنْصَارِيِّ فَآتَانَا كِتَابٌ مِنْ عَبْدِ الْخَطَّابِ
قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةِ فِرْقَوَابِينَ كُلِّ ذِي مَعْرَمٍ مِنْ
الْمَجُوسِ وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ أَخَذَ الْجُزْيَةَ مِنَ
الْمَجُوسِ حَتَّى شَفَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ هَامِئًا
مَجُوسٍ هَجَرَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَذَكَرْنَا حَدِيثَ
بُرَيْدَةَ إِذَا أَمَرَ امِيرًا عَلَى جَيْشٍ فِي بَابِ الْكِتَابِ
إِلَى الْكُفَّارِ۔

کو بیت اللہ سے نہ روکیں اور نہ تمہارے ساتھ جنگ کریں لیکن آپ محمد بن عبد اللہ مکعبی۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں اللہ کا رسول ہوں اگرچہ تم میری تکذیب کر رہے ہو۔ لکھ محمد بن عبد اللہ سہیل نے کہا اور یہی شرط یہ ہے تمہارے پاس ہمارا کوئی آدمی نہیں آئے گا اگرچہ وہ تمہارے دین پر ہو مگر اسکو ہماری طرف لوٹا دو گے جب آپ صلح نامہ سے فارغ ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کھڑے ہو جاؤ اور اپنی قربانیاں ذبح کر دو پھر سر منڈاؤ۔ پھر کئی ایک ایما نذر عورتیں آئیں اللہ تعالیٰ نے آیت نازل کی اے لوگو جو ایمان لاتے ہو جب تمہارے پاس ایما نذر عورتیں ہجرت کر کے آئیں (الایمان) اللہ تعالیٰ نے ان کو منع کیا ہے کہ ان کو واپس لوٹاؤں ان کو حکم دیا کہ وہ مہر واپس کر دیں پھر آپ واپس مدینہ چلے آئے۔ قریش کا ایک آدمی ابولہبیر آپ کے پاس آیا اور وہ مسلمان تھا۔ انہوں نے اس کی تلاش میں دو آدمی بھیجے آپ نے اس کو دونوں آدمیوں کے سپرد کر دیا وہ اسکو لے کر نکلے جب وہ ذوالحلیفہ پہنچے انہوں نے اور اپنی کھجوریں کھانے لگے ابولہبیر نے ایک آدمی کو کہا اللہ کی قسم اے فلاں میری تنوار بڑی عمدہ معلوم ہوتی ہے ذرا مجھے دکھاؤ تو اس نے اسکو پکڑا دی ابولہبیر نے اسکو تنوار ماری وہ وہیں ڈبیر ہو گیا۔ دوسرا بھاگ نکلا یہاں تک کہ مدینہ آیا اور مسجد میں داخل ہوا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے خوف دیکھا ہے اس نے کہا ابولہبیر نے میرے ساتھی کو مار ڈالا ہے اور میں بھی مارا جاؤں گا۔ ابولہبیر بھی آگیا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکی مال کیسے ہلاکت ہو یہ جنگ کو گرم کرنے والا ہے اگر اسکو کوئی مددگار ہو تو واجب اس نے یہ بات سنی اس نے جان لیا کہ آپ اسکو واپس لوٹا دیں گے وہ نکلا اور سمندر کے کنارے آگیا ابو جندل بن سہل بھی بھاگ کر اس کو آملہ۔ قریشیوں میں سے جو بھی مسلمان ہو کر نکلتا وہ ابولہبیر کو آملتا۔ یہاں تک کہ قریش کی ایک جماعت ہاں جمع ہو گئی۔ اللہ کی قسم کسی قافلہ کے متعلق وہ نہ سنتے تھے کہ وہ شام کی طرف نکلا ہے مگر اس کا

وَاللّٰهِ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ مَا مَكَدْنَاكَ عَنِ الْبَيْتِ وَلَا قَاتَلْنَاكَ وَلَكِنَّ الْكُتُبَ مُحْتَدِبُونَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اِنِّي لَرَسُولُ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ بَشَرًا لَّأَكْتُبُ مَعَكُمْ مِثْلَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ سُفْيَانٌ وَعَلَىٰ اَنْ لَا يَأْتِيَنَّكَ مِثْلُ دَجَلٍ وَاِنْ كَانَ عَلَىٰ دِيْنِكَ اِلَّا وَدَدْتُ اَنْ هَلَيْتَا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَضِيَّتِهِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ حَبَابٌ قَوْمُوا فَانْخَرُوا ثُمَّ اخْلِقُوا ثُمَّ جَاءَ نِسْوَةٌ مِّنْ مَّوْمِنَاتٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اِذَا جَاءَ كُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مِنْهَا جَرَّاتٌ اَلَا يَٰۤاِنَّهَا فَتَنَاهُمْ لِتَعْلٰى اَنْ يَّزْنُوْهُنَّ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَّزْنُوْا الصِّدَاقَ ثُمَّ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَجَاءَهُ اَبُوْ بَصِيْرٌ رَّجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ مُسْلِمٌ فَادْسَلُوْا فِيْ طَلَبِهِ رَجُلَيْنِ فَدَفَعَهُ اِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا يَمْحٰى اِذَا بَلَغَا ذَا الْحُلَيْفَةِ نَزَلُوْا يَأْكُلُوْنَ مِنْ ثَمَرِهِمْ فَقَالَ اَبُوْ بَصِيْرٍ لِوَحْدِ الرَّجُلَيْنِ وَاللّٰهِ اِنِّيْ نَازِيْ سَيْفَكَ هٰذَا اَيُّا فَلَانَ جَمِيْدٌ اَرِنِيْ اَنْظُرْ اِلَيْهِ فَاَمْكَنَهُ مِنْهُ فَتَحَرَّيْهِ حَتّٰى يَبْرُدَ وَفَرَّ اِلَّا خَرَّ حَتّٰى اَتَى الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ يَعْذُوْا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ دَاىِ٤ هٰذَا اَعْشَرًا فَقَالَ قَتَلَ اللّٰهُ مَا جِئْتُ وَاِنِّيْ لَمَقْتُوْلٌ فَجَا اَبُوْ بَصِيْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسِيْلٌ يُّرِيْمُهُ مَسْعِرٌ حَرْبٍ لَوْ كَانَ لَهُ اَحَدٌ فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ عَرَفَ اَنَّهُ سَيَرُّوْا اِلَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتّٰى اَتَى سَيْفَ الْبَحْرِ وَاَنْفَلَتْ اَبُوْ جَنْدَلِ ابْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ فَلَمَّحَ بِاَبِيْ بَصِيْرٍ فَجَعَلَ لَا يَبْعُدُ مِنْ قُرَيْشٍ رَّجُلٌ فَدَا اَسْلَمَ اِلَّا لِحَقِّ يَأْتِيْ بَصِيْرٌ حَتّٰى اجْتَمَعَتْ مِنْهُمْ عِمَابَةٌ فَوَاللّٰهِ مَا يَسْتَعُوْنَ بِعِيْرٍ عَرَجَتْ لِقُرَيْشٍ اِلَى الشَّامِ اِلَّا اَعْتَرَضُوْا لَهَا فَقَتَلُوْهُمُ

وَأَخَذُوا أَمْوَالَهُمْ فَأَنْسَلَتْ قُرَيْشٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَاهِدَةً اللَّهُ وَالسَّيِّئَةُ لَمَّا أَرْسَلَتْ
لِيَوْمِهِمْ فَخَسَّنَ أَتَاكَ فَخَوَّاهُمْ فَأَرْسَلَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ -

(ذَوَاةُ النُّجَارِ)

۳۸۶۴ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ هَلَكَمُ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْخُدَيْبِيَّةِ
عَلَى ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ عَلَى مَنْ أَتَاكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
ذَوَاةُ الْيَعْمَرِ مَنْ أَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَزِدْهُ
وَعَلَى أَنْ يَدَّ خَلْعًا مِنْ قَابِلٍ وَيَقْبِلَهُ بِمَا كُنْتُمْ
أَيَّامَ دَلَايِلِ خَلْعِ الْعَرَبِ جَلْبَابُ السَّلَامِ وَالسَّيِّئِ
وَالْقُدْسِ وَتَخْوِمُ هَجَاءَ أَبُو جَدَلٍ يَنْجَلِي فِي
قِيُودِهِ فَذَوَاةُ الْيَعْمَرِ -

(مُتَعَقِّ عَلَيْهِ)

۳۸۶۵ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا مَالَحُوا النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَنْ جَاءَنَا مِنْكُمْ لَمْ يَزِدْهُ
عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنْنَا دَدْتُمُوهُمِلَيْنَا فَقَالُوا
يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُتِبَ هَذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ
مِنَّا إِلَيْكُمْ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ
مَيَّجَعَلُ اللَّهُ لَهُ فَرَجًا وَمُعْرَجًا -

(ذَوَاةُ مُسْلِمٍ)

۳۸۶۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فِي بَيْعَةِ النَّسَاءِ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْنُكَ حَنْفُ
بِهَذِهِ الْآيَةِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ
يُبَايِعُكَ فَخَسَّنَ أَقْرَبَتْ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ
لَمَّا قَدْ بَايَعْتِكَ كُلَّ مَا يَكُونُ هَابٍ وَاللَّهُ مَا حَسَنَتْ
يَدَايَاكِ أَمَّا قَطْرٌ فِي الْمُبَايَعَةِ -

(مُتَعَقِّ عَلَيْهِ)

بیچھا کرتے ان کو قتل کرنے اور ان کا مال لوٹتے قریش نے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پیغام بھیجا۔ آپ کو اللہ اور قربت کا واسطہ
دیتے تھے کہ انکو پیغام بھیجیں کہ ان کے پاس جو آئے گا وہ امن میں ہے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف پیغام بھیجا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ
کے دن مشرکوں کے ساتھ تین شرطوں پر صلح کی۔ کہ مشرکوں میں سے
جو شخص آپ کے پاس آئے ان کی طرف آپ لوٹا دیں اور مسلمانوں میں
سے جو شخص ان کے پاس آئے گا وہ اسکو واپس نہیں کریں گے۔
دوسری شرط یہ تھی کہ آئندہ سال آپ مکہ میں داخل ہوں اور تین دن
وہاں ٹھہریں اور مکہ میں ہتھیار تلوار اور کمان گھنٹی میں بند کیے
ہوئے ہوں۔ ابو جندل بیڑیوں میں چلتا ہوا آیا آپ نے
اس کو ان کی طرف لوٹا دیا۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ قریش نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ صلح کی انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر شرط لگائی کہ تم میں
سے اگر کوئی شخص ہمارے پاس آگیا ہم اسکو انہیں لوٹائیں گے۔
اور ہمارا جو شخص تمہارے پاس آگیا تم ہماری طرف لوٹا دو گے
صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کیا ہم اسکو لکھ دیں آپ نے فرمایا
ہاں ہم میں سے جو شخص ان کی طرف چلا گیا اللہ نے اسکو دور کر دیا اور ان کی
سے جو ہمارے پاس آگیا اللہ اس کے لیے کٹنا دگی اور خلاصی پیدا
کر دے گا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے عورتوں کی بیعت کے متعلق کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کے ساتھ ان کا امتحان لینے تھے اے نبی
جب ایمان والی عورتیں آپ کے پاس بیعت کیلئے آئیں۔ ان عورتوں میں سے
جو اسکا اقرار کر لیتی اس کیلئے فرما دیجئے کہ میں نے تیری بیعت قبول کر
لی آپ اس کے ساتھ گفتگو ہی فرماتے۔ اللہ کی قسم بیعت کرنے میں
آپ کا ہاتھ کبھی کسی عورت کو نہیں لگا۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت مسور اور مروان سے روایت ہے قریش نے آپ سے اس بات پر صلح کی کہ دس سال تک آپس میں لڑائی نہیں کریں گے لوگ اس میں امن کے ساتھ رہیں گے اور یہ کہ ہمارے درمیان جادوئی ہند ہو اور یہ کہ چوری چھپی اور خیانت نہ ہو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت صفوان بن مسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے بہت سے بیٹوں سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے باپوں سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا خبردار جو شخص ذمی پر ظلم کرے یا اس کے حق کو کم کرے یا طاقت سے بڑھ کر اسکو تکلیف دے یا اس کی رخصت کر کے بغیر کوئی چیز لے۔ قیامت کے دن میں اس کے ساتھ جھگڑا کرنے والا ہوں گا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت امیمہ بنت رقیقہ سے روایت ہے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے چند عورتوں کے درمیان بیعت کی آپ نے فرمایا جس کی تم کو طاقت ہو اور استطاعت ہو۔ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہمارے نفسوں پر ہم سے زیادہ مہربان ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم سے مردوں کی طرح بیعت کرو اسکی مراد تھی کہ معاخذہ کرو آپ نے فرمایا مسور و تولى کیلئے میری دہی بات ہے جو ایک عورت کیلئے ہے۔

تیسری فصل

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالفقہ میں عمرہ کیا اہل مکہ نے اس بات کا انکار کیا کہ آپ کو چھوڑیں کہ آپ مکہ میں داخل ہوں بیان تک کہ آپ نے ان سے صلح کی اس بات پر کہ آپ آئندہ سال مکہ میں داخل ہوں گے اور وہاں تین دن تک ٹھہریں گے۔ جب انہوں نے صلح نہ لکھایہ الفاظ لکھے کہ یہ وہ صلح نامہ ہے جس پر محمد رسول اللہ نے صلح کی ہے مشرکوں نے کہا ہم اس بات کا اقرار نہیں کرتے اگر ہم جان لیں کہ تو اللہ کا رسول ہے تم کو منع نہ کرتے لیکن تو محمد بن عبد اللہ ہے آپ نے فرمایا میں اللہ کا رسول ہوں

۳۸۶۷ عَنْ الْبُسُورِ وَمُرْوَانَ أَنَّكُمْ اصْطَلَحُوا عَلَيَّ وَصِيعَ الْغَرْبِ عَشْرَ سِنِينَ يَا مَنْ فِیْهِ النَّاسُ وَ عَلَى أَنَّ بَيْنَنَا عَيْبَةً مَّكْفُوفَةً وَأَنَّ لَنَا إِسْلَامًا وَ لَا إِعْدَالَ - (دَوَاةُ ابْنِ دَاوُدَ)

۳۸۶۸ وَعَنْ مَفْوُكٍ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَتْنَاءِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا مَنَ ظَلَمَ مَعَاهِدًا أَوْ تَقْصَمَهُ أَوْ كَلَفَهُ فَوْقَ طَاقَتِهِ أَوْ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طَيِّبٍ لِنَفْسٍ فَإِنَّا حَاجِبُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ - (دَوَاةُ ابْنِ دَاوُدَ)

۳۸۶۹ وَعَنْ أُمِّئِمَّةٍ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَشُورَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيْهَا اسْتَطْعَمْتُ وَأَطْعَمْتُ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَذْهَمَ بِنَايَتَنَا بِأَنْفُسِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايَعْنَا تَعْنِي مَا فِیْهَا قَالَتْ إِنَّمَا قَوْلِي لِيَأْتِيَ إِمْرًا أَكْثَرُ كَسَلِي رِدْمًا وَ أَحَدًا -

۳۸۷۰ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَتَأْتِي أَهْلَ مَكَّةَ أَنَّ يَدَّ عَوْهَ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتَّى قَامَ هُمْ عَلَى أَنَّ يَدْخُلَ يَعْنِي مِنَ الْعَامِ الْقَبِيلِ يَغْنِمُ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَتَبُوا الْكِتَابَ كَتَبُوا هَذَا مَا قَامَ عَلَيَّ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالُوا لَا نَقْرِبُهَا فَلَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا مَتَعْنَاكَ وَلَكِنْ أَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ وَأَنَا

اور میں محمد بن عبداللہ ہوں پھر آپ نے علی بن ابی طالب کے لیے فرمایا رسول اللہ کا تقطع مٹا دے۔ کہا نہیں اللہ کی قسم میں اسکو کبھی نہیں مٹاؤں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ آپ اچھی طرح نہیں کھڑے تھے آپ نے لکھا یہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس پر محمد بن عبداللہ نے صلح کی ہے مکہ میں ہتھیار لیکر داخل نہیں ہوں گے مگر تلواریں میاںوں میں ہونگی اور اس کے رہنے والوں میں سے کسی کو اپنے ساتھ نہ لے جائیں گے جو ساتھ جانا چاہے گا اور آپ کے صحابہ میں سے جو کوئی یہاں ٹھہرنا چاہے گا اسکو روکیں گے نہیں۔ جب آپ مکہ میں داخل ہوئے اور مدت مقرر گزر گئی کافر علی کے پاس آئے اور کہا اپنے صاحب سے کہو کہ ہمارے شہر سے نکل جاتے کیونکہ مدت گزر گئی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکل گئے۔ (متفق علیہ)

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لِعَلِيٍّ بَيْنَ آفِي حَلَابٍ أَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَمْحُوكَ أَبَدًا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ فَكَتَبَ هَذَا مَا قَامَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا يَدْخُلُ مَكَّةَ بِالسِّلَاحِ إِلَّا السَّيْفُ فِيهِ فِي الْقِرَابِ وَأَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا بِأَحَدٍ إِنْ أَرَادَ أَنْ يَتَّبِعَهُ وَأَنْ لَا يَنْتَهِ مِنْ أَصْحَابِهِ أَحَدًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يَتَّبِعَهُ بِهَا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَعَى الْأَجَلُ أَتَوْا عَلِيًّا فَقَالُوا قُلْ لِمَا جِئَكَ أُخْرِجْ عَنَّا فَقَدْ مَضَى الْأَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بَابُ اخْرَاجِ الْيَهُودِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

جزیرہ عرب سے یہودیوں کے اخراج کا بیان پہلی فصل

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہا ایک مرتبہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے فرمایا یہودیوں کی طرف چلو ہم آپ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم بیت المقدس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے فرمایا اسے یہودیوں کی جماعت اسلام لے آؤ سلامت رہو گے۔ جان لو کہ زمین اللہ اور اسکے رسول کی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اس زمین سے تم کو جلا وطن کر دوں۔ جو شخص تم میں سے اپنے مال کے ساتھ کوئی چیز لے اسکو بیچ ڈالے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہا عمر خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کے یہودیوں سے ان کے مالوں پر معاملہ کیا تھا اور فرمایا جب تک اللہ تعالیٰ تم کو ٹھہرائے ہم ٹھہرائے رکھیں گے اور میں نے خیال کیا ہے کہ تم کو جلا وطن کر دوں

۳۸۴۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جُنَّا بَيْتَ الْمَدِينَةِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ اسْلِمُوا اسْلِمُوا اَعْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ وَ إِنْ أُبِيدَ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَتَمَنَّ وَجَدَ مِنْكُمْ يَمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِغْهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۴۲ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ عُمَرُ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامِلًا يَهُودَ خَيْرَ بَرٍّ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَقَالَ تَقَوُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمْ اللَّهُ وَقَدْ رَأَيْتُ اجْتِلَاءَهُمْ فَلَمَّا اجْتَمَعَ عُمَرُ عَلَى

جب حضرت عمرؓ نے اس بات کا پختہ ارادہ کر لیا بنو ابی المظنیؓ کا ایک آدمی آیا اور کہا اسے امیر المومنین کیا ہم کو نکالتے ہو جبکہ محمدؐ نے ہم کو ٹھہرایا ہے اور ہمارے اموال پر معاملہ کیا تھا حضرت عمرؓ نے کہا کیا تیرا خیال ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھول گیا ہوں کہ آپؐ نے فرمایا تھا تیرا کیا حال ہو گا جب تجھ کو خبیثہ سے نکال دیا جائے گا اس حال میں کہ تیری اونٹنیاں تجھ کو پے درپے راتوں میں دوڑاتی ہوں گی۔ وہ کہنے لگا ہاں القاسمؓ نے ہنسی مذاق سے ایسی بات کہی ہوگی حضرت عمرؓ نے کہا اے اللہ کے دشمن تو جھوٹ بولتا ہے اس کے بعد انہوں نے یہودیوں کو جلا وطن کر دیا اور انکو ان کے مال اسباب پھل میوے اونٹ پالان اور سیون بیڑ کی قیمت دے دی۔ روایت کیا اس کو بخاری نے

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی تھی۔ فرمایا مشرکوں کو جزیرہ عرب سے نکال دینا وفود کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنا جیسا میں ان سے کرتا ہوں ابن عباسؓ نے کہا تیسری بات سے آپؐ خاموش رہے یا کہا کہ میں بھلا دیا گیا ہوں۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ عمر بن خطابؓ نے مجھ کو خبر دی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے یہودیوں اور عیسائیوں کو میں جزیرہ عرب سے نکال دوں گا یہاں تک کہ اس میں نہیں چھوڑوں گا مگر مسلمانوں کو روایت کیا اس کو مسلم نے ایک روایت میں ہے انشد اللہ اگر میں زندہ رہا یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا۔

دوسری فصل

اس میں صرف ابن عباسؓ کی حدیث ہے جس کے الفاظ ہیں
لایکون قبلتان اور وہ باب الحجریہ میں گذر چکی ہے۔

تیسری فصل

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ عمر بن خطابؓ نے یہود و نصاریٰ

ذالک امانہ احد بنی ابی الحقیق فقال یا امیر المؤمنین
اتخیر جناً وقد افرنا محمداً وعاملنا علی الاموال
فقال عمر بن الخطابؓ (فی نسیت قول رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کیف یک اذا اخرجت من غنیم
تعدو یدک قلوبک لیلة بعد لیلة فقال هل ذہ
کانت هن لیلة من ابی القاسم فقال کذبت یا
عدو اللہ فاجلہم عمرؓ و اعطاهم قیمة ما
کان لهم من الثمر ما زادوا ولاد عدو منا من
اقتاب وجبال وغیر ذالک۔
(رداء البخاری)

۳۸۴۳ وعین ابن عباسؓ عن رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اذ علی یثلیة قال اخرجوا المشرکین
من جزیرة العرب واجیزوا الوعد بنحو ما
کنت اخرجهم قال ابن عباسؓ وسکت عی
الثالیة اذ قال فانسیة۔
(متفق علیہ)

۳۸۴۴ وعین جابر بن عبد اللہ قال اخبرنی
عمر بن الخطابؓ انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم یقول لا اخرجن اليهود والنصارے
من جزیرة العرب حتی لا اذع فیها الا مسلمنا
(رداء مسلم) وفی رواية لئن عشت انشاء اللہ
لا اخرجن اليهود والنصارے من جزیرة العرب۔

لئن فیہ الا حدیث ابن عباسؓ لا یرکون
قیلتان وقد مر فی باب الحجریة۔

۳۸۴۵ عن ابن عمرؓ ان عمر بن الخطابؓ اجل

کو ارض حجاز سے جلا وطن کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسن وقت اہل خیبر پر غالب ہوئے تھے آپ نے ارادہ فرمایا تھا کہ یہود کو وہاں سے نکال دیں اور جب آپ نے اس پر فتح حاصل کی تھی وہ زمین اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے لیے تھی۔ یہود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا کہ ان کو چھوڑ دیں اس شرط پر کہ وہ کام کریں گے اور ان کے لیے نصف پیداوار ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اس شرط پر جب تک ہم چاہیں گے ٹھہریں گے ان کو ٹھہرایا گیا یہاں تک کہ حضرت عمرؓ نے ان کو تیمار اور ریحاد کی طرف جلا وطن کر دیا۔

(متفق علیہ)

مال فنی کا بیان

پہلی فصل

حضرت مالک بن اوس بن حذنان سے روایت ہے کہ عمر بن خطابؓ نے کہا اللہ تعالیٰ نے مال فی خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مختص کیا ہے آپ کے سوا کسی کو کوئی چیز نہیں دی۔ پھر یہ آیت پڑھی اللہ نے جو چیز اپنے رسول کو دی فقط قدر تک پڑھی یہ مال خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھا اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے تھے سال بھر کا خرچ ان کو دے دیتے تھے جو بچ رہتا اسکو لینے اور اللہ کے مال کی جگہ اس کو گرا دیتے۔

(متفق علیہ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ ابنو نفیر کے مال اس قسم سے تھے جو اللہ نے اپنے رسول کو عطا فرماتے تھے مسلمانوں نے اس پر گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑاتے تھے پس وہ مال خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تھا سال بھر کا خرچ اس سے اپنے گھر والوں کو دے دیتے جو بچ رہتا اس سے اللہ کی راہ میں بھتیار اور گھوڑے وغیرہ خرید لیتے۔

(متفق علیہ)

الْيَوْمَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَذَى الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى أَهْلِ خَيْبَرَ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ الْيَهُودَ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَذَى لَسَا ظَهَرَ عَلَيْهِ اللَّهُ وَلِإِسْرَائِيلَ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَسَأَلَ الْيَهُودَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفَرِّقَهُمْ عَلَى أَنْ يَكْفُوا الْحَمْلَ وَلَهُمْ يَنْفَعُ الشَّرَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَرَكُمْ عَلَى ذَلِكَ مَا هُنَا فَافْتَرَوْا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عَمْرُفِي إِمَادَتِهِ إِلَى تَيْمَاءَ وَارْيَعَاءَ۔

(متفق علیہ)

بَابُ الْفَنَى

۸۶۷ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ حَذَنَانَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ خَصَّ رَسُولَهُ فِي هَذَا الْفَنَى بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِهِ أَحَدًا خَيْرًا شَرًّا قَرَأَ مَا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ إِلَى قَوْلِهِ قَدِيرٌ فَكَانَتْ هَذِهِ خَالِصَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَّقَى عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَتَرَهُمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ شَرًّا يَأْخُذُ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلُ مَالِ اللَّهِ۔

(متفق علیہ)

۸۶۸ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِبِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بَيْعِيًّا وَلَا كَيْبَ فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً يُتَّقَى عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَتَرَهُمْ لَمْ يَجْعَلْ مَا بَقِيَ فِي السَّلَاحِ وَالْكَرَاجِ عَدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عوف بن مالک سے روایت ہے کہ جس روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مال فی آنا اسی روز اس کو تقسیم کر دیتے۔ متبادل کو دو حصے دیتے اور مجرّد کو ایک حصہ۔ مجھے بلایا گیا مجھے دو حصے دیئے اور میری بیوی تھی۔ میرے بعد عمر بن یاسر کو بلایا گیا اس کو ایک حصہ دیا گیا۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ کے پاس جب کوئی چیز آتی سب سے پہلے آزاد کردہ لوگوں سے شروع کرتے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک تہ نگینوں کا قبیلہ لایا گیا۔ آپ نے آزاد عورتوں اور نوذریوں کے درمیان اس کو تقسیم کر دیا۔ عائشہ نے کہا میرا آپ آزاد اور غلام کیلئے تقسیم کرتا تھا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت مالک بن انس بن حذنان سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب نے ایک دن مال فی کا ذکر کیا فرمایا مال فی کا میں تم سے بڑھ کر فقراء نہیں نہ کوئی ایک دوسرے سے زیادہ فقراء ہے بلکہ ہم کتب اللہ کے مراتب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تقسیم پر ہیں آدمی اور اس کے قدیم الاسام ہونے کو دیکھا جائے گا اسی طرح آدمی اور اس کی آرائش آدمی اور اس کے عیال آدمی اور اس کی ضرورت کو دیکھا جائے گا۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

اسی (مالک) سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے یہ آیت پڑھی سوائے اس کے نہیں صدقات فقیروں اور مسکینوں کے لیے ہیں یہاں تک کہ علم مکین تک آیت کو پڑھا اور فرمایا یہ زکوٰۃ ان لوگوں کیلئے ہے۔ پھر پڑھا جان و جو چیز تم نے غنیمت سے لی ہے اللہ اور اس کے رسول کے لیے پانچواں حصہ ہے یہاں تک کہ ابن سبیل تک اس آیت کو پڑھا پھر فرمایا یہ ان لوگوں کے لیے ہے پھر پڑھا اور اللہ نے جو چیز

۳۸۷۸ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَاهُ النَّفْيُ قَسَمَهُ فِي يَوْمِهِ فَأَعْطَى الْأَهْلَ حَطْلِينَ وَأَعْطَى الْأَعْرَبَ حَقْلًا وَهُوَ حَيْثُ فَأَعْطَى فِي حَطْلِينَ وَكَانَ لِي أَهْلٌ ثُمَّ دُعِيَ بِعَدِيٍّ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ فَأَعْطَى حَقْلًا وَاحِدًا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۷۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَا جَاءَهُ شَيْءٌ بَدَأَ بِالْمَعْرُوفِينَ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۸۰ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِطَبِيبَةٍ فَبَاخَرَهُ فَقَسَمَ مَالَهُ حُرَّةً وَ الْأَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ ابْنُ يُقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۸۱ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ الْحَدَّادِ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا النَّفْيُ فَقَالَ مَا أَتَا أَحَقُّ بِهَذَا النَّفْيِ مِنْكُمْ ذَمًّا أَوْ حَمْدًا يَأْتِي حَقُّ مَنَ أَحَدٍ إِلَّا أَنَا عَلَى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهُ لِرَجُلٍ وَ قَدَمُهُ وَ الرَّجُلُ وَ بِلَدَاءُ وَ الرَّجُلُ وَ عِيَالُهُ وَ الرَّجُلُ وَ حَاجَتُهُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۸۲ وَعَنْهُ قَالَ قَرَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّمَا الْغَنَاءُ قَالَتْ لِلْفَقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ حَتَّى بَلَغَ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ فَقَالَ هَلْ لِي بِهَذَا شَيْءٌ فَدَعَا وَاعْلَمُوا إِنَّمَا غَنِمْتُمْ مَنَ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ حَتَّى بَلَغَ وَابْنِ السَّبِيلِ ثُمَّ قَالَ هَلْ لِي بِهَذَا شَيْءٌ فَدَعَا مَا أَتَاهُ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مَنَ أَهْلِ

اپنے رسولوں کو دی بسنیوں میں سے یہاں تک کہ آیت کے ان لفظوں تک پہنچے فقر اس کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو ان کے بعد ہیں پھر فرمایا اس آیت نے سب مسلمانوں کو گھیر لیا ہے۔ اگر میں زندہ رہا چرواہے کو اس کا حصہ ملے گا جبکہ وہ سرد جمیع میں ہوگا اس کی پیشانی پسینہ نہ لاتے گی۔ روایت کیا اسکو تشریح السنن۔

احمد بن حنبل سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے اس سے بھی دلیل پکڑی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین صفایا تھے بنو نفیر بنہ اور فک۔ بنو نفیر آپ کی ضروریات کے لیے محبوس تھا۔ فک مسلوں کے لیے تھا اور خیر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین حصوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ دو حصے مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیتے اور ایک حصہ سے اپنے گھروالوں کو خرچ دیتے اگر گھر کے خرچ سے کوئی چیز بچ رہتی اس کو فقراء مہاجرین میں تقسیم کر دیتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

النُّزَى حَتَّى بَلَغَ لِلْفَقَرِ وَأَوَّلَ الَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ قَالَ هَذِهِ اسْتَوْعَبَتِ الْمُسْلِمِينَ عَامَّةً فَلَمَّا بَلَغَتْ قُلُوبُ بَنِي السَّرَاجِ وَهُوَ يَسْرُو جَمِيرٌ نَصِيْبُهُ مِنْهَا لَمْ يَغْرِثْ فِيهَا جَبِيْنُهُ -

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرِ)

سَوَعْدَةُ قَالَ كَانَ فِيْمَا اسْتَحْبَبَ بِهِ عُمَرَانُ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ مَقَابِيَا بَنُو النَّفِيرِ وَخَيْرٌ وَفَكَكَ قَامَا بَنُو النَّفِيرِ وَكَانَتْ حَبَسًا لِنَوَائِيهِ وَأَمَّا فَكُّ فَكَانَتْ حَبَسًا لِرَبَائِسَاءِ السَّيْلِ وَأَمَّا خَيْرٌ فَخَيْرٌ هَذَا سُؤْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً أَجْزَاءَ جَزَائِينَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَخَيْرٌ نَفَقَةٌ رَاحِلُهُ فَمَا فَتَلَ عَنْ نَفَقَةِ أَهْلِهِ جَعَلَهُ بَيْنَ فَقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت مغیرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیزؓ جس وقت خلیفہ مقرر ہوئے انہوں نے بنو مروان کو جمع کیا کہ فک خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھا آپ اس سے خرچ کرنے بنو ہاشم کے چھوٹے لڑکوں پر اس سے احسان کرتے۔ ان کے رائد کا اس سے نکاح کر دیتے۔ فاطمہؓ نے اس سے سوال کیا تھا کہ فک اسکو دے دیں آپ نے انکار کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تک اسی طرح رہا یہاں تک کہ آپؐ نے وفات پائی۔ جب حضرت ابو بکر خلیفہ بنے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل کے مطابق عمل کیا یہاں تک کہ ان کی وفات ہوئی جب حضرت عمر بن خطاب خلیفہ مقرر ہوئے انہوں نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر کے عمل کے مطابق عمل کیا یہاں تک کہ آپؐ فوت ہو گئے پھر مروان نے اسکو جاگیر بنا لیا پھر وہ عمر بن عبد العزیزؓ کے پاس آگئی میں نے دیکھا کہ ایک ایسا امر جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو روک دیا اس میں میرا

عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ إِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ جَمَعَ بَنِي مَرْوَانَ حِينَ اسْتُخْلِفَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ فَكَكَ فَكَانَ يُغْنِي عَنْهَا بَنُو مَرْوَانَ عَلَى صِغَرِ بَنِي هَاشِمٍ وَيَرْجُو مِنْهَا أَيْمَهُمْ وَإِنَّ فَاطِمَةَ سَأَلَتْهُ أَنْ يَجْعَلَ لَهَا فَكَ فَكَانَتْ كَذَلِكَ فِي حَيَوَاتِهِ وَسُؤْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَقَى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَتَى أَبُو بَكْرٍ عَمِلَ فِيهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَيَوَاتِهِ حَتَّى مَقَى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَتَى أَبُو عُمَرَ بَنَى الْخَطَّابِ عَمَلٌ فِيهَا بِمَثَلِ مَا عَمِلَ وَحَتَّى مَقَى لِسَبِيلِهِ ثُمَّ أَقْطَعَهَا مَرْوَانَ ثُمَّ صَدَّتْ لِعُمَرَ بَنِي عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذَرَأَتْ أَمْثَرًا مَتَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ لَنَيْسَ بِي يَحْيَى ذَرَأَتْ

کوئی حق نہیں ہے میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسکو اس حالت پر لٹا دیا جس پر وہ حق یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکرؓ اور عمرؓ کے زمانہ میں۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

أَشْرَفَكُمْ أَفِي دَرَدَنَسَهَا عَلَى مَا كَانَتْ يَغْنَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفِي بَكْرٍ وَعُمَرُ.
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

کتاب الصيد والذبائح

شکار اور ذبح شدہ جانوروں کا بیان

پہلی فصل

حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا جس وقت تو شکار کے لیے اپنے کتے کو چھوڑے اللہ کا نام لے اگر تو اس کتے کو پالے کہ شکار تیرے لیے پکڑ رکھے اور وہ زندہ ہے اسکو ذبح کرے اگر تو دیکھے کہ اسکو مار ڈالا ہے اور اس نے اس سے نہیں کھایا اسکو کھالے اور اگر اس نے کھایا ہے تو اس کو نہ کھا اس نے اس کو اپنے نفس کے لیے روکا ہے اگر تو اپنے کتے کے ساتھ کسی اور کتے کو پالتے جبکہ اس نے شکار کو مار ڈالا ہے پس نہ کھا تو نہیں جانتا اسکو کس نے قتل کیا ہے حیوان تو تیرا ہے پس اللہ کا نام لے اگر شکار تجھ سے ایک دن غائب رہے اس میں تو کوئی اور نشان نہ پائے سوائے اپنے تیر کے نشان کے اگر چاہے کھالے اگر تو اسکو پانی میں ڈوبا ہوا دیکھے اسکو نہ کھا۔ (متفق علیہ)

۳۸۸۵ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ فَأَذْكُرْ اسْمَهُ اللَّهُ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَذْكُرْهُ حَيًّا فَأَذْبَحْهُ وَإِنْ أَمْسَكَ فَذَكَّرْهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ فَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ فَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَ وَإِذَا مَمِيتَ بِسَهْمِكَ فَأَذْكُرْ اسْمَهُ اللَّهُ فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَشْرَ سَهْمِكَ فَكُلْ إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ حَيًّا فَيَا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۸۶ وَعَنْهُ قَالَ كُنْتُ يَارَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرْسِلُ الْكِلَابَ الْعِلْمَةَ قَالَ كُلُّ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ قُلْتَ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ إِنْ قَتَلَ قُلْتُ إِنَّا نُرْعِيهِمْ لَمْ يَأْكُلْ قَالَ كُلُّ مَا خَرَفَ وَمَا أَبَاحَ بِعَمْرٍ مِنْهُ فَقُلْتُ فَإِنَّهُ وَقِيلَ فَلَا تَأْكُلْ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۸۷ وَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَضَنِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا بَادِعِينَ قَوْمِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَفَنَأْكُلُ فِي أَيْتِهِمْ وَيَأْذَنُ مَيْيِدَ أَحْمِيْدَ يَقُوْسِي وَيَكْبِي السَّيْئِي لَيْسَ بِمَعْلَمٍ وَيَكْبِي الْمَعْلَمِ فَمَا يُضِلُّنِي قَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ أَيْتِهِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَإِنْ وَجَدْتُمْ عَلَيْهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيمَا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَاعْسَلُوا

۳۸۸۸ (امی زعدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے کہا میں نے کہا اسے اللہ کے رسول ہم سکھاتے ہوتے کتے چھوڑتے ہیں فرمایا جس کو تجھ پر پکڑ رکھیں اس کو کھالے میں نے کہا اگرچہ مار ڈالیں فرمایا اگرچہ پار ڈالیں میں نے کہا ہم بن پرول کا تیر مارتے ہیں فرمایا جو چیز زخمی کرے کھا اور جو چیز اپنی چوڑان کے ساتھ پہنچے اسکو مار ڈالے وہ چوٹ سے مرے گا سے نہ کھا (متفق علیہ)

حضرت ابو ثعلبہ خضنی سے روایت ہے میں نے کہا اسے اللہ کے نبی ہم اہل کتاب کے علاوہ میں رہتے ہیں کیا ہم ان کے بتوں میں کھالیں اور شکار کی زمین میں رہتے ہیں میں اپنی کمان کے ساتھ شکار کرتا ہوں اور ایسے کتے کے ساتھ جو سکھایا ہوا نہیں ہے اور ایسا کتا بھی جو سکھایا ہوا ہے میرے لیے کیا درست ہے آپ نے فرمایا جو کتے اہل کتاب کا ذکر کیا ہے اگر تم کو اس کے علاوہ مل سکیں ان میں نہ کھاؤ اور اگر نہ پاؤ۔

وَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ بِقَوَمِكُمْ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ
فَكُلْ وَثَمَارُهُ بِحَبْلِكَ الْمَعْلُومَ فَذَكَرْتَ اسْمَ
اللَّهِ فَكُلْ وَثَمَارُهُ بِحَبْلِكَ غَيْرَ مَعْلُومٍ فَادْرَكَتْ
ذِكْرَتُهُ فَكُلْ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۸۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا دُمِيتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ عَنْكَ فَأَذْكُرْكَ
فَكُلْ مَا لَمْ يَمُتْ - (دَوَاةُ الْمُسْلِمِ)

۳۸۸۹ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
فِي الَّذِي يَنْزِلُكَ حَبِيدًا بَعْدَ ثَلَاثِ فُكُلِهِ مَا
لَمْ يَمُتْ - (دَوَاةُ الْمُسْلِمِ)

۳۸۹۰ وَحَنْ عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ
هَذَا أَهْوَأُ مَا حَدِيثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُوقٍ
بِأَحْسَنِ تِلْكَ رَوَى ابْنُ مَسْرُوقٍ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ
أَمْ لَا قَالَ أَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا

(دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۳۸۹۱ وَعَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ سَلَّ عَلَى كُلِّ فَكْلٍ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْيَى فَقَالَ مَا عَصَمْنَا
بِحَبْلِكَ لَمْ يَعْصَمْ بِهِ النَّاسُ إِلَّا مَا فِي قِرَابِ مَسِيرٍ
هَذَا فَأَخَذَ بِهِ مَسِيرُهُمْ فَيَقَالُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ
اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَرَقَ مَنَازِلَ مَنْ فِي رِوَايَةٍ مَنْ غَيْرَ مَنَازِلَ
لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ أَدَّى
مُعَدَّئًا - (دَوَاةُ الْمُسْلِمِ)

۳۸۹۲ وَحَنْ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ
إِنَّا نَقُولُ الْعَدُوَّ عَدُوًّا وَلَيْسَتْ مَعْنَاهُ أَقْسَدُ بِهِ
بِالْقَصَبِ قَالَ مَا كُنْ هَرَسَ دَمٌ وَذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ
لَيْسَ التَّيْسُ وَالظُّفْرُ وَسَاحِدُ ثَلَاثِ عَنْكَ أَمَّا
التَّيْسُ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفْرُ فَدَمُ الْعَبْشِ وَاحْشِنَا
قَلْبَ إِبِلٍ وَمَعْنَاهُ فَتَدْمِ قَلْبَ غَيْرِ قَدَمًا وَجُلْ

ان کو دھولیں اور ان میں کھالیں اور اپنی کمان کے ساتھ جیسا کہ شکار
کرے پس پس اللہ کا نام ذکر کرے پس کھالے اور اپنے سکھائے ہوئے کتے
کے ساتھ شکار کرے پس اللہ کا نام ذکر کرے پس کھالے اور جو
غیر سیکھے ہوئے کتے کے ساتھ شکار کرے اس کے ذبح کرنے
کو تو پالے پس کھا۔ (متفق علیہ)

اسی (ابو ثعلبہ خثنی) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنا تیر پھینکے وہ تجھ سے غائب ہو جائے
تو اسکو پالے جب تک وہ متغیر نہ ہو اسکو کھالے روایت کیا اسکو مسلم نے۔
اسی (ابو ثعلبہ خثنی) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک شخص کے متعلق فرمایا جو تین دن کے بعد اپنا شکار رہتا ہے۔
فرمایا جب تک وہ متغیر نہ ہو اسکو کھالے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

عائشہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے کہا اے اللہ کے رسول
یہاں کچھ لوگ ہیں جن کا شرک کے ساتھ زمانہ قریب ہے ہمارے
پاس گوشت لاتے ہیں ہم نہیں جانتے انہوں نے اللہ کا نام لیا
ہے یا نہیں فرمایا تم اللہ کا نام لے لو اور کھا لو۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت ابو طلحہ سے روایت ہے کہ علی سے سوال کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی
چیز کیساتھ کونماں کیا ہے اس نے کہا آپ ہم کو کسی چیز کے ساتھ خاص نہیں کیا کہ
لوگوں کو اس کے ساتھ کھانے کی بات ہو مگر جو کچھ میری اس تلوار کے میان میں ہے اس ایک کاغذ
نکالا اس میں تھا اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو اللہ کے کسی اور کے نام پر ذبح کرنے سے اور اللہ
کے اس شخص پر جو زمین کے نشان چوری کرے ایک روایت میں ہے اور اللہ اس شخص پر
لعنت کرے جو زمین کی علامت بدلے اور اللہ اس شخص پر لعنت کرے جو اپنے والد پر لعنت کرنا
ہے اور اللہ اس شخص پر لعنت کرے جو بدعتی شخص کو عہد دے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے میں نے کہا اے اللہ کے رسول
ہم کل دشمنوں سے ملیں گے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں کیا ہم
کھپا پنچ کے ساتھ ذبح کر لیں۔ فرمایا جو خون بہائے اور اللہ کا نام اس
پر لیا جائے وہ کھالے جبکہ دانت اور ناخن نہ ہو اور میں تجھ کو اس
کی خبر دیتا ہوں دانت بڑی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری سے۔
ہم نے اونٹوں اور بکریوں کو کھانا اس سے ایک اونٹ بھاگ نکالا ایک

بِسْمِهِ فَجَبَسَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
عَلَيْكُمْ مِمَّا كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ هَكَذَا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۹۳ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَنَمٌ
تُرْعَى بِسُلْعٍ فَأَبْصَرَتْ جَارِيَةً لَهَا بِشَاقَةٌ مِنْ عَمَمِنَا
مَوْتًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَدَبَحَتْ بِهَا فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِأَهْلِيهَا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۹۴ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ تَعَالَى كَتَبَ
الرِّحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ كَادَ أَقْتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقَتْلَ
وَإِذَا دَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الدِّبْحَ وَلِيَجِدَ أَحَدُكُمْ
شَفِيقَهُ وَلِيُرْحَمَ ذَرِيَّتَهُ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ تَصَبَّرَ بِهَيْمَتِهِ أَوْ
غَيَّرَهَا لِلْقَتْلِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۹۶ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ
مَنْ اسْتَعْدَّ شَيْئًا فِيهِ الدُّوْخُ عَرَمًا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۹۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَشْخِذْ وَاشْتِئِزْ فِيهِ الدُّوْخُ عَرَمًا

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنِ الْقَرْبِ فِي الْوُجْهِ وَعَنِ الْوُجْهِ فِي الْوُجْهِ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۹ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ

آدمی نے اسکو تیرا کہ اس کو روک لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ان اونٹوں میں وحشی جانوروں کی طرح نفرت کرنے اور بھاگنے
والے ہیں جس وقت تم پر غالب آنے لگیں ان کے ساتھ اسی طرح
کرو۔

حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے اس کا ایک ریوڑ سلع پہاڑ پر
چڑھا تھا۔ ہماری ایک لونڈی نے دیکھا کہ ریوڑ میں سے ایک بکری مر
رہی ہے اس نے ہنقر توڑا اس کے ساتھ ذبح کر دیا۔ اس نے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا آپ نے اس کے کھلنے کا
حکم دیا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنا لازم کیا ہے جس وقت
قتل کرو اچھی طرح قتل کرو جب ذبح کرو اچھی طرح ذبح کرو چاہے کہ
ایک تمھارا چھری کو اچھی طرح تیز کرے اور ذبیحہ کو آرام دے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا آپ منع فرماتے تھے کہ کسی حیوان یا کسی اور جانور کو قتل کرنے
کی غرض سے نشانہ ٹھہرایا جائے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابیہ ابن عمر سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت
فرمائی اس شخص پر جو کسی روح والی چیز کو نشانہ بنائے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کسی ایسی چیز کو جس میں روح ہو نشانہ نہ بناؤ۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرہ
پر مارنے اور چہرہ پر داغ لگانے سے منع کیا ہے روایت کیا اس
کو مسلم نے

اسی (جابر) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے

ایک گدھا گذرا اس کے چہرہ پر داغ لگایا تھا۔ آپ نے فرمایا اللہ اس شخص پر لعنت کرے جس نے داغ لگایا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن ابی طلحہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا تاکہ آپ اسکو گھٹی دیں۔ میں نے آپ کو ٹیٹا لگا پ کے ہاتھ میں داغ دینے کا اصرار کیا اور آپ صدقہ کے اونٹوں کو داغ دے رہے ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ہشام بن زید انس سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ بارے میں تھے میں نے دیکھا کہ آپ بہرہ کو داغ لگا رہے ہیں میرا خیال ہے کہ راوی نے کہا کہ انوں پر داغ لگاتے ہیں۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ فرماتیں اگر ایک ہمارا شکار پالے اس کے پاس بچہ نہ ہو کیا وہ بچہ یا لکڑی کے ٹکڑے سے ذبح کر لے آپ نے فرمایا جس کے ساتھ تو چاہے خون بہا لے اور اللہ کا نام لے لے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابو العتیرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا اے اللہ کے رسول کیا ذبح کرنا حلق اور سینہ میں چھو ہوتا ہے۔ فرمایا اگر تو شکار کی ران میں زخم لگا دے بچہ سے کفایت کرے گا روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ابو داؤد نے کہا یہ اس جانور کا ذبح کرنا ہے جو کنوئیں میں گرا ہوا ہو۔ ترمذی نے کہا یہ ضرورت کے وقت ہے۔

حضرت عدی بن حاتم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کتنے یا زکوٰۃ کو سکھائے پھر اسکو چھوڑے جبکہ تو نے اللہ کا نام لے لیا ہے کھا جو تجھ پر روک رکھے میں نے کہا اگرچہ مار ڈالے فرمایا جو قوت اسکو مار ڈالے اور خود نہ کھائے اس نے تیرے لیے روک رکھا ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

عَلَيْهِ حِمَاٌ وَقَدْ دُوسِمَ فِي وَجْهِهِ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَدِيَّ وَسَمَهُ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۰۱۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ غَدَاؤْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ لِيُخَيَّرَكُهُ فَوَافَيْتُهُ فِي يَدَيْهِ الْيُسْمُ يَسْمُ إِلَيْكَ الصَّدَقَةَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۰۱۲ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مِرْيَدٍ قَرَأَ آيَتَهُ يَسْمُ شَاءَ حَبِيبَتُهُ۔ قَالَ فِي إِذَا نَهَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۰۲ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أَحَدَنَا أَصَابَ صَيْدًا وَلَيْسَ مَعَهُ سِكِّينٌ يَنْزِعُ بِهَا مِائِدَةً وَشِقَّةَ الْعَصَا فَقَالَ أَمْسِرِ الدَّمَ بِسَمِ شَيْئًا وَادْكُرِ اسْمَ اللَّهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ)

۳۹۰۳ وَعَنْ أَبِي الْعَشْرِاءِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ السَّرَكُوتُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَةِ فَقَالَ نَوَطَعْنِي فِي فَخْذِي هَذَا لَأُخْبِرَ عَنْكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ هَذَا أَذْكُوهُ الْمُسْتَرْدِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا فِي الْفَرُورَةِ۔

۳۹۰۴ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلِمْتُ مِنْ كَلْبٍ أَوْ بَايَ شَمِّ أَدْسَلْتَهُ وَذَكَرْتُ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْكَ قُلْتُمْ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ إِذَا قَتَلَهُ وَكَمْ يَأْكُلُ مِنْهُ شَيْئًا نَبَاتًا أَمْسَكَ عَلَيْكَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۰۷ وَ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْعِي الْمُصَيْدَ فَأَجِدُ فِيهِ مِنَ الْعَدَى مِنْهُنَّ قَالَ إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ مَقَمَكَ قَتَلَهُ وَلَمْ تَرَ فِيهِ أَكْثَرَ مَنَاسِكَ فَكُلْ -

(دَوَاۃُ التَّرْمِذِيّ)

۳۹۰۸ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَيْنَا عَنْ حَبِيبِ كُلِّ الْمُجُوسِ - (دَوَاۃُ التَّرْمِذِيّ)

۳۹۰۹ وَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ سَفَرٍ نَسْتَرْبِئُ بِالْهُمُودِ وَالنَّصَايِ وَالْمُجُوسِ فَلَا تَجِدُ غَيْرَ آبِيهِمْ قَالَ فَإِنَّ لَمْ تَجِدْ وَاعْتَرَفَا فَأَخْطِئُوا بِالْمَاءِ شَمَّ كُلُّوْا وَجَاهِدَا وَاشْرَبُوا -

(دَوَاۃُ التَّرْمِذِيّ)

۳۹۰۸ وَ عَنْ قَبِيصَةَ بِنِ هَلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَايِ وَفِي رِوَايَةٍ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ مِثْلَ الطَّعَامِ طَعَامًا أَتَخَرَّجُ مِنْهُ فَقَالَ لَا يَتَخَلَّجُ فِي حَمْدِكَ شَيْءٌ حَتَّى دَعَتْ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةُ -

(دَوَاۃُ التَّرْمِذِيّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۳۹۰۹ وَ عَنْ أَبِي الدُّدُّ أَوْ قَالَ تَهِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْلِ الْمُجَشَّمَةِ وَهِيَ الَّتِي تُصْبَرُ بِالْبَنَلِ - (دَوَاۃُ التَّرْمِذِيّ)

۳۹۱۰ وَ عَنْ الْعَرَبَانِ بْنِ مَرْيََةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ غَزَاةٍ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَ عَنْ كُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَ عَنْ لَحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَ عَنْ الْمُجَشَّمَةِ وَ عَنْ الْخُلَيْسَةِ وَ أَنَّ تَوْحَا أَلْحَبَالِي حَتَّى يَقَعْنَ مَاءً فِي بَطْنِهِنَّ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بِيْهَيْبٍ سَأَلَ أَبُو عَامِرٍ عَنْ الْمُجَشَّمَةِ فَقَالَ أَنَّ يُصَبَّبُ الطَّيْرُ أَوْ الشَّيْءُ فَيُرْمَى وَ سَأَلَ عَنْ الْخُلَيْسَةِ فَقَالَ الذَّنْبُ وَالسَّبْعُ يُدْرِكُهُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُ مِنْهُ فَيَمُوتُ فِي مِيدَانِهِ

اسی (حدیث) سے روایت ہے کہا میں نے کہا اسے اللہ کے رسول میں شکار کو تیرا زمانا ہوں لگے دن اسمیں میں اپنا تیر و کھیتا ہوں فرمایا جب تجھ کو یقین ہو کہ اسکو تیرے تیرے قتل کیا ہے اور اس میں درندہ کا نشان نہ دیکھے پس کھائے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ مجوسوں کے کتے کے ساتھ ہم کو شکار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابو ثعلبہ خُسنی سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہم اہل سفر ہیں۔ یہودیوں عیسائیوں اور مجوسیوں پر ہمارا گذر ہوتا ہے ان کے برتنوں کے سوا ہم نہیں پاتے آپ نے فرمایا اگر تم اس کے سوا نہ پاؤ پانی کے ساتھ دھو لو پھر ان میں کھاؤ اور پیو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت قَبِیصہ بنِ ہلب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عیسائیوں کے کھانے کے متعلق پوچھا۔ ایک روایت میں ہے ایک آدمی نے آپ سے یہی سوال کیا کہ کھانوں میں ایک ایسا کھانا ہے میں اس سے پرہیز کرتا ہوں فرمایا تیرے دل میں کوئی ایسی چیز نہ آئے جو اس میں عیسائیت کے مشابہ ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجشّمہ کھانے سے منع کیا ہے مجشّمہ جالور ہے جسکو کھڑا کر کے تیروں سے مارا جاتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن ہر بکلی والے درندے اور پنجہ والے پرندے سے گھریلو گدھے کے گوشت سے۔ مجشّمہ اور خلیسہ سے منع فرمایا ہے۔ نیز منع فرمایا کہ حاملہ لونڈیوں سے صحبت کی جائے۔ یہاں تک کہ وہ جن لیس جوان کے پیٹوں میں ہے۔ محمد بن یحییٰ نے کہا ابو عامر سے مجشّمہ کے متعلق پوچھا گیا۔ اس نے کہا پرندے یا کسی چیز کو ٹھہرایا جاتے پتھروں سے مارا جاتے۔ خلیسہ کے متعلق سوال کیا گیا فرمایا بھڑپایا کوئی درندہ پرندے کو پکڑ لے اسکو کوئی آدمی پالے اس سے پکڑ لے اور آدمی کے ہاتھ میں ذبح کرنے سے پہلے پہلے مر

قَبْلَ أَنْ يُكَلِّمَهَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
 ۳۹۱۲ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعِيَ عَنِ الشَّيْطَانِ الشَّيْطَانِ
 إِذَا ابْنُ عِيسَى هِيَ النَّبِيَّةُ يَنْقُطُ مِنْهَا الْجِلْدُ
 تُخْرَى الْأَوْدَةُ حَتَّى تَمُوتَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۱۲ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ لَكُوهُ الْيَمِينِ فَكُوهُ أَمْرَهُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)
 وَ التِّرْمِذِيُّ وَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ
 ۳۹۱۳ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا
 رَسُولَ اللَّهِ فَتَحَرَّ النَّفَاةَ وَ تَنَبَّهْ الْبَقْرَةَ وَ الشَّاةَ
 فَتَحَدِّ فِي بَطْنِ الْبَنِينَ أُنْقِيهِ أَمَّا كُلُّهُ قَالَ كُوهُ
 إِنْ هُنَّ فَإِنَّ ذِكْوَتَهُ ذِكْوَةُ أَمْرِهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۹۱۴ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَامِسِ أَنَّ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ حَصْفُودًا
 فَمَا قُوْفَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَهُ اللَّهُ عَنْ قَتْلِهِ قِيلَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ أَنْ يَبْدَ بِحَقِّهَا فَيَأْكُلَهَا
 وَلَا يَقْطَعُ دَأْسَهَا فَيُرْمَى بِهَا -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ النَّسَائِيُّ وَ الدَّارِمِيُّ)

۳۹۱۵ وَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ قَتَلَ مَا لَيْتِي مَلَى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَيِّتَةَ وَ هُمْ يُجَوِّونَ أَسْمَةَ
 الْوَيْلِ وَ يَقْطَعُونَ آيَاتِ الْغَنَمِ فَقَالَ مَا يَقْطَعُ
 مِنَ الْبَيْتَةِ وَ هِيَ حَيَّةٌ فَهِيَ مَيْتَةٌ لَا تُؤْكَلُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ أَبُو دَاوُدَ)

جاتے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت ابن عباسؓ اور ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان کے شریط سے منع کیا ہے ابن عیسیٰ نے
 زیادہ کیا یہ وہ جانور ہے کہ اس کا چمڑہ دور کیا جائے اور اسکی رگیں
 نہ کاٹی جائیں پھر چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ مر جائے۔ روایت کیا
 اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیٹ کے
 بچے کا ذبح کرنا اسکی مال کا ذبح کرنا ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد
 دارمی نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے ابو سعید سے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ہم نے کہا اے اللہ کے
 رسول ہم اونٹنی ذبح کرتے ہیں یا گائے اور کبری اس کے پیٹ سے
 بچہ نکل آتا ہے اسکو چھینک دیں یا کھلیں فرمایا اگر چاہو کھا لو کیونکہ
 اسکا ذبح کرنا اسکی مال کا ذبح کرنا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد
 اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن حاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی چڑیا کیسی اور جانور کو بغیر حق کے قتل کرے
 اللہ تعالیٰ اس کے قتل کرنے کے متعلق سوال کرے گا۔ کہا گیا اے
 اللہ کے رسول اس کا حق کیا ہے فرمایا یہ کہ اسکو ذبح کرے اور کھائے
 اس کے سر کو کاٹ کر نہ چھینے۔

(روایت کیا اس کو احمد، نسائی اور دارمی نے)

حضرت ابو قتیبہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ
 تشریف لائے وہ لوگ اونٹوں کی کوبان اور دنبول کی چکیاں کاٹ
 لیتے آپ نے فرمایا زندہ جانور سے جو کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے
 اس کو نہ کھایا جائے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے)

تیسری فصل

حضرت عطاء بن یسارؓ بنو حارثہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں
 کہ وہ احد پہاڑ کے ایک درے میں اونٹنی چرا رہا تھا کہ اس میں موت کا

۳۹۱۶ وَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ
 بَنِي حَارِثَةَ أَنَّهُ كَانَ يَرْحَلُ لِقَعَةٍ بِشَعْبٍ مِّنْ

اُتر دیکھا اس نے اسکو ذبح کرنے کے لیے کوئی چیز نہ پائی اس نے ایک بیل بچھلی اور اس کے سینے میں چھبھودی یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا پھر اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر دی آپ نے اسکے کھانے کا حکم دیا روایت کیا اسکو ابو داؤد اور مالک نے ایک روایت میں ہے اسکو نیز مکرزی کے ساتھ ذبح کیا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمند میں کوئی جانور نہیں مگر اللہ تعالیٰ نے اسکو بنی آدم کے لیے نبی کریم سے روایت کیا اسکو دارقطنی نے۔

شُعَابُ أَحَدٍ فَرَأَى بِهَا السُّوْتُ فَلَمْ يَجِدْ مَا يَنْحَرُ
هَابِهِمْ فَأَخَذَ وَتَبَّأَ فَوَجَّاهُ فِي لِقَاعِهَا حَتَّى أَهْرَأَتْ
دَمَهَا ثُمَّ أَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَأَمَرَ بِمَا عَلَيْهِ - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَمَالِكٌ وَفِي رِوَايَةٍ
قَالَ فَذَبَحَهَا بِشِظَاظٍ

۳۹۱۷ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْبَحْرِ إِلَّا وَقَدْ ذَكَاهَا
اللَّهُ لِبَنِي آدَمَ - (رَوَاهُ الْمَدَائِدُ قُطَيْبِيُّ)

بَابُ ذِكْرِ الْكَلْبِ

پہلی فصل

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر شکاری یا مولیٰ کتا۔ ہر روز اس کے ثواب سے دو قیراط کم کیے جائیں گے

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مولیٰ شکاری یا بھیتی کے علاوہ کتا رکھا ہر روز ایک قیراط اس کے ثواب سے کم ہوتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ ایک عورت جنگل سے اپنا کتا لاتی ہم اسکو بھی قتل کر دیتے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کرنے سے منع کیا۔ فرمایا غاص سیاہ دونقطوں والے کو لازم پکڑو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شکاری کتے یا بکر لوں اور مویشیوں کے کتے کے سوا کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔

(متفق علیہ)

۳۹۱۸ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْلَنِي كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا مَشَيْتُهُ أَوْ ضَلَّ
نَقِصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِيرَاطٍ -

(متفق علیہ)

۳۹۱۹ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتْعَفَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا مَشَيْتُهُ
أَوْ ضَيَّبَ أَوْ ذَمَّ جِزَاقُ نَقِصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِيرَاطٍ -

(متفق علیہ)

۳۹۲۰ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى زِلَّ الشَّرَاءُ تَعْدِمُ
مِنْ الْبَادِيَةِ بِكُلِّهَا فَتَقْتُلُهُ ثُمَّ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ
الْبَيْضِ ذِي التَّقَطُّطَيْنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۲۱ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلَبَ ضَيْبًا أَوْ كَلَبَ حَنْجَمًا
أَوْ مَا شَبَّهَهُ - (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اگر کتے جانتوں میں سے ایک جماعت نہ ہوتے میں سب کو قتل کرنے کا حکم کرتا ہر خالص سیاہ کتے کو قتل کر دو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے۔ ترمذی اور نسائی نے زیادہ بیان کیا ہے کوئی گھروالا ایسا نہیں جو کتا باندھتا ہو مگر ہر روز ایک قیراط اس کے ثواب سے کم کر دیا جاتا ہے۔ اللہ شکاری کتا ہو یا مویشیوں اور بکریوں کا کتا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مویشیوں کو باہم لڑانے سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۳۹۲۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْفَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَوْلَا أَنْ يَكْلَبَ أُمَّةٌ مِّنْ الْأُمَمِ لَا مَرْتَ بِقَتْلِهِمَا فَاقْتُلُوا مَعَهَا كُلَّ أَسْوَدَ بَعِيْجٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَذَا النُّعْمَانِيُّ وَ الشَّافِعِيُّ وَ مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَتَّبِعُونَ كَلْبًا إِلَّا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلَبَ صَيْبٍ أَوْ كَلَبَ حَرْثٍ أَوْ كَلَبَ غَنَمٍ -

۳۹۲۳ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ أَبُو دَاوُدَ)

بَابُ مَا يَحِلُّ أَكْلُهُ وَمَا يَحْرُمُ

ان چیزوں کا بیان جن کا کھانا جلال ہے اور جن کا کھانا حرام ہے۔ پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کھلی والا درندہ کھانا حرام ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کھلی والے درندے اور بچے کے ساتھ شکار کرنے والے پرندے کے کھانے سے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابو نعیمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھریو گدھے کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر

۳۹۲۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۲۵ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَ كُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۲۶ وَ عَنْ أَبِي نَعْبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحُومَ الْخَمِيرِ الْأَهْلِيَّةِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۲۷ وَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کے دن گھر بھوکہ مے کے گوشت سے منع کیا ہے اور گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ اس نے ایک گور خر دیکھا اس کو قتل کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے گوشت میں سے کچھ تمہارے پاس ہے اس نے کہا اس کا پاؤں ہمارے پاس ہے۔ آپ نے اسکو پکڑا اور کھایا۔ (متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ امر ظہران میں ہم نے ایک خر گوش کو بھگایا میں نے اُسے پکڑ لیا اور ابو طلحہؓ کے پاس لے آیا اس نے اس کو ذبح کیا اس کا کولا اور دونوں راہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجیں آپ نے اسکو قبول فرمایا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گوہ کو نہ میں حرام کرتا ہوں اور نہ کھاتا ہوں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ خالد بن ولیدؓ نے اسکو خبر دی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت مہاجرؓ کے پاس گیا۔ اور وہ میری خالہ ہیں اور ابن عباسؓ کی بھی خالہ ہیں ان کے ہاں بھوئی ہوئی گوہ پائی اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ سے اپنا ہاتھ اٹھایا خالدؓ نے کہا کیا گوہ حرام ہے اسے اللہ کے رسولؐ فرمایا نہیں لیکن یہ میری قوم کے علاقہ میں نہیں پائی جاتی اس لیے میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں خالدؓ نے کہا میں نے اسکو بھینچ لیا اور کھایا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف دیکھ رہے تھے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ مرغ کا گوشت کھا رہے تھے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن ابی اوفیٰؓ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات لڑائیوں میں حصہ لیا ہم آپ کے ساتھ ٹھہری کھاتے تھے۔ (متفق علیہ)

وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ حَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَ أَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۲۸ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ رَأَى حِمَارًا وَحَشِيثًا فَعَقَرَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ قَالَ مَعَنَا بَعْضُهُ فَأَخَذَهَا فَكَلَّمَهَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۲۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَيْنَا أَدْنَابَ بَيْتِ الظُّمَرِ فَأَخَذَتْهَا فَاتَّيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا وَبَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَيْبَرٍ وَحَدَّثَهَا فَقَبِلَهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۳۰ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصِيبٍ لَسْتُ أَكُلُهُ وَلَا أَحَرِّمُهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۳۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ وَهِيَ خَالَتُهُ وَحَالَتُهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا حَشَا مَحْنُودٍ أَهْلًا مِمَّنِ الصَّبِّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَنِ الصَّبِّ فَقَالَ خَالِدٌ أَحْرَامُ الصَّبِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ يَأْذُنُ قَتَوْنِي فَأَجِدُنِي أَعَافٍ قَالَ خَالِدٌ فَأَجْتَرَدْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيَّ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۳۲ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ لَحْمَ الدَّجَاجِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۳۳ وَعَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَرَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ كُنَّا نَأْكُلُ مَعَ الْجَرَادِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۳۲ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ بِجَيْشِ النَّعْبِطِ وَ
أَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ فَبَجَعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَقَاتَنِي الْبَحْرُ
حُوتًا مِثْلًا لَمْ نَجِدْ مِثْلَهُ يُقَالُ لَهُ الْعَثْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ
نَفْعًا ثُمَّ فَرَّقَ أَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ حَظِّهِ
فَمَرَّ السَّارِبَ نَحْتَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا دُكْرْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا دُكْرًا أَخْرَجَهُ اللَّهُ إِلَيْكُمْ وَ
أَطْعَمُونَا إِنْ كَانَ مَعَكُمْ قَالَ فَلَا سَلَاةَ لِي رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۳۵ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَقَّ النَّبَابُ فِي لَنَاؤِ أَحَدِكُمْ
فَلْيَغْبِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيُطْرَحْ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ
شِفَاءٌ وَ فِي الْآخِرِ دَاءٌ -

(دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۳۹۳۶ وَ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَارَةَ وَقَعَتْ فِي سَبَنِ
فَقَلَّتْ فَنَسِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا فَقَالَ
الْفُوهَا مَا حَوْلَهَا وَ كُلُّهُ -

(دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۳۹۳۷ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ سَمْعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ أَقْتُلُوا النِّجَاطَ وَ أَقْتُلُوا الدَّالِطِيَّاتِ
وَأَزْبِتُوا قَانِمْمَا لِيَطْمَسَا الْبَصَرُ وَ لِيَسْتَقْطِبَ الْجَبَلُ
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَمِثْلُنَا أَنَا أَطَارِدُ حَيَّةً أَقْتُلُهَا كَأَنِّي
أُبْذِيَابَتٌ وَ تَقْتُلُهَا فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ النِّجَاطِ فَقَالَ أَقْتُلْهُ بَعْدَ
ذَلِكَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ وَ هُنَّ الْعَوَامِرُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۳۸ وَ عَنْ أَبِي السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَجِيدٍ
بِالْخُدْرِيِّ قَبْلَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ إِذْ سَمِعْنَا نَحْتًا
سَرِيرِيهِ حَرَكَةً فَتَنَظَرْنَا فَإِذَا فِيهِ حَيَّةٌ فَكُتِبَتْ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ میں نے جیشِ نعبط کے ساتھ جہاد کیا
ہم پر ابو عبیدہ امیر مقرر کیے گئے تھے ہم کو سخت جھوک لگی۔ سمندر نے
ایک مردہ بھیجی پھینکی ہم نے اس کی مانند کبھی نہیں دیکھی تھی اس کو عنبر
کہا جاتا تھا۔ ہم نصف مہینہ تک اُسے کھاتے رہے ابو عبیدہ نے
اس کی ایک ٹہری پکڑ لی اونٹ سوار اس کے نیچے سے گزر گیا جب
ہم واپس آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہم نے اس بات
کا ذکر کیا آپؐ نے فرمایا کھاؤ وہ رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف نکالا
ہے اگر ہمیں سے کچھ تمہارے پاس ہے ہمیں بھی کھاؤ جابرؓ نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم کے پاس اس میں سے کچھ گوشت بھیجا پس آپؐ نے کھایا۔ (متفق علیہ)
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہے جب تم میں سے کسی ایک کے برتن میں کھٹی گر پڑے اسکو غوطہ دے
پھر اسکو چھینک دے اس لیے کہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور
دوسرے میں شفا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ميمونةؓ سے روایت ہے کہ ایک چوہا گھی میں گر کر مر گیا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق سوال کیا گیا فرمایا اسکو اور اس کے
ارد گرد کے گھی کو چھینک دو باقی کھاؤ۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا فالتے تھے سانپوں کو قتل کر دو۔ دو لکیر والے اور دم بریدہ
سانپ کو مار دو وہ دونوں بینائی کو اندھا کر دیتے ہیں اور حمل گر دیتے
ہیں۔ عبد اللہ نے کہا ایک مرتبہ میں سانپ پر حملہ کر رہا تھا کہ اسکو مار
ڈالوں ابوالباس نے مجھ کو آواز دی کہ اسکو قتل نہ کرو میں نے کہا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ قتل کرنے کا حکم دیا ہے اس نے کہا آپؐ
نے اس کے بعد گھوڑ میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا
تھا اور وہ آباد کرنے والے ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو سائبؓ سے روایت ہے کہ ہم ابو سعید خدریؓ کے پاس گئے
ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے ان کے تحت کے نیچے حرکت سنی
ہم نے ایک سانپ دیکھا میں اسکو مارنے کے لیے اٹھا۔ اور

نماز پڑھ رہا تھا اس نے اشارہ کیا میں بیٹھ گیا جب اس نے نماز پڑھ لی گھر میں ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا اور کہا اس کمرے کو تو دیکھ رہا ہے میں نے کہا ہاں اس نے کہا ہم میں سے ایک نوجوان شخص تھا جسکی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حنفی کی طرف نکلے وہ نوجوان دوپہر کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لیکر گھر آجانا۔ ایک دن اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھر آنے کی اجازت طلب کی آپ نے فرمایا اپنے ہتھیار ساتھ لیتا جا مجھے ڈر ہے قریب تجھ کو کوئی نقصان نہ پہنچائیں اس نے اپنے ہتھیار لیے اور گھر آگیا اسکی بیوی دونوں دروازوں کے درمیان کھڑی تھی وہ نیزہ مارنے کیلئے اسکی طرف بڑھا اور اس کو غیرت لے کر پکڑا تھا۔ وہ کہنے لگی اپنے نیزے کو روک لے اور گھر میں جا کر دیکھ مجھے کس چیز نے نکالا ہے وہ اند گیا ایک بہت بڑا سانپ کدڑی مارے بستر پر بیٹھا ہے۔ اس نوجوان نے نیزہ لے کر اس پر حملہ کر دیا اور اس کے ساتھ پر دیا پھر نکلا اور گھر کے اندر گاڑ دیا وہ اس پر تڑپا پس یہ معلوم نہ ہو سکا کہ ان میں سے پہلے کون مرے گا سانپ یا وہ نوجوان۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس بات کا آپ سے ذکر کیا اور ہم نے کہا اللہ تعالیٰ سے دعا کہ اس کو ہمارے لیے زندہ کر دے آپ نے فرمایا تم اپنے ساتھی کے لیے استغفار کرو پھر آپ نے فرمایا ان گھروں کو آباد کرنے والے ہیں اگر اس میں سے کچھ دیکھتے ہیں دن تنگی پکڑو اگر وہ چلا جائے تو وہ ٹھیک ہے وگرنہ اسکو قتل کر دو کیونکہ وہ کافر ہے۔ ایک روایت میں ہے فرمایا مدینہ میں کچھ جن اسلام لے آئے ہیں جب سانپ کی صورت میں کسی کو دیکھتے ہیں دن تک اس کو خبردار کرو اگر اس کے بعد تمہارے لیے وہ ظاہر ہوں اسکو قتل کر دو وہ شیطان ہے۔

روایت کیا اسکو مسلم نے،

حضرت ام شریک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ مار ڈالنے کا حکم فرمایا اور فرمایا کہ یہ حضرت ابراہیمؑ پر آگ پھونکتا تھا۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

رَدُّ قَتْلِهِمَا وَأَبُو سَعِيدٍ يُصَلِّي قَائِمًا إِلَى أَنْ أَجْلَسَ فُجِسَتْ
 لَكُلُّهُمَا الصَّرَفَاتُ أَشَارَ إِلَى بَيْتٍ فِي الدَّارِ فَقَالَ أَتَرَى
 هَذَا الْبَيْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ كَانَ فِيهِ فِتْنٌ مِنَّا
 حَدِيثُ عَبْدِ بَعْرِسَ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَنْدَقِ فَكَانَ ذَلِكَ الْغَتَّى
 يَسْتَأْذِنُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْصَابِ
 النَّبَايِطِ يَرْجِعُ إِلَى أَهْلِهِ فَأَسَادَتْهُ يَوْمَئِذٍ قَتْلُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَإِنِّي
 أَغْشَى عَلَيْكَ فَرِيضَةً فَأَعَدَّ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ
 رَجَعَ فَأَذْهَبَتْهُ بَيْنَ الْبَلْبَيْنِ قَائِمَةً فَأَهْوَى
 إِلَيْهَا بِالرُّمَحِ لِيُطْعِمَهَا وَأَمَّا بَيْتُهُ غَيْرُهُ فَنَقَلَتْ
 أَكْفَعْتُ عَلَيْكَ رُمَحَكَ وَأَدْخِلِ الْبَيْتَ حَتَّى تَنْظُرَ مَا
 الَّذِي أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ فَإِذَا بَحِيَّةٌ عَظِيمَةٌ مُنْطَوِيَةٌ
 عَلَى الْفَرَاشِ فَأَهْوَى إِلَيْهَا بِالرُّمَحِ فَأَتَتْهَا بِهَا ثُمَّ
 خَرَجَ فَرَكَّزَهَا فِي الدَّارِ فَأَضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَّا بَدَأَ
 إِلَيْهَا كَانَ أَسْرَعُ مَوْتًا أَلْحِيَةً أَمَّا الْغَتَّى قَالَ فَجِئْنَا
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَرْنَا ذَلِكَ لَهُ وَ
 قُلْنَا ادْعُ اللَّهَ لِيُعِينِنَا لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِكُمْ
 ثُمَّ قَالَ إِنَّ لِي فِيهِ ذُو الْبُيُوتِ عَوَامِرُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا
 شَيْئًا فَخَرِّجُوا عَلَيْهِمْ شَيْئًا فَإِنِ كُذِّبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوهُ
 فَأُتِيَ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمْ أَذْهَبُوا فَأَذْهَبُوا مَاجِبِكُمْ
 وَفِي ذَوَابِ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ جُنَاقًا اسْلُمُوا فَإِذَا
 رَأَيْتُمْ مِنْهُ شَيْئًا فَأَذْهَبُوا كُلُّكُمْ أَيَّامَ فَرَسٍ بَدَأَ لَكُمْ
 بِحَدِّ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّهَا هُوَ كُتَيْطَانٌ -

(رَوَاهُ الْمُسْلِمُ)

۹۳۹ و عَنْ إِمْرِئِ الْقَيْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقُشْلِ الْوُزْعِ وَقَالَ كَانَ يُنْفَضُ عَلَى الْإِبْرَاهِيمِ.

(مُتَمِّقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۷. عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِشَيْءٍ الْوُزْجِ وَشَمَاءَ فَوْسِقًا -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۷۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ دُرَّغَايَ أَوَّلَ حُمُومَةٍ كُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَفِي الثَّانِيَةِ دُونَ ذَلِكَ وَفِي الثَّالِثَةِ دُونَ ذَلِكَ -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۷۲ وَحَدَّثَنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِصَتٌ نَمْلَةٍ تَبِيثًا مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرِيصَةِ النَّمْلِ فَأُخْرِجَتْ فَأَوْسَجَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ أَنْ تَرْمِيكَ نَمْلَةً أَحْرَقَتْ أُمَّةً مِّنَ الْأُمَمِ تَسْبِيحُ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے گرگٹ کو قتل کرنے کا حکم دیا اور اسکو فوسیق کہا ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایک مذب کے ساتھ گرگٹ مار ڈالے اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں دوسری چوٹ میں اس سے کم اور تیسری چوٹ میں اس سے کم۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

اسی راوی ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چیونٹی نے اللہ کے ایک نبی کو کاٹا اس نے چیونٹیوں کے بل جلائے کا حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسکی طرف وحی بھیجی کہ تجھ کو ایک چیونٹی نے کاٹا ہے تو نے ایک امت کو جلا دیا ہے جو تسبیح کرتی تھی۔
(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو با جس وقت گھی میں گر پڑے اگر وہ جما ہوا ہے چوہے کو اور اس گھی کو جو اسکا روگ رہے پھینک دو۔ اگر وہ پتلا ہو اس کے قریب نہ جاؤ۔
روایت کیا اس کو احمد، ابوداؤد نے اور روایت کیا دارمی نے ابن عباسؓ سے۔

حضرت سفینہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھٹ نیر کا گوشت کھایا۔
(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلالہ کا گوشت کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع فرمایا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ آپؐ نے جلالہ پر سواری کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن سہلؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے
(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلی کے کھانے

۳۹۷۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتِ الْفَارَةُ فِي السَّمَنِ فَإِنْ كَانَ جَالِدًا فَأَلْقَوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِغًا فَسَدَّ تَقَرُّبُهَا - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَدَاكُ السَّادِرِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

۳۹۷۴ وَعَنْ سَفِينَةَ قَالَتْ أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حَبَّادَى -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۷۵ وَحَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْجَلَالَةِ وَالْبَابِنَا - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي دَاوُدَ وَقَالَ نَهَى عَنْ دُكُوبِ الْجَلَالَةِ

۳۹۷۶ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَيْلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الْقَتَبِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۹۷۷ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اس کی قیمت لینے سے منع کیا ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

اسی (جابر) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر کے دن گھریلو گدھے کا گوشت اور فچروں کا گوشت ہر کھلی والا درندہ اور ہر پنجہ کش پرندے کو حرام کیا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت خالد بن ولید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے، فچر اور گدھے کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

اسی (خالد) سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیر کے دن جہاد کیا یہودی آپ کے پاس آئے اور شکایت کی کہ انہوں نے ان کی گھوڑوں میں جلدی کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذبیہوں کے مال حلال نہیں مگر ان کے حق کے ساتھ (روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے لیے دو مردے اور دو خون حلال کیے گئے ہیں دو مردے مچھلی اور ڈبھی ہیں اور دو خون کھجی اور تلی ہیں۔ روایت کیا اس کو احمد ابن ماجہ اور دارقطنی نے۔

حضرت ابو زبیر جابر سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز کو سمندر پھینک دے یا پانی اس سے پیچھے ہٹ جائے اسکو کھالو اور جو مچھلی اس میں مرجائے اور تیرنے لگے اسکو نہ کھاؤ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے، محی السنہ کا کہنا ہے کہ اکثر محدثین اسکو جابر پر موقوف کرتے ہیں۔

حضرت سلمان سے روایت ہے کہ ابی بنی اللہ علیہ وسلم سے بڑی کے متعلق سوال کیا گیا فرمایا بڑی اللہ کا بہت بڑا شکر ہے میں اسکو کھاتا ہوں اور میں اسکو حرام کرتا ہوں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے، محی السنہ نے کہا یہ روایت ضعیف ہے۔

حضرت زید بن خالد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کو گالی دینے سے منع کیا ہے اور فرمایا وہ نماز کے لیے اذان

نکلی عن اکل الذبحة و اكل الذبحة۔

(رواۃ ابو داؤد و الترمذی)

۳۹۸ و عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ الْحُمْرُ الْأَنْثِيَّةُ وَالْحُمْرُ الْبَقَالُ وَكُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَكُلُّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ۔ (رواۃ الترمذی و قال هذا حديث غریب)

۳۹۹ و عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الْغُحْلِ وَالْبَقَالِ وَالْحَمِيرِ۔ (رواۃ ابو داؤد و النسائی)

۴۰۰ و عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَأَمَّتِ الْيَهُودُ فَشَكَّوْا أَنَّ النَّاسَ قَدْ اسْرَعُوا إِلَى خِفَاتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْبِعِلْ أَمْوَالُ الْمُعَاهِدِينَ إِلَّا بِحَقِّهَا۔

(رواۃ ابو داؤد)

۴۰۱ و عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْتُ لَنَا مَيْتَتَانِ وَكَامَانِ الْمَيْتَتَانِ الْغُحْلُ وَالْجَرَادُ وَالْكَامَانِ الْكَبِدُ وَالطَّلْحَالُ۔

(رواۃ احمد و ابن ماجه و الترمذی و دارقطنی)

۴۰۲ و عَنْ أَبِي التَّيْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْفَلَا الْبُخْرُ وَجَزْ رَعَّةَ الْمَاءِ فَكُلُوهُ وَهَامَاتُ فِيهِ وَطَفَا فَلَنَا كَلْكُلُ رَوَاۓ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَ قَالَ مَحْيُ الشَّيْءِ الْأَكْثَرُ وَ عَلَى أَنَّ مَوْقُوفٌ عَلَى جَابِرٍ۔

۴۰۳ و عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ أَكْثَرُ جُنُودِ اللَّهِ لَا أَكُلُهُ وَ لَا أَصْرَمُهُ۔ (رواۃ ابو داؤد و قال مَحْيُ الشَّيْءِ ضَعِيفٌ۔

۴۰۴ و عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبِّ الدِّيَكِ وَ قَالَ إِنَّهُ يُؤَدِّنُ

دیتا ہے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

اسی (زید بن خالد) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرغ کو گالی نہ دو وہ نماز کے لیے بیدار کرتا ہے۔
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ ابولعیلی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کسی گھر میں سانپ ظاہر ہوں ان کو کہو تم تجھ سے نوح اور سلیمان بن داؤد کے عہد کا سوال کرتے ہیں کہ ہم کو تکلیف نہ پہنچاؤ اس کے بعد بھی اگر وہ ظاہر ہوں ان کو قتل کرو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے۔

حضرت عکرمہ ابن عباس سے روایت کرتے ہیں۔ میں نہیں جانتا مگر اس حدیث کو مرفوع کیا ہے کہ آپ سانپوں کو قتل کرنے کا حکم فرماتے تھے اور فرمایا ان کے حملہ سے ڈر کر جو شخص ان کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب سے ہم نے ان کے ساتھ جنگ کی ہے صلح نہیں کی۔ جو شخص خوف کی وجہ سے کسی سانپ کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سانپوں کو قتل کرو۔ جو شخص ان کے بدلہ لینے سے ڈرے وہ مجھ سے نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)
حضرت عباس سے روایت ہے کہ اے اللہ کے رسول ہمدا ارادہ ہے کہ ہم نمرم کا کنواں صاف کریں اور اس میں بر سانپ ہیں یعنی چھوٹے چھوٹے سانپ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب قسم کے سانپوں کو قتل کرو مگر جان سفید کو جو چاندی کی اچھڑی کی مانند ہوتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

لِلصَّلَاةِ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّنَّةِ)
۳۹۵۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الدِّيَكَ فَإِنَّهُ يُوقِظُ لِلصَّلَاةِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۵۶ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ أَبُو لَيْلَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَتِ الْحَيَّةُ فِي الْمَسْكَنِ فَقُولُوا لَهَا إِنَّا نَسْأَلُكَ بِعَهْدِ نُوحٍ وَعَبْدِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ أَنْ لَا تَوْتُوْنَا فَإِنِ عَادَتْ فَأَقْتُلُوْهَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۳۹۵۷ وَعَنْ حَكِيمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَحْلُمُوا إِذَا دَفَعَ الْحَيَّةُ أَنْتَهُ كَأَنَّ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَقَالَ مَنْ تَرَكَ هُنَّ خَشِيَتْهُ كَأَنَّ فُلَيْسَ مِنَّا (رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّنَّةِ)

۳۹۵۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلْنَا هُمْ مِنْهُ عَادَ بَنَاهُمْ وَمَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْهُمْ حَيْفَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۵۹ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْتُلُوا الْحَيَّاتَ كُلَّ حَيَّةٍ فَمَنْ خَافَ كَادَ هُنَّ فَلَيْسَ مِنِّي۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۳۹۶۰ وَعَنْ الْعَبَّاسِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَكْتَسِبَ ذِمَّتَهُ فَإِنْ فِي عَامِنَ هَذِهِ الْحَيَّاتِ يَغْنَى الْحَيَّاتِ الْمَرْفُودَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهَا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۶۱ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْتُلُوا الْحَيَّاتَ كُلَّ عَارِلٍ لَا لِحَائِ لَا يَخِشُ النَّحْيَ كَأَنَّهُ قَهْقَبٌ قَهْقَبٌ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۶۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الثَّيَابُ فِي رَأْسِهِ أَحَدِكُمْ فَاغْتَسِلُوا فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ فِي الْأَخِيرِ شِفَاءٌ فَإِنَّهُ يَشْفِي بِجَنَاحِ الْيَمَنِ فِيهِ الدَّاءُ عَلَيْهِمْ صَلَواتُ اللَّهِ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۶۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الثَّيَابُ فِي الطَّعَامِ فَاغْتَسِلُوا فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ مَسْمُومٌ فِي الْأَخِيرِ شِفَاءٌ وَرَأْسُهُ يُقَدِّمُ السَّمَّ وَيُخْرِجُ الشِّفَاءَ

(رَوَاهُ فِي مُسْنَدِ الشُّعْبَةِ)

۳۹۶۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ أَدْبَعٍ مِمَّنِ الدَّوَابِّ الثَّمَلَةُ وَالنَّحْلَةُ وَالْخُذْبُودُ وَالصَّرَدُ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی ایک کے برتن میں کھجور گر پڑے اس کو غوطہ دو اس لیے کہ اس کے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفا ہے اور وہ اپنا گدہ پر پہلے ڈالتی ہے جس میں بیماری ہے۔

پس پوری کو غوطہ دو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس وقت کھجور کسی کھانے میں گر پڑے اسکو غوطہ دو۔ اس لیے کہ اس کے ایک پر میں زہر ہے اور دوسرے میں شفا ہے۔ اور وہ زہر والے پر کو ڈالتی ہے اور شفا والے پر کو کھینچ کر رکھتی ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار جانوروں کو قتل کرنے سے منع کیا ہے جیونٹی، شہد کی مکھی، سہد اور کل چڑی (مولا)

(روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے)

تیسری فصل

۳۹۶۵ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَأْكُلُونَ شَيْئًا وَيَبْتَزُّكَوْنَ أَهْيَاءَ نَشَقُّدًا فَبَعَثَ اللَّهُ نَبِيَّهُ وَأَنْزَلَ كِتَابَهُ وَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ فَمَا أَحَلَّ فَهُوَ حَلَالٌ وَمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ وَمَا مَسَكَتْ عَنْهُ فَهُوَ عَفْوٌ وَتَذْوِلٌ لَا أَحَدٌ فِيْنَا أَوْجَحُ إِلَى مَحَرَّمٍ مَّا هَلَى طَاحِمٍ يُطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا أَوْ لَآئِيَةً

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۶۶ وَعَنْ زَاهِرِ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ إِنْ رَأَوْقِدُ تَحْتَ الْقُدْرِمِ دَلَّ عَلَى الْخَمْرِ إِذَا دَاخِيَ مَنَادِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَكِّمُهُ عَنْ لُحُومِ الْخَمْرِ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اہل جاہلیت بہت سی چیزیں کھا لیتے تھے اور بہت سی چیزوں سے نفرت کرتے ہوئے چھوڑ دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا نبی بھیجا اور اپنی کتاب اتاری اپنی حلال چیزوں کو حلال اور اپنے حرام کو حرام کیا جس کو اللہ کے نبی نے حلال کیا وہ حلال ہے۔ اور جس کو حرام کیا وہ حرام ہے اور جس سے سکوت کیا وہ معاف ہے۔ پھر یہ آیت پڑھی کہ وہ میں نہیں پاتا جو میری طرف وحی کی گئی ہے کسی کھانے والے پر حرام مگر یہ کہ وہ وہو یہیون آخر آیت تک۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت زاہر اسلمی سے روایت ہے کہ میں گدھوں کے گوشت کی ہڈیا کے نیچے آگ جلا رہا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے ندا کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو گدھے کا گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۹۶۷ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْبِيِّ يَرْفَعُهُ إِلَيْنَا ثَلَاثَةً
أَصْنَافٍ صُنِفَتْ لَهُمْ أَجْنَحُهُ يُطِيرُونَ فِي السَّمَوَاتِ
وَصُنِفَتْ حَيَاتٌ وَكَلَابٌ وَصُنِفَتْ يُحِلُّونَ وَيُطْعَمُونَ
(رَدَاةٌ فِي شَرْحِ الشُّنَّةِ)

بَابُ الْعَقِيدَةِ

پہلی فصل

حضرت ابو ثعلبہ خثنی سے روایت ہے وہ اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں فرمایا جن تین قسموں کے ہیں ایک قسم پر دار ہے وہ ہوا میں اڑتے ہیں۔ ایک قسم سانپوں اور کتوں کی شکل میں رہتی ہے اور ایک قسم ہے کہ وہ اترنے اور کوچ کرتے ہیں روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

عقیدہ کا بیان

حضرت سلمان بن عامر حبشی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ہر پیدا ہونے والے لڑکے کے ساتھ عقیدہ ہے اس کی طرف سے جانور ذبح کرو اور اس سے ایذا کو دور کرو (روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے آپ ان کے لیے برکت کی دعا کرتے اور کھلی دیتے (روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت اسماء بنت ابی بکر سے روایت ہے کہ اگر مکہ میں وہ عبداللہ بن زبیر کے ساتھ حاملہ ہوتیں۔ کہا میں نے قبائریں بچہ جنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لیکر آئی اور آپ کی گود میں ڈال دیا۔ آپ نے کھجور منگوائی اسکو چھایا پھر بچے کے منہ میں لعاب ڈالا اور بچہ کے نالو پر لگائی پھر اس کے لیے برکت کی دعا کی۔ عبداللہ بن زبیر پہلے بچے تھے جو اسلام میں پیدا ہوئے۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت ام کرزہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے پرندوں کو ان کے گھونسلوں میں رہنے دو۔ اور میں نے سنا آپ فرماتے تھے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ہیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ہے اور تم کو یہ بات ضرور نہیں پہنچانی کہ وہ نر ہوں یا مادہ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ ترمذی اور نسائی

۳۹۶۸ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الصَّبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْغُلَامِ عَقِيدَةٌ ذَاهِرٌ يَقْبِضُ عَنْهُ ذِمَّةً وَإِطْعَامُهُ أَزْدَى
(رَدَاةُ النَّحَارِ)

۳۹۶۹ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِي بِالصَّبِيِّانِ فَيَبْرِكُ عَلَيْهِمَا وَيُحْتَكِمُهُمَا
(رَدَاةُ مُسْلِمٍ)

۳۹۷۰ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ قَوْلَاتِي يَقْبِضُ شَمًّا أَلَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِي حَبْرَةٍ شَمًّا دَعَا بِاسْمِي فَمَضَغَهَا ثُمَّ نَقَلَ فِي فِيهِ ثُمَّ حَتَكَ شَمًّا دَعَا لَهُ وَبَرَكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ دُلِّيَ فِي إِسْلَامِهِ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۷۱ عَنْ أُمِّ كُرَيْزٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَقْبِرُوا الطَّيْرَ عَلَى مَكَانَيْهَا قَالَتْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَنِ الْغُلَامِ شَانَانٍ وَحَنِ الْجَارِيَةِ شَانَةٌ وَنَوَيْتُكُمْ دُكْرًا نَاكَةً أَوْ إِنَاثًا
(رَدَاةُ الْبُؤْدَاذِ وَالْتَرْمِذِيِّ وَالنَّسَائِيِّ مِنْ قَوْلِهِ)

لے بقول عن الغلام إلى أخيره وقال الترمذي هذا حديث صحيح

۳۹۴۲ وَعَنْ الْحُسَيْنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيدَتِهِ تَنْبِئُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَالَى وَيُحْلَقُ دَامَ رَدَاؤُهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتَّسْلِيُّ لَكِنَّ فِي رِوَايَتِهِمَا دُهْنٌ بَدَلُ مُرْتَهَنٌ وَفِي رِوَايَةِ أَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ يَدُ مَكَانَ وَيُسَالَى وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ وَيُسَالَى أَحْمَدُ

یہ حدیث صحیح ہے۔
حضرت حسن بکری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے عقیدہ کے ساتھ گرو ہے اس کی طرف سے توین دل ذبح کیا جائے اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر منڈا جائے۔
روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے۔ لیکن ان دونوں کی روایت میں مرنہ کی بجائے رھینہ کا لفظ ہے۔ احمد اور ابوداؤد کی روایت میں بسملی کی جگہ یدمی کا لفظ ہے۔ ابوداؤد نے کہا بسملی زیادہ صحیح ہے۔

۳۹۴۳ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحُسَيْنِ بِشَاةً وَقَالَ يَا فَاطِمَةُ خَلِّقِي دَامَ وَتَقَصِّي بِرَحْمَةِ مُنْعَرِفَةٍ فَمَنْ ذَاكَ فَكَانَ وَنَتَّ وَهُمَا أَوْ بَعْضُ وَنَهْمٍ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَاسْنَدُهُ لَا يَبْسُ بِشَمِيلٍ رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ حُسَيْنٍ لَمْ يَدْرِكَ عَلَى بَنِي طَالِبٍ

حضرت محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن کی طرف سے ایک بکری کے ساتھ عقیدہ کیا اور فرمایا اسے فاطمہ اس کا سر منڈا اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی کا صدقہ کر ہم نے اس کا وزن کیا اس کا وزن درہم یاد ہم سے کم نکلا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن و غریب ہے اس کی سند متصل نہیں ہے کیونکہ محمد بن علی بن حسین نے علی بن ابی طالب کو نہیں پایا۔

۳۹۴۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَنِ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ كَبْشَا كَبْشَا - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَمَدُ النَّسَائِيَّ كَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن اور حسین کی طرف سے ایک ایک دنبے کے ساتھ عقیدہ کیا۔
روایت کیا اس کو ابوداؤد نے نسائی کے نزدیک روایت ہے کہ دو دنبے تھے۔

۳۹۴۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا يَجِئُ اللَّهُ الْعُقُوقَ كَاتَةً كَرَةً أَوْ شَمًّا وَقَالَ مَنْ وَلَدَ لَهُ وَلَدٌ فَأَحَبَّ أَنْ يَنْسِكَ عَنْهُ فَلْيَنْسِكَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَيْنِ وَعَنِ الْبَحَارِيَّةِ شَاةً - رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّسْلِيُّ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ عقوق پسند نہیں کرتا۔ گویا کہ آپ نے عقیدہ کا نام ناپسند فرمایا اور فرمایا جس کے ہاں بچہ پیدا ہو وہ اس کی طرف سے ذبح کرنا چاہے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کرے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

۳۹۴۶ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ دَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْنًا فِي أَذْنِ الْحُسَيْنِ مِثْنِ عِلِّيَّ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ بِالْمَلَوَةِ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُجْتَمِعٌ

حضرت ابورافع سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے حسین بن علی کے کان میں نماز کی اذان کے بعد اذان کہی جب فاطمہ نے اس کو جنا۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

تیسری فصل

حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ جاہلیت کے زمانہ میں اگر کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا بکری ذبح کرتا اور اس کے سر پر خون لگاتا۔ جب اسلام آیا ہم ساتویں دن بکری ذبح کرتے ہیں اور بچے کا سر مونڈتے ہیں اور اس کے سر پر زعفران لگاتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ زرین نے زیادہ کہا ہے کہ اس کا نام رکھتے ہیں۔

۳۹۴۴ عَنْ بَرِيدَةَ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا أُولَدُوا بَحِيحًا تَأْخُذُوهُمُ ذَبِيحَ شَاةٍ وَكُطْعَمَ دَأْسَةٍ يَدْحِمُهَا فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامُ كُنَّا نَذْبَحُ الشَّاةَ يَوْمَ السَّابِعِ وَنَحْلِقُ دَأْسَهُ وَنَلْطَخُهَا بِزَعْفَرَانٍ -
(دَوَاةُ ابْنِ دَاوُدَ كَرِيمٍ وَنَسِيْبِهِ)

کھانوں کا بیان

کتاب الاطعمه

پہلی فصل

حضرت عمرو بن ابی سلمہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش میں لڑکا تھا میرا ہاتھ رکابی میں گھومتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے فرمایا اللہ کا نام لو۔ اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اس جانب سے کھا جو تیرے سامنے ہے۔

۳۹۴۸ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ خَلَامًا فِي حَيْضَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِي تُطَيِّشُ فِي الْمَشْحِقَةِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّمْ اللَّهُ وَكُلْ بِمِيزَانِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس کھانے کو حلال سمجھتا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۳۹۴۹ وَ عَنْ حَذِيفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ -
(دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو اور داخل ہونے کے وقت کھانا کھانے کے وقت اللہ کا نام لے لے شیطان کہتا ہے نہ تمہارے لیے رات کا ٹھکانا ہے اور نہ کھانا ہے اور جس وقت گھر میں داخل ہو اللہ کا ذکر نہ کرے شیطان کہتا ہے تم نے رات گزارنے کی جگہ پالی اور جب کھانے کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا شیطان کہتا ہے تم نے ٹھکانا اور کھانا دونوں پالیتے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۹۵۰ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ حَذَرَ اللَّهَ وَحَذَرَ خَلِيلِهِ وَحَذَرَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ وَادْخُلُوا خَلْفَ قُلُوبِكُمْ يَدُ خَيْرِ اللَّهِ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَذْكَرْتُمُ الْمَبِيتَ وَإِذَا لَمْ يَبْدَأْ خَيْرُ اللَّهِ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَذْكَرْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ -
(دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو وقت ایک تمہارا کھانا کھانے کے لیے اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور جب پیے دائیں ہاتھ سے پیو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۹۵۱ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِمِيزَانِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِمِيزَانِهِ -
(دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

کھانوں کا بیان

اسی (ابن عمر) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اپنے ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ ہی اس کے ساتھ پیئے۔ کیونکہ شیطان ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت کعب بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں کے ساتھ کھاتے تھے اور پونچھنے سے پہلے اپنا ہاتھ چاٹتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں اور رکابی کے چلنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے تم نہیں جانتے کہ کس نوالہ میں برکت ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے ایک کھانا کھائے اپنا ہاتھ پونچھے جب تک خود اس کو نہ چاٹ لے یا کسی کو نہ چھو دے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان ایک تھارے کے پاس اس کے ہر کام کے وقت حاضر ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے کھانے کے وقت بھی حاضر ہوتا ہے جو وقت تم میں سے کسی ایک کا رقمہ گر پڑے اس پر جو مٹی وغیرہ لگی ہے اس کو دور کر دے اور اس کو کھالے اور اس کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے جس وقت فارغ ہوا اپنی انگلیوں کو چاٹ لے وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تیکہ لگا کر نہیں کھاتا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت قتادہ انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی خوالہ پر اور شتر میں لگا کر کھانا نہیں کھایا نہ کبھی آپ کے لیے چپائی پر کافی گئی۔ قتادہ کہتے ہیں کہ آپ کس چیز پر کھانا کھاتے تھے کہ اس پر خوالوں پر۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۹۸۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبُ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا۔

(ذَوَاہُ مُسْلِمٌ)

۳۹۸۳ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِثَلَاثَةِ أَصَابِعٍ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يُمْسَحَهَا۔

۳۹۸۴ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِلَعَقِ الْأَصَابِعِ وَالْمُحَقِّقَةِ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّهِ الْبَرَكَةُ۔

۳۹۸۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلْتُمْ فَلَا تَمْسَحُوا يَدَكُمْ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يَلْعَقَهَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۸۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ وَجَدَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ ثَابِتِهِ حَتَّى يَخْضُرَ وَجَدَهُ طَعَامِهِ فَإِذَا فَادَسَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمُ الثَّمَنَةُ فَلْيَمْسُ مَا كَانَ يَمَامِنْ أَوْ يَشْمُ لِيَأْكُلَهَا وَلَا يَدَّعَهَا لِلشَّيْطَانِ فَإِذَا فَرَعَ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يَكُونُ الْبَرَكَةُ۔

(ذَوَاہُ مُسْلِمٌ)

۳۹۸۷ وَعَنْ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَكُلُ مُتَّكِنًا۔

(ذَوَاہُ الْبُخَارِيُّ)

۳۹۸۸ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَوَابٍ وَلَا فِي مُسْتَرْجَعَةٍ وَلَا خَيْرَ لَهُ مَرَّقٌ قَبْلَ لِقْتَادَةِ عَلَى مَا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى الشَّفْرِ۔

(ذَوَاہُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں نہیں جانتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چپاتی دیکھی ہو یہاں تک کہ اللہ سے جائے۔ نہ کبھی آپ نے اپنی آنکھ سے سالم بچھتی ہوئی بکری دیکھی

روایت کیا اس کو بخاری نے

حضرت سل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا وفات پانے تک آپ نے میدہ نہیں دیکھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا فوت ہوتے تک چھلکی کو نہیں دیکھا کہ تم جو کس طرح کھاتے تھے۔ جو بن چھتے ہوتے۔ کہا ہم پیٹتے تھے اور چھونک سارے مسند بھوسی اڑھاتی اڑھاتی جو باقی رہتا اسکو گوندھ لیتے اور پکا کر کھا لیتے۔

روایت کیا اسکو بخاری نے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا اگر آپ کو خواہش ہوتی کھا لیتے اگر تاپند سمجھتے اس کو چھوڑ دیتے۔ (تفق علیہ)

اسی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی ہنست کھا یا کرتا تھا وہ اسلام لے آیا اس کے بعد تھوڑا کھانا کھانا تھا اس کا تذکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا آپ نے فرمایا مومن ایک انٹری میں کھاتا ہے اور کافرات انٹریوں میں کھاتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ مسلم نے ابو موسیٰ اور ابن عمر سے سند روایت کیا ہے ایک دوسری روایت میں ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی ضیافت کی جبکہ کافرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری دوہنے کا حکم دیا اسکو دوہا گیا اس نے اس کا دودھ پی لیا۔ پھر دوسری دوہی گئی اس کا دودھ بھی پی گیا پھر تیسری دوہی گئی لپی وہ بھی پی گیا۔ یہاں تک کہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا پھر اس نے صبح کی اور اسلام لے آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بکری دوہنے کا حکم دیا پھر دوسری بکری دوہنے کا حکم دیا اس کا دودھ بھی پورا کر لیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک انٹری میں پیتا ہے اور کافرات انٹریوں میں کھاتا ہے۔

۳۹۸۹ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَعْلَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى دَهِينًا مَرَّقًا حَتَّى لَحِقَ بِاللَّهِ وَكَانَ رَأَى كَلَاةً سَمِيطًا يَتَعَيْنُهُ قَطْ۔

(دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۳۹۹۰ وَ عَنْ سَلِّ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيَّ مِنْ حِينَ رُبِعَهُ اللَّهُ حَتَّى قُبِعَهُ اللَّهُ وَقَالَ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِلَافٍ مِنْ حِينَ رُبِعَهُ اللَّهُ حَتَّى قُبِعَهُ اللَّهُ قِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ خَيْرٌ مِنْ مَنَعُولٍ قَالَ كُنَّا نَطْعُهُ وَنُفْعُهُ فَيُطِيرُ مَا طَارَ وَمَا بَقِيَ كَرِيثًا فَأَكَلْنَاهُ۔

(دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۳۹۹۱ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطْرَ إِبْنِ أَهْمَاءَ أَحْكَلَهُ وَإِنْ سَكَّرَهُ تَرَكَهُ۔

۳۹۹۲ وَ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا فَأَمْسَمَهُ وَكَانَ يَأْكُلُ قَلِيلًا هَذَا كَرَدَ إِلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مَعَادٍ وَاحِدٍ وَ الشَّكَيرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ۔ (دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ) وَ رَوَى مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى وَابْنِ عُمَرَ الْمُسْنَدَ مِنْهُ فَقَطْرَ فِي أُخْرَى لَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَافَهُ مَيْتَةً وَهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِيَتْ فَشَرِبَ حِلَابََهَا ثُمَّ أَمَرَ أُخْرَى فَشَرِبَ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيشَاءَ ثُمَّ أَنَّهُ أَحْسَبَ فَأَمْسَمَهُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِيَتْ فَشَرِبَ حِلَابََهَا ثُمَّ أَمَرَ أُخْرَى فَلَمْ يَسْتَقِمْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مَعَادٍ وَاحِدٍ وَ الشَّكَيرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءَ۔

۳۹۹۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْإِثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْإِثْنَيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۹۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْإِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْإِثْنَيْنِ يَكْفِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ يَكْفِي الْخَمْسَةِ - (دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

۳۹۹۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الثَّلَاثَةُ مَجْعَةٌ تَقْوِي الْمَرْيَضَ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحَزَنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۹۶ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ خِطَابَةَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُطْعِمَ مِنْهَا فَذَهَبَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَرَّبَ خُذِرٌ شَعِيرٌ وَمَرَقَ فِيهِ دُبَابٌ وَقَدِيدٌ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُ الدُّبَابَ مِنْ حَوْلِي الْقَمْعَةَ فَلَمَّا أَكَلَ أَحْبَبَ الدُّبَابَ بَعْدَ يَوْمَيْهِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۹۷ عَنْ عَبْدِ رُبَيْنَ أُمِّيَّةَ أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَرُ مِنْ كَيْفِ شَاةٍ فِي بَيْتِهِ فَخَذَّ بِيَدِي إِلَى الْقِلْوَةِ فَالْتَقَاهَا وَالْمُسْكِينُ الَّذِي يَجْزُرُ بِهَا شَمَةَ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۹۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِيبُ الْحُلُوءَ وَالْعَسَلَ - (دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۳۹۹۹ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَهُ الْأَذْمَ فَقَالُوا مَا وَجَدْنَا إِلَّا خُلًّا خَدَعَا بِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ نِعْمَ الْأَذْمُ أَلَا تَنَحَلُ نِعْمَ الْأَذْمُ الْخُلُّ - (دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کے لیے کافی اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص کا کھانا دو کے لیے کافی ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کفایت کرتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہو سکتا ہے۔

روایت کیا اس کو مسلم نے حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تلبینہ دل کے مریض کے لیے راحت بخشتا ہے اور بعض غم دور کر دیتا ہے۔

(متفق علیہ) حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا اور آپؐ کو بلایا میں آپ کے ساتھ گیا اس نے جو کی روٹی اور شوربا آپ کے قریب کیا جس میں کدو اور خشک گوشت کے ٹکڑے تھے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پیالے کے کناروں سے کدو تلاش کرتے تھے۔ میں اس روز کے بعد ہمیشہ کدو پسند کرتا رہا۔ (متفق علیہ)

حضرت عمرؓ بن امیر سے روایت ہے کہ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کے ہاتھ میں بکری کا شانہ ہے اس سے گوشت کاٹ کر کھاتے ہیں آپ کو نماز کے لیے بلایا گیا۔ آپ نے شانہ اور چھری کو جس سے گوشت کاٹ رہے تھے رکھ دیا پھر کھڑے ہوئے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبیحہ چیز اور شام پسند فرماتے تھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے سالن مانگا۔ انہوں نے کہا ہمارے پاس سرکر کے سوا کوئی چیز نہیں ہے آپ نے اسے منگوا یا اسکے رفیق روٹی کھانے لگے اور فرماتے تھے بہترین سالن سرکر ہے بہترین سالن سرکر ہے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۳۳ وَ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْمَتِّ وَمَا وَهَّاهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَ فِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ مِنَ النَّسَائِيِّ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ -

۴۳۴ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ دَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الشَّرْطَبَ بِالنَّعْشَاءِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۳۵ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَطَفَّرَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْبِكَاءَ فَكَانَ يَأْكُلُكُمْ بِالْأَشْوَدِ مِنْهُ فَانْتَهَ أَطْلُبُ فَقِيلَ أَكُنْتَ تَزْعُمُ الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَ هَلْ مِنْ بَقِيَّةٍ إِلَّا ذَرَعَهَا -

۴۳۶ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُطْعِمِيَّائَهُمْ ثُمَّ دَفَعْتُ رِوَايَةً يَأْكُلُ مِنْهُ أَكْثَرُ ذَرْعًا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۳۷ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفَرَّقَ الرَّجُلُ بَيْنَ الثَّمَرَتَيْنِ حَتَّى يَشْتَادَ أَمْنُهَا - (رِوَاةٌ مُسْلِمٌ)

۴۳۸ وَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ أَهْلُ بَيْتٍ حَتَّى يَتَمَرَّوْا فِي رِوَايَةٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمَرُّ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ قَالَتْ مَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا - (رِوَاةٌ مُسْلِمٌ)

۴۳۹ وَ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ دَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَمَسَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَفْشَرْ ذَلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَلَا سَيْفٌ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۰ وَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن زید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھنبی مہ کی جنس سے ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے (متفق علیہ) مسلم کی ایک روایت میں ہے من کی اسی جنس سے ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر اتارا تھا۔

حضرت عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ لکڑی کھجور کے ساتھ کھا رہے ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مرا نظر ان میں تھے ہم پہلو چنتے تھے آپ نے فرمایا تم سیاہ رنگ کی پہلو کو لازم پکڑو کیونکہ وہ بہت اچھی ہے کہا گیا کیا آپ بکریاں چراتے رہے ہیں آپ نے فرمایا ہاں اور کوئی نبی نہیں مگر اس نے بکریاں چلاتی ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اگر لڑکے بیٹھے ہوئے آپ کھجوریں کھا رہے ہیں ایک روایت میں ہے کہ آپ جلد جلد کھجوریں کھا رہے ہیں۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کہ آدمی دو کھجوریں جمع کر کے کھائے یہاں تک کہ اپنے ساتھیوں سے اجازت لے۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ گھر والے بھوکے نہیں ہیں جن کے پاس کھجوریں ہیں۔ ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا اے عائشہ جس گھر میں کھجوریں نہیں ہیں اس کے اہل بھوکے ہیں دو مرتبہ یا تین مرتبہ آپ نے فرمایا۔ روایت کیا مسلم نے

سعد سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص صبح کے وقت سات عمدہ کھجوریں کھا لے اس روز اس کو زہر اور جادو ضرر نہیں پہنچائے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً وَإِنَّمَا تَزِيَّاقُ
أَوَّلُ الْبُكَوَةِ - (دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

۳۰۸ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَيْنَا الشَّهْرُ مَا نُوْقِدُ
فِيهِ نَادِرًا تَمَاهُوُ التَّمْرَ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنْ يُؤْتَى بِاللَّحْمِ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۹ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ يَوْمَئِذٍ
مِنْ نُصْبِ زَبَدٍ إِلَّا وَاحِدُهُمَا تَمْرٌ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۰ وَعَنْهَا قَالَتْ تُوْفِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا شَبِعْنَا مِنْ الْأَشْوَدِيَيْنِ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۱ وَعَنِ الثَّعْمَانِيِّ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَلَسْتُمْ فِي
طَعَامٍ وَكُشْرَابٍ مَا شَبِعْتُمْ لَهْدَ آيَتِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ -
(دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

۳۱۲ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى بِطَعَامٍ أَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهِ
إِلَى دَائِهِ بَعَثَ إِلَى يَوْمٍ مَا يَكْتَفِيهِ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا
رَدًّا فِيهَا ثُمَّ مَا نَسَلَتْهُ أَحَرَامُهُ وَقَالَ لَا وَلَكِنْ
أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ دِيْعِهِ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا
كَرِهْتَ - (دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

۳۱۳ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ أَكَلَ ثُومًا وَبَصَلًا فَلْيَغْتَرِّبْنَا أَوْ قَالَ
فَلْيَغْتَرِّبْ مَسْجِدَنَا أَوْ لِيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَأَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِقَدْرِ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ
بُقُولٍ فَوَجَدَ لَهَا رِيحًا فَقَالَ قَرِّبُوا هَـلَا لِي بَعْضُ
أَهْشَابِهِ وَقَالَ كُلْ فَإِنِّي أَنَا جِيءُ مِنْ لَدُنْهَا بِي -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۴ وَعَنِ الْبُقْطِيِّ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ حَنِ

مقدام عالیہ کی عمدہ کھجوریں شفا ہیں اور شروع دن میں کھانا تریاق
کی خصوصیت رکھتی ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی (عائشہ) سے روایت ہے کہ کبھی ایک مہینہ ہم پر ایسا
آتا تھا کہ ہم اس میں آگ نہیں جلاتے تھے۔ ہمارا کھانا صرف کھجوریں
اور پانی ہوتا تھا مگر یہ کہیں سے ٹھوڑا بہت گوشت آجاتا۔ (متفق علیہ)
اسی (عائشہ) سے روایت ہے کہ آنحضرت کے گھر والوں نے
پے درپے دو دن گندم کی روٹی نہیں کھائی مگر ایک دن کھجوریں کھاتے
(متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وفات پا گئے اور ہم نے دو سیاہ چیزوں سے سیر ہو کر نہیں کھایا
(متفق علیہ)

حضرت نعمان بن ابیہ سے روایت ہے فرمایا کیا تم کھانے اور پینے
میں عیش و عشرت نہیں کرتے جو جس طرح چاہتے ہو میں نے تمہارے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ کو ناکارہ کھجوریں بھی استفادہ نہیں
ملتی تھیں جس سے آپ پریشان ہو جاتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو ایوب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حرمت
کھانا لایا جاتا اس سے کھا لیتے اور زائد میری طرف بیچ دیتے۔ ایک
مرتبہ آپ نے میری طرف پیالہ بھیج دیا آپ نے اس سے کھایا نہیں
تھا کیونکہ اس میں لہسن تھا میں نے آپ سے پوچھا کیا وہ حرام ہے
فرمایا نہیں میں اسکی کوئی وجہ سے اسکو ناپسند سمجھتا ہوں۔ ایوب نے
کہا جسکو آپ ناپسند سمجھتے ہیں میں بھی اسکو ناپسند سمجھتا ہوں روایت کیا اس کو مسلم نے
حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لہسن یا پیاز کھاؤ
اسکو چاہیے کہ کم سے علیحدہ رہے یا فرمایا ہمدی مساجد سے دور رہے یا فرمایا
کہ اپنے گھر میں بیٹھ رہے۔ اور شیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سبڈیا لاتی
گئی جس میں مختلف قسم کی سبزیاں تھیں آپ نے اس میں بومسوس کی۔
آپ نے فرمایا اسکو فلاں صحابی کے پاس لے جاؤ اور فرمایا تو کھا لے
اس لیے کہ میں تم سے سرگوشی کرتا ہوں تم ان کے ساتھ مکر و گمشادی
نہیں کرتے ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت مقدم بن معد کرب سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سے روایت کرنے میں فرمایا اپنے کھانے کی چیزوں کو ناپ تول لیا کرو تمہارے لیے اس میں برکت دی جائیگی۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے جب وقت دسترخوان اٹھایا جاتا تو سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ تعریف بہت پاکیزہ برکت لگتی اس میں نہ کھایت کیا گیا اور نہ چھوڑا گیا اور نہ ہی اس سے بے پرواہی کی گئی ہے اسے ہمارے پروردگار (روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو ایک لقمہ کھاتے اس پر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے یا پانی کا ایک گھونٹ پیے اس پر اللہ کی تعریف کرے روایت کیا اسکو مسلم نے عائشہ اور ابوبکر صدیق دو حدیثیں جن کے الفاظ میں ما شیخ آل محمد اور خراج نبی صلی اللہ علیہ وسلم من الدنایم باب فضل الفقراء میں بیان کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دوسری فصل

حضرت ابو الوہب سے روایت ہے کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حقے آپ کے پاس کھانا لایا گیا۔ ہم نے اس سے بڑھ کر برکت والا کھانا نہیں دیکھا جبکہ پہلے پہل ہم نے کھایا اور نہ کم برکت والا آخر وقت میں۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول ایسا کیوں ہے آپ نے فرمایا جب ہم نے کھایا ہے ہم نے اللہ کا نام لیا تھا پھر ایسا شخص ہمارا ساتھ آ کر کھانے میں شریک ہو گیا جس نے اللہ کا نام نہیں لیا اس کے ساتھ شیطان کھانے لگا۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا کھانا کھائے اور اسم اللہ پڑھنا بھول جاتے وہ یہ لفظ کہے اسم اللہ اولاً و آخراً۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

حضرت امیہ بن غنم سے روایت ہے کہ ایک شخص کھانا کھا رہا تھا اس نے اسم اللہ نہیں پڑھی تھی بہاں تک کہ جب کھانے کا ایک لقمہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْلُوا طَعَامَكُمْ بِيَارِكْ لَكُمْ فِيهِ۔ (دَوَاۓُ النَّبَاهِ)

۳۰۱۵ وَعَنْ أَبِي أُمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفَعَ مَا يَدُّهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا حَلِيبًا مُبَادًا فَفِيهِ غَيْرُ مَكِّيٍّ وَلَا مُؤَدِّجٍ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبَّنَا۔ (دَوَاۓُ النَّبَاهِ)

۳۰۱۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيُحَمِّدُ عَلَيْهِمَا أَوْ يَهْرَبَ الشَّيْئَةَ فَيُحَمِّدُ عَلَيْهِمَا۔ (دَوَاۓُ مُسْلِمٍ) وَسَدُّ كُرْحَيْدِيٍّ حَاشِيَةً وَأَبِي هُرَيْرَةَ مَا شَبَّحَ آلَ مُحَمَّدٍ وَنَحَرِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الثَّنَائِ فِي بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى۔

۳۰۱۷ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُتِبَ طَعَامُ قَلْبٍ أَوْ طَعَامًا كَانَ بِرَكَّةٍ مِنْهُ أَوَّلَ مَا أَكَلْنَا وَلَا أَقَلَّ بِرَكَّةٍ فِيهِ أُخْرَى قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ هَذَا أَقَالَ إِذَا ذُكِرْنَا اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ حِينَ أَكَلْنَا ثُمَّ قَعَدَ مَنْ أَكَلَ وَلَمْ يُسَمِّ اللَّهَ فَأَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ۔

(دَوَاۓُ فِي شَرِّهِ الشُّتُوْءِ) ۳۰۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسِيْ أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ عَلَى طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ۔

(دَوَاۓُ التَّرْمِذِيِّ دَابُّوْدَاؤُ) ۳۰۱۹ وَعَنْ أُمِّتِ بْنِ مَعْقِيٍّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَأْكُلُ فَلَمْ يُسَمِّ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْ طَعَامِهِ إِلَّا لَقْمَةٌ

باقیہ گیا اس نے اسکو اپنے منہ کی طرف اٹھایا اس نے کہا بسم اللہ اورو
آخرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم منہس پڑے پھر فرمایا شیطان ہمیشہ اس کے
ساتھ کھاتا رہا ہے جب اس نے اللہ کا نام لیا جو کچھ اس کے پیٹ
میں تھا نکال ڈالا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حبوت کھانے سے فارغ ہوتے یہ دعا پڑھتے سب تعریف اللہ
کے لیے ہے جس نے ہم کو کھلایا پلایا اور مسلمانوں سے بنایا۔ روایت
کیا اسکو ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا صبر کرنے والا روزہ دار کی طرح ہے
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ اور دارمی نے
سنن ابن سنہ عن ابیہ سے۔

حضرت ابو یوسف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس
وقت کھاتے یا پیتے فرماتے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس
نے کھلایا پلایا اسکو حلق سے اتارا اور اس کے نکلنے کی جگہ بنائی۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت سلمان سے روایت ہے کہ میں نے تورات میں پڑھا ہے کہ
کھانے کی برکت کا سبب اس کے بعد وضو کرنا ہے میں نے اس
بات کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھانے
کی برکت کا سبب کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء
سے نکلے آپ کے سامنے کھانا رکھا گیا صحابہ نے کہا تم آپ کے لیے
وضو کا پانی نہ لائیں آپ نے فرمایا مجھے نماز پڑھنے کے لیے وضو کرنے
کا حکم دیا گیا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابو داؤد اور نسائی نے
اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے۔

حضرت ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کے
پاس شرم سے بھرا ہوا ایک پیالہ لایا گیا۔ آپ نے فرمایا اس کے
کنازل سے کھاؤ اور درمیان سے نہ کھاؤ کیونکہ برکت درمیان

فلَمَّا دَفَعَهَا إِلَى فَيْهِ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ فَضَحَكَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا ذَاكَ الشَّيْطَانُ
يَأْكُلُ مَعَكَ فَلَمَّا ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ اسْتَقَاءَ مَا فِي
بَطْنِهِ۔

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ
قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا
مُسْلِمِينَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالْمُصَاحِمِ الْعَاصِرِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ
مِنْ ابْنِ سِنِّ مَعْنَى ابْنِهِ)

وَعَنْ أَبِي أَيُّوبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَ لَنَا مَخْرَجًا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

وَعَنْ سَلَمَانَ قَالَ قَدَرْتُ فِي التَّوَارِثِ أَنَّ
بِرْكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ بَعْدَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِرْكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوءُ بَعْدَهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقَدِمَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا
أَلَا نَأْتِيكَ بِوُضُوءٍ قَالَ إِنَّمَا أَمَرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا
قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ
وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَتَتْهُ ابْنَةُ مَقْصُوعَةَ مِنْ شَرِيبٍ فَقَالَ كُلُوا مِنِّي
جَوَانِبَهَا وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسْطِهَا فَإِنَّهَا بَرَكَةٌ

اتر ترقی ہے روایت کیا اسکو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی سے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے جس وقت تم میں سے کوئی کھانا کھائے پیالے کے اوپر سے نہ کھائے بلکہ پکلی طرف سے کھائے کہ برکت اس کے اوپر سے اترتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی تیکہ لگا کر کھاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا اور نہ آپ کے پیچھے دو آدمی چلتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی اور گوشت لایا گیا اسوقت آپ مسجد میں تھے۔ آپ نے کھایا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ کھایا پھر آپ کھڑے ہوئے آپ نے نماز پڑھی اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ ہم نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا کہ لنگڑیلوں کے ساتھ اپنے ہاتھ پونچھ لیے۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا آپ کے سامنے بکری کا بازو لایا گیا آپ اسے بہت پسند فرماتے تھے آپ نے اس سے دانتوں کے ساتھ ٹوچا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گوشت کو چھری کے ساتھ نہ کاؤ کیونکہ یہ عجیبوں کا کام ہے بلکہ دانتوں سے نوچو یہ بہت لذیذ اور خوشگوار ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ دونوں نے کہا یہ حدیث قوی نہیں۔

حضرت ام مائدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے آپ کے ساتھ حضرت علی تھے ہمارے کھجور کے خوشے لٹکے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی اس سے کھانے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا ٹھہرا سے علی تم کو رو رہو۔ اس نے کہا میں نے ان کے لیے چقندر اور جو تیار کیے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے علی اس سے کھاؤ

تَنْزِلُ فِي مَسْجِدِهِمَا - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّائِمِيُّ) وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَأْكُلْ مِنْ أَعْلَى الصَّحْفَةِ وَلَكِنْ يَأْكُلْ مِنْ أَسْفَلِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ مِنْ أَعْلَاهَا۔

۲۶۷-۲۶۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَا ذُيِّرَ إِلَيَّ رَسُولٌ مِنَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مَتَكًا قَطُّ وَلَا يَطْأُ عَقِيكَ رَجُلَانِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

۲۶۷-۲۶۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةٍ لَحْمٌ وَهُوَ فِي السَّجِدِ فَآكَلَ وَآكَلْنَا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ فَعَلَى صَلَاتِنَا مَعَهُ وَكَلَّمَ نِدَةً عَلَى أَنْ مَسَحْنَا أَيْدِيَنَا بِالْخَصِيَاءِ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۲۶۸-۲۶۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُمْرٍ فَرَفَعَ إِلَيْهِ الْيَدَاخَ وَكَانَتْ تَعْبِيَةٌ فَفَسَسَ فِيهَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۶۹-۲۷۰ عَنْ عَائِشَةَ ؓ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسَّيْكِيْنِ فَإِنَّهُ مِنْ صَنِيعِ الْأَعْلَامِ وَأَنْتُمْ سَوْءُ فِتْنَةٍ أَهْنَاءُ وَأَهْرَاءُ۔ رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ وَشُعْبَةُ الرِّبَّاسِ وَقَالَ لَيْسَ هُوَ بِالْقَوِيِّ

۲۷۰-۲۷۱ عَنْ أُمِّ الْمُثَنَّى ؓ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ وَلَنَا دَوَالِبُ مُعَلَّقَةٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ دَعَا مَعَهُ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ مَتَا يَأْكُلُ بَأْتُكَ نَاقَةٌ فَجَعَلَتْ لَهُمْ مِلْثَاءً شَعِيرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ تمہارے موافق ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نیچے کا کھانا بہت پسند تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت نبیؐ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا جو شخص پیالے میں کھائے اور اسکو چائے پیالہ اس کے لیے دُعا کرنا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات بسر کرے جبکہ اس کے ہاتھ میں چمکتا پیالہ ہے اس لئے اسکو دھویا نہیں۔ اس کو کوئی تکلیف پہنچے وہ عامت نہ کرے مگر اپنے نفس کو روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک محبوب ترین کھانا روٹی کی ٹرید ہے اور حبس کی ٹرید ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت ابواسید انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیتون کا تیل کھاؤ اور اسکو بدن پر ملو وہ بابرکت و برکت کا تیل ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت ام ہانیؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تشریف لائے فرمایا کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے میں نے کہا نہیں مگر تھوڑی سی خشک روٹی ہے اور سرکہ ہے آپؐ نے فرمایا اس کو لے آؤ۔ کوئی گھر سالن سے خالی نہیں ہے جس میں سرکہ ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلامؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ نے جو کی روٹی کا ٹکڑا لیا اور اس پر

يَا حَتَّىٰ مِنْ هَذَا فَأَصِيبُ فَإِنَّهُ أَوْفَىٰ لَكَ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۱۔۵۳ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْجِمُهُ الشُّفْلُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۳۲۔۵۵ وَ عَنْ نُبَيْشَةَ رَضِيَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِي قَضْعَةٍ فَلَحَسَهَا اسْتَعْمَرَتْ لَهُ الْقَضْعَةُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۳۳۔۵۶ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ وَفِي يَدَيْهِ غَمْرٌ لَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَ شَيْءٌ فَرَأَيْتُمْ مَوْتَ إِلَّا نَفْسَهُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۔۵۷ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّرِيدُ مِنْ الْخُبْزِ وَالثَّرِيدُ مِنَ الْحَبْسِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۵۔۵۸ وَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الثَّرِيدَ وَادَّهِنُوا بِمِنْ فَإِنَّ مِنْ مَشْجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۶۔۵۹ وَ عَنْ أُمِّ هَانِيٍّ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعِنْدَكَ شَيْءٌ قُلْتُ لَا إِلَّا خُبْزٌ يَابِسٌ وَخَلٌّ فَقَالَ هَاتِي مَا أَفْقَرَبَيْتُ مِنْ أَدْمٍ فِيهِ خَلٌّ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۳۷۔۶۰ وَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ كَنْزًا

کھجور کھی اور فرمایا یہ اس کا سالن ہے اور کھالیا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت سعد سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ سخت بیمار ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لیے تشریف لائے آپ نے اپنا ہاتھ میری چھاتیوں کے درمیان رکھا میں نے آپ کے ہاتھ کی ٹھنڈک اپنے دل پر محسوس کی اور فرمایا تو ایسا شخص ہے کہ تیرا دل درد کرنا ہے تو حارث بن کلدہ کے پاس حاجر نقیف قبیلہ سے ہے وہ ایسا آدمی ہے جو طب جانتا ہے وہ مدینہ کی عجمہ کھجوروں میں سات لے اور ٹھیکیدوں سمیت ان کو کوٹ دے۔ پھر ان کو تیرے منہ میں ڈالے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ انہی صلی اللہ علیہ وسلم تریز کھجور کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ ابو داؤد نے زیادہ بیان کیا کہ آپ فرماتے تھے کھجور کی گرمی تریز کی سردی سے ختم کی جاتے گی اور اس کی سردی اسکی گرمی سے ختم کی جاتی ہے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ انہی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پرانی کھجوریں ملائی گئیں آپ اس کو چیرتے اور اس سے سسری نکال دیتے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ انہی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جنگ تبوک میں پیڑ کا ایک ٹکڑا لایا گیا۔ آپ نے چھری منگوائی بسم اللہ پڑھی اور اس کو کاٹا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت سلمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گھی پیڑ اور چٹکی کھاتے کئے تعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا حلال وہ ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال کر دیا ہے اور حرام وہ ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام کر دیا ہے۔ جس سے اس نے سکوت کیا ہے وہ اس قسم سے ہے جسکو اس نے معاف کیا ہے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث ضعیف اور اسکا مؤقف ہونا زیادہ صحیح ہے۔

مِنْ خُبْرِ الشَّوْبَرِ فَوَضَعَ عَلَيْهِمَا شَرْطَةً فَقَالَ هَذَا زَادُهُمْ هَذَا كَلَّ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۰ عَنْ سَعْدٍ قَالَ مَرَّضْتُ مَرْمَرًا أَتَانِي الشَّيْءُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُودِي فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ خَدَّيْ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَهَا عَلَى فَوَادِي وَ قَالَ إِنَّكَ رَجُلٌ مَقْرُودٌ رَأَيْتُ الْعَارِثَ بْنَ كَلْدَةَ أَخَا ثَعْيِبٍ فَإِنَّ رَجُلًا يَتَطَبَّبُ عَلَيْكَ أَخَذَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِنْ عَجْمَةِ الْمَدِينَةِ فَلْيَجَاهَنْ بِكَوَاتِيمِهِمْ ثُمَّ لِيَسْأَلُكَ بِهِنَّ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۰ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ الشَّيْءَ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبَطِيخَ بِالزُّطْبِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَيَقُولُ يُكْسَرُ حَتَّى هَذَا بِبَرْدِ هَذَا وَبَرْدُ هَذَا بِعَرِّ هَذَا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدُ نَيْثٍ حَسَنٍ حَدِيثٌ -

۴۰۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ عَيْنَيْهِ فَيَجْعَلُ يَغْتِشُّهُ وَيُشْرِفُ الْمُؤَسَّ مِنْهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُهُ فِي تَبُوكَ فَكَعَا بِالسَّيْكِيْنِ فَسَاشَى وَقَطَعَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۲ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السَّحَرِ وَالنَّهْيِ وَالْفِرَآءِ فَقَالَ الْعَلَا مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَالْعَدَامُ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَنَ حَتَّى فَتَعْوِمَ مَا حَلَلْتَهُ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ نَيْثٍ مُؤَقَّوفٍ عَلَى الْأَصَحِّ)

اے عکراش! یہ اُس کھانے کا دھنوس ہے جو آگ نے پکایا ہو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے اگر کسی کو بخار آنے لگتا آپ جو کا حریرہ بنانے کا حکم دیتے وہ بنایا جاتا پھر آپ حکم دیتے کہ اُسے کھونٹ کھونٹ پائیں اور آپ فرمایا کرتے تھے یہ حریرہ عیگین دل کو قوت دیتا ہے اور بیمار دل کی بیماری اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی عورت اپنے چہرے کی سبیل کھیل دور کر دیتی ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو جو رحمت کا پودا ہے اور اس میں زہر سے شفا ہے اور جہنمی من کی قسم ہے اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

يَدَّيْهِ وَمَسَّحَ بِسَبَلِ كَفَّيْهِ وَجَمَعَهُ وَذَرَعِيْهِ وَرَأْسَهُ وَقَالَ يَا عِكرَاشُ هَذَا الْوُصْوَ مِنْهَا خَيْرٌ مِنَ النَّارِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۰۴۸ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْلُ أَمَسَ بِالْحَسَاءِ فَضَنَعَ شَمَامَتَهُمْ فَحَسَنُوا مِنْهُ وَكَانَ يَقُولُ اللَّهُ لَيَرْتَوْنَ أَفْوَادَ الْحَرَمِيِّينَ وَلَيَسُرُّوْا عِنْدَ أَفْوَادِ الشَّقِيْئِيْنَ كَمَا تَسُرُّوْا إِحْدَاكَ كُنَّ الْوُصْوَ بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهِمَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُكُمْ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

۲۰۴۹ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَفِيهَا مِثْقَالُ مِثْمَلٍ التَّيْمِ وَالْكُمَاةُ مِنَ النَّارِ وَمَا فِيهَا مِثْقَالُ لِّلْعَيْنِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

تیسری فصل

حضرت بغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ ایک رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں مہمان ٹھہرا آپ نے بکری کے ایک پہلو کے ساتھ حکم دیا اسکو بھونا گیا۔ پھر آپ نے چھری پکڑی اس سے کاٹ کاٹ کر کھجور دیتے تھے حال نے اگر آپ کو نماز کی اطلاع دی آپ نے چھری کو ڈال دیا آپ نے فرمایا اسکو کیا ہے اس کے ہاتھ خاک آلودہ ہوں اور اس کی لمبیں بڑھی ہوئی تھیں آپ نے فرمایا میں مسواک پر رکھ کر تیری لمبیں کتر دیتا ہوں یا آپ نے فرمایا مسواک پر رکھ کر نواپنی لمبیں کترے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ جب ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی کھانے پر حاضر ہوئے اس وقت کھانے کیلئے اپنے آپ ہاتھ دڑاتے تھے جب تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نہ فرمائے پس آپ اپنا ہاتھ دڑاتے۔ ایک مرتبہ آپ کے ساتھ ہم ایک کھانے پر حاضر تھے۔ ایک لڑکی آئی گویا کہ وہ دھکیلی جاتی تھی اس نے اپنا ہاتھ کھانے میں

۲۰۵۰ عَنْ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خِفْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَمَا مَرَّ بِحَبْثٍ فَشَوِيْهُمَا أَخَذَا الْقَهْقَرَةَ فَجَعَلَا يَحْكُرُ فِيْهَا بِمَا مِنْهُ فَبَجَاءَ بَرْدٌ يُؤَدُّهُ بِالْمَصْلُوَةِ فَالْتَقَى الشَّقْرَةُ فَقَالَ مَا لَكَ تَشْرِيْبُ يَدَاكَ قَالَ وَكَانَ شَارِبُهُ دَفَاءً فَقَالَ فِيْ أَفْئَتِهِ لَكَ عَلَى سِوَاكَ أَوْ قُتْلَكَ عَلَى سِوَاكَ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۰۵۱ وَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا احْتَفَيْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ نَضَعْ أَيْدِيَنَا حَتَّى يَبْدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ يَدَاهُ وَإِنَّا حَفَعْنَا مَعَهُ مَكَّةً طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَانَتْ تَدْفَعُ فَذَهَبَتْ لِتَضَعُ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ

ڈالنا چاہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا پھر ایک اعرابی آیا گویا کہ دھکیلا جا رہا ہے۔ آپ نے اسکا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ پھر فرمایا شیطان اس کھانے کو حلال سمجھتا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے۔ وہ اس لڑکی کو لایا ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے کھانے کو حلال کرے میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر اس اعرابی کو لایا تاکہ اس کے ذریعہ کھانے کو حلال کرے میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بے شک شیطان کا ہاتھ اس لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے ایک روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ پھر آپ نے اللہ کا نام لیا اور کھانا کھا یا۔ روایت کیا اس کو سلم نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام خریدنے کا ارادہ کیا۔ آپ نے اس کے آگے مجھوڑیں ڈال دیں غلام نے بہت زیادہ مجھوڑیں کھائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ کھانا بے برکتی ہے اور اسکو واپس کر دینے کا حکم دیا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا تمہارا بہترین سالن نمک ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

اسی (انس) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کھانا رکھا جائے اپنی خونیاں اتار دو سیٹے کہرتیاں اتار دینا تمہارے قدموں کیلئے راحت بخش ہے

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے جس وقت ان کے پاس شریہ لایا جاتا اس کے ڈھانک دینے کا حکم کرتیں۔ اسکو ڈھانک دیا جاتا یہاں تک کہ اس کا جوش ختم ہو جاتا اور فطامیں میں نے رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے گرمی کا چلا سنا بہت برکت کا باعث ہے۔ روایت کیا ان دونوں کو دارمی نے۔

حضرت نبیہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی پیالے میں کھانا کھائے پھر اسکو چاٹ لے پیالہ اس کے لیے کتاب ہے اللہ تعالیٰ تجھ کو آگ سے آزاد کرے جس طرح تو نے مجھ کو شیطان سے آزاد کیا۔ روایت کیا اسکو رزین نے۔

فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْدَهَا شِمًّا جَاءَ اَعْرَابِيٌّ كَاتِمًا يَدُ فَقَالَ فَاتَّخَذَ بَيْدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَحِلُ الطَّعْمَ أَنْ تَلْبِثَ كَرَامَتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ جَاءَ بَيْدَهَا الْجَارِيَةُ لِيَنْتَحِلَ بِهَا فَاتَّخَذَتْ بَيْدَهَا فَجَاءَ بِهَا الْأَعْرَابِيُّ لِيَنْتَحِلَ بِهَا فَاتَّخَذَتْ بَيْدَهَا وَالْأَعْرَابِيُّ نَفْسِي بَيْدَهَا إِنَّ بَيْدَهَا فِي يَدِي مَعَ بَيْدَهَا ذَاكَ فِي رِوَايَةٍ ثُمَّ ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ وَ أَكَلَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۰۵۲ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَاخَلَ بَيْتَهُ مِنْ غُلَامًا فَاتَّخَذَتْ بَيْدَهَا شِمًّا فَكَانَ الْغُلَامُ مَا كَثُرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَثْرَةَ الْأَكْلِ تُوْمَرُ أَمْرٌ يَرُدُّهُ -

۲۰۵۳ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّئًا إِذَا مَكُمُ الْمَلَحُ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۲۰۵۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضِعَ الطَّعَامُ فَخَلَعُوا رِيعَانَكُمْ فَإِنَّهُ إِذْ وَضِعَ يَرُدُّكُمْ -

۲۰۵۵ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا أَتَيْتُ بِشَرِيَةٍ أَمَرْتُ بِهِ فَعَطَيْتُ حَتَّى مَسْتُ حَبَّ قُرْصَةٍ دُخَانِهِ وَكَقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هُوَ أَعْظَمُ لِلْبَرَكَةِ -

(رَوَاهُمَا النَّسَائِيُّ)

۲۰۵۶ وَعَنْ نُبَيْشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ فِي قِصْعَةٍ شِمًّا لَحِصَهَا يَقُولُ لَهُ الْقِصْعَةُ أَغْنَتْكَ اللَّهُ مِنَ النَّارِ كَمَا أَغْنَتْكِ مِنَ الشَّيْطَانِ - (رَوَاهُ دَوْنِ)

بَابُ الضِّيَافَةِ

ضیافت کا بیان

پہلی فصل

۴۵۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يَوْمَينَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْهُنِيَّعَةً وَمَنْ كَانَ يَوْمَينَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يَوْمَينَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقْلُ غَنِيلاً أَوْ لِيَضْمَتْ وَفِي رَوَايَةٍ بَدَلُ الْجَارِ وَمَنْ كَانَ يَوْمَينَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ نَحْمَهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۸ وَ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْكُفَيْيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يَوْمَينَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْهُنِيَّعَةً جَائِزَتُهُ يَوْمَ لَيْلَةٍ وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ مَدَنَةٌ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَندًا حَتَّى يَبْعِثَهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۹ وَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَبْعُنَا فَتَنْزِلُ بِقَوْمٍ لَا يَفْقَرُونَ شَاخِمًا تَزِي فَقَالَ لَنَا إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَاهْرُوا لَكُمْ بِمَا يَلْبَسُ لِلطَّيِّبِينَ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَجْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَتَّى الْعَنِيْبِ الَّذِي يَلْبَسُ لَكُمْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۰ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ فَإِذَا هُوَ بِأَبِي بَكْرٍ وَ عُمَرَ فَقَالَ مَا أَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوتِكُمَا هَذِهِ السَّاعَةَ قَالَ الْجُوعُ قَالَ وَ أَتَا الَّذِي نَعَسِي بِبَيْدِهِ لَا أَخْرَجَنِي الَّذِي أَخْرَجَكُمَا قَوْمًا فَاقْتَنَمُوا مَعَهُ فَأَتَى رَجُلًا مِمَّنْ الْأَنْصَارِ فَإِذَا هُوَ لَيْسَ فِيهِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسایہ کو تنگ نہ کرے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ بہتر بات کہے یا خاموش رہے ایک روایت میں الجار کے بدلے اس طرح ہے جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ صلہ رحمی کرے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو شریح کعبی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیے اس کی پُر تکلف دعوت ایک دن اور ایک رات ہے اور تین دن اسکی مہمانی ہے۔ اس کے بعد خیرات ہے مہمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کے پاس ٹھہرا رہے یہاں تک کہ اس کو تنگی میں ڈالے (متفق علیہ)

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ ہم کو بھیجتے ہیں ہم ایک قوم کے پاس آکر ٹھہرتے ہیں جو ہماری مہمانی نہیں کرتے آپ کیا حکم دیتے ہیں فرمایا اگر تم کسی قوم کے پاس جا کر ٹھہرو گے تو تمہارے لیے ایسی چیز کا حکم دیں جو مہمانی کے لائق ہے قبول کرو اگر ایسا نہ کریں مہمانی کا حق ان سے قبول کرو جو ان کے لائق ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دن یا رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے۔ اچانک ان کو حضرت ابو بکر اور عمرؓ نے فرمایا اس وقت تم کو تمہارے گھروں سے کس چیز نے نکالا ہے انہوں نے کہا بھوک نے آپ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مجھ کو بھی اسی چیز نے نکالا ہے جس نے تم کو نکالا ہے اٹھو پس وہ آپ کے ساتھ آئے آپ ایک انصاری کے گھر تشریف

لائے وہ اپنے گھر موجود نہیں تھا۔ جب اس کی بیوی نے آپ کو دیکھا کہنے لگی خوش آمدید ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں کہاں ہے اس نے کہا ہمارے لیے میٹھا پانی لینے کے لیے گیا ہوا ہے اچانک وہ انصاری بھی آگیا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دونوں ساتھیوں کو دیکھا۔ پھر کہا سب تعریف اللہ کے لیے ہے مجھ سے بڑھ کر آج کسی کے ہاں عزت والے مہمان نہیں ہیں راوی نے کہا وہ گیا اور ان کے پاس کھجوروں کا ایک خوشنہ لے آیا جس میں نیم پختہ تازہ اور خشک کھجوریں تھیں کہنے لگا اس سے کھاؤ اور اُس نے چھری پکڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دودھ والے جانور سے بچنا اس نے ٹاپ کیلئے جانور ذبح کیا انہوں نے بکری کا گوشت کھایا اور خوشنہ سے کھجوریں کھائیں اور پانی یا حباب دیر ہو گئے اور میرا ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکرؓ کو غم کیلئے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں یہاں ہے قیامت کین تم سے ان نعمتوں کے متعلق ضرور سوال کیا جائے گا۔ تم کو نہارے گھروں سے بھوک نے نکالا انعام پھر تم گھر واپس نہیں لو گے یہاں تک کہ تم کو یہ نعمتیں ملی ہیں۔ روایت کیا اسکو سلم نے ابو سعیدؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں کان رجل من الانصار باب الولیمہ میں ذکر کی جا چکی ہے۔

بَلَّيْتِهِ فَلَمَّا رَأَتْهُ الْمَرْأَةُ قَالَتْ مَرْغَبًا وَاهْلًا فَقَالَتْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيتَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعِذُّ بِتَامِنِ الْمَاءِ إِذْ جَاءَ الْأَنْصَارِي فَنَظَرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَلْعَمْدُ لِي مَا أَحَدًا الْيَوْمَ أَكْرَمَ أَخِيًا فَأَمِيتِي قَالَ فَانْطَلَقَ فَبِجَاءَهُمْ بَعْدَ نِي فِيهِ لُسْرًا وَتَمَرًا وَرَطَبٌ فَقَالَ كُلُوا مِنْ هَذِهِ وَآخِذُوا الْمُدِيَّةَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَالْخُلُوبَ فَكَذَّبَ بِهِمْ لَعَنَهُمْ فَاصْلَوْا مِنَ الشَّيْءِ وَمِنْ ذَلِكَ الْعَيْنِ وَمَشَرُوا فَلَمَّا أَنْ مَشَوْا وَدَدُوا أَهَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى بُكْرًا وَعَمْرًا وَالنَّبِيُّ نَفْسِي بَيْنَهُمَا لَتَسْتَلْتَنِي عَنْ هَذَا لِلنَّوْمِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمُ الْخَوْفُ ثُمَّ لَمْ تَرْجِعُوا حَتَّى أَصَابَكُمْ هَذَا النَّوْمُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذَكَرَ حَدِيثُ أَبِي مُسْعُودٍ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي بَابِ الْوَلِيمَةِ -

دوسری فصل

حضرت مقدم بن معدیکر کے روایت ہے اُس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جس مسلمان شخص نے کسی قوم کی مہمانی کی اور مہمان نے اس کے ہاں عرومی کی حالت میں صبح کی ہر مسلمان شخص پر اس کی مدد کرنا لازم ہے۔ یہاں تک کہ اپنی مہمانی کے مطابق اس کے مال یا کھیتی سے وہ لے لے روایت کیا اسکو داسی اور ابو ہریرہؓ نے اسکی ایک روایت میں ہے جو شخص کسی قوم کے ہاں مہمان اترا انہوں نے اسکی مہمانی نہیں کی اسکو حق پہنچتا ہے کہ بقدر اپنی مہمانی کے اس کے مال سے لے لے۔

حضرت ابو الاخوص جثبی سے روایت ہے وہ اپنے ہاتھ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ فرماتیں اگر میں کسی شخص کے پاس جاؤں وہ میری مہمانی نہ کرے اور حق ضیافت ادا نہ کرے پھر اس کے بعد وہ میرے پاس آئے میں اسکی مہمانی کروں یا اسکا بدلہ دوں فرمایا نہیں تو اسکی مہمانی کر۔ (ترمذی)

۴۰۶۱ عَنْ الْمُقَدَّامِ بْنِ مَعْدِيكَرٍ كَرِيبٌ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّهَا مُسْلِمُ مَنَافَ قَوْمًا فَأَصْبَحَ الضَّيْفُ مَعَهُ وَمَا كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ نَعْمُهُ حَتَّى يَأْخُذَ لَهُ بِقِرَاءَةٍ مِنْ مَالِهِ وَذَرَعِهِ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَابُو دَاوُدَ) وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَآيِمًا رَحِمَ مَنَافَ قَوْمًا فَلَمْ يَقْرَؤْهُ كَانَ لَهُ أَنْ يَتَعَبَهُمْ بِمِثْلِ قِرَاءَةٍ -

۴۰۶۲ وَعَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ الْجُثَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْرَيْتَ إِنْ مَكَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ يَقْرَئَنِي وَلَمْ يُضِفْنِي ثُمَّ مَكَرْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَقْرَبِيهِ أَمْ أَجْزِيهِ قَالَ بَلْ أَقْرَبِيهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۲۳. وَعَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَادَنَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ التَّوَعَّلُوا عَلَيَّ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يُسْمَعْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَلَّمَ مَرَّتَيْنِ وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَلَمَّا وَلَمْ يُسْمِعْهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي أَنْتَ دَائِي مَا سَلَّمْتُ تَسْلِيمَةَ الْإِلَهِ بِأَذْنِي وَلَقَدْ دَخَلْتُ عَلَيْكَ وَلَمْ أَسْمَعْكَ أَخْبَيْتُ أَنْتَ أَشْكُرُ مِنْ سَلَامِكَ وَمِنْ الْبَرَكَةِ ثُمَّ خَلَوْا الْبَيْتَ فَقَدَرْتُ لِي بُيُوتًا فَكَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ أَكُلْ طَعَامَكُمْ الْأَبْدَارُ وَهَلَلْتُ عَلَيْكُمْ الْمُنْشِكَةَ وَأَفْطَرْتُمْكُمْ الْعَثَائِمُونَ.

حضرت انسؓ یا کسی اور صحابی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن عبادہ سے اذن مانگا اور فرمایا السلام علیکم ورحمۃ اللہ سعد نے کہا وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنایا آپ نے تین مرتبہ سلام کہا اور سعد نے تین مرتبہ جواب دیا لیکن آپ کو نہ سنایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس آگئے۔ سعد آپ کے پیچھے آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ نے کوئی سلام نہیں کہا مگر میں اپنے کانوں سے سنتا رہا ہوں اور میں نے آپ کو اس کا جواب بھی دیا ہے لیکن آپ کو نہیں سنایا۔ میں نے پسند کیا کہ آپ کے زیادہ سے زیادہ سلام اور برکت حاصل کروں پھر آپ گھر تشریف لائے۔ سعد نے آپ کی خدمت میں خشک انگور پیش کیے۔ جب فارغ ہوئے فرمایا تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا ہے۔ فرشتوں نے تمہارے لیے برکت کی دعا کی ہے اور روزے داروں نے تمہارے ہاں افطار کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

حضرت ابو سعید خدریؓ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مومن اور ایمان کی مثال گھوڑے کی مانند ہے جو اپنی رسی میں دوڑتا ہے پھر اپنی رسی کی طرف لوٹ آتا ہے۔ مومن بھول جاتا ہے پھر ایمان کی طرف لوٹ آتا ہے۔ اپنا کھانا متقی لوگوں کو کھلاؤ اور سب مسلمانوں کے ساتھ بھلائی کرو۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے اور ابو نعیم نے حلیہ میں۔

حضرت عبداللہ بن بسرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بہت بڑا پیالہ نفا جس کو چار آدمی اٹھاتے تھے اسکو غزا کہتے تھے۔ جب چاشت کا وقت ہوتا اور چاشت کی نماز پڑھ لیتے اس پیالے کو لایا جاتا اس میں تریہ ہونا سب اس میں جمع ہو جاتے۔ جب زیادہ ہو جاتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوزانو کو کر بیٹھے۔ ایک اعرابی نے کہا یہ کیسا بیٹھنا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو تنوا منع بنایا ہے اور تنکر سرکش نہیں بنایا پھر فرمایا اس کے کناروں سے کھاؤ اسکی بندی کو چھوڑ دو اس میں برکت دی جاتی ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

(رواۃ فی شرح السنہ)

۴۲۴. وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي أَرْجَائِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى أَرْجَائِهِ وَرَأَى الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ فَأَطْعَمُوا طَعَامَكُمْ الْأَوْثِيَاءَ وَأَوْلُوا مَعْرُوفَكُمْ الْمُؤْمِنِينَ.

۴۲۵. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ يَحْمِلُهَا أَدْبَعُهُ وَحَالٌ يُقَالُ لَهَا الْغَدَاةُ فَلَمَّا أَصْبَحُوا وَاسْتَجَدُّوا الصُّبْحَ أَقْبَى بِتِلْكَ الْقَصْعَةِ وَقَدْ تَرَدَّ فِيهَا فَالْتَفَعُوا عَلَيْهَا فَلَمَّا كَثُرُوا حَتَّى رَسُلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ غَرَانِي مَا هَذِهِ الْجِلْسَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَنِي عَبْدًا كَرِيمًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَانًا عَيْنِدَا ثُمَّ قَالَ كُلُّوْا مِنْ جَوَانِبِهَا وَادْعُوا ذُرْوَتَهَا يَبَارِكُ فِيهَا. (رواۃ ابوداؤد)

حضرت وحشی بن حرب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے آپ سے عرض کیا ہم کھاتے ہیں اور سیر نہیں ہوتے۔ آپ نے فرمایا شاید کہ تم الگ الگ کھاتے ہو انہوں نے کہا ہاں فرمایا اپنے کھانے پر اکٹھے ہو جاؤ اور اللہ کا نام لو تمہارے لیے اس میں برکت کی جائے گی۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۲۰۶۶ عَنْ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ فَتَالَ فَلَعَلَّكُمْ تَغْتَرُّونَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوا عَلَى حَلَامِكُمْ وَادْعُوا سَمَ اللَّهَ يُبَادِكُمْ لَكُمْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت ابو سعید نے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات باہر نکلے آپ میرے پاس سے گزرے آپ نے مجھے بلایا میں آپ کی طرف نکلا۔ پھر آپ ابو بکر کے پاس سے گزرے اسکو بلایا وہ بھی آپ کی طرف نکلے پھر آپ عمر کے پاس سے گزرے اسکو بلایا وہ آپ کی طرف نکلے یہاں تک کہ آپ ایک انصاری کے باغ میں آئے آپ نے باغ کے مالک سے فرمایا ہم کو نیم پختہ کھجوریں کھلاؤ وہ کھجوروں کا خوشہ لایا اور آپ کے سامنے رکھ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پورا آپ کے ساتھیوں نے اس سے کھانا کھا کر آپ نے ٹھنڈا پانی منگوایا اور پیا پھر فرمایا قیامت کے دن ان نعمتوں کے متعلق تم سے ضرور سوال کیا جائیگا۔ راوی نے کہا حضرت عمر نے خوشی سے کہہ کر زمین پر ہالہ لگی کھجوریں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف زمین پر کھینچیں اور کہا اے اللہ کے رسول ہم سے ان کے متعلق سوال کیا جائے گا فرمایا ہاں مگر تین چیزوں سے سوال نہ ہو گا وہ کپڑا جس سے آدمی نے اپنا سر ڈھانکا۔ روٹی کا ٹکڑا جس سے اپنی بھوک کو بند کیا یا مکان جس سے گرمی اور سردی سے بچنے کے لیے داخل ہوا روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب ابی یوسف میں مرسل طور پر۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دسترخوان بچھایا جائے کوئی آدمی اسوقت تک کھڑا نہ ہو یا نہ کھے کہ دسترخوان اٹھالیا جائے اور نہ اپنے ہاتھ کو اٹھائے اگرچہ سیر ہو جائے یہاں تک کہ سب لوگ فارغ ہو جائیں اور عذر بیان کر دے کیونکہ یہ بات اس کے ساتھی کو شرمندہ کر دے گی وہ اپنے ہاتھ کو سمیٹ لے گا

۲۰۶۷ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا وَمَعَهُ كَدْحَانِي فَتَخَرَّجْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بَابِي بِكَرْبَدَاءَ فَأَخْبَرْتُهُ بِهِ ثُمَّ مَرَّ بِعَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِهِ ثُمَّ دَخَلَ حَائِطًا لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لِمَ جِئْتَ الْخَائِطِ أَطْلَعْنَا بِسُرٍّ أَجَاؤَ بَعْدَتِي فَوَمَعَهُ فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ بَارِدٍ فَشَرِبَ فَقَالَ لَتَسْأَلُنَّ عَنْ هَذَا الشَّيْءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَآخَذَ عُمَرُ الْعَدَنَ فَغَرَّبَ بِهِ الْأَذْنَ حَتَّى تَنَاسَلَ الْبُسْرُ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَمَسْئُؤُونَ عَنْ هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمْ إِلَّا مِنْ كُلِّ خَرْقَةٍ حَقَّ بِهَا الرَّجُلُ عَوْرَتُهُ أَوْ كِسْرَةٍ سَدَّ بِهَا جَوْعَتَهُ أَوْ حُجْرَتِي سَدَّ شَمْلِي فِيهِ مِنَ الْحَرِّ وَالْقُرْدِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا)

۲۰۶۸ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُمِعَتِ الْمَأْكَلَةُ فَهَذَا يَقُومُ دَجَلٌ حَتَّى يَرْفَعَ الْمَأْكَلَةَ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهُ وَ إِنْ شَبِعَ حَتَّى يَفْرَغَ الْقَوْمَ وَالْيَعْنِدُ ذَاتِ الْبَلْغِ يُعْجَلُ جَلِيسُهُ فَيَقِفُ يَدَهُ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ

لَهُ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

اور شاید کہ اسکو کھانے کی مزید خواہش ہو۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۲۰۶۹- وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَعْبُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ مَعَ قَوْمٍ أَخَّرَهُمْ أَكْلًا -

حضرت جعفر بن محمد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت صحابہ کے ساتھ کھانا کھاتے سب آخر میں کھانے سے فارغ ہوتے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا) ۲۰۷۰- وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ قَالَتْ أَرَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْعَمُ فَنُفِرُ عَنْ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ قَالَ لَا تَجْتَمِعَنَّ جُوعًا وَكِنًا -

حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا آپ نے اسکو ہمارے سامنے رکھا ہم نے کہا ہم کو اشتہاء نہیں ہے آپ نے فرمایا بھوک اور جھوٹ کو جمع نہ کرو۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

۲۰۷۱- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حُطَّابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفْرُقُوا فَإِنَّ الْبُرْكَهَ مَعَ الْجَمَاعَةِ -

حضرت عمر بن خطاب روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکٹھے ہو کر کھاؤ اور الگ الگ نہ کھاؤ کیونکہ جماعت کے ساتھ کھانے میں برکت ہوتی ہے۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

(روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

۲۰۷۲- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشُّبُهَاتِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ صَاحِبِهِ إِلَى بَابِ الدَّارِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ فِي إِسْنَادِهِ مُنْعَثٌ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شہت ہے کہ آدمی گھر کے دروازے تک مہمان کے ساتھ جائے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ابو ہریرہ اور ابن عباس سے اور کہا اس کی سند منعیبت ہے۔

۲۰۷۳- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ أَمْرٌ إِلَى الْبَيْتِ الْبَيْتِ يُؤْكَلُ فِيهِ مِنَ الشُّفْرَةِ إِلَى سَنَامِ الْبَعِيرِ -

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا برکت اس گھر میں جس میں کھانا کھلایا جائے بہت جلد آتی ہے جس طرح چھری اونٹ کی کوبان کو جلد کاٹ دیتی ہے۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ فِي أَكْلِ الْمُضْطَرِّ

مجبور کے کھانے کا بیان

— وَهَذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْقُصْلِ الْأَوَّلِ -

اور یہ باب پہلی فصل سے خالی ہے۔

دوسری فصل

حضرت فہیم عمری سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا ہمیں مردار کس وقت حلال ہے فرمایا تمہارے کھانے کی مقدار کیا ہے ہم نے کہا ایک پیالہ دودھ ہم صبح پیتے ہیں اور ایک شام کو۔ ابو نعیم نے کہا عقبہ نے مجھے اسکی تفسیر بیان کی کہ ایک پیالہ دودھ کا صبح اور ایک پیالہ شام آپ نے فرمایا یہ مقدار بھوک ہے اس حالت میں آپ نے ان کے لیے مردار کو حلال کر دیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابو واقد لیثی سے روایت ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ہم بعض اوقات ایک زمین میں ہوتے ہیں وہاں ہم کو بھوک پہنچتی ہے۔ مردار کھانا ہمارے لیے کب روا ہے فرمایا جب تم صبح اور شام کوئی کھانے کی چیز نہ پاؤ یا کوئی سبزی وغیرہ تمہیں کھانے کے لیے نہیں ملتی اس حالت میں مردار کھا سکتے ہو اس حدیث کا معنی یہ ہے جسوقت صبح و شام تم کو کھانے کی چیز نہ ملے اور نہ کوئی ترکاری تمہیں دستیاب ہو جس کو تم کھا سکو اسوقت مردار تمہارے لیے حلال ہے روایت کیا اسکو دارقطنی

۴۰۴۴ عَنْ الْفَهِيمِ عُمَرِيِّ أَنَّهُ أَقْبَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ قَالَ مَا طَعَامُكُمْ قُلْنَا نَعْتَمِدُ وَنَقْطِطُ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فَسَرْنَا فِي عَقِبَةٍ قَدَمُ خَدُّكَ وَقَدَمُ عَشِيَّةٍ قَالَ ذَاكَ وَأَيُّ الْجُوعِ فَأَحَلَّ لَهَا مِنَ الْمَيْتَةِ عَلَى هَذِهِ الْحَالِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۴۵ وَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّهُ رَجَعُوا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَتَيْنَا مِنْ بِلَادٍ فَمُعِيبَتُنَا بِهَا الْمَخْمَصَةُ فَمَتَى يَحِلُّ لَنَا الْمَيْتَةُ قَالَ مَا لَمْ تَضْطَبْخُوا أَوْ تَغْتَبِغُوا أَوْ تَحْتَفِئُوا بِهَا بَقَرًا وَشَاةً كُمْ بِهَا مَعْنَا إِذَا لَمْ تَسْجِدُوا وَاصْبُوحًا أَوْ غُبُوقًا وَلَمْ تَجِدُوا بَقْلَةً تَأْكُلُونَ فَأَحَلَّتْ لَكُمْ الْمَيْتَةُ -

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

پینے کی چیزوں کا بیان

بَابُ الْأَشْرِبَةِ

پہلی فصل

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پینے کے دوران تین مرتبہ سانس لیتے تھے (متفق علیہ) مسلم نے ایک روایت میں زیادہ کیا اور آپ فرماتے اس طرح پینا خوب سیراب کرتا ہے اور صحت بخشتا ہے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشک کا منہ موز کر اس سے پینے سے منع فرمایا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سے منع فرمایا ہے کہ مشک کو ان کے اس سے پانی پیا جائے اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ مشک کا الٹا نایسہ ہے کہ اس کا دہانہ نیچے کر دیا جائے

۴۰۴۶ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَسُّ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَ ذَاكَ مُسْلِمٌ فِي رِوَايَةٍ وَيَقُولُ أَنَّهُ أَزْدِي وَأَبْرَزُ وَأَمْرٌ -

۴۰۴۷ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۰۴۸ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتِنَاثَ الْأَسْقِيَةِ وَ ذَاكَ فِي رِوَايَةٍ وَ اخْتِنَاثُهَا أَنْ يُعْلَبَ رَأْسُهَا شَمَةً

يُشْرَبُ مِنْهُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
۳۰۸۹ وَ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ مَنْ يَشْرَبُ الرَّجُلُ قَائِمًا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
۳۰۹۰ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُشْرَبُ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَائِمًا مِمَّنْ شَرِبَ فَلَيْسَتْهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
۳۰۹۱ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدُلْوٍ مِنْ مَاءٍ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۹۲ وَ عَنْ عَلِيٍّ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ فِي تَحْمَةِ الْكُوفَةِ حَتَّى حَضَرَتْ صَلَاةَ الْعَصْرِ ثُمَّ أَقْبَى بِمَاءٍ فَشَرِبَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَذَكَرَ رَأْسَهُ وَرَجَلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضَلَّهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَاسًا يُكْرَهُونَ الشَّرْبَ قَائِمًا وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ صَنَعَتِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)
۳۰۹۳ وَ عَنْ جَابِرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَسَلَّمَ فَرَدَّ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ الْمَاءُ فِي حَائِطٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَانَ جِئْتُكَ بِمَاءٍ بَاتَ فِي شَيْءٍ وَإِلَّا كَرِهْنَا فَقَالَ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ فِي شَيْءٍ فَأَنْطَلَقَ إِلَى الْعَرِيشِ فَسَكَبَ فِي قَدَحٍ مَاءً ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ كَاجِنٍ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَدَّ لِفَتَاهِ الَّذِي كَانَ مَعَهُ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۰۹۴ وَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اور پھر اس سے پانی پیئے۔ (متفق علیہ)
حضرت انس بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا آپ نے منع فرمایا ہے کہ آدمی کھڑے ہو کر پانی پیئے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کھڑا ہو کر پانی نہ پیئے۔ جو شخص بھول جائے اسے قے کر دینی چاہیئے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)
حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زمزم کا ایک ڈول لایا آپ نے پیا جبکہ آپ کھڑے تھے۔ (متفق علیہ)

حضرت علی سے روایت ہے انہوں نے ظہر کی نماز پڑھی پھر کوفہ کے چبوترے پر لوگوں کی ضروریات پورا کرنے کے لیے بیٹھے یہاں تک کہ عصر کی نماز کا وقت آگیا پھر پانی لایا گیا آپ نے پیا اور اپنا منہ اور ہاتھ دھویا رادی نے سر اور پاؤں کا ذکر۔ کیا پھر آپ کھڑے ہوئے اور زائد پانی پیا پھر فرمایا کچھ لوگ کھڑے ہو کر پینا ناپسند سمجھتے ہیں اور شکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا ہے جس طرح میں نے کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)
حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری شخص کے پاس آئے آپ کے ساتھ آپ کا ایک صحابی تھا آپ نے سلام کیا اس آدمی نے جواب دیا۔ وہ آدمی باغ کو پانی دے رہا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تیرے پاس باسی پانی ہو جس نے شکیزے میں رات گزاری ہو وہ لاؤ ورنہ ہم نہر سے منہ لگا کر پی لیتے ہیں اس نے کہا میرے پاس باسی پانی مشک میں ہے وہ چھپر کی طرف گیا پیالے میں پانی ڈالا پھر گھر میں بیٹھ کر پانی پیا اور اس شخص نے پیا جو آپ کے ساتھ تھا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)
حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ داخل کرتا ہے۔ (مشفق علیہ)۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے وہ شخص جو سونے اور چاندی کے برتن میں کھاتا اور پیتا ہے۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ریشمی کپڑا اور دیباچہ نہ پہننا اور سونے اور چاندی کے برتن میں نہ بیو نہ اس کی رکابہوں میں کھاؤ کیونکہ وہ کافروں کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے آخرت میں ہوں گی۔

(منطق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے گھریلو یا تو بکری کا دودھ دو یا گیا اور اس کے دودھ میں اس کنوئیں کا پانی ملا یا گیا جو انسؓ کے گھر میں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ دیا۔ آپؐ نے پتہ آپؐ کی باتیں جانب حضرت ابو بکرؓ تھے اور دائیں جانب ایک اعرابی تھا۔ عجزؓ نے کہا اسے رسول ابو بکرؓ کو دیں آپؐ نے اعرابی کو پہالہ پکڑا دیا۔ جو آپؐ کی دایں جانب تھا۔ پھر فرمایا دایاں مقدم ہے پھر دایاں ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا دایں طرف کے زیادہ حقدار ہیں دایں طرف والے زیادہ حقدار ہیں۔ عجزؓ سے سنو دایں طرف والوں کو پہلے دیا کرو۔ (مشفق علیہ)

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پیالہ لایا گیا آپ نے اس سے پیا۔ آپ کی داہنی طرف ایک لڑکا تھا جو سب کچھ دیکھتا اور بوڑھے آپ کی باتیں جانب بیٹھے ہوتے تھے۔ آپ نے فرمایا اسے لڑکے کو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ میں بوڑھوں کو پیالہ دے دوں۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول آپ کے بچے ہوتے تو میں اپنے سے بڑھ کر کسی کو ترجیح نہیں دے سکتا آپ نے اسکو دیدیا متفق علیہ اور ابونفاذ کی حدیث باب المعجزات میں ہم بیان کر چکے انشاء اللہ تعالیٰ

دوسری فصل

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آيَةِ الْفَضَّةِ
أَتَمَّاجِرْجُدُ فِي بَطْنِهِ نَارُ جَهَنَّمَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ (أَنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ فِي
آيَةِ الْفَضَّةِ وَالذَّهَبِ)

٢٠٥ هـ وَعَنْ حَدِيثِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مِمَّتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبِسُوا الْعَرَبِيَّ وَلَا الدِّيَّانَةَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي إِنْيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوا فِي مِعَافٍ فَإِنَّهَا لَعَنُومٌ فِي السَّخِيَا وَهِيَ لَكُمْ فِي الْأَخِرَةِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٣٠٨٦ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ خَلِيتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً دَابِجَةً وَشَيْبَ لَبَنٍ هَابِمَاءَ
 مِزْنِ الْبَيْتِ الَّتِي فِي دَارِ أَنَسٍ فَأَعْطَنِي رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُدْسَ فَشَرِبْتُ وَأَعْطَا
 يَسَارَهُ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ بَيْنِيهِ أَهْرَاقِي فَقَالَ عُمْرُ أَعْطَا
 أَبَا بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعْطَا أَهْرَاقِي السَّيِّئِي عَلَى
 بَيْنِيهِ ثُمَّ قَالَ أَلَا يَكُنْ قَالَ لَا يُكُنْ وَفِي رِوَايَةٍ
 الْأَيْمَنُوتِ الْأَيْمَنُوتِ الْأَيْمَنُوتِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْكَ)

٧٠٨٤
وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أُمِّي النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدِمُ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ
عَلَمٌ أَصْفَرُ الْقَوْمِ وَالْأَشْيَاحُ عَنْ يَسَارِهِ فَقَالَ
يَا عَلَمُ أَتَأْتُنِي أَنْ أُعْطِيَكَ الْأَشْيَاحُ فَقَالَ مَا
كُنْتُ إِلَّا وَشَرِبَ بِفَضْلِ مِثْلِكَ أَحَدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ
فَأَعْطَاهُ آيَاهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَحَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ
سَنَدُ كَرِّ فِي بَابِ الْمُعْجَزَاتِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ عَلَى عَهْدِ

میں چلتے ہوئے کھا لیتے تھے اور کھڑے ہو کر پی لیتے تھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی ابن ماجہ اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْمِشِي وَنَشْرِبُ وَنَحْنُ قِيَامٌ - رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

۴۰۸۹ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدِيدٌ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرِبُ قَائِمًا وَقَائِمًا -

(رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۰۹۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَتَنَفَّسُ فِي الْأَثَرِ إِذَا يَنْفَعُ فِيهِ - رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

۴۰۹۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوا إِذَا أَجِدَا كَثْرَتِ الْبُعِيرِ وَلَكِنْ اشْرَبُوا مَتَى وَثَلَاثًا وَسُمُو إِذَا أَنْتُمْ شَرِبْتُمْ وَاجْمَدُوا إِذَا أَنْتُمْ دَفَعْتُمْ -

(رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۰۹۲ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى عَيْنِ التَّنْفِيسِ فِي الشَّرَابِ فَقَالَ رَجُلٌ أَلْقَدَا أَدَا فِي الْأَثَرِ قَالَ أَهْرَقْهُمَا قَالَ فَإِنِّي رَأَيْتُ مِنْ تَنَفُّسٍ وَاجِدًا قَالَ فَابْنِ الْقَدَمِ عَنْ فِيكَ شَمَّ تَنَفَّسَ -

(رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

۴۰۹۳ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرْبِ مِنْ ثَلَاثَةِ الْقَدَمِ وَأَنْ يَنْفَعُ فِي الشَّرَابِ - رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ

۴۰۹۴ وَعَنْ كَبْشَةَ رَضَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ مِنْ فِي قَرْبَةٍ مَعْلَقَةٍ قَائِمًا فَقُمْتُ إِلَى فِيهَا فَقَطَعْتُهُ (رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن عبدہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر پی لیتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں سانس لینے یا بھونک مارنے سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

اسی ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سانس کے ساتھ اونٹ کی طرح نہ بیوی لیکن دو یا تین سانس لے کر ہو۔ جب ہو بسلم اللہ پڑھو اور جب برتن اپنے منہ سے دور کرو الحمد للہ کہو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں بھونک مارنے سے منع کیا ہے۔ ایک آدمی نے کہا میں اس میں تنکا پڑا ہوا دیکھتا ہوں۔ فرمایا اس کو پھینک دے اس نے کہا ایک دم پینے سے میں میراب نہیں ہوتا فرمایا پیالہ اپنے منہ سے سٹا کر سانس لے

(روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے)

اسی ابوسعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیالہ کے سوراخ سے پینے اور پیالہ میں بھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت کبشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے آپ نے ٹکی ہوئی مشک کے منہ سے کھڑے ہو کر پانی پیامیں نے کھڑے ہو کر مشک کا منہ کاٹ لیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن

غریب صحیح ہے۔

حضرت زہری عودہ سے عودہ عائشہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ٹھنڈی چیز بہت پسند فرماتے تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا کہ زہری کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل بیان کرنا زیادہ صحیح ہے۔

حَدَّثَنَا حَسَنُ غَرِيبٌ مَعْنِي (۲۰۹۵) وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَلْوُ الْبَارِدُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَتَابَ الْأَصْحَابُ مَا رَوَى عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا -

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا کھانا کھائے پس کہے اے اللہ میں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر تم کو کھلا اور جس وقت دودھ پلایا جائے پس چاہیے کہ کہے اے اللہ ہمارے لیے اس میں برکت ڈال اور اس سے زیادہ دے ایسے کہ دودھ کے سوا کوئی ایسی چیز نہیں جو کھانے اور پینے کی جگہ کفایت کرے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سفیاء سے بیٹھا پانی منگوا جاتا تھا۔ بعض نے کہا ہے کہ سفیاء ایک چشمہ ہے جو مدینہ سے دو دن کی مسافت پر واقع ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۲۰۹۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرَ أُمَّتِهِ إِذَا سَقَى لَبَنًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَدَحْنًا مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُنْجِزُنِي مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ إِلَّا اللَّبَنُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ) ۲۰۹۷ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَعْدَبُ لَهُ الْمَاءُ مِنَ الشَّقِيَا قِيلَ هِيَ عَيْنُ بَيْنَ هَمَاءَ مَيِّتٍ الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تبیسری فصل

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو سونے یا چاندی کے برتن میں پیئے یا کسی ایسے برتن میں جس میں سونا یا چاندی ہو یہ پینا اس کے پیٹ میں جہنم کی آگ ہلائے گا۔ روایت کیا اسکو دارقطنی نے۔

۲۰۹۸ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أَوْ إِنَاءٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ ذَلِكَ فَاسْتَمَاعَ يَجْرُ فِي بَطْنِهِ نَارٌ جَهَنَّمَ - (رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَطَائِفَةٌ)

قیع اور نبیذ کا بیان

بَابُ النَّقِيعِ وَالْأَنْبِذَةِ

پہلی فصل

حضرت انس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اس پیالہ سے پینے کی ہر چیز پلائی ہے۔ شہد، نبیذ پانی اور دودھ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۰۹۹ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلُ وَالْيَبْنُ وَالْمَاءُ وَاللَبَنُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ہم ایک مشک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بناتے تھے اور یہی جانب سے اس کو نبیذ کر دیا جاتا تھا۔ نیچے اس کا دہانہ تھا ہم صبح نبیذ ڈالتے آپ رات پی لیتے۔ ہم رات کو نبیذ بناتے آپ صبح پی لیتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رات کے پہلے حصہ میں نبیذ ڈالی جاتی تھی۔ آپ اس دن پیتے بعد میں آنے والی رات کو بھی پیتے رہتے۔ دوسرے دن بھی اگلی رات بھی۔ اور تیسرے دن عصر تک اگر کچ رستی غلام کو پلا دیتے یا حکم دیتے کہ اس کو چھینک دیا جاسے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک مشک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ ڈالی جاتی۔ اگر مشک نہ ہوتی پتھر کے باسن میں نبیذ ڈالتے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرو کے برتن، لاکھے کے روغن دار وال کے اور لکڑ کے باسن میں نبیذ ڈالنے سے منع فرمایا ہے اور آپ نے حکم فرمایا ہے کہ چمڑے کی مشک میں نبیذ ڈالی جاسے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو مذکورہ ظروف میں نبیذ ڈالنے سے منع کیا تھا۔ کوئی ظرف کسی چیز کو حلال یا حرام نہیں کرتا۔ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ ایک روایت میں ہے میں نے تم کو برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا مگر چمڑے کے ظروف میں اجازت دی تھی۔ ہر برتن میں پیو لیکن نشہ آور نہ پیو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

حضرت ابو مالکؓ اشعری سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۳۱۰۰ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا نُنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ يُؤْكَلُ أَغْلًا وَلَهُ عَذْرَاءُ نَبِيذُهَا عَذْرَاءٌ فَكَيْشَرِبُهُ عِشَاءً وَنَبِيذُهَا عِشَاءً فَكَيْشَرِبُهُ عَذْوَةً.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۰۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبِذُ لَهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ فَكَيْشَرِبُهُ إِذَا أَصْبَحَ يَوْمَهُ ذَاكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي تَتْبَعُ وَالْعَدَّةَ اللَّيْلَةَ الْآخِرَى وَالْعَدَّةَ إِلَى الصُّبْحِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ سَقَاهُ الْعَلَامَةَ أَوْ أَمْرَسَهُ فَضَبَّ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۰۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْبِذُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا السَّمِيُّ جَدًّا سَقَاهُ يُنْبِذُ لَهُ فِي نَوْرَيْنِ حَبَاةً.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۰۳ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدِّبَاعِ وَالْعَنْتَمَةِ وَالْمَرْفَةِ وَالْقَفِيرِ وَأَمَّا أَنْ يُنْبِذَ فِي اسْتِقْبَالِ الْأَدَمِ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۰۴ وَعَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ فَإِنَّ ظُرُفًا لَا يَحِلُّ شَيْئًا وَلَا يَحْرُمُ وَلَا مُسْكِرٌ حَرَامٌ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الرَّشْرِ بِرِئَالٍ فِي ظُرُوفِ الْأَدَمِ فَاشْرَبُوا فِي كُلِّ وَغَاءٍ غَيْرَ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۰۵ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ سَمِيعَ رَسُولِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیسْ شَرِبَنَّ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ یَسْمُوْنَ بِهَا یَغْیِرُ اِسْمَہَا۔
(رَوَاہُ ابُو ذَاوَدَ وَابْنُ مَاجَہَ)

سے سنا فرماتے تھے میری امت شراب پیتے گی اس کا نام کھرا اور رکھ لیں گے۔

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

تیسری فصل

۴۱۰۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رِبِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْأَخْطَرِ قُلْتُ اَنْتَشْرَبُ فِي الْاَبْيَضِ قَالَ لَا۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز ٹھیلے میں نبیذ ڈالنے سے منع کیا ہے۔ میں نے کہا ہم سفید ٹھیلے میں پی لیں۔ فرمایا نہیں۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

بَابُ تَعْطِيَةِ الْاَوَانِي وَغَيْرِهَا برتنوں اور غیر برتنوں کو دھانپنے کا بیان !

پہلی فصل

۴۱۰۷ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ جُتَحَ اللَّيْلِ اِذَا مَسَيْتُمْ فَكُفُّوا مِیْبَانِکُمْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ یَنْتَشِرُ حِیْثُ یَبْدُ فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّیْلِ فَخَلُّوْهُمْ وَاهْلُقُوا الْاَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اِسْمَ اللَّهِ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَقْتَرِحُ بَابًا مُّغْلَقًا وَاذْكُرُوا قُرْبَکُمْ وَاذْكُرُوا اِسْمَ اللَّهِ وَخَسِرُوا اِنْ شِئْتُمْ وَاذْكُرُوا اِسْمَ اللَّهِ وَلَوْ اَنْ تَعْرِمُوا عَلَیْهِ شَیْئًا وَاَطِيعُوا مَاصِیَ حَکْمِ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَ خَيْرُ الْاِسْمَةِ اَوْ اَذْكُرُوا الْاِسْمَ وَاجِیْفُوا الْاَبْوَابَ وَاكْفُوا مِیْبَانِکُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَاِنَّ لِلْجِنِّ اَنْتِشَارًا وَخَطْفَةً وَاَطِيعُوا الْمَصَابِيحَ عِنْدَ الشَّرْقِ اَذْفَاتِ الْقَوِیْسَةِ رَبِّمَا اجْتَرَّتِ الْفَتِيلَةَ فَاحَرَقَتْ اَهْلَ الْبَلِیْتِ وَفِي رِوَايَةٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ خَطُّوا الْاِسَاءَ وَ

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت اول شب ہو یا فرمایا تم شام کرو اپنے لڑکوں کو بند کرو اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں۔ رات کا کچھ حصہ گزر جائے ان کو چھوڑ دو۔ دروازے بند کر لو اور بسم اللہ پڑھو شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا۔ اپنی مشکوں کے منہ باندھ دو اور اللہ کا نام ذکر کرو۔ اپنے برتن دھانک لو اور اللہ کا نام لو۔ اگر چہ اپنے برتن پر جان بوجھ کر کوئی چیز رکھ دو۔ اپنے چراغ بجھا دو (متفق علیہ) بخاری کی ایک روایت میں ہے برتن دھانک دو۔ مشکوں کا منہ بند کر دو۔ دروازے بند کر دو اور شام کے وقت بچوں کو اپنے پاس بند کر دو۔ جنوں کے لیے پھیلنا اور اپک لینا ہے۔ سونے کے وقت چراغ بجھا دو لبا اوقات چوبائتی چھیغ لیجاتا ہے اور گھروالوں کو جلا دیتا ہے۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے برتن دھانک دو مشک کا منہ باندھ دو۔ دروازے بند کر دو چراغ گل کر دو۔ کیونکہ شیطان مشک نہیں کھولتا نہ دروازہ کھولتا ہے نہ بند برتن کھولتا ہے۔ اگر تم میں سے کوئی برتن کو بند کرنے کیلئے

کچھ نہ پاتے لکڑی برتن پر جانب عرض رکھ دے اور اللہ کا نام ذکر کرے۔ چوہا گھر والوں پر گھر کو جلا دیتا ہے۔ ایک روایت میں ہے جسوقت سورج غروب ہو جائے اپنے مولیٰ اور بچے نہ چھوڑو یہاں تک کہ رات کی تاریکی ختم ہو جائے جس وقت سورج غروب ہو شیطان پر اگندہ کیے جاتے ہیں یہاں تک کہ رات کا اول وقت جاتا رہے۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا۔ برتن ڈھانک دو اور مشک بند رکھو سال میں ایک رات ایسی ہے اس میں دُعا اترتی ہے کسی مشک یا برتن کے پاس سے وہ نہیں گذرتی جو بند نہ ہو مگر اس میں داخل ہو جاتی ہے۔

اسی (جابر) سے روایت ہے کہ ابو حمید جو انصار میں سے ایک آدمی ہے نقیع سے دودھ کا ایک بھرا ہوا برتن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اسے ڈھانکا کیوں نہیں اگرچہ اس پر لکڑی رکھ دیتا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں فرمایا جسوقت تم سونے لگو آگ کو گھروں میں نہ چھوڑو۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ مدینہ میں ایک رات ایک گھر جل گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے متعلق خبر دی گئی آپ نے فرمایا آگ تمہاری دشمن ہے۔ جب سونے لگو اس کو بجھا دو۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت جابر سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔ رات کے وقت جب تم کتے کے بیونگنے اور گدھے کی آواز سناؤ اللہ کے ساتھ شیطان مردوسے پناہ مانگو اس لیے کہ وہ

اَوَكُوا السَّعَاءَ وَاطْلُقُوا الرَّجُوبَ وَاطْعُوا الْبَسْرَامَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْعَلُ سَعَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْنُثُ نَاءً فَإِنَّ لَمْ يَجِدْ أَحَدًا كُمْ رَأَى أَنْ يَغْرِمَ عَلَى إِيَّائِهِ عُوْدًا وَيَدْعُو بِكُمْ إِلَى الْفَيْعَلِ فَإِنَّ الْفَيْعَلُ يَفْعَلُ تَعْرِضَ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ لَا تَرْسِلُوا أَهْلَ بَيْتِكُمْ وَمِثْلًا لَكُمْ إِذَا عَابَتْ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ نَحْصَةَ الْإِنْسَاءِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْعَثُ أَذْلَاقًا يَتَمَتَّعُونَ بِهَا فِي الْمَاءِ نَالِ الْعَطْشِ وَالْإِنْسَاءُ وَالْإِنْسَاءُ وَالْإِنْسَاءُ وَالْإِنْسَاءُ فِي الْمَسَّةِ لَيْلَةٍ يَنْزِلُ فِيهَا دَبَابٌ لَا يَمُوتُ بِإِيَّائِهِ لَيْسَ عَلَيْهِ عِطَاءٌ أَوْ سِقَاءٌ لَيْسَ عَلَيْهِ وَكَأَنَّ الْأَنْزَلَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءُ۔

۳۱۰۸ وَعَنْهُ قَالَ جَاءَ أَبُو حَمِيْدٍ رَجُلٌ مِّنْ الْأَنْصَارِ مِمَّنِ التَّقِيْعُ بِأَنَاءٍ مِّنْ كَبَبٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَحْمِلْهُ وَلَوْ أَنَّ تَعْرِضَ عَلَيْهِ عُوْدًا۔

(متفق علیہ)

۳۱۰۹ وَعَنْ ابْنِ حُمْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بَيْتِكُمْ حَتَّى تَنَامُوا۔

(متفق علیہ)

۳۱۱۰ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ اخْتَرَقَ بَيْتُهَا الْمَدْيُونَةُ عَلَى أَهْلِهَا مِنَ اللَّيْلِ فَحَدَّثَ بِشَأْنِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ النَّارُ إِنَّمَا هِيَ عَمَلُكُمْ فَإِذَا انْتَمَتْ فَأُطْفِئُهَا عَنْكُمْ۔

(متفق علیہ)

۳۱۱۱ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ نَبَاً مِنَ الْكَلَابِ وَنَبِيْثٍ مِنَ الْحَمِيرِ مِنَ اللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

دیکھتے ہیں تو تم نہیں دیکھتے۔ جب پاؤں پہننے سے رک جائیں باہر نکلتا کم کر دو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنی تہیں مخلوق کو چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے۔ دروازے بند کر دو اور اللہ کا نام لو۔ کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھوتا جیسا اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو برتن ڈھانپ دو اور برتنوں کو الٹا رکھو اور مشکوں کے منہ بند کر دو۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے اس نے کہا ایک چوہا آیا بتی کو کھینچ لایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جس بوری سے پر کپ بیٹھے ہوئے تھے، ڈال دیا۔ ایک درہم کی مقدار اس سے جگہ جل گئی آپ نے فرمایا جس وقت تم سونے کو چراغ جل کر دو کیونکہ شیطان ایسے موزی جانور کو ایسے کام پر راہنمائی کر دیتا ہے وہ تم کو جلا دیتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

لباس کا بیان

پہلی فصل

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے بڑھ کر محبوب لباس جبرہ (دھاریا زینبی چادر) کا تھا۔ (متفق علیہ)

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دومی جبرہ پہنا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو بردہؓ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ نے ہماری طرف ایک بیوند دار چادر اور ایک موٹا تہبند نکالا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دو کپڑوں میں فوت ہوئے ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر

الرَّحِيمِ فَإِنَّهُنَّ بَيِّنَاتٌ مَا لَا تَرَوْنَ وَأَقْبُوا الْخُرُوجَ إِذَا خَلَعْتُمْ ثِيَابَكُمْ لِرُحْلَتِكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْتَ مِنِّي خَلْعِي فِي لَيْلَتِهِ مَا يَشَاءُ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَأَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا إِذَا أَجِيفَتْ وَذَكِّرَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَخَطُّوا الْحِجَارَ وَ أَكْفُوا الْأَنْبِيَةَ وَأَذْكُرُوا الْقُرْبَ.

(ذوالا فی شرح السنہ)

۴۱۱۲ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ فَارَةُ تَحْمِلُ الْغَيْلَةَ فَأَلْقَتْهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُمْرَةِ الَّتِي كَانَ قَاعِدًا عَلَيْهَا فَاحْتَرَقَتْ مِنْهَا مِثْلُ مَوْضِعِ الدُّرْهِمِ فَقَالَ إِذَا نِمْتُمْ فَاطْفَعُوا مِزْرَجَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْدُلُ مِثْلَ حُلِيِّكُمْ عَلَى هَذَا أَقْبِ حُرُوكُمْ.

(ذوالا ابوداؤد)

کتاب اللباس

۴۱۱۳ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَيَّ الثِّيَّ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثَّ يَلْبَسُهَا الْخُبْرَةُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۱۴ وَعَنْ الْمَغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسَ جُبَّةً رُومِيَّةً مَتَّقَةً الْكُمَيْنِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۱۵ وَعَنْ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ أَخَذَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً مَلْبَدًا وَرَأَى عَلِيٌّ ظُفًا فَقَالَتْ قُمْسَ رُومِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۱۶ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ فِرَاشُ رَسُولِ

اللَّهُ مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمًا حَشَوُكَ لَيْفًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۱۷ وَعَمَّا قَالَتْ كَأَنَّهُ وَسَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَيْ يَسْكُنُ عَلَيْهِ مِنْ أَدَمٍ حَشَوُكَ لَيْفًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۱۸ وَعَمَّا قَالَتْ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي بَيْتِنَا

فِي حَرِّ الظَّمِئَةِ قَالَ قَائِلٌ يَدِينِي بِكَرِهْنَا رَسُولُ

اللَّهُ مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقِنًا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۱۱۹ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِلْمَرْأَةِ

وَالثَّلَاثُ لِلضَّعِيفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۱۲۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَى مَنْ

جَرَّ إِزَارَهُ بَطْرًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۲۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خَيْرًا لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ

إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۲۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنَ الْخِيَلِ

خَصِفَ بِهِ فَمُؤَيَّتٌ يَجْلُجُلُ فِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۱۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَشْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ

الْأَذْيَانِ النَّارِ -

۴۱۲۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

جس پر آپ سوتے تھے چڑے کا تھا جس کے اندر پوست خرا
بھرا ہوا تھا -

اسی (عائشہ) سے روایت ہے اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کا تکیہ جس پر آپ ٹیک لگاتے تھے چڑے کا تھا جس میں

کھجور کا پوست بھرا ہوا تھا - روایت کیا اس کو مسلم نے -

اسی (عائشہ) سے روایت ہے ایک مرتبہ ہم دوپہر کی گرمی

میں گھر بیٹھے ہوتے تھے ایک کتے والے نے ابو بکر سے کہا یہ چادر

یکے ساتھ سر ڈھانکے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لارہے

ہیں - روایت کیا اس کو بخاری نے -

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ایک بچہ نامرد کے لیے ہے ایک اس کی بیوی کے لیے تیسرا مہمان

کے لیے اور چوتھا شیطان کے لیے ہے -

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جس شخص نے ازراہ تکبر چادر کو دراز کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس

کی طرف نہیں دیکھے گا -

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں فرمایا جس شخص نے

ازراہ تکبر اپنا کپڑا دراز کیا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف

نہیں دیکھے گا -

(متفق علیہ)

اسی (ابن عمر) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا ایک شخص تکبر کرتے ہوئے اپنی چادر گھسیٹ رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ

نے اس کو زمین میں دھنسا دیا وہ قیامت تک زمین میں جلا جا رہا ہے -

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ٹخنے کے نیچے ازراہ سے جو ہے وہ آگ میں ہے - روایت کیا اس کو

بخاری نے -

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باتیں ہاتھ

کے ساتھ کھانے سے منع کیا ہے اسی طرح ایک جوتے میں پہننے کا
صنعا (اس طرح چادر اور لٹکانہ ہاتھ وغیرہ نہ نکل سکیں) یا کپڑے کے
ساتھ گویا رتے کے جس سے ستر کھل جائے منع کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت عمرؓ، انسؓ، ابن زبیرؓ اور ابوامرہؓ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کرتے ہیں فرمایا دنیا میں جو شخص ریشم پہنتا ہے۔ آخرت میں نہیں
پہنے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
دنیا میں وہ شخص ریشم پہنتا ہے جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں

(متفق علیہ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو
منع فرمایا کہ چاندی اور سونے کے برتن میں کھانے اور پینے سے اور ریشم
اور دیبا کے پہننے سے اور اس کے فرش پر بیٹھنے سے۔

(متفق علیہ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے صحابہ
ریشمی جوڑا بھیجا گیا۔ آپ نے میری طرف بھیج دیا میں نے اس کو پہن لیا میں
نے آپ کے چہرہ مبارک میں ٹھسے کے آثار دیکھے آپ نے فرمایا میں نے
تیرے پاس پہننے کے لیے نہیں بھیجا تھا۔ بلکہ میں نے اسے بھیجا تھا کہ
پھاڑ کر عورتوں کے درمیان اور احمقوں میں تقسیم کر دے۔

(متفق علیہ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے
منع کیا ہے مگر بقدر اس کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عورتوں
اور شہادت کی انگلی بلند کی اور ان کو جمع کیا۔ (متفق علیہ) مسلم کی ایک
روایت میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے جابرؓ بن عبد اللہؓ پر خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع
کیا ہے مگر دو یا تین یا چار انگلیوں کی مقدار۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَأْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ أَوْ يَمْنَنِي
فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَأَنْ يَشْتَبِلَ السَّمَاءَ أَوْ يَجْتَنِي فِي
تَوْبٍ وَاحِدٍ كَانَتْهَا عَنْ فَرْجِهِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۱۲۵ وَعَنْ عُمَرَ دَانِسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنِ أُمَامَةَ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ
فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۲۶ وَعَنْ ابْنِ حُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا
خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۲۷ وَعَنْ حَذِيفَةَ قَالَ ذَهَبًا دَسَّوْا اللَّهُ
مَعِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ تَشْرِبَ فِي أَيْتَةِ الْفَضَّةِ
وَالذَّهَبِ وَأَنْ تَأْكُلَ فِيهَا وَعَنْ لُبَّسِ الْحَرِيرِ
وَالرِّيَّاسِ وَأَنْ تَجْلِسَ عَلَيْهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۲۸ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّةٌ سَيِّدَاءُ فَبَعَثَتْ بِهَا إِلَيْهِ
فَلَبَسَهَا فَحَرَقَتْ الْعُغْصَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ
أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ
لِتَشْتَقَّ مَا خَمَرَ ابْنَتُ النَّسَاءِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۲۹ وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبَّسِ الْحَرِيرِ إِلَّا هَكَذَا أَوْ كَذَلِكَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (صَبَّغِيهِ الْوَسْطَى
وَالسَّيَابَةَ وَفَهْمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ
لِمُسْلِمٍ أَنَّهُ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبَّسِ الْحَرِيرِ إِلَّا

إِلَّا مَوْجِعَ إِمْبَعَيْنِ أَوْ ثَلَاثَ أَوْ أَرْبَعَ -

۴۱۳۰ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْرَجَتْ جُبَّةً حَبِيبًا لِسَبَةِ كِسْرٍ وَابْنَةُ لُبَّاعِ بْنِ دِيَّاجٍ وَفَرَّجَهَا مَكْفُوفَيْنِ بِالدِّيَّاجِ وَقَالَتْ هَذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَلَمَّا قَامَتْ قُبِعَتْهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبِسُهَا وَنَحْنُ نَتَّسِلُهَا بِالْمَرْحَى فَتَنْتَشِفِي بِهَا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۱۳۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْخُرَيْدِ بِحُكْمِهِ بِهَمَّا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّهُمَا شَكَّوْا الْفُتْلَ فَكَرَّخَا لَهَمَّا فِي قُمْصِ الْخُرَيْدِ -

۴۱۳۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَامِرِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ثَوْبَيْنِو مَعْصُفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسُهَا وَفِي رِوَايَةٍ قُلْتُ أَغْسِلُهَا قَالَ بَلْ أَخْرِقْهُمَا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَسَنَدُ كُرْحٍ حَدِيثُ عَائِشَةَ بِخُرْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ حُدَّ (وَفِي مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

دوسری فصل

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتہ بہت پسند تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کی آستین پہنچے تک ہوتی تھی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۴۱۳۳ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيصُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۱۳۴ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ قَالَتْ كَانَ كُمٌ قَمِيصِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى التَّخْضُوعِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ) وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ -

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت
قبضہ پہنچنے والی طرف سے پہنچنا شروع کرتے۔ روایت کیا اس کو
ترمذی نے۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے کثافتات تھے مومن کے تہنید باندھنے کی پسندیدہ حالت آدمی
پنڈیوں تک ہے اور آدمی پنڈی سے لیکر ٹخنے تک کوئی گناہ کی بات نہیں ہے
اگر اس سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے اس بات کو آپؐ تین بار فرمایا اور تکرر کے
طور پر جو شخص اپنی چادر دراز کرتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس
کی طرف نہیں دیکھے گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ
نے۔

حضرت سالمؓ اپنے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
ہیں کپڑے کی درازی تہنید کرتے اور پگڑی میں ہے جس نے تہنید کے
طور پر ان میں درازی کی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے
گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو کبیرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ
کی ٹوپیوں کو سر کو لگی ہوتی تھیں نہ بلند۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے
اور اس نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ جب فوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
تہنید کا حکم بیان فرمایا ام سلمہؓ نے کہا عورت کیا کرے فرمایا عورت ایک
بالشت آزار لٹکائے۔ ام سلمہؓ نے کہا اس وقت کھل جائیں گے اس سے
فرمایا پھر ایک گر لٹکائے اور اس سے زیادہ نہ کرے۔ روایت کیا اس
کو مالک نے۔ ابو داؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی اور نسائی کی ایک
روایت میں ابن عمرؓ سے ہے ام سلمہؓ نے کہا اس وقت ان کے قدم کھل
جائیں گے فرمایا وہ ہاتھ پھر لٹکائیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

حضرت معاویہ بن قرہؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں میں حنین
کے ایک وفد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر
ہوا انہوں نے آپؐ سے بیعت کی آپ اس وقت تمیص کے بلن کھولے
ہوئے تھے میں نے آپؐ کے گرد جان میں اپنا ہاتھ داخل کیا اور منبروت
کو ہاتھ لگایا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

۳۱۲۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبَسَ قُبَيْعًا يَدَا بَيْعًا مِنْهُ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۱۳۲ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ مِمَّا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى الْمُؤْمِنِينَ
إِلَى أَنْصَابِ سَاقِيهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ
الْكُفَّيْنِ وَمَا سَفَلَ مِنْ ذَلِكَ خِيفَ النَّارِ قَالَ
ذَاكَ ثَلَاثُ مَرَاتٍ وَلَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَى مَنْ
جَرَّ إِذَا رَأَى بَطْرًا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۱۳۷ وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِسْبَالُ فِي إِذَا رَأَى الْكُفَّيْنِ لِلْعِمَامَةِ
مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خِلَافَ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۱۳۸ وَعَنْ أَبِي كَثِيرَةَ قَالَ كَانَ كَمَا مَامُ مَعْلَبٍ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْرًا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ)

۳۱۳۹ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ لَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ذَكَرَ إِذَا رَأَى الْقُلَامَ لَا يَدْرِي يَدْرُسُ
اللَّهُ قَالَ تَرْنَحِي شَبْرًا فَقَالَتْ إِذَا اشْكَيْتُ عَنْهَا
قَالَ فَيَذَرُهَا لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ (رَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ دَاوُدَ
وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ
وَالنَّسَائِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ إِذَا اشْكَيْتُ
أَقْدَامَهُنَّ قَالَ فَيُزِيلُهُنَّ ذَرَاهَا لَا يَزِيدُنَّ عَلَيْهِ -

۳۱۴۰ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
أَكْبَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ
مَنْزِلَتِهِ فَبَايَعُوهُ وَإِنَّهُ لَمْ يَطْلُقْ إِلَّا رَهْطًا دَخَلَتْ
يَدِي فِي جَيْبٍ فَوَيْصِلُهُ فَمَسَسْتُ الثَّغَامَةَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۱۹۱ وَ عَنْ سَمُرَةَ أُمِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْنُ السُّوَيْبِ الْبَيْضُ فَإِنَّهَا أَطْمَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفَّفُوا فِيهَا مَوْتَاكُمُ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۱۹۲ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَمَ سَدَلَ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ حَدِيثَيْ غَرِيبٍ)

۳۱۹۳ وَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَمَّا بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنًا لَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِي -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۱۹۴ وَ عَنْ زُكَاةٍ رَدَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَتَرَى مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَالَمُ عَلَى الْقَلْبَانِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَاسِمِ)

۳۱۹۵ وَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْحَلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِلزَّانِثِ مِنَ امْتِنَانِي وَحُجْرَةٍ عَلَى ذُكُورِهَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُعْتَمَدٌ)

۳۱۹۶ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَبَحَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ قَمِيصًا أَوْ رِدَاءً سَمَّيْتُ قَوْلَ اللَّهِ فَمَكَ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْنِي بِهِ أَسْأَلُكَ خَيْرًا وَخَيْرَ مَا مَنَعَكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا مَنَعَكَ لَهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

۳۱۹۷ وَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ

حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنودہ بہت پاکیزہ اور بہتر ہیں اور اپنے مردوں کو ان میں کفن دو۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت پگڑی باندھتے اپنے کندھوں کے درمیان شملہ چھوڑتے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو پگڑی بندھوائی اس کا شملہ میرے آگے اور پیچھے لٹکا دیا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت زکاء بن زکاة سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہمارے اور مشرکوں کے درمیان فرق تو پیوں پر پگڑی باندھنا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسکی سند درست نہیں۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ریشم اور سونا میری امت کی عورتوں کے لیے حلال کیا گیا ہے۔ اور مردوں پر حرام ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ اور اس نے کہا یہ حدیث حسن مجہج ہے۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبوقت کوئی نیا کپڑا پہنتے اس کا نام لیتے مثلاً پگڑی یا قمیص یا چادر پھر فرماتے اے اللہ تیرے لیے تعریف ہے تو نے مجھ کو یہ کپڑا پہنایا میں اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے تیرے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں جس کیلئے بنایا گیا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت معاذ بن انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھانا کھائے پھر کے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ

یکھا نا کھلایا اور بغیر حبلہ اور قوت کے مجھ کو دیا اس کے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابو داؤد نے زیادہ بیان کیا کہ جو کپڑا پہنے اور کسے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو یہ کپڑا پہنایا اور بغیر حبلہ اور میری قوت کے مجھ کو دیا اس کے اگلے اور پچھلے سب گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ اگر تو مجھ کو ملنا چاہتی ہے دنیا سے تجھ کو سوار کے زادراہ کی مانند کفایت کرے اور امیر لوگوں کی ہم نشینی سے بچے اور کپڑے کو چیرا نہ گن یہاں تک کہ اسکو پیوند کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ہم اسکو نہیں پہچانتے مگر صالح بن حسان کی روایت سے۔ محمد بن اسماعیل نے کہا صالح بن حسان منکر الحدیث ہے۔

حضرت ابو امامہ ایاس بن ثعلبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم سنتے نہیں کیا تم سنتے نہیں زینت کو ترک کر دینا ایمان سے ہے۔ دنیا کی زینت کا ترک کر دینا ایمان سے ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دنیا میں جس شخص نے شہرت کا کپڑا پہنا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسکو ذلت کا کپڑا پہنائے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی احمد ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت اسی ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی قوم سے شاہت اختیار کرے وہ اُس سے ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔

حضرت سوید بن وہب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے بیٹوں کے ایک روایت کرتے ہیں وہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے زیب و زینت کا کپڑا پہنا ترک کر دیا جبکہ وہ اس پر قادر ہے ایک روایت میں ہے تو اضع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَدَقَّنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ غَيْرَ لَهْ مَا تَقَدَّمَ مِنْ دُنْيِهِ۔ (دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

وَنَادَى ابْنُ دَاوُدَ وَمَنْ لَيْسَ نُوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَدَقَّنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ غَيْرَ لَهْ مَا تَقَدَّمَ مِنْ دُنْيِهِ وَمَا تَأَخَّرَ۔

۴۱۴۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ رِثَانِ أَرْحَمِ الرَّحْمَٰنِ فِي فَلْيُفَكِّكِ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَاتَّيَاكَ وَجَالِسَةُ الْأَهْضَاءِ وَلَا تَسْتَحْلِفِي نُوْبًا حَتَّى تُرْكِي حَبِيْبِي۔ (دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ حَسَّانٍ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ صَالِحُ بْنُ حَسَّانٍ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

۴۱۴۹ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَيَّاسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَسْمَعُونَ أَلَا تَسْمَعُونَ أَتَى الْبَدَا أَذَى مِنَ الْإِيمَانِ أَتَى الْبَدَاةُ مِنَ الْإِيمَانِ۔ (دَوَاةُ ابْنِ دَاوُدَ)

۴۱۵۰ وَهَنَّ ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَيْسَ نُوْبٌ مُفَدَّةً فِي الدُّنْيَا أَلَيْسَهُ اللَّهُ نُوْبٌ مَنَالَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ۔

(دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَأَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ) ۴۱۵۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔

(دَوَاةُ أَحْمَدَ وَابْنِ دَاوُدَ)

۴۱۵۲ وَعَنْ سُوَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ لَيْسَ نُوْبٌ جَمَالٍ وَهُوَ يُقَدَّرُ عَلَيْهِ

اسکو کرامت اور بزرگی کا جوڑا پہناتے گا اور جو کوئی خدا کے لیے نیکار کرے اللہ تعالیٰ ہواشاہ کا تاج اسکو پہناتے گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت کیا ہے ترمذی نے معاذ بن انس سے لباس کی حدیث۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کے بندے پر دکھلایا جائے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری ملاقات کے لیے تشریف لائے آپ نے ایک پراندر بالوں والا شخص دیکھا جس کے سر کے بال متفرق تھے فرمایا یہ شخص ایسی چیز نہیں پاتا جس سے اپنے بالوں کو درست کرے۔ ایک آدمی کو دیکھا کہ اس کے بدن پر میوے کپڑے ہیں فرمایا یہ شخص اس چیز کو نہیں پاتا جس سے اپنے کپڑے دھو لے۔ روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے۔

حضرت ابو احوص اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے ناکارہ کپڑے پہنے ہوئے تھے آپ نے فرمایا تیرے پاس کوئی مال ہے میں نے کہا جی ہاں آپ نے فرمایا کس قسم کا مال ہے میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کا مال مجھ کو عطا کیا ہے اونٹ، گائیں، گھوڑے، بکریاں، غلام، فرمایا جس وقت اللہ تعالیٰ تجھ کو مال دے اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اثر اور اس کی کرامت کا نشان تجھ پر آنا چاہیے۔ روایت کیا اسکو نسائی نے اور شرح السنن میں مصابیح کے نقطوں کے ساتھ ہے۔ عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ ایک شخص گذرا اس نے دو دروغ کپڑے پہنے ہوئے تھے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہا آپ نے اسکو جواب نہیں دیا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے)

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں انخوانی زمین پوش پر سوار نہیں ہوتا نہ میں کسب رزق پہنتا ہوں اور میں وہ قبض نہیں پہنتا جس کا رچار الگی سے زیادہ) سخافت و ریشم کا ہو اور آپ نے فرمایا خبردار مرد کی خوشبو میں بوسہ اور رنگ نہیں ہوتا

وَفِي رِوَايَةٍ تَوَاضَعَا كِسَاةَ اللَّهِ حُلَّةَ الْكِرَامَةِ وَمَنْ تَزَوَّجَ لِلَّهِ تَوْجَهُ اللَّهِ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ حَدِيثًا يَلِيًّا)

۳۱۵۳ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ أَنْ يُرَى أَشْرَفُ عَمْرٍاءِهِ عَلَى عَبْدِهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۱۵۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ مَرَّةٍ رَأَيْتُ رَجُلًا مَشْعُورًا فَتَفَرَّقَ شَعْرُهُ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هَذَا أَمَا يَسْكُنُ بِهِ دَأْسَهُ وَذَايَ رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَمِنْخَةٌ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هَذَا أَمَا يَغْسِلُ بِهِ تَوْبَتَهُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۱۵۵ وَعَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى نَكَبٍ دُونَ فَقَالَ لِي أَلَاكَ مَا قُلْتَ تَعْمَقُ قَالَ مِنْ أَتَى الْمَالَ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ أُعْطِيَ اللَّهُ مِنْ الْإِيلِ وَالْبَقَرَةِ الْمُعْتَمَةِ وَالْعَمِيلِ وَالْمَرْفِقِي قَالَ فَإِذَا أَتَاكَ اللَّهُ مَا لَا قَلْبَكَ أَشْرَفْتُمْ اللَّهُ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهِ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ فِي شَرْحِ الشُّنَّةِ بِلَغْظِ الْمُصَابِيحِ)

۳۱۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَيَّ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ فَلَمْ يَكُنْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُرِدْ عَلَيَّ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

۳۱۵۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَصِينٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَذْكِبُ الْأَرْجَوَانَ وَلَا الْبَسُ الْبُخْرَ وَلَا الْبَسُ الْبَسُ الْعَمِيصَ الْمَكْفُفَ بِالْخَيْرِ وَقَالَ الْوُطَيْبُ الرِّجَالُ وَيَسْمُ لَا نَوْتَ لَهُ وَطَيْبُ

النِّسَاءُ نَوْنٌ لَا رِيَّةَ لَهُ

(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۱۵۸۸ وَعَنْ أَبِي نَيْفٍ حَاتِمَةَ قَالَتْ قَالَ نَبِيُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَثْبَرِ بْنِ الْوَشْرِ وَالْوَشِيمِ وَالتَّلْبِ وَحَنُ مَكَامَةَ الرَّجُلِ الرَّجُلُ بِغَيْرِ شَعَابٍ وَالشَّعَابُ مَكَامَةُ الْمَرْءِ الْمَرْءُ بِغَيْرِ شَعَابٍ وَأَنْتَ تَجْعَلُ الرَّجُلَ فِي أَسْفَلِ شَيْءٍ بِهِ حَرِيْرٌ أَيْضًا الْأَعَاجِمُ أَوْ يَجْعَلُ عَلَى مَنكِبِهِ حَرِيْرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ وَعَنْ النَّبِيِّ عَنْ زَكْوَبٍ التَّمُورُ وَلَكِنْ أَلَا لَيْدِي سُلْطَانِ

(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۱۵۸۹ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَحْاسَةَ الدَّهَبِ وَعَنْ لُبِّسِ الْقَيْسِيِّ وَالْبَيْلَاشِيِّ - رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةٍ لِإِبْنِ مَازٍ وَقَالَ نَبِيُّ حَنِ

الْبَيْلَاشِيِّ الْأَرَجَوَانِ

۱۵۹۰ وَعَنْ شُعَاوِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبُوا النُّعْدَ وَلَا التَّمَارَ -

(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۱۵۹۱ وَعَنْ الْأَرَاءِيِّ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى حِينَ الْبَيْتِ الْخَصْرَ أَوْ -

(رَدَّاهُ فِي مُشْرَحِ السُّنَنِ)

۱۵۹۲ وَعَنْ أَبِي دَمْدَمَةَ النَّبِيِّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ لِي نَوْبَانِ أَحْمَرَانِ وَلَهُ شَعْرٌ قَدْ حَلَاكَ الشَّيْبُ وَخَيْبُهُ أَحْمَرٌ - رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِإِبْنِ دَاوُدَ وَهُوَ ذُو وَخْوَ وَبَعَادَةٌ مِنْ حَبَائِ

۱۵۹۳ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ شَاكِيًا فَخَرَّجَ يَتَوَضَّأُ عَلَى أَسَامَةِ وَعَلَيْهِ نَوْبٌ قَطِرٌ قَدْ تَوَضَّعَ بِهِ فَقَطَّى يَوْمَهُ -

(رَدَّاهُ فِي مُشْرَحِ السُّنَنِ)

اور عورتوں کی خوشبو میں رنگ ہونا ہے جو نہیں ہوتی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابو یحیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب چیزوں سے منع فرمایا ہے۔ دانتوں کے تیز کرنے سے، گودنے سے، بال اکھاڑنے سے، مرد کے مرد کے ساتھ بغیر حائل ہونے کے چڑے کے، جنو اب ہونے سے اور اس بات سے کہ مجھوں کی طرح آدمی کپڑے کے نیچے ریشم لگائے یا مجھوں کی طرح کندھوں پر ریشم لگوائے۔ منع فرمایا لوٹنے سے اور چیتے کے چڑے کی زمین پر سوار ہونے سے انگوٹھی پہننے سے مگر حاکم کے لیے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے)

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو مونے کی انگوٹھی پہننے کسی کے کپڑے پہننے اور میاثرہ (سرخ ریشمی چادر) کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد، ترمذی، نسائی ابن ماجہ نے ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے کہ آپ نے سرخ زین سے منع فرمایا ہے۔

حضرت معاویہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سرخ ریشمی زین پوش پر سوار نہ ہو اور نہ چیتے کے چڑے پر۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت براہین عازب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سرخ ریشمی زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

حضرت ابو ریحہ شیبی سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ پر دو سبز کپڑے تھے اور آپ کے بالوں پر بڑھاپا غالب آئے لگا تھا اور بالوں کا رنگ سرخ تھا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے آپ صاحب دفرہ تھے اور بالوں میں ہندی کا اثر تھا۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے۔ آپ اسانہ پر لیٹ لگائے ہوئے باہر تشریف لاتے آپ پر قطر کا بنا ہوا ایک کپڑا تھا جس کو آپ نے بطور بھٹی کے پہنا ہوا تھا۔ ان کو ناز دے رہا تھا۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دو موٹے قطری کپڑے تھے جس وقت آپ بیٹھے آپ کو پسینہ آتا وہ بھاری ہوتا تھا فلاں یہودی کا شام سے ایک مرتبہ کپڑا آیا میں نے کہا آپ اس کی طرف پیغام بھیجیں اور فراغت میں سرائے تک اس سے کپڑے لیں آپ نے اس کی طرف پیغام بھیجا۔ اس نے کہا میں جانتا ہوں اس کا کیا ارادہ ہے وہ میرا مال لے جانا چاہتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس نے جھوٹ بولا وہ جانتا ہے کہ میں سب لوگوں سے بڑھ کر متقی اور امانت کا خوب ادا کرنے والا ہوں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں نے کسب کا رنگا ہوا گلانی کپڑا پہنا ہوا ہے آپ نے فرمایا یہ کیسا ہے میں نے جان لیا کہ آپ نے اسے کدو سمجھا ہے میں گیا اور جا کر اسکو جلا دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اپنے کپڑے کے ساتھ کیا کیا ہے میں نے کہا میں نے جلا دیا ہے۔ آپ نے فرمایا تو نے گھر کی کسی عورت کو کیوں نہ پہنا دیا اس لیے کہ عورتوں کے پہننے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت ہلال بن عامر سے روایت ہے وہ اپنے آپ سے روایت کرتے ہیں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی میں خطبہ دیتے ہوئے دیکھا آپ غچہ پر بیٹھے ہوتے ہیں آپ پر سرخ چادر ہے علی آپ سے آگے بڑھے ہوئے آپ کی تعبیر کر رہے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سیاہ چادر بنائی گئی آپ نے اسے پہنا جب آپ کو پسینہ آیا اس میں آپ نے اون کی بومسوس کی۔ اس کو پھینک دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ چادر کے ساتھ گھڑ مار کر بیٹھے ہوئے تھے اس کے پھندنے آپ کے قدموں پر گرے ہوئے تھے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

حضرت حمیر بن علف سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قبایلی کپڑے آئے آپ نے ایک قبلی کپڑا مجھے دیا فرمایا اسکو بھاڑ کر

۴۱۶۴ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ فَطَرِيكَا بَنِي غَلِيظَانَ وَكَانَا إِذَا قَعَدَا فَعَرَفَا ثَوْبَهُمَا عَلَيْهِ فَقَعَدَا مَبْرُورَيْنِ الشَّامِ بَعْدَ الْغَدَاةِ الْيَوْمِ فَقُلْتُ لَوْ بَعَثْتَ إِلَيْهِ فَأَشَارَ بِي مِنْهُ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَأُرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ عَلِمْتُ مَا تُرِيدُ إِنَّمَا تُرِيدُ أَنْ تَذْهَبَ بِمَا لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمَ أَتَى مِنْ أَنْتَاهُمْ دَاذَاهُمْ -

(دَوَاةُ التَّرْمِذِيِّ وَالنَّسَائِيِّ)

۴۱۶۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ النَّعْمَانِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ثَوْبٌ مَبْرُورٌ بِعَصْفَرٍ مَوْرَدًا فَقَالَ مَا هَذَا فَخَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَأَنَاظَلْتُ فَأَخَرَفْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَتْ بِكُورِكَ قُلْتُ أَخَرَفْتُهُ قَالَ أَفَلَا كَسَوْتُهُ بِعَصْفَرٍ أَهْلَكَ فَإِنَّهُ لَا بَاسَ بِهِ لِلنِّسَاءِ -

(دَوَاةُ ابْنِ أَبِي دَاوُدَ)

۴۱۶۶ وَعَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينِي تَحْطِبُ عَلَى بَقْلَةٍ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرٌ وَعَلَى أَمَامِهِ بَعْضُ عُنْتِهِ -

(دَوَاةُ ابْنِ أَبِي دَاوُدَ)

۴۱۶۷ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدًا سَوْدَاءً فَلَبَسَهُمَا فَلَمَّا عَصِرَتْ فَبَاوَجَهُمَا رِيحَ الصُّوفِ فَقَعَدَا -

(دَوَاةُ ابْنِ أَبِي دَاوُدَ)

۴۱۶۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَغَسِّبٌ بِشَمْلَةٍ قَدْ وَقَعَ هَدْيُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ -

۴۱۶۹ وَعَنْ وَحْيَةَ بِنْتِ خَلِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِاطِي فَأَعْطَانِي مِنْهَا قُبْطِيَّةً

دو ٹکڑے کر لو۔ ایک کی چادر بنا لو اور ایک اپنی بیوی کو دیدار و اپنا دیکھنے
بنائے۔ جب میں واپس جانے لگا فرمایا اور اپنی بیوی کو حکم دے کہ اس
کے نیچے ایک کپڑا اور لگائے تاکہ صبح کے بال نظر نہ آئیں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر
تشریف لائے اس حال میں کہ وہ اڑھنی اوڑھے ہوئے تھیں۔ فرمایا
ایک سچ نہ دو بیچ۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

تیسری فصل

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے
گذرا میری چادر ٹکی ہوئی تھی فرمایا۔ عبد اللہ اپنی چادر بلند کر میں نے
بلند کی فرمایا اور اٹھائیں نے اور اٹھایا۔ اس کے بعد میں ہمیشہ کوشش
کرتا رہا۔ لوگوں میں سے ایک نے کہا کہاں تک۔ کہا آدمی پنڈیوں
تک۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی (ابن عمر) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جو شخص تکبر کے طور پر اپنی چادر دراڑ کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس
کی طرف نہیں دیکھے گا بلکہ بکڑے گا اسے اللہ کے رسول میری چادر ٹکی
آتی ہے اے کہ میں ہر وقت جبر گیری کرتا رہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا تو ان لوگوں میں سے نہیں جو تکبر کے طور پر لٹکاتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عکرمہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس کو دیکھا جس وقت
تہ بند باندھتے ہیں اگلی جانب سے چادر کا کنارہ قدم کی پشت پر رکھتے
ہیں اور پیچھے کی جانب سے اس کو اونچا رکھتے ہیں۔ میں نے کہا تم اس طرح
کیوں باندھتے ہو۔ کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ اس طرح
باندھتے تھے

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عبادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
پگڑیاں باندھنا تم لازم پہنو کیونکہ یہ فرشتوں کی علامت ہے انکے شعلے

فَقَالَ اَمْسُدْ عَنْهَا صَدْعَيْنِ فَاقْطَعْ اَحَدَهُمَا قَبْلَ مَعَا
وَاَعْطِ الْاُخَرَ اَمْرًا تَكُنْ بِهٖ فَلَمَّا اَذْبَرَ قَالَ
وَاَمْرًا اَمْرًا تَكُنْ اَنْ تَجْعَلَ نَفْسَكَ تَوْبًا لَا يَصِفُهَا۔

(رَوَاهُ ابُو داؤد)

۳۱۶۰ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
۵۸ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِمَا وَهِيَ تَخْتَمُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ
لَيْتَيْنِ۔ (رَوَاهُ ابُو داؤد)

۳۱۶۱ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى
۵۹ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي اِذَارَتِي اسْتَرْخَاءٌ فَقَالَ يَا هَبْدَ
اللّٰهِ اَوْفَعْ اِذَا رَكَ فَرَفَعْتَهُ ثُمَّ قَالَ اِذَا فَرَدْتُمْ فَمَا
ذِلْتُ اَنْ تَحْرِيهٖ فَاَبْعُدُ فَقَالَ بَعْضُ النَّفْوَمِ اِلَى اَيِّنِ
قَالَ اَنْصَافِ السَّاقَيْنِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۶۲ وَعَنْهُ اَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خِيَلًا لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ فَقَالَ ابُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذَا رَأَيْتَ نَبِيَّ
اِذَا اَنْتَ اَعْلَاهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ يَفْعَلُهُ خِيَلًا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۱۶۳ وَعَنْ عِكْرَمَةَ رَضِيَ اَنْ اَبِيْنَ عَبَّاسٍ
يَا تَزِدُ فَيَنْفَعُ حَاشِيَةً اِذَا رَا مِنْهُ مَقْدِمًا عَلَى
ظَهْرِ قَدَمِهِ وَيَرْفَعُ مِنْ مَوْتَعِرَةٍ قُلْتُ لِمَ
تَاْتَزِدُ هٰذَا اِذَا قَالَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا تَزِيهِهَا۔

(رَوَاهُ ابُو داؤد)

۳۱۶۴ وَعَنْ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْعَمَامَةِ فَاَنْتُمْ سِبْءُ الْمَلَائِكَةِ

وَأَرْخُوَهَا خَلْفَ ظَهْرِكُمْ۔ اپنی پشت کے پیچھے چھوڑو۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الیہان

میں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ اسماء بنت ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس پر باریک کپڑے تھے۔ آپؐ نے منہ پھیر لیا۔ اور فرمایا اسماء جبوقت عورت ایام حیض کو پہنچ جائے لائق نہیں ہے کہ اس کے اور اس کے سوا کوئی عضو نظر آئے اور آپؐ نے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کی طرف اشارہ کیا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابو مہر سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے ایک کپڑا تین درہم کا خریدا جب پہنا فرمایا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو زینت کا لباس دیا جس سے میں لوگوں میں زینت حاصل کرتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں۔ پھر فرمایا اس طرح میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطابؓ نے نیا کپڑا پہنا فرمایا سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو پہنایا جس سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپؐ فرماتے تھے جو شخص نیا کپڑا پہنے اور کہے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ کو پہنایا کہ میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں پھر ہر لڑکے کپڑے کا قصد کرے اور اسکو صدقہ میں دیدے وہ اللہ کی پناہ اور اس کی حفاظت اور پردے میں ہو جاتا ہے۔ زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ روایت کیا اسکو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت علقمہ بن ابوعلقمہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ حفصہ بنت عبد الرحمن عائشہؓ کے پاس آئیں اس پر باریک اور صنی تھی حضرت عائشہؓ نے اس کو بھاڑ ڈالا اور موٹی اور صنی پہنائی۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْيَمَانِ)

۳۱۴۳ وَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا شِيَابٌ وَقَالَتْ فَاعْرِضْ عَنَّا وَقَالَ يَا أَسْمَاءُ إِنَّ الْمَرْءَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَحِيضَ لَنْ يَمْلَحَ أَنْ يُبْصِرَ مِنْهَا إِلَّا هَذَا وَ أَشَارَ إِلَى فَجْهِهِ وَ كَتِفَيْهِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۱۴۴ وَ عَنْ أَبِي مَهْرٍ قَالَ أَنَّ عَلِيًّا اشْتَرَى ثَوْبًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمٍ فَلَمَّا لَبَسَهُ قَالَ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مِنَ الرِّيَاسِ مَا أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَ أُوَدِّئُ بِهِ عَوْرَتِي كَمَا هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۳۱۴۵ وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَيْسَ كَوْنًا جَدِيدًا فَقَالَ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَدِّئُ بِهِ عَوْرَتِي وَ أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَبَسَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَدِّئُ بِهِ عَوْرَتِي وَ أَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمِدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ فَتَمَسَّطَ بِهِ كَانَ فِي كَتِفِ اللَّهِ وَ فِي حِفْظِ اللَّهِ وَ فِي سِتْرِ اللَّهِ حَيًّا وَ مَيِّتًا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ ابْنُ مَاجَةَ وَ قَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۳۱۴۶ وَ عَنْ عُلْقَمَةَ بِنِ ابْنِ عُلْقَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَتَّى حَاسِبَتْهُ وَ عَلَيْهَا حِمَا وَ رَقِيقٌ فَشَقَّقَتْ حَاسِبَةً وَ كَسَتْهَا حِمَا وَ أَكْثَفَهَا۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت عبدالواحد بن ابیہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور ان پر قطری کرتے تھا جسکی قیمت پانچ درہم تھی مجھے کہا میری اس ٹوٹی کو دیکھو یہ اسکو گھر میں پہننے سے بھی تکر کرتی ہے۔ سالانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میرا ایک کرتہ تھا سیدہ میں بیاہ کیلئے جو عورت بھی زینت دی جاتی میری طرف پیغام بھیجتی اور مجھ سے عاریتہ لے جاتی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی قبا پہنی جو آپ کو تحفہ بھیجی گئی تھی پھر عبدی اسکو اتار دیا اور حضرت عمرؓ کی طرف بھیج دیا۔ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول آپ نے بہت عبدی اسکو اتار دیا ہے۔ فرمایا جبریلؑ نے مجھ کو اس سے منع کیا ہے۔ عمرؓ روتے ہوئے آئے کہ اے اللہ کے رسول آپ نے ایک امر کو ناپسند کیا ہے اور آپ نے مجھ کو دیدی ہے میرا کیا حال ہوگا فرمایا میں نے تجھ کو اس لیے نہیں دیا کہ تو پہننے بلکہ میں نے تجھے دیا ہے تاکہ تو نہ پہن دے حضرت عمرؓ نے دو ہزار درہم کا پیچ دیا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالص ریشم کے کپڑے سے منع فرمایا ہے لیکن علم اور اس کے تانا کا کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

حضرت ابو رجاہ سے روایت ہے کہ عمران بن حصین ہم پر نکلے ان پر خرقہ کا مطر تھا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس شخص پر اللہ تعالیٰ کوئی نعمت کرے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ اس نعمت کا نشان بندے پر نظر آئے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ما جو چاہے کھا اور جو چیز تو چاہے پہن جب تک دو چیزیں نہ ہوں اسراف اور تکبر۔ روایت کیا اس کو بخاری نے ایک باب کے ترجمہ میں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں

۲۱۷۹ وَعَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ۖ قَالَتْ كُنْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعَلَيْهَا دُرْعٌ قَطْرِيٌّ شَمْنٌ خُمْسِيٌّ وَدَاهِمَةٌ فَقَالَتْ إِذْ دَخَلَ بَقَرُكَ إِلَى جَارِيَتِي أَنْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّهَا تَرَاهِي أَنَّ تَلْبَسَهُ فَإِلَيْتِ وَفَدَاكَ اللَّهُ مَا دُرْعٌ عَلَى عَمَدٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَتْ امْرَأَةً تَقِيَنَّ بِالْمَدِينَةِ إِلَّا دَاوَسَتْ إِلَيَّ تَسْعِيْرَةً ۖ

(دَوَاهُ الْبُخَارِي)

۲۱۸۰ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَمِّمُ قَبَاءَ دِيْبَا بِمِ اِهْدِي لَهُ ثُمَّ اُدْشَكَ أَنْ تَرَعَهُ فَادْرَسَلِي إِلَى عُمَرَ فَقِيلَ هَذَا وَشَكَ مَا أَنْتَ زَعَمَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ تَمَافِي عَنْهُ جَابِرٌ مِيلَ فَجَاءَ عُمَرُ بِبِكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهْتَ امْرَأَةً أُعْطِيَتْ نِيْلَهُ فَمَا لِي فَقَالَ إِيَّيْ لَمْ أُعْطِكُ تَلْبَسَهُ إِنَّمَا أُعْطِيَتْ كُهُ تَلْبَسُهُ فَبَاعَهُ بِالنِّفْيِ وَنَهَمَ ۖ

(دَوَاهُ مُسْلِمٍ)

۲۱۸۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الثَّوْبِ الْمُتَمَمِّ مِنَ الْحَرِيرِ فَأَمَّا الْعِلْمُ وَدَسَدُ الثَّوْبِ فَلَا بَأْسَ بِهِ ۖ

(دَوَاهُ ابْنِ دَاوُدَ)

۲۱۸۲ وَعَنْ أَبِي نَجَّارٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَعَلَيْهِ مَطْرُوفٌ مِنْ حَرٍّ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَكَرَأَنَّ اللَّهُ بِعَيْبٍ أَنْ يُرَى أَشْرُ مِنْهُ عَلَى عَبْدٍ ۖ

(دَوَاهُ أَحْمَدَ)

۲۱۸۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُلُّ مَا شَتَّ وَ النَّبَسُ مَا شَتَّ مَا أَخْطَأْتُكَ الْكَلْبَانِ مَسْرُوفٌ مَحْبِلَةٌ ۖ (دَوَاهُ الْبُخَارِي فِي تَرْجُمَةِ بَابِ)

۲۱۸۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھاد اور ہتھوڑا۔ صدقہ کرو اور پہنو جب تک کہ اسراف اور تکبر نہ ہو۔ روایت کیا اس کو احمد، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہتھوڑا اور کپڑا جو تم میں کراہی مسجدوں اور قبروں میں اللہ کی زیارت کرو سفید کپڑا ہے۔

روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے

انگوٹھی پہننے کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنی۔ ایک روایت میں ہے اسکو داہیں ہاتھ میں پہنا۔ پھر اسکو چھینک دیا پھر چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں محمد رسول اللہ کے الفاظ منقش تھے۔ آپؐ نے فرمایا میرے نقش کوئی نہ کھودے۔ جب آپؐ پہننے اس کا نگینہ پھیلنے کی طرف کرتے۔

(متفق علیہ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو کسی کے کپڑے پہننے اور کسینے رنگ کے اور سونے رنگ کی انگوٹھی پہننے اور حالت رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع کیا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی آپؐ اس کے ہاتھ سے نکال کر پھینک دی۔ فرمایا تم میں سے کوئی قصد کرتا ہے اور دوزخ کے انگارے کو اپنے ہاتھ میں ڈال لیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چلے جانے کے بعد اس آدمی سے کہا گیا اپنی انگوٹھی اٹھا لے اور اس کے ہاتھ نفع حاصل کر اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم میں اسکو کبھی نہیں اٹھاؤ گا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو پھینک دیا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم

یَا قَالِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلُوا وَاشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَابْسُؤْا مَا لَمْ يَخْلُطْ إِيَّاهُ زُورٌ وَرَدَّ مَحِيلَةً - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۱۸۵ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا دُرْتُمْ اللَّهُ فِي قُبُورِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمْ الْبَيَاضُ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

بَابُ الْخَاتَمِ

۳۱۸۶ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَفِي رِوَايَةٍ وَجَعَلَهُ فِي يَدِ الْيَمَنِ ثُمَّ اتَّخَذَهُ خَاتَمًا مِنْ وَرَقٍ نَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشَنَّ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا وَكَانَ إِذَا لَبَسَهُ جَعَلَ قَفْصَهُ مِثْلَ يَلِي بَطْنِ كَوْفِهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۸۷ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْبَيْسِ الْقَيْسِيِّ وَالْمُصَفَّرِ وَعَنْ تَخْتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الشُّكُوحِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۱۸۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَامِيَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَانْزَعَهُ فَطَرَحَهُ فَقَالَ يَعْزِيبُ أَحَدًا كُمْ إِلَى جَمْعٍ مِنْ نَارٍ فَيَجْعَلُهُ فِي يَدِهِ فَيَقِيلُ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُصَّ خَاتَمَكَ أَنْتُمْ بِهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَخُذُهُ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر و کسریٰ اور نجاشی کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا۔ آپؐ کے لیے کہا گیا کہ وہ مہر کے بغیر خط قبول نہیں کرتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس میں محمد رسول اللہ نقش کیا گیا تھا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ بخاری کی ایک روایت میں ہے انگشتی کا نقش تین سطریں تھیں۔ ایک سطر میں محمد تھا دوسری سطر میں رسول اور تیسری میں اللہ نقش کیا ہوا تھا۔

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی پہنی اس میں حبشی نگینہ تھا۔ آپؐ نگینہ بتقبیلی کی جانب رکھتے۔

(متفق علیہ)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی اس میں پہنی ہوئی تھی یہ کہہ کر اس نے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا کی طرف اشارہ کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عثمیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر کو منع کیا ہے کہ اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں اپنی وسطیٰ اور ہاتھ والی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور نسائی نے علیؓ سے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بائیں ہاتھ میں انگشتی پہنا کرتے تھے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۲۱۸۹ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَكْتُبُ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيلَ لَهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلَقَةً فَقِيلَ نَقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ كَانَ نَقِشُ الْخَاتَمِ ثَلَاثًا أَشْطَرِ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولُ سَطْرٌ وَاللَّهُ سَطْرٌ -

۲۱۹۰ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمَهُ مِنْ فِئْتِهِ وَكَانَ فِئْتُهُ مِنْهُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۱۹۱ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ خَاتَمُ فِئْتِهِ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَضْ حَبِشِيُّ كَانَ يَجْعَلُ فِئْتَهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۱۹۲ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَيْدِهِ وَأَشَارَ إِلَى الْخِصْفِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرَى - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۱۹۳ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اخْتَلَمَ فِي أَصْبَعِي هَيْدِهِ أَوْ هَيْدِهِ قَالَ فَأَدْعِي إِلَى الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۱۹۴ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ عَنْ عَلِيٍّ)

۲۱۹۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَمُ فِي يَسَارِهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم دانتیں ہاتھ میں پکڑا اور سونا باتیں ہاتھ میں پکڑا پھر فرمایا یہ دونوں چیزیں میری اُمت کے مردوں پر حرام ہیں۔ روایت کیا اسکو احمد، ابوداؤد اور نسائی نے۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جیتے کے چمڑے پر سوار ہونے اور سونا پہننے سے منع فرمایا ہے مگر یہ کہ سونا لٹا ہوا ہو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے کہا اس نے پتیل کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی، مجھے کیا ہے میں تجھ سے بتوں کی بو پاتا ہوں۔ اس نے اسکو چھینک دیا۔ پھر آیا اس نے لوہے کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی آپؐ نے فرمایا کیا ہے میں تجھ پر دو چیزوں کا زیور دیکھتا ہوں اس نے اسکو چھینک دیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول میں کس چیز کی انگوٹھی بناؤں فرمایا چاندی کی اور ایک متقل پورا نہ کر۔ روایت کیا اسکو ترمذی، ابوداؤد اور نسائی نے اور محی السنہ نے کہا سہل بن سعد کی حدیث سے ثابت ہو چکا ہے جو مہر کی بابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا تھا تلاش کر اگر چہ لوہے کی انگوٹھی ہو

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دس خصلتوں کو بُرا سمجھتے تھے۔ زردی یعنی خلوق استعمال کرنے کو۔ سفید بالوں کے بدلنے کو، تہبند لٹکانے کو، سونے کی انگوٹھی پہننے کو، بے محل عورت کے زینیت ظاہر کرنے کو۔ مرد کے ساتھ کھینے کو، معوذات کے سوا دم کرنے کو، مشکوں اور کولہلوں کے باندھنے کو، غیر محل میں منی پٹکانے کو اور بچے کے فساد کو یعنی محل کی حالت میں صحبت کرنے کو لیکن اس کو حرام نہیں فرماتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے)

حضرت ابن زبیرؓ سے روایت ہے کہ ان کی ایک لونڈی زبیر کی بیٹی کو حضرت عمرؓ کی خدمت میں لے گئی اس کے پاؤں میں گھنٹہ تھے حضرت عمرؓ نے ان کو کاٹ دیا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فراتے تھے ہر گھنٹہ کے ساتھ شیطان ہے۔ روایت کیا

۳۱۹۷ وَ عَنْ جَبْرِ عَنْ أَنَسٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي بَيْتَيْنِهِ فَأَخَذَ ذَهَابًا جَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى كُذْرَائِي (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۱۹۸ وَ عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ رُكُوبِ الثَّمُورِ وَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مَقْطَعًا (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۱۹۹ وَ عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ مَكْبَهٍ مَالِي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الْأَمْتَامِ فَطَرَحَهُ ثُمَّ جَاءَهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ مَالِي أَذَى عَلَيْكَ حِلْيَةٌ أَهْلُ النَّارِ فَطَرَحَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ نَبِيِّي أَتَجِدُهُ قَالَ مِنْ وَرَقِي وَ لَوْنَتُمُهُ مَقَالًا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ) وَقَالَ مُسَيِّبُ الشَّيْبَةِ وَقَدْ مَضَى عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي النَّسَائِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ مِنَ التَّيْسِ وَ كُوْخَاتِمًا مِنْ حَدِيدٍ

۳۱۹۹ وَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِلَالٍ الْقُمْرَةَ يَبْغِي الْخُلُوقَ وَ تَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَ جَرَّادَ ذَاوَرٍ وَ الثَّقَنَمَ بِالذَّهَبِ وَ الشَّبْرَجَ بِالزُّبْدِ لِغَيْرِ مَعْلَمٍ وَ الْعُثْبَ بِالْكُحَّابِ وَ التُّرْقِيَّ إِلَّا بِالْمَعْوَذَاتِ وَ عَقْدَ الثَّمَانِيَةِ وَ حَزْلَ الْمَاءِ لِغَيْرِ مَحَلٍّ وَ قَسَادَ الْفَيْيِ غَيْرَ مَعْرِيهِ۔

۳۲۰۰ وَ عَنْ ابْنِ زُبَيْرٍ أَنَّ مَوْلَاةً لَهُمْ ذَهَبَتْ بِهَا

بَنَاتُ النَّبِيِّ رَاحِلِي مَمْرَيْنِ الْخَطَابِ وَ فِي رَجُلٍ مَالٍ أَجْرًا سَ فَقَطَعَهَا حُسْرًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ كُلِّ جُرْسٍ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۲۰۰ وَ عَنْ ابْنِ زُبَيْرٍ أَنَّ مَوْلَاةً لَهُمْ ذَهَبَتْ بِهَا بَنَاتُ النَّبِيِّ رَاحِلِي مَمْرَيْنِ الْخَطَابِ وَ فِي رَجُلٍ مَالٍ أَجْرًا سَ فَقَطَعَهَا حُسْرًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ كُلِّ جُرْسٍ

اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت بنا نے سے روایت ہے جو عبد الرحمن بن حبان انصاری کی آواز کردہ لوٹتی ہے کہ وہ حضرت عائشہ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ اُن کے پاس ایک چھوٹی لڑکی لائی گئی وہ گھنگرو پہنے ہوئے تھی جن سے آواز آتی تھی حضرت عائشہ نے کہنے لگیں اسکو میرے پاس نہ لاؤ مگر جبکہ اس کے گھنگرو کاٹ دیئے جائیں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں گھنگڑ ہو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت عبد الرحمن بن طرفہ سے روایت ہے اس کے دادا عرفہ بن اسعد کی ناک کلاب کی جنگ میں کٹ گئی تھی اس نے چاندی کی ناک بنوائی وہ بدبودار ہو گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سونے کی ناک بنوانے کا حکم دیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کا حلقہ پہنائے وہ اسکو سونے کا حلقہ پہنادے اور جو پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کا طوق پہنائے وہ اسکو سونے کا طوق پہنادے۔ جو پسند کرتا ہے کہ اپنے دوست کو آگ کے کنگن پہنائے وہ اسکو سونے کے کنگن پہنادے۔ لیکن لازم پکڑو تم چاندی اور اس میں تصرف کرو۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سونے کا ہار پہنے قیامت کے دن اسکی گردن میں اس کی مانند آگ کا ہار پہنایا جائے گا اور جو عورت اپنے کان میں سونے کی بالیاں پہنے قیامت کے دن اس کے کان میں اسی کے مانند آگ کی بالیاں پہنائی جائیں گی

(روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے)

حضرت حذیفہ کی بہن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خُطَبَاتٌ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۲۰۱ وَ عَنْ بَنَاتِ مَوْلَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبَّانٍ الْأَنْصَارِيِّ كَانَتْ حَتَّى عَائِشَةَ إِذْ دَخَلَتْ عَلَيْهَا بِجَارِيَةٍ وَعَلَيْهَا جِلْدٌ يَمُوتُ فَقَالَتْ لَا تَدْخُلُنَّ عَلَيَّ إِلَّا أَنْ تُقَطَّعَنَّ جِلْدُهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جَرَسٌ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۲۰۲ وَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْفَةَ أَنَّ أَتَى جَدًّا عَرَفَجَةَ بْنَ أَسْعَدٍ قَطَعَ أَنْفَهُ يَوْمَ الْكَلَابِ فَأَتَتْهُ أَنْفَاتُهُمْ وَرَقًا فَأَتَتْهُنَّ عَلَيْهِ فَأَمَرَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفَاتُهُنَّ ذَهَبًا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَ النَّسَائِيُّ)

۳۲۰۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَخْلُقَ حَبِيبَهُ خَلَقَهُ مِنْ نَابِ فِي حَلْقِهِ خَلَقَهُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُطَوَّقَ حَبِيبَهُ خَلَقَهُ خَلَقَهُ مِنْ نَابِ فُلَيْطُوفٍ خَلَقَهُ مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَهُ سَوَّاهُ مِنْ نَابِ فُلَيْسُورَةٍ سَوَّاهُ مِنْ ذَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ بِالْوُضْءِ فَالْعَبُوبَةُ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۲۰۴ وَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّهَا امْرَأَتُ تَعْلَدُكِ قِلَادَةٌ مِنْ ذَهَبٍ قَلَدَتْ فِي حَنْقِهَا مِثْلَهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَيُّهَا امْرَأَتُ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا نَعْرَمَاتٍ مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللَّهُ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَ النَّسَائِيُّ)

۳۲۰۵ وَ عَنْ أُخْتِ لِحْدَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

نے فرمایا اسے عورتوں کی جماعت تم چاندی کے زیورات کیوں نہیں بنواتیں۔ آگاہ رہو تم میں کوئی عورت ایسی نہیں جو سونے کا زیور نہیں پہنتی تا کہ ظاہر کرے مگر اس کی وجہ سے اسکو عذاب دیا جائے گا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا كُنْتُمْ فِي الْفِئَةِ مَا تَحْمِلِينَ بِهِ أَمَا إِنَّهُ لَكُنَّ مِنْكُمْ امْرَأَةٌ تَحْتِى ذَهَبًا تَطْهَرُهُ لِأَعْيُنِ بَنِيهَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَكَانَ النَّسَائِيُّ)

تیسری فصل

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیور والوں اور ریشم والوں کو منع فرماتے تھے اور فرماتے تھے اگر تم جنت کا زیور اور جنت کا ریشم پسند رکھتے ہو دنیا میں ان کو نہ پہنو۔

۳۶۰۶ عَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْنَعُ أَهْلَ الْحِلْيَةِ وَالْحَرِيرِ وَيَقُولُ إِنَّ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ حِلْيَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِيرَهَا فَلَا تَلْبَسُوهَا فِي الدُّنْيَا - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

(روایت کیا اسکو نسائی نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگشتری بنوائی اس کو پہنا فرمایا اس نے مجھ کو تم سے مشغول کر دیا ہے۔ ایک دفعہ میں تمہیں دیکھتا تھا اور ایک دفعہ اس انگشتری کو۔ یہ کہہ کر آپ نے اسکو پھینک دیا۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔

۳۶۰۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ خَاتَمًا فَلَيْسَهُ قَالَ مَغْلَبَتِي هَذَا عَنْكُمْ مِنْذُ الْيَوْمِ إِلَيْهِ نَفَرَةٌ وَإِلَيْكُمْ نَفَرَةٌ ثُمَّ أَلْقَاهُ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

حضرت مالک سے روایت ہے کہ میں مکہ سمجھتا ہوں کہ بچوں کو سونے کے زیور پہناتے جاؤں کیونکہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔ میں چھوٹے اور بڑے سب کے لیے ناپسند سمجھتا ہوں۔

۳۶۰۸ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ أَنَا أَكْرَهُ أَنْ يُلْبَسَ الْعِلْمَانُ شَيْئًا مِنَ الذَّهَبِ بِرُفْقَةٍ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَنِي حِينَ التَّخَنُّمِ بِالذَّهَبِ فَأَنَا أَكْرَهُ لِلرِّجَالِ الْكِبَرِ مِنْهُمْ وَالصَّغِيرِ - (رَوَاهُ فِي الْمَوْطَأِ)

جو تلوں کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے آپ ایسا جوتا پہنتے تھے جس میں بال نہیں ہوتے تھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت انس سے روایت ہے کہ انبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کے دو تسمے تھے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۳۶۰۹ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۶۱۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُمَا قَبَالَتَانِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

بَابُ النِّعَالِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک جنگ میں میں نے رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو تے بہت زیادہ لے لیا کرو۔ آدمی جب تک جو تاپہنے ہوتا ہے سو اترتا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے جس وقت ایک تمہارا جو تاپہنے چاہیے کہ دائیں پاؤں سے شروع کرے اور جب اتارے بائیں پاؤں پہلے اتارے۔ بائیں پاؤں پہلے پہننا چاہیے اور آخر میں اُتارنا چاہیے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک جو تے میں نہ چلے یا دونوں پاؤں نکلے کرے یا دونوں میں جو تاپہنے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک پاؤں میں جوتی پہن کر نہ چلے۔ جب تک کہ اسکی دوسری جوتی کا تسمہ دست نہ ہو جائے اور نہ ایک پاؤں میں موزہ پہن کر چلے اور نہ بائیں ہاتھ سے کوئی چیز کھائے اور نہ ایک کپڑے کو اس طرح اوڑھے کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں اور نہ اس طرح کھڑا اور نہ کر بیٹھے کہ ستر کھل جائے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم کی جوتیوں میں دو دو تسمے تھے اور ہر تسمہ دوہرا تھا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ آدمی کھڑا ہو کر جوتا پہنے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے ابو ہریرہؓ سے۔

حضرت قاسم بن محمد عائشہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم کبھی کبھار ایک جوتے میں جوتے چلتے تھے۔ ایک روایت میں ہے

۳۲۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ غَزَاها يَقُولُ اسْتَكْثِرُوا مِنَ الرِّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزِيدُ إِلَّا دَاكِيًا مَا اسْتَعَلَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۱۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِينِ وَإِذَا انْقَرَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ لِتَكُونَ الْيَمِينُ أَدْنَىٰ مِمَّا تَسْعَلُ وَأَخْرَجَهُمَا تَنَزُّعًا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۱۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْسُحُ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُخْرِجَهَا جَمِيعًا أَوْ لِيَنْعَلَهَا جَمِيعًا۔

(سُفِّيَّ عَلَيْهِ)

۳۲۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْفَطَحَ شَيْءٌ نَعْلِهِ فَلَا يَمْسُحُ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّىٰ يُصْلِحَ شَيْئَهُ وَلَا يَمْسُحُ فِي نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَلَا يَخْتَبِئُ بِالنَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَجِعُ الصَّمَاءَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۱۵ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ مِثْلَ شِرَاكَهٖمَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۲۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْتَعِلَ الرَّجُلُ قَاتِمًا۔ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

۳۲۱۷ وَعَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ رُبَّمَا مَشَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ۔

کہ عائشہؓ ایک جوتے میں چلیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ صحیح ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ سنت سے ہے کہ آدمی جبروت بیٹھے جوتا اتارے اور اپنے پہلو میں رکھے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابن بربہؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔ نجاشی نے سؤلہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دوسادہ موز سے بھیجے آپ نے ان کو پہن لیا۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے ابن بربہ سے اس نے اپنے باپ سے بیان کیا کہ پھر آپ نے دمنو کیا اور ان پر مسح کیا۔

کنگھی کرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کرتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فطرت قدیمہ سے پانچ چیزیں ہیں۔ ختنہ کرنا۔ زیر ناف بال لینا۔ لبیں کمانا۔ ناخن ترشوانا۔ بھنوں کے بال اکھیڑنا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکوں کی مخالفت کرو ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور لبیں پست کرو۔ ایک روایت میں ہے لبیں خوب پست کرو اور ڈاڑھیاں بڑھاؤ۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ہمارے لیے لبوں کے کترانے، ناخن ترشوانے، بھنوں کے بال دور کرنے، زیر ناف بال مونڈنے کیلئے وقت مقرر کیا گیا ہے کہ چالیس دنوں سے زیادہ تک کے لیے نہ چھوڑیں

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُمَا مَنَّتْ بِسُحْلِ وَاحِدَةٍ -

(رَدُّ الْاَلَا تُؤْمِدُنِي وَقَالَ هَذَا أَهْمُكُمْ)

۲۲۱۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ إِذَا جَلَسَ الرَّجُلُ أَنْ يَخْلَعَ نَعْلَيْهِ فَيَمْسَحُهُمَا بِخَبِيئِهِ -

(رَدُّ الْاَلَا تُؤْمِدُنِي)

۲۲۱۹ وَعَنْ ابْنِ بَرِّيْدَةَ رَضِيَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَفَيْنِ أَسْوَدَيْنِ مَخْجَيْنِ فَلَبَسَهُمَا - رَدُّ الْاَلَا ابْنُ مَاجَهَ وَ زَاوِ النَّبِيِّ عَنْ أَبِي بَرِّيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ مَسَّحَ عَلَيْهِمَا -

بَابُ التَّرْجِيلِ

۲۲۲۰ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْجِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۲۱ وَعَنْ أَبِي حَرِيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَطْرَةُ خَمْسُ الْخِتَانِ وَالْإِسْتِحْدَادِ وَقَصِّ الشَّارِبِ وَتَعْلِيمِ الْأُظْفَارِ وَنَشْفِ الْأَبْطِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۲۲ وَعَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِعُوا الْمَشْرِيْعَيْنِ أَفْعُورَ اللَّهِجِي وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُمْ كَوَالِ الشَّوَارِبِ وَاعْمُوا اللَّحْيَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۲۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَتْ قَالَتْ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَعْلِيمِ الْأُظْفَارِ وَنَشْفِ الْأَبْطِ وَحَلِيِّ الْعَاظَةِ أَنْ لَا تَشْرُقَ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تَبْعِينَ لَيْلَةً -

(رَدُّ الْاَلَا مُسْلِمٌ)

۲۲۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبَغُونَ خَالِقَهُمْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۳۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فُتِحَتْ مَكَّةُ وَدُاسِلُهُ وَلِحَيْتُهُ كَالشَّعَامِ مَوْبِيحًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخِطُوهَا هَذَا رَيْبِي وَأَجْتَنِبُوا السَّوَادَ (دَوَاهُ مُسْلِمٍ)

۲۲۳۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِيبُ مَوَاقِفَهُ أَهْلُ الْكِتَابِ فِيمَا يُؤْمَرُ بِهِ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْتَدُونَ أَشْعَادَهُمْ وَكَانَ الشُّرَكَاءُ يَمُوتُونَ دُونَهُمْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاهِيَةً ثُمَّ فَرَّقَ بَعْدُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۳۷ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَنْ الْقَرْعِ قِيلَ لَنَا وَجَعٌ مَا الْقَرْعُ قَالَ يُخَلِّقُ بَعْضُ دَاسِ الْقَبْرِ وَيُكْرِئُ الْبَعْضَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۳۸ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَاسِ مَيْتًا قَدْ خَلِقَ بَعْضُ دَاسِهِ وَمَشَرَكَ بَعْضُهُ فَتَفَاهَهُمْ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ أَخْلِقُوا كَلَّهُ أَوْ التَّرْكُوا كَلَّهُ (دَوَاهُ مُسْلِمٍ)

۲۲۳۹ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمَرْجَلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ أَخْرِجُوهُمْ مِنْ بَيْتِكُمْ (دَوَاهُ الْبُخَارِيِّ)

۲۲۴۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ (دَوَاهُ الْبُخَارِيِّ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
یہودی اور عیسائی خضاب نہیں کرتے۔ ان کی مخالفت کرو۔
(متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن ابو تمحاضہ کو لایا گیا اُن کا سر اور ڈاڑھی ثغامہ کی طرح سفید تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان بالوں کو بدل دو اور سیاہ رنگ سے بچو۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جن باتوں میں آپ کو کسی امر کا حکم نہیں دیا جاتا تھا آپ اہل کتاب کی موافقت پسند فرماتے تھے اہل کتاب اپنے بال چھوڑتے تھے اور مشرک سر کی مانگ نکالتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیشانی کے بال چھوڑے پھر مانگ نکالنے لگے

(متفق علیہ)

حضرت نافع بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ قزع سے منع کرتے تھے نافع کیلئے کہا گیا قزع کیا ہے اس نے کہا بچے کا کچھ سرمونڈ دیا جاتے اور بعض چھوڑ دیا جاتے (متفق علیہ) بعض راویوں نے تفسیر کو حدیث کے ساتھ دیا ہے۔
(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ارل کے کو دیکھا جس کے سر کا کچھ سرمونڈ لگایا ہے اور کچھ چھوڑا گیا ہے آپ نے اس بات سے منع فرمایا اور فرمایا تمام سرمونڈ یا تمام چھوڑ دو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں میں سے عقنوں پر اور عورتوں میں سے مردوں کی مشابہت کرنے والیوں پر لعنت کی ہے اور فرمایا ہے کہ ان کو گھروں سے نکال دو۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

اسی را بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کی مشابہت کرتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں سے مشابہت کرتی ہیں۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بال ملانے والی عورت اور اس بات کا حکم دینے والی عورت اور گوندنے والی عورت اور گندوانے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے گوندنے والی عورتوں اور گوندوانے والی عورتوں پر لعنت کی ہے اور منہ کے بال چنوانے والی عورتوں پر حسن کے لیے دانتوں کو سونہ کرانے والی عورتوں پر لعنت ڈالی ہے جو اللہ کی پیدائش کو متغیر کرتی ہیں ایک عورت آتی اس نے کہا مجھے نکاح نہ پہنچی ہے کہ تو ایسی ایسی عورتوں پر لعنت کرتا ہے ابن مسعودؓ نے کہا مجھے کیا ہے کہ میں لعنت نہ کروں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اور جو اللہ کی کتاب میں ملعون ہے۔ اس عورت نے کہا میں نے دو قسمیوں کے درمیان قرآن کو پڑھا ہے اس میں تو اس کا ذکر نہیں ہے ابن مسعودؓ نے کہا اگر تو غور سے پڑھتی ان کو پاتی تو نے یہ نہیں پڑھا کہ جو تم کو اللہ کا رسولؐ تم میں اس پر عمل کرو جس سے روکیں رک جاؤ کہنے لگی ہاں ابن مسعودؓ نے کہا آپؐ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نظر کا لگ جانا حق ہے اور آپؐ نے گوندنے سے منع کیا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ مبتدئہ (یعنی بالوں کو گوند سے چپکا یا ہوا تھا)

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ آدمی زعفران ملے۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین خوشبو لگاتی تھی۔ یہاں تک کہ میں خوشبو کی چمک آپؐ کی ڈاڑھی اور سر میں پانی۔

(متفق علیہ)

حضرت ثناءؓ سے روایت ہے کہ ابن عمرؓ صوفت خوشبو ڈھونی لیتے اگر کی

۳۳۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمَتَكِمَّاتِ الْمُتَغَلِّبَاتِ لِلْخُسْنِ الْمُغْفِرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ فَبَاءَتْهُ لَمَسْرًا وَفَقَالَ فَقَالَتْ إِنَّهُ يُلْعَنُ أَنْتَ لَعْنَتُ كَيْتٍ وَكَيْتٍ فَقَالَ مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ هُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ الْأَشْيَافِ وَمَا وَجَدْتُ فِيهِ مَا تَقُولُ قَالَ لَعْنُ كَيْتٍ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ أَمَا قَرَأْتَ مَا أَشْكُمُ الرَّسُولَ فَخَذُّوهُ وَمَا نَفَعَكُمْ عَنْهُ فَإِنَّهُ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّهُ قَدْ نَفَعَنِي عَنْهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَفْسِي عَيْنُ الْوَشْمِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۴ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ دَايْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلْتَبِدًا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ نَفَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَذَخَّرَ الرَّجُلُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۶ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا نَجِدُ حَتَّى أَجِدَ دِيبِيقَ الطَّيِّبِ فِي دَأْسِهِ وَلِيَحْيِيَّتِهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۷ وَعَنْ ثَابِتٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ

دھونی لیتے بغیر طوئی مشک کے اور کافور بھی اگر کے ساتھ ڈالتے تھے پھر کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح خوشبو کی دھونی لیتے تھے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

رَسُوْلُهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَكَانَ يُسْتَجْمَرُ بِالنُّوْءِ غَيْرَ مَطْرَافٍ وَبِكَافُوْرٍ يَطْرَحُهُ مَعَ النُّوْءِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (دَوَاۓُ الْمُسْلِمِ)

دوسری فصل

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی لبیس کرتے یا لیتے اور حضرت ابراہیم غیل الرحمن بھی ایسا کرتے تھے۔

۲۲۳۸ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقَعُّ أَوْ يَأْخُذُ مِنْ شَارِبِهِ دَكَانَ (بِرَاهِيمَ) خَلِيلِ الرَّحْمَنِ يَفْعَلُهُ -

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

(دَوَاۓُ التِّرْمِذِيِّ)

حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی لبیس نہ لے وہ تم میں سے نہیں۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی اور نسائی نے۔

۲۲۳۹ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا - (دَوَاۓُ كَمُحَمَّدٍ وَالتِّرْمِذِيِّ وَالنَّسَائِيِّ)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ڈاڑھی طول اور عرض سے لیتے تھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کسایہ حدیث غریب ہے۔

۲۲۴۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ لِحْيَتِهِ مِنْ حُرْمَتِهَا وَطَوْلِهَا - (دَوَاۓُ التِّرْمِذِيِّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٍ)

حضرت یحییٰ بن مرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر غلوں دیکھی فرمایا کیا تیری بیوی ہے میں نے کہا نہیں فرمایا اس کو دھو ڈال پھر دھو پھر اسکو دھو پھر اس کا استعمال نہ کرنا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے۔

۲۲۴۱ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مَرْوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَاىَ عَلَيْهِ خُلُقًا فَقَالَ أَلَاكَ امْرَأَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَأَغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ -

(دَوَاۓُ التِّرْمِذِيِّ وَالنَّسَائِيِّ)

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی نماز قبول نہیں کرتا جس کے بدن پر کچھ غلوں ہو۔

۲۲۴۲ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةَ رَجُلٍ فِي حَبْسٍ شَأْنٍ مِنْ خُلُقٍ - (دَوَاۓُ أَبُو دَاوُدَ)

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت عمار بن یاسر سے روایت ہے کہ سفر سے میں اپنے گھر والوں کے پاس آیا میرے دونوں ہاتھ پھٹ گئے تھے میرے ہاتھوں پر گھر والوں نے زعفران ملی ہوئی خوشبو کا لپک کر دیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور سلام کہا آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا اور فرمایا جا اور اسکو دھو ڈال۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

۲۲۴۳ وَعَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَخَلَقُوا فِي بَرَاغِظٍ وَفَعَدُوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ اذْهَبْ فَأَغْسِلْ هَذَا عَتَكَ - (دَوَاۓُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

۲۲۴۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيْبُ الرَّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ
لَوْحُهُ وَطَيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْحُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۲۳۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَّةٌ يَتَخَطَّبُ مِنْهَا -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۲۳۶ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُكْثِرُ دَسْمَهُ وَتَسْرِيمَ لِحْيَتِهِ وَيُكْثِرُ
الْقَنَاعَ كَانَ ثَوْبَهُ ثَوْبَ نَبِيَّاتٍ -
(رَوَاهُ فِي مُكْرَمِ الشُّعْبَةِ)

۳۲۳۷ وَعَنْ أُمِّ حَافٍ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِمَكَّةَ قَدْ مَتَّهَ إِلَيْهِ أَرْبَعُ خَدَائِرَ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۲۳۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِذَا فَارَقْتُ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَأَسَهُ هَكَذَا فَكَرْتُهُ
عَنْ يَأْفُوخِهِ وَأَنْسَلْتُ نَاصِيَّتَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۲۳۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقِلٍ قَالَ مَتَّهَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ الْإِثْنَا -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۲۴۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْوَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ
لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ مَالِي أَدَاكَ مَتْعَةً قَالَ إِنْ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَّخِذُهَا عَنْ كَيْسِرِ مَدِينِ
الْإِرِاقَةِ قَالَ مَالِي لَا أَدْرِي عَلَيْكَ حَيْثُ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَتَخَفَّى أَحْيَانًا -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۲۴۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْرِهْهُ -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جسکی خوشبو ظاہر ہو اور رنگ پوشیدہ
ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور بو پوشیدہ
ہو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے
سکہ (ایک مرکب خوشبو تھی) آپ اس سے خوشبو لگایا کرتے تھے۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

اسی (انسؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے
سرمبارک کو کثرت سے تیل لگاتے اپنی ڈاڑھی کو بہت زیادہ نکلی کرتے
اور اپنے سرمبارک پر ایک کپڑا رکھتے وہ کپڑا زیادہ تیل لگنے کی وجہ سے
تیلی کا کپڑا معلوم ہوتا تھا۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

حضرت امّ حنفیؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم مکہ مکرمہ میں ہمارے ہاں تشریف لائے آپ کے چار گیسو تھے۔
روایت کیا اسکو احمد، ابو داؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جسوقت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے سرمبارک کی مانگ نکالتی آپ کے بالوں کو تالو سے چیرتی۔
اور آپ کی پیشانی کے بال دونوں آنکھوں کے درمیان چھوڑتی۔
(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے نگلی کرنے سے منع کیا ہے مگر یہ کہ ایک روز چھوڑ کر کی جائے۔
(روایت کیا اسکو ترمذی، ابو داؤد اور نسائی نے)

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے فضال بن
عبید سے کہا کیا ہے کہ میں تم کو پراگندہ بال دیکھ رہا ہوں۔ کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو بہت زیادہ عیش و عشرت کی باتوں سے منع کیا
ہے۔ کہا کیا ہے کہ میں تیرے پاؤں میں جوتا نہیں دیکھ رہا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم فرمایا کرتے تھے کہ کبھی کبھی ہم ننگے پاؤں چلیں۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس کے بال ہوں وہ ان کو اچھی طرح رکھے۔
(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین چیز جس سے بڑھاپے کو بدلا جائے مندی اور کمرہ ہے۔
روایت کیا اسکو ترمذی ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابن عباس بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا آخر زمان میں ایک قوم ہوگی جو سفید بالوں کو اس سیاہی کے ساتھ خضاب کریں گے جس طرح کبوتروں کے پوٹے ہوتے ہیں وہ جنت کی لونہ پائیں گے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ انبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سبنتی جوتے پہنے اور اپنی ڈاڑھی کو درس اور زعفران کے ساتھ رنگتے اور حضرت عمر رضی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(روایت کیا اسکو نسائی نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ انبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گذرا جس نے مندی کا خضاب کیا ہوا تھا فرمایا بہت خوب ہے پھر دوسرا شخص گذرا اس نے مندی اور کمرہ کے ساتھ خضاب کیا تھا فرمایا یہ شخص پہلے سے بہتر ہے پھر ایک اور شخص گذرا جس نے زروی کے ساتھ خضاب کیا ہوا تھا فرمایا یہ سب سے بہتر ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑھاپے کے سفید بالوں کو بدل دو اور یہود کے ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا نسائی نے ابن عمر اور زبیر سے۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اس نے اپنے دادا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید بال نہ چنویہ مسلمان آدمی کے لیے نورانیت کا سبب ہے جس کے بالی اسلام میں سفید ہو گئے اللہ تعالیٰ اس کے لیے نیکی لکھتا ہے اور اس کے سبب گناہ دور کرتا ہے اور اس کا درجہ بلند کرتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت کعب بن مرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں فرمایا جو شخص اسلام میں بولہا ہوا قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگا۔
(روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے)

۳۴۵۱ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا عَمَّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِجَاءُ وَالْكُتْمُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۴۵۲ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَخْضِبُونَ بِهَذَا السَّوَادِ كَحَوَائِلِ الْحَمَامِ لِكَيْ يَجُدُونَ رَاحَةَ الْحَيَاةِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۴۵۳ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ الْبُتَيْسَ السَّيْنِيَّةَ وَيَصْفُرُ لِحْيَتَهُ بِالنَّوْرَسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۴۵۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْحِجَاءِ فَقَالَ مَا أَحْسَنَ هَذَا قَالَ فَمَرَّ آخَرُ وَقَدْ خَضَبَ بِالْحِجَاءِ وَالْكُتْمِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا ثُمَّ مَرَّ آخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالصُّفْرِ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلَّهُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۵۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَهُوا بِالْيَهُودِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَدَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالزَّيْلَعِيِّ)

۳۴۵۶ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْتُمُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ نُورُ الْمُسْلِمِ مِنْ شَابٍ شَيْبَتُهُ فِي الْإِسْلَامِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ حَسَنَةً وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا عَاطِيَتُهُ وَدَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۵۷ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَابَ شَيْبَتُهُ فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا أَبْوَمُ الْقِيَمَةِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن میں غسل کرتے تھے۔ آپ کے بال مجھ سے کچھ اوپر اور دھڑ سے نیچے تھے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیریم اسدی اچھا آدمی ہے اگر اس کے بال لمبے نہ ہوں اور اسکی چادر کی دراڑی نہ ہو یہ بات خیریم اسدی تک بھی پہنچ گئی اس نے چھری کے ساتھ کانوں تک بال کاٹ لیے اور تہ بند آدمی پنڈلی تک اٹھا لیا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میرے گیسو تھے میری والدہ کہنے لگیں میں ان کو کاٹوں گی نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو کھینچتے اور پکڑتے تھے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جعفرؓ کی اولاد کو تین دن تک مہلت دی پھر آپ ان کے پاس گئے۔ فرمایا آج کے بعد میرے بھائی پر تم نہ رو۔ پھر فرمایا میرے بھتیجیوں کو بلاؤ، ہمیں لایا گیا گویا کہ ہم جوڑے بیل فرمایا حجام کو بلاؤ آپ نے اسکو حکم دیا اس نے ہمارے سر مونڈے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے)

حضرت ام عطیہؓ انصاریہ سے روایت ہے کہ ایک عورت مدینہ میں تھیں کہ حضرت عائشہؓ کا خنجر کیا کرتی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے فرمایا چڑے کے کاٹنے میں مبالغہ نہ کیا کہ یہ بات عورت کے لیے بہت لذت والی ہے اور خاندان کے لیے بہت محبوب ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور اس نے کہا یہ حدیث ضعیف ہے اور اس کے راوی مجہول ہیں۔

حضرت کریمہ بنت حمانؓ سے روایت ہے ایک عورت نے حضرت عائشہؓ سے مہندی کا خضاب کرنے کے متعلق پوچھا انہوں نے کہا کچھ مہنا لکھ نہیں لیکن میں اسکو مکروہ سمجھتی ہوں میرے بوبصی اللہ علیہ وسلم کو اسکی بونا پسینہ ملتی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

۳۲۵۹ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَوَّلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيَّاهُ وَاحِدَ كَأَن لَّهُ شَعْرًا فَوْقَ الْجُمَةِ وَدُونَ الْوُفْرَةِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۲۶۰ وَعَنْ ابْنِ الْمُنْظَرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خَرِيمٌ الْأَسَدِيُّ لَوْلَا طَوْلُ جُمَّتِهِ وَإِسْبَالُ إِزَارِهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ خُرَيْمًا فَكَانَ عَبْدًا شَقِيرًا فَقَطَعَ بِهَا جُمَّتَهُ إِلَى أُذُنَيْهِ وَدَفَعَ إِذَا رَأَى إِلَى أَنْصَابِ سَائِقِيهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۲۶۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِي ذُوَابَةٌ فَتَقَالَتْ لِي أَيْمَنِي لَا أَجُرُّهَا كَأَن رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّهَا وَيَأْخُذُهَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۲۶۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يَجْعَلَ لَنَا شَاظِمَةً أَتَانَاهُمْ فَقَالَ لَا تَسْكُبُوا عَلَى أَيْمَنِ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ أَدْعُوا لِي بَنِي أَيْمَنِ فَجِئَنِي بِمَا كَانُوا أَفْرَاسُهُ فَقَالَ أَدْعُوا لِي الْخَلَائِفَ فَأَمَرَهُ فَخَلَقَ رُءُوسَنَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۲۶۳ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَخْتَنُ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَهْمَلِي فَإِنَّ ذَلِكَ أَخْطَى لِلْمَرْأَةِ وَأَحَبُّ إِلَيَّ الْبُعْلِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ هَذَا الْحَدِيثُ ضَعِيفٌ وَرِوَايَةُ مُضَعُفُونَ)

۳۲۶۴ وَعَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ هُبَامَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ خُضَابِ الْخَنَازِ فَقَالَتْ لَا يَأْسَ وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ كَأَنِّي جِئْتُ بِكَرَّةٍ وَيَحِلُّ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ سہ بن عبید نے کہا اے اللہ کے نبیؐ مجھے سبیت کر پس فرمایا میں تیری سبیت نہیں لیتا یہاں تک کہ تو دونوں ہاتھوں کو متغیر کرے گویا کہ تیرے دونوں ہاتھ درندے کے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

اسی روایت سے روایت ہے کہ ایک عورت نے پردے کے پیچھے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کیا اس کے ہاتھ میں خط تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پھینچ لیا۔ فرمایا میں نہیں جانتا کہ یہ مرد کا ہاتھ ہے یا عورت کا اس نے کہا کہ عورت کا ہاتھ ہے۔ فرمایا اگر تو عورت ہے تو اپنے ہاتھ کے ناخن مندی کے ساتھ متغیر کرے۔ (روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ بال مارنے والی عورت۔ مارنے کا حکم دینے والی عورت۔ بال چننے والی اور بال چھوانے والی، گودنے والی گودلنے والی بغیر بیماری کے لعنت کی گئی ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی پر لعنت کی ہے جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے اور اس عورت پر لعنت کی ہے جو مردوں جیسا لباس پہنتی ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ حضرت ابن ابی بلیکہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہؓ سے کہا گیا کہ ایک عورت مردوں جیسا جو تا پہنتی ہے اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت پر لعنت کی ہے جو مردوں سے مشابہت اختیار کرتی ہے

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر جاتے سبک آخر میں اپنے گھر والوں میں سے حضرت فاطمہؓ سے ملے اور جب واپس آتے سبک پہلے حضرت فاطمہؓ کے پاس جاتے۔ ایک جہاد سے آپ واپس آئے حضرت فاطمہؓ نے دروازے پر ٹاٹ یا پردہ لٹکایا ہوا تھا اور حسنؓ اور حسینؓ کو چاندی کے دو کنگن پہنائے ہوئے تھے۔ آپ ان کے گھر داخل نہ ہوئے۔ فاطمہؓ نے خیال کیا کہ ان کو داخل ہونے سے نہیں روکا مگر اس چیز نے جو آپ نے دیکھی ہے اس نے پردہ چھا ڈالا اور دونوں بچوں کے ہاتھوں سے کڑے

۲۴۵ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ هُنْدَ أُمِّ بَيْتٍ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا بَيْتِي فَقَالَ لَا أَبِيعُكَ حَتَّى يُغَيِّرَ كَفَيْكَ فَكَانَ هُمَا كَفَاً سَبْعَ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۴۶ وَعَنْهَا قَالَتْ أَدْمَتِ امْرَأَةً مِنْ دَاوُسَ بَرَّ بَيْدَهَا كِتَابٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهَا فَقَالَ مَا أَذْرِي أَيْدِي دَجَلٍ أَمْ رَأَيْتِ امْرَأَةً قَالَتْ بَلْ امْرَأَةٌ قَالَتْ لَوْ كُنْتُ امْرَأَةً لَتَغَيَّرْتُ أَظْفَارِي بِغَيْرِي بِالْحِجَاءِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۲۴۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَعْنَتِ الْوَامِلَةُ وَالْمُسْتَوِمِلَةُ وَالشَّامِصَةُ وَالْمُتَنَمِصَّةُ وَالْوَامِشَةُ وَالْمُسْتَوِشَةُ مِنْ غَيْرِ دَاوٍ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۴۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ قُلْبُسُ لِبْسَةِ الرَّجُلِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۴۹ وَعَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ إِنَّ امْرَأَةً تَكْتُمُ النَّحْلَ قَالَتْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ مِنَ النِّسَاءِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۵۰ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ كَانَ أَخْرَجَ مَعَهُ بِلَاسَانَ مِنْ أَهْلِهَا فَاطِمَةَ وَآوَلُ مِنْ يَدِهَا عَلِيًّا فَاطِمَةُ فَقَبِضَتْ مِنْ غَرَارَةٍ وَقَدْ عَلِقَتْ مِشْعَاؤُ سَيْرًا عَلَى بَابِهَا وَحَلَّتِ الْحُسَيْنَ وَالْحُسَيْنِ قَلْبَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ فَقَبِضَتْ مِنْ يَدِهَا فَظَنَّتْ أَنَّهَا مَتَعَةٌ أَنْ يَدْخُلَ مَا رَأَى فَمَتَكَتِ الشَّيْءُ وَفَكَتِ الْقَلْبَيْنِ عَنِ الصَّبِيَّيْنِ وَقَطَعَتْهُ مِنْهُمَا فَأَنْظَلَهَا إِلَى رَسُولِ

اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيَانِ فَآخِذَةً مِنْهُمَا
فَقَالَ يَا تَوْبَانِ اذْهَبَا بِهَذَا إِلَى الْفُلَانِ إِنَّهُ هُوَ لَوَدَّ
أَهْلِي أَكْثَرَهُ أَنْ يَأْكُلَا طَبَابِيَتَهُمَا فِي حَيَاتِهِمَا الدُّنْيَا
يَا تَوْبَانِ اسْتَبْرِئَا طَبَابِيَتَهُمَا قَدْ لَدَا مِنْ عَصَبٍ وَ
سِرَادِيْنِ مَرِيْنِ حَاطِمٍ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

۲۶۴۱ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ اكْتَحِلُوا بِإِلْتِمَادٍ فَإِنَّهُ يَخْلُو الْبَصَرَ
وَيَنْبُتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مِخْلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً
فِي هَذِهِ وَثَلَاثَةً فِي هَذِهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۶۴۲ وَ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَكْتَحِلُ قَبْلَ أَنْ يَتِمَّ بِإِلْتِمَادٍ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ
قَالَ وَقَالَ إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْكُودُ وَ
النَّسُوطُ وَالْجَمَامَةُ وَالْمَشْيُ وَخَيْرُ مَا اكْتَحَلْتُمْ
بِهِ الْإِلْتِمَادُ فَإِنَّهُ يَخْلُو الْبَصَرَ وَيَنْبُتُ الشَّعْرَ وَانَّ
خَيْرَ مَا تَحْتَجِمُونَ فِيهِ يَوْمَ سَبْعٍ عَشْرَةَ وَيَوْمَ سَبْعٍ
عَشْرَةَ وَيَوْمَ إِحْدَى وَعَشْرِينَ وَانَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ عَرَجَ بِهِ مَا مَرَّ عَلَى الْمَلَا
ئِكَةِ الْمَلَائِكَةِ إِذْ قَالُوا عَلَيْكَ بِالْجَمَامَةِ - (رَوَاهُ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۲۶۴۳ وَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى الرَّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنْ دُخُولِ الْحَمَامَاتِ
ثُمَّ دَخَلَ لِلرَّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوا بِالْمِيَادِرِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۲۶۴۴ وَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى عَائِشَةَ نِسْوَةٌ
مِنْ أَهْلِ حِمَصَ فَقَالَتْ مِمَّنْ أَيْتُنَّ نَحْنُ قُلْنَ مِمَّنْ
النَّسَاءُ فَقَالَتْ فَلَعَلَّكُمْ مِنَ الْكُودِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اتار لیے اور ہر کڑے کو توڑ ڈالا وہ دونوں روتے ہوئے سوال
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے آپ نے کڑے ان سے لے لیے۔
اور توبان سے کہا ان کو آل فلان کے پاس لے جاؤ یہ میرے اہل
بیت ہیں میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ وہ اپنی لذت دنیا کی زندگی میں کھالیں۔
اسے توبان فاطمہ کے لیے عصب کا ایک ہار اور باقی دانت کے
دو کڑے خرید لا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اصفہانی سرمر لگاؤ وہ نظر کو تیز کرتا ہے اور بالوں کو اگاتا ہے۔
اور کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سرمدانی تھی ہر شب تین سلاخیاں
ایک آنکھ میں اور تین سلاخیاں دوسری آنکھ میں لگایا کرتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

اسی (ابن عباس) سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سونے
سے پہلے ہر شب ہر آنکھ میں تین سلاخیاں لگاتے تھے کہا اور آپ
فرماتے تھے بہترین وہ چیز جس کے ساتھ تم علاج کرو لود اور مسعود
ہے اور سینگ لگوانا اور جلاب لینا ہے اور بہترین وہ چیز جس کے ساتھ
تم سرمر لگاؤ آئندہ ہے وہ مینائی کو روشن کرتا ہے اور بال اگاتا ہے۔
بہترین وہ دن جس میں تم سینگ لگواؤ۔ چاند کی تترتویں، انیسویں اور کبھی
تاریخ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج پر گئے۔ فرشتوں
کی جس جماعت سے آپ گزرے انہوں نے کہا آپ سینگ لگوانے کو
لازم پکڑیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث
حسن غریب ہے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں اور
عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے منع کیا ہے۔ پھر انہوں نے کھٹ
دب دی کہ وہ تہمند باندھ کر داخل ہو جائیں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد
اور ترمذی نے۔

حضرت ابواللیخ سے روایت ہے کہ اہل حمص کی چند عورتیں حضرت عائشہ
کے پاس آئیں۔ انہوں نے کہا تم کہاں کی رہنے والی ہو انہوں نے
کہا شام کے علاقہ کی وہ کہنے لگیں شاید تم اس مستی کی رہنے والی ہو

جہاں کی عورتیں حماموں میں داخل ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا ہاں عاتشہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی عورت اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کسی دوسری جگہ اپنے کپڑے نہیں اتارتی مگر اپنے اور اپنے پروردگار کے درمیان پردے کو بھار ڈالا ہے ایک روایت میں ہے اپنے خاوند کے گھر کے سوا مگر اس نے وہ پردہ بھار ڈالا جو اس کے اور اللہ کے درمیان ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے لیے عجم کی زمین فتح کی جاسے گی وہاں تم کچھ گھراؤ گے جن کو حمام کہا جاتا ہے آدمی بغیر تہبند کے وہاں داخل نہ ہوں۔ عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے روکو مگر بیمار ہو یا نفاس دالی ہو

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے کسی حمام میں تہبند کے بغیر داخل نہ ہو جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اپنی بیوی کو حمام میں داخل نہ کرے جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے ایسے دفتر خوان پر کھانا کھانے کے لیے نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور چل رہا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے)

تیسری فصل

حضرت ثنابہؓ سے روایت ہے کہ انسؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کے متعلق سوال کیا گیا کہا اگر میں سفید بال جو آپ کے سر میں تھے شمار کرنا چاہتا تو کر سکتا تھا۔ اور کہا آپ نے خضاب نہیں لگایا۔ ایک روایت میں زیادہ بیان ہے کہ کہا ابو بکرؓ نے ہندی اور دوسرے کا خضاب لگایا اور عمرؓ نے صرف ہندی کا خضاب لگایا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ اپنی ڈالھی زردی کے ساتھ رنگتے۔ یہاں تک کہ ان کے کپڑے بھی زردی کے ساتھ بھر جاتے ان

بَسَّاءُ هَٰذَا الْحَمَامَاتُ قُلْنَ بَلَىٰ قَالَتْ فَإِنِّي مِمَّنَّتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَخْلَعُ إِذَا أَكَلْتَ شَيْئًا بَعَثَا فِي غَيْرِ بَيْتٍ دُخِرَ فِيهَا الْأَهْتَكْتُ السُّبْرَةَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ رَيْبَةٍ فِي رَوَايَةٍ فِي غَيْرِ بَيْتٍ فِي الْأَهْتَكْتُ سِتْرَهَا فِيمَا بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

۴۲۴۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُمْ نَكْمًا دَخَلَ الْعَجَمَ وَاسْتَحْدَثَ فِيهَا يُؤْمِنُ قَالَ لَهَا الْحَمَامَاتُ فَلَا يَدْخُلُهَا الرَّجُلُ إِلَّا بِالدُّرِّ وَامْتَحُوهَا التِّسَاءَ إِلَّا مَرِيضَةً أَوْ نَفْسَاءَ۔

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

۴۲۴۸ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَامَ بِغَيْرِ إِذَارٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ حُلَيْثَةَ الْحَمَامِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسُ عَلَى مَا سَدَّ شَأْنًا عَلَيْهِمَا النَّحْسُ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)

۴۲۴۹ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ خَضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ سَمَطَاتِ كُنَّ فِي نَاسِهِ فَعَلْتُ قَالَ وَلَمْ يَعْجَبْ وَذَادَ فِي رَوَايَةٍ فَقَدْ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَاءِ وَالنَّكْمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَاءِ وَبَحْنَاءَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۲۵۰ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّكَ كَانَ يُصْفَرُ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ حَتَّى يَسْتَلِيَ شِبَابَهُ مِنَ الصُّفْرَةِ فَيَقِيلُ

سے کہا گیا تم زردی کے ساتھ کیوں رنگتے ہو کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ اس سے رنگتے تھے اور آپ کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہ تھی۔ آپ سب کپڑے اس سے رنگ لیتے یہاں تک کہ گڑی بھی۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے۔

حضرت عثمان بن عبد اللہ بن مویب سے روایت ہے کہ میں ام سلمہ کے پاس گیا اس نے ہماری طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بال نکالا جو رنگین تھا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عنکبوت لایا گیا جس نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں پر مندی لگائی ہوئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کیا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا ہے۔ اسے نقیع کی طرف نکال دیا گیا۔ کہا گیا اسے اللہ کے رسول ہم اس کو قتل نہ کریں فرمایا نہیں نماز کو قتل کرنے سے مجھے منع کیا گیا ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ولید بن عقیبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ فتح کیا تو مکہ والوں نے اپنے بچوں کو آپ کی خدمت میں لانا شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان بچوں کیلئے برکتی دعا کرتے اور ان کے سر پر ہاتھ پھیرتے چنانچہ کچھ بچے آپ کی خدمت میں لایا گیا میرے جسم پر زعفران کی خوشبو ملنی لگی ہوئی تھی آپ نے مجھ کو اس رنگارنگ خوشبو کی وجہ سے ہاتھ نہیں لگا یا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میرے بال کندھوں تک ہیں کیا میں ان کو گھسی کروں فرمایا ہاں اور ان کی تکریم کر۔ راوی نے کہا ابو قتادہ بعض اوقات دن میں دو دو بار تیل لگاتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں اور تعظیم کر فرتے کی وجہ سے۔

(روایت کیا اسکو مالک نے)

حضرت حجاج بن حسان سے روایت ہے کہ ہم انس بن مالک کے پاس گئے۔ میری بہن مغیرہ نے مجھ کو حدیث بیان کی اور کہا اس وقت تو بچہ تھا۔ میرے دو گیسو گندھے ہوئے تھے یا کہ تفتن ریشیائی کے دونوں طرف کے بال) تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا

لَمْ يَصْبِغْ بِالضَّمْرَةِ قَالَ إِنِّي دَأَيْتُ دَسْوَلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبِغُ بِهِمَا وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَتْ يَصْبِغُ بِهَا شَيْبَابُهُ قَدْ مَحَا حَتَّى عَمَامَتُهُ - (دَوَاةُ ابْنِ دَاوُدَ وَالتَّسَانِي)

۲۲۹۹ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ كَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعْرًا مِنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا - (دَوَاةُ ابْنِ خَارِثٍ)

۲۲۸۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْجَذٍ قَدْ خَصَّبَ يَدَيْهِ وَيَخْلِيهِ بِالْعَبَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ الْيَهُودِ يَتَشَبَّهُونَ بِالنِّسَاءِ فَأَمَرَ بِهِنَّ فَخُفِيَ إِلَى التَّقْيِيعِ ثُمَّ دَأَى رَسُولُ اللَّهِ الْأَنْفُسَلَةَ فَقَالَ إِنِّي نَهَيْتُ عَنْ مِثْلِ الْمُصَلِّينَ - (دَوَاةُ ابْنِ دَاوُدَ)

۲۲۸۱ وَعَنْ ابْنِ أَبِي لَيْدٍ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ أَهْلُ مَكَّةَ يَأْتُوهُ بِبَنِيَانِهِمْ فَيَدْخُلُهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسُهُمْ دُودُهُمْ فَيُخَيِّجُ فِي إِلَيْهِ وَأَنَامَ خَلْقٌ فَلَمْ يَتَسَنَّيْ مِنْ أَجْلِ الْخُلُقِ - (دَوَاةُ ابْنِ دَاوُدَ)

۲۲۸۲ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ مَأْتَهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي جُمَّةً أَفَأَجْعَلُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَكْرَمُهَا قَالَ فَكَانَ أَبُو قَتَادَةَ رُجْمًا ذَهَبًا فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ مِنْ أَجْلِ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَكْرَمُهَا - (دَوَاةُ مَالِكٍ)

۲۲۸۳ وَعَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ حَسَّانٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَخَدَّ كَتِفِي أُخْتِي الْبَغِيرَةَ قَالَتِ وَأَنْتَ يَوْمَئِذٍ عُلُوٌّ ذَلِكَ قَدْ نَابَ أَوْ قَصَّتْ فَمَسَحَ رَأْسَكَ وَبَرَكَ عَلَيْكَ وَقَالَ اخْلَعُوا هَذَيْنِ أَوْ قَصُّوهُمَا

اور برکت کی دعا کی اور فرمایا ان دونوں کو کاٹ ڈالو یہ یہودیوں کی میت (ابوداؤد)
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
منع فرمایا ہے کہ عورت اپنے سر کو مونڈوائے۔

(روایت کیا اسکو نسائی نے)

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے ایک آدمی پر آگندہ سراور ڈال دیا مسجد میں داخل ہوا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اسکی طرف اشارہ کیا اُسے
بالوں کے سنوارنے کا حکم دیتے تھے ساس نے ہال سنوارے پھر آیا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بہتر نہیں ہے اس بات سے
کہ ایک تمہارا آئے اس کے سر کے بال پر آگندہ ہوں گویا کہ وہ شیطان
ہے۔

(روایت کیا اسکو مالک نے)

حضرت ابن مسیب سے روایت ہے کہ کئے گئے کہ وہ کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ
پاک ہے پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔ سقرا ہے سقرا کی کو پسند کرتا ہے
کریم ہے کریم کو پسند رکھتا ہے بخشش والا ہے بخشش کو پسند رکھتا
ہے پس صاف رکھو میرا خیال ہے کہ اپنے مضمون کو اور یہودیوں کے
ساتھ شہادت اختیار نہ کرو۔ اس بات کا ذکر میں نے مجاہد بن مسمار
سے کیا۔ اس نے کہا مجھ کو عامر بن سعد نے روایت کیا اس نے اپنے باپ
سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکی مثل روایت کیا مگر اس نے کہا
اپنے گھروں کے ضمن صاف سقرا رکھو۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ اس نے سعید بن مسیب سے سنا
فرماتے تھے ابراہیم رحمٰن کے خلیل پہلے شخص ہیں جنہوں نے مہمان کی مہمانی
کی اور پہلے میں جنہوں نے ختم کیا پہلے میں جنہوں نے اپنی بیس کمر تیں۔
سب لوگوں سے پہلے میں جنہوں نے بڑا پایا دیکھا کہ اسے میرے رب
یہ کیا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا یہ وہ ہے اسے ابراہیم اس نے
کہا اسے رب مجھ کو وفار زیادہ کر۔ روایت کیا اسکو مالک نے۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۲۸۴ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَخْلُقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۴۲۸۵ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ مَشَارِبَ الرِّاسِ وَاللَّحْيَةِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْدِهِ كَأَنَّهُ يَأْمُرُهُ بِإِحْدَالِ شَعْرِهِ وَلِيُجِيبَهُ ففَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ هَذَا اخِيْرَ امْرِئٍ أَنْ يُثَاقِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ كَأَنَّهُ الرِّاسِ كَأَنَّهُ شَيْطَانٌ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۴۲۸۶ وَعَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ سَمِعْتُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطَّيِّبَ نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ جَوَادٌ يُحِبُّ الْجَوَادَ فَتَطْفَؤْا أَدَاةَ قَالِ أَفَتَيْتُكُمْ وَلَا تَشْتَبِهُوا بِالْمُؤْمَرِ قَالَ فَكَذَرْتُ كَذَلِكَ لِمُعَاجِرَتِي مِمَّنْ إِذْ قَالَ حَدَّثَ كُنَيْسٌ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ نَظَفُوا أَفَتَيْتُكُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۲۸۷ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ سَمْعَةَ مَسْعُودَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ كَانَ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ أَذَلَّ النَّاسَ حَيْثُ أَفْتَدَى ذَاكَ النَّاسَ وَأَذَلَّ النَّاسَ قَصَّ شَارِبَةُ أَذَلَّ النَّاسَ رَأَى النَّبِيَّ فَقَالَ يَا نَبِيَّ مَا هَذَا قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَفَارَ يَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَبِّ زِدْنِي كَقَائِدٍ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

بَابُ التَّصَاوِيرِ

تصاویر کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو طلحہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویریں ہوں۔
(متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ٹمگین حالت میں صبح کی فرمایا حضرت جبریلؑ نے میرے ساتھ آج رات ملاقات کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ مجھے نہیں خبردار اللہ کی قسم کبھی انہوں نے وعدہ خلافی نہیں کی پھر آپؐ دل میں ایک کتے کے بچے کا خیال گذرا جو خیمہ کے نیچے تھا۔ آپؐ نے حکم دیا اس کو نکال دیا گیا پھر آپؐ نے اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اس کی جگہ پر جھینٹے مارے جب شام ہوئی انکے جبریلؑ ملے آپؐ نے فرمایا تم نے وعدہ کیا تھا کہ تم گذشتہ رات مجھے لوگے فرمایا ہاں لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس روز صبح کی کہ آپؐ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا بیان تک کہ چھوٹے باغ کے کتے کو بھی قتل کیا جاتا تھا اور بڑے باغ کے کتے کو چھوڑ دیا جاتا تھا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کسی چیز میں تصویر نہیں چھوڑتے تھے مگر اس کو توڑ ڈالتے تھے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

احمدی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہ اس نے ایک تکیہ خریدا جس میں تصویریں تھیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا دروازے کے پاس کھڑے ہوئے اور داخل نہ ہوئے۔ حضرت عائشہؓ نے آپؐ کے چہرہ پر ناگواری کے آثار دیکھے اس نے کہا میں نے کہا اسے اللہ کے رسول میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف تو بہ کرتی ہوں میں نے کیا گناہ کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس تکیہ کا کیا حال ہے میں نے کہا میں نے آپؐ کیلئے خریدا ہے تاکہ آپؐ اس پر بیٹھیں اور تکیہ لگائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان تصویروں کے بنانے والے کو قیامت کی دین

۲۲۸۸ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرٌ (متفق علیہ)

۲۲۸۹ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَوْمًا وَاجِعًا وَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ وَعْدَنِي أَنِّي يَأْتِيَنِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَكُنْ أَمْ وَاللَّهِ مَا أَخْلَفَنِي ثُمَّ دَفَعَنِي فِي بَيْتِهِ جَرُّوْهُ كَلْبٌ تَحْتَ خُصْطَاطٍ لَهُ فَأَمَرَهُ فَأَخْرَجَهُ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَا دَفَعَنِي مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ لَقَدْ كُنْتَ وَعْدَنِي أَنِّي تَلْقَانِي أَبَارِحَةَ قَالَ أَجَلٌ ذَلِكَ أَنَّكَ دَخَلْتَ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكَلْبِ حَتَّى أَتَى يَأْمُرُ بِقَتْلِ كَلْبِ الْحَارِطِ لَقِيَهُ يَوْمَئِذٍ كَلْبُ الْحَارِطِ الْكَبِيرُ (رد المحتار)

۲۲۹۰ وَ عَنْ عَائِشَةَ مَا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ فِي بَيْتِهِ فَيَتَأَفَّفُ فِيهِ نَسَالِيبُ إِلَّا نَقَضَهُ (نكاح البغاة)

۲۲۹۱ وَ عَنْهَا أَنَّهَا أَتَتْهُ تَرْكُ سُرْقَةٍ فَبَايَعَهَا وَبَايَعَهَا رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفَتْ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَّةَ فَالْتَفَتَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَمْنَى إِلَيَّ اللَّهُ إِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ السُّرْقَةِ فَالْتَفَتَتْ فَتَلَتْ أَتُكْرِمُكَ بِهَا لَكَ لَتَقْعُدَ حَتَّى تَمُوتَ فَوَيْلٌ لَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الْقُصُورِ يَبْعُدُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَقُولُ

عذاب کیا جائے گا اور ان کو کہا جائے گا جو تم نے بنایا تھا اس کو زندہ کرو۔ اور آپ نے فرمایا جس گھر میں تصویریں ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ (متفق علیہ)

اسی روایت سے کہ اس نے اپنے شہین پر پردہ ڈالا جس میں تصویریں تھیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بھاڑ دیا اس نے اس سے دو کیئے بنائے وہ گھر میں تھے اور ان پر آپ بیٹھتے تھے۔ (متفق علیہ)

اسی روایت سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کیلئے نکلے میں نے ایک کپڑا لیا اور دروازے پر اس کا پردہ لگا دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائے آپ نے پردہ ہٹا دیا آپ نے اس کو کھینچا یہاں تک کہ اسکو بھاڑ دیا۔ پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم کو مٹی اور پتھروں کو کپڑے بنانے کا حکم نہیں دیا۔ (متفق علیہ)

اسی روایت سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں فرمایا قیامت کے دن سب سخت عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو اللہ کی پیدائش کے ساتھ شہادت کرتے ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو میری پیدائش کی طرح پیدا کرنا چاہتا ہے پس چاہیے کہ پیدا کریں وہ ایک چوٹی یا ایک دانہ یا ایک جو۔ (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے قیامت کے دن سب بڑھ کر عذاب مصوروں کو ہو گا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے ہر مصور دوزخ میں جائے گا ہر اس تصویر کے بدلہ میں جو اس نے بنائی ہے ایک شخص بنادیا جائے گا جو اسکو جہنم میں عذاب کرے گا۔ ابن عباس نے کہا اگر تو تصویر اتارنا چاہتا ہے تو درخت کی تصویر اتار یا جس میں روح نہیں ہے۔ (متفق علیہ)

لَهُمْ أَجْرُهُمْ مَا عَمِلُوا وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوْرَةُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۹۲ وَعَنْهَا أُنْذِرُكَ أَنْتَ قَدْ اخْتَدْتَ عَلَى سَفْوَةٍ لَهَا سِتْرٌ لَهَا تَمَازِيْلُ ذَهَبٌ عَلَى الْغَنِيِّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعِذْتُ مِنْهُ مُرَّتَيْنِ فَكَانَتْ فِي الْبَيْتِ يَجْلِسُ عَلَيْهِمَا۔

۲۲۹۳ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي غَزَاةٍ فَاخْتَدَتْ نَمَطًا فَسَرَتْهُ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَتَرَى النَّمَطَ فَجَدَّبَتْهُ حَتَّى هَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوا الْحِجَابَةَ وَالطَّيْنِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۹۴ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْعَدُ النَّاسَ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُصْنَعُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ۔

۲۲۹۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَخَلِقُوا ذَلَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبْلَةً أَوْ مَغْبِرَةً۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۹۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَمْعَدُ النَّاسَ عَذَابًا عَنِ اللَّهِ الْمُصَوِّرُونَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۹۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ يُجْعَلُ لَهُ كُلُّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَيُعَذِّبُهُ فِي جَهَنَّمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَإِنْ كُنْتَ رَأَيْتَ فَاعْلَمْ فَاحْذَرِ الشَّجَرِ وَمَا لَدَوْسِهِ فِيهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی (ابن عباس) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اس خواب کا دعویٰ کرے جو اس نے دیکھا نہیں تکلیف دیا جائے گا کہ وہ دوجو کے درمیان گرہ لگا ہے اور ایسا ہرگز نہ کر سکے گا اور جو شخص ایک قوم کی باتوں کی طرف کان لگاتا ہے اور وہ اس کو ناپسند سمجھتے ہیں یا اس سے بھاگتے ہیں قیامت کے دن اس کے کان میں سیسہ ڈالا جائیگا جو شخص کوئی تصویر بنائے اس کو عذاب دیا جائیگا اور تکلیف دیا جائیگا کہ اس میں روج پھونکے اور نہ پھونک سکیگا۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔ حضرت بریدہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نزدیکی کے ساتھ کھینچا گیا کہ اس نے اپنا ہاتھ خنجر برکے گوشت اور خون کے ساتھ رلگا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبریل آئے اور کہا کہ نثر شب میں آپ کے پاس آیا تھا لیکن مجھ کو گھر میں داخل ہونے سے اس بات نے روک دیا کہ دروازے پر تصویریں تھیں۔ اور گھر میں ایک منقش پردہ تھا جس میں تصویریں تھیں۔ اور گھر میں کتا تھا۔ آپ تصویروں کے سر جو دروازے کے پورے پر ہیں، کاٹ دینے کا حکم دیں وہ درخت کی صورت ہو جائیں گے اور پردہ کو حکم دیں کہ کاٹا جائے اور اسے دو تکیے بنائیے جہاں جو روندے جائیں اور کتے کو باہر نکالنے کا حکم دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے)

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن آگ سے ایک گردن نکلے گی اس کی دو آنکھیں ہوں گی جو دیکھتی ہوں گی دو کان ہوں گے جو سنتے ہوں گے اور زبان ہو گی بولنے والی کہے گی میں تین شخصوں کیلئے مقرر کی گئی ہوں ہر ایک کرنے والے عذاب کرنے والے کے لیے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود ٹھہراتا ہے اور تصویریں چھینچاؤں کیلئے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۲۲۹۸ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَعَلَّمَ بِحِلْمٍ لَمْ يَبْرَأْ حَتَّى أَتَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَبِينُ شَعِيرَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنْ امْتَسَحَ إِلَى صَدِيقٍ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَادُ هُونَ أَوْ يَفْرُدُونَ مِنْهُ مَبًى فِي أَذُنَيْهِ أَلَا نَكْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ مَسَّ مَسُورَ مَوْرَةٍ عَذِيبٌ وَكَانَتْ أَنْ يَنْفَخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۲۹۹ وَعَنْ بَرِيدَةَ رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِثَ بِالنَّارِ شَيْئًا فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمٍ خَيْرٌ مِنْ بَرٍّ وَمَهْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۳۰۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَأَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فِي جَبْرَائِيلَ قَالَ أَتَيْتُكَ الْبَاحَةَ فَلَمْ يَنْتَفِعْ أَفْأَكُونُ دَخَلْتُ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ عَلَى الْبَابِ شَيْئًا دَكَانَ فِي الْبَيْتِ قَرَامُ سُرْفَةٍ تَبَاثُلَ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ كَلْبٌ فَتَرَكْتُ اسَّ الشَّيْءِ الْبَاسِ حَتَّى يَأْبَى الْبَيْتَ فَيُطْفَعُ فَيَصِيرُ كَقَبْضَةِ الشَّجَرَةِ وَمَنْ بِالْشَيْءِ فَيُطْفَعُ فَلْيُجْعَلْ وَمَا دَتَيْنِ مُنْبُذَتَيْنِ تَوَطَّانَ وَمَنْ بِالْكَتَبِ فَلْيُفْرَجْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۲۳۰۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ حَقُّكَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهَا خَيْبَانِ تَبْصِرَانِ وَأَذَانَانِ تَسْمَعَانِ لَهَا لِسَانٌ يُطْفِقُ يَقُولُ إِنِّي وَكَانَتْ بَشَرَةً بِكَلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَكُلٌّ مِنْ دَعَا مَعَ اللَّهِ إِلَهَا آخَرَ وَبِالْمَعْرُورِيَّتِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے شراب جو اور کوہ کا بجانا حرام کیا ہے اور فرمایا ہر نشہ اور چیز حرام ہے۔ کہا گیا کہ کوہ طبل ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے شراب، جوئے کوہ وغیرہ سے منع فرمایا ہے وغیرہ ایک قسم کی شراب ہے جسکو حبشی لوگ چمنے سے بناتے تھے اسکو سرکہ کہتے ہیں۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نزد کے ساتھ کھیلے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ کبوتر کے پیچھے پڑ رہا ہے فرمایا یہ شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے پڑ رہا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

تبصری فصل

حضرت سعید بن ابی حسن سے روایت ہے کہ میں ابن عباس کے پاس تھا کہ اسکے پاس ایک آدمی آیا اس نے کہا اے ابن عباس میں ایک شخص ہوں میری معیشت میرے ہاتھ کے پیشہ میں ہے میں یہ تصویریں بناتا ہوں۔ ابن عباس نے کہا میں تجھ کو نہیں بیان کرتا مگر جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ میں نے آپ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص تصویر بنائے اللہ تعالیٰ اسکو عذاب کرے گا۔ یہاں تک کہ اس میں روح چھوٹے اور کبھی اس میں چھوٹنے والا نہیں ہے۔ اس شخص نے ٹھنڈا سانس لیا اس کا چہرہ زرد ہو گیا۔ ابن عباس نے کہا تیرے لیے افسوس ہو اگر تو انکار کرتا ہے مگر یہ کہ تو تصویر بناتے تو اس درخت کو لازم پکڑ اور ہر ایسی چیز جس میں روح نہ ہو۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو وقت بیمار

۲۳۰۲ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكَوْبَةَ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قِيلَ الْكَوْبَةُ الطَّبْلُ. (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۲۳۰۳ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكَوْبَةِ وَالْغُبَيْرِ وَالْغُبَيْرَاءُ شَرَابٌ تَعْمَلُهُ الْحَبَشَةُ مِنَ الدَّنْثِ يُقَالُ لَهُ الشُّكْرُكَةُ. (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۳۰۴ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالْمَزْدِ فَخَفَا عَمَى اللَّهِ وَرَسُولُهُ. (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

۲۳۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَتَّبِعُ حَمَامَةً فَخَالَ شَيْطَانٌ يَتَّبِعُ شَيْطَانَةً. (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۲۳۰۶ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ حِينَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِنِّي رَجُلٌ إِنَّمَا مَعِيَ شَيْئٌ مِنْ مَنَعَةِ مَيْدِي وَإِنِّي أَصْنَعُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا أَحَدَثُ شَيْءًا إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فَإِنَّ اللَّهَ مُعَذِّبُهَا حَتَّى يُنْقَضَ فِيهِ الرُّوحُ وَلَيْسَ بِبَاطِلٍ فِيهَا أَبَدًا فَتَرَبَّأَ الرَّجُلُ رُبُوعًا شَدِيدَةً وَاصْفَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ وَبِحَاكِ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَا تَصْنَعُ فَعَلَيْكَ بِهَذَا الشَّجَرِ وَكُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۳۰۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَشْكَلُ النَّبِيَّ صَلَّى

ہوئے آپ کی کسی بیوی نے ایک کنیسہ کا ذکر کیا جس کا نام ماریہ تھا ام حبیبہ اور ام سلمہ جیشہ گئی تھیں۔ انہوں نے اس کی خوبصورتی اور تصویروں کا ذکر کیا۔ آپ نے چاہا سر اٹھایا فرمایا وہ لوگ ایسے ہیں جب ان میں کوئی نیک آدمی مر جائے اسکی قبر پر مسجد بنادیتے۔ پھر اس میں یہ تصویریں بنادیتے وہ اللہ تعالیٰ کی بدترین مخلوق ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیمت کے دن سخت ترین عذاب اس شخص کو ہوگا جس نے کسی نبی کو قتل کیا یا کسی نبی نے اسکو قتل کیا یا کسی نے اپنے ماں باپ میں سے کسی کو قتل کیا اور مصور اور ایسا عالم جو اپنے علم کے ساتھ نفع حاصل نہیں کرتا۔ روایت کیا اسکو بیعتی نے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شطرنج عجیل کا جو ہے۔ روایت کیا اس کو بیعتی نے۔

ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابو موسیٰ اشعری کہتے تھے شطرنج کے ساتھ نہیں کھیلنا مگر خطا کار۔

(روایت کیا اسکو بیعتی نے)

اسی (ابن شہاب) سے روایت ہے کہ وہ شطرنج کھیلنے کے متعلق پوچھے گئے انہوں نے کہا اس کا کھیلنا باطل ہے اور اللہ باطل کو پسند نہیں کرتا چاروں حدیثوں میں نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے گھر آیا کرتے تھے۔ ان کے نزدیک ایک گھر تھا۔ ان پر آپ کا آنا گراں گذرا۔ انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ فلاں گھر تشریف لے جاتے ہیں اور ہمارے گھر تشریف نہیں لاتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس لیے کہ تمہارے گھر میں کتاب ہے۔ انہوں نے کہا ان کے گھر میں بلی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلی درندہ ہے۔

(روایت کیا اسکو دارقطنی نے)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ بَعْضُ نَسَائِهِ كَيْسَةَ يُقَالُ لَهَا مَا رِيَّةُ فَكَانَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ أَمَّا الْأَرْضُ الْحَبَشِيَّةُ فَهَذِهِ كَرَامَاتُ حُسَيْنٍ وَتَمَّارٌ فِيهَا خَرَفَ رَأْسُهُ فَقَالَ أُولَئِكَ إِذَا مَاتَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا ثُمَّ مَوَّزُوا فِيهِ تِلْكَ الْقُورَ أُولَئِكَ مَشْرُودٌ خَلَقَ اللَّهُ -

۳۳۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَسَدَ النَّاسِ عَدَا بَأْيَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَتَلَ نَبِيًّا أَوْ قَتَلَهُ نَبِيٌّ أَوْ قَتَلَ أَحَدًا دَلِيلِيهِ وَالْمُصَوِّرُونَ وَعَالِمٌ لَمْ يُتَفَعَّ بِعِلْمِهِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۳۹ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ الشَّطْرَنْجُ هُوَ مَيْسِرٌ الْأَعَاجِمِ -

۳۴۰ وَعَنْ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ قَالَ لَا يَلْعَبُ بِالشَّطْرَنْجِ إِلَّا خَاطِيٌ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۴۱ وَعَنْهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ لُحَيْبٍ الشَّطْرَنْجِ فَقَالَ هِيَ مِنَ الْبَاطِلِ وَلَا يَحِبُّ اللَّهُ الْبَاطِلَ دَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثُ الْأَرْبَعَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

۳۴۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي دَارَ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَدُونَهُمْ دَارُ قَسْقَ دَالِكٍ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِي دَارَ فَلاَ يَ وَلَا تَأْتِي دَارَ مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَتْ فِي دَارِكُمْ كَلْبًا قَالُوا إِنَّ فِي دَارِهِمْ سَيُّورًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيُّورُ سَبْعٌ -

(رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ)

طہ اور منتروں کا بیان

کتاب الطب والرقی

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں اتاری مگر اس کے لیے شفا اتاری ہے (روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بیماری کی دوا ہے۔ جب دوا بیماری کو پہنچ جائے اللہ کے حکم سے مر جائیں اچھا ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزوں میں شفا ہے سیکنی لگوانے میں۔ شہد کے پیسنے میں۔ یا آگ کے ساتھ داغ لگانے میں اور میں اپنی امت کو داغنے سے دوکٹا ہوں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ اُمّی کو احزاب کے دن اکھل رگ پر تیر لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داغ دیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہ سعد بن معاذ کو ہفت اندام رگ میں تیر لگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیر کے پیرکان کے ساتھ اپنے ہاتھ سے اسکو داغ دیا۔ پھر ہاتھ سوچ گیا آپ نے دوبارہ داغ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی (جابرؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کے پاس ایک طبیب بھیجا اس نے اس کی رگ کاٹی پھر اس کو داغ۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرتے تھے سیاہ دانہ رکھنی میں موت کے سوا ہر بیماری میں شفا ہے ابن شہاب نے کہا سام کا معنی موت ہے اور سیاہ دانہ رکھنی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

۳۳۱۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ دَاءٍ دَاءٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَاءُ الشَّاءِ بَرَّ بِأَدْوِي اللَّهِ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثٍ فِي مَشْرُكَةٍ مَعْجُونَةٍ وَشَرِبَةٍ حَبْلٍ أَوْ كَيْتَةٍ يَبَارِدُ أَوْ أَنْ تَلْعَنَ أُمَّتِي مِنْ الْبَلَى. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دُعِيَ أَبِي يُؤْمَرُ أَنْ يَخْرُجَ عَلَى أَكْحَلِهِ فَاذْكُوا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۷ وَعَنْهُ قَالَ دُعِيَ سَعْدُ بْنُ مَعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ فَخَسَمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبِيدُهُ بِمِشْقَمٍ ثُمَّ وَدَمَتْ فَخَسَمَهُ الثَّانِيَةَ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۸ وَعَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بِنٍ كَعْبٍ طَبِيبًا فَقَطَّعَ مِنْهُ حَرْقًا ثُمَّ كَوَاهُ عَلَيْهِ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَبَةِ السَّوَدَةِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ السَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَةُ السَّوَدَاءُ السَّوْنُزُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى

کے پاس آیا اور کہا میرے بھائی کو دنتوں کی شکایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو شہد پلا اس نے پلایا پھر آیا اور کہا میں نے پلایا ہے لیکن اس کے دست بڑھ گئے میں تین مرتبہ آپ نے فرمایا۔ پھر وہ چوتھی مرتبہ آیا آپ نے فرمایا اسکو شہد پلا اس نے کہا میں نے اسکو پلایا ہے لیکن اس کے دست بڑھ گئے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سچ کہا اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے پھر اس نے شہد پلایا وہ اچھا ہو گیا۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین وہ چیز جس کے ساتھ تم دو کرتے ہو سینگے لگوانا، قسط بحری کا استعمال کرنا ہے۔

(متفق علیہ)

اسی انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے لڑکوں کو حلق کی بیماری سے دبانے کے ساتھ عذاب زد اور لازم پکڑو تم قسط کا استعمال۔

(متفق علیہ)

حضرت ام قیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی اولاد کے حلق کیوں دباتی ہو لازم پکڑو وعود ہندی کا استعمال۔ کیونکہ اس میں سات بیماریوں سے تشفہ ہے جن میں ایک ذات الجنب کی بیماری ہے۔ حلق کی بیماری سے ناک میں ڈالی جاتے اور ذات الجنب کی بیماری سے حلق میں ڈالی جاتے۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ اور رافع بن خدیجؓ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بخار حنیم کی بھاپ سے ہے۔ پانی کے ساتھ اس کو ٹھنڈا کرو۔

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر کے لگ جانے اور ڈھک اور نملہ سے افسول کرنے میں رخصت دی ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ تم نظر لگ جانے سے دم کرو الیں۔

(متفق علیہ)

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر میں ایک لڑکی دیکھی اس کے چہرہ میں سفہ یعنی زردی تھی فرمایا اس کو دم

الَّتِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَحْمَى اسْتَطَلَّ بَطْنَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبِهْ عَسَدًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتَطَرَّ فَقَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اسْتَقْبِهْ عَسَدًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا سَطَطَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَنِي اللَّهُ وَكَذَّبَ بَطْنُ أَحْمَى فَسَقَاهُ فَبَرَأَ۔

(متفق علیہ)

۳۳۲۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْتَلَأْ مَا تَدْرِي بِمِثْمِ الْجَعَامَةِ وَالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ۔

(متفق علیہ)

۳۳۲۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدُوْا عَمِيًّا كُمْ بِالْعَمْرِ مِنَ الْعُنْدَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْقُسْطِ۔

(متفق علیہ)

۳۳۲۳ وَعَنْ أُمِّ قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَدْرِي أَنْ تَدْرَكَكَ بِهَذَا الْعَلَقِ عَلَيْكَ بِهَذَا الْعَوْدِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يَسْعَطُ مِنَ الْعُنْدَةِ وَبِلَدٍّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ۔

(متفق علیہ)

۳۳۲۴ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحُمَى مِنْ قَيْحٍ جَمْعُهُ فَابْرُدُّهَا بِالْمَاءِ۔

(متفق علیہ)

۳۳۲۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّقِيَّةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحَمَةِ وَالثَّلَاثَةِ۔

(دَوَا كُتِبَ)

۳۳۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسْتَرَقِيَ مِنَ الْعَيْنِ۔

(متفق علیہ)

۳۳۲۷ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَايَ فِي بَيْتِهَا جَارِيَةً فِي وَجْهِهَا مَفْعَةٌ

تَعْنِيْ صَفْرَةً فَقَالَ اسْتَرْقُوا فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۶۸ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرْقِيِّ فَقَالَ أَلْ عَمْرٍو بَيْنَ حَذْرٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَنَا نَجِيَّةٌ مَّرَقَتْ بِهَا مَيِّنَ الْعُقْرِبِ وَأَنْتَ نَذَرْتَنِي عَنِ الشَّرْقِيِّ فَخَرَّ مَنُوحًا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا أَدَى بِهَا يَا سَامِرَ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَحَدًا فَلَيْتَ مَعَهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۶۹ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَا شَجِيعِي قَالَ كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ أَهْرِمُوا عَلَى دِقَاكُمْ وَبِأَسْ بِالرَّقِيِّ مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَرٌّ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۷۰ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ فَلَوْ كَانَتْ شَيْءٌ سَأَقِ الْقَدَارَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتَفْسَلْتُمْ فَأَعْسِلُوا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

کرواؤ کیونکہ اس کو نظر لگی ہوئی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منقول سے منع کیا ہے آل عمر بن حزم آپ کے پاس آئی انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول ہمارے پاس ایک منتر ہے بچہ کے ڈسنے سے ہم پڑھتے ہیں اور آپ نے منتر پڑھنے سے روکا ہے انہوں نے وہ منتر آپ کو پیش کیا فرمایا میں اس میں کچھ مضائقہ نہیں دیکھنا تم میں سے جو طاقت رکھے کہ اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکے اُسے فائدہ پہنچانا چاہیے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت عوف بن مالک اشجعی سے روایت ہے کہ جاہلیت میں ہم ایک منتر پڑھتے تھے ہم نے کہا اے اللہ کے رسول آپ کا اس کے متعلق کیا خیال ہے۔ آپ نے فرمایا اپنا منتر مجھ کو سننا۔ منتر پڑھنے میں کچھ ڈر نہیں ہے جب تک اس میں شرک نہ ہو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عباس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا نظر حق ہے اگر کوئی چیز تقدیر سے بڑھنے والی ہوتی نظر اس پر سبقت لے جاتی۔ جب تم سے دھونے کی طلب کی جائے پس دھوؤ۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

حضرت اسامہ بن شریک سے روایت ہے کہ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم دوا کریں فرمایا ہاں اے اللہ کے بندو دوا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں رکھی مگر اسکی شفا مقرر کی ہے سوائے ایک بیماری کے اور وہ بڑھاپا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی اور ابوداؤد نے۔

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مریضوں کو زبردستی کھانا نہ کھلایا کرو۔ اللہ تعالیٰ ان کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۳۳۷۱ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكُنْتُ أَدْوِي قَالَ نَعَمْ يَا عِبَادَ اللَّهِ شَدَّادٌ فَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقْ دَاءً إِلَّا دَوَّ مَنَعَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ الْهَرَمُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

۳۳۷۲ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُكُمْ هُوَ مَرِيضًا كَمْ عَلَى التَّلْعَمِ خَالَتِ اللَّهُ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن زباد کو سرخ بادہ سے داغ دیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم ذات الجنب کا علاج قسط بحری اور زیتون کے تیل کے ساتھ کریں۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت اسی زید بن ارقم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات الجنب کے علاج کے لیے زیتون کا تیل اور دوس بیان فرماتے تھے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت اسماء بنت عیس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کس چیز کا حلاب لیتی ہو اس نے کہا شہر کے ساتھ آپ نے فرمایا سخت گرم ہے۔ پھر اس نے کہا میں کس کے ساتھ حلاب لوں فرمایا سنا کے ساتھ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر موت سے کسی چیز میں شفا ہوتی سنائیں ہوتی۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے)

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے دوا اور بیماری کو اتار دیا ہے اور ہر بیماری کی دوا مقرر کر دی ہے۔ تم دوا کرو اور حرام کے ساتھ دوا نہ کرو۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبیث دوا سے منع فرمایا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد، ابو داؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت سلمیٰؓ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خادمہ ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو بھی سر کی بیماری کی شکایت کرتا آپ فرماتے سینگے گوا اور پاؤں میں جو بھی درد کی شکایت کرتا آپ فرماتے ان کو مہندی لگاؤ۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۳۳۳۳ وَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَّى أَسْعَدَ بْنَ زَرَادَةَ مِنَ الشَّوْكَةِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۳۳۳۴ وَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَدَاوِيَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتُونِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۳۳۵ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَحِ السَّيِّئَاتِ وَالْوَرَسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۳۳۶ وَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَمِيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَائِمًا تَنْتَشِشِينَ فَتَالَتْ بِالشَّيْرِمْ قَالَ حَارٌّ قَالَ لَيْتَ شَرًّا لَشَيْئَتٍ بِالنَّاسِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَ أَنَّ شَيْئًا كَانَ فِيهِ الشِّفَاءُ مِنَ الْمَوْتِ لَكُنْ فِي النَّاسِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۳۳۳۷ وَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ السَّاءَ وَالسَّوَاءَ وَجَعَلَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءً فَتَدَاوُوا وَلَا تَتَدَاوُوا بِحَرَامٍ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۳۸ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّوَاءِ الْخَبِيثِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۳۳۹ وَ عَنْ سَلَمَى خَادِمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كَانَ أَحَدٌ يُشْفِيكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِي رَأْسِهِ إِلَّا قَالَ احْتِجِمِ وَلَا جَعًا فِي رَجُلَيْهِ إِلَّا قَالَ اشْتَعِبْهُمَا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اسی (سلمیٰ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی زخم یا پتھر کی چوٹ نہ لگتی مگر مجھ کو حکم فرماتے کہ میں اس پر مندی رکھوں (روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت ابو کبشہ انصاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک پر اور کندھوں کے درمیان سیٹگی کھجاتے تھے اور فرماتے ان خونوں میں سے جو شخص کچھ خون نکال دے اسکو کوئی ضرر نہیں پہنچتا اگر وہ کسی بیماری کا کوئی علاج نہ کرے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤں پر مویج آجھنے کی وجہ سے کوئی پر سیٹگی کھجوائی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات خبر دیتے ہوئے فرمایا کہ فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے میں گذرا انہوں نے کہا اپنی امت کو فصد کھوانے کا حکم دو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

حضرت عبدالرحمن بن عثمان سے روایت ہے کہ ایک طبیب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں مینڈک دوا میں ڈال لوں آپ نے اسکو اس کے قتل کرنے سے منع فرمادیا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گردن کی دونوں رگوں اور کندھوں کے درمیان سیٹگی لگواتے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ترمذی نے زیادہ کیا کہ آپ چاند کی سترہ یا انیس یا اکیس تاریخ کو سیٹگی لگواتے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاند کی سترہ اور انیس اور اکیس تاریخ کو سیٹگی لگوانا پسند فرماتے تھے۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

حضرت ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص

۳۳۹۰ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَكُونُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَّةٌ وَنَكْسَةٌ إِلَّا أَمَرَنِي أَنْ أَصْنَعَ عَلَيْهَا الْحِجَاءَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۳۹۱ وَعَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْتَجِمُهُ عَلَى هَامَتَيْهِ وَيَبْنِي كَتِفَيْهِ مَوْلِيَقُولَ مَنْ أَهْدَأَ مِنْ هَذِهِ السَّمَاءِ فَلَا يَفُتُّهُ أَنْ لَا يَمُتَ دَاوَى يَبْغِي لِشَيْءٍ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۳۹۲ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجِمَ عَلَى ذِكْرِهِ مِنْ دَنَاءٍ كَانَ بِهِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۹۳ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ أُسْرِيَ بِهِ أَنَّهُ لَمْ يَبْرَأْ عَلَى مَدَامَيْنِ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا أَمَرُوهُ مَرَّامَتَكَ بِالْحِجَامَةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ۔ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۳۳۹۴ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ طَبِيبًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَظْجِهِ يَجْعَلُهُ فِي ذَوَابِفِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۹۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَجِمُهُ فِي الْأَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَكَانَ يَخْتَجِمُهُ لِسَبْعِ عَشْرَةَ وَتِسْعِ عَشْرَةَ وَاحْدَى وَعِشْرِينَ۔)

۳۳۹۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ الْحِجَامَةَ لِسَبْعِ عَشْرَةَ وَتِسْعِ عَشْرَةَ وَاحْدَى وَعِشْرِينَ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السَّنَةِ)

۳۳۹۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چاند کی مشرہ، انیس اور انیس تار سبز کو سیٹگی کھجوائے اس کے لیے ہر بیماری سے شفا ہوتی ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت کبیر بن ابی بکر سے روایت ہے کہ میرا باپ منگل کے روز سیٹگی گوانے سے اپنے گھر والوں کو روکتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتا کہ آپ نے فرمایا کہ منگل کا دن خون کے جوش کا دن ہے اور اس میں ایک ساعت ایسی ہے جس میں خون غصتا نہیں۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت زہری مرسل طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص بدھ کے روز یا ہفتہ کے دن سیٹگی گوانے پھر اسکو کوڑھ کی بیماری پہنچے وہ نہ ملامت کرے مگر اپنے نفس کو۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور اس کا یہ حدیث مسند بھی بیان کی گئی ہے لیکن صحیح نہیں۔

ابن زہری سے مرسل روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہفتہ یا بدھ کے روز سیٹگی کھجوائے یا لپ کرے وہ کوڑھ کے پہنچنے میں ملامت نہ کرے مگر اپنے نفس کو۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

حضرت زہری سے روایت ہے جو عبد اللہ بن مسعود کی بیوی ہے کہ عبد اللہ نے میری گردن میں ایک تاگ دیکھا کہ یہ کیا ہے میں نے کہا یہ تاگ ہے اس میں میرے لیے منتر پڑھا گیا ہے۔ اس نے کہا اس نے پڑھ کر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور کہا اے اہل عبد اللہ تم شرک سے بے پرواہ ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے منتر نیکے اور ٹوکے شرک میں سے کتنا تم یہ کیسے کہتے ہو۔ میری آنکھ درد کے سبب نکلی پڑتی تھی میں فداں یہودی کے پاس جاتی جب وہ دم پڑھتا آنکھ آرام پاتی۔ عبد اللہ نے کہا یہ شیطان کا کام تھا۔ وہ آنکھ کو چوکتا تھا جب دم پڑھا جاتا اس سے رک جاتا تھا کوئی تھا کہ تو کہتی جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ اسے لوگوں کے پروردگار بیماری کو لے جا اور شفا دے تو ہی شفا دیتے والا ہے نہیں شفا مگر تیری شفا ایسی شفا فرما جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اخْتَجَمَ لِسَبْعِ عَشْرَةَ وَتِسْعِ عَشْرَةَ وَاحْدَى وَعِشْرِينَ كَانَتْ شِفَاءً مِمَّنْ كُلِّ دَاءٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۷۸ وَعَنْ كَبِيرِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَنَّ أَبَاهَا كَانَ يَذْهَبُ أَهْلَهُ عَنِ الْجَمَاعَةِ يَوْمَ الثَّلَاثَةِ وَيُذْعِمُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَوْمَ الثَّلَاثَةِ يَوْمُ الْمَلِكِ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَشْفَى - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۷۹ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اخْتَجَمَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ أَوْ يَوْمَ السَّبْتِ فَأَمَابَهُ وَهَمَّ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ وَقَدْ أَسْنَدَ وَلَا يَمُحُّ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۰ وَعَنْ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اخْتَجَمَ أَوْ أَطْلَى يَوْمَ السَّبْتِ أَوْ الْأَرْبَعَاءِ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ فِي الْيَوْمِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۱ وَعَنْ زَيْنَبِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ رَأَى فِي عُنُقِي خَيْطًا فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ خَيْطٌ رَفِيَ لِي فِيهِ قَالَتْ فَأَخَذَنَاهُ فَقَطَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ أَلْ عَنِ اللَّهِ الرَّغْنِيَاءُ عَنِ الشِّرْكِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّرْقَ وَالشَّمَالَ وَالْمَوَلَةَ شَرِكٌ فَقُلْتُ لِمَ تَقُولُ هَكَذَا الْفَنَ كَانَتْ عَيْنِي تَفْهَمُ وَكُنْتُ أَجْلِبُ إِلَى فُلَانٍ الْيَهُودِيِّ فَإِذَا رَأَيْتُهَا سَكَنْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِيْمَادُ الْكَ عَمَلُ الشَّيْطَانِ كَانَ يَنْتَصِبُهَا مِثْلَ خَاذَا رَفِيَ كَفْتُ عَنْهَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَذْهَبَ النَّاسُ رَبِّ النَّاسِ وَأَشْعِبَ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءٌ لَا يَغَاوِرُ سَقْمًا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ
سوال کیا گیا آپ نے فرمایا وہ شیطان کا عمل ہے۔ روایت کیا
اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میں کسی عمل کرنے کی پرواہ نہیں کرتا
اگر میں تریاق پیوں یا گے میں منکر لگاؤں یا اپنی طرف سے شعر
کہوں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جو شخص داغ لے یا منتر پڑھوائے وہ تو کل سے بری ہوا
روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ
نے۔

حضرت عیسیٰ بن حمزہ سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن حکیم پر داخل ہوا
ان کے بدن پر سرخ بادہ تھی میں نے کہا تم کوئی تنوید نہیں لگاتے۔
اس نے کہا ہم اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کوئی چیز لگائے اس کو اس کے سپرد کیا جاتا
ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا منتر تاثیر نہیں کرتا مگر نظر لگ جانے سے یا زہریلے ڈنگ سے
روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کیا ہے
اس کو ابن ماجہ نے بریدہ سے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
منتر تاثیر نہیں رکھنا مگر نظر کے گنے سے یا زہریلے ڈنگ سے یا خون
سے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت اسماء بنت عیس سے روایت ہے اس نے کہا اے اللہ کے
رسول جعفر کی اولاد کو نظر بیت جلد لگ جاتی ہے کیا میں ان کو دم
کردیا کروں فرمایا ہاں اگر چیز تقدیر سے سبقت لے جانے والی
ہوتی نظر اس سے سبقت لے جاتی۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی
اور ابن ماجہ نے۔

۳۳۵۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّشْرِ فَقَالَ هُوَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ.
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۵۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَأْتِي مَا أَتَيْتُ إِنْ أَنَا شَرِيتُ نَرَسًا قَاؤُتْ لَعَلْتُ تَمِيمَةً أَوْ قُلْتُ الشَّعْرَ مِنْ قَبْلِ نَفْسِي.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۵۴ وَعَنِ الْبَغِيَّةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اخْتَوَى أَوِ اسْتَرْقَى فَقَدْ بَرِئَ مِنَ التَّوَكُّلِ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۳۵۵ وَعَنْ عِيسَى بْنِ حَمَزَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَكِيْمٍ وَبِهِ حُمْرَةٌ فَقُلْتُ لَا تَعْلُقْ تَمِيمَةً فَقَالَ لَعُوْذُ بِاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعْلَقَ شَيْئًا دَخَلَ إِلَيْهِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۵۶ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقِيَّةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ.
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ)

۳۳۵۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقِيَّةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ أَوْ دَمٍ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۵۸ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَمِيْسٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَلَدَ جَعْفَرٌ نِسْرًا إِلَيْهِمُ الْعَيْنُ أَلَسْتُ رَقِي لَعْمًا قَالَ نَعَمْ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ كَيْفِي سَابَقَ الْعَدْلُ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت شفاء بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے میں حفصہ کے پاس تھی آپ نے فرمایا تو اس کو منہ کا دم کیوں نہیں سکھاتی جس طرح تو نے اس کو کنایت سکھائی ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ عامر بن ربیعہ نے سہل بن حنیف کو غسل کرتے ہوئے دیکھا کہ لگا اللہ کی قسم میں نے آج کی مانند کوئی دن نہیں دیکھا اور نہ سہل کی جلد کی مانند کسی پردہ نشین کی جلد دیکھی ہے۔ کہا سہل گرا لیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی گئی کہ آپ کو سہل کے علاج میں رغبت ہے اللہ کی قسم وہ اپنا سر نہیں اٹھاتا۔ آپ نے فرمایا تم کسی کے متعلق گمان کرتے ہو کہ اس کو کس نے نظر لگائی ہے لوگوں نے کہا عامر بن ربیعہ کے متعلق ہمارا گمان ہے۔ راوی نے کہا آپ نے عامر کو بلایا اور اُسے سخت سخت کہا اور فرمایا ایک تمہارا اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے تو نے برکت کی دعا کیوں نہ دی سہل کیلئے دھو عامر نے اس کے لیے اپنا چہرہ دونوں ہاتھ دونوں کہنیاں گھٹنے پاؤں کی انگلیوں کے کنارے اور ازار کے اندر کے اعضا ایک بیلے میں دھو کر دیئے پھر اپنے وہ پانی سہل پر ڈالا وہ لوگوں کے ساتھ اس طرح اٹھ کر چلا گیا اس کو کچھ شکایت نہ تھی۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت کیا اس کو مالک نے اور اس کی روایت میں ہے آپ نے فرمایا نظر کا لگ جانا حق ہے اس کیلئے وضو کر اس نے اس کے لیے وضو کیا۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنوں سے اور آدمیوں کی نظر لگ جانے سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ قتل اعوذ برب الفلق اور قتل اعوذ برب الناس سورتیں نازل ہوئیں جب نازل ہوئیں آپ نے ان دونوں کو لے لیا اور ان کے سوا کو بھیڑ دیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں معز لون پائے جاتے ہیں میں نے عرض کیا معز لون کون ہیں فرمایا وہ لوگ جن میں جن شریک ہو جاتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔ ابن عباس کی حدیث جس کے الفاظ ہیں شبر ماتنا دیم باب الترجل میں گزر چکی ہے۔

۳۳۵۹ وَعَنْ الشَّعَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَأَانَا عِنْدَا حَفْصَةَ فَقَالَ أَلَا تَعْلَمِينَ هَذِهِ دُقِيَّةُ النَّمْلَةِ كَمَا عَلَّمَتْهَا الْكِتَابَةُ۔ (دَوَاةُ أَبُو دَاؤُدَ)

۳۳۶۰ وَعَنْ أَبِي إِمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيْفٍ قَالَ رَمَى عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ سَهْلَ بْنَ حَنِيْفٍ فَيَغْتَسِلُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُكَ يَوْمَ دَخَلْنَا مَخَبَاةَ قَالَ فَلَبِطَ سَهْلٌ فَأَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي سَهْلِ بْنِ حَنِيْفٍ وَاللَّهِ مَا يَرَفَعُ دَأَانَهُ فَقَالَ هَلْ تَتَهَمُونَ لَهُ أَحَدًا فَقَالُوا نَتَهَمُهُ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ هَذَا عَادِرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرٌ افْتَعَلَظَ عَلَيْهِ وَ قَالَ عَدُوٌّ يَقْتُلُ أَحَدًا كَمَا أَخَاهُ الرَّؤُفُ كُنْتَ اغْتَسِلَ لَهُ فَعَسَلَ لَهُ عَامِرٌ وَجْهَهُ وَيَكْدِلُوهُ وَمِرْقَتَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافَ رِجْلَيْهِ وَدَاخِلَتُهُ إِذَا رَءَا فِي قَدَحٍ شَمَّ صَبَّ عَلَيْهِ فَدَأَسَ مَعَ النَّاسِ لَيْسَ لَهُ بَأْسٌ۔ (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السَّنَةِ دَوَاةُ الْمَالِكِ وَفِي رِوَايَتِهِ قَالَ رَأَى الْعَبْدُ حَقٌّ تَوَضَّأَ لَهُ فَنَوَضَّأَ لَهُ۔)

۳۳۶۱ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ كَانَ لَهُ اللَّهُ مَكِّيًّا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَالْعَيْنِ الْوَسَّاسِ حَتَّى تَزَلَّتِ الْمَعْوَذَاتُ فَلَمَّا نَزَلَتْ آخِرُهَا بِهِمَا وَتَوَلَّى مَا يَوَاحُشَا۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدُ نَوَائِلِ عُرْوَيْكَ حَسَنٌ)

۳۳۶۲ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ دُرِّي يَنْفَكُ النَّزْرُ بَيْنَ قُلُوبِ الْمُعْرِضِينَ قَالَ النَّبِيُّ بَشِيرُكَ فِيهِمْ الْحُجْنُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاؤُدَ وَ دَكْرَحَبِثُ ابْنِ عَبَّاسٍ خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ فِيهِ بَابُ التَّرْجِيلِ۔)

تیسری فصل

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معدہ بدن کے لیے حوض کی مانند ہے رگیں معدہ کی طرف آنے والی ہیں اگر معدہ تندرست ہو رگیں تندرستی لے کر واپس ہوتی ہیں اور اگر معدہ فاسد ہو رگیں بیماری لے کر واپس آتی ہیں۔

(سہیقی)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے آپ نے اپنا ہاتھ زمین پر رکھا آپ کی انگلی کو چھونے لگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے جوتے سے مار ڈالا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ اچھو پر لعنت کرے نمازی اور غیر نمازی کو نہیں چھوڑتا ہے یا آپ نے فرمایا نبیؐ اور غیر نبیؐ کو نہیں چھوڑتا ہے۔ پھر آپ نے نمک اور پانی منگوایا اسکو ایک برتن میں ڈالا پھر جہاں ڈسا تھا اس پر ڈالنے لگے اور انگلی ملتے تھے اور ان پر قتل اعوذ برت الفلق اور قل اعوذ برت الناس پڑھ کر دم کرتے تھے۔ روایت کیا ان دونوں کو سہیقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت عثمان بن عبد اللہ بن مویب سے روایت ہے کہ میرے گھر والوں نے مجھ کو پانی کا ایک پیالہ دے کر ام سلمہؓ کی طرف بھیجا اور جب کسی کو نظر لگ جاتی یا کوئی اور تکلیف ہوتی وہ بڑا پیالہ اسکی طرف بھیجتا ام سلمہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال نکالتی اس نے انہیں چاندی کی تلی میں رکھا ہوا تھا وہ اس پیالے میں اسکو ہلاتیں وہ اُسے پی لیتا۔ میں نے غلی میں جھانک کر دیکھا اس میں چند ایک سُرُخ بال تھے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بہت سے لوگوں نے کہا کھنی زمین کی چھپک ہے آپ نے فرمایا کھنی مٹی کی قسم سے ہے اور اس کا پانی انکو کے لیے شفا ہے اور جو جنت سے ہے اور وہ زہر سے شفا ہے۔ ابوہریرہ نے کہا میں نے تین یا پانچ یا سات کھنیاں لیں میں نے ان کو چھوٹا ان کا پانی شیشی میں ڈالا

۳۳۴۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِعْدَةُ حَوْضٌ مِنَ الْبَدَنِ وَالْعُرْوَةُ الْيَقَادُ الْإِرَادَةُ فَإِذَا صَحَّتِ الْمِعْدَةُ صَدَّتِ الْعُرْوَةُ بِالْبَهْجَةِ وَإِذَا أَحْسَدَتِ الْمِعْدَةُ صَدَّتِ الْعُرْوَةُ بِالسَّهْمِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۳۴۴ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ نَتَمَلَّى فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ فَلَمَعَتْ عَقْرِبٌ فَنَادَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَلِهِ فَقَتَلَهَا فَلَمَّا انْقَضَتْ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرِبَ مَا تَدْعُ مُصَلِّيًا وَلَا عَمَلًا أَوْ نَبِيًّا وَغَيْرَ ذَلِكَ مَا يَسْلِمُ وَمَا يَجْعَلُهُ فِي إِنْاءٍ ثُمَّ جَعَلَ يَصُبُّهُ عَلَى إِبْطَيْهِ حَيْثُ لَدَتْهُ وَيَتَسَحَّمُهَا وَيَعُوذُهَا بِالْعُقُودَاتَيْنِ۔

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۳۳۴۵ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أَدَسَنِي إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْ مَتَابِرَةٍ وَكَانَتْ إِذَا أَصَابَ الْإِنْسَانُ عَيْنًا أَوْ يَدًا يَبْعَثُ إِلَيْهَا مِنْ خَمْصَةٍ فَأَخْرَجَتْ مِنْ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تُمْسِكُهُ فِي جُلْجُلٍ مِنْ فَنَبَةٍ فَخَمَخَمْتُ لَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ قَالَ فَأُطْلَعْتُ فِي الْجُلْجُلِ فَرَأَيْتُ شَعْرَاتِ حَمْرَاءَ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۳۴۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ نَاسِمَةَ أَمْعَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمَاءَ جَدِيًّا الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمَاءُ مِنَ الْمَنِّ وَمَا هِيَ شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَذَرِ وَهِيَ

اور بطور سُرْمہ اپنی ایک چندھی نوڈی کی آنکھ میں ڈالا وہ ابھی ہو گئی۔

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث
(حسن ہے)

اسی دالو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر مہینہ میں تین دن صبح مسجد چلا لے اس کو کوئی بڑی مصیبت نہیں پہنچتی۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شفاؤں کو لازم پکڑو یعنی شہد اور قرآن کو۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو ابن ماجہ نے اور سیبکی نے شعب اللایمان میں صحیح یہ ہے کہ آخری حدیث ابن مسعود پر موقوف ہے۔

حضرت ابو کثیرؓ انصاری سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زہر آلودہ بکری کھالینے کی وجہ سے اپنے سر پہ پھینے لیے۔ معمر نے کہا میں نے بغیر زہر پھیننے کے اپنے سر کے درمیان پھینے لیے میرا حافط جاتا رہا۔ یہاں تک کہ نماز میں سورۃ فاتحہ کا لقمہ دیا جاتا۔ روایت کیا اس کو رزین نے۔

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہ ابن عمرؓ نے کہا اے نافع میرا خون جوش مار رہا ہے سینگی والے کو میرے پاس بلا کر لا۔ اور حوائج آدمی لانا بولڑھے اور بچے کو نہ لانا۔ ابن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے نہار منہ سینگی لگوانا بہتر ہے وہ عقل اور حافظہ میں زیادتی کرتی ہے۔ حافظہ والے کے حافظہ میں اضافہ کرتی ہے جو شخص سینگی لگوانا چاہے بسم اللہ پڑھ کر جموات کے دن لگوائے۔ جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے دن سینگی کھوانے سے بچو۔ سوموار اور منگلوار کو سینگی لگواؤ۔ بدھ کے روز سینگی لگوانے سے بچو کیونکہ اس روز ایوب علیہ السلام کو بیماری لگی تھی۔ ہجوم یا برص بدھ کے روز یا بدھ کی رات شروع ہوتا ہے۔

شَفَاءُ مَنْ السَّمِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخَذْتُ ثَلَاثَةَ
أَكْمُومٍ أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا فَعَمَوْتُ هُنَّ وَجَعَلْتُ مَاءً
هُنَّ فِي قَارُورَةٍ وَكَحَلْتُ بِهِ جَارِيَتِي لِي عَمَشًا
فَبَرَوَتْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثِ
حَسَنٍ)

۲۳۶۶
۵۵
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَعَنَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ عَشْرَ مَرَّةٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ لَمْ يَصِبْهُ عَظِيمٌ مِنَ الْبَلَاءِ -
(ابن ماجه وَبِهِ قِيٌّ)

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْإِشْفَاءِ فِي الْعَسَلِ وَالْقُرْآنِ وَهُمَا ابْنُ مَا جَاءَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الرِّبَا وَقَالَ وَالصَّحِيحُ أَنَّ الْخَبَرَ مَوْقُوفٌ عَلَى الرَّبِيِّ مَسْعُودٍ.

وَعَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَجَمَ عَلَى هَامَتِهِ مِنَ الشَّائِطَةِ التَّسْمُومَةَ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْتَجَمْتُ أَكْأَمِينَ عَنِّي سَمَّ كَذَّالِكَ فِي يَافُوخِي فَذَهَبَ حُسْنُ الْحِفْظِ عَنِّي حَتَّى كُنْتُ الْمُنَى فَابْتَحَهُ الْكِتَابُ فِي الْعُسْلَةِ.

(رَوَاهُ رِزْقِي)

٥٨٠ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا نَافِعُ يَلْبَسُ
فِي الدُّمَاءِ ثِيَابِي لِيَحْتَمِمُوا وَيَجْعَلَهُ شَابًا وَلَا تَجْعَلْهُ
شَيْئًا وَلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحِجَامَةُ عَلَى الرَّبِيِّ
أَمْثَلُ وَهِيَ تَزِيدُ فِي الْعَقْلِ وَتَزِيدُ فِي الْخِفْطِ وَتَزِيدُ
الْحَافِظَ حِفْظًا فَمَنْ كَانَ مُحْتَاجًا فِي يَوْمِ النَّحْمِيسِ
عَلَى إِسْمِ اللَّهِ وَاجْتَنَبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ
الْبُحْتِ وَيَوْمَ الْأَحَدِ وَاجْتَمِعُوا يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَيَوْمَ
الْثَلَاثِ وَاجْتَنِبُوا الْحِجَامَةَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ فَإِنَّهُ
يَوْمُ الْكَلْبِ فِي أُمِّيَّةٍ بِهِ الْبُؤْسُ فِي السَّلَامِ وَمَا

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

يُنَبِّئُ وَأُحَدِّثُ أَهْلَ الدُّبَرِ مَنْ إِذَا فِي يَوْمٍ إِذَا دُبَعُوا أَوْ كَيْلَتِ
الدُّبَعَاءُ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه)

حضرت معقل بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چاندنی سترو تاریخ کو اگر منگل کا دن ہو سیٹھی گواہ سال بھر کی بیماری کی دوا ہے۔ روایت کیا اس کو حرب بن اسماعیل کرمانی نے جو امام احمد کا صاحب ہے اس کی سند کچھ اچھی نہیں ہے۔ اسی طرح منتقی میں ہے۔ روایت کیا ہے رزین نے ابو ہریرہ سے اسی طرح۔

۳۳۶۱ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبَامَةُ يَوْمَ الثَّلَاثِ لِسَبْعِ عَشَرَ مِنَ الشَّهْرِ دَوَاءٌ لِدَاءِ الشَّنَةِ - (رَوَاهُ دُرَيْشٌ)
رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْكِرْمَانِيُّ صَاحِبُ أَحْمَدَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِإِلَّا هَكَذَا فِي الْمُسْتَقَى وَدَوَى دُرَيْشٍ تَحْوِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (رَضَ)

بابُ الْفَالِ وَالطَّيْرِ

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے شگون بد نہیں ہے اور بہترین فال ہے صحابہ نے عرض کیا فال کیا ہے۔ فرمایا اچھا کلمہ جو تم میں سے کوئی ایک سنتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۶۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَيْرَ وَلَا خَيْرَهَا الْفَالُ قَالُوا وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی را ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیماری کا متعدی ہونا نہیں ہے نہ شگون بد ہے نہ ہامہ اور نہ صفر ہے اور جہانم والے سے اس طرح بھاگ جس طرح شیر سے بھاگتا ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۳۳۶۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُدْوَى وَلَا طَيْرَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَخَيْرٌ مِنَ الْمَجْدُومِ كَمَا تَقَرَّرُ مِنَ الْأَمْسِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اسی را ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ عودی ہے نہ ہامہ نہ صفر۔ ایک اعرابی نے کہا اے اللہ کے رسول بکستان میں اونٹ بہن کی طرح ہوتے ہیں ایک خارش اور ان میں آلتا ہے سب کو خارش کر دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے کو کس نے خارش کیا ہے۔ (روایت کیا اسکو بخاری نے)

۳۳۶۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ فَقَالَ أَعْرَابِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي السَّرْمَلِ لَكَاتِهَا الْفَلْبَارُ فِي خَالِطِهَا الْبَعِيرُ الْأَخْضَرُ فَيُجْرِبُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(روایت کیا اسکو بخاری نے)
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے بیماری کا لگانہ ہامہ کا وجود نہ نوع کی تاثیر ہے نہ صفر ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔
بخاری سے روایت کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کوئی عرض متعدی نہیں نہ ہامہ صفر غرض ہے نہ شون کا وجود ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۳۳۶۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عُدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْدَ وَلَا صَفَرَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۶۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا عُدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا عُدْوَى - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عمرو بن مثنیہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ ثقیف میں ایک کوڑھی تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پاس پیغام بھجوادیا کہ ہم نے تیری بیعت قبول کر لی ہے تو واپس لوٹ جا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

وَعَنْ عَبْدِ بْنِ الشَّرِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
كَانَ فِي وَفْدٍ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مُجَذُّومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ
مُسْلِيَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ بَابِعْنَاكَ فَأَرْجِعْ -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یتفقے
اور بدشگونی نہیں پکڑتے تھے آپ اچھے نام کو پسند فرماتے تھے۔
(روایت کیا اس کو شرح المسند میں)

حضرت فطن بن قبیصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پرندہ کا اڑنا، لیکڑوں طوطا، بادشگونی پکڑنا، جنت سے ہے۔

٣٣٤٨ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَاوَلُ وَلَا يَتَطَايَرُ وَكَانَ يُجِبُ إِلَّا سَمَ الْحَسَنِ - (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَنِ)

٣٣٤٩ وَعَنْ قُطَيْبِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُعَاثَةُ وَالطَّرِيقُ وَالطَّيْرَةُ مِنَ الْحَبِثِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا بندہ گونہ پکڑنا شرک ہے تین بار یہ بات فرمائی۔ اور ہم میں سے کوئی ایسا نہیں لیکن اللہ تعالیٰ توکل کے ساتھ اس کو لے جاتا ہے۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے کہا میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے سنا فرماتے تھے سلیمان بن حرب اس حدیث میں کہا کرتے تھے۔

”کروا ماتنا الا ولکن اللہ یزیدہ بالتوکل“ یہ کلام میرے نزدیک ابن مسعود کا ہے۔

٢٣٨٠ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مسعودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّبْرَةُ شَرْكَ قَالَ لَسْنَا وَمَا مِثْرُهَا وَلَا وَلَكِنَّ اللَّهَ يَنْهِيكَ بِالتَّوَكُّلِ —
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ) فَقَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ كَانَتْ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا مِثْرُهَا وَلَا وَلَكِنَّ اللَّهَ يَنْهِيكَ بِالتَّوَكُّلِ هَذَا يَعْنِي قَوْلَ ابْنِ مسعودٍ —
٢٣٨١ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ مُحَمَّدٍ وَفَرَّقَ مَعَهَا مَعَهُ فِي الْقُصْعَةِ وَقَالَ كُلْ مِنْهُ بِاللَّهِ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ —

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوزھی کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کو اپنے ساتھ پیالے میں رکھا اور فرمایا کھا اللہ تعالیٰ اپنی بوسہ اور اعقاد کرتے ہوئے ۔

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَامَةَ وَلَا عَدَاوَى وَلَا طَيْرَةَ وَإِنْ تَكُنِ الطَّيْرَةُ فِي بَيْتِي فَفِي السَّارِ وَالْقُرْسِ وَالْمِرْدَاةِ -

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)
حضرت سعد بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا نہیں ہے ہمارے عدوی نہ بدشگونی لینا۔ اگر کسی چیز میں شکوں
بد ہوتا گھر گھوڑے اور عورت میں ہوتا

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

(رَوَاكَ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وقت گھر سے نکلتے آپ پسند فرماتے تھے کہ اسے راشد اور بڑے مجمع کے الفاظ سنیں۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بد شکوئی نہیں پڑا کرتے تھے جب وقت کسی عامل کو بھیجتے اس کا نام پوچھتے اگر نام اچھا ہوتا آپ خوش ہوتے اور اس کا اثر چہرہ مبارک میں دیکھا جاتا اگر اس کا نام ناپسند ہوتا۔ اسکی کراہیت آپ کے چہرہ پر نمودار ہوتی۔ جس وقت کسی بستی میں داخل ہوتے اس کا نام پوچھتے اگر اس کا نام آپ کو اچھا لگتا خوش ہوتے اور خوشی کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آتے اگر اس کا نام ناپسند ہوتا ناخوشی کے آثار چہرہ مبارک پر نمودار ہوتے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ہم ایک گھوڑے تھے ہماری تعداد بڑھ گئی ہمارے مال بہت زیادہ ہو گئے۔ وہاں ہم ایک دو ستر گھوڑے متعلق ہو گئے اسمیں ہماری تعداد کم ہو گئی اور ہمارا مال کم ہو گئے فرمایا اسکو چھوڑ دو اس حال میں کہ وہ بڑا ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت عیسیٰ بن عبد اللہ بن بحیرہؓ سے روایت ہے کہ تمہ کو ایک شخص نے خبر دی جس نے فروہ بن مسیک سے سنا کہ تمہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ہماری زمین ہے جسکو ابنیٰ کہا جاتا ہے اور وہ ہماری زراعت اور غلہ کی زمین ہے اسکی وبا سخت ہے فرمایا اسکو چھوڑ دے اس لیے کہ بیماری کے قریب ہونا ہلاکت ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

تیسری فصل

حضرت عروہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بد شکوئی کا تذکرہ ہوا فرمایا ان میں بہترین قال ہے اور کوئی شکوہ مسلمان کو بد روگے جس وقت کوئی امر مکروہ کو دیکھے کہ اسے اللہ کی بات نہیں لانا مگر تو اور برائیوں کو نہیں دیکھتا مگر تو۔ نہیں ہے برائی سے بچنا اور نیکی کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے مرسل۔

۳۳۸۳ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ إِذَا أَخَذَ مِنْ لِحَاجَةٍ أَنْ يَسْمَعَ يَا نَاشِدُ يَا نَجِيعُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۳۸۴ وَعَنْ بَرِيدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَطَيَّرُ مِنْ شَيْءٍ إِذَا ابْتَعَثَ عَامِلًا سَأَلَ عَنْ إِسْمِهِ فَإِذَا أَخْبَرَهُ اسْمُهُ فَرَسَمَ بِهِ دُرْعَى يَشُرُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَرِهَ اسْمَهُ رَفَى كَرَاهِيَتَهُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِذَا دَخَلَ قَرْيَةً سَأَلَ عَنْ إِيْمِمِهَا فَإِنْ أُعْجِبَهُ اسْمُهَا فَرَسَمَ بِهَا الْكَ وَرَفَى يَشُرُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَرِهَ اسْمَهَا رَفَى كَرَاهِيَتَهُ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي دَارٍ كَثُرَ فِيهَا مَدَنُ دَنَا وَأَمْوَانَا فَتَحَوَّنَا إِلَى دَارٍ قَلَّ فِيهَا مَدَنُ دَنَا وَأَمْوَانَا فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَرُوا هَذَا مِيمَةً - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۶ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَعِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ يَجْعَلُ قَرْيَةً بَيْنَ مَسِيْبٍ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَتَّى نَأْذُنَ يَمُوتَ لَهَا أَيْتَانِ وَهِيَ أَرْضٌ وَبَيْتَانِ وَ مَيْتَتَانِ وَارْتِ وَبَاءَ هَاسِبٌ بِأَيِّدٍ فَقَالَ دَعَمَاءُ عَنْكَ فَإِنَّ مِنَ الْقَرْيَةِ التَّلَفَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۷ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ذُكِرَتْ الْخَلِيفَةُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنُهَا الْقَالَ وَلَا تَشْرُدُ مُسْلِمًا فَإِذَا رَأَى أَحَدَكُمْ مَا يَكُونُ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ رَبِّي بِالْحَسَنَاتِ إِنْ أَنْتَ وَلَا تَفْجَعْ الشَّيْئَاتِ إِنْ أَنْتَ وَلَا تَحْوِلْ وَلَا تَقْوَ إِلَّا بِاللَّهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مُرْسَلًا)

بَابُ الْكُهَّانَةِ

کہانت کا بیان

پہلی فصل

حضرت معاویہ بن حکیم سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول جاہلیت کے زمانہ میں ہم چند ایک کام کیا کرتے تھے۔ ہم کاہنوں کے پاس جاتے۔ آپ نے فرمایا کہ انہوں نے کہا کہ ہم بدشگونی لیا کرتے تھے۔ فرمایا یہ ایک چیز ہے جس کو ایک تمہارا اپنے نفس میں پاتا ہے اسکو نہ باز رکھے۔ میں نے کہا اور ہم میں کچھ لوگ خط کھینچتے ہیں فرمایا ایک نبی خط کھینچ کر تا تھا جس کا خط اسکے موافق ہو جائے وہ ٹھیک ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کا احوال پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کچھ بھی نہیں ہیں۔ صحابہ نے کہا اے اللہ کے رسول بعض اوقات وہ ایک بات کہہ دیتے ہیں جو سچ ثابت ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک سچا کلمہ ہوتا ہے جسکو جن ابھک لیتا ہے اور اپنے دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے مرغی کی آواز کی مانند وہ اس میں سو سے زیادہ جھوٹ ملاتے ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے فرشتے عنان میں اترتے ہیں اور عنان بادل کو کہتے ہیں۔ ان کا مول کا ذکر کرتے ہیں جن کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ شبائین جوری سنتے ہیں پھر کاہنوں کی طرف پہنچا دیتے ہیں وہ اپنی طرف سے اس میں جھوٹ ملا لیتے ہیں۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت حنفیہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نجومی کے پاس آیا اور اس سے کوئی سوال پوچھا۔ اسکی چالیس دن رات کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۳۸۸ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُمُّوْنَا كُنَّا نَفْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ قَالُوا قَالُوا الْكُهَّانَ قَالَ قُلْتُ كُنَّا نَطِيرُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُ أَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهِ فَيَذِيْمُهُ نَكْمَةً قَالَ قُلْتُ وَمِنْ أَرْجَالِهِ يَخْطُونَ قَالَ كَانَ يَبْقَى مِنْ الْأَيَّامِ يَخْطُونَ دَاهِقَ خَطِّهِ ذَاكَ۔

(رواہ مسلم)

۴۳۸۹ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلَ أُنَاسٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ لَيَسُوْا الشَّيْءَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يَخْبِرُونَ أَحْيَانًا بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكُ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطِفُهَا الْجَنُّ فَيَقْرَأُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَالُوا بَاجِدَةٍ فَيَخْطِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذِبَةٍ۔

(متفق علیہ)

۴۳۹۰ وَهَذَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَنْزِلُ فِي الْعَنَابِ وَهِيَ السَّحَابُ فَتَكْذِبُ الْأَمْرَ فَيَقِي فِي السَّمَاءِ فَتَسْقُرُ الشَّيْطَانُ السَّمْعَ فَتَسْمَعُهُ فَتُوجِّهُهُ إِلَى الْكُهَّانِ فَيَكْذِبُونَ مَعَهَا مَا يَكُونُ كَذِبَةً مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ۔

(رواہ البخاری)

۴۳۹۱ وَعَنْ حَنْفِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُقْبَلْ لَهُ مَلَكُوتُهُ أَوْ بَعِثَتْ لَيْلَتُهُ۔ (رواہ مسلم)

حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت ہے کہ احد بیہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو صبح کی نماز پڑھائی۔ رات بارش برسی تھی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے لوگوں پر متوجہ ہوئے اور فرمایا تم جانتے ہو تمہارے پروردگار نے کیا کہا ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میرے بعض بندوں نے میرے ساتھ ایمان کی حالت میں صبح کی ہے اور بعض نے حالت کفر میں جس شخص نے کہا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ ہم پر بارش برسی ہے وہ میرے ساتھ ایمان لایا اور ستاروں کے ساتھ کھڑا جس شخص نے کہا کہ فلاں ستارے کے سبب ہم بارش برساتے گئے ہیں اس نے کفر کیا اور تیار ہو کر ایمان لایا ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آسمان سے حیوٹ کوئی برکت اتارتا ہے لوگوں کی ایک جماعت کفر اختیار کر لیتی ہے اللہ تعالیٰ بارش اتارتا ہے اور لوگ کہتے ہیں فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے مینہ برسا ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

۳۳۹۲ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلُوءَةً الْقُبُورِ بِالْحَبِيبَةِ عَلَى أَكْثَرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا اللَّهُ وَمَا سَأَلَهُ أَعْلَمُ قَالَ أَمْسَبَكُمْ مِنْ عِبَادِي فِي مُؤْمِنٍ فِي ذَاكَ فَخَيْرٌ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِيرًا بِفَضْلِ اللَّهِ وَنَحْمَتِهِ فَذَاكَ إِلَيْكَ مُؤْمِنٌ فِي ذَاكَ فَخَيْرٌ بِالنَّكُوبِ فَأَمَّا مَنْ قَالَ مُطِيرًا بِتَوَعُّدٍ كَذَلِكَ فَذَلِكَ إِلَيْكَ كَافِرٌ فِي مُؤْمِنٍ بِالنَّكُوبِ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَةٍ إِلَّا أَمْسَبَكُمْ فَرِيضٌ مِنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرٌ بِرَبِّهِ يَنْزِلُ اللَّهُ الْغَيْثَ فَيَقُولُونَ بِكَوْكَبٍ كَذَا وَكَذَا -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے علم نجوم کا ایک حصہ حاصل کیا اس نے جادو کی ایک شاخ حاصل کی جس نے زیادہ کیا اس نے جادو کا حاصل کرنا زیادہ کیا۔ روایت کیا اسکو احمد، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کاہن کے پاس آئے اور جو کچھ وہ کہتا ہے اس کی تصدیق کرے یا جیسن کی حالت میں اپنی بیوی سے محبت کرے یا عورت کی مقعد میں بدفعی کرے وہ اس چیز سے ہیزا رہا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری گئی ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے۔

۳۳۹۴ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُومِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ -
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۳۹۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى كَاهِنًا فَمَدَّ إِلَيْهِ بِمَا يَقُولُ أَوْ أَتَى امْرَأَتَهُ حَافِيَةً أَوْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي ذُبُرِهَا فَقَدْ بَرَّيَ مِمَّا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ -
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آسمانوں میں حیوٹ اللہ تعالیٰ کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے فرشتے اللہ کا

۳۳۹۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَفَّتِ السَّمَاءُ فَسُيُوتِ

لغات کا بیان

بات کے خوف سے باز وارتے ہیں۔ اللہ کی وہ بات زنجیر کی مانند ہے جسکو صاف پتھر پر کھینچا جاتے۔ جب خوف ان کے دلوں سے دور کیا جاتا ہے کہتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے فرشتے اس چیز کو جو کہا ہوتا ہے کہتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ بلند قدر اور بلند مرتبہ ہے اسکو چوری سننے والے سن لیتے ہیں اور چوری سننے والے اس طرح اوپر تلے ہوتے ہیں سفیان نے اسکی بیئت بیان کرتے ہوئے اپنے ہاتھ کو ٹیڑھا کیا اور انگلیوں کے درمیان فرق کیا وہ شیطان بات سن کر نیچے ولے کی طرف ڈالتا ہے دوسرا اس سے نیچے والے کو یہاں تک کہ نیچے والا جاؤ کر یا کاهن کے کان میں ڈالتا ہے بعض اوقات سننے سے پہلے ہی ان کو شعلہ پالتا ہے اور بعض اوقات شعلہ لگنے سے پہلے وہ بات ڈال دیتا ہے۔ اسکے ساتھ وہ سو جھوٹ ملاتا ہے کہا جاتا ہے کہ فلاں دن اس نے یہ بات نہیں کہی تھی۔ اس بات کی وجہ سے جو آسمان سے سنی گئی ہوتی ہے اس کی تصدیق کی جاتی ہے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک انصاری صحابی نے مجھ کو خبر دی۔ ایک رات وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک ستارا ٹوٹا اور بہت روشنی پھیل گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا جا بیٹ میں تم کیا کیا کرتے تھے جب کبھی ستارا ٹوٹتا تھا۔ صحابہ نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں۔ ہم کہا کرتے تھے آج رات بہت بڑا آدمی پیدا ہوا ہے یا کوئی بڑا آدمی مرا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تارے کسی کی موت یا زندگی پر نہیں ٹوٹتے لیکن ہمارا پروردگار کہ اس کا نام بابرکت ہے جب کسی امر کا فیصلہ فرماتا ہے عرش کے اٹھانے والے فرشتے تسبیح کرتے ہیں پھر ان کے نزدیک آسمان والے فرشتے تسبیح کرتے ہیں یہاں تک کہ تسبیح کی آواز اس دنیا کے آسمان والے فرشتوں تک پہنچتی ہے۔ پھر وہ فرشتے جو عرش اٹھانے والوں کے قریب ہیں انکو کہتے ہیں تمہارے پروردگار نے کیا کہا ہے وہ بتلاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہوتا ہے۔ آسمان والے فرشتے ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں یہاں تک کہ آسمان دنیا تک وہ بات پہنچتی ہے وہاں سے جن اچک لیتے ہیں وہ اپنے دوستوں کی طرف ڈالتے ہیں۔ ان کو تارے مارے جاتے ہیں۔ کاسن جو بات سچ کے

الْمَلٰئِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعًا تَقُولُ لَهُ كَآتَهُ سِلْسِلَةٌ عَلَى مَقَوَّانٍ فَإِذَا فَرَعَتْ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الَّذِي قَالَ الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَسَمِعَهَا مُسْتَرِقُوا السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُوا السَّمْعِ هَلْ كَذَبَ بَعْمَنَهُ فَوْقَ بَعْضٍ وَوَصَفَ سَفِيَانٍ بِكَفِّهِ فَخَرَفَتْهَا وَبَكَدَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا إِلَى مَنْ تَحْتَهُ ثُمَّ يُلْقِيهَا الْأُخْرَى إِلَى مَنْ تَحْتَهُ حَتَّى يُلْقِيَهَا عَلَى لِسَانِ الشَّاحِدِ أَوِ الْكَاهِنِ فَذَمَّهَا أَوْ ذَكَ الشَّهَابُ قِيلَ أَنْ يُلْقِيَهَا وَرُبَّمَا أَلْقَاهَا قَبْلَ أَنْ يُبَادِرَ كَهْ فَيَكْذِبُ مَعَهَا مَائَةٌ كَذَابَةٍ فَيَعْلَمُ الْكَلْبُ قَدْ قَالَ لَنَا يَوْمَ كَذَبَ أَوْ كَذَبَا، كَذَبَا كَذَبَا فَيَصَدَّقُ بِمِثْلِكَ الْكَلِمَةِ الَّتِي سَمِعْتَ مِنَ السَّمَاءِ - (رَدُّ الْاَلْبَخَارِ)

۳۹۷ وعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْتَقَمَ بَيْنَهُمْ جُلُوسٌ لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُمِيَ بِحَجْمٍ وَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْهَاجِلَةِ إِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هَذَا أَقَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ كُنَّا نَقُولُ وَلَيْلَةَ اللَّيْلَةِ رَجُلٌ عَظِيمٌ وَمَاتَ رَجُلٌ عَظِيمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتٍ أَحَدٍ وَلَا يَحْيَوْنَهُ وَلَكِنْ رُبَّمَا تَبَدَّلَتْ اسْمُهُ إِذَا قَضَى أَمْرًا سَبَّحَ حَمَلَةُ الْعَرْشِ شَمَّ سَبَّحَ أَهْلَ السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُوتُهُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الشَّيْبَحُ أَهْلَ هَذِهِ السَّمَاءِ الثَّانِيَا شَمَّ قَالِ الَّذِينَ يَلُوتُ حَمَلَةُ عَرْشِ لِحَمَلَةِ الْعَرْشِ قَالَ رَبُّكُمْ فَيُحْدِثُونَ لَهُمْ مَا قَالِ فَيُسْتَحْدِثُ بَعْضُ أَهْلِ السَّمَوَاتِ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغَ هَذِهِ السَّمَاءِ الثَّانِيَا فَيَخْطِفُ الْجَنُّ السَّمْعَ فَيَقْبِلُ قَوْلًا إِلَى أَوْلِيَاءِهِمْ

وہ حق ہوتی ہے لیکن وہ اس میں جھوٹ ملا لیتے ہیں اور زیادہ کرتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ ستارے تین باتوں کے لیے پیدا کیے گئے ہیں ان کو آسمان کی زینت بنایا ہے۔ شیطانوں کے مارنے کے لیے اور نشانی ہیں کہ ان کے ساتھ راہ پائی جاتی ہے جس نے ان تینوں باتوں کے سوا کوئی اور بات بیان کی اس نے غلطی کی اور اپنا حصہ ضائع کیا اور تکلف سے کام لیا جس کو وہ نہیں جانتا روایت کیا اس کو بخاری نے تعلیقا۔ زمین کی ایک روایت میں ہے بے فائدہ چیز میں اس نے تکلف سے کام لیا اور ایسی بات میں تکلف کرتا ہے جس کا اس کو کچھ فائدہ نہیں اور ایسا علم جس میں تکلف سے کام لیا جائے علم سے انہماک نہ ہو سبھی عاجز ہیں ربیع سے بھی اس قسم کی روایت ہے اور اس زیادہ بیان کیا کہ اللہ قسم اللہ تعالیٰ نے ستارے میں کسی کا رزق نہیں رکھا کسی کی زندگی اور موت بھی ہے سوائے اس کے نہیں وہ لوگ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولتے ہیں اور ستاروں کے ساتھ اپنے انفسوں کو ہلاتے ہیں۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص علم نجوم کا ایک باب بغیر اللہ کے ذکر کے سیکھتا ہے وہ سحر کا ایک ٹکڑا حاصل کرتا ہے۔ نجومی کا ہن کا حکم رکھتا ہے کا ہن سحر ہوتا ہے اور سحر کا فر ہے۔

(روایت کیا اس کو رزین نے)

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے پانچ سال تک بارش رکھے رکھے پھر برساتے لوگوں کا ایک گروہ اس کے ساتھ کفر کریں وہ کہیں کہ ہم مجرد ستارے کے طلوع ہونے کی وجہ سے بارش برساتے گئے ہیں۔

(روایت کیا اس کو نسائی نے)

خوابوں کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نبوت سے صرف مبشرات باقی رہ گئی ہیں صحابہ نے کہا مبشرات +

وَيَرْمُونَ فَمَا جَاءَتْهُمْ عَلَيْهِ عَلَى وَجْهِهِمْ فَمَوْعِدٌ وَلَكُمْ هُمْ يَتَذَكَّرُونَ فِيهِ وَيَرْبِّيُونَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۳۹۸ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الشُّجُومَ يَثَلِثُ جَعَلَ عَازِنَةً لِلسَّمَاءِ وَرَجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَعَلَامَاتٍ يُفْتَدَى بِهَا وَمِنْ شَأْنِ أَقْلٍ فِيمَا لَيْعِيكَ خَالِكَ الْخَطَا وَأَمَّا عَ كُفَيْبَةُ وَتَكَلَّفَ مَا لَا يَنْفَعُ سَدَ الْبَاهِ أَوْ تَعَانَتْ فِي رِكَابَةِ زَمَانٍ وَ تَكَلَّفَ مَا لَا يَنْفَعِيهِ وَمَا لَا حِلْمَ لَهُ بِهِ وَمَا عَجَزَ عَنْ عِلْمِهِ الْأَكْبَرِ وَالْمَلَكَةِ وَهِيَ التَّرْبِيعُ مِثْلُهُ وَ زَادَ اللَّهُ مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي تَجْمِ حَيَوَةِ أَحَدٍ وَلَا رِزْقَهُ وَلَا مَوْتَهُ وَلَا تَمُوتُ فَرَأَى يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ — وَ يَتَعَلَّلُونَ بِالشُّجُومِ -

۴۳۹۹ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَفْتَسَ بَابًا مِنْ حِلْمِ الشُّجُومِ لِيُغَيِّرَ مَا ذَكَرَ اللَّهُ فَقَدْ أَفْتَسَ شُعْبَةً مِنَ الشَّيْءِ الْمُنْجِمِ كَاهِنٌ وَالْكَاهِنُ سَاحِرٌ وَالسَّاحِرُ كَافِرٌ -

(رَوَاهُ زَيْهِيٌّ)

۴۴۰۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَمْسَكَ اللَّهُ الْقَطَرُ عَنْ عِبَادِهِ خُمْسَ سِنِينَ ثُمَّ أَرْسَلَهُ لَأَمْسَحَتْ طَائِفَةٌ مِنَ النَّاسِ كَأَنَّهُمْ يَبْقَوْنَ سَقِينًا يَتَوَدَّوْنَ الْمُجْدَّحَ -

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

كِتَابُ الرُّؤْيَا

۴۴۰۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْبَغِ مِنَ النَّبُوءَةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ

سے مراد کیا ہے فرمایا اچھی خواب روایت کیا اسکو بخاری نے مالک نے عطاء بن یسار کی روایت سے زیادہ بیان کیا کہ مسلمان آدمی اسکو دیکھتا ہے یا اسکو دکھلایا جاتا ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب نبوت کا چھبیا بیسواں حصہ ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مجھ کو خواب میں دیکھا پس تحقیق مجھ کو وہی دیکھا اس لیے کہ شیطان میری صورت نہیں بنتا

(متفق علیہ)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ کو دیکھا اس نے سچ دیکھا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا پس غریب مجھ کو بیداری میں بھی دیکھے گا۔ اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جسوقت تم میں سے کوئی اب خواب دیکھے جو پسند کرتا ہے اسکو بیان نہ کرے مگر ایسے شخص کے لیے کہ اسکو دوست رکھتا ہے اور جسوقت بُرا خواب دیکھے اس کے شر اور شیطان کے شر سے اللہ سے پناہ مانگے اور زمین مرتبہ نفوک لے اور کسی کو بیان نہ کرے وہ اسکو کچھ ضرر نہ پہنچائے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت سہارؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جسوقت کوئی بُرا خواب دیکھے تین مرتبہ اپنی باتیں جانب نفوک دے اور اللہ کے ساتھ شیطان سے پناہ مانگے اور جس کو روٹ پر لیٹا ہوا ہے اسکو بدل دے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

قَالُوا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ مَالِكٌ بِرَوَايَةٍ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ -

۳۴۰۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُرْءٌ مِّنْ مِّسْرَةٍ وَادْبَعَيْنِ جُرْءٌ مِّنَ النَّبْوَةِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَمَثَلُ فِي صُورَتِي -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۴ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَأَى فِي الْيَقَظَةِ وَلَا يَمَثَلُ الشَّيْطَانُ فِي -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۶ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْحَلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَجِبُ فَلَا يَحْدِثُ بِهِ إِلَّا مَن يَجِبُ وَإِذَا رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَتَفَلَّكْ لَوْلَا رَأَى حَدِيثُ بِهِمَا أَحَدًا فَإِنَّهُمَا كَانَتْ تَضَرُّهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُرْ عَنْ يَسَارِهِ لَوْلَا لَيْسَتْ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ لَوْلَا وَلَيْتَ حَوْلَ عَنْ جَنْبِهِ الْبَدْنِ كَانَ عَلَيْهِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۰۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَّبَ الزَّمَانُ لِمَعِيكَ يَكْذِبُ دُؤْيَا الْمُؤْمِنِ وَدُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِنَةٍ وَارْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النَّبُوَّةِ فَيَأْتِيكَ بِكَذِبٍ قَالَ مُعَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ وَأَنَا أَقُولُ الزُّؤْيَا ثَلَاثٌ حَدِيثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيفُ الشَّيْطَانِ وَبُشْرَى مِنَ اللَّهِ فَمَنْ نَأَى شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلَا يَقْضِهِ عَلَى أَحَدٍ وَلَيَقْضُهُ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُهُ الْغُلَّ فِي النَّوْمِ وَيُعْجِبُهُمُ الْقَيْدُ وَيُقَالُ الْقَيْدُ شَبَابٌ فِي الْحَيَاتِينَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) قَالَ الْبُخَارِيُّ زَوَاةٌ قَتَادَةُ دُؤْيُسٌ وَهَشِيمٌ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ يُونُسُ لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا حَسَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَيْدِ وَقَالَ مُسْلِمٌ لَا أَذَرِي هُوَ فِي الْحَدِيثِ أَمَّا قَالَ ابْنُ سِيرِينَ وَفِي زَوَايَةِ نَحْوُهُ وَأَذَرَجَمَ فِي الْحَدِيثِ تَوَلَّهِ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ إِلَى تَمَامِ السَّلَامِ -

۴۴۰۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَأْسِي قُطِعَ قَالَ فَهَنَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِذَا لَعَبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يَبْخُذْ بِهِ النَّاسُ - (زَوَاةٌ مُسْلِمٌ)

۴۴۱۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيمَا بَرَى النَّاسُ كَأَنَّا فِي دَارِ عَقِيبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَأَتَيْنَا بِرُطْبٍ مِنْ نُطْبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلَتْ أَنَّ السُّرُجَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَ الْعَاقِبَةِ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ وَبِنَا قَدْ طَابَ - (زَوَاةٌ مُسْلِمٌ)

۴۴۱۱ وَعَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَبِي أَهْجَرٍ مِنْ مَكَّةَ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت زمانہ قریب ہوگا مومن کی خواب جھوٹی نہ ہوگی اور مومن کی خواب نبوت کا چھپا لیسواں حصہ ہے اور جو نبوت سے ہودہ جھوٹ نہیں ہو سکتا محمد بن سیرین کا کہنا ہے کہ خواب تین طرح کا ہوتا ہے۔ ایک نفس کا خیال ہے دوسرے شیطان کا ڈرانا ہے تیسرے اللہ کی طرف سے بشارت ہے جب کوئی ناپسند خواب دیکھے کسی کے سامنے بیان نہ کرے اور کھڑا ہو جائے اور نماز پڑھے اور ابن سیرین خواب میں طوق دیکھنا مکروہ سمجھتے تھے ان کو خواب میں بیڑی کا دیکھنا بہت پسند تھا۔ کہا جاتا ہے کہ بیڑی دین میں ثابت قدم رہنا ہے (متفق علیہ) بخاری نے کہا ہے قتادہ یونس، اشیم، ابو ہلال نے اسکو ابن سیرین سے روایت کیا ہے وہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں یونس نے کہا ہے میرے خیال میں بیڑی کے متعلق جو کچھ انہوں نے کہا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔ مسلم نے کہا میں نہیں جانتا کہ وہ حدیث کا کلمہ ہے یا ابن سیرین کا قول ہے۔ مسلم کی ایک روایت میں اسی طرح ہے اور حدیث میں اگر وہ الغل سے آخر تک حدیث میں درج کر دیا ہے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے گویا میرا سر کاٹ دیا گیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑے فرمایا جس وقت خواب میں تم میں کسی ایک کے ساتھ شیطان کھیلے اس کو بیان نہ کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک رات میں نے دیکھا اس چیز میں کہ سونے والا دیکھتا ہے گویا کہ کم عقبہ بن رافع کے گھر میں ہیں ابن طاب کی تر کھجوریں ہمارے پاس لائی گئیں۔ میں نے اسکی تاویل کی ہے کہ دنیا میں ہمارے لیے بزرگی ہے اور آخرت میں نیک عاقبت ہے اور ہمارا دین اچھا ہے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو موسیٰ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مکہ سے ایسی جگہ ہجرت کر کے جا رہا ہوں

جہاں کھجوریں بہت ہیں مجھے خیال گندا کرے یا مہر شہر ہے یا مہر ہے ناگماں
وہ مدینہ تھا کہ جب کا قدیم نام شیر ہے ہیں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے
تلوار کو حرکت دی ہے اور وہ اوپر سے ٹوٹ گئی ہے ناگماں وہ شہادت
تھی جو کہ ایمانداروں کو اُحد کے دن پہنچی۔ پھر میں نے اسکو دوبارہ ہلایا
وہ پہلے سے بہتر ہو گئی پس ناگماں اس سے مراد وہ فتح تھی جو اللہ تعالیٰ
لایا اور ایمانداروں کا جمع ہونا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ایک مہر میں سویا ہوا تھا زین کے خزانے میرے پاس لائے گئے
میرے ہاتھوں میں سونے کے دو کڑے ڈالے گئے مجھ پر گراں گذرے
میری طرف دیکھی گئی کہ ان کو چھونک مار دو میں نے پھونک ماری وہ دونوں
ختم ہو گئے میں نے اسکی تعبیر کی کہ اس سے مراد دو جمعوں کا شخص ہیں جن
کے درمیان میں ہوں ایک صاحب صنعت اور دوسرا صاحب علم (متفق علیہ)
ایک روایت میں ہے کہا جاتا ہے ایک ان میں مسیہ ہے جو صاحب علم ہے اور
دوسرا عیسیٰ ہے جو صاحب صنعت ہے میں نے یہ دعایت صحیحین میں نہیں پائی۔
صاحب جامع الاصول نے اسکو ترمذی سے روایت کیا ہے۔

حضرت امّ عاتقہؓ سے روایت ہے کہ میں نے عثمان بن مظعون کے لیے
خواب میں ایک جاری چشمہ دیکھا میں نے اپنا خواب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے بیان کیا فرمایا یہ اس کے عمل کا ثواب ہے جو اس کے لیے
جاری کیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ انہی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت
نماز پڑھ لیتے اپنے چہرہ کے ساتھ ہم پر متوجہ ہوتے اور فرماتے آج رات
جس نے کوئی خواب دیکھا ہے بیان کرے۔ راوی نے کہا اگر کسی نے
خواب دیکھا ہوتا اسکو بیان کرتا۔ پس کہنے جو اللہ چاہتا ہے۔ ایک دن
آپ نے ہم سے پوچھا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے ہم نے کہا
نہیں آپ نے فرمایا آج رات میں نے خواب دیکھا ہے کہ دو آدمی میرے
پاس آئے ہیں میرے دونوں ہاتھ انہوں نے پکڑ لیے اور مجھے بیت فقیر
کی طرف لے چلے ناگماں ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے اور ایک آدمی کھڑا ہے
اسکے ہاتھ میں لوہے کا انکڑا ہے وہ بیٹھ ہوئے شخص کے لئے میں اٹھ

إِلَى أَذُنِي بِمَا نَحَلُ فَتَدَبَّ وَهَلِي لِي أَنَّمَا الْيَمَامَةُ
أَوْ هَجَرٌ فَإِذَا هِيَ السَّبِينَةُ يُكْرَبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ
هَذِهِ إِنْ هَزَلْتُ سَيِّئًا فَأَنْقَطِعَ مَسْرَدُهُ فَإِذَا هُوَ مَا
أُحْيِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ كَمَا هَكَذَا أُنْخَرِي
فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ
الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ.

(متفق علیہ)

۲۷۱۲ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَكُنَّا نَسْمَعُ أُنْثِيَّتَ بِخَدْرَيْنِ الْأَذُنِ
فَوُجِعَ فِي كَفِّي سَوَادَانِ مِنْ دَهَبٍ فَكَبَّرْتُ عَلَى قَاوُجِي
إِلَى أَنْ أَنْفَخَ هُمَا فَتَفَخَّ هُمَا فَتَدَبَّ هَبَا فَكَوْلَتْهُمَا
الْكُذَّ ابْنَيْنِ الْوَالِدَيْنِ أَكُنَّيْتُهُمَا صَاحِبَ مَسْعَاءٍ
وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ (متفق علیہ) وَ فِي رِوَايَةٍ يُقَالُ
أَحَدُهُمَا مُسَيِّلَةُ صَاحِبِ الْيَمَامَةِ وَالْعُتْبِيُّ صَاحِبُ
مَسْعَاءٍ لَمْ أَجِدْ هَذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَ
ذَكَرَ مَا جِبَ الْجَمَاعَةُ عَنِ التِّرْمِذِيِّ.

۲۷۱۳ وَ عَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دَأَيْتُ
لِعُثْمَانَ ابْنِ مَظْعُونٍ فِي النَّوْمِ عَيْنًا تُجَرِّي فَتَصْغُرُهَا
حَتَّى نَسُودَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَلِكَ عَمَلُهُ
يُجْزَى لَهُ.

۲۷۱۴ وَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْتَلَى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ
مَنْ دَأَى مِنْكُمْ اللَّيْلَةَ دُؤْيَا قَالَ فَإِنْ دَأَى أَحَدٌ
فَقَضَّهَا يَقُولُ مَا شَاءَ اللَّهُ فَسَأَلْنَا يَوْمًا فَقَالَ هَلْ دَأَى
مِنْكُمْ أَحَدٌ دُؤْيَا فَلَنَا لَا قَالَ لِكَيْتِي دَأَيْتُ اللَّيْلَةَ
رَجُلَيْنِ أَتِيَانِي فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَذُنِي
مُقَدَّسَةٍ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ وَرَجُلٌ قَائِمٌ بِيَدِهِ
كُلُّهُمَا مِنْ حَدِيدٍ نِيدٍ خِلَهْ فِي شِدْقِهِ فَيَشْقُهُ
حَتَّى يَبْلُغَ فَقَالَ ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِدْقِهِ الْآخِرِ مِثْلَ

ذَٰلِكَ وَیَلْتَمِمْ مِنْهُ هَذَا فَيَعُوذُ فَيُصْنَعُ مِثْلُهُ
قُلْتُ مَا هَذَا قَالَ إِنَّمَا نَطْلُقُ حَتَّىٰ آتَيْنَا عَلَىٰ رَجُلٍ
مُضْطَجِعٍ عَلَىٰ قَفَاهُ وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَىٰ رَأْسِهِ بِحِفْظٍ
أَوْ مَحْذُورٍ يَشُدُّهُ بِهِ رَأْسَهُ فَإِذَا فَتَحَ شِدَّةَ هَذَا
الْحَجَرِ نَاطِقٌ إِلَيْهِ لِيَأْخُذَهُ فَلَا يَرْجِعُ إِلَىٰ هَذَا
حَتَّىٰ يَلْتَمِمْ رَأْسَهُ وَعَادَ رَأْسَهُ كَمَا كَانَ فَغَادَ إِلَيْهِ
فَضَرَبَهُ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ إِنَّمَا نَطْلُقُ حَتَّىٰ
آتَيْنَا إِلَىٰ ثَقِيبٍ مِثْلِ الشُّوْرِ أَهْلُهُ حَبِيبٌ وَأَسْفَلُهُ
دَاسِعٌ يَتَوَقَّعُ تَحْتَهُ نَارًا فَإِذَا ارْتَفَعَتْ ارْتَفَعُوا
حَتَّىٰ كَادَ أَنْ يَنْحَرَّ جُودًا مِنْهَا وَارْتَأَىٰ خَدَّتِ وَجَعُوا
فِيهَا وَفِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عَرَاةٌ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ
إِنَّمَا نَطْلُقُ حَتَّىٰ آتَيْنَا عَلَىٰ نَهْرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ
رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَىٰ وَسْطِ النَّهْرِ وَحَلِيٌّ مَكْطُوعُ النَّهْرِ رَجُلٌ
بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهْرِ
فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْحَرِّمَ دَمِي الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِيهِ
زُرْدَةٌ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَنْحَرِّمَ دَمِي فِيهِ
فِيهِ بِحَجَرٍ فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ
إِنَّمَا نَطْلُقُ حَتَّىٰ آتَيْنَا إِلَىٰ دُفْنٍ خَفِيَ حَقْنُ دَمٍ
فِيهَا شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ فِي أَصْلِهَا شَيْخٌ وَمِثْيَانٌ
وَإِذَا حَلَّتْ رِيحُ الشَّجَرَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ يَوْقِدُهَا
فَتَصْعَدُ إِلَىٰ الشَّجَرَةِ فَأَخَذَ فِي دَارِ وَسْطِ الشَّجَرَةِ
لَمَّا أَذْقَطَ أَحْسَنَ مِنْهَا فِيهَا رِجَالٌ شَبُوحٌ وَشَبَابٌ
وَنِسَاءٌ وَمِثْيَانٌ ثُمَّ أَخْرَجَانِي مِنْهَا فَصَعِدَا بِي
الشَّجَرَةَ فَأَخَذَ فِي دَارِ أَهْيَ أَحْسَنَ وَأَفْضَلَ مِنْهَا
فِيهَا شَبُوحٌ وَشَبَابٌ فَقُلْتُ لَهُمَا أَنْتُمَا قَدْ
طَوَّعْتُمَا فِي اللَّيْلَةِ فَأَخْبِرَانِي عَمَّا رَأَيْتُمَا قَالَا نَعَمْ
أَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَهُ يَشْتِي مِنْهُ هَذَا فَكَذَّابٌ
يُصَدِّقُ بِأَنَّهُ بَنِي فَتَحْمِلُ عَنْهُ حَتَّىٰ تَبْلُغَ الْأَفَاقَ
فَيُصْنَعُ بِهِ مَا تَرَىٰ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَالَّذِي رَأَيْتَهُ

کرتا ہے اور اسکو چیرتا ہے یہاں تک کہ گدی تک پہنچ جاتا ہے۔ پھر
دوسرے کتے کے ساتھ اسی طرح کرتا ہے پہلا کتہ لگ جاتا ہے پھر دوسرا
اور اس طرح کرنے لگ جاتا ہے میں نے کہا یہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا
آگے چلو میں تم آگے چلے۔ یہاں تک کہ ہم ایک شخص کے پاس آئے جو چپٹ
لیٹا ہوا ہے اور ایک شخص چھوٹا پتھر یا بڑا پتھر لیے اس کے پاس کھڑا ہے
اور اسکے ساتھ اسکے سر کو کچل رہا ہے۔ جب اسکو مارتا ہے پتھر لڑھک جاتا
ہے وہ اسکو لینے جاتا ہے جب دواپس لوٹتا ہے اس کا سر مل جاتا ہے اور
پہلے کی طرح ہو جاتا ہے وہ دوبارہ اسکی طرف لوٹتا ہے اور اسکو مارتا ہے۔
میں نے کہا یہ کیا ہے انہوں نے کہا آگے چلو ہم چلے یہاں تک کہ ہم ایک
گرگڑ کے پاس آئے جو تنور کی مانند ہے اس کا اوپر کا حصہ تنگ ہے اور
نیچے کا کشادہ ہے اس کے نیچے آگ جل رہی ہے اس میں بہت سے مرد اور
ننگی عورتیں ہیں جب آگ اوپر اٹھتی ہے وہ بھی اوپر جاتے ہیں یہاں تک کہ قریب
ہے کہ وہ نکل جائیں اور جب آگ کا شعلہ بہت اونچا ہے گرہٹے میں میں نے کہا
یہ کیا ہے انہوں نے کہا آگے چلو ہم چلے ہم خون کی ایک نہر نکالنے کے
درمیان ایک شخص کھڑا ہے اور ایک شخص کنا سے پر ہے اسکے آگے پتھر رکھے
ہوتے ہیں وہ شخص جو نہر میں ہے آگے آتا ہے جب نکلنے کا ارادہ کرتا ہے دوسرا آگے
اسکے چہرہ پر پتھر مارتا ہے اور اسکو لوٹا دیتا ہے جہاں وہ پہلے ہوتا ہے جب بھی وہ نکلنے کا ارادہ
کرتا ہے اسکے سر پر پتھر مارتا ہے وہ اسی جگہ لوٹ جاتا ہے جہاں ہوتا ہے میں نے کہا
یہ کیا ہے انہوں نے کہا آگے چلو ہم چلے یہاں تک کہ ہم ایک سرسبز شاداب باغ کے
پاس پہنچے اس میں ایک بہت بڑا درخت ہے اسکی چڑیلوں میں ایک بوڑھا شخص بیٹھا ہے
اور بہت بچے ہیں ناگماں وہاں اس درخت کے قریب ایک اور شخص ہے اسکے
سامنے آگ ہے جسکو وہ جلا رہا ہے وہ دونوں مجھ کو لیکر درخت پر چڑھے انہوں نے
درخت کے درمیان ایک گھر میں مجھ کو داخل کر دیا اس سے بہتر گھر میں کسی نے نہیں
دیکھا اس میں بہت سے بوڑھے آدمی بچے اور عورتیں ہیں پھر انہوں نے مجھ کو وہاں
سے نکالا اور درخت پر چڑھے اور ایک گھر میں داخل کیا جو پہلے گھر سے بدرجہا
خوبصورت اور بہتر تھا اس میں بہت سے بوڑھے اور جوان ہیں میں نے ان دونوں
کو کہا آج رات تم نے مجھ کو بہت پھرایا ہے مجھے اسکے متعلق بتا دو میں دیکھا ہے
انہوں نے کہا ہاں جس آدمی کو تو نے دیکھا ہے کہ اسکا کدہ چیرا جا رہا ہے وہ کذاب
ہے جھوٹ بولتا ہے جھوٹی باتیں اس سے نقل کی جاتی ہیں اور دودھ دراز تک

يُشَدُّ دَأْسَهُ فَرَجُلٌ عَلَّمَهُ اللَّهُ الْفُرَاتَ فَنَامَ عَنْهُ
بِالْجَلِيلِ وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيهِ بِالْغَدَارِ يُفَعِّلُ بِهِ مَا
كَأَيَّتْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَالَّذِي دَأَيْتَهُ فِي النَّقَبِ ضَعْفُ
الرَّيَاةِ وَالَّذِي دَأَيْتَهُ فِي الْفَتْرِ أَهْلَ السَّيِّئِ وَالشَّيْءِ الَّذِي
دَأَيْتَهُ فِي أَهْلِ الشَّجَرَةِ إِبْرَاهِيمَ وَالْقَبِيَّانَ حَوْلَهُ
فَأَوْدَادُ النَّاسِ وَالَّذِي يُوقِدُ النَّارَ مَا لَكَ نَحَازُنُ النَّارِ
وَالسَّارِ الْأَوَّلَى اللَّيْلِي دَخَلَتْ دَارُ الْعَامَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَكَمَا
هَذِهِ النَّارُ فَدَارُ الشُّعَدَاءِ وَأَنَا جَبْرِيْلٌ وَهَذَا
مِيكَائِيلُ فَأَرْفَعُ دَأْسَكَ حَرَفَتُ دَأْسِي وَإِذَا فُوتِي
مِثْلُ السَّحَابِ وَفِي رِوَايَةٍ مِثْلُ فِي السَّيِّئَةِ الْبَيْعَةِ
قَالَ ذَاكَ مِنْ لَدُنِّكَ قُلْتُ وَهِيَ أَذْخَلُ مِنْ فِي هَذَا إِنَّكَ
بِقِي لَكَ عَمْرٌ لَمْ تَسْتَكْمِلْهُ فَمَنْ أَسْكَمْتَهُ آتَيْتَ بِمَنْدَرٍ
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَذَكَرَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ
فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ فِي
بَابِ حَرَمِ الْمَدِينَةِ -

پہنچ جاتی ہیں قیامت تک اس کے ساتھ اسی طرح کیا جائے گا جس طرح
تو نے دیکھا ہے۔ اور جس کو تو نے دیکھا ہے کہ اس کا سر کچلا جا رہا ہے
وہ آدمی ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن سکھایا ہے وہ رات کو اس سے
سورہ بقرہ دن کو اس کے ساتھ عمل نہ کیا۔ قیامت کے دن تک اس
کے ساتھ اسی طرح کیا جائے گا جس طرح تو نے دیکھا ہے جن کو تو نے
تنور میں دیکھا ہے وہ زانی مرد اور عورتیں ہیں۔ جس کو نہو میں دیکھا ہے وہ
سود خوار ہے اور جو لوڑھا درخت کی جڑ میں دیکھا ہے وہ ابراہیم ہیں اور جو
آگ جلا رہا ہے وہ مالک ہے جو دوزخ کا دروازہ ہے۔ پہلا گھر جس
میں تو داخل ہوا ہے عام ایمانداروں کا گھر ہے۔ یہ گھر شہدار کا ہے۔ میں
جبریل ہوں اور یہ میکائیل ہے۔ اپنا سر اٹھاؤ میں نے اپنا سر اٹھایا میرے
اوپر ابرہہ کی مانند تھا ایک روایت میں ہے سفید ابرہہ کی مانند انہوں نے کہا یہ تمہارا گھر ہے
میں نے کہا مجھ کو چھوڑ دو کہ میں تمہیں داخل ہوں انہوں نے کہا تیری عمر ابھی باقی ہے جس کو
تو نے ابھی تک پورا نہیں کیا جب اس کو پورا کرے گا پھر ہمیں داخل ہو جائیگا روایت کیا اس کو
بخاری عبد اللہ بن عمر کی حدیث جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کے متعلق ہے مدینہ کے
بارہ میں باب حرم مدینہ میں بیان کی جا چکی ہے۔

دوسری فصل

حضرت ابو ذر غفاری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مومن آدمی کا خواب نبوت کے اجزاء کا چھبیا بسواں حصہ ہے اور خواب پرندہ کے
پاؤں پر ہے جتنا اس کو بیان نہ کیا جائے جب اس کو بیان کر دے واقع ہو جانا
ہے میرے خیال میں آپ نے فرمایا اسے بیان نہ کر مگر اپنے دوست کے رد برویا
کسی دانا آدمی کے سامنے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے ابوداؤد کی ایک روایت
میں ہے فرمایا خواب پرندہ کے پاؤں پر ہے جب تک تعبیر نہیں کی جاتی۔ جب
تعبیر کی جائے واقع ہو نہ ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ آپ نے فرمایا اسے اپنے
دوست یا صاحب عقل کے سوا کسی کے سامنے بیان نہ کر۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وردہ کے
متعلق سوال کیا گیا۔ غزوہ بدر نے آپ سے کہا اس نے آپ کی تصدیق کی تھی
لیکن آپ کے غم سے پیشتر وہ فوت ہو گیا آپ نے فرمایا میں نے خواب
میں اس کو دیکھا ہے کہ اس پر سفید کپڑے ہیں۔ اگر وہ اہل نارسے ہوتا اس پر

۴۴۱۵ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ الْعُقَيْلِيِّ رَوَاهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ
سُنَّتِهِ وَأَدْبَعَيْنِ جُزْءٌ مِنَ التَّبَوُّعِ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ
طَائِرٌ مَا لَمْ يَمُتْ بِهَا فَذَاكَ حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ آيَةُ قَالَ
تَعْلَمُ أَنَّ الْأَحْيَاءَ أَوْلَى بِنَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَفِي
رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالَ الرَّبُّ رُؤْيَا عَلَى رَجُلٍ طَائِرٌ مَا لَمْ
تَعْبُدْ فَإِذَا عَمِيْرَتْ وَقَعَتْ وَآخِسْبُهُ قُلْتُ لَا تَقْصُرْ
إِلَّا عَلَى وَادٍ وَذِي رَأْيٍ -

۴۴۱۶ وَحَدَّثَ عَائِشَةُ رَوَاهُ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَرْدَةَ فَقَالَتْ لَنَ عَدِيْبَةُ إِنَّهُ
كَانَ قَدْ مَاتَ قَلْبًا وَلَكِنْ مَاتَ قَلْبًا أَنْ تَطْلُقَ
فَقَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرِيْتَهُ فِي

اور طرح کے کپڑے ہوتے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

النَّامِرُ عَلَيْهِ ثِيَابٌ بَيْضٌ وَلَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَكَانَ عَلَيْهِ لِبَاسٌ غَيْرُ ذَلِكَ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن خزیمہ بن ثابت اپنے چچا ابو خزیمہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے خواب میں دیکھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر سجدہ کر رہے ہیں اس نے آپ کے بیان کیا آپ اس کے لیے لیٹ گئے اور فرمایا اپنا خواب سچا کرے اس نے آپ کی پیشانی پر سجدہ کیا۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں ابو یوسف کی حدیث جس کے الفاظ ہیں کَانَ مِيزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ بِمِيزَانٍ مَنَاقِبِ ابْنِ كِرْدَمَرِضِيِّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

۳۷۱۷ عَنْ ابْنِ خُزَيْمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ عَمِّهِ أَبِي خُزَيْمَةَ أَنَّهُ رَأَى فِي حَايَتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَّرَ فَأَمْطَعَهُ لَّهُ وَقَالَ صَدَقَ رُؤْيَاكَ فَسَجَدَ عَلَى جَبْهَتِهِ - رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَنِ وَاسْتَدْرَجَ حُرَّحَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ كَانَ مِيزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فِي بَابِ مَنَاقِبِ أَبِي بَكْرٍ وَنَحْوِهِ

تیسری فصل

حضرت سرہ بن جندب روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ سے بہت مرتبہ فرمایا کرتے کہ تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے جو چاہتا اپنا خواب بیان کرنا۔ ایک دن آپ نے فرمایا خواب میں میرے پاس دو شخص آئے انہوں نے مجھ کو اٹھایا اور کہا چلو میں ان دونوں کے ساتھ چلا اس کے بعد وہ لمبی حدیث بیان کی جو پہلی فصل میں گذر چکی ہے اس میں کچھ زیادتی ہے جو پہلی حدیث میں نہیں ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا ہم ایک بہت بڑے سرسبز و شاداب باغ کے پاس پہنچے اس میں ہر طرح کے بہار کے پھول کھلے تھے۔ باغ کے درمیان ایک لمبا شخص ہے درازی کے سبب آسمان میں اس کا سر مجھے نظر نہیں آتا اس آدمی کے ارد گرد بہت سے بچے ہیں جو میں نے کبھی نہیں دیکھے۔ میں نے ان سے کہا یہ شخص کون ہے اور بچے کون ہیں۔ انہوں نے کہا چلو ہم چلے ہم ایک بہت بڑے باغ میں پہنچاں گے بڑا باغ میں نے کبھی نہیں دیکھا آپ نے فرمایا کہ انہوں نے کہا اس میں چڑھیں۔ کہا ہم چڑھے ہم ایک شہر میں پہنچے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنایا گیا ہے ہم شہر کے دروازے پر آئے ہم نے اسے کھلوانا چاہا ہمارے لیے کھولا گیا ہم اس میں داخل ہوئے اس میں ہم کو ایسے آدمی ملے جن کا آدھا حصہ بہت خوبصورت ہے جو کبھی تو نے دیکھا ہے اور اس کا آدھا حصہ انتہائی بد صورت ہے جو تو دیکھنے والا ہے کہا انہوں نے ان سے کہا جاؤ اور اس شہر میں گرو فرمایا ایک نہرو بال بہر رہی مٹی اس کا پانی سفیدی میں غائص دو

۳۷۱۸ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ لِمَنْ حَاضِرٌ هَلْ رَأَى أَحَدًا مِنْكُمْ مِنْ رُؤْيَا يَفِيقُ عَنْ عَمِّهِ مَنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُصَّ وَأَنَّهُ قَالَ لَنَا ذَاتَ عَدَاةٍ أَنَّهُ أَتَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ وَإِنَّهُمَا ابْتَغَانِي وَإِنَّهُمَا قَالَا لِي إِنْ تَطَلَّقْ وَرَأَيْتَ أَنْ تَطْلُقَ مَعَهُمَا وَذَكَرَ مِثْلَ الْحَدِيثِ السَّابِقِ فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ بِطَوِيلِهِ وَفِيهِ زِيَادَةٌ لَيْسَتْ فِي الْحَدِيثِ السَّابِقِ كُتُوبٌ وَهِيَ تَوَلَّاهُ فَاتَّيْتَا عَلَى دُحْنَةٍ مُعْتَمِلَةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ ثَوْبٍ أَرْبَعٌ وَرَأَيْتُ ظَهْرَ الرَّؤُوسَةِ رَجُلٍ طَوِيلٍ لَا أَكَادُ أَدْرِي دَأَسَهُ طَوِيلًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوَّلَ الرَّجُلُ مِنْ أَكْثَرِ وَلَدَانِ رَأَيْتُهُمْ قَطَّ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا مَا هُوَ رَأَوْا قَالَ قَالَا لِي إِنْ تَطَلَّقْ فَانْطَلِقَا فَانْتَقِبْنَا إِلَيْ دُحْنَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَدْرُ هُنَا قَطَّ أَعْظَمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ قَالَا لِي إِنْ فِيهَا قَالَ فَانْتَقِبْنَا فِيهَا فَانْتَقِبْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبْسٍ ذَهَبٍ وَلَبْسٍ فُصَّةٍ فَاتَّيْتَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَيْنَا فَمَنْ لَنَا فَكَ خَلَّهَا فَتَلَقَّاهَا فِيهَا رَجُلٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا

أَنْتَ دَائِرٌ مُنْطَرِفٌ عَمَّكَ قَبْحٌ مَا أَنْتَ دَائِرٌ قَالَا لَقَدْ
أُذْهِبُوا قَتَعُوا فِي ذَلِكَ الْهَرَقِ قَالَا فَادَّهَرُمُ مَعْتَرِفٌ
يَجْرِي كَانَتْ مَاءُ الْمَحْضِ فِي الْبِيَانِ فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا
فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا الْيَنَاقَةَ ذَهَبَ ذَلِكَ الشَّوْءُ عَنْهُمْ
فَقَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ وَذَكَرَنِي تَفْسِيرُ هَذِهِ
الرِّيَادَةِ وَأَمَّا الشَّرْجُ الطَّوِيلُ الَّذِي فِي التَّوَضُّعِ فَإِنَّهُ
إِبْرَاهِيمُ وَأَمَّا الْوَلَدَانِ اللَّذَيْنِ حَوْلَهُ فَكُلُّهُمَا مَوْلَا
مَا تَحْتَ عَلَى الْفَطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ وَآوَلَدَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآوَلَدَ الْمُشْرِكِينَ وَأَمَّا الْقَوْمُ
الَّذِينَ كَانُوا مُنْطَرِفِينَ مِنْهُمْ حَسَنٌ وَشَطْرٌ مِنْهُمْ
فَقِيحٌ فَإِنَّهُمْ قَوْمٌ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ
سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُمْ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۴۱۹ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَفْرَى الْهَرَقِ أَنْ يَبْرَى الرَّجُلُ
عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرِيَا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۴۲۰ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ الشُّرُوبِ آبُ الْكَسَّاحِ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالتَّوَاتُرُ)

کتاب الاداب

باب السلام

پہلی فصل

۴۴۲۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طَوِيلَ

کی طرح ہے وہ گئے اور اس میں گر ٹپ سے پھر ہماری طرف آئے ان
سے وہ بُرائی جاتی رہی تھی وہ بہت خوبصورت بن چکے تھے۔ اس
زیادتی کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا وہ لمبا شخص جو ہمیں باغ میں
ماخفاؤہ ابراہیم تھے اور ان کے ارد گرد جو لڑکے تھے پس وہ
ہر وہ لڑکا تھا جو فطرت پر مڑتا ہے۔ راوی نے کہا بعض مسلمانوں
نے کہا اے اللہ کے رسول مشرکوں کے لڑکوں کا کیا حکم ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور مشرکوں کے لڑکے
بھی اور وہ لوگ جن کا آدھا بدن اچھا ہے اور آدھا بدن بد صورت
یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے مے جلے عمل کیے کچھ نیک اور کچھ
بُرسے اللہ تعالیٰ نے ان سے درگزر کیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
سب بڑا بہتان یہ ہے آدمی اپنی دونوں آنکھوں کو وہ چیز دکھلائے
جو انہوں نے نہیں دیکھی۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
کرتے ہیں فرمایا بہت سچا خواب وہ ہے جو بچھی رات کا ہو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے)

آداب کی کتاب

سلام کا بیان

ساتھ گزرتی جنت اس کو پیدا کیا فرمایا جا اور اس جماعت کو سلام کہہ
فرشتوں کی ایک جماعت وہاں بیٹھی ہوتی تھی اور اس نے وہ کیا جواب دیتے
ہیں وہ نیز اور تیری اولاد کا جواب ہو گا وہ کیا اور کہا تم پر سلامتی ہو۔
فرشتوں نے کہا سلام ہو تجھ پر اور اللہ کی رحمت انہوں نے درحمت اللہ
کے الفاظ جواب میں زیادہ کر دیئے۔ ہر شخص جو جنت میں جائے گا
آدم کی صورت پر ہو گا اور اس کی لمبائی ساٹھ گز ہوگی۔ آدم کے بعد
مخلوق کی لمبائی اب تک کم ہوتی رہی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک آدمی نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ کونسا اسلام بہتر ہے فرمایا کھانا کھانا
اور سلام کہنا ہر اس شخص کو جس کو تو جانتا ہے یا اس کو نہیں
جانتا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں جب بیمار ہو اسکی بیماری پر سی کرے جب
مر جائے اس پر حاضر ہو جب بگائے اسکی دعوت قبول کرے جب اس
کو بے سلام کہے جب چھینے اس کا جواب دے اور اس کی خیر خواہی
کرے جب وہ حاضر ہو یا غائب۔ یہ حدیث میں سے صحیحین میں نہیں
پاتی نہ حمیدی کی کتاب میں لیکن صاحب جامع الاصول نے اسکو نسائی
سے روایت کیا ہے۔

اسی راوی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم ایمان نہ لاؤ اور ایمان
نہیں لاؤ گے یہاں تک کہ آپس میں دوستی کرو اور کہا میں تم کو ایک ایسی چیز
نہ نبلاؤں جب تم اسکو کرو گے آپس میں محبت کرنے لگو گے اپنے درمیان
سلام کو عام کرو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

اسی راوی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا سوار پیادہ کو سلام کہے اور چہنچنے والا بیٹھنے والے پر اور قنور سے
بہنوں پر۔

(متفق علیہ)

سُتُونَ ذُرَاعًا فَلَمَّا خَلَعُوا قَالَ أَذْهَبَ فَسَلِّمْ عَلَى أَوْلَٰئِكَ
التَّغْرِوَهُمْ نَفَرَيْنِ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٍ فَاسْتَمِعَ مَا
يُحْيَوْنَكَ فَإِنَّهُمَا نَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّتُكَ ذُرِّيَّتُكَ فَذَاهَبَ فَقَالَ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ
فَرَادَوْهُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ
حَالِي صَوَابٍ أَذَمَّ وَطَوَّلَهُ سُتُونَ ذُرَاعًا لَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ
يَتَغَنَّصُ بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى الْآنَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۲۲ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَسْلَمِ خَيْرٌ
قَالَ تَطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ
وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۲۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سِتٌّ خِصَالٌ
لَيُؤَدَّكُمْ إِذَا مَرُّوا وَبَشَرُهُمْ إِذَا أَمَاتُوا وَيُحْيِيهِمْ إِذَا
دَعَاكُمْ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ إِذَا تَقَبَّلُوهُ وَيُسَبِّحُكُمْ إِذَا عَطَسَ وَ
يَبْتَغِي لَكُمْ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ وَلَمْ أَجِدْكُمْ فِي الصُّبْحِ يَحْيِي
وَلَا فِي كِتَابِ الْحَمِيدِ وَلَكِنْ كَصَدْرٍ مَاجِدٍ جَامِعٍ
بِرِوَايَةِ النَّسَائِيِّ

۴۴۲۴ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَتُؤْمِنُوا حَتَّى
تَحَابُّوا وَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ
أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ -

(رِوَايَةُ مُسْلِمٍ)

۴۴۲۵ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّكَّابُ عَلَى النَّاسِ فِي النَّاسِ وَالنَّاسُ عَلَى
النَّاهِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسی کا ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام کہے چھوٹا بڑے پر اور چپنے والا بیٹھنے والے پر اور تھوڑے بہتوں پر۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چند لوگوں کے پاس سے گزرے ان کو سلام فرمایا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ کو سلام کہنے میں پہل نہ کرو اور جب ان کو راستہ میں ملو تو ان کو تنگ راستہ کی طرف مجبور کرو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت تم کو یہودی سلام کہتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے زعم پر موت ہو اس کے جواب میں تم کہو وہ علیک (تجھ پر بھی موت ہو)

(متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت اہل کتاب تم کو سلام کہیں تم جواب میں کہو وہ علیکم۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ یہودیوں کی ایک جماعت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت طلب کی انہوں نے کہا السلام علیکم میں نے کہا بلکہ تم پر موت اور لعنت ہو آپ نے فرمایا اے عائشہ اللہ تعالیٰ نرم ہے سب کاموں میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ میں نے کہا آپ نے سنا نہیں جو انہوں نے کہا ہے آپ نے فرمایا میں نے جواب میں علیکم کہا ہے ایک روایت میں ہے علیکم اور واؤ کا ذکر نہیں کیا متفق علیہ بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ یہودی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے انہوں نے کہا السلام علیکم آپ نے فرمایا علیکم عائشہؓ نے کہا تم پر موت اور لعنت ہے اور تم پر اللہ کا غضب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہؓ ٹھہر نرمی کو لازم پکڑ اور سختی اور بڑی باتوں سے بچ۔ عائشہؓ نے کہا آپ نے سنا نہیں انہوں نے کہا کیا ہے۔ آپ نے

۲۴۲۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الْمَغِيرَةُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارَّةُ عَلَى النَّفَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۴۲۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى غُلَامَيْنِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۲۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجِدُوا الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارَى يَسَلِّمُوا إِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاغْطِطُوا وَكُلُوا أَهْنِيْقًا۔

۲۴۲۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ الْيَهُودُ فَإِنَّمَا يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَسَامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۳۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۳۱ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِذَا نَدَى الرَّحْمَنُ الْيَهُودَ عَلَى الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَسَامُ عَلَيْكُمْ قُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمْ أَسَامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيعُ شَيْءِ الرَّفِيقِ فِي الْأَمْرِ فَلْتَأْذِلْ أَوْ لَسِمَ تَسْمَعُ مَا قَالُوا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ وَفِي دَوَائِبِ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ الْوَأْدَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَفِي رِوَايَةٍ لِابْنِ خَارِجٍ قَالَتْ إِنَّ الْيَهُودَ وَأَنُوشَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا أَسَامُ عَلَيْكَ هَالِكٌ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَسَامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمْ اللَّهُ وَهَضَبَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْذَا دِيَارُ أَمْسَكُوا عَلَيْكُمُ بِالرَّفِيقِ وَبِالْيَاكِ وَالْعَقْفَةِ وَالْفُحْشِ قَالَتْ أَوَلَمْ

فرمایا تو نے نہیں سنا میں نے ان کو کیا جواب دیا ہے۔ میری دعا ان کے حق قبول ہوتی ہے اور ان کی میرے حق میں قبول نہیں ہوتی مسلم کی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا ہے عائشہ زہریؓ بتائیں کرتے والی نہ ہو اللہ تعالیٰ برائی اور تکلف سے برا بننے کو پسند نہیں کرتا۔

حضرت اسماء بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس کے پاس سے گذرے اس میں بے چارے لوگ تھے مسلمان بھی اور مشرک بھی۔ بہت پرست اور یہودی بھی آپ نے ان کو سلام کہا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا راستوں پر بیٹھنے سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہمارے لیے بیٹھنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہم ان میں باتیں کرتے ہیں۔ فرمایا اگر تم نے انکار کر دیا ہے مگر بیٹھتے ہو تو راستہ کو اس کا حق دو صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول راستہ کا حق کیا ہے فرمایا انگھول کا پتہ کرنا، ایذا کو دور کرنا، سلام کا جواب دینا، معروف باتوں کا حکم دینا اور بُری باتوں سے منع کرنا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس قصہ میں اور فرمایا راستہ کا تمانا۔ ابوداؤد نے اس حدیث کو خدیجی کی حدیث کے بعد بیان کیا ہے۔

حضرت عمر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اس قصہ میں فرمایا مظلوم کی فریاد رسی اور بھولے کو راہ بتلانا ابوداؤد نے اس حدیث کو ابو ہریرہ کی حدیث کے بعد بیان کیا ہے۔ ان دونوں حدیثوں کو میں نے سمجھین میں نہیں پایا۔

دوسری فصل

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کے مسلمان پر چھ پسندیدہ حق ہیں۔ جب اس کو ملے سلام کہے جب اس کی دعوت کرے قبول کرے۔ جب چھینک لے اس کا جواب دے جب بیمار ہو اس کی عبادت کرے جب مر جائے اس کے جنازے کے ساتھ

تَسْمَعُ مَا قَالُوا قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قُلْتُ مَا دَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيَسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يَشْتَجِبُ لِمَهُمْ فِي ذِي رِوَايَةٍ تَسْلِيمُ قَالَ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ وَالْفَاحِشُ

۲۴۳۲ وَعَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبْدًا ارْتَدَّ ثَابًى وَالْيَهُودُ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۳۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا كُفَرَاءُ الْجُلُوسِ بِالطَّرِيقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسَابُذًا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ إِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ وَارْشَادُ السَّبِيلِ - رَدُّ الْاَبْوَادِ وَغَقِيبَ حَيَاتِ الْخُدْرِيِّ هَكَذَا ۱۴ ۲۴۳۵ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ تَغِيثُ الْمَلْمُوفِ وَتَهْفُذُ الْمَنَالِ ۱۵ رَدُّ الْاَبْوَادِ وَغَقِيبَ حَيَاتِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَكَذَا وَكَلَامُ جَدِّهِمَا فِي الْمُنَجِّعَيْنِ

۲۴۳۶ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ مِثُّ بِالْمَعْرُوفِ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهِ وَيُحْيِيهِ إِذَا دَعَاهُ وَيُسَهِّتُهُ إِذَا عَظَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرَّحَنَ وَيَتَّبِعُ جَنَازَتَهُ إِذَا

جاتے اس کے لیے پسند کرے وہ چیز جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔
روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے۔

حضرت عمران بن حصیب سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا السلام علیکم آپ نے اس کا جواب دیا وہ بلیغ گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس نیکیاں لکھی گئی ہیں۔ پھر دوسرا آیا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ آپ نے اسکو جواب دیا وہ بلیغ گیا آپ نے فرمایا بیس نیکیاں لکھی گئی ہیں پھر ایک اور آدمی آیا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبراکاتہ آپ نے اسکا جواب دیا اور فرمایا بیس نیکیاں ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت معاذ بن انس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ پہلی حدیث کے معنوں کے موافق اور زیادہ کیا پھر ایک اور آدمی آیا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبراکاتہ و مغفرتہ آپ نے فرمایا چالیس نیکیاں ہیں اور فرمایا اسی طرح ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے بہت نزدیک وہ شخص ہے جو پہلے سلام کے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابو داؤد نے۔
جریر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تڑپ کر آپ نے ان کو سلام کہا۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ جامعیت کی طرف سے کفایت کر جانا ہے جب وہ گزرے کہ ایک شخص سلام کہہ دے اور بیٹھنے والوں میں سے ایک شخص جواب دے روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں مرفوعاً اور روایت کیا ابو داؤد نے اور کہا ابن علی نے اسکو مرفوع کہا ہے اور وہ ابو داؤد کے شیخ ہیں۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے غیر کے ساتھ مشابہت کرتا ہے۔ یہود اور نصاریٰ کے

مَا تَدْبُجُ لَهٗ مَا يَجِبُ لِنَفْسِهٖ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

۴۳۳۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَسَلِّمُ عَلَيْكُمْ فَردَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرُ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَردَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ عَشْرُونَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَردَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ ثَلَاثُونَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

۴۳۳۸ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ وَرَدَّ ثُمَّ أَتَى آخَرَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ فَقَالَ أَنْبَعُونَ وَقَالَ هَكَذَا تَكُونُ الْقُعَاتِلُ -

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۴۳۳۹ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَى النَّاسِ بِاللَّهِ مَنْ بَكَأَ بِالسَّلَامِ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

۴۳۴۰ وَعَنْ جَرِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى بَنِي نُوَاجَةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۳۴۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ طَالِبَ بْنَ أَبِي جَرْرَ قَالَ يُجْزِي عَنِ الْجَمَاعَةِ إِذَا مَرَدُّوا أَنْ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمْ وَيُجْزِي عَنِ الْجُلُوسِ أَنْ يُرَدَّ أَحَدُهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مَرْفُوعًا وَرَوَى ابُو دَاوُدَ وَقَالَ رَفَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ شَيْخُ أَبِي دَاوُدَ

۴۳۴۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنْ مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُهُ قَوْلًا أَلَيْسَ وَرَدَّ

ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو۔ یہودیوں کا سلام انگلیوں کے ساتھ اشارہ کرنا ہے اور نصاریٰ کا سلام ہتھیلیوں کے ساتھ اشارہ کرنا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اسکی سند ضعیف ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہا جسوقت تم میں سے ایک اپنے بھائی کو ملے اسکو سلام کہے۔ اگر دونوں کے درمیان کوئی درخت یا دیوار یا پتھر حاصل ہو پھر اس کو ملے سلام کہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت تم گھر میں داخل ہو اپنے گھر کے لوگوں کو سلام کہو۔ جب نکلو اپنے گھر والوں کو سلام کے ساتھ الوداع کہو۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے بیٹھے جب تو اپنے گھر والوں پر داخل ہو سلام کہہ تیرے لیے اور تیرے گھر والوں کے لیے برکت کا باعث ہوگا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام کلام سے پہلے ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ ابومہ جلیت میں کہا کرتے تھے تیرے سبب اللہ تعالیٰ آنکھیں ٹھنڈی رکھے اور صبح کے وقت تو نعمتوں میں رہے جب اسلام آیا ہم اس سے روک دیئے گئے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت غالبؓ روایت ہے کہ ابومہ حسن بصری کے دروازہ پر بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی نے کہا میرے باپ نے میرے دادا سے روایت بیان کی مجھ کو میرے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیجا اور کہا آپ کے پاس جا اور انکو میرا سلام کہہ اس نے کہا میں آپ کے پاس آیا میں نے کہا میرا باپ آپ کو سلام کہتا ہے آپ نے فرمایا مجھ پر اور میرے باپ پر سلام ہو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

بِالنَّصَارَى فَإِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْإِشَارَةُ بِأَصَابِعِهِمْ وَتَسْلِيمُ النَّصَارَى الْإِشَارَةُ بِأَلْفَاظِهِمْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ)

۴۴۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَقِيَ أَحَدَكُمْ أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ خَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ أَوْ حِدَارٌ أَوْ حَجَرٌ ثُمَّ لَقِيَهِ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۴۴۴ وَعَنْ قَتَادَةَ رَضِيَ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَلْتُمْ بَيْنَنَا فَسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهِ وَإِذَا أَخْرَجْتُمْ فَأَدِرُّوهُمَا أَهْلَهُ بِسَلَامٍ -

(رَوَاهُ النَّبِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مَرْسُلاً)

۴۴۴۵ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي إِدَا خَلَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ بِيَوْمِ بَرَكَتِكَ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۴۴۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَلِّمُوا قَبْلَ الْكَلَامِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ)

۴۴۴۷ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ نَقُولُ انْعَمَ اللَّهُ بِكَ عَيْنًا اَنْعَمَ مَبَاحًا فَلَمَّا كَانَ اِسْلَامُهُ نَبَّيْنَا عَنْ ذَلِكَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۴۴۸ وَعَنْ غَالِبٍ قَالَ اِنَّا لَجُلُوسٌ بِبَابِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ بَعَثَنِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَنْتَ يَا فَاطِمَةُ السَّلَامُ قَالَ فَاتَيْتُهُ فَقُلْتُ اَبِي يَقْرَأُكَ السَّلَامَ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلَى اٰئِلَتِكَ اِسْلَامٌ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو العلاء حضرمی سے روایت ہے کہ اعلیٰ حضرت مصلیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حامل تھے جبوقت آپ کی طرف خط لکھنا اپنی طرف سے شروع کرتا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت جابر بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا خط لکھے پس چاہیے کہ اس پر مٹی ڈالے یہ بات بہت لانے والی ہے اس کی حاجت کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ کے پاس ایک کاتب تھا میں نے آپ سے سنا فرماتے تھے تم کان پر رکھ لیا کرو یہ مطلب کو بہت یاد دلانا ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند میں ضعف ہے۔

اسی (زید) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو سکھ دیا کہ میں سریانی زبان سیکھوں ایک روایت میں ہے آپ سے سکھ دیا میں یہودی زبان سیکھوں اور فرمایا مجھ کو یہود کے لکھنے پر اطمینان نہیں ہو تا۔ زید نے کہا مجھ پر نصف مہینہ نہیں گزر ا تھا کہ میں نے سیکھ لیا جب آپ یہودی کی طرف خط لکھتے میں لکھتا اور جب وہ آپ کی طرف لکھتے میں آپ کے لیے ان کا خط پڑھتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابو ہریرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جبوقت تم میں سے کوئی کسی مجلس کی طرف پہنچے سلام کہے اگر ضرورت محسوس کرے وہاں بیٹھ جائے پھر جب کھڑا ہو سلام کہے اس لیے کہ پہلا سلام دوسرے سے زیادہ بہتر نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راستہ میں بیٹھنے میں کوئی بھلائی نہیں ہے مگر وہ شخص جو راہ تنہا سے اور سلام کا جواب دے اور نگاہ پست کرے اور بوجھ لہو لٹنے پر مدد کرے۔ روایت کیا اس کو تشریح السنہ میں۔ ابو جریج کی حدیث

۳۴۹۹ وَعَنْ أَبِي الْعَدَاءِ الْحَضَرِيِّ أَنَّ الْعَدَاءَ الْهَضَرِيَّ كَانَتْ عَامِلًا دُفُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا كَتَبَ إِلَيْهِ بَدَأَ بِتَقْسِيمِهِ -

(دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

۳۴۵۰ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَتَبَ أَحَدُكُمْ كِتَابًا فَلْيُتَرَبِّهِ فَإِنَّهُ أَنْحَبُ لِلْحَاجَةِ - (دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ حَدِيثٍ مُتَّكَرٍ)

۳۴۵۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ كَاتِبٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنَعَ الْقَلَمَ عَلَى أَدْنِكَ فَإِنَّهُ أَدْعَى لِلْمَالِ - (دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ حَدِيثٍ غَرِيبٍ وَفِي مُتَّحِدٍ مُنْعَفٍ)

۳۴۵۲ وَعَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْلَمَ السُّرْيَانِيَّةَ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ أَمَرَنِي أَنْ أَعْلَمَ كِتَابَ يَهُودَ وَقَالَ إِنِّي مَا أَمَنْ يَهُودَ عَلَى كِتَابٍ قَالَ فَمَا مَرَّ فِي يَفْتَتُ شَيْءٌ حَتَّى تَعْلَمْتُ فَكَانَ إِذَا كَتَبْتُ إِلَى يَهُودَ كَتَبْتُ وَإِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ قَرَأْتُ لَهُ كِتَابَهُمْ -

(دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

۳۴۵۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ إِلَى مَجْلِسٍ فَلْيَسَلِّمْ فَإِنْ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِذَا قَامَ فَلْيَسَلِّمْ فَلْيَسَلِّمِ الْأَوَّلَى بِأَحَقِّ مِنَ الْآخِرَةِ -

(دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَأَبُو دَاؤُدَ)

۳۴۵۴ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَيْرَ فِي جُلُوسٍ فِي الطَّرَاقَاتِ إِلَّا لِمَنْ هَدَى السَّبِيلَ وَدَدَ التَّجَلُّةَ وَخَفَّتِ الْبَصَرُ وَأَمَانَ عَلَى الْمُؤْمِلَةِ - (دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَدَكَرَ حَدِيثُ

باب فضل الصدقہ میں گزر چکی ہے۔

اَبُو جُرَیجٍ فِي بَابِ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

تیسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا ان میں روح پھونکی ان کو چھبیک آئی الحمد للہ کہا اللہ کی تو قیامت سے اس کی حمد بھی اس کے رب نے کہا اے آدم اللہ تجھ پر رحم کرے ان فرشتوں کی طرف جا وہاں فرشتوں کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی، ان کو سلام کہہ اس نے السلام علیکم کہا فرشتوں نے کہا تجھ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو پھر اپنے رب کی طرف لوٹا پس فرمایا یہ تیرا جواب ہے اور تیرے بیٹوں کا جواب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس حال میں کہ اس کے دونوں ہاتھ بندھے۔ ان دونوں میں سے جسکو چاہے تو پسند کرے۔ آدم نے کہا میں نے اپنے رب کا دامن ہاتھ پسند کیا اور میرے رب کے دونوں ہاتھ پائے میں پھر اسکو کھولا اس میں آدم اور اسکی اولاد تھی کہا اے میرے رب یہ کون ہیں فرمایا یہ تیری اولاد ہے۔ ناگہاں ہر انسان کی دونوں آنکھوں کے درمیان اسکی عمر لکھی ہوئی تھی۔ ان میں ایک آدمی بہت روشن تھا فرمایا اے پروردگار یہ کون ہے فرمایا یہ تیرا بیٹا داؤد ہے میں نے اسکی عمر چالیس برس لکھی ہے کہا اے میرے رب اسکی عمر زیادہ کر فرمایا یہ میں نے اس کے لیے لکھی ہے آدم نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی عمر سے اسکو ساڑھے سال دے دیئے ہیں۔ فرمایا تیری مرضی سے پھر آدم جنت میں ٹھہرے جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا پھر جنت سے اتارے گئے اور آدم اپنی عمر شمار کرتے رہتے تھے ملک الموت انکے پاس آیا آدم نے کہا تو نے جلدی کی ہے میری عمر ہزار برس لکھی گئی تھی فرشتے نے کہا کیوں نہیں لیکن تو نے ساڑھے برس اپنے بیٹے داؤد کو دیدیئے تھے آدم نے انکار کر دیا پس اسکی اولاد بھی انکار کرتی ہے اور آدم بھول گئے اسکی اولاد بھی بھولتی ہے۔ آپ نے فرمایا اس روز سے لکھنے اور گواہ بنانے کا حکم دیا گیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت اسماء بنت بزید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر سے گزرے ہم چند عورتیں تھیں آپ نے ہم کو سلام

۴۳۵۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ وَنَفَخَ فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَحَمِدَ اللَّهُ يَازِيدُهُ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ يَزِيدُكَ اللَّهُ يَازِيدُهُ أَذْهَبَ إِلَى أُولَئِكَ الْمَلَائِكَةِ إِلَى مَنْزِلِهِمْ جُلُوسٌ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ ابْسَلَامُ عَلَيْكُمْ قَالُوا عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ اللَّهُ وَبَيَدَاكَ مَقْبُوضَتَانِ اخْتَارْتَهُمَا هَاتِي فَقَالَ اخْتَارْتُ يَمِينِي رُبِّي وَكُلَّمَا يَدِي رُبِّي يَمِينِي مُبَارَكَةً ثُمَّ بَسَطَهَا فَإِذَا فِيهَا آدَمُ وَذُرِّيَّتُهُ فَقَالَ أُمِّي سَابَّ مَا هُوَ لَا مَقَالَ هُوَ لَوْ لَا ذُرِّيَّتُكَ فَإِذَا عَلَى إِنْسَانٍ مَكْتُوبٌ عَمْرُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَإِذَا فِيهِمْ دَجَلٌ أَهْوَشُهُمْ أَوْ مَيِّنٌ أَهْوَشَهُمْ قَالَ يَأْتِي مَنْ هَذَا قَالَ هَذَا ابْنُكَ دَاوُدُ فَقَدْ كَتَبْتُ لَهُ عَمْرًا أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ يَأْتِي ذُرِّيَّ عَمْرِهِ قَالَ ذَاكَ الَّذِي كَتَبْتُ لَهُ قَالَ أُمِّي ذُرِّيَّ فَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُ لَهُ مِنْ عَمْرِي سِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ سَكَنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَهْبَطَ مِنْهَا وَكَانَ آدَمُ يَعِدُ لِنَفْسِهِ فَإِذَا تَأَمَّلَكَ الْمَوْتُ قَالَ لَهُ آدَمُ قَدْ جَعَلْتَ قَدْ كَتَبْتَ لِي الْكَفَّ سَنَةً قَالَ بَلَى وَلَكِنَّكَ جَعَلْتَ لِرَبِّكَ دَاوُدَ سِتِّينَ سَنَةً فَجَعَلَ فَجَعَلَ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ ذُرِّيَّتَهُ قَالَ فَمَنْ يَوْمَئِذٍ أَمِيرٌ بِالْكِتَابِ وَالشَّاهِدِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۳۵۶ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۳۴۵۷ وَ عَنْ الطَّفِيلِ بْنِ أَبِي بِنٍ كَذِبًا أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي ابْنَ عُمَرَ فَيُعَدُّ دَامِعَهُ إِلَى السُّوقِ قَالَ خَبَا ذَا خَدَّوْنَا إِلَى السُّوقِ لَمْ يَمُرْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى سَقَاطٍ وَلَا عَلَى مَا حِجِبَ بَيْعَتَهُ وَلَا مَسْكِينَ وَلَا عَلَى أَحَدٍ إِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ الطَّفِيلُ خَجَمْتُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بَوْمًا فَاسْتَبَعَنِي إِيَّاهُ السُّوقِ فَقُلْتُ لَهُ وَمَا نَفَعَنِي فِي السُّوقِ وَأَنْتَ لَا تَقِفُ عَلَى الْبَيْعِ وَلَا تَسْأَلُ عَنِ الْبَيْعِ وَلَا تَسْأَلُ عَنْ تَجْلِيسٍ فِي مَجَالِسِ السُّوقِ فَأَجْلِسْ بِنَاهُمْ مِمَّا تَتَخَذُ قَالَ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَا أَبَا بَطْنٍ خَالَ وَكَانَ الطَّفِيلُ ذَا بَطْنٍ أَنْتَ مَا تَعْدُو مِنْ أَجْلِ السُّلُومِ نَسَلِمُ عَلَى مَنْ تَقْبَلُهُ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۳۴۵۸ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِفُلَانٍ فِي حَارِطِي عَذَقٌ وَإِنَّهُ قَدْ أَذَى مَكَانَ عَذَقِي فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي بَعَثْتُ عَذَقَكَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقَبَّلَ لِي قَالَ لَا فَبَعَثَنِي بَعَثًا فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَرَّ أَيْتُ الدَّيْءِ هُوَ أَبْغَضُ إِلَيَّ إِلَّا الدَّيْءُ يَسْخُلُ بِالسُّلُومِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۳۴۵۹ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْعٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبَا دِيٍّ بِالسُّلُومِ بَرِيٌّ مِمَّنْ الْكِبَرِ -

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

کہا روایت کیا اسکو ابو داؤد ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت طفیل بن ابی بن کعب سے روایت ہے کہ وہ ابن عمر کے پاس آتا اور صبح اس کے ساتھ بازار جاتے اس نے کہا جب ہم بازار جاتے عبداللہ بن عمر کسی بساطی اور کسی بیچنے والے نہ کسی مسکین اور نہ کسی ایک پر نہیں گذرتے تھے مگر اس کو سلام کتے طفیل نے کہا ایک دن میں اس کے پاس آیا اس نے اپنے ساتھ مجھے بازار لے جانا چاہا میں نے کہا بازار جا کر تم کیا کرو گے نہ تم بیچنے والے پر کھڑے ہوتے ہو نہ اسباب پوچھتے ہو اور نہ بھاؤ چکاتے ہو نہ کسی بازار کی مجلس میں بیٹھتے ہو ہم اسی جگہ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں عبداللہ بن عمر نے مجھے کہا اے بڑے پیٹ والے اور طفیل کا پیٹ بڑا تھا۔ ہم سلام کہنے کے لیے جاتے ہیں ہم جس کو ملتے ہیں سلام کہتے ہیں روایت کیا اس کو مالک نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا فلاں شخص کا ایک مجبور کا درخت میرے باغ میں ہے اس کے درخت نے مجھ کو بڑی تکلیف دی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طرف پیغام بھیجا کہ میرے ہاتھ اپنا درخت بھیج دو اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا مجھے سید کر دے اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا مجھے وہ درخت بیچ دے مجھ کو اس کے بدلہ میں جنت میں مجبور کا درخت ملیگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے بڑھ کر میں نے نبیل شخص نہیں دیکھا مگر وہ آدمی جو سلام کہنے میں غل کرتا ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت عبداللہ بن عمر صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا پہلے سلام کہنے والا کمتر سے بری ہے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اسے کہا نہیں۔

بَابُ الرِّسْتِيذَانِ

پہلی فصل

اجازت لینے کا بیان

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ ہمارے پاس ابو موسیٰ

۳۴۶۰ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ آمَنَّا أَبُو

مُوسَى قَالَ إِنَّ عَمْرًا سَأَلَ لِي أَنْ آتِيَهُ فَأَتَيْتُ بَابَهُ
فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرِدْ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ
أَنْ تَأْتِيَنِي فَقُلْتُ إِنَّي أَتَيْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى بَابِكَ ثَلَاثًا فَلَمْ
تَرُدُّوا عَلَيَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْ أَحَدُكُمْ شِرَارًا فَلَكُمْ يَوْمَ ذِي
لَهْ قُلُوبٍ جَعْلٌ فَقَالَ عَمْرٌ أَقِمْ عَلَيْهِ الْبَيْتَةَ قَالَ أَبْشُرْ
سَعِيدٌ فَعَمْتُ مَعَهُ فَذَهَبْتُ إِلَى عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۶۱ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لِي
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ نَزَلَ عَلَيَّ أَنْ تُرْفَعَ
الْحِجَابُ وَأَنْ تَسْتَبِيعَ سَوَادِي حَتَّى أَتُفِكَ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۶۲ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي ذِي بَنِي كَانَ عَلَيَّ أُنَى فَذَهَبْتُ الْبَابَ فَقَالَ تَنْزِلُ
فَقُلْتُ إِنَّا قَالْنَا إِنَّا كَانَتْ كَرَاهِيهَا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۶۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ بَنَانِي قَدِيمًا فَقَالَ
أَبَاهِرْ بِالْحَقِّ يَا هَلَالِ الصُّفَةِ فَأَدْعُهُمَا إِلَى قَائِمَتِهِمْ
فَدَعَوْتُهُمْ فَأَقْبَلُوا فَأَسْتَأْذَنُوا فَأَذِنَ لَهُمْ قَدْ خَلَوْا

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

دوسری فصل

آئے اور کہا حضرت عمرؓ نے مجھے پیغام بھیجا تھا کہ ان کوٹوں میں ان کے
دروازے پر گیا ہوں اور تین مرتبہ سلام کہا ہے اس نے کوئی جواب
نہیں دیا میں واپس لوٹ آیا ہوں۔ عمرؓ نے کہا تم میرے پاس کیوں
نہیں آتے میں نے کہا میں آیا تھا اور تمہارے دروازے پر تین مرتبہ
سلام کہا ہے تم نے کوئی جواب نہیں دیا میں واپس آ گیا اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تھا جس وقت تم میں سے کوئی تین
مرتبہ اجازت طلب کرے اسکو اجازت نہ ملے پس وہ واپس لوٹ
آئے عمرؓ نے کہا اس حدیث پر گواہ لاؤ ابو سعیدؓ کہا میں اس کے ساتھ عمرؓ کے پاس گیا اور اس بات کی
عبداللہ بن مسعودؓ روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا اذن مجھ پر یہ ہے کہ تو پردہ اٹھائے اور میری پوشیدہ
کلام سن لے یہاں تک کہ میں منع کروں۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ میرے باپ کے ذمہ قرض تھا اس کے
ہار میں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے دروازہ
کھٹکھٹایا آپؐ نے فرمایا کون ہے میں نے کہا جی میں ہوں آپؐ نے
فرمایا میں ہوں میں ہوں گویا کہ آپؐ نے اس جواب کو برا جانا (متفق علیہ)
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
ساتھ گھر میں داخل ہوا آپؐ نے دودھ کا ایک پیالہ پایا آپؐ نے فرمایا
اسے ابو ہریرہؓ جی اور اہل صفہ کو میرے پاس بلا لائیں گیا ان کو لے کر
آیا انہوں نے آپؐ سے اجازت طلب کی آپؐ نے ان کو اجازت
دی وہ داخل ہوئے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت کلدہ بن حنبلؓ سے روایت ہے کہ صفوان بن امیہؓ نے دودھ
ہرن کا ایک بچہ اور ککڑی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجی اور
نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی ایک بلند جانب میں تھے راوی نے کہا میں آپؐ
پر داخل ہوا نہ میں نے سلام کہا نہ میں نے اجازت طلب کی نبی صلی اللہ علیہ
وسلمؐ نے فرمایا واپس جا اور کہہ السلام علیکم کیا داخل ہوں میں۔ روایت
کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

۴۴۶۴ عَنْ كَلْدَةَ بِنِ حَنْبَلٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنِ
أُمَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَ بِلَبَنٍ أَوْ جَدَامِيَّةٍ وَمَغْطَا بَيْسٍ إِلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ الْوَادِي قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ أَسَلَمْ
وَلَمْ أَسْتَأْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِذْ جِئَ فَقِيلَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَوْ دَخِلْ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کسی کو بلایا جائے اور وہ اپنی کے ساتھ آئے یہ اس کا اذن ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اس کی ایک روایت میں ہے آدمی کا کسی کو بلانے کیلئے بھیجنا اسکی طرف سے اجازت ہے۔

حضرت عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے دروازہ پر آتے دروازے کے سامنے کھڑے نہ ہوتے بلکہ دائیں یا بائیں جانب کھڑے ہوتے پھر فراتے السلام علیکم السلام علیکم اور یہ اس لیے کہ ان دونوں دروازوں پر پردے نہیں ہوتے تھے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور انس کی حدیث جس کے الفاظ ہیں قال علیہ الصلوٰۃ والسلام السلام علیکم ورحمۃ اللہ باب الضیافۃ میں ذکر کی جا چکی ہے۔

۴۴۶۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ فَلَا تَخَالِكْ لَهُ إِذْنًا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ) وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ رَسُولُ الرَّجُلِ إِلَى الرَّجُلِ إِذْنًا -

۴۴۶۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسَيْرٍ قَالَ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى بَابَ قَوْمٍ لَمْ يَسْتَقْبِلِ الْبَابَ مِنْ تِلْكَ أَوْ قُبْحِهِ وَلَكِنْ مِنْ دُونِهِ أَلَا يَمِينٍ أَوْ الْأَيْسَرِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ أَنَّ السَّلَامَ لَمْ تَكُنْ يُؤْمِدُ عَلَيْهِمَا سَتُورٌ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ) وَذَكَرَ حَبِيبُ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ حَلَّيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فِي بَابِ الضِّيَافَةِ -

تیسری فصل

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں اپنی والدہ کے پاس اجازت طلب کروں فرمایا ہاں اس آدمی نے کہا میں اس کے ساتھ کھڑے رہتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے اجازت طلب کر اس نے کہا میں اسکا خادم ہوں فرمایا اس سے اجازت طلب کر کہا تو اسکو نہ گناہ کی بنا پر نہ کرتا ہے۔ اس نے کہا نہیں فرمایا اس سے اجازت طلب کر۔ روایت کیا اسکو مالک نے مرسل۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ رات کے وقت اور ایک مرتبہ دن کے وقت آتا تھا جب میں رات کے وقت آپ کے پاس آتا آپ میرے لیے کھنگارتے۔ روایت کیا اس کو نسائی نے۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ انبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سلام کے ساتھ ابتداء نہ کرے اسکو اجازت نہ دو۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۴۶۷ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ نَجْدًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَأْذِنْ عَلَى أُمِّي فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي مَعَهَا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي خَاصِمُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا أَتَحِبُّ أَنْ تَرَ لَهَا عُرْيَانَةً قَالَ لَا قَالَ فَاسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا - (رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا)

۴۴۶۸ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِي مِنَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخَاضٌ بِاللَّيْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَتَخَضَعُ لِي - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۴۴۶۹ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْذِنُوا لِمَنْ يَأْتِيكُم بِالسَّلَامِ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْأَيْمَانِ)

بَابُ الْمَصَافِحَةِ وَالْمَعَانِقَةِ

پہلی فصل

حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہ میں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ مصافحہ کرتے تھے اس نے کہا ہاں۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علیؓ کا بوسہ لیا آپ کے پاس اقرع بن حابس تھے اقرع نے کہا میرے دس بیٹے ہیں میں نے کسی کا بوسہ نہیں لیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا فرمایا جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (متفق علیہ) ابو ہریرہؓ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں اثم کعب ہم باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیمہم اجمعین میں انشاء اللہ ذکر کریں گے۔ اثم ہانی کی حدیث باب الامان میں ذکر ہو چکی ہے۔

دوسری فصل

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مسلمان شخص جس وقت آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں جدا ہونے سے پیشتر ان کو بخش دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نزہدی اور ابن ماجہ نے۔ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے جس وقت دو مسلمان باہم ملیں اور مصافحہ کریں اللہ کی حمد کریں اور اس سے بخشش چاہیں ان کو بخش دیا جاتا ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول ہم میں ایک شخص اپنے بھائی یا اپنے دوست کو ملتا ہے کیا اس کیلئے مجھے آپ نے فرمایا نہیں کہ اس کے گلے گلے اور اس کا بوسہ لے فرمایا نہیں کہ اس کا ہاتھ پکڑے اور مصافحہ کرے فرمایا ہاں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پوری تیمارداری یہ ہے کہ مریض کی پیشانی یا اس کے ہاتھ پر آدمی ہاتھ

۳۴۰ عَنْ قَتَادَةَ رَضِيَ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَانَتْ الْمَصَافِحَةُ فِي أَصْحَابِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ (دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۳۴۱ وَمَعْنَى أَنِّي هَدَيْتُهُ رَضِيَ عَنْهُ قَالَ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ عَنْهُ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ ابْنُ حَابِسٍ قَالَ الْأَقْرَعُ إِنَّ فِي عَشْرَةِ مِثَالِ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُ مَا أَحَدٌ أَنْظَرُ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ رَزَيْتَهُ رَزَيْتُمْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَمَنْ ذَكَرَ حَدِيثِي أَنِّي هَدَيْتُهُ أَشَدَّ لَكُمْ فِي بَابِ مُنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَذَكَرَ حَدِيثِي أَمَّا هَٰذَا فِي بَابِ الْأَمَانِ -

۳۴۲ وَعَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا (دَوَاةُ أَحْمَدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ) وَفِي رَوَايَةٍ أَبِي دَاوُدَ وَقَالَ إِذَا التَّقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَقَا فَاغْتَابَا غُفِرَ لَهُمَا غُفْرَانُهُمَا -

۳۴۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ دَجَلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ مِمَّا يَلْقَى أَخَاهُ أَوْ صَدِيقَهُ أَيْتَعْنِي لَهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَيْلَتَرْمُهُ وَيَقْبَلُهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَيَأْخُذُ بِسَبِيلِهِ وَبِمَصَافِحِهِ قَالَ نَعَمْ -

(دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

۳۴۴ وَعَنْ أَبِي أَمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَامُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يُبْعَثَ أَحَدُكُمْ

رکھے اس سے پوچھے تمہارا کیا حال ہے اور پورا سلام تمہارے درمیان مصنف کرنا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور اس کو ضعیف کہا ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ زید بن حارثہؓ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر تھے وہ آئے اور انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے بدن اس کی طرف اٹھ کھڑے ہوئے اپنا کپڑا کھینچتے تھے اللہ کی قسم میں نے کبھی آپ کو اس سے پہلے یا اس کے بعد تنگ نہیں دیکھا یا دیکھ لگے لگایا اور اسکو بوسہ دیا (ترمذی)

حضرت ابوبن ہشیر عنبر و قسید کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں اس نے کہا میں نے ابوذر سے کہا جسوقت تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتے تھے کیا وہ تمہارے ساتھ مصافحہ کرنے تھے اس نے کہا میں کبھی آپ کو نہیں ملا مگر آپ میرے ساتھ مصافحہ کرتے ایک دن آپ نے میری طرف پیغام بھیجا میں اپنے گھر موجود نہیں تھا جب میں آیا مجھے خبر دی گئی میں آپ کے پاس آیا آپ تخت پر بیٹھے تھے آپ نے مجھے گلے لگایا یہ بہت بہتر ہوا اور بہتر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت عمرؓ بن ابو جہل سے روایت ہے کہ اس دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے فرمایا ہجرت کرنے والے سوار کو خوش آمدید ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت انسؓ بن حنفیہ سے روایت ہے جو ایک انصاری آدمی میں اُسبہ ایک مرتبہ ایک جماعت میں بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے ان میں خوش طبعی کی باتیں ہو رہی تھیں وہ انکو ہنسارہے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکھی کے ساتھ اس کے پہلو میں جوکا دیا اس نے کہا مجھ کو بدلہ دو آپ نے فرمایا مجھ سے بدلہ لے اس نے کہا آپ پر نہیں ہے اور مجھ پر نہیں تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قمیص اٹھالی وہ آپ سے چپٹ گیا اور بوسہ لینا شروع کیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں نے اس بات کا ارادہ کیا تھا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت شعبیؓ سے روایت ہے کہ انہی صلی اللہ علیہ وسلم جعفر بن ابی طالب کو ملے گلے سے لگایا اور اسکی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ روایت

يَدَا عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ عَلَى يَدَيْهِ فَيَسْأَلُهُ كَيْفَ هُوَ وَمِمَّا تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمْ الْمَصَافَحَةُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَضَعْفَهُ)

۲۴۶۵ وَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَأَتَاهُ فَفَرَعَ الْبَابَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرْيَانًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَاللَّهُ مَا دَاكَيْتُهُ عُرْيَانًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَانْقَشَتْ وَفِيلَةٌ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۴۶۶ وَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَّا أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِإِبْنِ دُرَيْسٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَافِحُكُمْ إِذَا تَقَابَلْتُمْ هَلْ مَا لَقِيتُمْ قَطْرًا مَصَافِحِي وَبَعَثَ إِلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ وَلَمْ أَكُنْ فِي أَهْلِي فَلَمَّا جِئْتُ أُخْبِرْتُ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ عَلَى مَسِيرٍ فَأَلْتَزَمَنِي فَكَانَتْ تِلْكَ أَحْجُودٌ وَأَحْجُودٌ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۴۶۷ وَ عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حِجَّتِهِ مَرَّجَبًا بِالرَّيْكِ الْمَعْجِرِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۴۶۸ وَ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ بِحَدَاثِ الْقَوْمِ وَكَانَ فِيهِ مَسْرَامٌ بَيْنًا يُصْحِكُهُمْ وَطَعَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَامِرَتِهِ بِعُودٍ فَقَالَ أَصْبِرْ فِي فَكَّالٍ أَصْطَبِرْ قَالَ إِنْ عَلَيْكَ قَمِيصٌ وَلَيْسَ عَلَيَّ قَمِيصٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَمِيصِهِ فَأَخْتَمَنَهُ وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كُتْمَهُ قَالَ إِنَّمَا أَدَدْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۴۶۹ وَ عَنْ الشَّعْبِيِّ رَوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْقَى جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَالْتَزَمَهُ وَقَبَّلَ

کیا اسکو ابوداؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں مسل مصابیح کے بعض نسخوں اور شرح السنہ میں بیاضی سے متصل مروی ہے۔

حضرت جعفر بن ابی طالب حبشہ سے اپنے واپس لوٹنے کے قصہ میں بیان کرتے ہیں کہ ہم نکلے یہاں تک کہ ہم مدینہ آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ملے اور اگلے لگایا پھر فرمایا میں نہیں جانتا مجھے خبر کے فتح ہونے کی زیادہ خوشی ہے یا جعفر کے آنے کی اور خبر کی فتح کے وقت حضرت جعفر آئے تھے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

حضرت زرارہ سے روایت ہے اور وہ عبد القیس کے وفد میں شامل تھے کہا جنوقت ہم مدینہ آئے اپنی سواریوں سے جلدی کرتے تھے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے فاطمہ سے بڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ طریقہ روش نیک خصلتی ایک روایت میں ہے بات حیات کرنے میں کسی ایک کو مشاہیر نہیں دیکھا جنوقت حضرت فاطمہ آپ کے پاس آئیں اسکی طرف کھڑے ہوتے اس کا ہاتھ پکڑتے اسے بوسہ دیتے اور اپنے بیٹھنے کی جگہ میں اسکو بٹھاتے جب آپ اس کے پاس جاتے وہ آپ کی طرف کھڑی ہوتی آپ کا ہاتھ پکڑتی اسکو بوسہ دیتی اور اپنی مجلس میں بٹھاتی۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

برابر بن عازب سے روایت ہے کہ میں ابوبکر کے ساتھ ان کے گھر میں داخل ہوا پہلے پہل میں جنوقت وہ مدینہ آئے ان کی بیٹی عائشہ بیٹی ہوئی تھیں اور اس کو بجا رہا ابوبکر اس کے پاس گئے اور کہا بیٹی کیا حال ہے اور اس کے رخسار کا بوسہ دیا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا آپ نے اسکو بوسہ دیا فرمایا آگاہ رہو یہ بچہ بل اور نامردی کا باعث میں ادریہ اللہ کا رزق اور اس کی نعمت ہیں۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ فِي مُشْعَبِ الْإِيمَانِ مُسْتَلَوًّا فِي بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيحِ وَفِي شَرْحِ السُّنَنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

۳۳۸۰ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي قِصَّةِ رُجُوعِهِ مِنْ أَرْضِ حَبَشَةٍ قَالَ فَتَخَرَّجْنَا حَتَّى آتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَتَلَقَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَقَنِي ثُمَّ قَالَ مَا أَدْرِي أَنَا بِفَتَحٍ خَيْرَ أَمْرٍ أَمْ بِقُدُومِ جَعْفَرٍ وَدَافِقِ ذَلِكَ فَتَحَ خَيْرٌ - (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَنِ)

۳۳۸۱ وَعَنْ زُرَّارَةَ وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَجَعَلْنَا نَبَادُ مِنْ دَوْلِحِنَا فَتَقَبَّلَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَلَنَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۲ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا دَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشْبَهَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلَّوْنِي بِرَوَايَةِ حَدِيثًا وَلَا مَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَاطِمَةَ كَانَتْ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْهِ قَامَ إِلَيْهَا فَخَذَّ بِيَدِهَا فَتَقَبَّلَهَا وَاجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَامَتْ إِلَيْهِ فَخَذَتْ بِيَدِهَا فَتَقَبَّلَتْهُ وَاجْلَسَتْهُ فِي مَجْلِسِهَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۳ وَعَنْ الْبَرَاءِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ أَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَأَدَا عَائِشَةَ بِنْتَهُ مُنْطَبِعَةً قَدْ أَصَابَهَا حُمَّى فَأَتَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتِ يَا بَنِيَّةُ وَقَبَّلَ حَذَّهَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۴ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِصَبِيٍّ فَتَقَبَّلَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمْ مَبْخُلَةٌ مَبْخِلَةٌ وَإِنَّهُمْ لَمِنْ لَيْحَانِ اللَّهِ - (رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَنِ)

تیسری فصل

حضرت یعلیٰ سے روایت ہے کہ اس نے اور حسین دوڑتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ان دونوں کو گلے لگایا اور فرمایا اولاد نکل اور بزدلی کا باعث ہے

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت عطاء بن خراسانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے کے ساتھ مصافحہ کرو اس سے کینہ جاتا رہتا ہے اور ہر پہچو آپس میں محبت ہوگی اور دشمنی جاتی رہے گی۔ روایت کیا اس کو مالک نے مرسل۔

حضرت براہ بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دوسرے سے پہلے چار رکعت پڑھے گویا کہ اس نے لیلۃ القدر میں پڑھیں دو مسلمان جس وقت آپس میں ملتے ہیں ان میں کوئی گناہ باقی نہیں رہ جاتا مگر وہ گرجانا ہے۔

(روایت کیا اسکو بہیقی نے شعب الایمان میں)

قیام کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابوسید خدری سے روایت ہے کہ جب بنو قریظہ سعد کے حکم پر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طرف پیغام بھیجا اور وہ آپ کے قریب ہی تھا وہ گدھے پر سوار ہو کر آئے جمہور مسجد کے قریب پہنچے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے لیے فرمایا اپنے سردار کی طرف کھڑے ہو۔ (متفق علیہ) پوری روایت باب حکم الاسرا میں گذر چکی ہے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا کوئی آدمی دوسرے شخص کو اس کی مجلس سے نہ اٹھاتے پھر اس میں بیٹھ جاتے بلکہ جگہ فارغ کر دو اور انیوالوں کو جگہ دو (متفق علیہ)

۴۴۸۵ عَنْ يَعْلَى قَالَ إِنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا اسْتَبَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَمَّ فَمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبُكَةٌ

(رداء ما ليك مؤسدا)

۴۴۸۶ وَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ خُرَّاسَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصَافَحُوا يَذْهَبُ الْغِلُّ وَ تَعَادَا وَ اسْتَبَاوَا وَ تَذْهَبُ الشُّحْنَاءُ

۴۴۸۷ وَ عَنْ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَلَى أَرْبَعِ قَبَلِ الْمَاجِدَةِ فَكَانَتْ مَصْلَحَتُهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَالْمُسْلِمَانِ إِذَا تَصَافَحَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَهُمَا ذَنْبٌ إِلَّا سَقَطَ

(رداء البیهقی فی شعب الایمان)

بَابُ الْقِيَامِ

۴۴۸۸ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَ كَانَ قَرِيبًا مِنْهُ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلَا نَصَارَ قَوْمُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ

(متفق علیہ) ومفقی الحدیث بطولہ فی باب حکم الاسرا۔

۴۴۸۹ وَ عَنْ ابْنِ عَسْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقِيْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ تَفَسَّحُوا وَ تَوَسَّعُوا

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی جگہ سے اٹھ جائے پھر واپس آئے وہ اسکا زیادہ حقدار ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۹۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی بھی محبوب نہ تھا جب آپ تشریف لاتے وہ کھڑے نہیں ہوتے تھے اس لیے کہ آپ اس کو مردہ سمجھتے تھے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اس کے سامنے آدمی کھڑے ہوں وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصابہ بیک لگاتے ہوئے تشریف لاتے ہم آپ کے لیے کھڑے ہوتے۔ آپ نے فرمایا جس طرح مجھی لوگ کھڑا ہوتے ہیں تم کھڑا نہ ہو اگر کو بعض بعض کی تکبر و تعظیم کرتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

حضرت سعید بن ابی الحسنؓ سے روایت ہے کہ ابوبکرہ ایک مرتبہ گواہی دینے کے لیے ہمہاں آئے ایک آدمی اپنی جگہ سے ان کے لیے اٹھ کھڑا ہوا اس نے اس میں بیٹھنے سے انکار کر دیا اور کہا بنی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے اور اس بات سے بھی منع کیا ہے کہ آدمی ایسے شخص کے کپڑے سے ہاتھ پونچھے جس کو اس نے وہ کپڑا پہنایا نہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت تشریف فرما ہوتے ہم آپ کے ارد گرد بیٹھ جاتے پھر اگر آپ اٹھتے اور واپس آنے کا ارادہ رکھتے اپنا جونا اتار جاتے یا کوئی کپڑا وغیرہ جو آپ پر ہوتا آپ کے صحابہ جان لیتے کہ آپ واپس تشریف لائیں گے وہ بیٹھ رہتے۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

۳۹۱ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا دَاوَاهُ لَمْ يَقُومُوا إِلَيْهَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لَذَلِكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدِيكُ صَحِيحٌ)

۳۹۲ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّ أَنْ يَتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا فَلْيَتَوَأَّمْ قَعْدَةً مِنَ النَّارِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۳۹۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلَى عَصَا فَقَمَلَالَهُ فَقَالَ لَا تَقُومُوا إِلَيْهَا يَقُومُوا إِلَّا عَاهِمُ يَعْظِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۴ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ جَاءَنَا أَبُو بَكْرَةَ فِي مَقَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ دَاوَنِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْسَسَهُ الرَّجُلُ يَدًا يَتَوَبَّ مِنْ لَمْ يَكُنْهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۵ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَامَ فَرَادَ الرَّجُلُ عَنَّا نَزَعْنَا نَعْلَهُ أَوْ بَعْضَ مَا يَكُونُ عَلَيْهِ فَيَعْرِفُ ذَلِكَ أَصْحَابُ فَيَتَبَتَوْنَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ دو شخصوں کے درمیان جلتی ڈالے مگر ان کی اجازت سے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جده سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر بیٹھے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۴۴۹۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

۴۴۹۸ وَعَنْ عَبْدِ رِبِّ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْلِسُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا بِإِذْنِهِمَا۔

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ مسجد میں بیٹھتے باتیں کرتے جب آپ کھڑے ہوتے ہم بھی کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ آپ اپنی کسی بیوی کے گھر داخل ہو جاتے۔

۴۴۹۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَ نَاسٍ فِي الْمَسْجِدِ يُحَدِّثُ شَأْنًا فَإِذَا قَامَ قَامُوا مَعَهُ حَتَّى يَكُنِيَ قَدْ دَخَلَ بَعْضُ بَيْوتِهِمْ أَوْ دَخَلَ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت دائر بن خطاب سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے حرکت کی اس آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول مجھ کو فراخ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا حق ہے کہ جب اس کو اسکا بھائی دیکھے یہ کہ اس کے لیے حرکت کرے۔ روایت کیا ہے ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۴۹۹ وَعَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَاعِدٌ فَكَرَّحَرَّمَهُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي الْمَكَانِ سَعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْمُسْلِمِ لِحَقًّا إِذَا دَاخَلَ أَخُوهُ أَنْ يَتَزَحَّرَ لَهُ۔

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ)

بَابُ الْجُلُوسِ وَالنُّوْمِ وَالْمَشْيِ ؟ بیٹھنے اور سونے اور چلنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۴۵۰۱ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

کعبہ کے صحن میں ہاتھوں کے ساتھ گھٹ مارے ہوئے بیٹھے دیکھا۔
(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت عباد بن یحییٰ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سوال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مسجد میں چپٹ لیٹے ہوئے ہیں ایک قدم اپنے دوسرے قدم پر رکھا ہوا ہے۔
(متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ آدمی ایک سبباًؤں اپنے دوسرے پاؤں پر رکھے جبکہ وہ چپٹ لیٹا ہوا ہو۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)
اسی (جابر) سے روایت ہے کہ انبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک چپٹ نہ لیٹے پھر ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک آدمی دو دھار بیدار کپڑوں میں تکر سے چل رہا تھا اس کے نفس نے اسکو عجب میں ڈالا ہوا تھا اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا قیامت تک وہ اس میں دھنسا یا جا رہا ہے۔
(متفق علیہ)

مَنْ لَمْ يَلْبَسْهُ وَمَلَأَ بَيْنَهُمَا الْكَعْبَةَ مُعْتَبِئًا بِبَيِّنَةٍ -
(دَوَاۃُ الْبُخَارِيِّ)

۲۵۰۱ وَعَنْ عِبَادِ بْنِ يَمِيٍّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ ذَاتَ رَسُولٍ لِّلَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُسْتَلِيًّا وَامْرَأًا أَحَدَى قَدَمَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۰۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ أَحَدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُسْتَلِيٌّ عَلَى ظَهْرِهِ -
(دَوَاۃُ مُسْلِمٍ)

۲۵۰۳ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَلِيَنَّ أَحَدُكُمْ ثُمَّ يَفْعُ أَحَدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى -
(دَوَاۃُ مُسْلِمٍ)

۲۵۰۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخَّرُ فِي بُرْدَيْنِ وَقَدْ أَحْبَبَتْهُ نَفْسُهُ عُصْفَ بِهٍ الْأَرْضِ فَمَوَّجًا جَلَّ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت سہیل بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا کہ آپ تکیہ لگاتے باتیں پہلو پر بیٹھے ہوئے ہیں۔
(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت مسجد میں بیٹھے دونوں ہاتھوں لے کر رکھتا کرتے روایت کیا اس کو رزین نے۔

حضرت قیل بن عتبہ سے روایت ہے کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں دیکھا کہ آپ قرصاء (گوٹ مار کر) بیت میں بیٹھے ہوئے ہیں جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتی دیکھی

۲۵۰۵ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ ذَاتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَكًّا عَلَى وَسَادَةٍ عَلَى يَسَارِهِ -
(دَوَاۃُ التِّرْمِذِيِّ)

۲۵۰۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ أَحْبَبَى مِثْلَ بَيِّنَةٍ -
(دَوَاۃُ دَرِمِيِّ)

۲۵۰۷ وَعَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَعْمَرَةَ رَأَتْهَا ذَاتَ رَسُولٍ لِّلَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ قَاعِدٌ الْقَرْفَصَا وَقَالَتْ فَلَمَّا ذَاتَ رَسُولٍ لِّلَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنَحْشَعُ أُرْهِدَتْ مِنَ الْفَرْقِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۵۰۸ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَّى الْفَجْرَ تَرَبَّعَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۵۰۹ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَمَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَزَمَ مِنْ بَيْتِهِ أَنْ يَطْبَعَ عَلَى شِقِيقِ الرَّكِيصِ وَإِذَا عَزَمَ قَبِيلَ الْغُبَيْرِ نَضَبَ ذِكْلَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَتِفِهِ -

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ)

۲۵۱۰ وَعَنْ يَعْزُبِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَمَى قَالَ كَانَ إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُوهُمَا يَوْمَ مَضَى قَبْرَهُ وَكَانَ الْمَسْجِدَ عِنْدَ رَأْسِهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۵۱۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَمَى قَالَ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُوهُمَا مَطْطَجًا عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ مِنْجَعَةٌ لَا يُجِئُهَا اللَّهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۵۱۲ وَعَنْ يَعْزُبِ بْنِ طَخْفَةَ بْنِ قَبِيلِ الْعَقَارِ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا مُنْطَجِعٌ مِنَ السَّحَرِ عَلَى بَطْنِي إِذَا رَجُلٌ يَخْرُجُنِي بِرَجُلِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ مِنْجَعَةٌ يُبْعَثُهَا اللَّهُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۵۱۳ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنَ رَمَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لَيْسَ عَلَيْهِ حِجَابٌ وَفِي رِوَايَةٍ حِجَابٌ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ النَّفْسُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي مَعَالِمِ السُّنَنِ لِلْخَطَّابِيِّ حَبِطِي)

خوف سے ہیبت کے مارے کانپ اُٹھی۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت جابر بن سمرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح صبح کی نماز پڑھ لیتے سورج اچھی طرح روشن ہونے تک آپ چار زانو بیٹھے رہتے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں جب رات کے وقت اترتے دایں کر دھڑ پر لیٹتے اور جب صبح کے قریب اترتے اپنا بازو کھڑا کرتے اور سر مبارک پھینکی پر رکھ لیتے۔ روایت کیا اس کو شرح السنین۔

حضرت ام سلمہ کی بعض اولاد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہتر اس کپڑے کی مانند تھا جو آپ کی قبر میں رکھا گیا اور مسجد آپ کے سر کے نزدیک ہوتی۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو پیٹ کے بل لیٹے دیکھا فرمایا اس طرح لیٹنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت یعیش بن طخفہ بن قیس غفاری سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے اور اس کا باپ اصحاب صفہ میں شامل تھا ایک مرتبہ میں سینہ کے در دو کھوجہ سے پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا ایک آدمی نے مجھ کو اپنے پاؤں سے حرکت دی اور کہا اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ بُرا سمجھتا ہے۔ میں نے دیکھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت علی بن حنیان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایسی چھت پر سوتے جس کا پر وہ نہ ہو۔ ایک روایت میں حجار کا لفظ ہے، اس سے ذمہ بری ہوا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ خطابی کی معالم السنن میں حجی کا لفظ ہے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے جس کا پردہ نہ ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو ملعون کہا ہے جو حلقہ کے درمیان بیٹھا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین مجالس وہ ہیں جو کشادہ ہوں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔

حضرت جابرؓ بن سمہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ کے صحابہ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا تم منہ پر کیوں بیٹھے ہو۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔

حضرت ابوبرزہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے اگر کوئی سایہ میں بیٹھا ہو اور سایہ اس سے اٹھ جائے اس کا کچھ حصہ دھوپ میں اور کچھ سایہ میں ہو جائے اسکو کھڑا ہو جانا چاہیے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ شرح السنہ میں ابوبرزہؓ مروی ہے جسوقت تم میں سے کوئی شخص سایہ میں بیٹھا ہو اور وہ اس سے منہ جلتے اسکو کھڑا ہو جانا چاہیے۔ کیونکہ وہ شیطان کی مجلس ہوتی ہے۔ روایت کیا اسکو معمر نے موقوف۔

حضرت ابواسید انصاریؓ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جبکہ آپ مسجد سے باہر نکلے راستہ میں مرد اور عورتیں آپس میں مل گئے آپ نے عورتوں سے فرمایا تم پیچھے ہٹ جاؤ۔ تمہیں راستہ کے درمیان نہیں چلنا چاہیے راستہ کے کناروں کو لازم پکڑو جب آپ نے اس کا حکم فرمایا عورتیں دیوار کے بالکل ساتھ لگ کر چلنے لگیں۔ ان کے کپڑے دیوار کے ساتھ لٹک جاتے تھے۔

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ آدمی دو عورتوں کے درمیان چلے۔ (ابوداؤد)

۴۵۱۳ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَاهَا الرَّجُلُ عَلَى سَطْحٍ لَيْسَ بِمَحْبُورٍ عَلَيْهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۵۱۴ وَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَلْعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ وَسَطَ الْحَلْقَةِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۵۱۵ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۵۱۶ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ جُلُوسٌ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِّي (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۵۱۷ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْغَى فَقَلِّصْ عَنْهُ الظِّلَّ فَقَلِّصْهُ فِي الشَّمْسِ وَبَعْضُهُ فِي الظِّلِّ فَلْيَقُمْ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ) وَ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ عَنْهُ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْغَى فَقَلِّصْ عَنْهُ فَلْيَقُمْ فَإِنَّهُ مَجْلِسُ الشَّيْطَانِ هَكَذَا (رَوَاهُ مُعَمَّرٌ مَوْفُوقًا)

۴۵۱۸ وَ عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ خَارِجٌ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَخْتَلَطَ الرَّجَالُ مَعَ النِّسَاءِ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ لِلنِّسَاءِ اسْتَأْذِنْتِ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكُنَّ أَنْ تَحْمَقَنَّ الطَّرِيقَ عَلَيْهِ كُنَّ بِحَافَاتِ الطَّرِيقِ فَكَانَتْ الْمَاءُ تَلْمُصُ بِالْجَدَارِ حَتَّى أَنْ تَشُوبَ مَا لَيْتَعَنَّ بِالْجَدَارِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدَوَّالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْأَيْمَانِ)

۴۵۱۹ وَ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْبِي الرَّجُلَ بَيْنَ الْمَرْأَتَيْنِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابر بن سمہ سے روایت ہے کہ اس وقت ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے جہاں جگہ مٹی بیٹھ جاتے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے عبد اللہ بن عمر کی دو حدیثیں باب القیام میں گزری ہیں اور ہم علی اور ابو ہریرہ کی دو حدیثیں باب اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصفاۃ میں بیان کریں گے۔
انشاء اللہ تعالیٰ

۴۵۶۱ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا أَمِينَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ) وَذَكَرَ حَدِيثًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فِي بَابِ الْقِيَامِ فَسَمِعْتُ كُرْحِدِيثِي عَلَى رَأْسِهِ وَآبِي هُرَيْرَةَ فِي بَابِ أَسْمَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِثْلَتِهَا (إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)

تیسری فصل

حضرت عمرو بن شمر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں اپنے بائیں ہاتھ کو اپنی پیٹھ کے پیچھے کیے اس پر ٹیک لگاتے بیٹھا تھا آپ نے فرمایا تو ان لوگوں کی طرح بیٹھنا ہے جن پر غضب کیا گیا ہے۔
(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

۴۵۶۲ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَمْرٍو عَنِ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا نَجَالِيسٍ هَكَذَا وَقَدْ مَنَعَتْ يَدِي الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي وَاتَّكَمْتُ عَلَى الْيَمَانِيَّةِ فَقَالَ اتَّعَدْتُ عَذَابَ الْمُتَغَضُّوبِ عَلَيْهِمْ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے میں پیٹ کے بل لیٹا تھا آپ نے اپنے پاؤں کے ساتھ مجھے ٹھوکر لگائی فرمایا اے چندب اس طرح دوزخی لیٹتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

۴۵۶۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا نَامَ مُطْمَئِعٌ عَلَى بَطْنِيٍّ فَهُوَ كَقَفِيٍّ بِرَجُلِهِ وَآلٌ يَلْبَسُ ثَوْبَ إِثْمَاهُ مِنْجَعَةً أَهْلِ النَّارِ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

چھینکنے اور جمائی لینے کا بیان

بَابُ الْعُطَاسِ وَالتَّثَاوُبِ

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ چھینکنے کو پسند رکھتا ہے اور جمائی لینے کو برا سمجھتا ہے۔ جسوقت تم میں سے کوئی ایک چھیکے اور اللہ کی تعریف کرے ہر سننے والے مسلمان تحفہ کیلئے ضروری ہے کہ ہر جمک اللہ کہے۔ جمائی لینا شیطان کی طرف سے ہے جسوقت تم میں سے کوئی جمائی لے جہاں تک کہ اس کے لیے ممکن ہے اسکو روکے کیونکہ جسوقت کوئی جمائی لیتا ہے شیطان ہنستا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور

۴۵۶۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاوُبَ فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللَّهَ كَانَ حَقًّا عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ مَسْمُوعُهُ أَنْ يَقُولَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَإِذَا التَّثَاوُبُ فَإِنَّهَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِذَا تَثَاوَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُرِدْ مَا سَطَعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَثَاوَبَ مَنَعَكَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

مسلم کی ایک روایت میں ہے تم میں سے کوئی ایک جس وقت ہا
کتا ہے شیطان ہنستا ہے۔

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی شخص چھینکے الحمد للہ کہے اسکا
بھائی یا ساسھی اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہے جب وہ اُسے
یرحمک اللہ کہے وہ یرحمکم اللہ و یصلح بالکم کہے۔ روایت کیا اس کو
بخاری نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو
شخصوں نے چھینکا آپؐ نے ایک کو جواب دیا اور دوسرے کو
جواب نہ دیا اس آدمی نے کہا آپؐ نے اس کو جواب دیا ہے اور
مجھ کو جواب نہیں دیا آپؐ نے فرمایا اس نے الحمد للہ کہا ہے اور تو نے
نہیں کہا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا جس وقت تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ
کہے اس کو جواب دو اگر الحمد للہ نہ کہے اُسے جواب نہ دو۔ روایت
کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت سلمہ بن اکوعؓ سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص سے
سنا ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چھینکا آپؐ نے
یرحمک اللہ کہا اس نے دوبارہ چھینکا آپؐ نے فرمایا اسے زکام ہے
روایت کیا اس کو مسلم نے۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے آپؐ
نے تیسری بار فرمایا اسے زکام ہے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی ایک جہاں لینے پر ہاتھ رکھ لے
کیونکہ منہ میں شیطان داخل ہو جاتا ہے۔
(روایت کیا اس کو مسلم نے)

فِي رَوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَالَ هَـ مَا مَنَحَكَ
الشَّيْطَانُ مِنْهُ)

۲۵۶۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ
وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَإِذَا قَالَ
لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُجْمِلْ
بِأَنكُمْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۵۶۶ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُمَّتْ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يَسْمَعْ
الْآخَرَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَعَنْتَ هَذَا وَلَمْ
يَسْمَعْ شَيْءٌ قَالَ إِنَّ هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ وَلَمْ تَحْمِدِ اللَّهَ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۵۶۷ وَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ
اللَّهُ فَكُنْ مَوَدَّةً وَإِنْ لَمْ يَحْمِدِ اللَّهَ فَلَا تُسَلِّمْهُ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۵۶۸ وَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ سَمِعَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ
لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ الْآخَرُ فَقَالَ الرَّجُلُ
مَرْكُومٌ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ فِي رَوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ
أَنَّهُ قَالَ لَهُ فِي الثَّلَاثَةِ إِنَّهُ مَرْكُومٌ)

۲۵۶۹ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَعَايَبَ أَحَدُكُمْ
فَلْيُسْرِكْ بِيَدِهِ عَلَى فَمِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت چھینک
لیتے اپنے ہاتھ یا کپڑے کے ساتھ چہرہ ڈھانپ لیتے اور اپنی

۲۵۷۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَطَسَ غَطَّى وَجْهَهُ بِيَدِهِ أَوْ

ثَوْبِهِ وَعَقْلٌ بِهَا صَوْنَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ
دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ
۲۵۳۱ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ أَلْحَمْدُ
لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ الَّذِي يَرُدُّ عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ
اللَّهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

۲۵۳۲ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ السَّيْفُودُ
يَتَعَاطَسُونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجُونَ
أَنْ يَقُولَ لَهُمْ يَرْحَمُكُمُ اللَّهُ يَقُولُ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ
وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

۲۵۳۳ وَعَنْ هِزَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كَتَمْتُ مَالِي
بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَعَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ السَّيْفُودُ
عَلَيْكُمْ فَقَالَ لَهُ سَالِمٌ وَعَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ فَكَانَ
الرَّجُلُ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَقُلْ إِلَّا مَا
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَسَلَامٌ عَلَيْكُمْ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ إِذَا عَطَسَ
أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلْيَقُلْ
لَهُ مَنْ يَرُدُّ عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلْيَقُلْ يَغْفِرُ اللَّهُ
لِي وَلَكُمْ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

۲۵۳۴ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَمِيتُ الْعَاطِسَ ثَلَاثًا فَمَا أَذْفَانُ
شَمِيتُ شَمِيتُهُ وَإِنْ شَمِيتُ فَلَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
وَالْتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۲۵۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَمِيتُ أَخَاكَ ثَلَاثًا
فَإِنْ نَادَى فَهُوَ كَامٌ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَهَذَا رَوَاهُ

آواز پست کرتے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ترمذی
نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو ایوب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جس وقت تم میں سے کوئی چھینکے اسے الحمد للہ علی کل حال
جواب دینے والا شخص کہے یرحمک اللہ اور چھینکے والا کہے یرحمکم
اللہ و یصلح بالکم۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور دارمی
نے۔

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہا یہودی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس آکر چھینکتے وہ ابید رکھتے کہ آپ یرحمک اللہ کہیں گے آپ
یہدیکم اللہ و یصلح بالکم جواب میں فرماتے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے)

حضرت ہلال بن یساف سے روایت ہے کہا ہم سالم بن عبید کے پاس
تھے لوگوں میں سے ایک آدمی نے چھینک لی اور السلام علیکم کہا سالم نے
کہا تجھ پر اور تیری ماں پر سلام ہو۔ وہ اپنے دل میں ناراض ہوا سالم نے
کہا میں نے وہی بات کہی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی جبکہ
آپ کے پاس ایک آدمی نے چھینک لی اور السلام علیکم کہا آپ
نے اس کے جواب میں فرمایا علیک و علی ائیک جس وقت کسی کو چھینک
آئے وہ الحمد للہ رب العالمین کہے۔ جواب دینے والا یرحمک اللہ
کہے اور چھینکے والا اس کے جواب میں یغفر اللہ لی و لکم کہے

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے)

حضرت عبید بن رفاعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ
نے فرمایا چھینک لینے والے کو تین مرتبہ تک جواب دو اگر اسے زیادہ
چھینکیں آئیں اگر چاہے جواب دے اگر چاہے نہ دے۔ روایت کیا
اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا اپنے بھائی کی چھینک کا تین مرتبہ
جواب دو اگر زیادہ چھینکے اسے رکام ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد

نے اور کہا میرے خیال میں ابو ہریرہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک حدیث مرفوعہ کی ہے۔

أَعْلَمُهُ إِلَّا أَنْتَ دَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

تیسری فصل

حضرت نافعؓ سے روایت ہے کہ عمرؓ کے پاس ایک آدمی نے چھینک لی اور اس نے کہا الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ ابن عمرؓ نے کہا میں بھی کہتا ہوں کہ الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو اس طرح تعلیم نہیں دی بلکہ آپؐ نے فرمایا ہے کہ ہم کہیں۔ الحمد للہ علی کل حال۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

۴۵۳۶ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ دَجْلًا عَطَسَ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عَمْرٍو فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ قَالَ ابْنُ عَمْرٍو أَنَا أَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَلَيْسَ هَكَذَا أَعْلَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقُولَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

ہنسنے کا بیان

بَابُ الضَّحْكِ

پہلی فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی پوری طرح کھل کر ہنسنے ہوتے نہیں دیکھا کہ حلق کا کوئی نظر آ سکے آپ صرف مسکراتے تھے۔

۴۵۳۷ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى آذَى مِنْهُ لَدِقَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہ جب سے میں مسلمان ہوا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی نہیں روکا اور جب بھی آپؐ مجھ کو دیکھتے تبسم فرماتے۔

۴۵۳۸ وَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَبَّبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْذُ أُسْلِمْتُ وَلَا دَانِي إِلَّا تَبَسَّمَ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ہائیر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سورج طلوع ہونے تک اپنی نماز کی جگہ سے نہیں اٹھتے تھے جب سورج طلوع ہوتا آپؐ کھڑے ہوتے صحابہ گفتگو کرتے اور جاہلیت کے زمانہ کی باتیں بھی کرنے لگ جاتے اور ہنستے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت مسکراتے رہتے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے شعر پڑھتے۔

۴۵۳۹ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ مِنْ مَفْصَلَةِ النَّبِيِّ يُصَلِّي فِيهِ الْمَسْبَحَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَاخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ يَتَنَاسِدُونَ الشَّعْرَ)

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن حارث بن جرز سے روایت ہے میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو مسکراتے نہیں دیکھا۔

۴۵۴۰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَرْزٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

(دَوَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

تیسری فصل

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہا ابن عمر سے سوال کیا گیا صحابہ کرام ہنسا کرتے تھے کہا ہاں اور ایمان اُن کے دلوں میں پہاڑ سے زیادہ ہوتا تھا۔ بلال بن سعد نے کہا میں نے صحابہ کرام کو دیکھا وہ تیر کے نشانوں کے درمیان دوڑتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنستے تھے۔ جب رات آتی وہ اللہ سے خوب ڈرتے اور راہب بن جاتے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

۴۵۴۱ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ بَنِي عَمْرٍو هَلَّ كَانَتْ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْنَحُونَ قَالَ نَعَمْ وَالْإِيمَانُ فِي قُلُوبِهِمْ أَعْظَمُ مِنَ الْجَبَلِ وَقَالَ بِلَالُ بْنُ سَعْدٍ أَدْرَكْتُهُمْ يَشْتَدُّونَ بَيْنَ الْأَمْزَاجِ وَيَمْنَحُونَ بَعْضُهُمْ لِأَنَّهُمْ يَغُفُّونَ فَإِذَا كَانَ اللَّيْلُ كَانُوا دُفْيَانًا.

(دَوَاةُ فِي تَرْغِيمِ الشُّعْرَةِ)

بَابُ الْأَسَامِيِّ

نام رکھنے، اور اچھے برے ناموں کا بیان

پہلی فصل

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ بازار میں جا رہے تھے ایک آدمی نے ابو القاسم کہہ کر بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی طرف دیکھا وہ کہنے لگا میں نے اس دوسرے شخص کو بلایا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا نام رکھ لو میری کنیت نہ رکھو۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا نام رکھ لو اور میری کنیت نہ رکھو۔ مجھے قاسم بنایا گیا ہے کیونکہ میں

۴۵۴۲ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشُّوقِ فَقَالَ دَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا دَعَوْتُ هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْمَا دُعِيَ لَا تَكْبُرُوا بِكُنْيَتِي.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۴۳ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَهْمَا دُعِيَ لَا تَكْبُرُوا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي إِنَّمَا

جَوَلْتُ فَاَسْمَا اُسْمَا بَيْتِكُمْ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۵۴۳ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَاءِكُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۵۴۴ وَعَنْ مِمَّةَ بِنْتِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّينَ غُلَامَكَ يَسْلًا وَلَا بَنًا حَا وَلَا حَبْشًا وَلَا أَمْلَحًا فَإِنَّكَ تَقُولُ أَشْمُ هُوَ فَلَا يَكُونُ قِيَمًا وَلَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِي رَوَايَةٍ لَهُ قَالَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ بَنًا حَا وَلَا يَسَارًا وَلَا أَمْلَحًا وَلَا نَافِعًا۔

۵۵۴۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَى أَنْ يُسَمَّى بِسَعْدٍ وَبِرَكَّةٍ وَبِأَمْلَحٍ وَبِإِسَارٍ وَبِنَافِعٍ وَبِنَعْمٍ ذَلِكَ ثُمَّ دَأَيْتُهُ سَكَّتَ بَعْدَ ذَلِكَ ثُمَّ قَبِلَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذَلِكَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۵۴۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَى الْأَسْمَاءِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ يُسَمَّى مَلِكُ الْأَمْلَاحِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي رَوَايَةٍ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَى رَجُلٌ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَأَخْبَثُ رَجُلٌ كَانَ يُسَمَّى مَلِكُ الْأَمْلَاحِ لَا مَلِكُ إِلَّا اللَّهُ۔

۵۵۴۷ وَعَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزْكُوا أَنْفُسَكُمْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبَيْتِ مِنْكُمْ سَمُّوْهَا زَيْنَبَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۵۴۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جَوْشِرِيَّةُ إِسْمَها بَرَّةَ فَخَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے اور عبد الرحمن پسند ہیں۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت سمروہ بن جندب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے غلاموں کا نام یسار، رباح، یجمع اور املح نہ رکھو تم پوچھو گے کیا فلاں ہے جواب میں کہا جائے گا نہیں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ ایک روایت میں ہے اپنے غلام کا نام رباح، یسار، املح اور نافع نہ رکھو۔

حضرت جابر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ فرمایا کہ لوگوں کو روک دیں کہ یعلیٰ، برکت، املح یسار اور نافع نام نہ رکھیں۔ بعد میں آپ خاموش ہو گئے پھر آپ وفات پا گئے اور اس سے منع نہیں کیا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کیدن اللہ کے نزدیک سب سے بڑا نام اس شخص کا ہے جس کا نام ملک الاملاک (شہنشاہ) رکھا گیا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے مسلم کی ایک روایت میں ہے قیامت کیدن اللہ کے ہاں بدترین اور ناخوش ترین وہ شخص ہوگا جس کا نام ملک الاملاک (بادشاہوں کا بادشاہ) ہوگا۔ اللہ کے سوا کوئی بادشاہ نہیں ہے۔

حضرت زینب بنت ابی سلمہ سے روایت ہے کہ میرا نام برہ رکھا گیا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی جانوں کو پاک نہ کرو تم میں نیکی والوں کو اللہ خوب جانتا ہے اس کا نام زینب رکھو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جو بریرہ کا نام برہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر اس کا نام جو بریرہ رکھ دیا آپ اس

بات کو مکر وہ سمجھتے تھے کہا جاتے آپ برہ کے ہاں سے نکل آئے ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ کی ایک بیٹی کا نام عاصیہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام جمیلہ رکھا۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے منذر ابن ابی اسید حبشہ سے پیدا ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے اپنی ران مبارک پر اس کو بٹھا دیا آپ نے فرمایا اس کا نام فہل ہے آپ نے فرمایا نہیں اس کا نام منذر ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اس طرح نہ کہے کہ میرا بندہ یا میری لونڈی ہے تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری سب عورتیں اللہ کی لونڈیاں ہیں۔ بلکہ میرا غلام اور میری لڑکی یا میرا خادم اور میری خادمہ کہے اسی طرح غلام اپنے مالک کو میرا رب نہ کہے بلکہ میرا مالک یا میرا آقا کہے ایک روایت میں ہے میرا آقا یا میرا سید کہے۔ ایک روایت میں ہے غلام اپنے مالک کو میرا مولا نہ کہے۔ تمہارا مولا اللہ ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرنے میں فرمایا اگر کوئی کرم نہ کہو کرم مومن کا دل ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔ مسلم کی ایک روایت میں وائل بن حجر سے روایت ہے فرمایا کرم نہ کہو بلکہ غنیمت اور جملہ کہو۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی کرم نہ کہو اور اس طرح نہ کہو کہ اسے زمانہ کی نافرمانی اللہ تعالیٰ زمانہ ہے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

اسی ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص زمانہ کو گالی نہ دے اللہ زمانہ پھیرنے والا

اسمہا جویریہ فکان یکرہ ان یقال خریج من عندہ۔ (ردۃ المسلم)

۴۵۵۱ و عن ابن عمر ان بنتا كانت لی عمرا یقال لہا عامیہ فتأھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حبیلہ۔ (ردۃ المسلم)

(ردۃ المسلم)

۴۵۵۲ و عن سہل بن سعد قال اتی بالمثنیٰ ابن ابی اسیدؓ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حیث ولدا فوجعہ علی فخذہ فقال ما اسمہ قال فہل قال لا لکن اسمہ المثنیٰ۔ (متفق علیہ)

(متفق علیہ)

۴۵۵۳ و عن ابی ہریرہؓ ان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقولن احدکم عبیدی و امی کلکم عبید اللہ و کلنسا بکم اماء اللہ و لکن یقول غلامی و جاریتی و فتاک و لا یقول العبد ربی و لکن لیقول سیدی و فی روایۃ لیقول سیدی و مولای و فی روایۃ لا یقول العبد لسیدہ مولای فان مولاکم اللہ۔ (ردۃ المسلم)

(ردۃ المسلم)

۴۵۵۴ و عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تقولوا الکرم فان الکرم قلب المؤمن۔ (ردۃ المسلم) و فی روایۃ عن وائل بن حجر لا تقولوا الکرم و لکن قولوا العناب و الحبلة۔

۴۵۵۵ و عن ابی ہریرہؓ ان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تشموا العناب الکرم و لا تقولوا یا عیبۃ الشہر فان اللہ هو الشہر۔ (ردۃ المسلم)

(ردۃ المسلم)

۴۵۵۶ و عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یسب احدکم الشہر فان اللہ هو

ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کوئی یوں نہ کہے میرا نفس پلید ہوا بلکہ یوں کہے میرا نفس سُست ہوا (متفق علیہ) ابوہریرہ کی حدیث جس کے الفاظ میں یوزنی ابنِ آدم مابالایمان میں گزر چکی ہے

الدَّهْرُ
۲۵۵۶ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسِي نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لِنَفْسِي نَفْسِي - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَلَا كِرْ حَبَائِثَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْنُ آدَمَ فِي بَابِ الْإِيمَانِ -

دوسری فصل

حضرت شریح بن ہانی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی قوم کے وفد میں حاضر ہوا۔ آپ نے سنا کہ میری قوم کے لوگ میری کنیت ابوالحکم پکارتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا فرمایا حکم تو اللہ ہے اور اسکی طرف حکم لوٹتا ہے۔ میری کنیت ابوالحکم کیوں ہے۔ ہانی نے کہا جسوقت میری قوم میں کوئی اختلاف ہوتا ہے میرے پاس آتے ہیں میں ان میں ایسا فیصلہ کرتا ہوں کہ دونوں فریق راضی ہو جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو بڑی اچھی بات ہے تیرے رکے کتنے ہیں۔ کہا شریح اسلم اور عبداللہ میں فرمایا ان میں سے بڑا کون ہے میں نے کہا شریح ہے فرمایا تو ابوشریح ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے۔

۲۵۵۷ عَنْ شَرِيحِ بْنِ هَانِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ قَوْمِهِ سَمِعَهُمْ يُكْنُونَهُ بِأَبِي الْحَكَمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَكَمُ وَاللَّيْلُ الْحَكْمُ فَلِمَ تَكْنِي أبا الْحَكَمِ قَالَ إِنْ قَوَّيْ إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ اتَّوَفَى حَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِي بِالْأَفْرَاقِيِّينَ يُحْكُمِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هَذَا أَفْهَكَ مِنْ أَوْلَادِي قَالَ لَيْلِي شَرِيحٌ وَمُسْلِمٌ وَعَبْدُ اللَّهِ فَهَمَنْ أَكْبَرُهُمْ قَالَ خَلْتُ شَرِيحٌ قَالَ قَائِلٌ أَبُو شَرِيحٍ -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ)

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ میں حضرت عمر سے ملا انہوں نے کہا تو کون ہے میں نے کہا مسروق بن اجدع ہوں عمر کہنے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ اجدع ثبستان کا نام ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

۲۵۵۸ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قُلْتُ مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ قَالَ عُمَرُ مَصَعْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَجْدَعُ شَيْطَانٌ -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تم اپنے باپوں کے ناموں سے بلائے جاؤ گے سو اپنے نام اچھے رکھا کرو۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔

۲۵۵۹ عَنْ أَبِي الدَّادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَاءٍ كَمْ وَأَسْمَاءُ آبَائِكُمْ فَاحْسِنُوا أَسْمَاءَكُمْ -
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص آپ کا نام اور کنیت جمع کرے اور

۲۵۶۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُجْمَعَ أَحَدُ بَيْنَ اسْمِهِ وَكُنْيَتِهِ -

وَيُسَمِّي مَعْمَدًا أَبَا الْقَاسِمِ -

نام محمد ابو القاسم رکھے۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت حاکم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو سوت تم اپنا نام میرے نام پر رکھو میری کنیت نہ رکھو۔

روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے جو شخص میرے نام پر اپنا نام رکھے میری کنیت نہ رکھے اور جو میری کنیت رکھے نام نہ رکھے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے ایک عورت نے کہا اے اللہ کے رسول میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا ہے میں نے اس کا نام محمد رکھا ہے اور اس کی کنیت ابو القاسم رکھی ہے مجھے کہا گیا ہے کہ

آپ اس بات کو ناپسند سمجھتے ہیں آپ نے فرمایا میرا نام کسی حال

کما ہے اور میری کنیت کسی حرام کر دی ہے یا فرمایا میری کنیت کسی حرام کی ہے اور میرا نام طلال کیا ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے

محمد بن حنفیہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں میں نے کہا اے اللہ کے رسول آپ فرمائیں اگر آپ کے بعد میرے ہاں لڑکا پیدا ہو میں اس کا

نام آپ کے نام پر اور اس کی کنیت آپ کی کنیت پر رکھوں فرمایا ہاں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سگ کے ساتھ میری کنیت رکھی میں اس کو کھڑا رہا تھا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کو ہم اس سند کے سوا نہیں جانتے

اور مصابیح میں اس کو صحیح کہا گیا ہے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بڑے نام کو تبدیل کر دیتے تھے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت بشیر بن مامون اپنے چچا اسامہ بن اعدی سے روایت کرتے ہیں ایک آدمی کا نام اصم تھا وہ اس جماعت میں شامل تھا جو رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا نام کیا ہے اس نے کہا اصم ہے فرمایا تیرا نام زعر ہے۔

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاص، عزیر، شیطان، حکم، غراب، حباب، شہاب وغیرہ نام

۴۵۶۱ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمَّيْتُمْ بَأْسْمِي فَلَا تَكُنُوا يَكْنِيَانِي - (رَوَاهُ

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ فِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَقَالَ مَنْ تَسَمَّى بِأَسْمِي فَلَا يَكُنْ بِكُنْيَتِي وَمَنْ كُنِيَ بِكُنْيَتِي فَلَا يَسْمَى بِأَسْمِي -

۴۵۶۲ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَلَدْتُ غُلَامًا فَسَمَّيْتُهُ أَبَا الْقَاسِمِ فَذَكَرَ لِي أَنَّكَ تَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا الَّذِي أَحَلَ أَسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي أَوْ مَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَ أَسْمِي -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ مَعْنَى السَّخَّةِ غَرِيبٌ)

۴۵۶۳ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَفَافِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وَلَدْتُ بَعْدَكَ لَنَا اسْمَيْنِ بِأَسْمِكَ وَكُنْيَتِهِ يَكْنِيَانِي قَالَ نَعَمْ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۵۶۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَلْبَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِبُهَا - (رَوَاهُ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ فِي الْمَصَابِيحِ مَحْتَجَةً)

۴۵۶۵ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغَيِّرُ الْأَسْمَاءَ الْقَبِيحَةَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۵۶۶ وَعَنْ بَشِيرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَمِّهِ أَسَامَةَ بْنِ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ أَسْمَرٌ كَانَ فِي

الشَّعْرِ الَّذِي أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ قَالَ أَسْمَرٌ قَالَ بَلْ أَنْتَ زُعْرَةُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

وَقَالَ غَيْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُ

بدلی دیتے۔ ابو داؤد نے کہا میں نے اختصار کے پیش نظر سندیں حذف کر دی ہیں۔

حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے اس نے ابو عبد اللہ سے کہا یا ابو عبد اللہ نے ابو مسعود سے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زعموا کے متعلق کیا سنا ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آدمی کی بُری سوانحی ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور کہا ابو عبد اللہ حذیفہ کی کنیت ہے۔

حضرت حذیفہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اس طرح نہ کہا کرو کہ جو اللہ چاہے اور فلاں چاہے بلکہ کہا کرو جو اللہ چاہے پھر فلاں چاہے روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔ ایک منقطع روایت میں ہے آپ نے فرمایا اس طرح نہ کہ جو اللہ چاہے اور محمد چاہے بلکہ کہ جو صرف اکیلا اللہ چاہے۔ روایت کیا اس کو شرح اللہ میں۔

اسی حذیفہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا منافق کو سید نہ کہو اس لیے اگر وہ سید ہے تم اپنے رب کو ناراض کرو گے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

تفسیری فصل

حضرت عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ سے روایت ہے کہا میں سعید بن مسیب کے پاس بیٹھا۔ اس نے مجھے بتلایا کہ اس کے دادا کا نام حزن تھا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے فرمایا تیرا نام کیا ہے اس نے کہا میرا نام حزن ہے۔ فرمایا نہیں تیرا نام سہل ہے۔ اس نے کہا میرے باپ نے میرا جو نام رکھ دیا ہے میں اس کو بدلتا نہیں اس کے بعد ہم سے خاندان میں سختی رہی۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

ابو مرثد جثلی سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء کے ناموں پر اپنے نام رکھو اور اللہ تعالیٰ کو سب سے پسند نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہے اور سب سے بچے نام حارث

التَّامِينَ وَعَزِيزُ وَعَتَلَكُ وَالْحَكِيمُ وَغَرَابُ وَحَبَابُ وَثَمَرَابُ وَقَالَ تَكُنْتُ أَسَانِيدًا لِدَاخِصَتَارِ ۴۵۶۷۷ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا يَنْبَغُ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَقَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ لِي فِي مَسْعُودٍ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعْمُوا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَنْحَسُ مَطِيئَةُ الرَّجُلِ - رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ إِنَّ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا (

۴۵۶۷۸ وَعَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فَلَانٌ وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ مَا شَاءَ فَلَانٌ - رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَ أَبُو دَاوُدَ) وَفِي رِوَايَةٍ مُنْقَطِعًا قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَهَذَا - رَدَّاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ (

۴۵۶۷۹ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا لِلْمَنَافِقِ سَيِّدًا فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا اخْتَلَفَ اسْتَخْطَمْتُمْ دُبُكُم - (رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۵۶۸۰ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ جَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَخَدَّثَنِي أَنَّ حَنْظَلًا حَدَّثَنَا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنِي قَالَ بَلْ أَنْتَ مَهْلُ قَالَ مَا أَنَا بِمُعْتَرِدٍ اسْمًا سَمَانِيَةً إِنْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ الْمُسَيَّبُ فَمَا ذَاكَ فَقِيلَا الْخُدُونَةُ بَعْدَ - (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۵۶۸۱ عَنْ أَبِي ذَهَبٍ الْجَنْجَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْمَوُا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَدَعَبُوا أَسْمَاءَ إِبْرَاهِيمَ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

اور بہام ہیں۔ بدترین نام حرب اور مرہ ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

وَأَمَّا قَتْلُ حَارِثٍ وَهَمَامٍ وَاقْبَحُهَا حَدِيثٌ وَمَرْثَةٌ
(دَوَاۓُ الْبُكَوۓِ دَوْدَ)

بَابُ الْبَيَانِ وَالشَّعْرِ

پہلی فصل

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ مشرق کی جانب سے دو آدمی آئے انہوں نے خطبہ دیا ان کے بیان سے لوگ بہت متعجب ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بیان سحر ہوتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۴۵۴۲ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَدِمَ بَعْضَانِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَخَطَبَا فَعَجَبَ النَّاسُ لِبَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا
(دَوَاۓُ الْبُكَوۓِ دَوْدَ)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض اشعار حکمت ہوتے ہیں۔ (متفق علیہ)

۴۵۴۳ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةٌ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کلام میں مبالغہ کرنے والے ہلاک ہو گئے یہ کلمات تین مرتبہ فرماتے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۵۴۴ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَاكَ الْمُتَنَطِّعُونَ قَالَهُ مَا لَئِلَئِلَ
(دَوَاۓُ مُسْلِمٍ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سچا کلمہ جو کسی شاعر نے کہا ہے لبید کا شعر ہے الاکل شئی ما خلا اللہ باطل را اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے، (متفق علیہ)

۴۵۴۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةً لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِثْلُ مَا خَلَدَ اللَّهُ بِاطِلٍ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرو بن رشید اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا آپ نے فرمایا امیہ بن صلت کے اشعار تجھ کو یاد ہیں میں نے کہا جی ہاں فرمایا پڑھو میں نے آپ کو ایک بیت سنایا فرمایا اور پڑھو پھر میں نے ایک بیت پڑھا فرمایا اور پڑھو میں نے (تقریباً) سوا اشعار آپ کو سناتے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۴۵۴۶ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَتَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَيْهَ فَانْشُدْنِي بَيْتًا فَقَالَ هَيْهَ ثُمَّ انْشُدْنِي بَيْتًا فَقَالَ هَيْهَ حَتَّى أَنْشُدْنِي مِائَةَ بَيْتٍ
(دَوَاۓُ مُسْلِمٍ)

حضرت جندب سے روایت ہے کہ ایک جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلی خون آلودہ ہو گئی آپ نے فرمایا تو ایک انگلی ہے جو خون آلودہ ہوتی ہے تجھے یہ تکلیف اللہ کی راہ میں ملی۔

۴۵۴۷ وَعَنْ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ وَقَدْ دَمِيَّتْ إصْبَعُهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتِ إِلَّا اصْبَعٌ دَمِيَّتْ وَفِي

سَبِيلَ اللَّهِ حَالِيَتٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
۲۵۷۸ وَعَنْ الْأَبَرَاءِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قَرْيَظَةَ لِيَحْسَنَاتٍ بِنِ ثَابِتٍ أَهْلُ الْجَمْعِ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ جَبْرِيلَ مَعَكَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِيَحْسَنَاتٍ أَجِبْ عَنِّي أَلَدُّهُمْ آيِنًا يَرُدُّمُ الْقُدْسَ -

(متفق علیہ)

حضرت برائہؓ سے روایت ہے کہ قریظہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسان بن ثابتؓ سے فرمایا مشرکوں کی ہجو کو جو جبریلؑ تمہارے ساتھ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسان کے لیے فرمایا کرتے تھے میری طرف سے ان کو جواب دو اسے اللہ روح القدس کے ساتھ ان کی مدد فرما۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریش کی ہجو کو جو ان کے لیے تیر پھینکنے سے بڑھ کر سخت ہے۔

۲۵۷۹ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْجُوا أَقْرَبِيثًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ دَمِ النَّبْلِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

اسی (عائشہؓ) سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا حضرت حسانؓ سے فرما رہے تھے حضرت جبریلؑ تیری مدد کرتے ہیں جب تو اللہ اور اس کے رسول سے مدافعت کرتا ہے اور عائشہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے حسانؓ نے کفار کی ہجو کو کہ مسلمانوں کو شفا دی اور خود شفا پاتی ہے روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۲۵۸۰ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِيَحْسَنَاتٍ إِنَّ دُخْمَ الْقُدْسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَعْتَ عَنِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَجَاهُمْ حَسَنَاتٌ فَشَفَى وَاشْتَفَى - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت برائہؓ سے روایت ہے کہ خندق کی دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مٹی اٹھاتے تھے یہاں تک کہ آپؐ کا پیٹ خاک آلودہ ہو گیا اور آپؐ فرماتے تھے اللہ کی قسم اگر اللہ کی ہدایت نہ ہوتی ہم بھی ہدایت نہ پاتے نہ صدقہ خیرات کرتے نہ نمازیں پڑھتے اسے اللہ ہم پر سکینت نازل فرما اور ہمارے قدم ثابت رکھ اگر کفار کے ساتھ مقابلہ کی نوبت آئے انہوں نے ہم پر زیادتی کی ہے اس لیے کہ جب وہ فتنہ کا ارادہ کرتے تھے ہم انکار کر دیتے تھے بلند آواز سے پڑھتے تھے خصوصاً اَبِیْنَا اَبِیْنَا پر آواز بلند کرتے۔ (متفق علیہ)

۲۵۸۱ وَعَنْ الْأَبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ التَّرَابَ يُدْمَا لِحَسَنَاتٍ حَتَّى أَهْبَرَ بَطْنُهُ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْ لَا اللَّهُ مَا أَهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا مَعْلِيَا فَانْزِلْ لَنَا سَكِينَةً عَلَيْنَا وَكُنْتَ الْأَفْدَامَاتِ لَا قَلْبِنَا إِنْ الْأُولَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوا فِتْنَتَنَا أَيْبُنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ أَيْبُنَا أَيْبُنَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ مہاجر اور انصار خندق کھودتے اور مٹی اٹھاتے اور وہ پڑھتے ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں جہاد کرتے رہیں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جواب میں فرماتے اسے اللہ زندگی تو آخرت

۲۵۸۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَعَلَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَخْفِرُونَ الْحَنْدَقَ وَيَقْلُوْنَ التَّرَابَ وَهُمْ يَقُولُونَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

کی ہے۔ انصار اور مہاجرین کو بخش دے
(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ایک آدمی اپنے پیٹ کو پیپ سے بھرے اس بات سے
بتر ہے کہ شعر سے پیٹ بھرے۔
(متفق علیہ)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحْيِيهِمْ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ
الْآخِرَةِ فَأَغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَآمِنَةٍ
(متفق علیہ)

۲۵۸۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَيْمُنُنَّ جُوفَ رَحْلٍ
فِيهَا لَرِيَّةٌ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَيْمُنَ بِشَعْرَةٍ
(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت کعب بن مالک سے روایت اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہا اللہ تعالیٰ نے شعر کے متعلق اتار دیا ہے جو کچھ اتار ہے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن شخص کفار کے ساتھ اپنی
تلوار اور زبان کے ساتھ جہاد کرتا ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ
میں میری جان ہے تم کفار کو شعر اس طرح مانتے ہو جس طرح تیر
مارا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔ ابن عبد البر نے
استیعاب میں ذکر کیا ہے کہ کعب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہا اے اللہ کے رسول شعر کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا
مومن اپنی تلوار اور زبان کے ساتھ جہاد کرتا ہے۔

حضرت ابو امامہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں آپ نے فرمایا
جیا اور زبان والے ایمان کی دو شاخیں ہیں اور خش کوئی اور بیہودہ
کو اس نفاق کی دو شاخیں ہیں۔

اور روایت کیا اس کو ترمذی نے،

حضرت ابو نعیمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا قیامت کے دن تم میں سب سے بڑھ کر میری طرف محبوب اور
میرے قریب وہ شخص ہوگا جس کا خلق اچھا ہے اور قیامت کے دن
تم میں سب سے بڑھ کر میرے نزدیک مبغوض اور مجھ سے دور ترین وہ
شخص ہوگا جو مجھ سے غلط والا ہے۔ کلام میں فراخی کرنے والے اور
منہ بھر کر کلام کرنے والے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان
میں۔ ترمذی نے اسی طرح جابر سے روایت کیا ہے اور اسکی روایت

۲۵۸۴ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ يَلْتَمِثُ مَثَى
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ أَنْزَلَ فِي الشَّعْرِ
مَا أَنْزَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بَسِيْفِهِ وَلِسَانِهِ وَالنَّافِثُ
نَفْسَهُ بِسَيْفِهِ لَكَانَمَا تَرْمُوهُ فَمَنْ بِهِ نَفْسُهُ
النَّبِيلُ. رَدَّاهُ فِي شَرِّهِ السُّنَّةِ وَفِي الْأَسْتِيعَابِ
رَدَّابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ أَنَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا
تَرَى فِي الشَّعْرِ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُحَادِّثُ
بَسِيْفِهِ وَلِسَانِهِ.

۲۵۸۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ وَالْبُحْيُ شُعْبَتَانِ مِنَ
الْإِيمَانِ وَالْبُكَاءُ وَالنَّيَاسُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ
(رداء الترمذی)

۲۵۸۶ عَنْ أَبِي نَعْلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَبَّكُمْ إِلَيَّ وَ
أَقْرَبُكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا
وَأَنْ أَعْفُكُمْ إِلَيَّ وَأَبْخَدُكُمْ مِنِّي مَسَاوِيَكُمْ
أَخْلَاقًا الثَّرَبُ رَدُّونَ الْمُسْتَشْفِقُونَ الْمُتَقَبِّحُونَ
رَدَّاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ وَرَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ
نَحْوَهُ عَنْ جَابِرٍ فِي رَدَّاهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

میں ہے صحابہؓ میں کیا اے اللہ کے رسولؐ ثرثادوں اور متشدقوں کا معنی ہم سمجھتے ہیں متضیقوں سے مراد کون لوگ ہیں فرمایا شکریہ لوگ۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسے لوگ نہ نکلیں جو اپنی زبانوں کے ساتھ اس طرح کھائیں گے جس طرح گائے اپنی زبان کے ساتھ کھاتی ہے۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ایسے فیض و بلیغ شخص کو برا سمجھتا ہے جو اپنی زبان کے ساتھ اس طرح کھائے جس طرح گائے اپنی زبان کے ساتھ چارہ کھاتی ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معراج کی رات میں چند ایک ایسے لوگوں کو پاس سے گزرا کہ آگ کی فنیبیوں کے ساتھ انکی زبانوں کو کالا جا رہا ہے میں نے حضرت جبریلؑ سے پوچھا کہ کون لوگ ہیں میں نے کہا یہ تیری امت کے داعی ہیں جو کہتے ہیں لیکن کرتے نہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کلام کو پھیرنا اور مختلف طریقوں سے بیان کرنا بیگناہ ہے تاکہ لوگوں کے دل اپنی طرف متوجہ کر سکے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے نفل اور فرض قبول نہیں کرے گا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے ایک دن ایک شخص کھڑا ہوا اس نے کافی دیر تک بیان کیا عمر کو کہنے لگے اگر یہ شخص اپنی تقریر میں میانہ روی اختیار کرتا اس کے لیے بہتر ہوتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے میں نے جانا ہے یا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مقصر تقریر کروں اور اختصار بہت بہتر ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

قَدْ عَلِمْنَا النُّثْرَ دُونَكَ وَالْمُتَشَدِّقُونَ وَالْمُتَقَبِّحُونَ
قَالَ الْمُتَكَبِّرُونَ

۴۸۸۵ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُهْدَرَ قَوْمٌ يَكُونُونَ بِالسِّنَةِ كَمَا تَأْكُلُ الْبَقَرَةُ بِالسِّنَةِ قَا۔

(دَوَاۤءُ أَحْمَدُ)

۴۸۸۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ الْمُبْلَغَ مِنَ الرِّجَالِ الْيَدِيَّ يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ كَمَا يَتَخَلَّلُ الْيَاقُوتَةُ بِلِسَانِهَا۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ۔

۴۸۸۹ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلًا أُسْرِئُ فِي يَقُومٍ تَقَرُّضٌ شَفَاهُ غَمٌّ مَقَابِلُ مِنَ النَّارِ فَكَلْتُ يَا حَبِيبُ مَنْ هُوَ ذَاكَ قَالَ هُوَ ذَاكَ خُطْبَاءُ أُمَمِكَ الَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

۴۸۹۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ حَقِيقَةَ الْكَلَامِ لَيْسَ فِي يَدَيْهِ قُلُوبُ الرِّجَالِ وَالنَّاسِ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَقِيقًا وَلَا عَدْلًا۔

(دَوَاۤءُ ابُودَاؤُدُ)

۴۸۹۱ عَنْ عَبْدِ بْنِ قَعَامٍ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا قَامَ جُلٌّ فَأَكْثَرُ النَّفُولِ فَكَلَّمَ عَمْرُو وَكَوْفَعَدَ فِي قَوْلِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ مَرَّ أَيْتٌ لَوْ أَمَاتُ أَنْ تَجُوزَ فِي الْقَوْلِ فَإِنَّ الْجَوَامِ هُوَ خَيْرٌ۔

(دَوَاۤءُ ابُودَاؤُدُ)

حضرت صفوان بن عبد اللہ بن بریدہ اپنے باپ سے اس نے صفر کے
اداسے بیان کیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض
بیان جادو ہے بعض علم جہالت ہے بعض شعر حکمت میں اور بعض
باتیں بوجھ میں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

۴۵۹۲ وَعَنْ صَعْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَلْبَانِ سِحْرٍ وَأَنَّ
مِنْ أَلْبَانِ جَهْلٍ وَإِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِلْمًا وَإِنَّ مِنَ الْقَوْلِ عِيَالًا
(دَوَاهُ الْبُكَاءِ وَدَّ)

تیسری فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت
حسنؓ کے لیے مسجد میں منبر رکھتے وہ اس پر کھڑے ہوتے اور رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے خبر کرتے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی طرف سے مدافعت کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
جب تک حسنؓ میری طرف سے فخر یا مدافعت کرتا ہے اللہ تعالیٰ
اسکی مدد کرتا ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حدی ثعلب
تھا جس کا نام انجشہ تھا وہ بہت خوش آواز تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا اے انجشہ اونٹوں کو آہستہ چلی قمیشوں کو نہ توڑ دینا
تھادہ کہتے ہیں آپؐ نے کمزور عورتوں کو شیشہ سے تشبیہ دی ہے

(متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
شعر کا تذکرہ ہوا آپؐ نے فرمایا شعر کلام ہے اس کا اچھا اچھا ہے
اگر کلام بُرا ہے وہ بُرا ہے۔ روایت کیا اس کو دارقطنی نے
اور شافعی نے عروہ سے مرسل بیان کیا ہے۔

۴۵۹۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَحْسَانَ مِنْهُ فِي الْمَسْجِدِ
يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا ثِقًا خَرَجَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُنَادِي وَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ حَسَّانَ بِرُوحِ
الْقُدُسِ مَا نَافَحَ أَوْ خَرَجَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(دَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۵۹۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ يَنْتَبِئُ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادِثًا يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ وَكَانَ
حَسَنَ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ دَوِيْدُكَ يَا أَنْجَشَةُ لَا تُكْسِرُ الْقَوَارِيرَ
قَالَ قَدْ كَذَبْتَ يَعْزِي مَنَعَهُ النَّسَاءُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۹۵ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ دُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّعْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَلَامٌ فَحَسَنُهُ حَسَنٌ وَ
فَقِيْحُهُ قَبِيْحٌ۔

(دَوَاهُ النَّدَائِ قُطْنِي) وَدَوَى الشَّارِقِيُّ

عَنْ عُرْوَةَ مَدَنِيًّا

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے ایک مرتبہ ہم رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرج مقام میں چل رہے تھے ایک ثناء

۴۵۹۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا
نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شعر پڑھتا ہوا اس لئے آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شیطان کو کہ لو آدمی کا پیٹ پیسے بھر جائے اس سے بہتر ہے کہ وہ اشعار کے ساتھ اسے بھرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا راگ دل میں نفاق اگاتا ہے جس طرح پانی کھیتی اگاتا ہے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بِالْعَرَبِ إِذْ عَزَمَ شَا عِزِّيْشِدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ اهِسُّكُوا الشَّيْطَانَ لَوْ كَانَ يَمْتَلِيْ جَوْثَ رَجُلٍ فَيَخْذِلُهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيْ شَعْرًا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۹۷ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَنَاءُ يُبْنِي الثِّقَاقَ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُبْنِي الْمَاءُ الزَّرْعَ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۵۹۸ وَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ فَسَمِعَ مِنْ مَآءٍ أَقْوَمَ نَحْوِ مِائَةِ مِائَةٍ أَدْنِيَهُ وَ نَا عَنْ الطَّرِيقِ إِلَى النَّجَافِ الْأَخْرَشَةِ قَالَ لِي بَعْدَ أَنْ بَعْدَ نَافِعٍ هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا قُلْتُ لَا فَزَعَجَ اصْبَغِيهِ مِنْ أَدْنِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ سَمِعَ مَوْتَ بِلَالٍ فَهَمَّ هَذَا مَا مَنَعَتْ قَالَ نَافِعٌ وَ كُنْتُ إِذَا ذَاكَ مَنَعِيْدًا۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ ابْنُ دَاوُدَ)

حضرت نافع سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ ایک راستہ میں ابن عمر کے ساتھ جا رہا تھا انہوں نے مزار کی آواز سنی اپنی دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں اور دوسری جانب راستہ سے دور ہٹ گئے کافی دور جانے کے بعد مجھے کہا اے نافع آواز آتی ہے میں نے کہا نہیں پھر اپنی انگلیاں کانوں سے نکالیں پھر کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے مجھے کی آواز سنی آپ نے اسی طرح کیا جس طرح میں نے کیا ہے نافع نے کہا میں اسوقت چھوٹا بچہ تھا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے۔

بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ فِي الْغَيْبَةِ وَالسُّتْمِ

زبان کی حفاظت غیبت اور برا کہنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت سہیل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ کو اس چیز کی ضمانت دے جو اس کے دونوں گلوں کے درمیان ہے اور دونوں پاؤں کے درمیان ہے میں اسکو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی جو اللہ کی رضا مندی کا ایک کلمہ بولتا ہے اس کی شان اسکو معلوم نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے اسکا درجہ بلند کر دیتا ہے

۴۵۹۹ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنُ لِي مَا بَيْنَ لِحْيَتَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۶۰۰ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْبَرَ لِي كَلِمَةً مِنَ مِرْثَوَاتِ اللَّهِ لَا يُلْقِيْ لَهَا بَابًا لَا يَرْفَعِ اللَّهُ بِهَا دَرَجَاتٍ

اور اللہ کی ناراضگی کا ایک کلمہ بولتا ہے اسکی شان اسکو معلوم نہیں ہوتی اس کی وجہ سے اسکو جہنم میں گرادیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ بخاری اور مسلم کی ایک روایت میں ہے دوزخ میں اس قدر دور جا کر تا ہے جہتد مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی اپنے مسلمان بھائی کو کافر کہے اس کلمہ کفر کے ساتھ ایک آدمی پھرتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مسلمان شخص دوسرے مسلمان کو مفتق اور کفر کی تہمت نہ لگائے اگر وہ شخص ایسا نہیں ہے وہ اس پر لوٹ آتی ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت ابی رباح سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی کو کفر کے ساتھ بلاتے یا اسے اللہ کا دشمن کہے اور وہ ایسا نہیں ہے مگر وہ اس پر رجوع کرتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس اور ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے کو گالی دینے والوں میں سے جو شخص پہلے کہے اس کے ذمہ گناہ ہے جب تک مظلوم تجاوز نہ کرے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچ کہنے والے کو بہت لعنت کرنے والا نہیں بننا چاہیے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَأَنَّ الْعَبْدَ لَيَكْتَلِمُ بِكَلِمَةٍ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَكُونُ فِيهَا فِي جَهَنَّمَ - (دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ) وَفِي مَا وَلِيَهُ يَكُونُ فِيهَا فِي النَّارِ أَبَعْدَ مَا سَبَّحَ الْمَشْرِقَ وَالْمَغْرِبَ

۴۱۰-۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَ قِتَالُهُ كُفْرٌ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۰-۲ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ قُلَّ رِجْزِيهِ كَاذِبٌ فَتَنَّا بَاءَ بِهِمَا أَحَدُهُمَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۰-۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْفُرُ إِلَّا اَلَّذِي تَدَاثَ عَلَيْهِ اِرْتَلَمَ مَكِينٌ مَا جِيءَهُ كَذَابُكَ -

(دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۴۱۰-۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا رَجُلًا بِاَلْكُفْرِ اَوْ قَالَ عَدُوَّ اللَّهِ وَ لَيْسَ كَذَلِكَ اِلَّا حَامٍ عَلَيْهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۱۰-۵ وَعَنْ اَلْأَسَنِ وَ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُسْتَبَاقُ مَا كَانَتْ عَلَى الْبَادِي مَا لَمْ يَغْتَبِ الْمَظْلُومُ -

(دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

۴۱۰-۶ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْبِسُنِي لِمَيْدِي اَنْ يَكُونَ لَعَنًا - (دَوَاةُ مُسْلِمٍ)

۴۱۰-۷ وَهَلْ اَبَى اَللَّهُ دَعَاً قَالَ مِمَّ مَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ

کو فرماتے سنا کہ زیادہ لعنت کرنے والے لوگ قیامت کے دن نہ تو شہادت دینے والے ہوں گے اور نہ شفاعت کرنے والے۔
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی کہے کہ آدمی ہاک ہو گئے وہ سب زیادہ ہاک ہونے والا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت ابوسلمہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن بدترین آدمی تم اس شخص کو پاؤ گے جو دو روپے سے ایک جماعت کے پاس ایک طریقہ سے آتا ہے اور دوسری جماعت کے پاس دوسرے طریقہ سے۔ (متفق علیہ)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے جنت میں چغفور داخل نہیں ہوگا (متفق علیہ) مسلم کی روایت میں تمام کا لفظ ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سچائی لازم پکڑو سچائی کی راہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی راہ بتلاتی ہے آدمی ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ کے نزدیک حقیق لکھا جاتا ہے اور جھوٹ بولنے سے بچو جھوٹ بولنا فسق کی طرف پہنچاتا ہے اور فسق دوزخ میں پہنچاتا ہے۔ آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں اُسے کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے نیکی جنت کی طرف پہنچاتی ہے اور جھوٹ بولنا فسق و فجور ہے اور فجور آگ کی طرف پہنچاتا ہے۔

حضرت ام کلثومؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کذاب وہ شخص نہیں ہے جو لوگوں میں اصلاح کرتا ہے اور اچھی باتیں کہتا ہے اور اچھی باتیں لوگوں تک پہنچاتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت مقداد بن اسودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّعَّائِينَ لَا يَكُونُونَ شُهَدَاءَ وَلَا شَفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ -

(دروالہ مسلم)

۳۶۰۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَذَا النَّاسُ فَمَنْ أَهْلَكَهُمْ - (دروالہ مسلم)

۳۶۰۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ مَثَلَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ذَا السَّوْجِثَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هُوَ لَا يَرِيحُهُ هُوَ لَا يَرِيحُهُ - (متفق علیہ)

۳۶۱۰ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ (متفق علیہ) وَفِي مَا وَابَيْهِ مُسْلِمٌ تَمَامًا

۳۶۱۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَدَّى الصِّدْقَ حَتَّى يَكْتُبَ عِنْدَ اللَّهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ أَوْ كَذِبًا يَكْذِبُ الْكَذِبُ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَدَّى الْكُذْبَ حَتَّى يَكْتُبَ عِنْدَ اللَّهِ كِتَابًا - (متفق علیہ) وَفِي مَا وَابَيْهِ الْمُسْلِمُ قَالَ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْكُذْبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ يَهْدِي إِلَى النَّارِ -

۳۶۱۲ وَعَنْ أُمِّ كَلثُومَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيُنْفِي خَيْرًا - (متفق علیہ)

۳۶۱۳ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

نے فرمایا جس وقت تم تعریف کرتے والوں کو دیکھو ان کے منہ میں مٹی ڈالو۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے ایک دوسرے شخص کی تعریف کی آپ نے فرمایا تیرے لیے افسوس ہو تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ ڈالی ہے۔ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔ اگر کوئی تم میں سے کسی کی تعریف کرے کہ میں فلاں شخص کو ایسا سمجھتا ہوں جبکہ اسکی حقیقت اللہ تعالیٰ کو خوب معلوم ہے اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کی تعریف نہ کرے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے صحابہؓ نے کہا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے فرمایا تو اپنے بھائی کا ذکر اس انداز سے کرے جو اسے ناپسند ہے صحابہؓ نے کہا اگر ہمارے بھائی میں ایسی بات ہو جو ہم سمجھتے ہیں فرمایا اگر اس میں وہ صفت ہے اور تم اس کی عدم موجودگی میں اس کا ذکر کرتے ہو تم اس کی غیبت کرتے ہو اور اگر اس میں نہیں ہے تم اس پر بہتان لگاتے ہو روایت کیا اس کو مسلم نے ایک روایت میں غیبت تو اپنے بھائی کی اس صفت کا ذکر کرنا نہیں ہے تو نے اسکی غیبت کی اگر اس میں وہ صفت نہیں ہے تو نے اس پر بہتان لگایا

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے کی اجازت طلب کی فرمایا اس کو اجازت دو اپنی قوم کا بڑا آدمی ہے جب وہ آپ کے پاس آکر بیٹھا آپ نہایت خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آئے اور اس کے لیے بسم کیا جب وہ آدمی چلا گیا عائشہؓ نے کہا اے اللہ کے رسول آپ نے اس شخص کو ایسا ایسا کہا پھر آپ خندہ روئی سے پیش آئے اور اس کے ساتھ میٹھی میٹھی باتیں کیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے مجھ کو فحش گو کہ پایا ہے اللہ کے نزدیک قیمت کے دن بدترین وہ آدمی ہوگا جس کو لوگ اس کی فحش گوئی کی وجہ سے چھوڑ دیں گے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللہ مکی اللہ علیہ وسلم إذا ما أیتتم المداحین فاحشوا فی وجوہہم الشراب۔

(دواۃ مسلم)

۴۶۱۴ و عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَمَّا إِذَا جُلَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْلَكَ قَطَعْتَ عَنْكَ أَخِيكَ ثَلَاثًا مَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَا وَحَا لَا مَعَالَةَ فَلْيَقُلْ أَحْسِبُ فَلَا نَادَا لِلَّهِ حَسْبُهُ إِنَّ كَافِ سِرِّي إِنَّ كَذَا إِلَهُكَ وَلَا تَكُنْ فِي عَلَى اللَّهِ أَحَدًا۔

(متفق علیہ)

۴۶۱۵ و عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَأَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَا ذُفْتُ مَا لِلْغَيْبَةِ قَالُوا أَلَا اللَّهُ وَمَا سُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذُكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا أَتَقُولُ فَقَدْ أَغْبَيْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَا أَتَقُولُ فَقَدْ بَغَيْتَهُ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ إِذَا قُلْتَ يَا خِيكَ مَا فِيهِ فَقَدْ أَغْبَيْتَهُ وَإِذَا قُلْتَ مَا لَيْسَ فِيهِ فَقَدْ بَغَيْتَهُ۔

۴۶۱۶ و عَنْ عَائِشَةَ رَأَتْ مَا جَدَّ اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا نَوَّالَهُ فَبَسْ أَخْذُوا الْعَشِيرَةَ فَلَمَّا جَلَسَ تَطَلَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطَ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْطَلَقَ الرَّجُلُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لَهُ كَذَا أَوَكُنَّا نَمُوتُ تَطَلَّقْتَ فِي وَجْهِهِ وَانْبَسَطْتَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى عَاهَدْتَنِي وَحَاشَا إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَبَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ تَرْكِهِ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ وَفِي رِوَايَةٍ اتِّقَاءَ فَحْشِهِ۔

(متفق علیہ)

۴۶۱۶ و عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَأَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

میری تمام امت میں عاقبت ہے مگر وہ لوگ جو پوشیدہ گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں یہ بھی ظاہر کرنا ہے کہ آدمی رات کو ایک کام کرے پھر اس حال میں صبح کرے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ ڈالا ہے اور وہ صبح کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے پردہ کو کھول دیتا ہے (متفق علیہ) ابو ہریرہ کی حدیث جس کے الفاظ ہیں من کان یومن باللہ باب الغیبا فنتہ میں گنہگار ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أُمَّتٍ مَعَا فِي إِذَا الْمُبَاهِرُونَ
وَأَتِ مِنَ الْمُجَانَّةِ أَنْ تَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا
ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَنَّ اللَّهُ فَيَقُولُ يَا قُلَادِي عَمِلْتُ
الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُ مَرِئِي
وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَذَكَرَ
حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ فِي بَابِ
الْغَيْبَةِ۔

دوسری فصل

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹ کو چھوڑ دے جبکہ وہ ناحق پر ہے جنت کے کنارے میں اس کے لیے محل بنایا جاتا ہے اور جو جھوٹا چھوڑ دے جبکہ وہ ناحق پر ہے اس کے لیے جنت کے وسط میں مکان بنایا جاتا ہے جس نے اپنا خلق اچھا بنالیا جنت کی بلند جگہ میں اس کے لیے مکان بنایا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث جس ہے اسی طرح شرح السنہ میں ہے یہ مصابیح میں ہے یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو لوگوں کو جنت میں زیادہ کو کونسی چیز داخل کرے گی وہ اللہ کا تقویٰ اور حسن خلق ہے کیا تم کو علم ہے لوگوں کو آگ میں کو کونسی چیز داخل کرے گی دو خالی چیزیں ہیں منہ اور شرمگاہ۔

۴۲۱۸ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكِبْرَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ فِي رُبْعِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِدَارَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ وَمَنْ حَسَنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ وَكَذَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِي الْمَصَابِيحِ قَالَ عَرِيبٌ

۴۲۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللَّهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ أَتَدْرُونَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ الْكِبْرُ وَالْغُرْبُ۔

(روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے)

حضرت بلال بن حداثہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی ایک بھلائی کی بات کرتا ہے وہ اسکی قدر نہیں جانتا اللہ تعالیٰ اسکی سبائی عاقبت کے دن ثواب اپنی رضا مندی اس کے لیے لکھ دیتا ہے۔ آدمی ایک بُرائی کی بات کرتا ہے اسکی قدر نہیں جانتا اس کی وجہ سے اپنی عاقبت کے دن تک نالاہنگی اس کے لیے لکھ دیتا ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت کیا اس کو مالک، ترمذی اور ابن ماجہ نے اسکی مانند۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۲۲۰ وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْتُبَ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللَّهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانًا إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ ذَرَأَتُ الرَّجُلِ لَيَكْتُبَ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الشَّرِّ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللَّهُ بِهَا عَلَيْهِ سَقَطَةٌ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ۔

رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ دَرَوَيْ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ

وَابْنُ مَاجَةَ تَعَوَّكَ (۴۶۲۱)

۴۶۲۱ وَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَيْلٌ لِمَنْ
تَحَبَّثَتْ فَيَكُنْ بِكَ لِيْمُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ ذَيْلٌ لَهُ وَ ذَيْلٌ
لَهُ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ ابُو دَاوُدَ وَ الدَّارِمِيُّ (۴۶۲۲)
۴۶۲۲ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَيْدَ لَيَقُولُ الْكَلِمَةَ لَا
يَقُولُهَا إِلَّا لِيُضْحِكَ بِهِ النَّاسُ يَهْوَى بِهَا الْبَعْدُ
مَتَابِعِينَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ذَاتَهُ كَيَّرَ عَنْ
لِسَانِهِ أَشَدَّ مِمَّا يَزِلُّ عَنْ قَدَمِهِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۶۲۳ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ نَجَا - رَوَاهُ
أَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ الدَّارِمِيُّ وَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ
الْإِيمَانِ (۴۶۲۴)

۴۶۲۴ وَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا النِّجَاةُ فَقَالَ
أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَ لِيَسْعَلْكَ بَلِيَّتُكَ وَ أَتَيْكَ عَلَى
خَطِيئَتِكَ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِيُّ (۴۶۲۵)

۴۶۲۵ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ
آدَمَ فَإِنَّ أَوَّلَ عَمَلٍ كُتِبَ لَهُ تَكْفِيرُ اللِّسَانِ فَتَقُولُ
إِنِّي اللَّهُ فَيُنَادِي نَادٍ بِكَ فَإِنْ اسْتَقَمَّتْ اسْتَقَمَّتْ
وَ إِنْ اعْوَجَجَتْ اعْوَجَجَتْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۶۲۶ وَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ
تَرْكُهُ مَا لَا يَحِبُّهُ - رَوَاهُ مَالِكٌ وَ أَحْمَدُ وَ دَاوُدُ
ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ الْبَيْهَقِيُّ
فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْهُمَا (۴۶۲۷)

حضرت یزید بن حکیم اپنے باپ سے اپنے دادا سے بیان کرتا ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کے لیے ہلاکت ہے جو
لوگوں کو ہنسائے کے لیے جھوٹ بولتا ہے اس کے لیے ذیل ہے اور
ہلاکت ہے روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، ابو داؤد اور دارمی نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ایک آدمی لوگوں کو ہنسائے کے لیے ایک بات کرتا ہے اسکی وجہ سے
آسمان وزمین کے درمیانی فاصلہ سے زیادہ دُور دوزخ میں جا کر رہتا ہے
اور وہ اپنی زبان کے ساتھ اسقدر پھسٹتا ہے جبقدر اپنے قدم کے
ساتھ نہیں پھسٹتا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جو چپ رہا نجات پاگیا۔ روایت کیا اس کو ترمذی، احمد
دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے ملا میں نے کہا نجات کس چیز میں ہے فرمایا اپنی زبان بند رکھ تیرا
گھر تجھے گنجائش دے اور اپنے گناہوں پر رو۔ روایت کیا اسکو احمد
اور ترمذی نے۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے وہ اس حدیث کو مرفوع بیان کرتے ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان جبوقت صبح کرتا ہے سب
اعضاؤ زبان کے سامنے عاجزی کرتے ہیں کہتے ہیں ہمارے حق میں اللہ
سے ڈر ہم تیرے ساتھ ہیں اگر تو سیدھی رہے ہم سیدھے ہیں اگر تو
طیرھی ہو گئی ہم طیرھے ہو جائیں گے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت علی بن حسینؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بے فائدہ کاموں کو چھوڑ دے
روایت کیا اس کو مالک اور احمد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے
ابو ہریرہؓ سے اور ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں دونوں
سے۔

۴۲۶۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ تَوَفَّى مَرَجُلٌ مِّنَ الصَّحَابَةِ فَقَالَ مَرَجُلٌ أَبْشِرْ بِالْحَقِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَدْرِي قُلْعَلَهُ تَكَلَّمَ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ أَوْ يَحِلُّ بِمَا لَا يَنْقُصُهُ -

(دَوَاۓ التِّرْمِذِيُّ)

۴۲۶۸ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَخَوْفُ مَا تَخَافُ عَلَى قَالٍ فَأَخْبَرَ بِلسَانِ نَفْسِهِ فَقَالَ هَذَا -

(دَوَاۓ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ)

۴۲۶۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَائِكَةُ مِيلًا مِّنْ ثَلَاثِينَ مَا حَاطَ بِهِ -

(دَوَاۓ التِّرْمِذِيُّ)

۴۲۷۰ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ أُسَيْدٍ الضُّفَرِيِّ قَالَ مَعْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلٍ كَبُرَتْ خِيَانَتُهُ أَنْ تُحَدِّثَ أَحَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِمُعْتَدٍ وَأَنْتَ بِكَاذِبٍ -

(دَوَاۓ أَبُو دَاوُدَ)

۴۲۷۱ وَعَنْ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانٌ مِّنْ نَّارٍ -

(دَوَاۓ الدَّارِمِيُّ)

۴۲۷۲ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَانِ وَلَا بِاللَّعَانِ وَلَا بِالْفَاحِشِ وَلَا بِالْبَذِيٍّ - (دَوَاۓ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ لَعَانًا وَفِي رِوَايَةٍ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک صحابی فوت ہو گیا ایک آدمی نے کہا تجھ کو جنت کی مبارک ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا علم ہے شاید اس نے فضول بات کی ہو یا کسی ایسی چیز کے ساتھ بخل کیا ہو جو اس میں کوئی نقص پیدا نہیں کرتی تھی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت سفیان بن عبد اللہ الثقفی سے روایت ہے کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول جن چیزوں کو آپ میرے لیے خوفناک فرماتے ہیں ان میں سے زیادہ خوفناک کوئی چیز ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان کو کچڑا اور فرمایا یہ ہے۔ ترمذی نے اس کو روایت کیا اور صحیح کہا ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ جھوٹ بولتا ہے بندہ اس کی بددلو کی وجہ سے ایک میل دور ہو جاتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت سفیان بن اسید ضفری سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یہ بہت بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے بھائی کو ایک بات سنائے وہ تجھے اس بات میں سچا سمجھے اور تو اس میں جھوٹا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عمارؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں دو رو بہ ہے قیامت کے دن اس کے لیے آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔

(روایت کیا اس کو دارمی نے)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن طعن کرنے والا لعنت کرنے والا فحش بکنے والا اور زبان دراز نہیں ہوتا۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ایک دوسری روایت میں ہے فحش کئے والا زبان درازی کرنے والا نہیں ہوتا۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن لعنت کرنے والا نہیں ہوتا ایک روایت میں ہے مومن کے لائق

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَنًا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۴۳۴ وَعَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُنْدُبٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا يَغْنَبِ اللَّهُ وَكَفَيْكُمْ قَنَمًا فِي رِوَايَةٍ وَكَذَا لَنَا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۴۳۵ وَعَنْ أَبِي الدُّدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا لَعَنَ شَيْئًا صَعِدَتِ اللَّعْنَةُ إِلَى السَّمَاءِ فَتُخَلَّقُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ دُونَهَا ثُمَّ تَقُطُّ إِلَى الْأَرْضِ مِنْ فَتَحَتِ أَبْوَابُهَا دُونَهَا ثُمَّ تَأْخُذُ بِمِثْلِهَا وَتَمْلَأُهَا ذَاكَ السَّمْتِ تَجِدُ مَسَاغًا رَجَعَتْ إِلَى الَّذِي لَعَنَ فَإِنْ كَانَ لِسَانُكَ أَهْلًا وَإِلَّا رَجَعَتْ إِلَى قَائِلِهِمَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۴۳۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ دَجَلًا دَعَنَهُ الرَّبِيعُ مِرَادًا فَلَعَنَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوا فَإِنَّهَا مَأْمُومَةٌ وَإِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتْ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۴۳۷ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْعَنُ أَحَدٌ مِّنْ أَصْحَابِي عَنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْبِرَ بَيْنَكُمْ وَأَنَا سَلِيمٌ الْقُدْرَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۴۳۸ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةٍ كَذَا وَكَذَا تَعْنِي قَمِيْرَةً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتَ كَلِمَةً لَوْ مُرِجَ بِهَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْهُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

نہیں کروہ بہت لعنت کرنے والا ہو۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں اللہ کی لعنت اور اللہ کا غضب ایک دوسرے پر نہ ڈالا کرو اور نہ اس طرح کہا کرو کہ تو جہنم میں جاسے ایک روایت میں ہے آگ میں جاسے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی آدمی جسوقت کسی پر لعنت بھیجتا ہے۔ لعنت آسمان پر چڑھتی ہے آسمان کے دروازے بند ہو جاتے ہیں پھر زمین کی طرف اترتی ہے اس کے در سے زمین کے دروازے بند ہو جاتے ہیں پھر وہ دابیں بائیں چلتی ہے جسوقت کوئی راہ نہیں پاتی جس پر لعنت ڈالی گئی ہے اس کی طرف لوٹ آتی ہے اگر وہ اس کا اہل نہیں ہوتا کہنے والے کی طرف لوٹ آتی ہے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے ہوائے ایک آدمی کی چما در اڑائی اس سے اس پر لعنت ڈالی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پر لعنت نہ ڈال وہ حکم کی گئی ہے جو شخص کسی پر لعنت بھیجے اگر وہ اس کا مستحق نہ ہو لعنت اس کی طرف لوٹ آتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص مجھ کو کسی صحابی کی شکایت نہ پہنچائے میں چاہتا ہوں کہ میں تمہاری طرف نکلوں جبکہ میرا سینہ صاف ہو۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کہا صفیہ تجھے کافی ہے کہ وہ ایسی ایسی ہے یعنی کوئی نہ قانت ہے۔ آپ نے فرمایا تو نے ایک ایسی بات کہہ دی ہے اگر دریا اس کے ساتھ ملا دیا جائے اس کو متغیر کر دے۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
سنت کلامی کسی میں نہیں ہوتی مگر اسکو عیب ناک کر دیتی ہے۔
اور کسی میں نرمی نہیں ہوتی مگر اسکو زینت بخشتی ہے۔ روایت
کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت خالد بن معدان معاذ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو کسی گناہ کے
ساتھ ملا مت کہے وہ مرے گا نہیں جب تک اس کو کہہ نہیں
لے گا یعنی کسی ایسے گناہ کی عار دلائے جس سے وہ توبہ کر چکا
ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور
اسکی سند متصل نہیں ہے کیونکہ خالد بن معدان معاذ بن جبل کو نہیں ملا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اپنے مسلمان بھائی کو تکلیف میں مبتلا نہ کیو کہ تو خوشی کا اظہار نہ کر ہو سکتا
ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرماوے اور تجھ کو اس میں مبتلا کر دے۔
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں
اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ میں کسی کی نقس اتار دوں اور میرے لیے
ایسا ایسا ہو۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس کو
صحیح کہا ہے۔

حضرت جندبؓ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی آیا اس نے اپنا
اونٹ بٹھایا پھر اس کا پاؤں باندھا پھر مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی جب سلام پھیرا اپنے اونٹ کی طرف
آیا اسے کھولا اس پر سوار ہوا اور کہنے لگا اے اللہ مجھ پر اور محمد صلی اللہ علیہ
وسلم پر رحم کر اور ہمارے ساتھ کسی کو اپنی رحمت میں شریک نہ کر رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے یہ اعرابی جاہل تر ہے یا
اسکا اونٹ نہ سنئے نہیں ہو کہ اس نے کیا کہا ہے صحابہ نے کہا کیوں نہیں
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ابویہرہ کی حدیث جس کے الفاظ میں کئی
بالمر کذب باب الانقسام کی فصل اول میں گذر چکی ہے۔

۴۲۳۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشَى فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ
وَمَا كَانَ الْفَيَءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا ذَانَهُ۔

(رداۃ الترمذی)

۴۲۴۰ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَاذٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
عَبَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَغْفِرَ لَهُ بِغَيْرِ
مِنْ ذَنْبٍ قَدْ تَابَ مِنْهُ۔ (رداۃ الترمذی) وَقَالَ
هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ غَرِيبٍ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ
بِرَدِّ خَالِدِ الْمَعْدَانِيِّ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ۔

۴۲۴۱ وَعَنْ وَائِلَةَ مَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْهَرُ السَّمَاتُ إِلَّا بِخِيَاكَ
فَيَرْحَمَهُ اللَّهُ وَيَتْلِيكَ۔ (رداۃ الترمذی)
وَقَالَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنٍ غَرِيبٍ۔

۴۲۴۲ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبُّ إِلَيَّ حَكِيَّتُ أَحَدٍ أَوْ
أَنِّي كُنْتُ أَدْكُنُّهُ۔

(رداۃ الترمذی و صحاحہ)

۴۲۴۳ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ أَنَا خَمْرٌ
دَاخِلَةٌ ثُمَّ عَقَلَهُ هَاشِمٌ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى
خَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا
سَلَّمَ أَقْبَى دَلِجَتَهُ فَأَطْلَقَهَا ثُمَّ دَكَبَ ثُمَّ
نَادَى اللَّهُمَّ ارحمني ومحمدًا ولا تشرك في
دعوتنا أحدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اتَّقُوا نُونَ هُوَ أَهْلٌ أَمْ بَعِيرُهُ أَلَمْ تَسْمَعُوا
إِلَى مَا قَالَ قَالُوا بَلَى۔ (رداۃ ابوداؤد) وَذَكَرَ
حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا فِي
بَابِ ادْعِصَامٍ فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ۔

تیسری فصل

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت قاسق کی تعریف کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اور اس کے لیے عرش جلتے لگتا ہے۔ روایت کیا اسکو بہیقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ہر طرح کی تحصیل پر پیدا کیا جاتا ہے لیکن خیانت اور جھوٹ پر پیدا نہیں کیا جاتا۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور بہیقی نے شعب الایمان میں سعد بن ابی وقاص سے۔

حضرت صفوان بن سلیمؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا مومن بڑی حد ہو سکتا ہے فرمایا ہاں کہا گیا مومن بچل ہو سکتا ہے فرمایا ہاں کہا گیا مومن کذاب ہو سکتا ہے فرمایا نہیں روایت کیا اس کو مالک نے اور بہیقی نے مرسل شعب الایمان میں۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ شیطان آدمی کی صورت میں ایک جماعت کے پاس آتا ہے ان کو جھوٹی باتیں سناتا ہے لوگ باتیں سن کر متفرق ہوتے ہیں آدمی کہتا ہے کہ میں نے ایک آدمی سے باتیں سنی ہیں میں اس کا چہرہ پہچانتا ہوں لیکن اس کا نام نہیں جانتا روایت کیا اس کو مسلم نے

حضرت عمران بن حطانؓ سے روایت ہے کہ میں ابوذر کے پاس آیا میں نے دیکھا مسجد میں سیاہ چادر کے ساتھ گڑ ماسے اکیلے بیٹھے ہوئے ہیں میں نے کہا اسے ابوذر یہ تنہا کیسی ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے بڑے ہمنشین سے تنہا بہتر ہے نیک ہمنشین تنہا بیٹھنے سے بہتر ہے خیر کا سکھانا چپ رہنے سے بہتر ہے اور بُرائی سکھانے کی نسبت چپ رہنا بہتر ہے۔ روایت کیا اس کو بہیقی نے

۴۳۴ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَدَّ النَّفَاسِقُ عَصَبَ الرَّبِّ تَعَالَى دَاهَنَ لَهُ الْعَرْشُ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۳۵ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْبَعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى الْخِلَالِ طُبْعًا لَا يُخَيِّتُ وَلَا يُكْذِبُ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ۔

۴۳۶ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْكُونُ الْمُؤْمِنُ جَبَانًا قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ أَيْكُونُ الْمُؤْمِنُ بَخِيلًا قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ أَيْكُونُ الْمُؤْمِنُ كَذَابًا قَالَ لَا۔

(رَوَاهُ الْمَالِكُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا) ۴۳۷ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَتَمَثَّلُ فِي مُوَدَّةِ الرَّجُلِ فَيَأْتِي الْقَوْمَ فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِيثِ مِنَ الْكُذْبِ فَيَقْتَدُونَ فَيَقُولُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ سَمِعْتُ رَجُلًا عَرَفَ وَجْهَكَ وَلَا أَدْرِي مَا رَأَيْتُكَ يُحَدِّثُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۳۸ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُطَّانٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ فَوَجَدْتُهُ فِي الْمَسْجِدِ مُخْتَبِئًا بِكِسَاءٍ أَسْوَدَ وَحَدَّاهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا هَذِهِ الْوَحْدَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السُّوءِ وَالْجَلِيسُ الْمَالِجُ مِنَ الْوَحْدَةِ وَامْلَأُوا الصَّخِيرَ خَيْرٌ مِنَ السُّكُوتِ وَالسُّكُوتُ خَيْرٌ مِنَ امْلَأُوا الشَّرَّ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

فیت کا بیان

حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چپ رہنے سے انسان کو جو مقام حاصل ہوتا ہے وہ سب سے زیادہ سال کی عبادت سے بہتر ہے

(روایت کیا اس کو بہتھی نے)

حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی یہاں تک کہ کہا میں نے عرفین کی اسے اللہ کے رسول مجھ کو وصیت کر دی فرمایا میں تجھ کو اللہ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں یہ تیرے سب کاموں کے لیے زینت کا باعث ہے میں نے کہا اور زیادہ فرمائیے فرمایا تلاوت قرآن اور اللہ کے ذکر کو لازم پکڑیے بات تیرے لیے آسمان میں ذکر اور زمین میں نور کا باعث ہے میں نے کہا کچھ اور فرمائیے فرمایا دیر تک چپ رہ اس لیے کہ طویل خاموشی شیطان کو بھگا دیتی ہے اور دین پر تیری مدد کرنے والی ہے۔ میں نے کہا مزید فرمائیے فرمایا حق بات کہو اگرچہ سنا ہو میں نے کہا زیادہ فرمائیے۔ فرمایا اللہ کے بارے میں کسی حرامت کرنے والے کی حرامت سے بزدل رہ۔ میں نے کہا کچھ اور فرمائیے فرمایا تجھ کو لوگوں سے باز رکھے جو تو اپنے نفس سے جاتا ہے۔

(روایت کیا اس کو بہتھی نے)

حضرت انس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اسے ابوذر میں تجھ کو دو خصلتیں بتاؤں جو پشت پر ہونگی اور میزان میں بھاری ہیں میں نے کہا کیوں نہیں فرمایا طویل خاموشی اور حسن خلق اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مخلوق نے ان کی مثل کوئی عمل نہیں کیا۔

(روایت کیا اس کو بہتھی نے)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر کے پاس سے گذرے وہ اپنے ایک غلام پر لعنت ڈال رہے تھے آپ نے اس کی طرف دیکھ کر فرمایا لعنت کرنے والے اور صدیق بھی رب کعبہ کی قسم ایسا نہیں ہو سکتا۔ ابوبکر نے اپنے غلاموں میں سے چند ایک آزاد کر دیئے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر

۴۲۹ و عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقَامُ الرَّجُلِ بِالصُّمُتِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۲۵ و عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ الْحَدِيثَ بِطَوِيلٍ إِلَى أَنْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالِ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فَإِنَّهُ أَزْدِيكَ رُكُوعًا كَلِمَةً قُلْتُ زِدْنِي قَالَ عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ ذَكَرُكَ فِي السَّمَاءِ وَنُورُكَ فِي الْأَرْضِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ عَلَيْكَ بِطَوِيلِ الصُّمُتِ فَإِنَّهُ مُطْرَدٌ لِلشَّيْطَانِ وَعَوْنُكَ عَلَى أَمْرِ دِينِكَ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ زِيادُكَ وَكَثْرَةُ الصَّحَابِ فَإِنَّهُ يَمِينُ الْقَلْبِ وَيَنْهَبُ بَعُورَ الْوَجْهِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ قَلْبُ الْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مَرَأً قُلْتُ زِدْنِي قَالِ لَا تَخَفْ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَا يُعْمَلُ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ لِيُجْعَلَكَ عَيْنَ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۲۹ و عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَلَا أَعْلَمُكَ عَلَى خَصْلَتَيْنِ هُمَا أَحَقُّ عَلَى الظَّهْرِ وَأَفْضَلُ فِي الْمِيزَانِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ طَوِيلُ الصُّمُتِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَمِلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۲۵ و عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يَلْعَنُ بَعْضَ ذُرِّيَّتِهِ فَأَلْتَقَتْ إِلَيْهِ فَقَالَ لَعَانَيْنِ وَصِدَّيْنَيْنِ كَلَاؤَ رَبِّكَ أَنْكَبَةً فَأَعْتَقَ أَبُو بَكْرٍ يَوْمَئِذٍ بَعْضَ ذُرِّيَّتِهِ ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ لَا عَزُودَ وَذَالِيَهَقِي الرَّحْمَةُ الْخَمْسَةَ فِي
شُعْبِ الْإِيمَانِ -

۴۷۵۳ وَ عَنْ أَسْلَمَ قَالَ إِنَّ عُمَرَ دَخَلَ يَوْمًا عَلَى
أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَهُوَ يَجِدُ لِسَانَهُ فَقَالَ عُمَرُ
مَنْ عَمَدَ اللَّهُ لَكَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ هَذَا
أَوْدَدَ فِي الْمَوَارِدِ -

(رَدَّاهُ مَالِكٌ)

۴۷۵۴ وَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْمُنَا إِلَى سِتَامِنَ أَنْفُسِكُمْ
أَهْمُنَ لَكُمْ لِحَمَّةٍ أَضْدَقُوا إِذَا أَحْدَثْتُمْ وَأَذَقُوا
إِذَا أَوْعَدْتُمْ وَأَذَقُوا إِذَا أَتَمَنْتُمْ وَاحْفَظُوا
فُرُوجَكُمْ وَغَضُّوا أَبْصَارَكُمْ وَكَفُّوا أَيْدِيَكُمْ -

(رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ يَتِيهِ)

۴۷۵۵ وَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنَمٍ وَأَسْمَاءَ
بِنْتِ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحْيَا دُعَاءَ اللَّهِ الَّذِينَ إِذَا أَرَادُوا ذِكْرَ اللَّهِ وَشَرَّاهُ
عِبَادَ اللَّهِ الْمَشَاوِدَ بِالْمُتَمِيمَةِ الْمُفَرِّقُونَ بَيْنَ
الْأَحَبَّةِ الْيَاغُونَ الْيَبْرَاءِ الْعَنَتِ -

(رَدَّاهُمَا أَحْمَدُ وَابْنُ يَتِيهِ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

۴۷۵۶ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَجْلِبِينَ صَلَّيَا
مَلُوءَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَكَانَا مَاتِيَمِينَ فَلَمَّا
قَفَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلُوءَ قَالَ أَعِيدُوا
دُئُورَكُمْ وَمَلُوءَ تَكْمًا وَانْمِغِيَا فِي مَوْمِكُمْ وَأَقْضِيَاهُ
يَوْمًا أَخَرًا قَالَ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَغِبْتُ بَيْنَ خَلْقَانَا -

(رَدَّاهُ ابْنُ يَتِيهِ)

۴۷۵۷ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَيْبَةُ أَشَدُّ مِنْ الزَّانَا
قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ الْغَيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزَّانَا
قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَزِي فِي خِيَتَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَفِي دَوَائِيهِ

ہوئے اور عرض کی میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔ ان پانچوں حدیثوں
کو بھیقے نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

حضرت اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر ایک دن حضرت ابو بکر کے
پاس گئے وہ اپنی زبان کھینچ رہے تھے۔ عمر کہنے لگے ٹھہریے یہ کیا کر
رہے ہیں اللہ آپ کو معاف کر دے ابو بکر کہنے لگے اس نے مجھ کو
ہلاکت کی جگہوں میں وارد کیا ہے۔

(روایت کیا اس کو مالک نے)

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مجھے اپنے نفس سے چھ باتوں کی ضمانت دو میں تم کو جنت کی ضمانت دیتا
ہوں جس وقت بولو سوچ کو جب وعدہ کرو پورا کرو جب تمہارے پاس
امانت رکھی جائے ادا کرو۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو اپنی نگاہیں
نیچی رکھو اپنے ہاتھ بند رکھو۔ روایت کیا اس کو احمد اور
بیہقی نے۔

حضرت عبدالرحمن بن غنم اور اسماء بنت یزید سے روایت ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے پسندیدہ بندے وہ ہیں جس کو
دیکھا جائے اللہ یاد آجائے اور اللہ تعالیٰ کے ہر بندے مجلسوں میں
چٹکی کے ساتھ چلتے پھرتے ہیں دوستوں کے درمیان نفرتی ڈالتے ہیں
پاک لوگوں سے مشقت سہا پھرتے ہیں۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں
کو احمد نے اور بھیقے نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ اودادیوں نے ظہر یا عصر کی
نماز پڑھی ان کا روزہ تھا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے
فرمایا اپنا ومنو اور اپنی نماز لوٹاؤ اپنا روزہ پورا کرو اور اس کی جگہ ایک
دوسرے دن روزہ رکھو انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول کیوں فرمایا
تم نے فلاں شخص کی چٹکی کھائی ہے۔

(روایت کیا اسکو بھیقے نے)

حضرت ابوسعید اور جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا غیبت زنا سے سخت تر ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ
کے رسول غیبت زنا سے کیسے سخت ہے فرمایا آدمی زنا کرتا ہے پھر
توبہ کرتا ہے اللہ اسکی توبہ قبول کر لیتا ہے ایک روایت میں ہے توبہ

فَيُتَوَبُّ فَيَغْفِرُ اللَّهُ لَهُ وَإِنَّ مَصَابِيحَ الْغَيْبَةِ لَا يُغْفَرُ
لَهُ حَتَّى يَغْفِرَ لَهُ مَصَابِيحُهُ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالَ
مَصَابِيحُ الزَّكَايَاتِ وَمَصَابِيحُ الْغَيْبَةِ لَيْسَ لَهُ تَوْبَةٌ -
رَدَّوْا الْبَيْعَتِي الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ فِي شَعْبِ الْأَيْمَانِ
۴۲۵۸ وَهَكَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّ مَنْ كَفَّارَةٌ الْغَيْبَةِ أَنْ تَسْتَعْفِرَ
لِمَنْ اغْتَابَتْهُ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَكَ - (رَدُّوْهُ
الْبَيْعَتِي فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرَةِ وَقَالَ فِي هَذِهِ الْإِسْنَادِ
مُتَّفَقٌ)

کرتا ہے اللہ اسکو بخش دیتا ہے اور غیبت کرنے والے کے لیے بخشش
نہیں جاتا جب تک وہ شخص معاف نہ کرے جس کی غیبت کی گئی ہے
انس کی ایک روایت میں ہے فرمایا زانی تو یہ کر لیتا ہے لیکن غیبت کرنے
والے کیلئے تو یہ نہیں ہے تبہوں حدیثوں کو بیعتی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے
حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس کی تو نے غیبت کی ہے اس کے لیے
بخشش کی دعا کرے اور تو کہے اسے اللہ میں بھی معاف کر دے اور
اسکو بھی بخش دے۔ بیعتی نے دعوات الکبیر میں اسکو روایت کیا ہے
اور کہا ہے اس کی سند میں ضعف ہے۔

بَابُ الْوَعْدِ

وعدہ کا بیان

پہلی فصل

۴۲۵۹ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جَاءَ أَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِّنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ
بَنِي النَّضَرَ فَيَقُولُ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ
مَالٌ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ كَانَ لَهُ قَبْلَهُ
عِدَّةٌ فَلْيَأْتِنَا قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ وَعَدَ فِي رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيَ فِي هَكَذَا أَوْ هَكَذَا
فَبَسَطْتُ يَدِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ جَابِرٌ فَقَالِي خَشْيَةً
فَعَدَدْتُهَا فَإِذَا هِيَ خَمْسٌ مِائَةً قَالَ خُذْ مِثْلَهَا -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ جنوفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وفات پا گئے اور حضرت ابو بکر کے پاس بحرین سے اس کے عامل علاء بن
حضرمی کی طرف سے مال آیا۔ ابو بکر نے کہا جس کسی شخص کیساتھ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے وعدہ کیا ہو یا کسی نے آپ سے قرض لینا ہو وہ
ہمارے پاس آئے۔ جابر کہتے ہیں میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے میرے ساتھ وعدہ کیا تھا کہ ایسے اور ایسے اپنے دونوں ہاتھ
کھول کر اشارہ کرتے ہوئے فرمایا تھا تجھ کو مال دوں گا۔ جابر کہتے ہیں
مجھ کو ابو بکر نے لپ بھر کر مال دیا میں نے اسکو شمار کیا پانچ سو درہم ہوئے
کہا اس سے دو گنا اور لے لو۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو دیکھا ہے آپ کا دنگ سفید تھا آپ عمر رسیدہ تھے حسن بن علی آپ
کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے ہم کو آپ نے تیرہ اونٹنیاں دیئے جانے
کا حکم دیا ہم ان کو لینے کے لیے جانے لگے کہ آپ کی وفات کی خبر
آگئی ہمیں اونٹنیاں نہ مل سکیں جب حضرت ابو بکر خلیفہ بنے انہوں

۴۲۶۰ عَنْ أَبِي حَجِيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَعُ قَدْ شَابَ وَكَانَ
الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمْرًا ثَلَاثَةً
عَشَرَ قَلْبًا صَاحِبًا هَبْنَاهُمْ مَا فَنَاكَامُوتُهُ فَلَمْ
يُعْطُوا شَيْئًا فَلَمَّا قَامَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةٌ فَلَيْسَ بِ
فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَأَعْبَرْتُه فَأَمَرَنَا بِهَا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۴۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَافِي الْحَسَاوِي قَالَ
بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَبْعَثَ وَ
بَقِيَتْ لَهُ بَقِيَّةٌ فَوَعَدَنِي أَنْ آتِيَهُ بِهَا فِي مَكَانِهِ
فَلَمَسِيَتْ فَمَا كَرْتُ بَعْدَ ذَلِكَ فَادَّاهُو فِي مَكَانِهِ
فَقَالَ لَقَدْ شَقَقْتُ عَلَى أَنَا هُمْ نَامُنْدُ كُلِّئِ اسْطِرَاكُ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۴۲ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَمِنْ بَيْنِهِ
أَنْ يَفِيَّ لَهُ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَفِ لِلْمِيعَادِ فَلَا اِثْمَ
عَلَيْهِ -

۴۴۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ دَعَانِي أُخِي
يَوْمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي
بَيْتِنَا فَقَالَتْ هَاتِئَالِ أُعْطِيكَ فَقَالَ لِمَا دَسُّوهُ اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَدَّتْ أَنْ تُعْطِيَهُ فَتَالَتْ
أَرَدْتُ أَنْ أُعْطِيَهُ ثُمَّ رَفَقَالَ لِمَا دَسُّوهُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَتَاكَ لَوْ لَمْ تُعْطِيَهُ شَيْئًا كُنْتَ عَلَيْهِ
كَذِبَةً - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

تیسری فصل

نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کسی شخص کے ساتھ وعدہ
کیا ہو وہ ہمارے پاس آئے میں ان کی طرف کھڑا ہوا اور آپ کو خبر
دی آپ نے وہ ہمیں دیتے جانے کا حکم دیا روایت کیا اکو ترمذی نے
حضرت عبداللہ بن ابی المحرار سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کچھ خرید و فروخت کی ابھی تک آپ نے
نبوت کا دعویٰ نہیں کیا تھا کچھ قیمت باقی رہ گئی میں نے کہا آپ اسی
جگہ ٹھہرس میں ابھی آنا ہوں میں بھول گیا تین دن کے بعد مجھے یاد
آیا ناگہاں وہ اپنی جگہ پر ہی ٹھہرے ہوئے تھے مجھے دیکھ کر فرمایا تو
نے مجھے بڑی مشقت میں ڈالا ہے میں تین دنوں سے تیرا انتظار کر
رہا ہوں (ابو داؤد)
حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ فرمایا
جس وقت کوئی آدمی اپنے بھائی کے ساتھ وعدہ کرے اور اس کی نیت
اُسے پورا کرنے کی ہے پھر کسی وجہ سے اسکو پورا نہ کر سکے اور وقت پر نہ
آتے اس پر گناہ نہیں ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

حضرت عبداللہ بن عامر سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر بیٹھے ہوئے تھے میری والدہ نے مجھے بلایا کہ
آؤ میں تجھ کو کچھ دیتی ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اسے کیا دینا
چاہتی ہے اس نے کہا میں اس کو کھجور دیتا چاہتی ہوں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اسکو کچھ نہ دیتی تیرے ذمہ جھوٹ لکھا جاتا
روایت کیا اس کو ابو داؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے
فرمایا جو شخص کسی کے ساتھ وعدہ کرے اور نماز کے وقت تک وہ نہ
آئے دوسرا نماز پڑھنے کے لیے چلا جائے اس پر کچھ گناہ نہیں
ہے۔

(روایت کیا اس کو زین نے)

۴۴۴ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَعَدَ رَجُلًا فَلَمْ
يَأْتِ أَحَدَهُمَا إِلَى دَفْعِ الصَّلَاةِ وَذَهَبَ الْآخَرُ
جَاءَ لِيُصَلِّيَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

بَابُ الْمَذَاحِ

خوش طبع یا مزاح کا بیان

پہلی فصل

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھل مل کر رہتے اور خوش طبعی کرتے میرے چھوٹے بھائی کے لیے آپ نے ایک دفعہ فرمایا اے عمیر (غیر چڑیا) نے کیا کیا۔ اس کے پاس ایک چڑیا تھی جس کے ساتھ وہ کھیل کر رہا تھا۔ وہ مر گئی۔ (متفق علیہ)

۴۶۵ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخَاطَبَنَا حَتَّى يَقُولَ بِرُوحِي صَغِيرًا عَمِيرًا مَا فَعَلَ الشَّيْءُ كَانَ لَهُ نَبِيرٌ يَلْعَبُ بِهِ فَمَاتَ.
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ صحابہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اے اللہ کے رسول آپ بعض اوقات ہمارے ساتھ خوش طبعی کیا کرتے ہیں آپ نے فرمایا میں حق بات ہی کہتا ہوں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری طلب کی آپ نے فرمایا سواری کے لیے میں تجھ کو اونٹ کا بچہ دوں گا اس نے کہا میں اونٹ کے بچے کو کیا کروں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹ کو بھی اونٹنی ہی جنتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

۴۶۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَأْتِنَا قَالَ إِنْ زِلْنَا أَتَوْا إِلَّا حَقًّا.
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۶۷ وَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ دَجَلًا اسْتَحْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ حَامِلُكَ عَلَى وَلَدٍ نَاقَةٍ فَقَالَ مَا أَصْنَعُ بَوْلِي النَّاقَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَلِدُ الْإِذِلَّ إِلَّا التَّوْقُ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدَ)

اسی انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اسکو یاد الاقرین رکے دوکانوں والے کہا روایت کیا اسکو ابو داؤد و ترمذی نے۔ اسی انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھی عورت سے کہا بوڑھی جنت میں نہیں جائے گی وہ کہنے لگی کیوں بوڑھی عورت کیوں نہ جنت میں جائے گی وہ عورت قرآن پاک پڑھی ہوئی تھی آپ نے فرمایا تو نے قرآن پاک میں نہیں پڑھا ہم نے جنت کی عورتوں کو پیدا کیا اور ان کو کنواریاں بنایا۔ روایت کیا اس کو دوزین نے اور شرح السنہ میں مصابیح کے لفظ ہیں۔

۴۶۸ وَ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ذَا الْأَذْنَيْنِ.
(رَوَاهُ أَبُو دَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۶۹ وَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِرُوحَةٍ عَجُوزٍ إِنَّهُ لَا تَخْلُجُ الْجَنَّةَ عَجُوزٌ فَقُلْتُ وَمَا لَهَا وَكَأَنَّهُ تَقْدِرُ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهَا مَا تَقْرَأِينَ الْقُرْآنَ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْسَاءً فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا.
(رَوَاهُ دَرِمِيُّ وَفِي مُتَدَرِّجِ الشُّعْبَةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيحِ)

اسی انسؓ سے روایت ہے کہ ایک بدوی جس کا نام زاہر بن حرام تھا اکثر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے باہر سے تحفہ بھیج کر لاتا تھا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لیے سامان درست کرتے جب

۴۷۰ وَ عَنْهُ أَنَّ مَرْجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ يَسْمُهُ زَاهِرًا بَنَ حَلَامَ وَكَانَ يُهْدِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَادِيَةِ فَيَجْعَلُهُ رَسُولُ

اللّٰهُ مَعَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ارَادَ اَنْ يَّخْرُجَ فَقَالَ النَّبِيُّ
مَعَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ زَاہِرًا يَّادِيْنَا وَنَحْنُ حَاضِرُوہٗ
وَكَانَ النَّبِيُّ مَعَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيْئُهُ وَكَانَ
دَمِيْمًا قَاۡتِلَ النَّبِيُّ مَعَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ يَبِيعُ
مَتَاعًا فَاَخْتَفَنَهُ مِنْ خَلْفِہَا وَهُوَ لَا يَبْعُوہٗ فَقَالَ
اُرْسِلْنِيْ مِنْ هٰذَا اَقْلَعْتَ فَقَرَفَ النَّبِيُّ مَعَ اللّٰهِ
عَلَيْہِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَا يَالُو لَمَّا اَلْرُقَ ظَهْرُہٗ بِقَصْدِ
النَّبِيِّ مَعَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ عَرَفَ وَحَبَلَ
النَّبِيُّ مَعَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يَّشْتَرِي الْعَبْدَ
فَقَالَ يٰ اَرْسُوْلَ اللّٰهِ اِذَا اللّٰهُ يَجْعَلُنِيْ كَاسِيًا فَخَالَ
النَّبِيُّ مَعَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لٰكِنْ عِنْدَ اللّٰهِ لَسْتُ
بِكَاسِيٍّ - (رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ)

۴۶۷ وَعَنْ عُرَيْنِ بْنِ مَالِكٍ الرَّشْدِيِّ رَضِيَ عَنْہُ
اَنَّ سَيِّدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَعَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَزْرَةٍ
تَبَوَّكُ وَهُوَ فِي قُبَّۃٍ مِّنْ اَدَمَ فَمَسَّ مَتَّ فَرَدَّ عَلٰی فَقَالَ
اَدْخُلْ فَقُلْتُ اَنْتَ اَوْ يٰ اَرْسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كَلَّا فَكَا خَلْتُ
قَالَ عُمَثَانُ بْنُ اَبِي الْعَاتِكَةِ اِنَّمَا قَالَ اَدْخُلْ عَلٰی
مِنْ صِغْرِ الْقُبَّۃِ -

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۴۶۸ وَعَنْ الثَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ
اَبُو بَكْرٍ عَلٰی النَّبِيِّ مَعَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَّ مَوْتًا
عَاثِمًا عَابِيًا فَلَمَّا دَخَلَ تَنَاوَلَهُمَا لِيَلْبِسَہَا وَقَالَ لَا
اَرَاكَ تَرْفَعِيْنِ مَوْتَكَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ مَعَ اللّٰهِ
عَلَيْہِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ مَعَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُخْرِجُہٗ وَخَرَجَ اَبُو بَكْرٍ مُّغْمِبًا فَقَالَ النَّبِيُّ مَعَ
اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ خَرَجَ اَبُو بَكْرٍ كَيْفَ اَبْلَغِيْ
اَنْقَذْتُكَ مِنَ الرَّجْلِ قَالَتْ فَمَكَتْ اَبُو بَكْرٍ اَيَّامًا
ثُمَّ اسْتَأْذَنَ فَوَجَدَ هُمَا قَدْ اصْطَلَحَا فَقَالَ لَہُمَا
اَدْخُلِيْنِيْ فِيْ سِلْمِكُمَا كَمَا اَدْخَلْتُمَا فِيْ خَدْرِكُمَا

وہ باویہ میں باہر جانا چاہتا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے زاہر ہمارا دیہاتی
ہے اور ہم اس کے شہری ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ساتھ محبت
رکھتے تھے اور زاہر بدشکل تھا۔ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے
وہ اپنا سامان بیچ رہا تھا۔ آپ نے پیچھے سے آکر اپنے ہاتھ اس کی بغلوں
کے پیچھے سے نکال کر اس کی آنکھوں پر رکھ دیئے اس نے آپ کو نہ دیکھا
اس نے کہا مجھ کو چھو دو تم کون ہو۔ اس نے کن آنکھوں سے دیکھا جب
اُسے تیر چل گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اپنی پشت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ اچھی طرح چمٹانے لگا آپ فرماتے تھے اس غلام کو کون خریدے
گا اس نے کہا اسے اللہ کے رسول اس وقت تم مجھ کو بہت سستا اور
ناکارہ پاؤ گے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیکن تو اللہ کے ہاں
ناکارہ نہیں ہے۔

(روایت کیا اس کو شرح السنہ میں)

حضرت عوف بن مالک سے روایت ہے کہ میں عزودہ بنو ک میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ چپڑے کے خیمے میں تھے میں نے سلام
کہا آپ نے جواب دیا فرمایا اندھا آدمی نے کہا اسے اللہ کے رسول میر
اپنے پورے جسم کے ساتھ اندر آ جاؤں فرمایا ہاں میں اندر داخل ہو گیا عثمان
بن ابی العاتکہ کہتے ہیں انہوں نے میں پورا داخل ہو جاؤں خیمہ کے چھوڑ
ہوئے کیوجہ سے کہا تھا۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اندر آنے کی اجازت طلب کی حضرت عائشہ
آواز کو بلند پایا۔ جب ابو بکر اندر آئے اسکو ماننے کے لیے پکڑا اور کہ
میں تجھ کو نہ دیکھوں کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آواز بلند کرے۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکو روکتے تھے۔ ابو بکر ناراض ہو کر چلے گئے۔ جب
ابو بکر چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے تجھ کو
اس شخص سے چھڑایا ہے چند دنوں تک ابو بکر ٹھہرے رہے پھر آپ
کے پاس آئے اور دیکھا کہ عائشہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلح کر
حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں فرمایا مجھ کو اپنی صلح میں داخل کر لو
جس طرح اپنی لڑائی میں داخل کیا تھا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلْنَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

٣٤٤٣ وَعَنْ أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُمَارِ أَخَاكَ وَلَا ثَمَانِيَةَ وَلَا تَعِدْهُ
مَوْعِدًا فَتُخْلِفْهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا
حَدِيثٌ حَرِيصٌ)

ہم نے کیا۔ ہم نے کیا۔

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

حضرت ابن عباس سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا تو اپنے بھائی سے جھگڑا نہ کر اور نہ اس کے ساتھ مذاق کر اور نہ اس کی وعدہ خلافی کر۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث مغرب ہے۔

بَابُ الْمُفَاخَرَةِ وَالْعُصْبَةِ

شاندان اور قوم کی حمایت اور فخر کرنے کا بیان
پہلی فصل

پہلی فصل

٣٧٤٢ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَكْرَمُ فَقَالَ أَكْرَمُهُمْ
 عِنْدَ اللَّهِ أَتَقَهُمْ قَالُوا الْيَتِيمَ عَنْ هَذَا نَسَاكَ
 قَالَ ذَاكَ كَرَمُ النَّاسِ يُوسِفُ نَبِيُّ اللَّهِ أَبِي نَبِيِّ اللَّهِ
 ابْنُ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا الْيَتِيمَ عَنْ هَذَا نَسَاكَ قَالَ
 فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ نَسَانُوهُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ
 فَخَيْرُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خَيْرُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا
 فَقَهُوْا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنُ
الْكَرِيمِ ابْنُ الْكَرِيمِ يُسْفَرُ بْنُ يَفْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ - (رَوَاهُ السَّخَاوِيُّ)

٧٤٤
وَعَنْ عَبْدِ بْنِ عَزِيزٍ قَالَ فِي يَوْمٍ حُتَيْبٍ
كَانَ أَبُو سَمِيَاءَ بْنُ الْحَارِثِ أَخَذَ ابْنَتَانِ بِخَلْعَيْهِ
يَعْنِي بِخَلْعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا
عَاشِيَهُ الْمُشْرِكُونَ نَزَلَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ
وَأَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ فَمَادُوهُ مِنْ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ نسا آدمی عزت میں سے کب بڑھ کر ہے فرمایا اللہ کے ہاں سے کب بڑھ کر معزز وہ ہے جو متقی ہے صحابہؓ نے عرض کیا ہم اس کے متعلق سوال نہیں کرتے فرمایا پھر سب لوگوں میں سے معزز یوسفؑ ہیں جو اللہ کے نبی کا بیٹا اللہ کے نبی کا پوتا اور اللہ کے نبی اور خلیل کا پڑ پوتا ہے صحابہؓ نے کہا ہم اس کے متعلق بھی اس سے سوال نہیں کرتے اپنے فریادوں کی ذراؤں کے متعلق سوال کرتے ہو صحابہؓ نے کہا جی ہاں فرمایا جابیت میں جو تمہارے بہترین ہیں اسلام میں بھی بہترین ہیں جب دین میں سمجھ حاصل کر لیں۔ (تذقی علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کریم، کریم کا بیٹا، کریم کا پوتا یوسفؑ ہیں جو یعقوبؑ کے بیٹے ہیں وہ اسحاقؑ کے بیٹے ہیں وہ ابراہیمؑ کے بیٹے ہیں

روایت کیا اسکو بخاری نے،

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے جنگ حنین میں الوصفیٰ بن حارث نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غمزہ کی باگ پکڑی ہوئی تھی جب مشرکوں نے آپ کو گھیر لیا آپ نیچے اتر پڑے اور فرمانے لگے میں نبی ہوں کچھ جھوٹے نہیں ہے میں عید المطلب کا بیٹا ہوں۔ راوی نے کہا اس روز آپ سے بڑھ کر کسی کو شہنشاہ اور بہادر نہیں دیکھا گیا۔

النَّاسِ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ مِنْهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۷۷ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۷۸ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلَدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُقُونِي كَمَا أَطْرَقَتِ النَّصَارَى ابْنِ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَفَوِّضُوا عِبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۷۹ وَ عَنْ عِيَّاسِ بْنِ حِمَادٍ الْمُهَاشِمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرُ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْتَغِيَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسے بہترین خلق کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسے ابراہیمؑ تھے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مباحثہ کے ساتھ میری تعریف نہ کرو جس طرح عیسائیوں نے عیسیٰؑ کی تعریف میں مباحثہ سے کام لیا ہے۔ میں اس کا بندہ ہوں مجھے اس کا بندہ اور رسول کہو۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عیاس بن حمادؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ تواضع اختیار کرو اور کوئی شخص کسی پر فخر نہ کرے اور کوئی کسی پر غلبہ نہ کرے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا فرس لوگ اپنے ان آباد اجداد کے ساتھ فخر کرنے سے باز رہیں جو مرچے میں وہ منہ کے کوسے ہیں یا وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں گندگی کے کرم سے بھی ذلیل تر ہو جائیں گے جو اپنی ناک سے نجاست دھکیلتا ہے اللہ تعالیٰ نے جاہلیت کی نخوت اور آباد اجداد کے ساتھ فخر کرنے کو دور کر دیا ہے اب تو متقی مومن شخص ہے یا فاجر بیکار ہے۔ لوگ سب آدم کی اولاد ہیں اور آدمؑ مٹی سے پیلا ہوئے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت مطرف بن عبد اللہ بن شعیبہؓ سے روایت ہے کہ ابو عامر کے وفد کے ساتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا ہم نے کہا آپ ہمارے سردار ہیں آپ نے فرمایا سردار تو اللہ ہے ہم نے کہا آپ ہم سب میں سے افضل اور بخشش میں بزرگ تر ہیں

۳۶۸۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْتِهَبُوا قَوْمًا يَفْتَحِرُونَ بِأَبَائِهِمْ الَّذِينَ مَالُوا إِلَهُمَا هُمْ فَخَرَهُمْ مِنْ جَبَلِهِمْ أَوْ لِيَكُونَنَّ أَهْوَنَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْجَعَلِ الَّذِي يَدْعُوهُ الْخَرَامُ بِأَنَّهُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَدْحَبَ عَنْكُمْ عِبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخَرَهَا بِالْأَبَاءِ إِنَّمَا هُوَ مَوْمِنٌ تَقِي أَوْ فَاجِرٌ هَتَقِي النَّاسُ كُلَّهُمْ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تَرَابٍ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَرْدَوَيْهِ)

۳۶۸۱ وَ عَنْ مَطْرِفِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ اللَّهِ بْنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي وَفْدٍ بَنِي عَمْرِو بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا أَنْتَ سَيِّدُنَا فَقَالَ السَّيِّدُ اللَّهُ فَقُلْنَا وَ أَفَعَلْنَا أَفْضَلًا وَ أَعْظَمًا فَهَؤُلَاءِ

آپ نے فرمایا اپنی بی بات کہو اور شیطان تم کو کھل نہ پکڑے۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت حسنؓ سمرہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبا مال ہے اور کرم تقویٰ ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اپنے آپ کو جاہلیت کی طرف منسوب کرے اس کا اس کے باپ کا ستر کٹواؤ اور اس میں کنسا یہ نہ کرو۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

حضرت عبد الرحمن بن ابی عقیبہ ابو عقیبہ سے بیان کرتے ہیں اور وہ اہل فارس کا مولیٰ تھا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احد کی جنگ میں حاضر تھا میں نے ایک مشرک کو تلوار ماری اور کہا ایک فارسی غلام کا دان قبول کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے یہ کیوں نہ کہا کہ مجھ سے لے میں انصاری غلام ہوں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ جی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ناحق اپنی قوم کی مدد کرے اس کی مثال اس اونٹ کی سی ہے جو کوئی میں گر پڑا ہے اور اسے دم کے ساتھ کھینچا جاتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت واہب بن اسقع سے روایت ہے کہ میں نے کہا اسے اللہ کے رسول مصیبت کیا ہے فرمایا ظلم پر تو اپنی قوم کی مدد کرے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا تم میں بہتر وہ شخص ہے جو اپنی قوم سے ظلم کو دفع کرے جب تک گناہ گار نہ ہو۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مصیبت کی طرف بگڑتے مصیبت کے باعث رٹے اور

فَقَالَ قَوْلُوا قَوْلَكُمْ أَوْ بَعْضُ قَوْلِكُمْ وَلَا تَسْجُرْ قَوْلَكُمْ الشَّيْطَانُ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۶۸۲ وَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسْبُ الْمَالُ وَالْكَرْمُ الشَّقَاۗءُ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۶۸۳ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ نَعَرَ بِعَصَاۥ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعْمَقُوهُ بِهِ قَيْنَ أَمِيهِ وَلَا تَكُونُوا۔ (رَوَاهُ فِي مُنْتَزَعِ الشُّنَّةِ)

۴۶۸۴ وَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَقِيْبَةَ عَنْ أَبِي عَقِيْبَةَ وَكَانَتْ مَوْنَى مِنْ أَهْلِ فَارِسَ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا أَفْضَلِيَّتَ جَلَدًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقُلْتُ خُذْهَا مِنِّي وَ إِنَّا لَنَعْلَمُ الْفَارِسِيَّ فَانْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ هَلْ قُلْتُ خُذْهَا مِنِّي وَ إِنَّا لَنَعْلَمُ الْفَارِسِيَّ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۶۸۵ وَ عَنْ بَنِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَصَرَ قَوْمَهُ عَلَى غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيرِ النَّبِيُّ رَدَى ذَنَبُهُ يَنْزِعُ بِذَنَبِهِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۶۸۶ وَ عَنْ سَرَّاقَةَ بِنِ مَالِكِ ابْنِ جُعْشَمٍ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَا الْعَصِيَّةُ قَالَ أَنْ تُعِينَ قَوْمَكَ عَلَى الظُّلْمِ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۶۸۷ وَ عَنْ سَرَّاقَةَ بِنِ مَالِكِ ابْنِ جُعْشَمٍ ۖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَيُرْكَبُ الْمَدَامُ فَيُفْعَلُ عَنْ عَشِيرَتِهِ مَا لَمْ يَأْتُمْ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۶۸۸ وَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا لِي

عَصِيَّةٌ وَلَيْسَ مِمَّا مَنَ قَاتَلَ عَصِيَّةً وَلَيْسَ مِمَّا مَنَ قَاتَ عَلَى عَصِيَّةٍ -
عصیت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔
(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

(رَوَاهُ الْوَدَّادُ)

۴۳۸۹ وَ عَنْ أَبِي الدُّنَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَبَّكَ النَّبِيُّ يَعْنِي وَيُصَمِّرُ -
حضرت ابو الدنؤاد بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ نبی کی محبت تجھ کو اندھا اور بہرہ بنا دیتی ہے۔ (روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

(رَوَاهُ الْوَدَّادُ)

تیسری فصل

حضرت عبادہ بن کثیر شامی جو فلسطین کا رہنے والا ہے اپنے قبیلہ کی ایک عورت سے بیان کرتا ہے اس کا نام فبیلہ ہے اس نے کہا میں نے اپنے باپ سے سنا وہ کہتے تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اسے اللہ کے رسول کیا یہ بھی عصیت ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت کرے فرمایا نہیں بلکہ عصیت یہ ہے کہ ظالم ہونے کے باوجود اپنی قوم کی مدد کرے۔ (روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے)

۴۳۹۰ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ كَثِيرٍ شَامِيٍّ مِنْ أَهْلِ فَلَسْطِينَ عَنْ امْرَأَةٍ مِمَّنْ يُقَالُ لَهَا فَبِيلَةُ ابْنِهَا قَالَتْ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ الْعَصِيَّةُ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ مِنَ الْعَصِيَّةِ أَنْ يُنَصِّرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ -
حضرت عبادہ بن کثیر شامی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبی کی محبت کسی کو بُرا کرنے کی جگہ نہیں ہے تم سب آدم کے بیٹے ہو جس طرح ایک صارع دوسرے صارع کے برابر ہو جاتا ہے تم میں کسی کو دوسرے پر فضیلت حاصل نہیں مگر دین اور تقویٰ کی وجہ سے آدمی کو گناہ کیلئے یہی بات کافی ہے کہ وہ زبان دراز فحش بکتے والا اور نجس ہو۔ (روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۳۹۱ وَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَسَابُكُمْ هَذِهِ كَيْسَتُ بِمُسَبَّةٍ عَلَى أَحَدٍ فَكَلَّمْتُمْ بَنُو آدَمَ طَفَّ الصَّاعِ بِالصَّاعِ لَمْ تَمْلِكُوهُ لَيْسَ بِأَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ فَقُلْتُ إِنْ لَيْدِي بَيْنِي وَتَقْوَى كَفَى بِالرَّجُلِ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي فَاحْشَا بَعْجِيلًا -
حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سب آدم کے بیٹے ہو جس طرح ایک صارع دوسرے صارع کے برابر ہو جاتا ہے تم میں کسی کو دوسرے پر فضیلت حاصل نہیں مگر دین اور تقویٰ کی وجہ سے آدمی کو گناہ کیلئے یہی بات کافی ہے کہ وہ زبان دراز فحش بکتے والا اور نجس ہو۔ (روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)

الرَّيْمَانِ

بَابُ الْبِرِّ وَالصَّلَةِ

نیکی احسان اور اقارب کے ساتھ سلوک کا بیان

پہلی فصل

۴۳۹۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ كَيْسَتُ بِمُسَبَّةٍ عَلَى أَحَدٍ فَكَلَّمْتُمْ بَنُو آدَمَ طَفَّ الصَّاعِ بِالصَّاعِ لَمْ تَمْلِكُوهُ لَيْسَ بِأَحَدٍ عَلَى أَحَدٍ فَقُلْتُ إِنْ لَيْدِي بَيْنِي وَتَقْوَى كَفَى بِالرَّجُلِ أَنْ يَكُونَ بَيْنِي فَاحْشَا بَعْجِيلًا -
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے

اللَّهُ مِنْ أَحَقِّ بِحُسْنِ مَحَابَّتِي قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ
مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ
قَالَ أَبُوكَ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ ثُمَّ أُمُّكَ
ثُمَّ أُمُّكَ ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٢٧٩٣ وَعَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَعِمْنَا أَنْفُ دَعِمْنَا أَنْفُ دَعِمْنَا أَنْفُ قِيلَ مَنْ يَا
رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالْيَدِيَّ عَنْهُ الْكَبِيرُ
أَحَدَهُمَا أَوْ وَحَدَهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ -

(رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

٢٧٩٧ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَدِمْتُ
عَلَى أَبِي وَهُوَ مُشْرِكٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ فَقُلْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي قَدِمْتُ عَلَى وَهْيٍ رَاغِبَةٍ
أَفْصِلْهَا قَالَ نَعَمْ صَلِّهَا.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٣٩٥ **وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَامِرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَلْ أَيْ فُلَانٍ لَيْسَ بِي بَاوِيَاءَ إِنَّمَا وَلَدَنِي اللَّهُ وَمَالُهُ الْمُوْنَدِ وَلَكِنْ لَمْ رَحِمَهُ اللَّهُ بِبَلَدٍ هَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)**

(متفق علیہ)

وَعَنِ الْغُبَيْرَةِ رَدِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
عُقُوقَ الْأُمَمَاتِ وَوَادَ الْبَنَاتِ وَمَنْعَ وَهَابِ
وَكَدْرَةَ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةُ السُّوَالِ وَإِمَاعَةُ
الْمَالِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٢٧٩٤ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكِبَايِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ
وَالْيَدِيَّةُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهَلْ يُشْتَمُ الرَّجُلُ
وَالْيَدِيَّةُ قَالَ نَعَمْ يَسِيَّبُ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسِيَّبُ أَبَاهُ
وَيَسِيَّبُ أُمَّهُ فَيَسِيَّبُ أُمَّه - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

رسول صبح زیادہ کون لائق ہے جس کے ساتھ میں حسن سلوک سے پیش آؤں
فرمایا تیری ماں میں نے کہا پھر کون ہے فرمایا تیری ماں اس نے کہا پھر کون
فرمایا تیری ماں اس نے کہا پھر کون فرمایا تیرا باپ۔ ایک روایت میں
ہے تیری ماں پھر تیری ماں پھر تیری ماں پھر اپنے باپ کے ساتھ احسان کر
پھر تیرے قریبی رشتہ دار ہیں اور قریبی عزیز نہیں۔ (متفق علیہا)

اسی زابوہرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکی ناک خاک آلودہ ہو اسکی ناک خاک آلودہ ہو اسکی ناک خاک آلودہ ہو صیغہ نے عرض کیا کس کی فرمایا جو اپنے مال باپ دونوں کو یا دونوں میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی عمر میں پاتا ہے پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت اسماعیلؑ نبیؑ ابنی بکرؑ سے روایت ہے کہ انڈیشا کے ساتھ صلح کے زمانہ میں میری ماں میرے پاس آئی وہ اسوقت تک مشرکہ تھی۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ میں اس کے ساتھ حسن سلوک کروں فرمایا ہاں تو اس سے سلوک کر۔

(متفق علیہ)

حضرت عمرؓ بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا فلاں گھر ان میرا دوست نہیں ہے۔ میرا دوست اللہ ہے۔ اور نیک مومن ہاں ان کے ساتھ شہ داری ہے اسکی تبری کے ساتھ میں اسکو ترک کر دوں گا۔ (متفق علیہ)

(منفق علیہ)

حضرت مغیرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ماؤں کی نافرمانی کرنا اور لڑکیوں کو زندہ گانا گانا ہمارے لیے حرام قرار دیا ہے۔ نیکی اور گدائی کو تم پر حرام کیا ہے اور زیادہ سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے ماں باپ کو گالی دینا کبیرو گناہ ہے صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول کوئی شخص اپنے ماں باپ کو بھی گالی دیتا ہے فرمایا ہاں دوسرے آدمی کے ماں اور باپ کو گالی دیتا ہے وہ اس کے ماں باپ کو گالی دیتا ہے۔ (متفق علیہ)

رستق علیہ

۴۶۹۸ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَمْرِ الْبِرِّ مِثْلَةَ الرَّحْلِ أَهْلًا وَذَوَاهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ - (دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۴۶۹۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَ يُسْأَلَهُ فِي أَهْلِهِ فَلْيَمِصْ رَحِمَهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۷۰۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ فَلَمَّا خَرَّ مِنْهُ قَامَتِ الرَّحِمُ فَأَخَذَتْ بِحَقْوِي الرَّحْمَنِ فَخَالَ

مَنْه قَالَتْ هَذَا مَقَامُ اللَّهِ إِيَّيْكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ أَلَا تَرَوْنَ أَنَّ أَهْلًا مِنْكُمْ وَمِثْلَكَ دَاخِعٌ مِنْ قَطِيعِي قَالَتْ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَذَلِكَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۷۰۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ دَمَلَكَ وَمِثْلَهُ وَمَنْ قَطَعَكَ قَطَعَهُ - (دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۴۷۰۲ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ مَنْ دَمَلَنِي وَمِثْلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللَّهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۷۰۳ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْدَأُ الْبَتَّةَ قَاطِعٌ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۷۰۴ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْوَأَمِلُ بِالْمُكَافِي وَلَكِنَّ الْوَأَمِلَ الْبُخَارِيُّ إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ دَمَلَهَا - (دَوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۴۷۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي قَرَابَةِ أَمَلِهِمْ وَيَقْطَعُونِي وَأَحْسِنُ إِلَيْهِمْ يُسْئَلُونَ إِيَّيَ دَاخِلُكُمْ عَنْهُمْ وَيَجِبُهُمْ

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک ترین نیکیوں میں سے یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ احسان کرے جبکہ وہ غائب ہو۔ (مسلم)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں کثرت دگی کی جائے اس کی اصل میں تاخیر کی جائے وہ صلہ رحمی کرے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جسوقت مخلوق کو پیدا کیا جب پیدا کرنے سے فارغ ہوا۔ رحم کھڑی ہوئی اور رحم کی کمر پکڑ لی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا ہے کہنے لگی یہ جگہ تیرے ساتھ قطع رحمی سے پناہ پکڑنے والے کی ہے۔

فرمایا تو اس بات پر راضی نہیں کہ جو تجھ کو ملا ہے میں اسکو ملاؤں گا۔ اور جو تجھ کو ملے گا میں اسکو کاٹ دوں گا اس کیوں نہیں اسے سب سے قرب فرمایا پھر تیرے ساتھ یہ میرا وعدہ ہے۔ (متفق علیہ)

اسی راوی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے رحم رحم سے ششک ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو مجھے ملے گا میں اس کو ملاؤں گا جو تجھے کاٹے گا میں اسکو کاٹوں گا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم عرش کے ساتھ معلق ہے کہتی ہے جو مجھ کو ملے گا اللہ تعالیٰ اس کو ملے گا جو مجھ کو کاٹے گا اللہ تعالیٰ اسکو کاٹے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قطع رحمی کرنے والا جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکافات کرنے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے جب اسکی رشتہ داری کافی جائے اسکو ملائے۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میرے رشتہ دار ہیں میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں وہ قطع رحمی کرتے ہیں میں ان پر احسان کرتا ہوں وہ میرے ساتھ برا سلوک

میں اُن سے درگزر کرتا ہوں وہ مجھ پر مہل کرتے ہیں فرمایا جس طرح تو کہتا ہے اگر واقعہ ایسا ہی ہے گویا تو ان کو گرم راکھ پھینکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تیرے ساتھ ایک مددگار رہتا ہے۔ جب تک تو اس پر قائم رہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تقدیر کو کھانا دیتی ہے۔ نیکی عمر میں اضافہ کرتا ہے اور اسی گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت میں داخل ہوا میں نے قرآن پڑھنے کی آواز سنی میں نے کہا یہ کون ہے فرشتوں نے کہا حارثہ بن نعمان ہے نیکی کرنے کا ثواب اسی طرح ہے نیکی کرنے کا ثواب اسی طرح ہے وہ اپنی ماں کے ساتھ سب سے بڑھ کر سلوک کیا کرتا تھا۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ایک روایت میں دخلت کی جگہ یہ ہے کہ میں سویا اور جنت میں داخل ہوا۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رب کی رضا مندی والد کی رضا مندی میں ہے اور رب کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے ایک آدمی آیا اس نے کہا میری بیوی ہے اور میری والدہ مجھے اُسے طلاق دینے کا حکم کرتی ہے ابو الدرداء نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُن فرماتے تھے باپ جنت کا سترمین دروازہ ہے اگر تو چاہتا ہے دروازہ کی حفاظت کر لے وگرنہ ضائع کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت بہز بن حکیم اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسول میں کس کے ساتھ نیکی کروں فرمایا

عَلَى قَدَالٍ لَكُنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا تَسِفُهُمُ الْمَلَأَ وَكَأَنَّمَا مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهْرٌ يَكْفِيكَ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَالِكَ۔

(دَوَاۃُ مُسْلِمٍ)

۴۴۰ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِدُ الْقَدَسُ إِلَّا الدَّهَاءَ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعَهْرِ إِلَّا الْيُسْرَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحَرِّمُ الرِّزْقَ بِالْكَذِبِ يَهْرِيئُهُ۔ (دَوَاۃُ ابْنِ مَاجَةَ)

۴۴۱ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَخَلَّتِ الْجَنَّةُ فَسَمِعْتُ فِيهَا قِرَاءَةَ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالَُوا خَارِجَةُ بِنْتُ النُّعْمَانِ كَذَبَ الْكُفَرُ الْبُشْرَى كَذَبَ الْكُفَرُ وَكَانَ أَبَرُّ النَّاسِ بِأُمِّهِ۔ (دَوَاۃُ فِي شَرْحِ الشُّعْبِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ نِمْتُ فَرَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ بِحُلٍّ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ)

۴۴۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعِي الرَّبِّ فِي رَهْنِي الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ۔

(دَوَاۃُ التِّرْمِذِيِّ)

۴۴۳ وَعَنْ أَبِي الدُّدَّاءِ رَضِيَ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالَا إِنَّ لِي إِسْرَافًا وَرَأَيْتُ أُمِّي تَأْمُرُنِي بِطَلْقِهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو الدُّدَّاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَإِنْ شِئْتَ فَحَافِظْ عَلَى الْبَابِ أَوْ خَشِيعْ۔

(دَوَاۃُ التِّرْمِذِيِّ وَأَبْنِ مَاجَةَ)

۴۴۴ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبَدُّكَ أَهْلًا

اپنی ماں کے ساتھ میں نے کہا پھر کس سے فرمایا اپنی ماں کے ساتھ میں نے کہا پھر کس کے ساتھ فرمایا اپنی ماں کے ساتھ میں نے کہا پھر کس کے ساتھ فرمایا اپنے باپ کے ساتھ پھر قریب تر رشتہ داروں کے ساتھ (ابوداؤد اور ترمذی) حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اللہ ہوں اور میں رحمان ہوں میں نے رحم کو پیدا کیا ہے اور اپنے نام سے اسکو مشتق کیا ہے جو کوئی اسکو مانتے گا میں اسکو ملاؤں گا اور جو اس کو کائے گا میں اسکو کاؤں گا۔

(روایت کیا اس کو ابوداؤد نے)

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے رحمت اس قوم پر نازل نہیں ہوتی جس میں قاطع رحم ہو۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب المکیان میں

حضرت ابی بکرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی گناہ اس لائق نہیں ہے کہ خداوند تعالیٰ اس کے مرتکب کو بہت جلد دینا ہی میں اس کا بدلہ دے اور آخرت میں اس کے عذاب کو ذخیرہ کر دے مگر دو گناہ۔ امام وقت کے خلاف بغاوت کرنا اور رشتہ نہانے کو قطع کرنا میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا احسان جتنا ملے والا مال باپ کی نافرمانی کرنے والا اور ہمیشہ شرب پینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ روایت کیا اس کو نسائی اور دارمی نے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے نسب سے بیکھو تاکہ صلہ رحمی کر سکو قریب میں صلہ رحمی کرنا اور بائیں جنت مال میں کثرت اور اہل میں تاخیر کا باعث ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہ اے اللہ کے رسول میں نے ایک بہت بڑا گناہ کیا ہے کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے آپ نے فرمایا کیا تیری ماں ہے؟

قُلْتُ شَمَّ مِنْ أُمَّكَ قُلْتُ شَمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ شَمَّ مَنْ قَالَ أَبَاكَ شَمَّ الْأَخْرَبُ قَالَ لَا خَرَبَ - (دَوَاةُ التَّرْمِذِيِّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۴۱/۱ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنَّا اللَّهُ وَإِنَّا الرَّحْمَنُ خَلَقْتُ الرَّحِيمَ وَشَقَقْتُ لِغَافِلِينَ إِبْنِي فَمَنْ وَمَلْعَمًا وَمَلَكْتُهُ وَمَنْ قَطَعَ بَنَتُهُ - (دَوَاةُ الْأَوْدَادِ)

۴۴۱/۲ وَعَنْ أَبِي أَوْفَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَزُولُ الرَّحْمَةُ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ قَاطِعٌ رَحِيمٍ - (دَوَاةُ الْبَيْهَقِيِّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۴۱/۳ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ أَكْبَرُ أَنْ يُعْجَلَ اللَّهُ بِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يَكُنْ خَيْرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ الْبَنِيِّ وَقَطِيعَةِ الرَّحِيمِ - (دَوَاةُ التَّرْمِذِيِّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۴۱/۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّاكَ وَ لَا هَاقًا وَكُنْ مِنْ خَيْرٍ - (دَوَاةُ النَّسَائِيِّ وَالدَّارِمِيِّ)

۴۴۱/۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلَمُوا مِنْ أَنْشَابِكُمْ مَا تَصِلُونَ بِهِ أَنْحَامَكُمْ فَإِنَّ مِلَّةَ الرَّحْمِ مَحَبَّةٌ فِي الْأَهْلِ مَحَبَّةٌ فِي الْمَالِ مَحَبَّةٌ فِي الْأَوْشَرِ - (دَوَاةُ التَّرْمِذِيِّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۴۴۱/۶ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ ذَنْبًا عَظِيمًا فَعَلْتُ فِيهِ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ هَلْ نَكَحْتَ امْرَأَةً

قَالَ وَقَالَ وَهَلْ تَك مِنْ خَالَتِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَرَّهَا -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۶۱۶ وَ عَنْ أَبِي أُسَيْبٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ
مِنْ بَنِي سُلَيْمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ
بِرِّ أَبِي يَكِّي ابْنُهُمَا بِهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ
أَصْلُوهُ عَلَيْهِمَا وَإِلَيْهِمَا لَهْمَا وَإِنْفَادُ عَهْدِهِمَا
مِنْ بَعْدِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُؤْمَلُ
إِلَّا بِهِمَا وَإِحْرَامُ صَدِيقِهِمَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۶۱۸ وَ عَنْ أَبِي النَّظَّيْلِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْسِمُ لَحْمًا بِالْجَعْدَانَةِ إِذْ أَقْبَلَتْ
امْرَأَةٌ حَتَّى دَنَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَنَسَطَ لَهَا رِءَاةً فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ مَنْ هِيَ
فَقَالُوا هِيَ امْرَأَةُ الَّتِي أَرْمَتْهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

اس نے کہا نہیں فرمایا کیا تیری خالہ ہے اس نے کہا ہاں فرمایا اس کے
ساتھ نیک سلوک کر۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت ابواسعدی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے بنو سلمہ کا ایک آدمی آیا۔
اس نے کہا کیا مال باپ کے مرنے کے بعد مجھ پر کوئی چیز واجب ہے
کہ ان کے ساتھ کوئی نیکی کی جاسکے فرمایا ہاں ان کی بخشش کے لیے دعا
کرنا ان کی وصیت کو پورا کرنا اور اس رشتہ داری کو ملانا جو ان کے
ساتھ ہی ملانی جاسکتی ہے ان کے دوستوں کی عزت کرنا۔ روایت
کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو طفیل سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کو دیکھا کہ آپ جعرا میں گوشت تقسیم کر رہے ہیں ایک عورت آئی
جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آئی آپ نے اپنی چادر پھیلاد
دی وہ اس پر بیٹھ گئی میں نے کہا یہ کون ہے صحابہ نے کہا یہ آپ
کی رضاعی ماں ہے۔

(روایت کیا اسکو ابوداؤد نے)

تبیری فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں میں نے آدمی جا
رہے تھے بارش نے ان کو لیا وہ ایک پہاڑ کی غار میں چھپ گئے
پہاڑ کا ایک پتھر غار کے منہ پر آگیا اور نکلنے کا راستہ بند ہو گیا
ایک نے دوسروں سے کہا تم نے جو خالص اللہ کے لیے عمل کیے
ہیں ان کا واسطہ دے کر اللہ سے دعا کرو مثلاً اللہ تعالیٰ اس پتھر
کو دور کر دے ایک شخص کہنے لگا اے اللہ میرے بڑھے ماں
باپ تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے بھی تھے۔ میں ان کے
اخراجات کے لیے بکریاں چرایا کرتا تھا۔ جب میں شام کے وقت
واپس آتا اور دودھ دوہتا سب سے پہلے اپنے ماں باپ کو پلانا۔ ایک
دن اتفاقاً درخت مجھ کو دوہ لے گئے میں ات دیر سے واپس آیا
میرے ماں باپ سوچے تھے میں نے حسب معمول دودھ دوہا اور

۴۶۱۹ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ بَيْنَمَا كُنْتُ تَغْتَابُ بَيْنَمَا شَوْنُ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ
فَمَا نَزَلُوا إِلَى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلَى قَدَمِ غَارِهِمْ
مَنْعَرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأُطْبِقَتْ عَلَيْهِمْ فَفُتِلَ
بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَنْظُرُوا أَعْمَالَكُمْ لَمْ تَمُوهَا
لِلَّهِ صَالِحَةٌ فَأَدْعُوا اللَّهَ بِعَالَعَلَّهُ يَفْرِجَ حُبْرًا
فَقَالَ أَحَدُهُمُ لِلَّهِمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالسَّانِ
شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَلِي مَبْنِيَّةٌ مِصْرًا كُنْتُ أَسْتَعِيذُهَا
عَلَيْهِمْ فَخَلَيْتُ بَنَاتِي بِوَالِدَتِي أَسْقِيَهُمَا قَبْلَ
وَلَدِي وَإِنَّهُ قَدْ نَامَ فِي الشَّجَرِ فَمَا أَمَلْتُ حَتَّى
أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَخَلَيْتُ كَمَا كُنْتُ

أَحْلَبَ فَنُحْتُ بِالْجَلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَهُ وَدُوسِيهَا أَكْرَدًا
أَوْ قَطْعَهُمَا وَأَكْهَرَا أَتَى أَبَا الصَّبِيحَةِ قَبْلَهُمَا
وَالصَّبِيحَةُ يَتَضَاوُونَ وَنَدَّ قَدْحِي فَلَمْ يَزَلْ ذَا لِيكَ
ذَائِي وَذَائِبُهُمْ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنِ كُنْتُ تَعْلَمُ
إِنِّي فَعَلْتُ ذَا لِيكَ ابْتِغَاءً وَجْهَكَ فَأَخْرَجْتَنِي فَجَزَعَتِ
خَرَى مِنْهَا السَّمَاءُ فَفَرَّجَ اللَّهُ لَهُمْ حَتَّى يَسْرُوتِ
السَّمَاءُ قَالَ الثَّانِي أَلَلَّهُمْ لَيْتَهُ كَانَتْ لِي بَيْتٌ عِمٌّ
أُجِبْتُكَ كَأَشَدِّ مَا يُجِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ فَطَلَبْتُ إِلَيْهَا
نَفْسِي فَأَبَتْ حَتَّى ابْتِغَاءَ بِمِائَةِ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ
حَتَّى جَمَعْتُ بِمِائَةِ دِينَارٍ فَهَيَّئْتُهَا لَهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ
بَيْنَ رَجُلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنِّي اللَّهُ وَلَا تَقْسِمُ
النِّسَاءَ فَقُمْتُ عَنْهَا اللَّهُمَّ فَإِنِ كُنْتُ تَعْلَمُ إِنِّي
فَعَلْتُ ذَا لِيكَ ابْتِغَاءً وَجْهَكَ فَأَخْرَجْتَنِي فَجَزَعَتِ
لَهُمْ فَجَزَعَتِ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ
أَجِيرًا يَهْدِي أَرْضِي فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَغْطِي
حَتَّى دَخَرْتَنِي عَلَيْهِ حَقًّا فَتَرَكْتُ وَرَغِبْتُ عَنْهُ
فَلَمْ أَذْكُ أَذْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بِسَقْدًا وَ
تَابِعِيهَا فَجَاءَنِي فَقَالَ إِنِّي اللَّهُ وَلَا تَطْلُبْنِي وَأَخْطِئِي
حَقِّي فَقُلْتُ أَهْبِ إِلَيَّ ذَا لِيكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا فَقَالَ
إِنِّي اللَّهُ وَلَا تَقْدِرْ إِنِّي فَقُلْتُ إِنِّي لَوْ أَهْرَأُ مِنْكَ
فَتُخَذَ ذَا لِيكَ الْبَقَرِ وَرَاعِيهَا فَخَذَهَا فَأَذْطَلَقَ بِهَا
فَإِنِ كُنْتُ تَعْلَمُ إِنِّي فَعَلْتُ ذَا لِيكَ ابْتِغَاءً وَجْهَكَ
فَأَخْرَجْتَنِي تَابِعِي فَقَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُمْ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۳
جَاءَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ رَأَتْ جَاهِمَةَ
جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَرَدْتُ أَنْ أَعْزُدَ وَقَدْ جِئْتُ اسْتَشِيرُكَ
فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أَمٍّ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَلْزَمَهَا
فَاتَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ رَجُلَيْهَا - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالشَّافِعِيُّ

اس بات کو مکروہ سمجھا کہ ان کے پھانسنے سے پہلے بچوں کو پلاؤں۔
میں ان کے سر نہ کھڑا ہو گیا میں نے ان کو جگانا بھی مناسب نہ
سمجھا اور ان سے پہلے بچوں کو پلانا بھی مجھے پسند نہ لگا۔ بچے بھوک
کے مارے میرے پاؤں میں چلاتے رہے۔ میرا اور ان کا یہی حال
رہا حتیٰ کہ فجر طلوع ہو گئی۔ اگر تو اس بات کو جانتا ہے کہ میں نے تیری
رضامندی کے لیے ایسا کیا ہے اس پتھر کو استقدر دو کر دے کہ ہم
آسمان دیکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ نے پتھر کھول دیا جس سے وہ آسمان دیکھ
لگے۔ دوسرے نے کہا اسے اللہ میرے چچا کی ایک بیٹی تھی مجھ کو اس
کے ساتھ سخت محبت تھی مستقدر کہ کوئی آدمی کسی عورت سے کر سکتا
ہے میں اس کے نفس کی طرف مائل ہوا اس نے انکار کر دیا یہاں تک
کہ میں اس کو سو دیناروں میں نے کوشش محنت کی سو دینار جمع
کیے اور لے کر اس کو ملا۔ جب میں اس کے پاؤں کے درمیان بیٹھا
کہنے لگی اے اللہ کے بندے اللہ سے ڈر اور مہر کو نہ کھول میں اٹھ
کھڑا ہوا۔ اسے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام تیری رضامندی کے
لیے کیا ہے اس پتھر کو تھوڑا سا ہم سے کھول دے اللہ تعالیٰ نے
پتھر تھوڑا سا اور سر کا دیا تیسرے شخص نے کہا اے اللہ ایک فرقہ کے
بدلہ میں میں نے ایک خرد و کام پر لگا یا جب اس نے کام ختم کر لیا
کہنے لگا میرا خن مجھے دو میں نے اس کا حق اس کو دیا اس نے اس کو
چھوڑ دیا اور اس سے اعراض کر لیا۔ میں اس میں زراعت کرنے لگا
یہاں تک کہ میں نے بہت بھل اور چرواہے جمع کیے کافی مدت گزرنے
کے بعد وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا اللہ سے ڈر اور میرا حق مجھے
دیدے میں کہا یہاں اور چرواہے سب جاؤ وہ کہنے لگا مجھ مذاق نہ کرو میں تم پر کھانا
نہیں کر بلکہ وہ یہاں اور چرواہے لیاؤ اس نے یہ اور چلا گیا۔ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے تیری
رضامندی کیلئے کیا ہے جو پتھر باقی رہ گیا ہے اس کو کھول دے اللہ تعالیٰ نے پتھر دو کر دیا تو میں
حضرت معاویہ بن جہم سے روایت ہے کہ جہم بنی ہاشمی اللہ علیہ وسلم کے
پاس آیا اور کہا اے اللہ کے رسول میں آپ سے مشورہ کرنے کے لیے آیا
ہوں کہ میں جہاد کیلئے جانا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا تیری ماں ہے اس
نے کہا ہاں فرمایا اس کو لازم پکڑ جنت اس کے پاؤں کے پاس ہے
روایت کب اس کو احمد اور نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان

وَاللَّهِ يَفْقَهُ فِي شُجْعَانِ

۴۴۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَخْفَى إِمْرَأَةً أُجْبِيًا وَكَانَ عُمَرُ يَكْرَهُهَا فَقَالَ لِي طَلِّقْهَا فَأَبَيْتُ فَأَتَى عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرَّرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّوْا ابْنَةَ زَيْنَبَ لِي وَأَبُو ذَرٍّ طَلِّقَهَا -

۴۴۲ وَعَنْ أَبِي مُلَيْمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۴۴۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْجَنَّةَ لَيَمُوتُ وَالنَّارُ أَوْ أَحَدُهُمَا وَإِنَّهُمَا لَهْمَا لَعَنٌ فَلَا يَزَالُ بَيْنَهُمَا نَارٌ هُمَا وَيَسْتَغْفِرُ لِهَمَّا حَتَّى يَكْتَبَهُ اللَّهُ نَارًا - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۴۴۴ وَعَنْ ابْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مُطِيعًا لِلَّهِ فِي دِينِهِ وَنَفْسِهِ لَهَ بَابَانِ مَفْتُوحَانِ مِنَ الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا وَمَنْ أَصْبَحَ هَامِيًا لِلَّهِ فِي دِينِهِ وَنَفْسِهِ لَهَ بَابَانِ مَقْفُوعَانِ مِنَ النَّارِ وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا قَالَ رَجُلٌ وَإِنْ ظَلَمْتُ قَالَ وَإِنْ ظَلَمْتُ قَالَ وَإِنْ ظَلَمْتُ قَالَ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۴۴۵ وَعَنْهُ أَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍ يَنْظُرُ إِلَى وَالِدَيْهِ نَظْرَ رَحْمَةٍ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُورَةً قَائِلًا وَإِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَسْكَةٍ قَالَ نَعَمْ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَطِيبُ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۴۴۶ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الذُّنُوبِ يُغْفَرُ اللَّهُ تَعَالَى

میں -

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ میری بیوی خفی جس کے ساتھ مجھ کو بہت محبت تھی حضرت عمر سکوناً پسند سمجھتے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا اسکو طلاق دیدے میں نے انکار دیا حضرت عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور اس بات کا تذکرہ آپ کیلئے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو فرمایا اسکو طلاق دیدے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول مال باپ کا اولاد یہ کیا حق ہے فرمایا وہ دونوں تیری جنت اور دوزخ میں۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی شخص کے مال باپ یا دونوں میں سے ایک فوت ہو جائے ہیں وہ ان کا نافرمان ہوتا ہے وہ ان کیلئے استغفار اور دعا کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسکو اللہ تعالیٰ عفو کا رکھ لیتا ہے۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کیلئے اپنے مال باپ کی فرمانبرداری میں صبر کرتا ہے جنت کے دروازے سے اس کے لیے کھل جاتے ہیں اگر ایک ایک دروازہ کھل جاتا ہے اور جو شخص ان کی نافرمانی میں صبر کرتا ہے دوزخ کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اگر ایک ہے ایک دروازہ کھل جاتا ہے ایک آدمی نے کہا اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں فرمایا اگرچہ اس پر ظلم کریں اگرچہ وہ اس پر ظلم کریں۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی مال باپ کا فرمانبردار لوگ انہیں جو اپنے مال باپ کی طرف نظر رحمت سے دیکھتا ہے مگر اللہ کے نظر کے بدلہ میں مبرور کج کتاب اس کے لیے لکھ دیتا ہے صحابہ نے کہا اگرچہ ہر روز سو مرتبہ دیکھے فرمایا ہاں اللہ بڑا اور بہت پاکیزہ ہے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے۔

حضرت ابوبکر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہوں میں سے اللہ تعالیٰ جسے چاہے معاف فرمادیتا ہے لیکن مال باپ کی

نافرمانی کی سزا مرنے سے پہلے پہلے زندگی ہی میں اسکو جلد دے دیتا ہے۔

(روایت کیا اسکو بہیقی نے)

حضرت سعید بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھوٹے بھائیوں پر بڑے بھائی کا حق اس طرح ہے جس طرح باپ کا حق اولاد پر ہے۔ ان پانچ حدیثوں کو بہیقی نے شعب الایمان میں بیان کیا ہے۔

مِنْهَا مَا شَاءَ الرَّعْفُوقُ أَوِ الْيَتِيمَ فَإِنَّهُ يَجْعَلُ لِمَصْرِيحِهِ فِي الْحَيَاةِ قِيلَ الْمَمَاتِ -

(رَدَاكَ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۴۴ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ كَبِيرٍ أَوْ خَوٍّ عَلَى صَغِيرِهِمْ حَقُّ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ - مَرَادَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثُ الْخُمْسَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

بَابُ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ

خدا کی مخلوق پر شفقت و رحمت کا بیان

پہلی فصل

حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص پر اللہ تعالیٰ رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا (متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہتا تم اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہو ہم ان کو بوسہ نہیں دیتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے تیرے دل سے شفقت نکال لی ہے اس کا میں مالک نہیں ہوں۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ ایک عورت میرے پاس کچھ مانگنے کے لیے آئی اس کے ساتھ اسکی دو بیٹیاں تھیں۔ میرے پاس ایک گھجور کے سوا کچھ نہ تھا میں نے اسکو ہی دیدی اس نے اپنے دونوں بیٹیوں کو اچھی آدھی دے دی اور خود کچھ نہ کھا پھر اٹھ کھڑی ہوئی اور چلی گئی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے میں آپ کو اس بات کی خبر دی آپ نے فرمایا جو شخص ان بیٹیوں کے ساتھ نہ آیا گیا وہ ان کی طرف احسان کرے وہ اس کیلئے آگ سے پردہ ہوں گی۔

(متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۴۴۸ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْحِمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحِمُ النَّاسَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۹ وَعَنْ عَائِشَةَ زَوْجَتِي جَاءَتْ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَقْبِلُونَ الْيَتِيمَانَ فَمَا نَقِلَهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ أَمْلِكُ لَكَ إِنْ نَزَعَ اللَّهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۰ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ نِسَاءً مَعَهَا ابْنَتَانِ تَسْأَلْنِي فَلَمْ يَجِدْ عِنْدِي غَيْرَ تَمْرٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهُمَا إِيَّاهَا فَقَسَمَتْهُمَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهُمَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْهُ فَقَالَ مَنِ ابْنَتِي مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِمْ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتَّى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ
الْيَقِيْمَةِ اَنَا وَهُوَ هَكَذَا وَنَمَّ اَصَابِعَهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۳۲ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ عَلَى اُذْمَلَةَ وَالْمُسَكِينِ
كَأَنِّي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاحْشِيَهُ قَالَ كَالْقَائِمِ لَا يَفْقِدُ
كَالْقَائِمِ لَا يَفْقِدُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۳۳ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَكَهْاَلُ الْيَتِيْمِ لَهُ وَ
لِغَيْرِهِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا اَوْ اَشَارَ بِالسَّبَابَةِ وَالْوَسْطَى وَ
فَرَجَّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۳۴ وَعَنْ الثَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي
تَرَاحِمِهِمْ وَتَوَادُّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ
اِذَا اشْتَكَى عَضْوَاتُهُ اَعْلَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالشَّهْرِ
وَالْحُمَى -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۳۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ اِنْ اشْتَكَى عَيْنُهُ
اِنْشَكَى كُلَّهُ وَاِنْ اشْتَكَى رَأْسُهُ اِنْشَكَى كُلَّهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۳۶ وَعَنْ اَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ
بِعِصْمَةِ شَبَكِ بَيْنَ اَصَابِعِهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۳۷ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ
كَانَ اِذَا اَتَاهُ السَّائِلُ اَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ اَسْتَغْفِرُ
فَلَنُحْدِثْهُ اَوْ يَغْفِرَ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ مَا شَاءَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جو شخص دو بیٹیوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ باغ ہو جائیں -
قیامت کے دن وہ آئے گا کہ میں اور وہ اس طرح ہوں گے یہ کہہ کر آپ
نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملایا - روایت کیا اس کو مسلم نے -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
بیوہ عورتوں اور مسکینوں کی خبر گیری رکھنے والا اللہ کی راہ میں سعی کرنے
والے کی مانند ہے اور میرزا خیل ہے آپ نے فرمایا اس قیام کرنے والے
کی مانند ہے جو رات کو سستی نہیں کرتا اور روزہ رکھنے والے کی مانند ہے
جو افطار نہیں کرتا -

(متفق علیہ)

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا وہ اس کا ہوا کسی اور کا
جنت میں اس طرح ہوں گے یہ کہہ کر آپ نے سبابہ اور درمیانہ انگلی
کی طرف اشارہ کیا اور ان میں تقوڑا سا فرق رکھا - روایت کیا اس کو
بخاری نے -

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تو ایمانداروں کو آپس کی رحمت اور محبت اور مہربانی میں ایک
جسم کی مانند دیکھو گا جب کسی عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تمام بدن کے
اعضاء بیدار ہو اترتے ہیں -

(متفق علیہ)

اسی (نعمان) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا تمام ایماندار ایک آدمی کی مانند ہیں اگر اس کی آنکھیں تکلیف
ہوتی ہے سارا بدن تکلیف محسوس کرتا ہے - اگر سر دکھتا ہے سارا
بدن دکھنے لگتا ہے - روایت کیا اس کو مسلم نے -

حضرت ابو موسیٰ بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مسلمان
مسلمان کے لیے مکان کی مانند ہے کہ اس کا بعض بعض کو مضبوط کرتا
ہے پھر آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں
داخل کیں -

(متفق علیہ)

اسی (ابو موسیٰ) سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس کوئی سائل یا ضرورت مند آتا فرماتے غافل کرو تا کہ تم کو اجر دیا
جائے اور اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی زبان پر جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے (متفق علیہ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مسلمان بھائی کی مدد کر خواہ ظالم ہو یا مظلوم ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول اگر وہ مظلوم ہو میں اس کی مدد کروں لیکن اگر وہ ظالم ہے پھر اسکی کیسے مدد کروں فرمایا تو اسکو ظلم سے روک لے یہ تیری مدد ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اس پر ظلم نہیں کرتا نہ اس کی مدد چھوڑتا ہے جو اپنے مسلمان بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرتا ہے جو شخص کسی مسلمان سے کوئی غم دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے غم دور کر دے جو شخص کسی مسلمان کے غیبوں پر پردہ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے غیبوں پر پردہ ڈالے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اسکی مدد نہیں چھوڑتا اس پر ظلم نہیں کرنا اسکو جبر نہیں جانتا۔ پرہیزگاری اس وجہ سے اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا تین مرتبہ اسطرح فرمایا۔ آدمی کو شر اور بُرائی سے یہی بات کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے مسلمان پر مسلمان کا خون مال اور ابرو حرام ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت عیاض بن حمارؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اہل جنت میں سے تین قسم کے لوگ ہیں۔ حاکم، عادل، احسان کرنے والا بھائیوں کی توفیق دیا گیا اور دوسرا جمل ہر رشتہ دار اور غیر رشتہ دار کے لیے نرم دل۔ تیسرا پاک دامن عیالدار سوال سے بچنے والا۔ اور اہل نار میں سے پانچ قسم کے لوگ ہیں۔ مست عقل انسان جو زیرک نہیں ہے جو تم میں خادم قسم کے لوگ ہیں۔ نہ بھوی کے طالب ہیں نہ مال حلال کی ان کو کچھ غرض ہے۔ اور دوسرا ایسا خائن شخص کوئی طمع اس کے لیے پوشیدہ نہیں ہے اگرچہ حقیر ہو اسکی خیانت کرتا ہے۔ تیسرا وہ شخص جو صبح شام نہیں کرتا مگر وہ تم کو تیرے گھر اور تیرے مال میں دھوکہ دیتا ہے پھر آپ نے بخیل جھوٹے اور فحش گو بدخلق کا ذکر کیا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

۴۲۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ أَهْلُ ظُلُمَاتٍ أَوْ مَظْلُومًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّهُمْ مَظْلُومًا فَكَيْفَ أَنَّهُمْ أَهْلُ ظُلُمَاتٍ قَالَ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَذَلِكَ نَعْمُكَ أَيُّهَا -

(متفق علیہ)

۴۲۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبَاتٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - (متفق علیہ)

۴۳۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هُنَا وَهُنَا يُشِيرُ إِلَى هَذِهِ كُلِّكَ مِمَّا يَحْسِبُ امْرِئٌ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعَرْمَتُهُ -

(دکھاہ مسلم)

۴۳۱ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصِفٌ مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ دَحِيمٌ ذَقِيٌّ الْقَلْبُ لِكُلِّ ذِي فَرْقٍ وَمُسْلِمٌ وَغَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ وَأَهْلُ النَّارِ ثَلَاثَةٌ الضَّعِيفُ الْبُذِيذُ لَا ذِكْرَ لَهُ الْبُذِيذُ هُمْ فِيكُمْ شُعْرٌ لَا يَبْعُوثُ أَهْلًا وَلَا مَالًا وَلَا النَّحَّاسُ الْبُذِيذُ لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَلَا ذَنْبٌ لَا دَفْعَانَ وَرَجُلٌ لَا يُعِيبُ وَلَا يَجْسِرُ إِلَّا وَهُوَ يَخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلُ وَالْكَذِبُ وَالشَّحْطُ وَالْفُحْشُ -

(دکھاہ مسلم)

۴۴۶ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ رُحْبِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۷ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهِ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْإِنْسِيُّ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ لَا إِثْقَةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۸ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَهُ لَا إِثْقَةَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۹ وَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا دَالَ جَبْرِئِيلُ يَوْمِيذِي بِالْحَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوتِلُهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۰ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلْيَكُنَا بِلِإِنْسَانٍ دُونَ الْآخِرِ حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَحْذَرَهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۱ وَ عَنْ تَيْمِيمِ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيُّ الْتَوَيْبَةُ ثَلَاثًا قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَ لِزَمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَ لِعَلَمِهِمْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۲ وَ عَنْ جَبْرِئِيلَ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَ آتَاءِ الزَّكَاةِ وَ النَّصْرِ بِكُلِّ مُسْلِمٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میری جان ہے اس وقت تک کوئی انکی مسلمان کامل ایماندار نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہ چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم ایماندار نہیں ہوتا اللہ کی قسم ایماندار نہیں ہوتا اللہ کی قسم ایماندار نہیں ہوتا کما گیا اسے اللہ کے رسول کو ن فرمایا جس کا ہمسایہ اسکی بدیوں سے محفوظ نہیں ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی بدیوں سے محفوظ نہیں ہوگا روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت عائشہ ابوابن عمر بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جبریل ہمیشہ مجھ کو ہمسایہ کے متعلق دہشت کرتے رہتے یہاں تک کہ میں شخص حال کیا کہ اسکو وارث بنا دیں گے۔ (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم تین ہو دو آدمی تیسرے سے الگ ہو کر آپس میں سرگوشی نہ کروں یہاں تک کہ تم لوگوں میں مل جاؤ کیونکہ تیسرے آدمی کو یہ بات غم میں ڈال دے گی۔ (متفق علیہ)

حضرت تميم داری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا دین خیر خواہی کا نام ہے ہم نے کہا کس کے لیے فرمایا اللہ کے لیے اس کے رسول کے لیے اسکی کتاب کے لیے اور مسلمانوں کے آئینہ اور عام لوگوں کے لیے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت جبریل سے روایت ہے کہ ہم نے نماز قائم کرنے زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے کی نئی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جو کہ سچے اور سچے کیے گئے ہیں۔ آپ فرماتے تھے رحمت یدبخت آدمی کے دل سے نکال لی جاتی ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مخلوق پر رحم کرنے والوں پر رحم کرنا ہے جو زمین میں رہتے ہیں تم ان پر رحم کرو جو آسمانوں میں رہتا ہے وہ تم پر رحم کرے گا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چھوٹوں پر رحم نہیں کرتا اور ہمارے بڑوں کی عزت نہیں کرتا معروف کے ساتھ حکم نہیں کرتا اور برائی سے روکتا نہیں وہ ہم میں سے نہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی نوجوان نے کسی بوڑھے کی اسکی عمر کو جو سے عزت نہیں کی۔ مگر اللہ تعالیٰ اس کی کبر سنی میں کسی کو مقرر فرما دے گا جو اس کی عزت کرے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من جملہ اللہ کی تعظیم سے ہے بوڑھے مسلمان آدمی کی عزت کرنا اور قرآن مجید پڑھنے والے کی توقیر کرنا جو اس میں غلو نہیں کرتا اور عادل بادشاہ کی عزت کرنا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور بیہقی نے شواہد میں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کے گھروں میں بہترین وہ گھر ہے جس میں یتیم ہے جس کی طرف احسان کیا جاتا ہے اور بدترین وہ گھر ہے جس میں یتیم ہے جس کی طرف برائی کی جاتی ہے۔

روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے

۴۴۴۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ الْعَدَاةَ الْمَعْنُوقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُنْزَعِ الرَّحْمَةُ إِلَّا مِنْ شَقِيٍّ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۴۵۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رَاحِمُونَ بِرَحْمَتِهِمَا السَّخِيمُونَ إِلَّا زَمَانٌ فِي أَرْذَلِ مَنْ يَرْحَمُكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۴۵۱ وَهَنَّ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْبَيْتِ مِمَّا مَنَ لَمْ يَرْحَمْهُ صَغِيرٌ مِمَّا وَلَمْ يُوقَرْ كِبَرُهُنَّ وَلَا يُرْمَى الْمَعْرُوفِ وَبَيْنَهُ عَيْنُ الْمُنْكَرِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۴۴۵۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَمَ شَاكِبٌ شَيْئًا مَنَ أَجَلَ سَيْتِهِ إِلَّا قِيَنَ اللَّهُ لَهُ وَتَدَا سَيْتِهِ مَنَ يُكْرِمُهُ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۴۵۳ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَجْزَلِ اللَّهِ وَأَكْرَمَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْفَرَّانِ غَيْرِ الْغَالِي فِيهِ ذَا الْجَانِ عَنْهُ وَأَكْرَمُ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي الْإِيمَانِ)

۴۴۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيِّدْ بَيْتَ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتَ فِيهِ يَتِيمٌ يَحْسُنْ إِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتَ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتَ فِيهِ يَتِيمٌ يَسْأَلُ إِلَيْهِ.

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی رضا کے لیے یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے ہر سال کے بدلہ میں جہنم میں اس کا ہاتھ گڈرنا ہے اس کیلئے نیکیاں بھی جاتی ہیں جو شخص یتیم لڑکی یا یتیم لڑکے پر احسان کرتا ہے وہ اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے یہ کہہ کر آپ نے اپنی دونوں انگلیوں کو ملایا۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی یتیم کو اپنے کھانے اور پیسے کی طرف جگہ دے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دیتا ہے مگر یہ کہ ایسا گناہ کرے جسکو بخشا نہیں جاتا اور جو شخص تین بیٹیاں یا ان کی مثل تین بہنوں کی پرورش کرے ان کو ادب سکھاتے اور ان پر شفقت کرے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ان کو بے پرواہ کر دے اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت واجب کر دیتا ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول اگر دو کی پرورش کرے فرمایا اگر دو کی پرورش کرے تب بھی صحابہ نے عرض کیا اگر ایک ہو آپ نے فرمایا اگر ایک بھی ہو اللہ تعالیٰ اس کی دو محبوب چیزیں لے لے اس کیلئے جنت واجب ہو جائے گی لیکن اس کے رسول دو پہلی چیزیں کیا ہیں فرمایا اس کی دو انگلیاں۔ روایت کیا ابو نعیم اور ترمذی۔

حضرت جابر بن سمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے بیٹے کو ادب سکھاتے اس کے لیے ایک صاع خیرات کرنے سے بہتر ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اس کا راوی جس کا نام ناصح ہے محدثین کے نزدیک قوی نہیں ہے

حضرت ابو بکر بن موسیٰ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی آدمی نے اپنے بیٹے کو تیک ادب سکھایا کہ کوئی بہتر عطیہ نہیں دیا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی نے کہا میرے نزدیک یہ روایت مرسل ہے۔

حضرت عوف بن مالک قمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اور ایک سیاہ رخساروں والی عورت قیامت کے دن اس طرح ہوں گے یہ کہہ کر یہ مزید بن ذریعہ نے وسطیٰ اور سیاہ بالی کا

۴۴۵ وَعَنْ أَبِي إِمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيمٍ يَوْمَ يَبْسُغُهُ الرَّابِيَةَ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ يَمْسُهُ عَلَيْهِ بَابٌ فَحَسَنَاتٌ وَمَنْ أَحْسَنَ إِلَى يَتِيمَةٍ أَوْ يَتِيمَةٍ عِنْدَهُ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَيْنِ وَقَدْ تَبَيَّنَ لِيكَرُ الْغَنِيِّ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

۴۴۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدَّى يَتِيمًا إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ أَوْ حَبَّ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةُ أَلَيْسَ الرَّأْيُ أَنْ يَتَعَمَلَ ذُنُوبًا لَا يُغْفَرُ وَمَنْ كَانَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ أَوْ مِثْلَهُنَّ مِنْ الْفُقَرَاءِ فَأَدَّى لَهُنَّ وَرَاحَهُنَّ حَتَّى يُغْنِيَهُنَّ اللَّهُ أَوْ حَبَّ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ أَتَيْنَ قَالَ أَوْ أَتَيْنَ حَتَّى تَوَدَّ وَوَاحِدَةً لَمَّا كَانَ وَاحِدَةً وَمَنْ أَذْهَبَ اللَّهُ بِكَرِيمَتَيْهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا كَرِيمَتَاهُ قَالَ عَيْنَاهُ - رَوَاهُ فِي تَرْجُمِ الشُّعْرَةِ

۴۴۷ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ تَيُودِبَ الرَّجُلَ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَكَانَ مِنْ التَّلَاوِحِ لَيْسَ عِنْدَ أَمْتَحَابِ الْحَدِيثِ بِالْقَوِي

۴۴۸ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَحَلَّ قَالِدًا وَلَدًا مِنْ شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَكَانَ يَفْقَهُ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ حَبِيبٌ مُرْسَلٌ -

۴۴۹ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَإِسْرَءِيلُ مَسْعَاءَ الْخَدَيْنِ كَمَا تَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ مَسْ

طرف اشارہ کیا۔ وہ عورت جس کا خاندان فوت ہو گیا اور وہ جاہ جمال والی ہے اپنے یتیم بچوں پر اپنے نفس کو روکا یہاں تک کہ وہ جدا ہو گئے۔ بیمار گئے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکی بیٹی ہو اسکو زندہ نہ گاڑے اسکو ذلیل نہ کرے اور اپنے لڑکوں پر اسکو ترجیح نہ دے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان شخص کی اگر کسی کے پاس غیبت کی جاسے اور وہ اسکی مدد کرنے پر قادر ہے پھر اسکی مدد کرے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اسکی مدد کرے گا۔ اگر وہ مدد نہ کرے حالانکہ وہ مدد کرنے پر قادر ہے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس بات کا اس سے مواخذہ کرے گا۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

حضرت اسماء بنت مرید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اسکا گوشت کھاتے جانے سے (حقیقی سے) مدافعت کرے اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسکو آگ سے آزاد کرے۔

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عزت و ابرو سے مدافعت کرتا ہے اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اس سے جہنم کی آگ کو دور کرے۔ پھر آپؐ نے یہ آیت تلاوت کی اور ایمانداروں کی مدد کرنا ہم پر واجب ہے۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

حضرت جابر بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو مسلمان شخص کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدھچھوڑے جہاں اسکی بے حرمتی کی جا رہی ہے اور اسکی عزت کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے مگر اللہ تعالیٰ ایسی جگہ اس کی مدھچھوڑے گا جہاں اس کی مدد کو پسند کرے گا اور جو مسلمان کسی

يُزِيدُنِي مَنْ رَزَعَنِي إِلَى الْوُسْطَى وَالسَّبَابَةِ امْرَأَتَا
أُمِّتٍ مِنْ ذُرِّيَّتِي هَاتَاكَتِ هُنَّ وَجَمَالٍ وَحَبَسَتْ
نَفْسَهَا عَلَى يَتَامَا حَتَّى يَأْتُوهُمَا وَمَاتُوا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۴۹۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أُنْثَى فَلَمْ يَأْخُذْ بِهَا
وَلَمْ يُمْسِكْهَا وَلَمْ يُؤْمَرْ وَلَمْ يَحْلِقْهَا يَعْنِي لَمْ يَكُفِّرْ
أَخْلَاهُ اللَّهُ الْبَهْتَةَ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۴۹۲ وَعَنْ أَنَسٍ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ اغْتَابَ عِنْدَ أَخَوَاتِهِ الْمُسْلِمَةِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى
تَحْرِيمِهَا فَتَحَرَّمَ نَصْرُهَا اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ
لَمْ يَنْصُرْهَا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نَصْرِهَا أَذَمَّكَ اللَّهُ فِي
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ)

۴۴۹۳ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ أَخِيهِ
بِالْمَغِيْبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعَقِّقَهُ مِنَ النَّارِ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

۴۴۹۴ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَرِهَ
عَنْ عَدُوِّهِ أَخِيهِ إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَدْرُدَ
عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ثُمَّ تَلَاهِيهِ الْآيَةَ
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ)

۴۴۹۵ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَا مِنْ امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ يَخْذُلُ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فِي
مَوْجِعٍ يَنْهَكَ فِيهِ حَرَمُهُ وَيَنْقُصُ فِيهِ مِنْ
رَبِّهِ إِلَّا خَذَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي مَوْجِعٍ يُحِبُّ فِيهِ

مسلمان شخص کی ایسی جگہ مذکور ہے جہاں اسکی عزت کو نقصان پہنچا یا جہاں رہے اور اسکی بے حرمتی کی جارہی ہے مگر اللہ تعالیٰ ایسی جگہ اس کی مدد کرے گا جہاں وہ اسکی مدد کو پسند کرتا ہوگا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت عقیقہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان شخص میں کوئی عیب دیکھے اس پر پردہ ڈالے وہ ایسے ہوگا جیسے اس نے زندہ درگور کو زندگی بخشی ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور اس نے اسکو صحیح کہا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک تمہارا اپنے بھائی کے لیے مثل آئینہ ہے اگر اس میں کوئی خرابی دیکھے اسکو دور کر دے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس کو ضعیف کہا ہے ترمذی اور ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے اس سے ایسی چیز دور کرتا ہے جس میں اسکی ہلاکت ہے اور غائبانہ اس کی حفاظت کرتا ہے

حضرت معاذ بن انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کو منافق کے شر سے بچائے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک خوشبو بھیجے گا جو اس کے بدن کو دوزخ کی آگ سے بچائے گا اور جو شخص کسی مسلمان پر ہمت باندھے اللہ تعالیٰ اسکو جہنم کی آگ میں ڈال دے گا یہاں تک کہ اس سے نکل جائے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے ہاں بہترین دوست وہ لوگ ہیں جو اپنے دوستوں کیلئے بہترین ہیں اور اللہ کے ہاں بہترین حسادت وہ ہیں جو اپنے ہمسایوں کے لیے بہترین ہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ میں نیکو کار ہوں یا بدکار فرمایا جسوقت تیرے پر دوس کہیں کہ تو نے نیکی کی ہے پس تو نے نیکی کی ہے اور جسوقت وہ کہیں کہ تو نے بُرا کیا ہے پس تو نے بُرا کیا ہے۔ روایت کیا

نُصْرَتُهُ وَكَامِنٌ إِمْرٌ مُّسْلِمٌ يُّهْمُهُ مُسْلِمَانِ فِي مَوْضِعٍ يَنْتَقِصُ فِيهِ مِنْ عِزِّهِ وَيُنْهَكَ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِذْ كَفَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي مَوْطِنٍ يُعْبَثُ فِيهِ نَهْرَتُهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۶۶۵ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَخْبَى مَوْرَةً -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَمَوْحَّحُهُ)

۴۶۶۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ مِرْآةُ أَخِيهِ فَإِنْ رَأَى بِهِ آدَمًا فَلْيَمْسُحْ عَنْهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَمَوْحَّحُهُ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَرَأَى آدَمَ الْمُؤْمِنِ مِرْآةَ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَكْفُ عَنْهُ صَبِيغَتُهُ وَيُحَوِّطُهُ مِنْ وَدَائِهِ)

۴۶۶۷ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَقَى مُؤْمِنًا مِثْلَ مُنَافِقٍ بَعَثَ اللَّهُ مَلَكَ يَخْبِي لِحْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ دَعَى مُسْلِمًا بِشَيْءٍ يَرِيدُ بِهِ شَيْنَهُ حَبَسَهُ اللَّهُ عَلَى جَسَدِهِ حَتَّى يَهْرَبَ مِنْهَا قَالَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۶۶۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ أَوْلَا مُصْطَبٍ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِمَعَا جِبِهِ وَخَيْرُ الْخَيْرِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِمَجَارِهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدُ اثْنَيْ حَسَنٍ غَرِيبٌ)

۴۶۶۹ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيكَ مِنَ اللَّهِ كَيْفَ أَنْتَ أَعْلَمُ إِذَا أَحْسَنْتَ أَوْ إِذَا أَسَأْتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتَ خَيْرًا نَكَتَ بِفُؤَادِكَ فَذَا أَحْسَنْتَ

اسکو ابن ماجہ نے۔

وَإِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ قَدْ آسَأْتُ فَقَدْ آسَأْتُ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۴۴۶۰ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَسْأَلُ النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت عبدالرحمن بن ابی قحاد سے روایت ہے کہ انبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ دونوں معاہدہ کرام و منوکا پانی بدن پر ملنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ایسا کیوں کرتے ہو انہوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ محبت رکھنے کی وجہ سے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو یہ بات پسند ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرے یا اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرے اُسے چاہیے جب بات کرے سچ بولے جب اس کے پاس امانت رکھی جائے اسکو ادا کرے اور جس کا ہمسایہ بنے اس کی ہمسائیگی اچھی کرے۔

(روایت کیا اس کو بیہقی نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص مسلمان نہیں ہے جو خود سیر ہو کر کھاتا ہے اور اس کا ہمسایہ بھوکا رہتا ہے۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں عورت کی کثرت کے ساتھ نماز پڑھنے اور روزے رکھنے خیرات کرنے کا بہت چرچا ہے لیکن اپنی زبان کے ساتھ وہ اپنے پڑوسیوں کو تکلیف دیتی ہے۔ فرمایا وہ دوزخ میں جاتے گی۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول فلاں عورت اس کا ذکر کم نماز پڑھنے کم روزے رکھنے اور کم خیرات کرنے سے کیا جاتا ہے وہ پنیہ کے ٹکڑوں کے ساتھ صدقہ کرتی ہے لیکن اپنی زبان کے ساتھ وہ اپنے ہمسایوں کو تکلیف نہیں پہنچاتی فرمایا وہ جنت میں جاتے گی۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

اسی ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جسوقت یہ آیت نازل ہوئی

۴۴۶۱ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُحَادٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً فَمَجَّلَ أَشْعَابَ يَبَسُوتَ بِمَنْوِيَّةٍ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَذَا فَأَلَوْا حُبَّ اللَّهِ وَمَا سَأَلُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ أَنْ يُحِبَّ اللَّهَ وَمَا سَأَلَ أَنْ يُحِبَّ اللَّهَ وَمَا سَأَلَ أَنْ يُحِبَّ اللَّهَ وَمَا سَأَلَ أَنْ يُحِبَّ اللَّهَ إِذَا حَدَّثَتْ وَابْنُ دَاوُدَ إِذَا أُسْمِيَ وَابْنُ دَاوُدَ مَنْ جَادَرَكَ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۴۶۲ وَهَكَذَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَتَّبِعُ وَجَادَهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ -

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۴۶۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ فُلَانَةً تَنْكَرُ مِنِّي كَثْرَةَ صَلَواتِهَا وَصِيَامِهَا وَمَسَدِّ قِيعِهَا غَيْرَ أَنَّهَا تُوَدِّي جِبْرَانَهَا جِبْرَانَهَا بِلِسَانِهَا قَالَ هِيَ فِي النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّ فُلَانَةً تَنْكَرُ مِنِّي قَلَّةِ صِيَامِهَا وَمَسَدِّ قِيعِهَا وَصَلَواتِهَا وَإِنَّهَا تَقْدُفُ بِالْأَنوَاعِ مِنَ الْأَقِطِ وَتُوَدِّي بِلِسَانِهَا جِبْرَانَهَا قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۴۶۴ وَعَنْهُ قَالَ إِنْ رَسُلَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کچھ بیٹھے ہوئے لوگوں کے پاس آکر کھڑے ہوئے اور فرمایا میں تم کو بتلاؤں کہ تم میں نیک کون ہے اور بُرا کون ہے وہ لوگ چپ ہو گئے آپ نے تین مرتبہ یہ بات بیان فرمائی ایک آدمی نے کہا کیوں نہیں۔ آپ بتلائیں کہ ہم میں نیک کون ہے اور بُرا کون ہے فرمایا تم میں نیک وہ ہے جسکی بھلائی کی امید رکھی جائے اور اسکی بُرائی سے امن میں رہا جائے اور تم میں بُرا وہ ہے جسکی بھلائی کی امید رکھی جائے اور اس کے شر سے مامون نہ ہو جائے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور سیفی نے شعب الایمان میں ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان اختلاف تقسیم کیے ہیں جس طرح تمہارے درمیان رزق تقسیم کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دنیا ہر اس شخص کو دیتا ہے جس سے محبت رکھتا ہے یا محبت نہیں رکھتا لیکن دین اسی شخص کو عطا فرماتا ہے جس سے محبت رکھتا ہے اللہ تعالیٰ نے جسکو دین دیا اس سے محبت کی اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بندہ اس وقت تک مسلمان نہیں بن سکتا جب تک اس کا دل اور زبان مسلمان نہ ہو اور کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں بن سکتا یہاں تک کہ اس کا ہمسایہ اسکی برائیوں سے اسکی مذمت نہ کرے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن الفت کامل ہے اور اس شخص میں کوئی خوبی نہیں ہے جو الفت نہیں کرنا اور اس الفت نہیں کھاتی۔ روایت کیا ان دونوں کو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے میری امت میں سے کسی شخص کی ضرورت پوری کی وہ اُسے خوش کرنا چاہتا ہے اس نے مجھ کو خوش کیا اور میں نے مجھ کو خوش کیا اس نے اللہ کو خوش کیا اور جس نے اللہ کو خوش کیا اسکو جنت میں داخل کرے گا۔

اسی (انس) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مظلوم کی فریاد سنی کرے اللہ تعالیٰ اس کیلئے تہتر بخششیں لکھ دیتا ہے ان میں سے ایک بخشش یہ ہے کہ اس میں اس کے سبب کاموں کی اصلاح ہے اور بہتر قیامت کے دن اس کے لیے بلندی درجات کا باعث ہیں۔ روایت کی اسکو بہت سی ہے۔

اسی دانش اور عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کا کاتب ہے اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق

وَسَلَّمَ وَقَفَ عَلَى ثَمَانِينَ جُلُوسًا فَقَالَ إِنْ أَخَذْتُكُمْ بِخَيْرِكُمْ مِنْ
شَرِّكُمْ قَالُوا فَسَكُتُوا فَقَالَ ذَلِكَ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ فَقَالَ
رَجُلٌ بَنِي يَا مَوْلَى اللَّهِ أَخْبِرْنَا بِخَيْرِنَا مِنْ شَرِّنَا فَقَالَ
خَيْرُكُمْ مَنْ يَدْرِي خَيْرُهُ وَبُؤْسُكُمْ شَرُّكُمْ وَشَرُّكُمْ
مَنْ لَا يَدْرِي خَيْرُهُ وَلَا بُؤْسُكُمْ شَرُّهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ مَحْجُوزٌ

٤٤٤ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَقْسَمُ بِنُكْمِ أَخْلَاقِكُمْ
كَمَا هُمْ بِنُكْمِ أَرْوَاقِكُمْ إِنْ اللَّهَ تَعَالَى يُعْلِي الدَّيَّانَ يُجِبُ مَنْ رَجِبَ
يُعْلِي الدَّيْنَ إِلَّا مَنْ أَحَبَّ فَمَنْ أَعْطَاهُ اللَّهُ الدَّيْنَ فَقَدْ
أَحَبَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتَّى يُسْلِمَ
قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ وَلَا يَكُونُ حَتَّى يَكُونَ جَادَةً بَوَاقِيهِ -
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ عَقْبٍ)

٤٤، ٤٥
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَا لَيْفٌ وَالْكَافِرُ فِيمَنْ لَا يَلْفُ
وَلَا يُولَفُ - (مَدَاةُ أَحْمَدَ وَالسُّنَنُ فِي شُعَبِ الْأَمَانِ)

٧٤٤ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
وَسَلَّمَ مَنْ قَفَى رَجُلًا مِنْ أَقْبَى حَاجَةٍ يُرِيدُ أَنْ
يَسْأَلَهُ فَقَدْ سَرَفِي وَمَنْ سَرَفِي فَقَدْ سَرَّ اللَّهُ
وَمَنْ سَرَّ اللَّهُ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ.

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

٤٤٨ هـ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَغَاثَ مُلْهُوَ قَاتَبَ اللَّهُ لَهُ شَاكًا وَسَبْعِينَ مَغْفِرَةً وَاحِدَةً فِيمَا بَلَغَ أَمْرُهُ كُلِّ وَبَلَّتَانِ وَسَبْعُونَ لَهُ دَرَجَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

٢٤٤٩ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُلُقُ عِيَالُ اللَّهِ فَاحْبِبِ الْخُلُقَ

إِلَى اللَّهِ مِنْ أَحْسَنَ إِلَى عِيَالِهِ - رَدَى إِلَيْهِ عَقِي الْأَوْدَاكُ
الثَّلَاثَةِ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ

۴۸۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ حَضَمِينَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
جَادَانِ - (رَدَاةُ أَحْمَدُ)

۴۸۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ رَجُلٌ شَكِيَ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهِ قَالَ امْسَحْ رَأْسَ
الْيَتِيمِ دَا طَعِمَ الْمُسْكِينِ - (رَدَاةُ أَحْمَدُ)

۴۸۲ عَنْ مَرَاتِبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أَدْلُكُمْ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ
أَبْتَنَكَ مَرْدُودَةً إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ -
(رَدَاةُ ابْنِ مَاجَةَ)

میں سے بہتر میں وہ ہے جو اس کے کنبہ کی طرف احسان کرے
تینوں حدیثوں کو بہت ہی نے شعب الایمان میں بیان کیا ہے۔

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا قیامت کے دن سب سے پہلے دو جھگڑنے والے دو مسایہ ہوں گے
روایت کیا اسکو احمد نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے سامنے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی آپ نے فرمایا یتیم کے سر پر
ہاتھ پھیر اور مسکین کو کھانا کھلا۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)
حضرت سراقہ بن مالک سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میں تم کو آگاہ کر دوں کہ بہترین صدقہ کیا ہے وہ تیرا اپنی بیٹی پر اپنا صدقہ
کرنا ہے جو تیری طرف پھیری گئی ہے تیرے سوا کوئی کھائے والا نہیں۔
(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

بَابُ الْحُبِّ فِي اللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
روحوں کے جھنڈ درجہ بند شکر تھے ازل میں جو ایک دوسرے کے ساتھ آشتی
تھے وہ اس دنیا میں بھی الفت کرنے لگے اور جو ہاں بے پہچان تھے یہاں
جھگڑے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا مسلم نے ابو ہریرہ سے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ تعالیٰ اس وقت کبھی بندے سے محبت کرتا ہے جب تک کہ وہ اس سے محبت کرنے
اور فرماتا ہے میں فلاں شخص کو محبوب سمجھتا ہوں جو فلاں اس سے محبت کرنے
لگ جاتا ہے پھر وہ آسمان میں ندا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو
دوست رکھتا ہے تم بھی اسکو دوست رکھو آسمان والے اس سے محبت
کرنے لگ جاتے ہیں۔ پھر زمین میں اس کیلئے قبولیت رکھ دی جاتی ہے

۴۸۳ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدْلُكُمْ جُنُودَ مُجْتَدَةٍ فَمَا تَعَادَا
فَبُغِضَا فَمَا تَخَلَّفَا فَبُغِضَا فَمَا تَخَلَّفَا فَبُغِضَا -

رَدَاةُ الْبَغَادِيِّ وَمَا دَاةُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
۴۸۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا أَحَبَّ جَبَرَتِيْلَ
فَقَالَ إِنْ أَحَبَّ فَلَا تَأْخُذْ قَالَ فِيمَنْ جَبَرَتِيْلُ شَمَّ
يُنَادِي فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فَلَا تَأْخُذْ جَبَرَتِيْلُ
فَيُعِيبُ أَهْلَ السَّمَاءِ ثُمَّ يَوْمَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الدُّنْيَا
وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا أَحَبَّ جَبَرَتِيْلَ فَيَقُولُ إِنْ أَبْغَضَ

فَرَدَا فَأَبْغَضَهُ قَالَ فَبِغْضِهِ جَبَرِيلُ ثُمَّ سَادَى فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ فَرْدًا فَأَبْغَضُوهُ قَالَ فَبِغْضِهِمْ ثَمَّ يُؤْتَمَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَدَمِينَ -

(مَرَادَا مُسْلِمٌ)

۴۴۸۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ يَجْعَلُنِي الْيَوْمَ أَطْلَعُهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۸۶ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِكَأَنَّهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَمَرَ صَدَأُ اللَّهِ لَهُ عَلَى مَدَنِيَّتِهِ مَكَكَ قَالَ أَيْتَنَ تَرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخَافِي فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْكَ مِنْ نِعْمَةٍ تَرْتَبُهَا قَالَ لَا غَيْرَ فِي أَحَبِّتُهُ فِي اللَّهِ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ يَا اللَّهُ فَذَا أَحْبَبَكَ كَمَا أَحْبَبْتُهُ فِيهِ -

۴۴۸۷ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۸۸ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْدَدْتُ لِمَا قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لِمَا أَفِي أَحَبُّ اللَّهُ وَمَا سَوَّلَ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنْتَ فَمَا دَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَزَحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَزَحَّوْهُمْ بِهَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۸۹ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِيلِيسِ الصَّالِحِ وَالسُّوءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَتَافَتِحِ الْكَبِيرِ وَحَامِلِ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ

اور جب کسی شخص کو برا سمجھتا ہے جبریل کو ہاتا ہے اور اسے کتا ہے میں فلاں شخص کو برا سمجھتا ہوں تو بھی اس سے بغض رکھو وہ اس سے بغض رکھتا ہے پھر جبریل آسمان میں بکارتا ہے اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو بغض رکھتا ہے اس سے بغض رکھتا ہے اس سے بغض رکھتا ہے میں پھر زمین میں اس کی بغض رکھتا ہوتا ہے۔ (مسلم)

اسی راوی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا میری تعظیم کی وجہ سے آپس میں محبت رکھنے والے کون ہیں میں ان کو اپنے سایہ میں جگہ دوں گا جبکہ میرے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔

اسی راوی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے ایک دوسرے گاؤں میں جا کر اپنے ایک بھائی کی زیارت کا ارادہ کیا اللہ تعالیٰ نے اس کے راستہ پر ایک فرشتہ کو اس کے انتظار میں بٹھادیا۔ فرشتہ نے کہا تو کہاں جانا چاہتا ہے اس نے کہا اس بٹھائی میں ایک بھائی ہے جس کی زیارت کیلئے جانا چاہتا ہوں اس نے کہا اس پر ہرگز کوئی حق نہیں ہے جس کو طلب کرنے کیلئے جاکے اس نے کہا میں صرف تجھ اس کیساتھ محبت ہے فرشتہ نے کہا میں اللہ تعالیٰ کا تیری طرف بھیجا ہوں تاکہ تجھ کو جبر دونوں اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ محبت کی ہے جس طرح کہ تو نے اس سے محبت کی ہے۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا اے اللہ کے رسول اس آدمی کے متعلق آپ کا کیا فرمان ہے جو کسی قوم سے محبت رکھتا ہے لیکن ان تک نہیں پہنچ سکا۔ آپ نے فرمایا آدمی اس کے ساتھ ہے جسکے ساتھ اسے محبت ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس سے روایت ہے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے رسول قیامت کب ہوگی آپ نے فرمایا تیرے لیے افسوس ہو تو نے اس کے لیے کیا تیار کیا ہے اس نے کہا میں نے اور کچھ تیار نہیں کیا مگر میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا جس سے تو محبت کرتا ہے اس کے ساتھ ہوگا۔ انس کہتے ہیں میں نے سلام لانے کے بعد مسلمانوں کو اس قدر خوش نہیں دیکھا جتنقدر یہ بات سن کر وہ خوش ہوئے ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیک، منہشین اور برے منہشین کی مثال کستوری اٹھانے والے اور مشک بھونکنے والے کی ہے۔ کستوری والا یا تجھ کو کچھ دے گا یا

يُحَدِّثُكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَعْدَ مِنْهُ رِبْحًا
كَلِيمَةً وَنَافِعُهُ الْكَيْسُ إِمَّا أَنْ يُحَدِّثَ نِيَابِكَ وَإِمَّا
أَنْ تَعْدَ مِنْهُ رِبْحًا قَبِيضَةً

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری محبت ان دو شخصوں کے لیے واجب ہو چکی ہے جو میری وجہ سے آپس میں محبت رکھتے ہیں اور میری وجہ سے مل کر بیٹھتے ہیں اور میری وجہ سے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں اور میرے واسطے مال خرچ کرتے ہیں روایت کیا اسکو مالک نے ترمذی کی ایک روایت میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری عظیم کے لیے جو آپس میں محبت کرتے ہیں ان کیلئے نور کے منبر ہوں گے۔ انبیاء اور شہداء ان پر رشک کریں گے۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے کچھ ایسے ہیں زندہ انبیاء ہیں اللہ شہید لیکن قیامت کے دن انبیاء اور شہداء ان کے مرتبہ پر رشک کریں گے جیسا کہ نے عرض کیا اسے اللہ کے رسول وہ کون ہوں گے فرمایا وہ لوگ جو خدا کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں ان میں کوئی رشتہ داری نہیں اور نہ مال ہے کہ وہ ایک دوسرے کو دیتے ہیں۔ اللہ کی قسم ان کے چہرے سے نورانی ہو گئے وہ نور کے منبروں پر ہونگے جب لوگ ڈریں گے ان کو کوئی خوف نہ ہوگا جب لوگ غم کریں گے وہ غم نہیں کھائیں گے۔ پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی زخارف اللہ کے دوست نہ ان پر خوف ہے نہ وہ غم کھائیں گے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ہے اسکو شرح السنہ میں ابومالک سے مصابیح کے لفظ کے ساتھ امیں کچھ زیادتی ہے۔ اسی طرح شعب الایمان میں ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر کیلئے فرمایا اے ابوذر ایمان کی کوئی دستاویز مضبوط تر ہے ابوذر نے کہا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے۔ فرمایا اللہ کے سبب آپس میں دوستی رکھنا اور اللہ کے سبب محبت رکھنا اور بغض رکھنا۔ روایت کیا اس کو بیہقی

۴۵۹ عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَجِبَتْ مَعِيَّتِي لِلْمُسْتَعَايِينَ فِي الْمَسْجِدِ السَّيِّئِ فِي دَرَوَاهُ مَا لَكَ وَفِي مِرَايَةٍ فِي الْأَمْتِ بَادِلِيَةٍ فِي دَرَوَاهُ مَا لَكَ وَفِي مِرَايَةٍ التَّيْمِزِي قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى الْمُتَحَاكُونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرٌ مِنْ نُورٍ مَابِيعُطُهُمُ الشَّيْئُونَ وَالشَّهَدَاءُ

۴۵۹ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ لَأَنَاسًا مَا هُمْ بِأَنْبِيَاءُ وَلَا شُهَدَاءُ يُعْطِيهِمُ الْأَنْبِيَاءُ وَالشَّهَدَاءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ بِمَا كَانُوا مِنْ اللَّهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تُخْبِرُنَا نَحْنُ نَقَالَ هُمْ قَوْمٌ تَخَافُوا بِرُؤُوسِهِمْ اللَّهُ عَلَى غَيْرِ أَرْحَامٍ مِنْهُمْ وَلَا أَهْوَالٍ يَتَعَاطَوْنَهَا قَالُوا اللَّهُ إِنْ وَجُوهُهُمْ لَنُورٌ وَإِنَّهُمْ لَعَلَى نُورٍ مَابِيعُ خَافُونَ إِذَا أَخَافَ النَّاسُ دَلَّ يَخْزُونُ إِذَا خَافَتِ النَّاسُ دَلَّ قَرَّةَ هَذَا الْآيَةِ أَلَا إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ وَالشَّهَدَاءَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ دَرَوَاهُ أَبُودَاؤُدَ وَرَوَاهُ فِي شَاهِدِ الشُّذَّ عَنِ ابْنِ مَالِكٍ يَلْقَى الْمَصَابِيحَ مَعَ ذَوَاتِهَا كَذَا كَذَا فِي شُعَبِ الْأَنْبِيَاءِ

۴۵۹ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَى فِي دَرَاهِمِ الْبَاذِرِ أَحَى عَرَى الْإِيمَانِ أَوْ كُنَى قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الْمَوَازِي فِي اللَّهِ وَالْحُبِّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضِ فِي اللَّهِ دَرَوَاهُ

نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت یا زیارت کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تیری زندگی خوش ہوئی اور تیرا چلنا خوش ہوا اور تو نے جنت میں ایک بڑی جگہ پائی۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریبہ ہے۔ حضرت مقدام بن معدیکرب بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کرتے ہیں فرمایا جو موت کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی سے محبت رکھے اسکو بتلاؤ کہ کردہ اس سے محبت رکھتا ہے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا آپ کے پاس بہت سے لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ایک شخص کہنے لگا میں اس شخص سے اللہ کے لیے محبت رکھتا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اسکو اس بات کی خبر دی ہے اس نے کہا نہیں فرمایا اٹھ اور جا کر اسکو بتلاؤ کہ اب اس شخص نے کہا وہ ذاتِ محمد سے محبت رکھے جسکی وجہ سے تو نے میرے ساتھ محبت کی ہے پھر وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کس نے کیا کہا ہے اسے بتلانا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس شخص کیساتھ ہوگا جس سے محبت کرے گا اور تیرے لیے ثواب ہے جسکی توفیق کرے گا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی کی ایک روایت میں ہے وہ اس کے ساتھ ہے جس کے ساتھ اس نے محبت کی اور اسکیلیئے اجر ہے جس کی اس نے نیت کی۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے تو مومن کے سوا کسی کیساتھ دوستی نہ کر اور تیرا کھانا نہ کھائے مگر پرہیزگار روایت کیا اسکو ترمذی، ابو داؤد اور دارمی نے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس چاہیے کہ دیکھے وہ کس سے دوستی کرتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، ابو داؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریبہ ہے۔ نووی نے کہا اس کی سند صحیح ہے

حضرت یزید بن محاصرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

۴۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ أَوْ زَادَهُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى طَيِّبٌ وَطَابَ مَمْلَكَتُهُ وَتَبَوَّاتُ مِنَ الْجَنَّةِ مَنَازِلُهُ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيثٌ غَرِيبٌ

۴۹۴ وَعَنْ الْقَدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ السَّجْدُ أَخَاهُ فَلْيُخْبِرْهُ إِنَّهُ يُجِبُّهُ -

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

۴۹۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ صَلَاحُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَقَالَ مَرَجُلٌ مِمَّنْ عِنْدَهُ لِي لَوْ حَبَّبْتُ هَذَا إِلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَلَمْ تَكُنْ قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ إِلَيْهِ فَأَعْلَمُهُ فَقَامَ إِلَيْهِ فَأَعْلَمُهُ فَقَالَ أَحَبُّكَ وَالَّذِي أَجَبْتَنِي لَهُ قَالَ شَمُّ نَجَجَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَجَبْتِ وَلَكَ مَا أَسْأَلْتِ - رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي رَوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ الْمَرْمُوعُ مَنْ أَحَبَّ وَلَهُ مَا أَسْأَلُ -

۴۹۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَمْلِكُ إِلَّا مُمْرِنًا وَلَا يَأْكُلُ طَعَامَكَ إِلَّا نَقِيٌّ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ

۴۹۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَخْلُفُ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مِنْ شَيْعَالٍ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَالَ النَّوَوِيُّ إِسْنَادُهُ صَحِيحٌ

۴۹۸ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ مَعَاذٍ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَى الرَّجُلَ الرَّجُلَ فَلَيْسَ لَهُ عَنِّي
إِسْمُهُ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَدْعُوَهُ بِاسْمِهِ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَدْعُوَهُ
(دَوْلَةُ التَّحْمِيدِ)

خود سے محبت کا بیان

فرمایا جب ایک آدمی اپنے کسی بھائی سے بھائی چارہ کرے اس کا نام اور
اس کے باپ کا نام پوچھے اور اس کے قبیلہ کے متعلق دریافت کرے یہ
محبت کو بہت بچتر کر نیوالی بات ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

تیسری فصل

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر نکلے اور
فرمایا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف کو نسا عمل محبوب ہے کسی نے کہا نماز
کسی نے کہا زکوٰۃ کسی نے کہا جہاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی
طرف سب اعمال میں سے زیادہ محبوب اللہ کی وجہ سے محبت کرتا اور بغض
رکھتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابو داؤد نے آخری
جسّد۔

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی
بندہ کسی سے اللہ کی وجہ سے محبت نہیں رکھتا مگر اس نے اپنے پروردگار کو
جیل کی تعظیم کی۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

حضرت اسماء بنت یزیدؓ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا فرماتے تھے میں تم کو خبر دوں کہ تم میں سے بہترین کون ہیں۔
صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں اسے اللہ کے رسول فرمایا تم میں بہترین وہ ہیں
جب انکو دیکھا جائے اللہ یاد آجائے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اگر دو آدمی اللہ کی وجہ سے آپس میں محبت کریں اور ایک مشرق میں ہو اور
دوسرا مغرب میں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان کو جمع کر دے گا اور فرمائے
گا یہ دونوں ہیں جسکے ساتھ تو میری وجہ سے محبت رکھتا تھا۔

حضرت ابو زینؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کیلئے
فرمایا میں تم کو اس امر کی خبر دوں کہ متعلق بتلاؤں جس کے سبب تو دنیا اور آخرت
کی بھلائی پالے گا اہل ذکر کی مجلسوں کو لازم پکڑ اور جسوقت تو عیوہ وسیط
جس قدر تجھے طاقت ہے اپنی زبان کو اللہ کے ذکر کیساتھ حرکت دے اور
اللہ کی وجہ سے محبت رکھ اور اللہ کی وجہ سے بغض رکھ اسے ابو زین کیا
تجھ کو علم ہے کوئی آدمی جسوقت اپنے کسی بھائی کی زیارت کیجئے اپنے گھر
سے نکلتا ہے ستر ہزار فرشتے اسکے پیچھے پیچھے چلتے ہیں سب اس پر

۴۹۹ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَمُّ مَرُوتٍ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ قَائِلٌ أَصَلَاةٌ وَالرَّكُوعَةُ وَقَالَ قَائِلٌ الْجِهَادُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى الْعُفَى فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ - (دَوْلَةُ أَحْمَدُ وَدَلِيلُ الْبُحْرَانِ وَالْمَقْتَلُ الْخَيْرُ -)

۴۸۰ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبُّ عَبْدٌ عَبْدًا إِلَّا أَكْرَمَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ - (دَوْلَةُ أَحْمَدُ)

۴۸۱ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا أَتَشْكُمُ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خِيَارُكُمْ الَّذِينَ يُدْرِكُوا أَذْكَرَ اللَّهِ - (دَوْلَةُ أَحْمَدُ)

۴۸۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوَاتٍ عَيْنَيْنِ تَعَابَا فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاحِدٌ فِي الْمَشْرِقِ وَآخَرٌ فِي الْمَغْرِبِ لِيَجْمَعَ اللَّهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَقُولُ هَذَا الَّذِي كُنْتُ نَحْبُهُ فِي - (دَوْلَةُ أَحْمَدُ)

۴۸۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَذْكَرُ عَلَى مَوْلٍ هَذَا إِلَّا مَوْلَى اللَّهِ تَعَالَى نَصِيبُ بَعْضِ النَّبِيِّ وَالْآخِرَةُ عَلَيْكَ بِمَا جَالِسِ أَهْلُ الدِّكْرِ وَارْتَا خَلُوتَ فَخَرْتُ لِي لِسَانُكَ مَا اسْتَطَعْتُ بِذِكْرِ اللَّهِ وَاجِبٌ فِي اللَّهِ وَاجِبٌ فِي اللَّهِ يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ شَعَرْتَ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِذَا أَخَاهُ شَيْعَةً سَبَّحُونَ أَلْفَ مَلِكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ

۴۸۰۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَيُغْفَرُ
لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا اَلَمْ يَجْعَلْ كَانَتْ بَيْنَهُ وَ
بَيْنَ اَخِيهِ شَحَنًا فَيَقَالُ اَنْظِرْ هَٰذَيْنِ حَتَّى يَصْلَحَا
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۸۰۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُعْرَضُ اَعْمَالُ النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ
الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ اِلَّا
عَنْ اَمَلْنَاهُ وَبَيْنَ اَخِيهِ شَحَنًا فَيَقَالُ اَنْظِرْ هَٰذَيْنِ
حَتَّى يَصْلَحَا

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۸۰۹ وَعَنْهُ اَوْ كَثُرَتْ بَيْنَ عَقِبَتَيْ ابْنِ اَبِي مُعِيْثٍ
قَالَ مَعْنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَيْسَ اَلْكُذَّابُ اَلَّذِي يُعْلِمُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ
خَيْرًا وَيَأْتِي خَيْرًا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَكَذَا مُسْلِمٌ قَالَتْ
وَلَمَّا سَمِعْتُهُ نَعَى الشَّيْءَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعْتُ
فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبُ الْاِنْسَانِ فِي تَلَاثٍ اَلْعَرَبُ
وَالْمَلَائِكَةُ وَحَدِيثُ النَّاسِ وَحَدِيثُ الرَّجُلِ اِمْرَأَتَهُ
وَحَدِيثُ الْمَرْءِ زَوْجَتَهُ وَكَثَرَتْ حَدِيثُ جَابِرٍ اَنَّ
الشَّيْطَانَ قَدْ اَبَسَ فِي بَابِ الْاَوْسُوسَةِ -

دوسری فصل

احمدی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعرات اور جمعے کے دن جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ہر بندے کو بخش دیا جاتا ہے جو اللہ کیساتھ شریک نہ کرتا ہو مگر وہ آدمی جس کے درمیان اور اس کے بھائی کے درمیان کینہ ہے کہا جاتا ہے ان دونوں کو مہلت ہے یہاں تک کہ وہ صلح کر لیں۔ روایت کیا اسکو مسلم نے احمدی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جمعہ میں دو مرتبہ سووار اور جمعرات کے دن اعمال اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں ہر ایماندار شخص کو بخش دیا جاتا ہے مگر وہ بندہ کر سके اور اس کے مسلمان بھائی کے درمیان دشمنی ہو۔ کہا جاتا ہے ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ آپس میں دشمنی سے باز آجائیں۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ام کلثوم بنت عقیق بن ابی معیط سے روایت ہے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جھوٹا وہ شخص نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان اصلاح کرے اور نیک بات کہے اور پہنچائے (متفق علیہ) مسلم نے زیادہ کیا ہے اور ام کلثوم نے کہا ہے اور میں نے آپ یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ جھوٹ کے متعلق رخصت دیتے ہوں مگر تین باتوں میں لڑائی میں لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے میں اور آدمی اپنی بیوی یا بیوی اپنے خاوند سے کوئی بات کرے حضرت جابر کی حدیث جس کے الفاظ ہیں اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ اَبَسَ فِي بَابِ الْاَوْسُوسَةِ میں گزر چکی ہے۔

حضرت اسماء بنت زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹ بولنا تین جگہوں کے علاوہ جائز نہیں ہے آدمی اپنی بیوی کو راضی کرنے کے لیے جھوٹ بولے اور لڑائی میں جھوٹ بولے اور لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان آدمی کے لیے لائق نہیں کہ تمیں دین سے زیادہ نیک اپنے

۴۸۱۰ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ زَيْدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ اَلْكُذَّبُ اِلَّا فِي ثَلَاثٍ كَذِبُ الرَّجُلِ اِمْرَأَتَهُ لِیُفْرِغَ مَا فِي الْكِتَابِ فِي اَلْخَرْبِ وَ اَلْكُذَّبُ لِیُفْرِغَ بَيْنَ النَّاسِ -

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۸۱۱ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَفْجُرَ مُسْلِمًا حَقْوً

ثَلَاثَةٌ فَإِذَا الْقِيَمَةُ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِأَسْمِهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۸۱۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْعَلُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَهَمَاتٌ دَخَلَ النَّارَ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۸۱۳ وَعَنْ أَبِي خَدَّاشٍ السَّكَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ هَجَرَ أَخَاهُ سَنَةً ذَهَبَ كَسْفُكَ دَمِهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۸۱۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْعَلُ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَإِنْ مَرَّتْ بِهِ ثَلَاثٌ فَلْيَلْقَها فَلَيْسَ لَكُمْ عَلَيْهِ أَنْ تَهْجُرُوهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَدْ أَهْلَكَ فِي الْأَجِيرِ وَإِنْ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِأَوْسَمِهِ وَخَدَّعَ مُسْلِمًا مِنَ الْحَقِيقَةِ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۸۱۵ وَعَنْ أَبِي الدَّانِئِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ مِنْ كَذِبَةِ الْقِيَامَةِ وَالْمَقْلُوقَةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ إِنْ سَلِمَ ذَاتِ الْبَيْنِ وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْعَالِقَةُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ نَيْفِ صَوْنِمْ)

۴۸۱۶ وَعَنْ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ هِيَ الْعَالِقَةُ رَأَوْا قَوْلَ تَعْلُقِ الشَّعْرَ وَلَكِنْ تَخْلُقِ الْبَيْنَ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۸۱۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ

بھائی سے بولنا چھوڑ دے۔ جب ملاقات کرے اسکو سلام کہے تین مرتبہ ہر بار وہ اسکو جواب نہیں دیتا ہے وہ اسکے گناہ سے بچا۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان شخص کے لیے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ تک اپنے اپنے بھائی کو چھوڑ دے۔ جس نے تین دنوں سے زیادہ تک اپنے بھائی کو چھوڑے رکھا وہ گناہ میں داخل ہوگا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے حضرت ابو خراش السہمی سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جس نے ایک سال تک اپنے بھائی سے ملاقات ترک کر دی گویا کہ اس کے خون بہانے کی مانند ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی ایماندار شخص کے لیے جائز نہیں کہ تین دن سے زیادہ تک کسی ایماندار کو چھوڑے اگر تین دن گزر جائیں اسکو ملے اسکو سلام کہے اگر وہ سلام کا جواب دیے ثواب میں شریک ہوئے اگر سلام کا جواب نہ دے گناہ کے ساتھ پھر اسلام کرنے والا ترک ملاقات کے گناہ سے نکل گیا۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابو الدنور سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو ایک ایسے عمل کی خبر دوں جو روزے، نماز اور صدقہ سے افضل ہے ہم نے کہا کیوں نہیں۔ فرمایا دو شخصوں کے درمیان صلح کروانا اور دو شخصوں کے درمیان قساو ڈالنا مونڈنے والی بات ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے لوگوں کی بیماری تم میں آگئی ہے اور وہ بیماری حسد اور بغض ہے یہ مونڈنے والا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ بالوں کو مونڈنا ہے بلکہ دین مونڈنا ہے۔

(روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا حسد سے بچو حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح کھجور کو کھا

الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۱۸ وَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِنَّا كُمْ وَسُوءُ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّهَا الْحَاقِقَةُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۸۱۹ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَنَّا وَمَا زَالَ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ
اللَّهُ عَلَيْهِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا
حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۲۸۲۰ وَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ مَنَّا وَمُؤْمِنٌ
أَوْ مَكْرِبٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ
غَرِيبٌ)

۲۸۲۱ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْبَرِّ فَقَادَى بِصُوتٍ رَجِيحٍ
فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يُفِضْ لُبَّهُ
إِلَى قَلْبِهِ لَا تُؤَدُّوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَعَيِّرُوهُمْ وَلَا
تَتَّبِعُوا عَوْدَاتِهِمْ فَإِنَّ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْدَةَ أَخِيهِ
الْمُسْلِمِ يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْدَتَهُ وَمَنْ يَتَّبِعْ اللَّهُ عَوْدَتَهُ
يُفْضَحْهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ رَحْلِهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۸۲۲ وَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَذَى الرِّبَا أَوْ سِتْطَالَ
فِي غَيْرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ غَيْرُهُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْبَيْهَقِيُّ
فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۲۸۲۳ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَدَّ بِرَبِّي مَكْرَتُ يَقُولُ لَهُمْ
أَهْلًا مِنْ نَحَابٍ يَخْبِشُونَ وَجُوهَهُمْ وَمَنَاطِقَهُمْ
فَقُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جَبْرِئِيلُ قَالَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ

جاتی ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
روایت کرتے ہیں دو شخصوں کے درمیان برائی ڈالنے سے بچ کر نہ کہ یہ
بات دین کو تباہ کر دینے والی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
کسی کو مضر پہنچاتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو مضر پہنچائے گا اور جو شخص کسی کو
مشقت میں ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو مشقت میں ڈالے گا۔ روایت کیا
اسکون ابو داؤد ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان آدمی کو نقصان پہنچائے یا اس کے
سائقہ مکر کرے وہ ملعون ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے
کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر
چڑھے اور بلند آواز سے لوگوں کو فرمایا اے ان لوگوں کے گروہ جو اپنی
زبان کے ساتھ اسلام لاتے ہیں اور ایمان ان کے دل تک نہیں پہنچتا
مسلمانوں کو ایذا نہ پہنچاؤ اور ان کو ہار نہ دلاؤ ان کے عیوب تلاش
نہ کرو جو اپنے مسلمان بھائی کے عیب تلاش کرے گا اللہ اس کا عیب
ڈھونڈے گا اور جس کا عیب اللہ نے ڈھونڈا اسکو رسوا کرے گا اگرچہ وہ
اپنے گھر کے درمیان ہو۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت سعید بن زیدؓ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا
سب سے بڑھ کر سود بغیر حق کے مسلمان آدمی کی عزت میں زبان درازی کرنا
ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان
میں۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جب بھر کو مہراج کرائی گئی میں ایک قوم کے پاس سے گزرا اسکے تانبے
کے آخن تھے اور اپنے چہروں اور سینوں کو لوچتے تھے میں نے کہا اے
ہوہل یہ کون لوگ ہیں اس نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے گوشت

يَا حُكْمُونَ لِحُكْمِ النَّاسِ وَيَقْعُونَ فِي أَعْدَادِهِمْ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۲۲ وَعَنْ الْمُتَوَرِّعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكَلَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يُجْعَلُ مِثْلَهُ مَا مِنْ جَعْتُمْ وَمَنْ كَسَى ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَعْتُمْ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامًا مُسْتَعْتَبًا دَرِيًّا فَإِنَّ اللَّهَ يَقُومُهُ مَقَامًا مُسْتَعْتَبًا دَرِيًّا بِرَبِّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۲۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

۲۸۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ أَعْتَلَّ بَعْضُ رِجَالِي بِمَعْقِبَةٍ وَوَعَدْتُ ذَنْبًا فَمَلَأَ ظَهْرِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي ذَنْبٌ أَظْهَرُ بِمَا بَعِيرًا فَقَالَتْ أَنَا أُحْطِي بِتِلْكَ الْيَعُودِ فَخَشِبْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَجَرَهُ هَذَا الْجَهْدُ وَالْحُكْمُ وَبَعْضُ صَفَرٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذَكَرَ حَبِيبًا مُعَاذِيْنًا أَنْشَبَ مَنَ حَتَّى مُؤْمِنًا فِي بَابِ الشَّقَقَةِ وَالرَّحْمَةِ

تیسری فصل

کہاتے ہیں اور ان کی ایرو میں پڑتے ہیں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت مستور بن عبد اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص غیبت کے سبب کسی مسلمان کا لقمہ کھائے اُس کا سکو جہنم سے اس کی مثل کھائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی امانت کی وجہ سے لباس پہنایا جائے اللہ تعالیٰ اس کی مثل جہنم سے اس کو لباس پہنائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کو سنانے اور دکھانے کے مقام میں کھڑا کرے گا قیامت کی دن اللہ تعالیٰ اس کو کھڑا کرنے اور سنانے کے مقام میں کھڑا کرے گا۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک گمان رکھنا عبادتِ حسنہ میں سے ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت صفیہ کا اونٹ بیمار ہو گیا اور حضرت زینب کے پاس ایک زائد اونٹ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب سے کہا اپنا اونٹ صفیہ کو دے مے اس نے کہا میں اس یہودیہ کو دیتی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سخت ناراض ہوئے اس کو ذی الحجہ، محرم اور صفر کا کچھ حصہ تک چھوڑے رکھا روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور معاذ بن انس کی حدیث جس کے لفظ ہیں مَن حَتَّى مُؤْمِنًا باب الشَّقَقَةِ وَالرَّحْمَةِ میں گزر چکی ہے۔

سفر ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عیسیٰ بن مریم نے ایک شخص کو دیکھا وہ چوری کر رہا ہے عیسیٰ ابن مریم نے اُسے کہا تو چوری کر رہا ہے اس نے کہا نہیں اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں عیسیٰ نے کہا میں اللہ کے ساتھ ایمان لایا اور اپنے نفس کو چھوٹ لایا روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نزدیک ہے کہ کفر کو بھاتے اور نزدیک ہے کہ حد تقدیر پہنچا لے آجائے۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے۔

۲۸۲۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ نَحْنًا يُسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ سَرَقْتُ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي كَذِبَ الْإِلَهِ الْإِلَهِ الْإِلَهِ فَقَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ بِاللَّهِ وَكَذَبْتُ نَفْسِي (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۸۲۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا الْفَقْرُ أَنْ يَكُونَ كَثْرًا وَكَذَا الْخَسْرُ أَنْ يَغْلِبَ الْقَدَرُ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

جابرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو شخص اپنے کسی بھائی کی طرف عذر بیان کرے وہ اسکا عذر قبول نہ کرے اس پر صاحب کس کی مانند گناہ ہوتا ہے۔ ان دونوں حدیثوں کو سہیلی نے شعب الایمان میں بیان کیا ہے اور کہا کہ اس عشر لینے والا ہے۔

۴۸۶۹ وَعَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اخْتَنَمَ إِلَى أَخِيهِ فَلَمْ يَغْنِمْهُ أَوْ لَمْ يَقْبَلْ عَنْهُ مَا كَانَ عَلَيْهِ مِنْ حَقِّهِ مَحَابِبَ مَكْسَبٍ - رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ لُحْكَاسُ (الْعَشَّارُ)

بَابُ الْحَذَرِ وَالتَّانِي فِي الْأُمُورِ

بچنے اور کاموں میں درنگ کرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن ایک سوراخ سے دوبار نہیں کاٹا جاتا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشع عبدالقیسؓ سے کہا تجھ میں دو خصلتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں ایک بردباری اور دوسرا وقار۔ (روایت کیا اسکو مسلم نے)

۴۸۳۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۸۳۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْعَلَنَّ عَبْدُ الْقَيْسِ إِنْ فُتِيَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْحِلْمُ وَالْإِقَارَةُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت سہل بن سعدؓ سادی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وقار اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے بعض محدثین نے عبدالمیمن بن عباسؓ میں اس کی یادداشت میں کلام کیا ہے۔

۴۸۳۲ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الشَّاعِرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِقَارَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْعُجْلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَادِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَدِيثِ فِي عَبْدِ الْمُؤْمِنِينَ بَنِي عَبَّاسٍ الرَّادِيِّ مِنْ قَبْلِ حَفِظِهِ)

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامل بردبار نہیں ہوتا مگر صاحب لغزش اور کامل حکیم نہیں ہوتا مگر صاحب تجربہ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

۴۸۳۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِلْمَ لِرَجُلٍ إِلَّا دُونَهُ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا دُونَهُ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَادِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

۴۸۳۴ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بچنے کا بیان

سے کما مجھ کو وصیت کروں۔ فرمایا کام کو بند پیر کے ساتھ اختیار کرو۔ اگر انجام بہتر معلوم ہو اس میں جاری رہ اگر گمراہی سے ڈرے اسکو چھوڑ دے۔

وَسَلَّمَ أَوْ صَنِي فَقَالَ خُذِ الْأُمْدَ بِاللَّيْلِ بِمِيرٍ وَأَنْ
مَّا أَيْتَنِي عَاقِبَتَهُمْ خُذِي أَمَامَهُ وَارْتَحِلْ عَنْهَا
فَأَمْسِكِ -

(دَوَاكَ فِي شَرَاهِ السُّنَّةِ)

٢٨٣٥ وَعَنْ مُنْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَلْعَشَّ
لَا أَعْلَمُهُ إِذْ هَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ دَخَلْتُ
فِي كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ إِلَّا فِي عَمَلِ الْوَاحِدَةِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَشْمُوتُ الْحُسْنُ وَالشُّوْذَةُ وَ
الرُّقِيقَةُ أَجْزَاءُ مِنْ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ جُزْءٍ مِنْ
النَّبِوةِ - (رَدُّ الْأَسْرِمِذِيَّ)

(دَوَاُ الْتَّرْمِذِيّ)

٧٨٤ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبَقْدِيَّ الْقَالِيَّ وَالسَّمْتِ الْقَالِيَّ وَالْإِقْتَادَ جُزْءٌ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ جُزْءٌ مِنَ النَّبُوَّةِ - (دَوَاءُ الْبُودِ أَوْ دَا)

٣٨٣٨ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَدَّثَكَ الرَّجُلُ الْحَدِيثَ لَمْ
تَفْقَهُ فَمَا أَمَانَةٌ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

٢٨٣٩ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَبِيِّ الْمَيْتِيمَةِ ابْنِ النَّبِيعَانِ هَلْ لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا فَقَالَ فَإِذَا أَنَا سَبَيْ فَاَتِنَا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسَيْنِ فَأَتَاهُ أَبُو الدُّعْتِيمَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْنِي مِنْهُمَا فَقَالَ يَا سَيِّدِي اللَّهُ اخْتَرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ الْمُسْتَشَارُ مَوْثِقٌ خَدُّ هَذَا فَإِنِّي رَأَيْتُهُ يُصَلِّي وَاسْتَوْبِعَ بِهِ مَعْرُوفًا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

(ذِكَاةُ التَّرْمِيذِ)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

روایت کیا اسکو شرح السنہ میں،

حضرت مصعب بن سعد اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں ائش نے کہا نہیں جانتا میں اس حدیث کو مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا ہے میری ڈھیل کرنا بہتر ہے مگر آخرت کے اعمال میں بہتر نہیں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے،

حضرت عبداللہ بن مسرحس سے روایت ہے کہ انہی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 راہ و روش نیک اور آہستگی اور وزنک کرنا کام میں اور میانہ روی نبوت
 کے اجزاء۔ کچھ بیسیوال حصہ ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری
الدنیک طریقہ اور میانہ روی نبوت کے اجزاء کا پچیسواں حصہ ہیں۔

(روایت کیا اس کو ابو داؤد نے)

حضرت جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس وقت کوئی شخص کسی سے بات کرے پھر اصرار ادھر دیکھے پس وہ بات امانت ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ انہی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ابوالہثیم بن زبیاں کے لیے فرمایا تیرا کوئی خادم ہے اس نے کہا نہیں فرمایا جسوقت ہمارے پاس قیدی آئیں آنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو قیدی لائے گئے ابوالہثیم آپ کے پاس آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں میں سے ایک کو پسند کر لے اس نے کہا آپ ہی مجھ کو پسند کر دیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانتدار ہے اسکو لے لے۔ میں نے اسکو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور میری حیثیت قبول کرنا کہ اس سے اچھا سلوک کرنا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت چارلس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجَالِسُ بِأَلَمَاتِهِ الْإِلَاقَةُ مَجَالِسُ
سَفْكَ دَمٍ حَرَامٍ أَوْ قَدْ جُمِعَ حَرَامٌ أَوْ اقْتِطَعَ مَالٌ بِغَيْرِ
حَقٍّ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَكَرِهُوا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ إِنَّ
أَعْظَمَ الْأَمَانَةِ فِي بَابِ الْمُبَاشَرَةِ فِي الْفَضْلِ الْأَوَّلِ)

مجلیس امانت کے ساتھ ہیں۔ تین باتیں چھپانا جائز نہیں۔ حرام
خون ریزی لکھنا کوئی پوشیدہ طور پر زنا کا ارادہ رکھنا ہو یا ناحق مال
چھیننے کا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ابو سعید کی حدیث جس کے
الفاظ میں ان اعظم الامانۃ باب المباشرة فی الفضل الاول میں گذر چکی ہے۔

تیسری فصل

۴۸۴۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ قُمْ فَقَامَ ثُمَّ
قَالَ لَهُ أَدْبِرْ فَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَقْبِلْ فَأَقْبَلَ ثُمَّ
قَالَ لَهُ أَقْعُدْ فَفَعَدَّ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا هُوَ
خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا أَفْعَلُ مِنْكَ وَلَا أَحْسَنُ مِنْكَ بِكَ
أَخَذَ مِنْكَ أَعْطَى مِنْكَ أَعْرَفَ مِنْكَ أَعَايَبَ مِنْكَ
الْثَوَابَ وَمَلَائِكَةَ السَّجَادِ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بِحُضْنِ
الْعُلَمَاءِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۸۴۲ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ الْقُلُوبِ
وَالْقُتُومِ وَالزُّكُوتِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حَتَّى ذَكَرَ بِهَا
الْخَيْرَ كُلَّهَا وَمَا يُجْزَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۸۴۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَا عَقْلَ كَالْتُنْدِيرِ وَلَا دَمَاحَ
كَالْكَعْبِ وَلَا حَسَبَ كَالْحُسَيْنِ الْخَلْقِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۸۴۴ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قِسْمًا فِي الشَّقَقَةِ يَهْتَفُ الْمَعِيشَةَ وَ
التَّوَدُّ إِلَى النَّاسِ يَهْتَفُ الْعَقْلَ وَحُسْنُ السُّؤَالِ يَهْتَفُ
الْعِلْمَ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ) الْأَحَادِيثُ الْأَرْبَعَةُ فِي
شُعَبِ الْإِيمَانِ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
ہیں جب اللہ تعالیٰ نے عقل کو پیدا کیا اس سے کہا کھڑی ہو وہ کھڑی
ہوئی پھر اسکو کہا پیٹھ پھیر اس نے پیٹھ پھیری۔ پھر اس سے کہا میری
طرف منہ کر اس نے منہ کیا پھر کہا بیٹھ جا وہ بیٹھ گئی پھر فرمایا میں نے
تجھ سے بڑھ کر بہتر کسی مخلوق کو پیدا نہیں کیا اور نہ تجھ سے افضل اور
خوب تر تیرے سبب سے میں لینا ہوں اور تیرے سبب سے دیتا ہوں تیرے
سبب میں پہچانا جاتا ہوں اور تیرے سبب سے میں غصہ کرتا ہوں اور
تیرے سبب تو اب دیتا ہوں اور تیرے سبب عذاب ہے بعض علما۔
نے اس میں کلام کیا ہے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
آدمی نمازی روزہ دار زکوٰۃ ادا کرنے والا اور حج اور عمرہ کرنے والا ہوتا ہے
یہاں تک کہ آپ نے بھلائی کے سب کام بیان فرمائے اور قیامت کے
دن اپنی عقل کے موافق جزا دیا جائے گا۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا
تدبیر کی مانند کوئی عقل نہیں اور باز رہنے کی مانند درد نہیں ہے اور
خوش خلقی کی مانند حسب نہیں ہے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرچ
میں میانہ روی آدمی معیشت ہے اور لوگوں کی دوستی آدمی عقل ہے۔
اور اچھی طرح سوال کرنا آدمی علم ہے۔ چاروں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان
میں روایت کی ہیں۔

بَابُ الرِّفْقِ وَالْحَيَاءِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

نرمی، حیا کرنے اور حسن خلق کا بیان

پہلی فصل

۳۸۴۵ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «الرِّفْقُ بِالنَّفْسِ يُعْطِي الرِّفْقَ وَبِطَعْنِ عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطَى عَلَى الْعَنْفِ وَمَا لَا يُعْطَى عَلَى مَا سِوَاهُ» (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِي رِوَايَةٍ لَهَا فَسَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِالنَّفْسِ وَالنَّفْسِ وَالْعَنْفِ وَالْفُحْشِ إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا ذَانَهُ وَذُو يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا ذَانَهُ .

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ مہربان ہے مہربانی کو دوست رکھتا ہے اور مہربانی پر وہ چیز دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا اور وہ چیز کہ نہیں دیتا اس چیز پر کہ سوائے نرمی کے ہے مددایت کیا اسکو مسلم نے۔ مسلم کی ایک روایت میں ہے آپؐ حضرت عائشہؓ سے فرمایا نرمی کو لازم پکڑ اور سختی اور کراہی سے بچ نرمی کسی چیز میں نہیں ہوتی مگر اسکو زینت بخشتی ہے اور کسی چیز سے دور نہیں کی جاتی مگر اس کو عیب ناک کر دیتی ہے۔

۳۸۴۶ وَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُعْرِضْ الرِّفْقَ يُعْرِضْ لَهُمُ الْخَيْرَ . (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جریرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ نیکی سے محروم کیا گیا۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

۳۸۴۷ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعْطِ أَهْلَهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَمَا تَعْرِفُونَ مِنَ الْإِيمَانِ . (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری آدمی کے پاس سے گزرے وہ حیا کے متعلق اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو چھوڑ دے تحقیق حیا ایمان سے ہے

(متفق علیہ)

۳۸۴۸ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِالْحَيَاءِ وَرَأْيَانِي الرَّأْيِ الْخَيْرُ فِي مَا رَأَيْتُ الْحَيَاءَ خَيْرٌ كُلَّهُ . (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا بہتر ہے مگر خیر کو۔ ایک روایت میں ہے حیا کی تمام اقسام بہتر ہیں۔

(متفق علیہ)

۳۸۴۹ وَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النَّبِيِّ الْأَفْطَى إِذَا لَمْ تَسْتَجِبْ قَا ضَعُ مَا شِئْتَ . (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے انبیاء کے کلام سے لوگوں نے جس چیز کو پایا ہے اس میں سے یہ بھی ہے جب تو نے شرم نہیں کی پس جو چاہے کر۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت نواس بن سمان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے نیکی اور گناہ کے متعلق سوال کیا فرمایا نیکی حسن خلق ہے اور گناہ وہ ہے جو میرے سینے میں تردد کرے اور تو کروہ جانے کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا میرے نزدیک تم میں سے انتہائی محبوب وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

اسی (عبداللہ بن عمرو) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو نرمی سے اسکا حقہ دیا گیا اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی کا حقہ دیا گیا اور جو شخص کہ اسکو نرمی کے حقہ سے محروم کر دیا گیا دنیا اور آخرت کی بھلائی سے محروم کر دیا گیا۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا ایمان میں سے ہے اور ایمان جنت میں سے ہے اور بے حیائی بدی ہے اور بدی آگ میں ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور ترمذی نے۔

مزینہ کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ صحابہؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول انسان جس چیز کو دیا گیا ہے اس میں سے بہتر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا نیک خلق۔ روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں شرح السنہ میں اسامہ بن شریک سے ہے۔

حضرت حارثہ بن وہب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں سخت گو اور سخت خود داخل نہیں ہوگا۔ راوی نے کہا جو سخت گو سخت خود ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اپنی سنن میں

۲۶۸۰ وَعَنْ الثَّوَابِ بْنِ سَمْعَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا خَالَكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يُطْلِعَ النَّاسُ عَلَيْهِ. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۶۸۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ اخْلَاقًا. (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۶۸۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ اخْلَاقًا. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۶۸۳ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُعْطِيَ حَقَّهُ مِنَ الرِّقِّ أُعْطِيَ حَقَّهُ مِنَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَقُّهُ مِنَ الرِّقِّ حُرِمَ حَقُّهُ مِنَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (رَوَاهُ فِي مُتَمَمِّ السُّنَنِ)

۲۶۸۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَدَأُ مِنَ الْبُخَاءِ وَالْبُخَاءُ فِي النَّارِ. (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۶۸۵ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَلٍ مِّنْ مَّرْبُوعٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ قَالَ الْخُلُقُ الْحَسَنُ. (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي مُتَمَمِّ السُّنَنِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ)

۲۶۸۶ وَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْبُخَّاءُ وَلَا الْجَعْفَرِيُّ قَالَ وَالْمُخَاطَبُ الْقَلِيلُ الْقَطْرَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي سُنَنِ الْبَيْهَقِيِّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَصَاحِبِ جَمَاعِيعِ الْأَمْثَلِ فِيهِ هَذِهِ حَارِثَةُ وَكَتَبَ ابْنُ شَرَحٍ السُّنَةَ عَنْهُ وَكَتَبَهُ قَالَ

بیعتی نے شہداء بیان میں اوصاف جامع الاصول نے اپنی کتاب میں حاشیہ سے اسی طرح شرح السنہ میں نقل کی ہے اور اس کا لفظ ہے سنت میں جو اظہار و عجزی داخل نہیں ہوگا کہتا ہے کہ عجزی کا معنی سنت کو اور سنت غیرہ معانی کے نسخوں میں مکرر بن و جب اور اس کے اظہار میں جبراً اور وہ ہے جو مل جمع کرے اور نہ دے اور عجزی کا معنی ہے سنت کو اور سنت جو

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں قیامت کے دن مومن کے میزبان میں سبک بھاری چیر حسن خلق ہے اور اللہ تعالیٰ انہیں پکے والے اور بے بودہ گو گو دشمن رکھتا ہے۔
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے مابودا اور نہ پہلا مکرر بیان کیا ہے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے مومن اپنے حسن خلق کی وجہ سے رات کو قیام کرنے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ میرے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں تو ہو اللہ سے ڈر اور بُرائی کے بعد نیکی کرو وہ نیکی بُرائی کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ حسن خلق کے ساتھ معاملہ کرو۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی اور دارمی نے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو بتاؤں آگ پر کون شخص حرام ہے اور کس پر آگ حرام ہے ہر آہستہ مزاج نرم طبیعت لوگوں کے نزدیک ہونے والا اور نرم خو۔
روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرنے میں فرمایا مومن مہولاً بزرگ ہوتا ہے۔ عاجز و کمزور نہیں اور ید خلق ہوتا ہے روایت کیا اسکو احمد ترمذی اور ابو داؤد نے۔

حضرت مکرمل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن مرد بار نرم خو متقاعد ہے جیسے ہمارا وارادہ ہوتا ہے اگر کھنچا جائے پھینک آئے اگر چھوڑ دیا جائے بیٹھ جائے۔ ترمذی نے اسکو مرسل روایت کیا ہے۔

وَيَذْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَادُ الْجَعْفَرِيُّ الْقَطَّاعِيُّ فِي سُخْرِ الْمَصَابِيحِ عَنْ حَكِيمَةَ بْنِ وَهْبٍ وَ لَقَطَهُ قَالَ وَالْحَبِوَاظُ النَّبِيُّ جَمَعَ وَ مَنَعَ وَالْجَعْفَرِيُّ الْقَطَّاعُ الْفَطْلُ -

۴۵۵۹ وَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَوْ رَدَّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الثَّقَلَ شَيْئًا يُؤْمَنُ فِي مَبْنَى الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ خَلْقٌ حَسَنٌ وَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَ رَوَى أَبُو دَاوُدَ الْفُضْلُ الْأَعْلَى ۴۵۶۰ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ لَيَبْنِي مَكَامٍ حَسَنِينَ خَلْقًا دَرَجَاتٍ قَائِمًا اللَّيْلَ وَمَا نَحْمُ النَّهَارَ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ دَاوُدَ)

۴۵۵۹ وَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَ اتَّبِعِ السَّبِيلَةَ الْحَسَنَةَ تَمَحُّهَا وَ خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ الدَّارِمِيُّ)

۴۵۶۰ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُهُ عَلَى النَّارِ وَ يَمْنَنُ نَفْعُهُ النَّارُ عَلَيْهِ عَلَى كُلِّ هَدِيٍّ لَيْتَنِي قَرِيبٌ سَهْلٌ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

۴۵۶۱ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ غُرٌّ كَرِيمٌ وَ الْفَاحِشُ خَرِبٌ لَيْسَ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِيُّ وَ الْبُخَارِيُّ وَ دَاوُدَ)

۴۵۶۲ وَ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ هَيِّئُونَ كَالْجِبَلِ الْأَنْفِ إِنَّ قَبِيلَ انْقَادَ وَإِنْ أُبْيَحَ عَلَى صَفْحَةٍ اسْتَنَاحَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں فرمایا وہ مسلمان شخص جو لوگوں سے مل جل کر رہتا ہے اور ان کی ایذا پر صبر کرتا ہے اس مسلمان سے افضل ہے جو ان کے ساتھ مل جل کر نہیں رہتا اور ان کی ایذا پر صبر نہیں کرتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت سہل بن معاذ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص غصے کو روکے جبکہ وہ اس کے روکنے پر قادر ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے ڈوبے ہوئے اسکو بلائے گا یہاں تک کہ اس کو اختیار دے گا جس کو چاہے پسند کرے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابو داؤد نے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔ ابو داؤد کی ایک روایت میں سوید بن وہب سے اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے بیٹوں سے روایت کی ہے وہ اپنے آبا سے بیان کرتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کے دل کو امن اور ایمان کے ساتھ پھرے سوید کی حدیث جسکے الفاظ میں من ترک لبس ثوب جمال کتاب اللباس میں ذکر کی جا چکی ہے۔

فصل تیسری

حضرت زید بن طلحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دین کے لیے خلق ہے اور اسام کا خلق حیا ہے روایت کیا اس کو مالک نے مرسل اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں انس اور ابن عباس سے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حیا اور ایمان ایک دوسرے کے ساتھ طرادیئے گئے ہیں جب ان میں سے ایک کو اٹھایا جاتا ہے دوسرے کو اٹھایا جاتا ہے۔ ابن عباس کی ایک روایت میں ہے جب ان دونوں میں سے ایک کو دور کیا جاتا دوسرا اس کے پیچھے کر دیا جاتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت معاذ سے روایت ہے آخری وہ بات جس کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو وصیت کی جب میں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا آپ نے فرمایا اسے معاذ کو لوگوں کے لیے اپنے خلق کو اچھا بناؤ۔ روایت کیا اس کو مالک نے۔

حضرت مالک سے روایت ہے اس نے کہا مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حسن خلق کو پورا کرنے کے لیے بھیجا گیا ہوں

۴۶۱ و عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى إِذَاهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الَّذِي لَا يُخَالِطُهُمْ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى إِذَاهُمْ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۶۲ و عَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَفَّظَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَنْفُذَهُ دَعَا اللَّهَ عَلَى مَأْوِسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَتَّى يُعْزِلَهُ فِي أَوَّلِ الْحُوسِ شَاءَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ) وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَفِي رَوَابِغِهِ لَوْ أَنَّ دَاوُدَ عَنْ سُؤْدَبِ بْنِ دُهَبٍ عَنْ رَجُلٍ مِمَّنْ أَتَى أَرْمَنَ مَسْجِدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَنَّ اللَّهُ قَلْبَهُ أَمَّا وَ إِيْمَانًا وَ ذِكْرَ حَدِيثِ سُؤْدَبِ بْنِ سَلَكٍ لَيْسَ ثَوْبٌ جَمَالٍ فِي كِتَابِ الْبِلَاسِ۔

۴۶۳ عَنْ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ دِينٍ خُلُقًا وَخُلُقُ الْأَسْلَامِ الْحَيَاءُ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَدَاوُدُ ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ بَيْهَقٍ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ)

۴۶۴ و عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْإِيْمَانَ قَرَنَا وَجَمِيعًا فَرَدَا دَفَعَ أَحَدُهُمَا دَفَعَ الْآخَرَ وَفِي رَوَايَةٍ ابْنِ عَبَّاسٍ فَإِذَا مَلَبَ أَحَدُهُمَا تَبَعَهُ الْآخَرُ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ)

۴۶۵ و عَنْ مَعَاذٍ قَالَ كَانَ آخِرَ مَا وَصَّانِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وَصَّعْتُ رِجْلِي فِي الْغُرَةِ أَنْ قُلْ يَا مَعَاذُ أَحْسِنْ خُلُقَكَ لِلنَّاسِ۔ (رَوَاهُ مَالِكٌ)

۴۶۶ و عَنْ مَالِكٍ بَلَغَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ رُؤُوسَ حُسْنِ الْوُحُوْقِ۔ (رَوَاهُ

فِي الْمُوطَاءِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ (ر)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرِيدُ اللَّهُ بِأَهْلِ بَيْتٍ دُفْعًا إِلَّا مَنَعَهُمْ
وَلَا يُعْصِمُهُمْ إِلَّا الْإِيمَانُ لَهُمْ -
رَدَّاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

اللہ تعالیٰ کسی گھروالوں کے ساتھ نرمی کا ارادہ نہیں کرتا مگر ان کو نفع دیتا
ہے اور اس سے محروم نہیں کرتا مگر ان کو نقصان پہنچاتا ہے۔ روایت کیا
اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْغَضَبِ وَالْكِبْرِ

پہلی فصل غصہ اور تکبر کا بیان

۴۸۴۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِيَنِي قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدْتُ مَرَّاتٍ لَا
تَغْضَبُ - (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۸۴۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَنَبِيٍّ الشَّيْبِيُّ بِالْمَقْرُوعَةِ إِنَّمَا الشَّيْبُ
الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَكَ عِنْدَ الْغَضَبِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۸۴۷ وَعَنْ حَاوِلَةَ بِنْتِ ذَهَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ كُلِّ
مَنْعِيْبٍ مُنْصَعِفٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَبْرَأُ إِلَّا أُخْبِرُكُمْ
بِأَهْلِ النَّارِ كُلِّ عَتَلٍ جَوَاطِظٍ مُسْتَكْبِرٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۸۴۸ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرَدَلٍ مِّنْ إِيْمَانٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ
فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرَدَلٍ مِّنْ كِبَرٍ -

(رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۴۸۴۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ
مِّنْ كِبَرٍ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ يُعِيبُ أَنْ يَكُونَ تَوْبَةً
حَسَنًا وَتَغْلِيَهُ حَسَنًا قَالَ إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ
الْكِبَرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَهَمْطُ النَّاسِ - (رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا
مجھ کو کچھ نصیحت فرمائیں فرمایا غصہ مت کیا کر اس نے بار بار یہی بات کہی ہر
بار آپ جواب میں فرمایا غصہ نہ کیا کر۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

اسی راوی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا پہلوان وہ شخص نہیں جو بچاؤ سے پہلوان وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت
نفس نہ قابو پالے۔

(متفق علیہ)

حضرت حواولہ بنت ذہب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میں تم کو اہل جنت کے متعلق خبر دوں ہر ضعیف جسکو لوگ خفیر
جانیں۔ اگر اللہ پر قسم کھائے اللہ تعالیٰ اس کو سچا کر دے۔ میں تم کو اہل
دوزخ کے متعلق خبر دوں ہر عتلا جو جَوَاطِظِ مُسْتَكْبِرٍ والا متفق علیہ وسلم کی
ایک روایت میں ہے ہر مال جمع کرنے والا ہرام زادہ، مستکبر۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
آگ میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے مانند ایمان ہے۔
اور جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کی
مانند تکبر ہے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت
میں وہ شخص داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانہ کی مانند تکبر ہے ایک آدمی
نے کہا اے اللہ کے رسول ایک شخص اس بات کو پسند رکھتا ہے کہ اسے کپڑے
چبے ہوں اسکی جوتی اچھی ہو فرمایا اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر ہے
حق کو باطل کرنا اور لوگوں کو خفیر ماننا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۲۸۸۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً تَقِيكُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يَزِيدُكُمْ فِي رِزْقِيَّةٍ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ حَتَابُ الْيَوْمِ شَيْخٌ زَابٌ وَمَلِكٌ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۸۸۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى الْكَبِيرُ يَا رِذَا فِي وَالْعَظَمَةُ إِذْ أَرِئِي فَمَنْ نَادَى عَنِّي وَاحِدًا مَقْتَمًا أَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَفِي رِوَايَةٍ قَدْ قَتَلَهُ فِي النَّارِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں اللہ تعالیٰ ان سے قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا ان کو پاک کرے گا ایک روایت میں ہے ان کی طرف دیکھے گا اور ان کیلئے دردناک مذاپ ہے۔ پورھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور مفلس شکر۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

اسی راوی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بانی میری چادر ہے اور غلت میرا تہبہ ہے جو شخص ان دونوں میں سے کسی ایک کو تجھ سے چھینے گا میں اس کو آگ میں داخل کر دوں گا ایک روایت میں ہے اسکو آگ میں پھینک دوں گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

دوسری فصل

۲۸۸۲ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْلِكُ الرَّجُلُ أَنْ يَذْهَبَ بِنَفْسِهِ حَتَّى يَكْتَبَ فِي الْعَبَائِدِ فِي عِيَالِهِ مَا أَصَابَهُمْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۸۸۳ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُخْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ أَمْثَالُ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي مَسْجِدِ الرَّجُلِ يَغْشَاهُمُ الدُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ تَبَاثُتُونَ إِلَى سَجِينٍ فِي جَهَنَّمَ فَيَسْمَعُونَ بُرُكَسَ تَعْلُوهُمْ نَارُ الْأَنْيَادِ يَبْشَقُونَ مِنْ عَصَاةِ أَهْلِ النَّارِ طِينَةَ الْجَبَالِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۸۸۴ وَعَنْ عَطِيَّةِ بْنِ عَزْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعَقْصَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خَلَقَ مِنَ النَّارِ وَإِنَّمَا يُطْفَأُ النَّارُ بِالنَّارِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ -

(رَوَاهُ أَبُو خَالِدٍ)

۲۸۸۵ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص ہمیشہ اپنے نفس کو کھینچتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو سرکشوں میں لکھا جاتا ہے اسکو وہ چیز پہنچتی ہے جو ان کو پہنچتی ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے وہ اپنے باپ اپنے دادا سے بیان کرتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تکبر کرنے والوں کو قیامت کے دن چھوٹیوں کی صورت میں اٹھایا جائے گا۔ مرووں کی صورت میں ان کو ذلت ہر جگہ سے ڈھانپ لے گی۔ جہنم میں ایک قید خانہ کی طرف انکو کھینچا جائے گا جس کا نام بوس ہے آگوں کی آگ ان کو گھیر لے گی روز قیامت کے پتھر سے ان کو پلایا جائیگا جسکا نام طینۃ الجبال ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت عطیہ بن عزرہ سعدی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ کرنا شیطان سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے جسوقت تم میں سے کسی کو غصہ آئے چاہیے کہ وضو کرے۔

(روایت کیا اسکو ابو داؤد نے)

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

میں وقت تم میں سے کوئی ایک غصے میں ہو جب وہ کھڑا ہے پیچھے
اگر غصہ جاتا رہا ہے اچھا ہے وگرنہ ٹیٹ جائے۔ روایت کیا اسکو احمد
اور ترمذی نے۔

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ
فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَالْإِفْلَاحُ طَمَحَ -
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۸۸۸۶ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُبَيْدٍ قَالَتْ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَنْسُ الْعَبْدُ
تَخَيُّلَ وَافْتِكَالَ وَنَسِيَ الْكَفَّيْرَ الْمُتَعَالِ يَنْسُ الْعَبْدُ
تَخَيُّرَ وَاعْتِدَاءَ وَنَسِيَ الْجَبَّارَ الْأَعْلَى يَنْسُ الْعَبْدُ
عَبْدَ سَكَنٍ وَلَكِنِّي وَنَسِيَ الْمُتَغَابِرَ وَالْبَلِيَّ يَنْسُ الْعَبْدُ
عَبْدُ غَنَا وَطَعْنَى وَنَسِيَ الْمُتَسَدِّدَ وَالْمُنْتَظَى يَنْسُ الْعَبْدُ
عَبْدٌ يَخْتَلُ الدُّنْيَا بِالْدُّنْيَانِ يَنْسُ الْعَبْدُ عِبْدَ رَحْمَتِ
الرَّبِّينِ بِالنَّشِيْهَاتِ يَنْسُ الْعَبْدُ عِبْدَ طَمَحٍ يَقْوَدُهُ
يَنْسُ الْعَبْدُ عِبْدَ هَوًى يُضِلُّهُ يَنْسُ الْعَبْدُ مَعْدَرَجَ
سَبِيلِهِ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ
وَقَالَ لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ أَيْضًا
هَذَا أَحَادِيثٌ غَرِيبٌ

حضرت اسماء بنت عبید سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے وہ بندہ بُرا ہے جس نے خود کو اچھا جانا
اور نیکو کیا اور خدا سے بزرگ کو بھول گیا۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے ظلم
کیا لوگوں پر زیادتی کی اور بندہ جبار کو بھول گیا وہ بندہ بُرا ہے جو بھول
گیا اور شغولی رہا۔ مقبول کو بھول گیا اور بدن کی کشتی کو۔ وہ بندہ بُرا
ہے جو فساد ڈالے اور حد سے بڑھے اور اپنے حال کی ابتدا اور انتہا کو
بھول گیا وہ بندہ بُرا ہے جو دنیا کو دین کے ساتھ طلب کرے وہ بندہ بُرا
ہے جس نے دین کو شہادت کے ساتھ خراب کیا وہ بندہ بُرا ہے جسکو حرص
کھینچ لے جاتی ہے۔ وہ بندہ بُرا جسکو نفس کی خواہش گمراہ کرتی ہے وہ بندہ
بُرا ہے جسکو رغبت خوار کرتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے
اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور ان دونوں نے کہا اسکی سند قوی
نہیں ہے۔ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

تیسری فصل

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کسی بندہ نے اللہ تعالیٰ کے نزدیک غصہ کے گھونٹ سے بڑھ کر کوئی گھونٹ
نہیں پیا جسکو وہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے پی جاتا
ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

۸۸۸۷ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُ عِبْدًا أَفْضَلَ مِنْ اللَّهِ عَدُوًّا
جَلَّ مِنْ جُرْعَةٍ غَيِظُكَ كَظَمَهَا ابْتِغَاءً وَجْهَ اللَّهِ تَعَالَى
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے اس
فرمان کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے ایسی خصلت کے ساتھ دُور کر جو
نیک تر ہے فرمایا غصہ کے وقت صبر کرنا اور بُرائی کے وقت معاف
کر دینا مراد ہے جب لوگ ایسا کر لیں اللہ تعالیٰ انکو آفات بچائے گا اور انکے دشمن کو
ان کیلئے پست کر دیگا تو یہ کہ وہ قریبی دوست ہے۔ پھر انکی تین باتیں اسکو روایت کیا ہے
حضرت بزرگین حکیم اپنے باپ سے اس نے ہر کے دلو اسے روایت کیا ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غصہ ایمان کو اس طرح خراب
کرتا ہے جس طرح ایوانِ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔ (بیہقی)

۸۸۸۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ إِدْفَعْ بِالسَّيِّئِ
أَحْسَنَ قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْإِسْلَافِ
فَإِذَا فَعَلُوا عَفَمَهُمُ اللَّهُ وَخَفَعَهُمْ عَدُوَّهُمْ كَأَنَّهُ
وَلِيٌّ حَمِيمٌ قَرِيبٌ -
(رَوَاهُ ابْنُ خَرَّازٍ وَتَعْلِيْقًا)

۸۸۸۹ وَعَنْ بَهْزِينَ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ جَدِّهِ
ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَضَبَ
لَيُفْسِدُ الْإِيمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الْقَبْرُ الْعُصْلَةَ -
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا لوگو تواسع اختیار کرو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو اللہ کے لیے لوگوں سے تواسع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو بلند کرتا ہے وہ اپنی نظر میں حقیر رہتا ہے اور لوگوں کی آنکھوں میں عظیم ہوتا ہے اور جو کوئی تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو پست کر دیتا ہے وہ لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہو جاتا ہے اور اپنی نظر میں عظیم ہوتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کے نزدیک وہ کتے اور خنزیر سے بڑھ کر خوار تر ہوتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ موسیٰ بن عمران نے کہا اے پروردگار تیرے بندوں میں سے تیرے ہاں عزت و تکرار کون ہے۔ فرمایا جو شخص قدرت رکھنے پر بخش دیتا ہے۔

(بخاری)

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی زبان کو بند رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے عیب لکھتا ہے اور جو کوئی اپنے عقد کو روکتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اپنے عذاب کو روک دے گا۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کی طرف اپنا عذر بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول کر لیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں چیزیں نبوت دینے والی ہوں اور تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔ نجات دینے والی چیزیں ہیں مجھے اور ظاہر و باطن سے ڈرنا۔ خوشی اور ناخوشی میں حق بات کہنا۔ فقیروں اور مالداروں میں میانہ روی اختیار کرنا۔ ہلاک کرنے والی چیزیں ہیں پیروی کی گئی خواہش نفس، فرمانبرداری کی گئی حرص اور آدمی کا اپنے نفس کے ساتھ گھبرانا اور یہ خلعت حبس بری ہے ان پانچوں حدیثوں کو بہت ہی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

ظلم کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا باعث ہوگا (متفق علیہ)

۴۸۹۰ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاصَعُوا كَمَا فِي مَجْعَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَوَاصَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ وَهُوَ فِي نَفْسِهِ صَغِيرٌ وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ رَفَعَهُ اللَّهُ وَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي نَفْسِهِ كَبِيرٌ حَتَّى لَوْ أَهَوَىٰ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ آدَمِيٍّ بَرٌّ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۸۹۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ مَنْ أَعَزَّ عِبَادَكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَّرَ عَقْرٌ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۸۹۲ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَذَرَ لِسَانَهُ سَرَّ اللَّهُ عَوْدَتَهُ وَمَنْ كَفَّ حَقْبَهُ كَفَّ اللَّهُ عَنْهُ عَذَابَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمَنْ اعْتَدَّ مَرَأً إِلَى اللَّهِ قِيلَ اللَّهُ عَذَابُكَ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۸۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْكَ مُدْجِيَاتٌ وَهَلْكَ مُهْلِكَاتٌ فَأَمَّا الْمُدْجِيَاتُ فَتَقْوَى اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَالْقَوْلُ بِالْحَقِّ فِي الرِّفْقِ وَالسَّخَطِ وَالْفَقْدُ فِي الْغِنَاءِ وَالْفَقْرُ وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَهَوَىٰ مُتَّبِعٌ وَشَحْ مُطَاعٌ وَاعْتَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ وَهِيَ أَشَدُّ هَلَكًا (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْأَخَادِيثُ الْخَمْسَةُ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

بَابُ الظُّلْمِ

۴۸۹۴ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۸۹۵ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الظَّالِمَ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ لَمَمٌ يُغْلِثُهُ ثُمَّ خَرَّ وَكَفَّ إِلَيْكَ أَخَذَ نَبِيُّكَ إِذَا أَخَذَ النَّفَرُ وَهِيَ ظَالِمَةٌ أُولِيَّةٌ -

(متفق علیہ)

۴۸۹۶ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَكَرَ بِالْجَحْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاجِدَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَإِنَّ تَكُونُوا بِأَكْبَرِ أَثَمٍ يُعَذِّبُكُمْ مِمَّا أَمْسَبَهُمْ ثُمَّ قَتَحَ دَأْسَهُ وَأَسْرَعَ الشَّيْرَ حَتَّى اجْتَمَعَ الْوَادِعُ -

(متفق علیہ)

۴۸۹۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ بِرُوحِيٍّ مِنْ عِزِّهِ أَوْ دِينِيٍّ فَلْيَتَعَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ دِينَارٌ وَلَا دِينَارٌ كَانَتْ لَهُ عَمَلٌ صَلَاحٌ أَخَذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أَخَذَ مِنْ سَيِّئَاتٍ صَاحِبِهِ فَخَمِلَ عَلَيْهِ -

(رواه البخاری)

۴۸۹۸ وَكَوَعْبُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فَبِمَا نَحْنُ لَدَيْهِمْ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي وَقَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَدْ شَتَمَ هَذَا وَأَهْلَ مَالٍ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَفَرَّقَ هَذَا فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فُتِنَتْ حَسَنَاتُ قَبْلِ أَنْ يُعْطَى مَا عَلَيْهِ أَخَذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطَرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طَرِحَ فِي النَّارِ مِنْ عَذَابٍ -

(رواه مسلم)

۴۸۹۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَكُونَنَّ الْحَقُوقُ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَتَّى يَقَادَ لِبَشَائِرِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّوْءِ الْغَرَاءِ - دَوَاةُ

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمام کرمات دیتا ہے جب اسکو پکڑے گا اسکو نہیں چھوڑے گا پھر اس آیت کی تلاوت کی اور اسی طرح ہے میرے رب کا پکڑنا بستیوں کو جبکہ وہ ظالم ہوتی ہیں

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جموت حجر کے پاس سے گزرے فرمایا ان لوگوں کے مکانوں میں جنہوں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے جس وقت تم گندو رو دو مبادا تم کو وہ چیز پہنچے جو ان کو پہنچی ہے پھر آپ نے چادر سے اپنا سر ڈھا تک لیا اور بلدی چلے یہاں تک کہ اس وادی سے گزر گئے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص پر کسی مسلمان بھائی کی ابوہریری یا کسی اور چیز کا حق ہو اس سے چاہیے کہ اس دن سے پہلے اس سے معاف کر دے جس روز اس کے پاس نہ دہم ہو گا نہ دینار اگر اس کے نیک عمل ہوں گے اس کے حق کے مطابق لے لیے جائیں گے اگر اسکی نیکیاں نہ ہوں گی مظلوم کی برائیاں لے کر اس پر ڈال دی جائیں گی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو مفلس کون ہے انہوں نے کہا ہم مفلس اس شخص کو کہتے ہیں جس کے پاس کوئی درہم و دینار نہ ہو اور نہ ہی کوئی مسکن ہو۔ فرمایا میسری امت میں سے مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا اور وہ ایسا ایسی حالت میں کسی کو کھالی دی ہے کسی کو نعمت لگائی ہے کسی کا مال کھا گیا ہے کسی کو قتل کیا ہے کسی کو مارا ہے اسکو اسکی نیکیاں دیدی جائیں گی۔ اگر اس کے ذمہ جو حق ہیں پورا ہونے سے پہلے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں ان کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیے جائیں گے پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائیگا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

اسی (ابو ہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن حقداروں کو ان کے حق دیئے جائیں گے یہاں تک کہ بے سینگ بکری سینگ والی بکری سے بدلہ لے گی۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

۲۹۰۳ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارُ دُخَانٌ مُلْكُهُ دُيُوتَانٌ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ إِلَّا شَرَكًا بِاللهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَدُيُوتَانٌ ثَلَاثُونَ كُلُّهُ ظَلَمَ الْعِبَادَ فِيمَا بَيْنَهُمْ حَتَّى يَفْتَنَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَدُيُوتَانٌ لَأُتْبِعَاءُ اللَّهِ بِهِ ظَلَمَ الْعِبَادَ فِيمَا بَيْنَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ حَتَّى تَبْدَأَ شَأْنُ تَجَادَرُ عَنْهُ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۲۹۰۴ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ الْمَظْلُومُ فَإِنَّمَا يَسْأَلُ اللَّهُ حَقَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمْنَعُ دَرَجَاتٍ حَقَّهُ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۲۹۰۵ وَعَنْ أَبِي أُوَيْسٍ بْنِ سُرَجْبِيلٍ أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَشَى مَعَ ظَالِمٍ لِيُؤَيِّدَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ ظَالِمًا فَقَدْ خَدَعَ مِنْهُ الْإِسْلَامَ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۲۹۰۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَلَى وَاللَّهِ حَتَّى الْجَاهِلِيَّاتِ تَمُوتُ فِي ذِكْرِ مَا هَذَا لَظْلَمَ الظَّالِمِينَ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثُ الْأَتْبَعَةُ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نامر اعمال تین طرح پر ہیں ایک نامر عمل ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو نہیں بخشے گا اور وہ ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں بخشنا یہ کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے۔ دوسرا عمل نامر جسکو اللہ تعالیٰ تمہیں چھوڑے گا اور وہ ہے بندوں کا آپس میں ظلم کرنا یہاں تک کہ ایک کا دوسرے سے بدلہ لے۔ تیسرا عمل نامر جسکی اللہ تعالیٰ پروا نہیں کرے گا وہ بندوں کا اپنے آپ کو ظلم کرنا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف میوہ ہے اگر چاہے عذاب کرے اگر چاہے درگزر کرے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مظلوم کی بددعا سے بچ اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی حق والے سے اسکا حق نہیں روکتا۔ (بیہقی)

حضرت اوس بن سرحیلؓ سے روایت ہے اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص کسی ظالم کے ساتھ چلا... تاکہ اسکی تائید کرے اور وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے وہ شخص اسلام سے نکل گیا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے اس نے ایک شخص سے سنا وہ کہہ رہا ہے کہ ظالم صرف اپنے نفس کو ہی نقصان پہنچاتا ہے یہ سنکر ابو ہریرہؓ کہنے لگے کیوں نہیں جھٹکتا اپنے گھوسلے میں ظالم کے ظلم کو جو جسے لاغر ہو کر مر جاتا ہے روایت کیا ان چاروں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيٍ عَنِ الْمُنْكَرِ

پہلی فصل

امر بالمعروف کا بیان

۲۹۰۸ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِعَلَمِهِ وَذَلِكَ أَتَمُّهُنَ لِلْإِيمَانِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جو شخص تم میں سے کوئی منکر شرع امر دیکھے اس کو ہاتھ سے روکے اگر اسکی طاقت نہ ہو زبان سے روکے اگر اسکی طاقت بھی نہ رکھتا ہو دل سے بُرا جائے اور یہ کمزور ترین ایمان کا ہے۔ (روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت نعمان بن ابیثیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی حدود میں سستی کرنے والے اور ان میں پڑنے والے کی مثال اس قوم کی مانند ہے جو کشتی میں بیٹھے اور قرعہ ڈالا بعض نشتی کے نیچے چلے گئے اور کچھ اسکے اوپر چلے گئے چلے رہنے والے پانی بیکران لوگوں کے پاس سے گذرتے ہیں جو اوپر تھے ان کو اسکی تکلیف ہوتی نیچے والے سے کہہ دیا لیا اور کشتی کو نیچے سے کھودنا شروع کیا۔ وہ اس کے پاس گئے اور کہا تجھے کیا ہے اس نے کہا میرے اوپر کتنے کی وجہ سے تم نے تکلیف مسوس کی ہے اور مجھے پانی لینے کی ضرورت ہے اگر وہ اسکا ہاتھ پکڑ لیں گے اسکو نجات دلائیں گے اور جو میری نجات پا جائیں گے اگر اسکو چھوڑ دیں گے اسکو ہلاک کریں گے اور اپنی جانوں کو ہلاک کریں گے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت اسماعیل بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا اور آگ میں ڈال دیا جائے گا اس کی اترویاں آگ میں نکل پڑیں گی وہ پھر سے گرجیں گے اسکو گھساٹے کی بجلی کے گرد گھومتا ہے دوزخ والے اس پر جمع ہوں گے اور کہیں گے اے فلاں شخص تیرا کیا حال ہے کیا تو ہم کو ٹہنی کا حکم نہیں کرتا تھا اور بُرائی سے نہیں روکتا تھا وہ کہے گا ہاں میں تم کو ٹہنی کا حکم کرتا تھا اور خود نہ کرتا تھا اور بُرائی سے روکتا تھا اور خود نہ روکتا تھا۔

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت حذیفہ سے روایت ہے بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جسکے ہاتھ میں میری جان ہے تم ضرور نبی کا حکم کرو گے اور بُرائی سے روکو گے یا قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنا عذاب مسلط کرے گا۔ پھر تم دعا مانگو گے اور وہ قبول نہ ہوگی۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت عرس بن عمیر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زمین میں کوئی گناہ کیا جاتا ہے جو شخص دیاں موجود ہوتا ہے اگر وہ اسکو بُرا سمجھتا ہے وہ اس شخص کی مانند ہے جو دیاں سے غائب ہے اور جو غائب

۲۹۰ وَعَنِ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِيثِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْكَذِبِ فِي حُدُودِ اللَّهِ ذَلُوقُ فِيهَا مَثَلُ قَوْمٍ اسْتَفْتَوْا سَفِينَةً فَخَسَمَ بَعْضُهُمْ فِي أَسْفَلِهَا وَخَسَمَ بَعْضُهُمْ فِي أَعْلَىهَا فَكَانَ النَّبِيُّ فِي أَسْفَلِهَا يَسْمُرُ بِالْمَاءِ عَلَى الْغَنِينِ فِي أَعْلَىهَا فَخَذَّ ذَوَاهُ فَأَخَذَ قَاسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ اسْفَلَ السَّفِينَةِ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا مَا لَكَ قَالَ تَأَذُّبُكُمْ فِي دَلِيلِي فِي مِثْلِ الْمَاءِ فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيَّ أَنْجَوْهُ وَخَسَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَإِنْ تَرَكُوهُ أَهْلَكُوهُ وَأَهْلَكُوا أَنْفُسَهُمْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۹۱ وَعَنِ اسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجَاءُ بِالْجَلِيلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَيُطْفِئُ فِيهَا كَطْفِئِ الْخَمَارِ بِمَاءٍ فَيَجْتَبِعُ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ أَيُّ فَلَانٍ مَا هَذَا لَكَ الْكَيْسُ كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ فَتَالَ كُنْتُ أَمْرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَإِنِّيهِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۱۱ عَنْ حَذِيفَةَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَئِنِّي نَفْسِي بِيَدِهِ تَأْمُرُنِي بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانِي عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيْدِي شَكَنَ اللَّهُ أَنِّي لَيَكُنَّ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِمَّنْ عَذَّبَ ثُمَّ لَعَنَهُ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۹۱۲ وَعَنِ الْعُرَيْسِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هُمُ اللَّيْلُ الْخَطِيئَةُ فِي الْأَرْضِ مِمَّنْ شَهِدَ فَاكْرَهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ

عَمَّا هُوَ مَبْنِيًّا فَكَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۹۱۳ وَهَكَذَا يُبَيِّنُ الْعَوْدُ يَقِيهِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنَّمَا تُقَرَّبُونَ هَذِهِ الْأَيَّةُ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
عَلَيْكُمْ أَنْتُمْ لَا يَصْرُحُكُمْ مِنْ هَذَا إِذَا الْفَتْحُ يَنْتَهِي
فَإِنْ سَمِعْتُمْ نَسْوَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ
النَّاسَ إِذَا كَانُوا مَعَكُمْ لَمْ يَكُنْ يَكْفُرُكَ يُؤْمِنُكَ أَنْ
يَعْتَمِدَ اللَّهُ بِعَقَابِهِ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ
وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ رَأَى الْفَلَاكِيَّةَ كَمَا هُوَ عَلَى
يَدَيْهِ أَوْ هَكَذَا أَنْ يُعْتَمِدَ اللَّهُ بِعَقَابِهِ وَفِي أُخْرَى
لَهُ مَا مِمَّنْ قَوْمٌ يُعْتَمِلُ فِيهِمْ بِالْمَعَامِي ثُمَّ يَقُولُ نَسْوَ
عَلَى أَنْ يَقُولَ وَكَمْ لَا يَكْفُرُكَ الْإِبْرَاهِيمُ أَنْ يَقُولَ
اللَّهُ بِعَقَابِهِ وَفِي أُخْرَى لَهُ مَا مِمَّنْ قَوْمٌ يُعْتَمِلُ فِيهِمْ
بِالْمَعَامِي ثُمَّ أَكْثَرُ مِنْهُ يَتَعَمَّلُ)

۲۹۱۴ وَهَكَذَا جَرِيَتْ رُبُوعُ عَذَابِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ
يَكُونُ فِي قَوْمٍ يُعْتَمِلُ فِيهِمْ بِالْمَعَامِي يُقْبِلُ مِنْهُمْ عَلَى
أَنْ يَقْبِلُوا عَلَيْهِ وَلَا يَقْبِرُوا عَنْهُ إِلَّا أَصْلَبَهُ اللَّهُ مِنْهُ
بِعَقَابٍ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۹۱۵ وَهَكَذَا يُبَيِّنُ رَفْعُ الْقَوْلِ بَعْدَ عَذَابِ اللَّهِ عَلَيْهِ
أَنْتُمْ أَنْتُمْ لَا يَصْرُحُكُمْ مِنْ هَذَا إِذَا الْفَتْحُ يَنْتَهِي
فَقَالَ أَمَّا وَاللَّهِ لَقَدْ سَأَلْتُ عَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى أَشْهَدُ بِاللَّهِ أَنَّهُ كَمَا هُوَ
عَنِ الْكُفْرِ خِلَافُ رَأْيِ شُعْبَةَ خِلَافُ هُوَ مُتَّبَعًا وَ
فِيكَ مُؤَشَّرًا وَاجْتَبَتْ عَنْ رَأْيِ بَرَاءِ بْنِ رَافِعٍ وَفِي رِوَايَةٍ
أَمَّا رَأْيُكَ لَكَ مِنْهُ فَعَلَيْكَ نَفْسُكَ وَكَذَلِكَ أَمَّا الْعَوَامِ
فَأَنْتَ قَدْ آذَنَ لَكُمْ الصَّبْرُ وَمَنْ مَبْنِيًّا فَكَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا

ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے وہ اس شخص کی مانند ہے جو وہاں حاضر
ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگو تم اس آیت کو
پڑھتے ہو اسے لوگو جو ایمان لائے ہو اپنے نفسوں کو لازم پکڑو نہ کہ وہ
شخص نقصان نہیں پہنچاتا جو گمراہ ہے جب تم ہدایت پر ہو میں نے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ جب خلاف شرع کام دیکھیں
اور اسکو نہ روکیں قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا عذاب نازل کرے
روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور مسکو بھی کہا ہے۔ ابو داؤد کی
ایک روایت میں ہے جب لوگ ظالم کو دیکھیں اللہ اسکا ہاتھ نہ پکڑے۔
قریب ہے اللہ اپنا عام عذاب ان پر نازل کر دے ایک دوسری روایت
میں ہے کوئی ایسی قوم جس میں گناہ کیے جاتے ہیں پھر وہ ان کے روکنے
پر قادر نہیں لیکن وہ روکتے نہیں قریب ہے کہ عام عذاب ان پر نازل ہو
ایک دوسری روایت میں ہے کوئی قوم نہیں جس میں گناہ کیے جاتے ہیں
سالانہ وہ زیادہ ہوں ان لوگوں سے جو گناہ کرتے ہوں۔

۴

حضرت جریر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم سے سنا فرماتے تھے کوئی شخص کسی ایسی قوم میں نہیں جاتا جس میں گناہ
کیے جاتے ہیں وہ قدرت رکھتی ہے کہ اس سے روکے پھر وہ روکتے نہیں
میں نے اپنے اللہ تعالیٰ انکو عذاب میں مبتلا کرے کہ روایت کیا اس کو
ابو داؤد اور ابی ماجہ نے۔

حضرت ابو نعیم سے روایت ہے انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فرمان لایقُرْكُمْ
مَنْ قَبْلُ اَوْ اَتَتْكُمْ كَيْ تَعْلَمُ كَيْ تَعْلَمُ كَيْ تَعْلَمُ كَيْ تَعْلَمُ كَيْ تَعْلَمُ كَيْ تَعْلَمُ
کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ تم میں
حاکم کرو اور برائی سے روکو جب کو دیکھے کہ تم کی فرمانبرداری کی جاتی ہے
اور اہل نفس کی اتباع کی جاتی ہے دنیا کو آخرت پر ترجیح دی جاتی ہے۔
اور ہر صاحب عقل اپنی عقل پر فکر رہا ہے اور تو ایسا نہ دیکھے کہ اس کے
سوا چارہ نہ ہو اس وقت اپنے نفس کو لازم پکڑو اور عوام کے ہر کو چھوڑو
تمہارے آگے ممبر کے کئی ایام ہیں ان میں جو ممبر کرے گا گویا ہاتھ میں

عَلَى الْجَمْعِ لِلْعَامِلِ فِيهِمْ أَجْرٌ خَيْرٌ مِنْ أَجْرِ خَيْرِيٍّ بَعْدَ تَقِيَّتِهِ
وَمَنْ عَمِلَ عَلَيْهِ قَالُوا يَدْعُو لَكُمْ أَجْرٌ خَيْرٌ مِنْ أَجْرِ خَيْرِيٍّ مِنْكُمْ
قَالَ أَجْرٌ خَيْرٌ مِنْ أَجْرِ خَيْرِيٍّ مِنْكُمْ

(رَدُّ الْاِشْتِرَاقِ فِي الْاِشْتِرَاقِ)

۲۹۱۶ وَهَكَذَا فِي سَعِيدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ قَوْمًا
كُنُوا يَدْعُو لَكُمْ أَجْرٌ خَيْرٌ مِنْ أَجْرِ خَيْرِيٍّ بَعْدَ تَقِيَّتِهِ
يَدْعُو لَكُمْ أَجْرٌ خَيْرٌ مِنْ أَجْرِ خَيْرِيٍّ مِنْكُمْ
وَنَسِيَهُ مِنْ نَسِيهِ وَكَانَ فِيهِمَا قَالُوا إِنَّ السَّائِبَ
لَمْ يَكُنْ خَيْرِيٍّ وَذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ مُسْتَعِينٌ لَكُمْ فِي قَوْلِهِ
كَيْفَ تَعْمَلُونَ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ وَكَانَ
أَنْ يَكُنْ خَيْرِيٍّ لَكُمْ وَأَنْ يَكُنْ خَيْرِيٍّ لَكُمْ
الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ
يَعْمَلُونَ لَكُمْ أَجْرٌ خَيْرٌ مِنْ أَجْرِ خَيْرِيٍّ بَعْدَ تَقِيَّتِهِ
حَيْثُ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ
إِنْ تَأْتِي مِنْكُمْ أَجْرٌ خَيْرٌ مِنْ أَجْرِ خَيْرِيٍّ بَعْدَ تَقِيَّتِهِ
تَأْتِي مِنْكُمْ أَجْرٌ خَيْرٌ مِنْ أَجْرِ خَيْرِيٍّ بَعْدَ تَقِيَّتِهِ
أَلَا إِنَّ بَيْنَ أَجْرٍ خَيْرِيٍّ عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى خَيْرٌ مِنْكُمْ
مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَكُونُ مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا
وَمَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَكُونُ كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا
كَافِرًا وَمَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَكُونُ مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ
يَمُوتُ كَافِرًا وَمَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَكُونُ كَافِرًا
وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا - قَالَ وَكَذَلِكَ الْعَقَبُ الْاِشْتِرَاقِ
يَكُونُ سَرِيعَ الْعَقَبِ سَرِيعَ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ
بِالْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ
الَّتِي فَاحْشَسَهَا بِالْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ
بِطِيعِ الْعَقَبِ سَرِيعَ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ
سَرِيعَ الْعَقَبِ بَطِيعِ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ
جَمْعًا عَلَى قَلْبِ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ الْاِشْتِرَاقِ
أَوْ أَجْرٌ خَيْرٌ مِنْ أَجْرِ خَيْرِيٍّ بَعْدَ تَقِيَّتِهِ

انگھ پکڑے گا۔ اس میں عمل کرنے والے کو بچاؤ عمل کرنے والے
آجیوں کا اجر ہے جس کی یاد رکھنا ان کے پاس اور سیرت کا اجر ہے
تجلیل کا اجر ہے۔ رعایت کیا اس حیرت نے۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ایک دن عصر کے بعد طہر دینے کے لیے کھڑے ہوئے آپ نے
قیام قیامت تک جو کچھ ہونے والا تھا سب کچھ بیان کر دیا جس نے اسکو
یاد رکھا اس سے یاد رکھا اور جو بھول گیا بھول گیا اس نے طہر میں آپ سے فرمایا
دنیا فریضہ اور سیرت ہے اللہ تعالیٰ اس میں تم کو طہر دینے والا ہے پس
دیکھنے والا ہے تم کی عمل کرتے ہو جو دنیا سے بے پروا ہو رہے ہو سچے ذکر
کیا کہ ہر عہد توڑنے والے کیلئے ایک نشان ہوگا اور اس کی عہد شکنی کے
مواقی ہوگا عام سوا کی عہد شکنی سے بڑھ کر کوئی اور عہد شکنی نہیں اس
کی قطعہ کے نزدیک اس نشان کو گواہ بنایا گیا۔ پھر آپ نے فرمایا لوگوں کی
ہیبت کسی کو حق کہنے سے نہ روکے ایک روایت میں ہے اگر وہ بڑا ہی
دیکھے اسکو روکے کہ کہ اسکو عقیدہ دے دیتے اور کہنے لگے ہمارے بڑا ہی
کو دیکھا لیکن لوگوں کی ہیبت کی وجہ سے ہم کچھ بولنے سے منکھ گئے۔ پھر
آپ نے فرمایا اولاد آدم تفرق مراتب پر پیدا کی گئی ہے کچھ ایسے ہیں جو مومن
پیدا ہوتے ہیں مومن زندہ رہتے ہیں اور مومن مرتے ہیں کچھ ایسے ہیں جو کافر
پیدا کیے جاتے ہیں کافر زندہ رہتے ہیں اور کافر مرتے ہیں۔ بعض مومن
پیدا کیے جاتے ہیں مومن زندہ رہتے ہیں اور کافر مرتے ہیں۔ بعض کافر
پیدا کیے جاتے ہیں کافر زندہ رہتے ہیں اور مومن مرتے ہیں۔ راوی نے کہا
اور آپ نے فقہ کا ذکر کیا اور فرمایا لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو جگہ جگہ سے
غصہ آتا ہے اور چلا جاتا ہے دونوں میں ایک دوسرے کے بدلے میں ہے
اور کچھ ایسے ہیں جو جگہ جگہ سے غصہ آتا ہے اور دیر سے جاتا ہے دونوں میں
ایک دوسرے کے بدلے میں ہے تم میں بہترین وہ ہیں جو دیر سے غصہ
آئے اور جگہ جگہ جاتے اور بدترین وہ ہیں جو جگہ جگہ سے غصہ آئے اور دیر سے
جاتے۔ آپ نے فرمایا کہ غصہ سے کچھ اس لیے کہ وہ انسان کے دل پر ایک
انگھ ہے اگر گردن کی رگیں پھوٹی گئی اور انھوں کے سرخ ہو گئے
کی طرف نہیں دیکھتے تم میں سے اگر کوئی اسکو صبر کرنے سے روک لیتا جائے

اور زمین کے ساتھ چھٹ جائے اور پھر آپ نے قرض کا ذکر کیا اور فرمایا تم میں سے بعض ادا کرنے میں اچھے ہوتے ہیں اور جب اس کے لیے کسی پر قرض ہوتا ہے طلب کرنے میں سختی کرتے ہیں ان دونوں خصلتوں میں سے ایک دوسری کے مقابل ہے اور ان میں سے کچھ لیے ہوتے ہیں جو ادا کی میں بُرے ہوتے ہیں اگر کسی کے ذمہ ان کا قرض ہو سہولت سے طلب کرتے ہیں ان دونوں میں سے ایک دوسری خصلت کے مقابل ہے۔ تم میں بہتر وہ ہیں جو اچھی طرح ادا کریں اور اگر ان کا قرض کسی کے ذمہ ہوا اچھے طریقے سے طلب کریں اور تم میں بدترین وہ ہیں جو بُری طرح ادا کریں اور اگر ان کے ذمہ کسی کا قرض ہو طلب کرنے میں سختی کریں۔ جب سورج کجور کے درختوں کی چوٹیوں اور دیواروں کے کناروں پر ہوا آپ نے فرمایا خبردار دنیا باقی نہیں رہی اگر منتہ زمانہ کی نسبت مگر جس طرح تمہارے اس دن سے بقیہ بارہ گیا ہے۔ روایت کیسے ترمیمی نے۔

حضرت ابو بکر بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے بیان کرتے ہیں۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگ اس وقت تک ہلاک نہیں ہوں گے یہاں تک کہ ان کے گناہ بہت زیادہ ہوں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت عدی بن عدی کنہی سے روایت ہے۔ ہمارے ایک آزاد کردہ غلام نے تم کو بیان کیا کہ اس نے ہمارے دادلے سے بیان کیا وہ کہتے تھے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ خاص لوگوں کے عمل سے سب لوگوں کو عذاب نہیں کرے گا یہاں تک کہ خاص شرع امور اپنے درمیان مدعیین اور وہ روکنے پر قدرت رکھتے ہیں پھر نہ روکیں جب وہ ایسا کریں گے اللہ تعالیٰ عام اور خاص سب لوگوں کو عذاب کرے گا (روایت کیا اسکو شرح المسندیں)

حضرت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بنو اسرائیل گناہوں میں گرفتار ہو گئے ان کے علمائے شان کو روکا جب وہ نہ روکے ان کی مجلسوں میں مہینہ بینی اختیار کی ان کے ساتھ کھانے اور پینے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے بعض کے دل بعض سے بنادے اور حضرت داؤد اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کی زبان پر نعمت کی یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ زیادتی کرتے تھے۔ راوی نے کہا

ذَٰلِكَ فَلْيُعْطِ طَرِجٌ وَيَتَلَبَّذْ بِأَذْيَانِ قَالُوا وَذَكَرَ النَّبِيُّ فَقَالَ مِنْكُمْ مَنْ يَتَكُونُ حَسَنَ الْقَمَاءِ وَإِذَا كَانَ لَهُ أَفْعَشُ فِي الطَّلَبِ فَأَحْدَسُ مِمَّا بِالْأُخْرَى وَمِنْهُمْ مَنْ يَتَكُونُ سَيِّئَ الْقَمَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلُ فِي الطَّلَبِ فَأَحْدَسُ مِمَّا بِالْأُخْرَى وَخِيَارُكُمْ مَنْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَحْسَنَ الْقَمَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلُ فِي الطَّلَبِ وَشَرُّكُمْ مَنْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَسَاءَ الْقَمَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَفْعَشُ فِي الطَّلَبِ حَقٌّ إِذَا كَانَتْ الشَّمْسُ عَلَى رُؤُوسِ النَّجْلِ وَأَطْرَافِ الْخَيْطَانِ فَقَالَ مَا أَتَيْتُمْ لَمْ يَبْتِ مِنْ الدُّنْيَا فِيمَا مَعْنَى مِنْهَا لَدَا كَمَا لَيْتِي مَرِيئِي يَوْمَ كُمْ هَذَا فِيمَا مَعْنَى مِنْهُ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۹۱۷ وَعَنْ أَبِي الْبَحْرِيِّ رَضِيَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَمْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَمَّ فَلَكَ النَّاسُ حَتَّى يُخَيَّرُوا مِثْلِي أَنْفُسِهِمْ.

۴۹۱۸ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَوْلَى لَنَا أَنَّهُ سَمِعَ جَدِّي يَقُولُ مِمَّنْ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يُعَذِّبُ الْعَامَّةَ بِعَمَلِ الْخَاصَّةِ حَتَّى يَبْرُدَ الْمُنْكَرِمِينَ فَظَنَرُوا أَنَّهُمْ وَهُمْ قَادِرُونَ أَنْ يُنْكَرُوا فَلَا يُنْكَرُوا إِذَا فَعَلُوا ذَٰلِكَ عَذَّبَ اللَّهُ الْعَامَّةَ وَالْخَاصَّةَ.

(رَوَاهُ فِي مُشْرَحِ الشُّعْثَةِ)

۴۹۱۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ سُبُوْرُ إِسْرَائِيلَ فِي الْمَغَاضِقِ نَفَقَهُمْ عِلْمًا أَنَّهُمْ قَلَمَ يَنْتَهُوْا فَعَبَلُوا هُمْ فِي مَجَالِسِهِمْ دَاكُلُوهُمْ وَشَادَبُوهُمْ فَقَتَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ فَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ ذَٰلِكَ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ قَالَ فَجَلَسَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ بیٹے اور آپ تکبر گئے ہوتے تھے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہاں تک کہ تم ان خالوں کو انکے ظلم سے روکو۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اسکی ایک روایت میں ہے ہرگز نہیں اللہ کی قسم تم ضرور شی کا حکم دو گے اور ضرور بڑائی سے روکو گے اور ضرور ظالم کے ہاتھ کو پکڑو گے اور اس کو حق پر مائل کرو گے اور ان کو حق پر روکو گے یا اللہ تعالیٰ تمہارے بعض کے دلوں کو بعض پر مائے گا پھر تم پر لعنت کرے گا جس طرح ان پر لعنت کی۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معراج کی رات میں نے بہت آدمی دیکھے جو آگ کی فینچپیوں سے اپنے ہونٹ کاٹ رہے ہیں میں نے کہا اسے جبریل نے کون ہیں فرمایا لوگ نیری امت کے غطیب ہیں لوگوں کو شی کا حکم دیتے تھے اور اپنی جانوں کو بھلا دیتے تھے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ ایک روایت میں ہے جبریل نے کہا نیری امت کے غطیب ہیں جو کہتے ہیں وہ جس پر عمل نہیں کرتے۔ اور اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور عمل نہیں کرتے۔

حضرت عمار بن یاسر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خزان آسمان سے اتارا گیا تھا اس میں روٹی اور گوشت تھا انکو حکم دیا گیا تھا کہ وہ نہ کھیں اور کل کیلئے ذخیرہ نہ کریں انہوں نے غیانت کی اور کل کیلئے اٹھا رکھا ان کی صورتیں بندوں اور فرشتوں کی صورتوں کے ساتھ بدل دی گئیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

میسری فصل

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اخیر زمانہ میں میری امت کو ان کے بادشاہ کی طرف سے سختیاں پہنچیں گی ان سے وہ شخص نجات پائے گا جس نے اللہ کے دین کو جانا اور اپنے ہاتھ ول اور اپنی زبان کے ساتھ جہاد کیا یہ وہ شخص ہے جس کیلئے کمال ثواب پہلے پہنچا اور ایک وہ شخص ہے جس نے اللہ کے دین کو پہچانا اسکی تصدیق کی اور وہ آدمی جس نے اللہ کے دین کو پہچانا اور اس پر خاموش رہا اگر دیکھتا ہے جو کوئی نیک کام کرتا ہے اس سے محبت کرنے لگے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَكِنًا فَقَالَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى تَأْخُذُوا بِهِمْ أَطْرًا۔

رَدَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَأَبُو دَاوُدَ (وَفِي سِيَاقِهِ قَوْلُهُ كَلَّا وَاللَّهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْعُرْوَةِ وَلَتَنْتَعِمُنَّ عَيْنُ الْمُنْكَرِ وَلَتَأْخُذُنَّ عَلَى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَأْطُرُنَّ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا وَلَتَنْتَعِمُنَّ عَلَى الْحَقِّ قَهْرًا) أَوْ لِيَقْبُرَنَّ اللَّهُ بَقُلُوبِ بَعْضِكُمْ عَلَى بَعْضٍ ثُمَّ لِيَلْعَنَنَّكُمْ كَمَا لَعَنَهُمْ۔

۴۹۲۰ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِئِي فِي مِجَافٍ تَقْرَعُ مِنْ شِقَاقِهِمْ بِمَقَادِرٍ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَنْ هُوَ لَا يَجِبُ مِثْلُ قَالَ هُوَ رَجُلٌ خَطْبَاءٌ مِنْ أُمَّتِكَ يَا مَرْءُوكَ النَّاسَ بِالْبَرِّ وَيَسُودُونَ أَنْفُسَهُمْ۔ لَدَاةُ فِي ثَمَرِ السُّنَّةِ وَبَيِّنَةٌ فِي شُعَبِ الزُّبَيَّاتِ وَفِي رَدَاةٍ قَالَ خَطْبَاءٌ مِنْ أُمَّتِكَ الَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ وَيَعْمَلُونَ مَا لَا يَحِلُّونَ (وَلَا يَفْعَلُونَ)

۴۹۲۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْرًا وَكُفْمًا وَأَمْرًا أَنْ لَا يَخُونُوا وَنَدِيًا خَيْرًا لِيَعْلَمُوا أَنَّ الْخُرْدَ دَعَا لِيَعْلَمُوا فَسَخَوُا قِرْدًا وَفَنَازِيرَ۔ (رَدَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

۴۹۲۲ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ تَصِيبُ أُمَّتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدِيدٌ لَا يَنْجُوا مِنْهُ إِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللَّهِ فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَقَلْبِهِ هَذَا الَّذِي آتَى سَبَقْتُ لَهُ الشَّوَابِقُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللَّهِ فَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللَّهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ فَإِنْ رَأَى مَنْ تَعَمَّلُ الْخَيْرَ أَحَبَّ إِلَيْهِ وَإِنْ رَأَى مَنْ

جاتا ہے اور اگر دیکھتا ہے کہ مجھ کا کام کرتا ہے میکوہ سے اس سے
 بغض رکھتا ہے یہ شخص ہے جو غیر کی محبت اور مال کے بغض کو چھلانے کو مجھت ہے
 حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ
 تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ خداں شہر کو اس کے اہل پر اٹ
 دے اس نے کہا اسے میرے پردہ کا اس میں ایک تیرا بندہ ہے جس
 نے ایک لمحہ بھی کبھی تیری نافرمانی نہیں کی۔ کہا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اکلہ و تعلم
 بستی والوں کو اٹ دے میرے دین کے سبب کبھی اس کا پسندہ
 متغیر نہیں ہوا تھا۔ روایت کیا اسکو بہت سی تے۔

حضرت ابو سعید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ایک انسان سے سوال کرے گا اور فرمائے
 گا تجھے کیا تھا جس وقت تو برائی دیکھتا تھا اس سے منع نہیں کرتا تھا رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ اپنی محبت سکھایا جائے گا کہ اسے میرے
 پردہ کا میں لوگوں سے جدا کیا تھا اللہ تیری عفو کی امید رکھی تھی۔ یہ
 تینوں حدیثیں بہت سی نے شعب الایمان میں ذکر کی ہیں

حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے محمدی اللہ ہی
 قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی کی جائے گی۔ یہ کلمہ کہنے والے
 کو غور بخیر دے گی اور بھائی کا درود دے گی اور برائی برائی کو بھولے
 کو کہے گی دو ہو جاؤ دو ہو جاؤ دو ہو جاؤ دو ہو جاؤ دو ہو جاؤ دو ہو جاؤ
 چھٹ جانے لگی۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور بیہقی نے
 شعب الایمان میں۔

تَعْمَلُ بِطَائِلِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَيْهِ قَدْ اِيَّاكَ يَجُوزُ عَلَى اَبْطَانِهِ
 عَلَيْهِ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)
 ۴۹۲۳
 ۱۶
 وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ اَوْ كَيْلَهُ جِدَّ وَجَلَّ رَأَى جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 اَتَلَبَّ حَبِيْبِيَّةً كَتَابَهَا عَلَمًا فَقَالَ يَادِبْرَاقَ هِيَ مِنْ عَيْنِكَ
 فَلَمَّا اَلْمَيْمُوسِيكَ حُرْفَةً فَعَيْنُكَ قَالَ فَقَالَ اَقْلَبْهَا عَلَيْهِ
 عَلَيْهِ مِنْ قَوْلِكَ وَجَبَهَا لَمْ يَمُتْ عَرَفِي سَاعَةً قَطْ -
 (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۹۲۳
 وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللَّهَ خَلَقَ جَلَّ يَسْأَلُ الْعَبْدَ بِوَدِّ
 الْقِيَمَةِ فَيَقُولُ مَا لَكَ اِنْكَارًا يَا ابْنَ الْمُنْكَرِ فَلَمْ تُشْكِرْهُ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلْقِي حُجَّتَهُ
 فَيَقُولُ يَادِبْرَاقَ خُفْتُ النَّاسَ وَوَجُوتُكَ -
 (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ اَلْحَاوِثُ فِي شُعَبِ اِيْمَانٍ)
 ۴۹۲۵
 وَعَنْ أَبِي مُوسَى اَلْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَّذِي يَنْفُسُ مَعْجَبٍ بِبِدَا
 اَنَّ الْمَعْرُوفَ قُلْتُ كَرَّ عَلَى قِيَمَاتٍ مُتَمِيزَةٍ لِلنَّاسِ يَوْمَ
 الْقِيَمَةِ كَمَا اَنَّ الْمَعْرُوفَ فَيُشِيرُ اَصْعَابَهُ وَيُؤَدِّعُهُمْ
 الْمُنْكَرُ وَاَمَّا الْمُنْكَرُ فَيَقُولُ اَللَّهُمَّ كَيْفَ يَسْتَحْيِي عَوْنُ
 لَهُ اَلَا نُرْفَعُ -
 (رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ اِيْمَانٍ)

کتاب الرِّقَاقِ

پہلی فصل

دل کو نرم کرنے والی حدیثوں کا بیان

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا وہ نعمتوں میں بہت سے آدمی لوٹا کھاتے ہوئے ہیں اور وہ دو
 نعمتیں سندھ سستی اللہ فراموش ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۴۹۲۶
 عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مُتَعَبُونَ فِيهِمَا كَيْفَ يَرْتَمِي النَّاسُ
 الصِّفَا وَالْفَرَاحَ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت مستور دین شادو سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فراتے تھے آخرت کے تقاضا میں دنیا کی مثال اس طرح ہے جس طرح تم سے کوئی آدمی دریا میں انگلی ڈالے پھر دیکھے اسکی انگلی کس چیز کے ساتھ لوثتی ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بکری کے رہے ہوئے بچے کے پاس سے گذرے میں نے کان چھوئے چھوئے تھے فرمایا تم میں سے کون چاہتا ہے کہ اسکو ایک درہم کے بدلے لینے صحابہ نے عرض کیا تم کو کسی چیز کے عوض میں اسکو نہیں بیچے خواہ اسکی تمام مال تعلیٰ کے نزدیک دنیا بہت زیادہ ذلیل ہے مصلحت تمہارے نزدیک یہ بکری کا بچہ ذلیل ہے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی مسلمان آدمی کی فحش فحاشی نہیں کرتا اس کی جگہ سبب دنیا میں دیا جاتا ہے اور آخرت میں اس کا بدلہ دیا جاتا ہے لیکن کافر اپنی نیکیوں کا اجر جو اللہ تعالیٰ کیلئے کرتا ہے دنیا میں ہی لیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب آخرت میں پہنچے گا اس کے لیے نیکی جو بھی بیکارہ اجر دیا جائے سداۃت کیا اس کو ملے گا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخ کی آگ شہوتوں کے ساتھ دھائی گئی ہے اور جنت نعمتوں کے ساتھ دھائی گئی ہے۔ (مشفق علیہ) مگر مسلم کے نزدیک جنت کی کائنات حقیقت کا لفظ ہے۔

احسن (دالو ہر دہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ دنیا را کندہ در ہم اک اور نیندہ چادر کا ہلاک ہوا۔ اگر دیا جلتے خوش ہوتا ہے اور اگر نندیا جلتے ناراہی ہوتا ہے وہ خوار اور ہلاک ہوا جسوقت اس کے پاؤں میں کانٹا لگے نہ نکلا جائے اس آدمی کے لیے مبارک ہو جو اپنے گھوڑے کی باگ اٹھائی راہ میں پکڑے کھڑا ہے اس کے سر کے بال پرانگندہ میں اس کے پاؤں خاک آلودہ ہیں اگر لشکر کی نمکھانی میں مقرر کر دیا جائے لشکر کی نمکھانی

٢٩٦٤ وَعَنِ الْمُتَوَدِّعِ شَدَّادِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ مَا الشَّيْءُ
فِي الْأَرْضِ إِلَّا لَكُمْ مَا يَفْعَلُ أَحَدُكُمْ إِنْ مَبَّعَهُ فِي الْيَوْمِ
فَلْيَنْظُرْ رَجُلٌ رَجُلًا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

٧٩٢٨ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ فِي أَسْفَلِ مَيْتٍ فَقَالَ أَيْكُمْ يُعِيبُ أَنَّ هَذَا يَدِينُهُمْ فَقَالُوا مَا نُعِيبُ أَنَّ هَذَا يَشِيءُ قَالَ فَوَلَّاهُ لِلثُّنَيَّا أَهْوَى عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا عَلَيْكُمْ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِسْلَامُ
(دَعَا مُسْلِمًا)

٢٩٣٠ وَهِيَ أُنْتَبِىَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْهُ حَاسَةً يُعْطِي بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزِي بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْغَايِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتٍ مَا عَمِلَ بِهَا لَوْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَقْبَلَتْ إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ كَلْبُ حَسَنَةٍ يُجْزَى بِهَا.

وَعَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّوَابِ وَحُجِبَتِ
الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِبِ (تَهْقِيقُ حَلِيلِي)

إِلَّا عِنْدَ مُسْلِمٍ عَقَّتْ بَدَلُ حُجَّتِ -

٢٩٣
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ عَبْدِ الدَّيَّانِ وَعَبْدُ الدِّهْنِ وَعَبْدُ
النَّعِيمَةِ إِنَّ أُعْطِيَ دَهْنِي وَإِنْ لَمْ يُعْطَ مِنْهُ نَفْسُ
وَأَشْرَكَ وَأَذْأَشْرَكَ فَلَا تَنْفَسُ طَوْفِي لِعَبْدِ الْخَسْبِ
يَعْنِي قَرْمِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشْعَتْ رَأْسَهُ مَقْبَرَةً
فَمَا لَأَنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ كَأَنَّ فِي الْحِرَاسَةِ وَإِنْ
كَانَ فِي السَّاقَةِ كَأَنَّ فِي السَّاقَةِ إِنَّ اسْتَأْذَنَ لَمْ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہندو کہتا ہے میرا مال میرا مال اس کے مال سے اسی کیسے تین چیزیں ہیں جو کھا لیا پس ختم کر ڈالا یا پس لیا اور پانا کر دیا یا اللہ کے راستہ میں دیا اس کو جمع کر لیا اس کے سوا جو کچھ ہے وہ ختم ہو جائیوا ہے اور اسکو لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہبت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں دو چیزیں واپس آ جاتی ہیں اول ایک چیز اس کے پاس رہتی ہے اس کا اہل اسکا مال اور اسکا عمل اس کے ساتھ جاتے ہیں اسکا اہل اور اسکا مال واپس آ جاتا ہے اور اس کا عمل باقی رہتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کون ہے جسکو اپنے مال سے بڑھ کر اپنے وارث کا مال پیارا ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ کے رسول ہم میں سے ہر ایک کو اسکا اپنا مال اس کے وارث کے مال سے پیارا ہے فرمایا اسکا اپنا مال وہ جو اس نے آگے بھیجا اور اس کے وارث کا مال وہ ہے جو پیچھے چھوڑ گیا۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت مطرفؓ اپنے باپ سے روایت کرتا ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ سورہ الکہف لکھا تر پڑھ رہے تھے فرمایا آدم کا بیٹا کہتا ہے میرا مال میرا مال اور نہیں ہے تیرے واسطے اے ابن آدم مگر وہ چیز جو تو نے کھائی پس فنا کی اور سہنی پس پرانی کی یا تو نے صدقہ کیا اور بچایا تو نے۔

(روایت کیا اس کو مسلم نے)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نگرے مال سے نہیں لیکن تو نگرے دل سے ہے۔

(متفق علیہ)

۴۹۳۷ و عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَا لِي مَالِي إِنْ مَالَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثُ مَا أَكَلَ فَأَقْنَى أَوْ لَيْسَ فَأَبْلَى أَوْ أَطْعَمَ فَأَقْتَنَى وَ مَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَ تَارِكٌ لِلنَّاسِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۹۳۸ و عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُ النَّبْتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ (شَاكٍ وَ يَبْقَى مَعَهُ وَ أَحَدٌ) يَتَّبِعُهُ أَهْلُهُ وَ مَالُهُ وَ عَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَ مَالُهُ وَ يَبْقَى عَمَلُهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۹۳۹ و عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْكُمْ مَالٌ وَارِثُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِثْلُ أَحَدٍ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ وَارِثُهُ قَالَ فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَ مَالٌ وَارِثُهُ مَا أَخَّرَ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۹۴۰ و عَنْ مَطْرُوفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ «الْحُكْمُ لَكَ كَانُوا» قَالَ يَقُولُ ابْنُ أَحْمَرَ مَا لِي مَالِي قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ أَحْمَرَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَقْنَيْتَ أَوْ لَيْسَتْ فَأَبْلَيْتَ أَوْ نَقَصَتْ فَأَمْضَيْتَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۹۴۱ و عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَ لَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۴۹۴۲ و عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسی ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا باندی ہوئی ہے اور اس کی ہر چیز راندہ ہے مگر اللہ کا ذکر اور جس چیز کو اللہ دوست رکھتا ہے اور عالم اور متعلق۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت سہیل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک مجھ کے پر کے برابر ہوتی کسی کافر کو اس سے پانی کا ایک گھونٹ نہ پلاتا۔ روایت کیا اس کو احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاگیر نہ بناؤ دنیا میں رغبت کرنے لگ جاؤ گے۔ (مسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں)۔

حضرت ابو یوسفؒ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-
جو شخص اپنی دنیا کو دوست رکھتا ہے اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے اور
جو شخص اپنی آخرت کو دوست رکھتا ہے اپنی دنیا کو نقصان پہنچاتا ہے اس چیز
کو اختیار کر جاتی ہے اس چیز کو اختیار نہ کر جو خفائی ہے (احمد، بیہقی)
ابو ہریرہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا درہم دینار
کا بندہ لعنت کیا گیا ہے۔

(روایت کیا اس کو ترمذی نے)

حضرت کعب بن مالک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو بھوکے میٹھے جو بکریوں کے ریڑھ میں چھوڑ دیئے گئے ہیں بکریوں کو استقدر تباہ براد کرنے والے نہیں ہیں جیستقدر کسی انسان کی ملل وجاہ پر حرص اس کے دین کو خواب کرتی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے۔

حضرت جناب سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا مسلمان کسی جگہ خرچ نہیں کرتا مگر اس کو اس میں اجر اور ثواب دیا جاتا ہے مگر اس کا اس خاک میں خرچ کرنا داجر نہیں رکھتا، روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
خریج کرنا سب راہ خدا میں ہے مگر عمارت بنانے میں خریج کرنا اس میں

۲۹۴ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ أَرَأَيْتَ الدُّنْيَا مَلُوءَةٌ وَمَلْعُونَةٌ مَا فِيهَا إِلَّا فُجُورُ
اللَّهُ دَمًا وَالْأَكَا وَالْعَالِمُ أَوْ مَيْتَعِلَمُ -

(رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

رَدَّوَالْأَحْمَدُ وَالْتَّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْجَدُ وَالضُّعْفَةُ فَتَرْغَبُوا
فِي الدُّنْيَا - ١ - ذَوَا التَّرْمِيذِ وَالْبَيْهَقِي فِي سَبْعِ الْإِيمَانِ

۹۶۰ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحَبِّ دُنْيَا أَهْلِ بَاخْرَةِ وَ مِنْ

كَثْرٍ مِنْكُمْ شَرُّوا

يَقُولُ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتَّبِيعِيُّ فِي شُعَيْبِ الْإِمَامِ

لَا أَنِي حُرِّيَّةٌ عَنِ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ عَبْدُ النَّبِيِّارِ وَلَعَنَ عَبْدُ اللَّهِ تَدَهُمُ-

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

٢٤
٢٩٥٧
وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ

سَلَامٌ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ مَا ذُنُوبِي

أُرْسِلَ فِي غَنَمٍ بِأَفْسَدِ الْقَامَاتِ حَرَمِ الْمَرْءِ

عرف الدينه -

(رَدَّاهُ الْقَرْمِذِيُّ وَالْقَادِرِيُّ)

خَبَابٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

وَسَلَّمَ قُلُوبَ مَا أَتَى مُؤْمِنِينَ مِنْ نَفَقَةٍ إِلَّا جَرَفَ بِهَا أَلَا

التراب

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبْنُ مَاجَةَ)

نَسِيبٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

وَسَلَّمَ التَّفَقُّةَ كُلَّهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا الْبَنَاءَ فَلَا خَيْرَ

خَيْرٌ فِيهِ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

۳۹۵۵ وَ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا وَنَعْنُ مَعَهُ كَرَاهِي قُبَّةً مُشْرِفَةً فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ أَهْجُلُهُ هَذِهِ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَهَكَذَا وَحَمَلَهَا فِي نَفْسِهِ حَتَّى لَمَّا جَاءَ صَاحِبُهَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فِي النَّاسِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَصَنَعَ ذَلِكَ مِرَارًا حَتَّى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِيهِ وَارْتَعَا هَذَا عَنْهُ فَكَلَّمَ ذَلِكَ إِلَى أَصْحَابِهِ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَتُكْرِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا خَرَجَ كَرَاهِي قُبَّتِكَ فَجَرَّجَ الرَّجُلُ إِلَى قُبَّتِهِ فَحَمَلَهَا حَتَّى سَوَّاهَا بِالْأَرْضِ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّيَمَّمَهَا فَمَرَّ بِهَا قَالَ مَا قَوْلُكَ النَّبِيُّ قَالُوا أَشَى إِلَيْنَا صَاحِبُهَا عَرَاكَكَ فَأَخْبَرْتَنَا فَحَمَلَهَا فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَأُكَلِّمُ بَنَاءً وَبَنَاءٌ عَلَى صَاحِبِهِ إِلَّا مَا لَا يَنْفَعُنِي إِلَّا مَا لَا يَنْفَعُنِي -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۵۶ وَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ بَنِي عُبَيْدَةَ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ أَبِي هَاشِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِحْمَايَكُم مِّنْ جَمِيعِ الْمَالِ نَحَادِثُهُ وَمَنْ كَفَى فِي سَبِيلِ اللَّهِ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيحِ أَبِي هَاشِمٍ بَنِي عُبَيْدَةَ بِالنَّسَائِيِّ بِالنَّسَائِيِّ (وَهُوَ قَصِيصٌ)

۳۹۵۷ وَ عَنْ حُذَافَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بِإِذَا أَحْمَقُ فِي سَوَى هَذِهِ الْخَصَالِ بَنِي يَسْكُنُهُ وَثَوْبٌ يَدْرِي بِهِ عَوْدُكَ وَجِلْفُ النُّخْبِزِ دَالِمًا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۹۵۸ وَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُ أَحَبَّنِي اللَّهُ وَأَحَبَّنِي النَّاسُ قَالَ لَمْ يَهْدِ فِي الدُّنْيَا مِجْتَازَكَ إِلَّا اللَّهُ

نیکی اور ثواب نہیں ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

اسی (انس) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تلخے تم آپ کے ساتھ تھے آپ نے ایک بند گنبد کو دیکھا فرمایا یہ کس کا ہے صحابہ نے عرض کیا یہ فلاں شخص کا ہے ایک انصاری میں کا نام لیا۔ آپ نے سکوت فرمایا لیکن اس بات کو اپنے دل میں رکھا یہاں کہ محبوب گنبد کا مالک آیا اس نے سلام کہا آپ نے اس سے منہ پھیر لیا۔ آپ نے کئی مرتبہ اسی طرح کیا یہاں تک کہ اس نے آپ کے چہرہ مبارک سے غصہ کے آثار دیکھے اس نے آپ کے صحابہ سے اس بات کی شکایت کی اور کہا اللہ کی قسم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نا آشنا دیکھ رہا ہوں۔ صحابہ نے کہا آپ باہر تلخے تھے اور تیرا گنبد دیکھا تھا وہ شخص اپنے گنبد کی طرف گیا اسکو گرا کر زمین کے برابر کر دیا۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لیگئے آپ نے اس گنبد کو نہ دیکھا فرمایا وہ گنبد کہاں گیا صحابہ نے عرض کیا اس نے ہمارے طرف آپ کے اعراض کی شکایت کی تھی ہم نے اسکو خبر دی اسنے اسے گرا دیا فرمایا جو اہل عمارت تھیں اسکا دل خراب ہو گیا اسکا مالک کہتے

مگر یہی عمارت جس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں اور وہ ضروری ہے۔ (ابوداؤد) حضرت ابوالثم بن عتبہ سے روایت ہے کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی فرمایا مجھ کو مال کے جمع کرنے سے ایک خادم اور اللہ کی راہ میں ایک سواری کفایت کرتی ہے۔ روایت کیا اسکو احمد ترمذی، نسائی ابن ماجہ نے۔ مصابیح کے بعض نسخوں میں عن ابی ہاشم بن عتبہ دال کے ساتھ ہے بجائے تار کے اور یہ غلطی ہے۔

حضرت عثمان سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کے لیے ان چیزوں کے علاوہ کسی میں حق نہیں ہے ایک گھر میں رہے اور کپڑا جس سے اپنا سر ڈھانکے اور خشک روٹی اور پانی۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول مجھ کو ایک ایسا عمل بتاؤ جس کو میں کروں مجھ کو اللہ ہی دوست رکھے اور لوگ بھی دوست رکھیں فرمایا دنیا میں نفرت کرنا مجھ کو

وَأَذَاهُ فِيمَا عَمَدَ النَّاسِ بِحَبِّكَ النَّاسُ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۵۹ وَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَلَى حَصِيرٍ فَقَامَ وَقَدْ اشْرَفَ فِي حَبِيهِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَوَامَرْتَنَا أَنْ تَنْسَبَ لَكَ وَنَعْمَلْ فَقَالَ مَا لِي وَاللَّيْتُنَا وَمَا أَكَا وَالسُّنْيَا إِذْ كَرَاكَ وَاسْتَظَلَّ نَحْتُ شَجَرَةٍ خَرَدَاهُ وَتَرَكْنَاهُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۶۰ وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَهْبُطُ أَوْ لِيَأْتِي عَنِّي مَنْ خِفَ الْخَاذِلُ دُخْطُ مِنَ السُّلُوةِ أَحْسَنَ عِبَادَةً دِيهِ وَأَطَاعَةً فِي السِّرِّ وَكَانَتْ غَامَةً فِي النَّاسِ لِيُكَا مِ الْبَرِّ بِالْمَسَابِعِ وَكَانَ يَمُرُّهُ كَغَفَا فَمَرَّ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ نَقَبَ بِيَدِهِ فَقَالَ عَجَلْتُ مَبِيتَهُ قُلْتُ بِكَ كَيْفَ قُلْتُ تَرَانَهُ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۶۱ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرٌ عَلَى رَقِيٍّ لِيَجْعَلَ لِي بَطْحَاءً مَكَّةَ ذَهَابًا قُلْتُ لَا يَأْتِي وَلَكِنْ أَشْبَعُ بَوْمًا فَإِذَا جَعَلْتُ نَضْرَعْتُ إِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ وَإِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۹۶۲ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْصُومٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرِّهِ مَخَافِي حَبِيهِ عَنْكَ قَوْلُ يَوْمَ فَكَفَّا حَيْدَرَهُ الشَّيْءَ يَحْدُ أَفْرِهَا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۴۹۶۳ وَ عَنْ الْمُفَضَّلِ بْنِ مَعْدِي كَرِبْتُ قَالَ جَعَلْتُ سَوْءَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَلَكَ دَرْجِي عَاءَ شَرَامَيْنِ بَطْنِ بَحْسَبِ بْنِ أَدَمَ أَهْلَاتِ يُقِيمْنَ

الدر دست رکھیں گے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بوریہ پر سوئے پھر اٹھے اور اسکے نشانات کا اثر آپ کے جسم مبارک پر تھا ابن مسعود نے عرض کیا حضرت اگر آپ حکم کریں ہم آپ کے لیے ایک بستر بچھا دیں آپ نے فرمایا تمہارے کیا تعلق میرا اور دنیا کا حال ایسا ہے جس طرح ایک سوار ایک سایہ دار درخت کے نیچے سایہ میں بیٹھا ہے پھر جیل کھڑا ہوتا ہے اور اس درخت کو چھوڑ دیتا ہے روایت کیا اسکو احمد ترمذی ابن ماجہ نے

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا میرے دوستوں میں میرے نزدیک سب سے زیادہ قابل رشک ہون سب بادل ہے جسے نماز میں ایک اچھا نصیبہ حاصل ہے اپنے رب کی بندگی اچھی کرتا ہے اور پوشیدگی میں اس کی اطاعت کرتا ہے وہ لوگوں میں گنہگار ہے اس کی طرف انھیں سے اشارہ نہیں کیا جاتا اسکی روزی بقدر کفایت اسے حاصل ہے پھر آپ نے اپنے ہاتھ سے ٹپکی بجائی فرمایا اسکی موت جلدی کی گئی اس کے مرنے پر رونے والی عورتیں کم ہیں اس کی میراث بھی کم ہے۔ روایت کیا اس کو احمد ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

اسی را ابو امامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پروردگار نے مجھ پر پیش فرمایا کہ میرے لیے کبکے شکر گزاروں کو سونا بنادے میں نے کہا نہیں اسے میرے پروردگار میں نہیں چاہتا۔ میں چاہتا ہوں کہ ایک دن جو کارہ کروں اور ایک روز میرے ہو کہ ازل جس روز جو کارہوں تیری طرف عاجزی کروں اور تجھ کو یاد کروں اور جو شرف میرے ہو تیری تعریف کروں اور تیرے شکر کروں (احمد ترمذی)

عبید اللہ بن مصعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے تم میں سے صبح کی اس حالت میں کہ وہ بے خوف اپنی جان میں تندرستی دیا گیا ہے اپنے بدن میں ایک دن کا قوت اسکے پاس ہے گویا کہ تمام دنیا اس کے لیے جمع کی گئی ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت مقدام بن معدیکرب روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن فرماتے تھے کسی آدمی نے پیٹ سے بڑا کوئی برتن نہیں بھرا ابن آدم کو چند لقمے کافی ہیں جو اس کی پیٹھ کو قائم رکھیں اگر پیٹ بھرنا ہی

مقصود ہوتا ہے ایک حصہ کھانے کے لیے ایک حصہ پینے کے لیے اور ایک حصہ غالی چھوڑ دے سانس کے لیے۔ روایت کیا ترجمہ احمد ابن ماجہ میں ہے۔
حضرت ابن عمر سے روایت ہے جیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا کہ ڈکار لیتا ہے۔ فرمایا اپنے ڈکار سے باز آ۔ قیامت کے دن جوک میں دراز ترین وہ آدمی ہے جو دنیا میں پیٹ بھرنے میں دراز ترین ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت کیا ترمذی سے اس کی مانند۔

حضرت کمبخت بن عیاض سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا فرماتے تھے ہر امت کے لیے ایک آزمائش ہے اور میری امت کی آزمائش مال ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے

حضرت انس بن مال سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں ابن آدم کو قیامت کے دن لایا جائے گا گویا کہ وہ بکری کا بچہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا کیا جائے گا اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے تجھ کو دیا اور تجھ پر انعام کیا اور احسان کیا تو نے کیا کام کیا وہ کہے گا اسے میرے پروردگار میں نے مال کو جمع کیا اس کو بڑھایا اور پہلے سے زیادہ جمع کر کے اس کو چھوڑ آیا مجھ کو دنیا میں واپس بھیج سب مال تیرے پاس لے آتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا مجھ کو دکھا جو تو نے آگے بھیجا ہے کہے گا اسے میرے رب میں نے جمع کیا اور بڑھایا اور زیادہ بنا کر چھوڑ دیا۔ مجھ کو دنیا میں بھیج کہ میں سارا مال تیرے پاس لے آؤں۔ وہ ظاہر ہو گا ایسا انسان جس نے کوئی بھلائی بھی آگے نہ بھیجی ہو گی اس کو دوزخ کی طرف بھیج دیا جائے گا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے قیامت کے دن سب سے پہلے جن معتقوں کے شیعہ بننے سے سوال ہوگا وہ یہ ہے کہ اُسے کہا جائیگا کہ ہم نے تیرے بدن کو مسندِ سخی عطاء کی تھی اور تجھ کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کیا تھا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے وسلم سے روایت کرتے ہیں قیامت کے دن ابن آدم کے قدم نہیں سرکیں گے یہاں تک کہ اس سے پانچ چھوڑ دیا کئے تعلق سوال کیا جائے گا اس کی عمر کے متعلق کس کا میں صرف کی۔

مَنْ لَيْسَ لَهُ فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ قُلْتُ طَعَامُ قُلْتُ مَشْرَابٌ وَ
قُلْتُ لَيْفَئِهِ - (رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ وَاحِدٍ)
٢٩٧٣ وَ عَنِ ابْنِ عَسْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَجْهَشُ فَقَالَ أَتَقْنِ مَرْسُ
جُشَارَكَ فَإِنَّ أَطْوَلَ النَّاسِ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَطْوَلُهُ
شَبَعًا فِي الدُّنْيَا - (رَدَّاهُ فِي مُشْرِحِ الشُّعَرِ وَ مَرَدَى
التِّرْمِذِيُّ مَأْخُوضًا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّفَهُ)

٢٩٩٤ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 مِنَ التَّعْوِيمِ أَنْ يُقَالَ لَهُ أَلَمْ نُنْعِمْ عَلَيْكَ وَنَرْوِكَ
 مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ - (رَوَاهُ الْتِّرْمِذِيُّ)

٢٩٦٨ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَتَّى يُنَازِلَ عَنْ عَمَلِهِ عَنْ عَمَلٍ فِيهِمَا أَهْلَانَا وَعَنْ

جوانی کے متعلق کس چیز میں پانی کی اور مال کے متعلق کہاں سے اسکو گمایا اور کہاں صرف کیا اور پوچھا جائیگا جو جانا اس میں کیا عمل کیا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث طریب ہے۔

كَلَامٍ فِيمَا آتَاهُ وَعَنْ قَلْبِهِ مِنْ آيَاتِ الْكِتَابَةِ وَفِيمَا أَنْفَقَهُ وَمَا ذَاكَ أَهْلُ فِيمَا عَلَيْهِ
رَدَّكَ التَّوْحِيدَ فَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

تیسری فصل

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو سرخ اور سیاہ رنگ دلے سے بہتر نہیں ہے مگر یہ کہ تو تقویٰ میں اس سے بڑھ کر ہو۔

۴۹۶۹ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكُمْ لَسْتُ بِخَيْرٍ مِنْ أَحْمَدَ وَلَا سَوْدَ إِذَا تَنَفَّلَ بِتَقْوَى -

(روایت کیا اسکو احمد نے)

(رَدَّكَ أَحْمَدُ)

حضرت اسی ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی بندے نے دنیا سے بے رغبتی نہیں کی مگر اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں حکمت لگا دی اور اس کے ساتھ اس کی زبان کو گویا کیا اور دنیا کے حبیب اس کو دکھائے اسکی بیماری اور اسکی دوا اور اس کو اس سے دار السلام کا طیف سالم نکالا۔ روایت کیا اسکو سہیتی نے شعب الایمان میں۔

۴۹۷۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَحْبُ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا أَنْتَ اللَّهُ الْحِكْمَةُ سَفِيَّةٌ قَلْبُهُ وَأَنْطَقَ بِهَا لِسَانُهُ وَبَقِيَ لَهُ عَيْنُ الدُّنْيَا وَدَا أَمْعَاوَدَ وَأَمْعَاوَدَ أَخْرَجَهُ مِنْهَا لَهَا إِلَى دَارِ السَّلَامِ
(رَدَّكَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

اسی ابو ذرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص کا مہاب ہوا جسکے دل کو اللہ تعالیٰ نے ایمان کیلئے خاص کیا اس کے دل کو سلامتی والا بنایا اور اسکی زبان کو راست گونایا اس کے نفس کو مطمئن اسکی طبیعت سیدھی اس کے کانوں کو حق سننے والا بنایا اسکی آنکھ کو دیکھنے والا۔ کان ٹھینا ہیں اور انکھ اس چیز کو قرار دینے والی ہے جسکو دل نگاہ رکھتا ہے اور کامیاب ہوا وہ شخص جس نے دل کو حق کا نگاہ رکھنے والا بنایا۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور سہیتی نے شعب الایمان میں۔

۴۹۷۱ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهُ سَلِيمًا وَلِسَانَهُ مَادِقًا وَنَفْسَهُ مُطْمَئِنَّةً وَخَلْقَتَهُ مُسْتَقِيمًا وَجَعَلَ أَدْعَاهُ مُسْتَمْعَةً وَعَيْنَهُ نَاطِقَةً قَامًا الْأَذُنُ قَمِيعٌ وَأَمَّا الْعَيْنُ فَمَمْرَةٌ لِمَا يُؤْمِي الْقَلْبَ وَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهُ دَائِمًا -

(رَدَّكَ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت عقبہ بن عامرؓ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں جبوقت کو اللہ عزوجل کو دیکھے کہ وہ دنیا کی نفس کو بازو داس کے گناہوں کے دیا ہوا رہا ہے جسکو وہ پسند کرتا ہے سوائے اس کے نہیں وہ استدراج ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی جس وقت وہ مہول گئے اس چیز کو کہ اس کے ساتھ نصیحت کیے گئے ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے جب خوش ہوئے اس چیز کے ساتھ جو دیتے گئے ہم نے ان کو اپنا تک پڑ لیا پس وہ ناگاہ نا امید تھے روایت کیا اسکو احمد نے۔

۴۹۷۲ عَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَامِيهِ مَا يُحِبُّ فَإِنَّمَا هُوَ اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَفَعَّلُوا عَلَيْهِمْ أَبْوَابُ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا فَرَغُوا يَمَازُوا أَخَذَهُمْ فِتْنَةٌ فَإِذَا هُمْ مُبْتَلَوْنَ
(رَدَّكَ أَحْمَدُ)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ ابوہریرہؓ کا ایک آدمی مر گیا اور اس نے

۴۹۷۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَأَى أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْفِتْنَةِ

تَوَفَّى وَتَرَكَ دُنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَيْفَ قَالَ ثُمَّ تَوَفَّى أَخْرَجَكَ دُنْيَا رَبِّ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْتَابَ -

(رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۴۴ وَ عَنْ عُرَى مُعَاوِيَةَ رَدَّاهُ عَنْ خَالِهِ أَبِي
هَاشِمٍ بْنِ عُبَيْدَةَ يَعُودُ لَهُ قَبْلُ أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ مَا يُعْبَدُ
يَا خَالِ أَدَّجَحُ يُسَبِّحُكَ أَمْ حَرَمٌ عَلَى الدُّنْيَا قَالَ كَلَّا
وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَ الْمُنَا
عَهْدَ الْمَأْخُذِ قَالَ وَمَا ذَلِكَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ
إِنَّمَا يُخَفِّفُكَ مِنْ جَمِيعِ أَمْوَالِكَ حَادِمَةٌ وَ مَرْكَبٌ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَ إِنْ أَرَادَ فِي هَذَا جَمْعٌ -

(رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۴۵ وَ عَنْ أَبِي الدُّدَّاءِ قَالَ تَلَّتْ رُوِيَ لَدُنِّي دَرَّاهُ
مَلَكٌ لَا تَطْلُبُ كَمَا بَطْلُ فَلَا تَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّا أَهْمُكُمْ عَقِبَةً
كَثُورَةُ الْأَيْمُونِهَا الْمُتَقَلِّبُونَ فَاجِبٌ أَنْ تَقِفَ بَيْنَكَ
الْعَقِبَةُ -

(رَدَّاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۹۴۶ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هَلْ مِنْ أَحَدٍ يُشْفِي عَلَى الْمَاءِ إِلَّا أُمِيتَ لَشَتْ
فَدَمَاهُ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَذَلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا
لَا يَسْلَمُ مِنَ الدُّنُوبِ -

(رَدَّاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۴۷ وَ عَنْ جَبْرِ بْنِ نُفَيْرٍ مَرْسُوقًا قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَوْجَعُ إِلَى أَنَا أَجْمَعَ أَمْوَالِ
وَأَكُونُ مِنَ الشَّاحِدِينَ وَلَكِنْ أَوْجَعُ إِلَى أَنَا سَتَجُمُ
بِعَهْدِكَ وَ كُنْتُ مِنَ الشَّاهِدِينَ وَاعْبُدْ مَا بَيْنَكَ
حَتَّى يَأْتِيكَ الْيَقِينُ - (رَدَّاهُ فِي تَرْغِيمِ الشُّعْبَةِ وَابْنُ
نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ)

۴۹۴۸ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَدَّاهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ایک دینار چھوڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک داغ ہے
پھر دوسرا مگیا اس نے دو دینار چھوڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا دو داغ ہیں۔ روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان
میں۔

حضرت معاویہ سے روایت ہے وہ اپنے ماموں ابوبہاشم بن عتبہ پر داخل
ہوئے ان کی عیادت کرتے تھے ابوبہاشم روٹا معاویہ نے کہا کیوں دیتے
ہو کیا بیماری نے تم کو مضطرب میں ڈالا ہے یا دنیا کی حرص نے ابوبہاشم
نے کہا ہرگز نہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو دوسیت کی مٹی۔
لیکن ہم نے اس پر عمل نہیں کیا اس نے کہا وہ کیا ہے کہا آپ نے فرمایا
تھا تھو کو مال جمع کرنے سے یہی کافی ہے۔ ایک خادم۔ اللہ کے راستہ میں
سوازی اور میں اپنے آپ کو گمان کرتا ہوں کہ میں نے جمع کیا ہے۔

روایت کیا اسکو احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ام دردار سے روایت ہے کہ میں نے ابوالدرداء سے کہا تجھے
کیا ہے کہ تو مال طلب نہیں کرتا مگر خداں شخص طلب کرتا ہے کہا میں
نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے فرماتے تھے تمہارے آگے
ایک دشوار گزار گھاٹی ہے اس سے گزنا ہرگز نہیں گزر سکیں گے۔ میں
نے پسند کیا ہے کہ اس گھاٹی کیلئے ہلکا ہوجاؤں۔ (بیہقی)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی
ایسا شخص ہے جو پانی پر چل سکے اور اس کے قدم تر نہ ہوں صحابہ نے عرض
کیا انہیں اسے اللہ کے رسول فرمایا اسی طرح دنیا دار شخص گناہوں کی سماعت
نہیں رہ سکتا۔ روایت کیا ان دونوں محدثوں کو بیہقی نے شعب الایمان
میں

حضرت جبیر بن نفیر سے مرسل روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میری طرف اس بات کی وحی نہیں کی گئی کہ میں مال جمع کروں اور
تاجروں میں میرا شمار ہو بلکہ میری طرف وحی ہوئی ہے کہ تیس بیان کر
اپنے رب کی حمد کے ساتھ اور سجدہ کرنے والوں میں ہوجاؤں اپنے رب
کی عبادت کر یہاں تک کہ تجھ کو موت آجائے۔ روایت کیا ہے اس کو
شرح السنہ میں اور ابونعیم نے حلیہ میں ابوسلم سے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو شخص دنیا کو محال طریقہ سے سوال سے بچنے کے لیے عیال پر سعی کے لیے اپنے ہمسایہ پر احسان کرنے کے لیے طلب کرے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے عاقبت کرے گا اس کا چہرہ چوڑھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا تو کوئی دنیا کو محال طریقہ سے طلب کرے اس حال میں کہ وہ مال میں دنیا کو نوا لا اور فقر کو نوا لا ہے اور دنیا کو نوا لا ہے اللہ تعالیٰ کو قیامت کے دن میں اس حال میں کہ اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا روایت کیا اسکو بعضی نے شعب الایمان میں اور بعض نے صحیح میں۔ حضرت مسلم بن سعد سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ خیر خزانے ہیں اور ان خزانوں کی کھجیاں ہیں اس بندے کے لیے خوشی ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے خیر کی کھجی اور شر کا دروازہ بند ہونے کا سبب بنایا ہے اور اس بندے کیلئے ہلاکت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے شر کی کھجی اور خیر کا دروازہ بند ہونے کا سبب بنایا ہے۔

(روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کسی بندے کے مال میں برکت نہ کی جائے وہ اسکو پانی اور مٹی میں گر داتا ہے۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمارتوں میں حرام سے اجتناب کرو اس لیے کہ عمارت خرابی کی بنیاد ہے۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا اس کا گھر ہے جس کا گھر نہیں ہے اور اس شخص کا مال ہے جس کے لیے مال نہیں ہے اور اس دنیا کے لیے وہ شخص جمع کرتا ہے جس کے لیے عقل نہیں ہے روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت سفیہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اپنے خطبہ میں فرماتے تھے اب دنیا کی ہول کو جمع کرنے والی ہے اور عورتیں شیطان کا جال ہیں اور دنیا کی محبت ہر گناہ کا سر ہے اور میں نے آپ سے سنا فرماتے تھے عورتوں کو پیچھے رکھو اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو پیچھے رکھا ہے۔ روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت کیا ہے بیہقی نے

شعب الایمان حسن سے مرسل طور پر۔ حب الدنيا راس كل خطيئة

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَّاهُ اسْتَعْقَا عَنْهُ الْمُسْئِلَةَ وَسَعِيَ عَلَى أَهْلِهِ فَتَطْعَفًا عَلَى جَارِهِ كَتَبَ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجَّهَهُ مِثْلَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْيَدِيمِ مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَّاهُ مَكَاشِرًا مُتَفَاعِلًا مَرَاتِمًا لِقِ اللَّهِ تَعَالَى وَهُوَ عَلَيْهِ خَضْبَانٌ - رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْأَرْبَعِينَ دَابُّوْنَعِيمٍ فِي الْحَلِيَّةِ

۲۹۹۹ وَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا التَّخْيِيرُ خَدَائِشُ لَيْلِكَ الْخَدَائِشِ مَقَاتِيْمُ فَطَوُّي لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى مِقْنًا خَالِيًا خَيْرٌ مِقْنًا لِلشَّرِّ وَكَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ مِقْنًا خَالِيًا لِلشَّرِّ مِقْنًا لِلْخَيْرِ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۲۹۹۸ وَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْمَرْءُ ذَكَرَ الْعَبْدَ فِي مَالِهِ جَعَلَهُ فِي النَّسَاءِ وَالطَّيْنِ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۲۹۹۱ وَ عَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الْعُرَا فِي الْبَنِيَّاتِ فَإِنَّهُ أَسَاسُ الْخُرَابِ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْأَرْبَعِينَ)

۲۹۹۲ وَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَدَا دَارَ لَهُ وَمَالُ مَنْ لَدَا مَالُ لَهُ وَلَهُمَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْأَرْبَعِينَ

۲۹۹۳ وَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَمَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ ائْتِمُدْ جَمَاعُ الْاِئْتِمُدْ وَالنِّسَاءُ حَيَاتِلُ الشَّيْطَانِ وَحُبُّ الدُّنْيَا دَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ائْتِمُدْ وَالنِّسَاءُ حَيْثُ ائْتِمُدْ هُنَّ اللَّهُ - (رَوَاهُ رِجَالٌ وَدَوَّى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْأَرْبَعِينَ عَنِ الْحَسَنِ مَرْسُلاً حَيْثُ الدُّنْيَا دَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا اتَّخَذُوا عَلَى أُمَّتِي الْهَوَىٰ وَطُولُ الْأَمَلِ فَأَمَّا الْهَوَىٰ فَيُعْذِرُ عَنِ الْحَقِّ وَأَمَّا طُولُ الْأَمَلِ فَيُنْسِي الْأَجْرَةَ وَهَذِهِ الدُّنْيَا مَرْجَلَةٌ ذَاهِبَةٌ وَهَذِهِ الْأَخِيرَةُ مَرْجَلَةٌ قَائِمَةٌ ذَلِيلٌ وَاجِدَةٌ مِنْهُمْ يَوْمَ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَكُونُوا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا فَافْعَلُوا فَإِنَّكُمْ الْيَوْمَ فِي دَارِ الْعَمَلِ وَالْحِسَابِ وَأَنْتُمْ غَدًا فِي دَارِ الْأَجْرِ وَلَا عَمَلَ -

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنی امت پر صبح نہ بادہ دو چیزوں سے ڈرتا ہوں خواہش نفس، جینے کی آرزو کی۔ دراذی خواہش نفس قبولِ حق سے باز رکھتی ہے اور دراذی آرزو جینے کی آخرت کو بھلا دیتی ہے اور یہ دنیا کو چھوڑنے والی ہے جانورانی ہے اور آخرت کو چھوڑنے والی آنے والی ہے اور ان میں سے ہر ایک کے بیٹے ہیں۔ اگر تم کرسکو کہ دنیا کے بیٹے نہ ہو پس کرو اس لیے کہ تم آج دنیا میں کہ عمل کا گھر ہے اور حساب نہیں ہے اور کل تم آخرت کے گھر میں ہو گے اور عمل نہیں ہوگا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

(رَدَّاهُ الْبَيْتِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)
 ٢٩٥ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ أَنَّ الشَّعْبَ الدُّنْيَا مَدْبُورَةٌ وَ
 ارْتَضَتْ الْآخِرَةُ مُقْبِلَةً وَبَيْتٌ وَاحِدٌ مِنْهُمَا مَبْنُونٌ
 فَكُونُوا مِنْ آبَاءِ الْآخِرَةِ وَلَا تَكُونُوا مِنْ آبَاءِ
 الدُّنْيَا فَإِنَّ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَحِسَابٌ وَعَدَا حِسَابٌ وَلَا عَمَلٌ
 (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْغُمَةِ بَابِ)

[illegible]

(رَدُّ الْاَشْفَاقِ)

وَعَنْ هَذَا إِذْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُمَا النَّاسُ إِنَّ الدُّنْيَا عَرْضٌ مَخْفُوفٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ وَإِنَّ الْآخِرَةَ وَهَذَا مَسَاقِي يُسْكَمُ فِيهَا مِلْكٌ عَادِلٌ تَأْخُذُ بِحَقِّهِمَا الْحَقُّ وَيُظِلُّ الْبَاطِلُ كَوْنُوا مِنْ أَتْبَاعِ الْآخِرَةِ وَلَا تَكُونُوا مِنْ أَتْبَاعِ الدُّنْيَا فَإِنَّ كُلَّ الدُّنْيَا بَعْدُهَا وَلَدَهَا (رَوَاهُ الْأَوْثَمِيُّ فِي الْوَلِيَّةِ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دنیا پشت کیے ہوئے کوہج کر رہی ہے اور آخرت سامنا کیے ہوئے کوہج کیے آتی ہے اور ان دونوں میں سے ہر ایک کے بیٹے ہیں تم آخرت کے بیٹوں میں سے ہوتا اور دنیا کے بیٹوں میں سے نہ ہونا۔ آج عمل ہے حساب نہیں اور کل حساب ہے عمل نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمہ الباب میں۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا۔ خبردار تحقیق دینا متاخر حاضر ہے اس سے نیک اور فاجر کھارہا ہے تحقیق آخرت ایک مدت معین ہے اس میں یاد شاہ نادریضید کرے گا۔ آگاہ رہو تحقیق خیر اپنی تمام انواع سمیت جنت میں ہے اور برائی اپنی تمام انواع سمیت دوزخ میں ہے بخوار عمل کر دہ خدا سے پرہیز کر خوف پر رہو اور جان لو کہ تم اپنے اعمال پر پیش کیے جاؤ گے جو شخص دزدہ کے برابر نہی کرے گا اس کی جزا دیکھے گا اور جو کوئی دزدہ برابر بُرائی کرے گا اس کی سزا دیکھے گا۔

حضرت شہداء سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اسے لوگوں دنیا اسباب محض ہے اس سے نیک و بد کھاتا ہے اور آخرت کا وعدہ سچا ہے اس میں عادل قادر بادشاہ فیصلہ کرے گا اس میں حق کو ثابت کرے گا ادا باطل کو نابود کر دے گا تم آخرت کے بیٹے ہو دنیا کے بیٹے نہ بنو۔ اس لیے کہ ہر بیٹا مال کے تابع ہوتا ہے۔

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج طلوع نہیں ہوتا مگر اس کے دونوں پہلوؤں میں دو فرشتے ہوتے ہیں جو پکارتے ہیں اور مخلوق کو سنا تے ہیں سوائے جن وانس کے اسے لوگوں پروردگار کی طرف آدھو مال کم ہو اور کفایت کرے اس مال سے بہتر ہے جو بہت ہو اور باز رکھے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو انجم علیہ میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے وہ اس روایت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچاتے تھے کہ جو وقت آدمی مہتر ہے فرشتے کہتے ہیں اس نے آگے کیا بھیجا اور لوگ کہتے ہیں اس نے پیچھے کیا چھوڑا بیعتی شعب الایمان۔

حضرت مالک سے روایت ہے کہ لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا اے میرے بیٹے لوگوں پر وہ مدت دراز ہو گئی جس کا وعدہ کیے جاتے ہیں وہ آخرت کی طرف جلدی جاتے ہیں تو نے دنیا کو پشت دی جب سے تو پیدا ہوا اور تو آخرت کی طرف متوجہ ہوا اور وہ گھر جس کی طرف تو جا رہا ہے بہت نزدیک ہے اس گھر سے جس کی طرف تو نکل رہا ہے۔ روایت کیا اسکو رزین نے

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے کہا گیا کہ نسا آدمی افضل ہے فرمایا ہر صاف دل اور سچی زبان والا۔ صحابہ نے عرض کیا سچی زبان کو ام جانتے ہیں صاف دل سے کیا مراد ہے فرمایا پاک دل پر سیرگاہ اس پر گناہ نہیں نہ ظلم نہ کراہ اور حد سے گذرنا نہ کدورت ولیمہ نہ حسد۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

اسی عبداللہ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار فضیلتیں ہیں جب تجھ میں ہوں تجھ پر غرور نہیں ہے جو تجھ سے دنیا کی چیز فوت ہو جائے۔ امانت کی حفاظت کرنی سچی بات کہنی، نیک خلقی اور ہارسائی کھانے میں۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت مالک سے روایت ہے کہ عمر کو پہنچا ہے کہ لقمان حکیم کو کیا گیا تم کو اس مرتبہ پر کس چیز نے پہنچایا ہے جو ہم دیکھتے ہیں یعنی فضیلت اور بزرگی کہا پہنچ بولنے اور ادا سے امانت نے اور اس چیز کے چھوڑ دینے سے جو نہ نفع دے روایت کیا اسکو مالک نے موطا میں۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۴۹۸۸ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِلَّا وَبَيْنَ يَدَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسَبِّحَانِ الْخَلَائِقَ عِزَّ الْمُتَعَلِّينَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلِّمُوا إِلَيَّ دِيْنَكُمْ مَا قُلْتُ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ أَلَهُي - (رَوَاهُمَا أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

۴۹۸۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِلَّا وَبَيْنَ يَدَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسَبِّحَانِ الْخَلَائِقَ عِزَّ الْمُتَعَلِّينَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلِّمُوا إِلَيَّ دِيْنَكُمْ مَا قُلْتُ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ أَلَهُي - (رَوَاهُمَا أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

۴۹۹۰ وَعَنْ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقِيتُ يَابُوتَى بْنَ الْأَنْثَارِ فَقَالَ لِي يَا أَبُوتَى إِنَّ النَّاسَ قَدْ نَفَخُوا فِي عُلُقُومِهِمْ مَا يُؤْخِذُهُمْ وَهُمْ رَأَوْا الْآخِرَةَ سِرَاعًا يَنْدُبُونَ وَآثَاكَ قَدْ اسْتَدْبَرْتَ بَذَلْتَ الثَّانِيَا مِنْكَ كُنْتَ وَاسْتَقْبَلْتَ الْآخِرَةَ وَإِنَّ دَارَ الْآخِرَةِ أَلْبَعَا أَقْرَبُ إِلَيْكَ مِنْ دَارِ تَخَرُّبِهِمْ مِنْهَا - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۴۹۹۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ أَفْضَلُ مَنْ خُفِيَ الْقَلْبُ مَسْدُوقِ اللِّسَانِ قَانُوا أَمْسَدُوقِ اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْهُومُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ الْبَاقِي وَكَتَبْتُ لَوْ أَنَّهُ عَلَيْهِ وَرَدَتْ بَنِي دَاوُدَ لَوَاحِشُهُ - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۹۲ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَبِيُّ إِذَا كُنْتُ فِيكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ الدُّنْيَا حِفْظُ أَمَانَةٍ وَمَسْدُوقِ حَبِيبَةٍ وَحُسْنُ خَلِيقَةٍ وَعِفَّةٌ فِي طَعْمَةٍ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۹۳ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّهُ قِيلَ لِلْقَمَمَاتِ الْكُكَيْبِمْ مَلْبَسُكَ مَا سَرَى بَعْدِي الْعَقْلُ قَالَ مَسْدُوقِ الْعَقِيدَةِ وَآدَارُ الْأَمَانَةِ وَتَرْكُ مَا لَا يَنْفَعُنِي - (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۹۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجَى الْأَعْمَالُ فَنَجَى الصَّلَاةُ فَقَوْلُ يَا
رَبِّ اَنَا الصَّلَاةُ يَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ نَجَى الصَّلَاةُ
فَقَوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّلَاةُ يَقُولُ إِنَّكَ خَيْرٌ نَجَى
الْقِيَامُ يَقُولُ يَا رَبِّ اَنَا الْقِيَامُ يَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ
نَجَى الْأَعْمَالُ عَلَى ذَلِكَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّكَ عَلَى
خَيْرٍ نَجَى الْأَعْمَالُ يَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ السَّلَامُ وَأَنَا
الْوَسْلَامُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ نَجَى
أَخَذْتُكَ أَعْلَى قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ وَمَنْ يَبْتَغِ
خَيْرَ الْأَرْثَانِ فَلْيُقْبَلْ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْأُخْرَى
مِنَ الْفُطُورِ

۴۹۹۵ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا سَمِعْنَاهُ يَتَمَشَّلُ
حَتَّى يَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ
حَوَّلِيهِ فَإِنِّي إِذَا رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۹۹۶ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ
رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِظْنِي
أَوْ حَذِّرْ فَقَالَ رَأَيْتُكَ فِي مَسَلَتِكَ فَقَالَ مَسَلْتُكَ
وَلَا تَكَلَّمُ بِكَلَامٍ تَتَذَكَّرُ مِنْهُ عَذَابُ الْجَحِيمِ الْإِيكَا سِ مِمَّا
فِي آيَةِ النَّاسِ

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۹۹۷ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَخَرَجَ مَعَهُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَمِّنُهُ وَمُعَاذٌ رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسِي نَحْنُ وَاجِلِيهِ فَلَمَّا
فَرَغَ قَالَ يَا مُعَاذُ إِنَّكَ عَسَى أَنْ لَا تَلْقَانِي بَعْدَ عَائِ
هَذَا وَلَعَلَّكَ أَنْ تَمُوتَ بِمَسْجِدِي هَذَا أَوْ كُنْتُمْ قَبْلِي
مُعَاذٌ جَعَلْتُ بَهْرَاقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَمًّا أَلَمْتُ قَاقِلَ بِرَجُلِهِ نَحْوَ الْمَدِينَةِ فَقَالَ إِنَّ
أَوَّلَ النَّاسِ فِي الْمَشْغُورِ مَنْ كَانُوا وَجِبَتْ كَانُوا رَوَى

اعمال آئیں گے پس نماز آئے گی کسی سے میرے پروردگار میں نماز ہوں
پروردگار فرمائے گا تو خیر بد ہے صدقہ آئیگا پس کیسا گے میرے رب
میں صدقہ ہوں اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو خیر بد ہے بھر دوزہ آئیگا پس گے گا۔

اسے میرے رب میں روزہ ہوں اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو خیر بد ہے پھر اعمال
اسی طرح پر آئیں گے اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو خیر بد ہے پھر اسلام آئے گا
پس گے گا اسے میرے پروردگار تو سلام ہے اور میں اسلام ہوں اللہ تعالیٰ
فرمائے گا تو خیر بد ہے تیرے سبب آج کے دن مؤاخذہ کر دوں گا اور تیرے
دوسرے دنوں کا اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے جو شخص طلب کرے
دین اسلام کے سوا کسی اور دین کو پس ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اس سے وہ
دین اور وہ آخرت میں ٹوٹ پائے والوں میں سے ہے۔

حضرت عائشہؓ سے ایک روایت ہے کہ ہمارا ایک پردہ تعاجس میں پرند
کی تصویریں تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے عائشہؓ بدل
ڈالو جس وقت میں اسکو دیکھتا ہوں دنیا کو یاد کرتا ہوں۔

(روایت کیا اس کو احمد نے)

حضرت ابو الیوب انصاری سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس آیا اور کہا مجھے نصیحت کروں اور متفرک رہوں یا حبس وقت و نماز
کیلئے کھڑا ہوں اس شخص کی طرح نماز پر کھڑے نہ رہا ہے اور ایسی بات
نہ کہ جو کل کے متعلق غدر بیان کرنا پڑے اور اس چیز سے جو لوگوں کے باطن
میں ہے ناامیدی کے اوپر معم قصد کرے۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ حبس وقت معاذ کو رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے یمن کی طرف بھیجا اس کے ساتھ نکلے اسکو وصیت کرتے تھے معاذ
سوار تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے تھے۔
حبس وقت آپ وصیت سے فارغ ہوئے فرمایا اسے معاذ شاید کہ آئندہ سال تو
مجد کو نہ مل سکے اور شاید تو میری مسجد اور قبر کے پاس گزرے۔ معاذ رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی کے غم میں رو پڑے پھر آپ پھر سے اور اپنا چہرہ مبارک
مدینہ شریف کی طرف کیا۔ فرمایا لوگوں میں سے میرے قریب ترین
پرہیزگار ہیں جو بھی ہوں اور جہاں ہوں۔ روایت کیا ان چاروں
حدیثوں کو احمد نے۔

اَلْوَحَّادِيْنَ اَلَا بُدْعَةُ اَحْمَدُ

۳۹۹۸ عَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ قَمَنَ یُحَدِّثُہُ اَنْ یَّہْدِیَہُ یَنْتَظِرُہُ مَدَنًا یُسَلِّمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ اِنَّ الشُّوْرَ اِذَا حَلَّ الصُّدْرَ اَنْفَسَہُمْ فَمَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ یَتْلُکَ مِنْ عَلَیْمٍ یَجُوزُ بِہِ قَالَ نَعَمْ اَلتَّجَافِی مِنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَ اِلَی نَابِہِ دَارِ الْخُلُوْرِ وَ اِلَی سَعْدَا دِلِّیْمُوْتٍ قَبْلَ نَزْوِہِ۔

(رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ)

۳۹۹۹ عَنْ ابْنِ حُرَیْرَةَ رَدَّ ابْنُ خَلَّادٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ قَالَ اِذَا دَا اَمْسَ لَعَبَدٌ یُعْطٰی ذٰہَا فِی الدُّنْیَا وَ قَلِیْلَہُ مِنْ طَیِّبٍ فَاَقْبِرْ بَوَاہِیْہُ فَاِنَّہُ یَلْقٰی الْحِکْمَۃَ۔

(رَوَاهُمَا الْبَیْهَقِیُّ فِی شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

فَضْلُ الْفُقَرَاءِ وَ مَا كَانَ مِنْ عَیْشِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ
فقراء کی فضیلت اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سے پرکندہ بال دروازوں سے دھکیلے گئے ایسے ہیں اگر وہ اللہ پر قسم کھا دیں اللہ تعالیٰ ان کو قسم میں سچا کرے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے۔

حضرت مصعب بن سعدؓ سے روایت ہے کہ سعد بن گمان کیا کہ اس کو اس سے کمتر شخص پر فضیلت حاصل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مدد نہیں کیے جاتے اور رزق پیش دیے جاتے مگر اپنے بیعتوں کی برکت سے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا اکثر لوگ جو جنت میں داخل ہوئے

۴۰۰۰ عَنْ ابْنِ حُرَیْرَةَ رَدَّ ابْنُ خَلَّادٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ دَبَّ اَشْتَتْ مَدْفُوْمٌ بِاَلْبَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلٰی اللّٰهِ لَا سَرَّہُ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۰۰۱ عَنْ مَعْصُومِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَا اَسْعَدُ اَنَّ لَہُ فَضْلًا عَلٰی مَنْ دُوْنَہُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ هَلْ تَقْصُرُ دُوْنَ وَ تَرْمِیْہُ اِلَیْہِمْ فَهَآئِکُمْ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

۴۰۰۲ عَنْ اَسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ قَمَنَ عَلٰی بَابِ الْحَقَّةِ فَكَانَ عَامَّةً

مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَامْتَحَابُ الْجِدِّ مَجْزُؤُونَ
عَنِهَا أَصْحَابُ النَّارِ قَدْ أُحْزِبَ لَهُمُ الرِّقَابُ وَفُتَّتْ عَلَى
بَابِ النَّارِ قَادَاتُهَا مِنْ دَعْوَاهَا النَّسَاءُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۰۰ عَنْ أَبِي حَبَاشٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ ذُرَايَتَ أَكْثَرِ أَهْلِهَا الْمُفْقَرَاءَ وَ
أَطْلَعْتُ فِي النَّارِ ذُرَايَتَ أَكْثَرِ أَهْلِهَا النَّسَاءُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
۳۳۰۱ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ فَفَرَأَ الْمَرْءُ مَجْرِيَّتَيْنِ يَسْتَقُونَ
الْأَعْيُنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ يَأْذُبُهُنَّ خَيْرٌ يَأْذُبُهُنَّ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۰۲ وَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ بِمَجْلٍ عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَجْلِي عِنْدَ جَالِسٍ
مَا دَأَيْتَ فِي هَذَا فَقَالَ دَجَلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ هَذَا
وَاللَّهِ حَرِيٌّ إِنْ خُطِبَ أَنْ يُكَلِّمَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ
قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَرَّ
دَجَلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا
دَأَيْتَ فِي هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دَجَلٌ مِنْ
فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ هَذَا حَرِيٌّ إِنْ خُطِبَ أَنْ لَا يُكَلِّمَ
وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ وَرَأَى قَالَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ يَقُولُ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَحْيَرُ مِنْ
مَيْدٍ لَدُنْهُمْ مَجْلٌ هَذَا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۰۳ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَفَعَ إِلَّا مُعْتَبَرٌ مِنْ
خَيْرِ الشَّعِيرِ يُؤْمِنُ بِمُسْلِمَيْنِ حَتَّى يَقْضَى رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۰۴ وَ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَدِيثِهِ أَنَّ
مَرْبُوعَيْنِ أَيْدِيَهُمَا شَاةٌ مُفْلِيَّةٌ فَدَعَا قَابِي

غریب تھے اور دولت مند قیامت کے دن روک لیے جائیں گے۔
سوائے اسکے نہیں کا فوہ کو روزِ خم میں ڈالنے کا حکم دیا جائیگا۔ میں دونوں
کے دروازہ پر کھڑا ہوا اکثر اس میں داخل ہونے والی عورتیں ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا میں نے جنت میں جہانکا میں نے اس میں اکثر اس کے رہنے والے
فقراء کو دیکھا اور میں نے جہنم میں جہانکا اس کے اکثر بے دلیاں عورتیں ہیں۔
عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا فقرہ مہاجرین قیامت کے دن مالداروں سے چالیس سال پہلے جنت
میں جائیں گے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے پاس سے گذرا آپ نے اپنے پاس بیٹھنے والے ایک شخص کو کہ
اس شخص کے متعلق تیرا کیا خیال ہے اس نے کہا یہ اشرف لوگوں میں سے ہے
اللہ کی قسم لائق ہے کہ اگر نکاح کا پیغام بھیجے نکاح کیا جائے اگر سفارش
کرے اسکی سفارش قبول کی جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے
پھر ایک شخص گذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے متعلق تیرا کیا
خیال ہے اس نے کہا اے اللہ کے رسول یہ شخص فقراء مسلمین سے ہے
لائق ہے کہ اگر پیغام نکاح کا بھیجے نہ نکاح کیا جائے اور اگر کسی کی سفارش
کرے اسکی سفارش قبول نہ کی جائے اگر کچھ کے اسکی بات نہ سنی جائے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شخص بہتر ہے جبکہ اس جیسے کما حقہ
زمین بھری ہوئی ہو۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پے درپے
دو دن جو کی روٹی سے بیٹ نہیں بھرا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم فوت ہو گئے۔

(متفق علیہ)

حضرت سعید بن جبیر ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک قوم کے
پاس سے گذرے ان کے سامنے بھونی ہوئی بکری رکھی ہوئی تھی انہوں

تے آپ کو بلایا ابو ہریرہؓ نے کھانے سے انکار کر دیا اور کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے نکل گئے جبکہ جو کی روٹی بھی پیٹ بھر کر نہیں کھائی۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی لاہر بودا رہ جاتی لے کر گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذرہ مدینہ میں ایکسہودی کے پاس گروی رکھی تھی اور اس سے اپنے گروالوں کیلئے لے لیے تھے اور میں نے سنا آپؐ فرماتے تھے شام کے وقت آل محمدؐ کے پاس نہ گھبروں کا صاع ہے نہ جو کا اور نہ کسی اور غلہ کا آپؐ کی اس وقت نو بیبیاں تھیں۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس داخل ہوا آپؐ کھجور کے بوریر پر لیٹے ہوئے تھے اسکے درمیان اور آپؐ کے درمیان کوئی لبتہ نہ تھا۔ پوریتے نے آپؐ کے سیم پر نشان ڈال دیئے تھے آپؐ چڑے کے ایک تکیہ پر ٹیک لگاتے ہوئے تھے جس کے اندر کھجور کے پتے بھرے ہوئے تھے میں نے کہا اسے اللہ کے رسول دعا کر میں کہ اللہ تعالیٰ آپؐ کی امت پر فرامی فرماوے فارسی اور دم پر فرامی کی کئی ہے حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کی بندگی نہیں کرتے۔ فرمایا اے ابن خطاب تو ابھی تک ان خیالوں میں غلام ہے وہ لوگ ایسے ہیں کہ ان کی انیس ان کیلئے دنیا میں جلدی دیدی گئیں ہیں ایک روایت میں ہے آپؐ نے فرمایا کیا تو راضی نہیں کہ ان کیلئے دینا ہے اور ہمارے لیے آخرت۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے ستر صحابہؓ کو دیکھا ہے ان میں سے ہر آدمی پر یا چادر تھی یا تہ بند یا کٹی انہوں نے اپنی گردن میں اسے باندھ رکھا ہے۔ ان میں سے بعض کپڑے آدھی پہنٹی تک پہنچے ہیں اور بعض دونوں ٹخنوں تک پہنچے وہ اُسے اپنے دونوں ہاتھوں سے اٹھا کر لیتا ہے تاکہ اس کا ستر نہ دیکھا جائے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

اسی کا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تمہارا ایک شخص کو دیکھے جسے مال اور ظاہری صیرت میں تم پر فقیہت دی گئی ہے تو چاہیے کہ ایسے شخص کی طرف دیکھے جو

أَنْتَ يَا كَلِّ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ وَلَمْ يَشَيْخْ مِنْ حُزْنِ الشَّعِيرِ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ مَثْنَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُزْنِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَخِخَةً وَلَقَدْ رَهَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُمُوعَهُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ يَهُودِيٍّ وَ أَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَسْلَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ بَرْدٌ وَلَا مَاعٌ حَيْثُ دَانَ عِنْدَهُ لَتَشْعُ نِسْوَةٌ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُطْبَعٌ عَلَى رِمَالٍ حُمْرٍ بَرْدٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ فَإِذَا أَسْرَأَ الْمَالُ بَعْثُهُمْ مَكْنًا عَلَى رِمَالَةٍ مِنْ أَدَمٍ حُشْوُهُ لَيْتَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْعُ اللَّهَ فَلْيُؤْتِنِي عَلَى أَمْرِيكَ فَإِنِّي قَارِئٌ بِالزُّفَرَةِ فَتَنَّا وَبِئْسَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ لَا يَبْعُثُونَ اللَّهَ فَقَالَ آوِي هَذَا أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عَجَلَتْ لَهُمْ طَبِيبَاتُ حُمْرٍ فِي الْخُصُوفِ الْكُفْيَا وَفِي رِدَائِهِ أَمَا تَرَاهُمْ أَنَّهُمْ تَكُونُ لَهُمْ السُّنْيَا وَلَنَا الْأُخْرَى۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ دَأَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مَعَهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ أَوْ مَاءٌ إِذَا دَوَّ أَوْ كَسَاءٌ فَتَنَّا دَبَطُوا فِي أَعْنَاقِهِمْ فِيمَا مَا يَبْلُغُ يَصْفُ السَّاقِيْنَ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهُ بَيْنَهُ كَرَاهِيَةً أَنَّهُ تَلَرِي عَوْرَتَهُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

وَعَنْ عَدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَظَرْتُ أَحَدَكُمْ إِلَى مَنْ دَفَعِلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نقرا کی کیفیت کلیان

جو اس سے کمتر ہے (متفق علیہ) سلم کی ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا اپنے سے کم مرتبہ کو دکھو اور اپنے سے زیادہ مرتبہ والے کو دکھو یہ لائق تر ہے کہ اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہ جانو

وَقَدْ رَوَيْنَا بِسَلِيمٍ قَالَ انْظُرُوا إِلَى مَنْ اسْتَقَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ أَجْدُ مَا أَنْتُمْ لَا تَزِدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فقیر حنت میں دولت مندوں سے پانچ سو برس پہلے داخل ہوں گے۔ جو کہ آدھا دل ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت انس سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ مجھ کو مسکین زندہ رکھ مسکین مار اور مساکین کے گردہ میں میرا حشر کرے عانت نہ لے کہ اس واسطے اے اللہ کہ رسول فرمایا وہ حنت میں مالداروں سے پہلے چالیس سال داخل ہوں گے اے عانت مسکین کو نہ پھیر اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا اسے تو ان کو دست رکھ اور نزدیک کر۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھ کو نزدیک کرے گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے ابوسعید سے فی زمرۃ المساکین تک۔

حضرت ابو الدرداء نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا مجھ کو ضعیفوں میں طلب کرو اس لیے کہ تم رزق نہیں دیتے جاتے اور مدد نہیں کیے جاتے مگر اپنے ضعیفوں کی برکت سے۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے۔

حضرت امیر بن خالد بن عبد اللہ بن اسید سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فقرا و مہاجرین کی دعا کی برکت سے فتح طلب کرتے تھے روایت کیا اسکو بغوی بخیر شرح المہاجرین۔ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی فاجر کے ساتھ رشک نہ کر کہ اسکو نعمت دی گئی ہے کیونکہ تو نہیں جانتا کہ مرنے کے بعد کس چیز کو ملنے والا ہے تحقیق اس کے لیے اللہ کے ہاں ایک قاتل ہے جو مرے گا نہیں تاگ مراد رکھتے تھے روایت کیا اسکو شرح المسند میں۔

۵۰۱۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفَقْرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِينَ مِائَةً عَامٍ يَنْفَعُ يَوْمَ.

(مَا وَافَا التَّوَمِيَّاتِ)

۵۰۱۳ وَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ احْبِبْنِي مِسْكِينًا وَامْتَنِنِي مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ فَقَالَتْ مَا هِيَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسِينَ مِائَةً عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرُفْنَا يَا هَاشِمَةُ لَا تَرْجِي الْمَسْكِينِ وَكَوَيْشَتِي تَمْرًا يَا عَاشِقَةُ أَحِبِّي الْمَسْكِينِ وَكَرْبِيهِمْ حَنَاتٍ اللَّهُ يُغْنِيكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ - وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِي زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ -

۵۰۱۴ وَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْغُذْنِي فِي مَعْصِيَتِكُمْ فَإِنَّكُمْ تَسْتَرْذَوْنَ أَوْ تَتَعَرَّوْنَ بِمَعْصِيَةٍ كُفْرٍ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۵۰۱۵ وَ عَنْ أُمِّهِ بِنْتِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّكَ كَانَ يَشْفَعُ بِمَسَاكِينِ الْمُهَاجِرِينَ - (رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعَبِ)

۵۰۱۶ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْطِطَنَّ فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا هُوَ لَوْ بَعْدَ مَوْتِهِ إِنْ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ قَاتِلٌ لَا يَمُوتُ يَعْنِي النَّارَ - (رَوَاهُ فِي تَهْذِيبِ الشُّعَبِ)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور قوط ہے جسوقت دنیا سے جدا ہوتا ہے اپنے قید خانہ اور قوط سے جدا ہوتا ہے۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔

حضرت قتادہ بن نعمان سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کسی شخص سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اسکو دنیا سے اس طرح بچاتا ہے جس طرح ایک تمہارا اپنے بیمار کو پانی سے بچاتا ہے۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور ترمذی نے۔

حضرت محمود بن لبید سے روایت ہے کہ بیشک نبی صلی اللہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں ہیں ان کو ابن آدم مکروہ سمجھتا ہے موت کو مکروہ سمجھتا ہے اور موت مومن کے لیے فتنہ سے بہتر ہے اور مل کی کوئی ناپسند سمجھتا ہے حالانکہ مال کی قلت حساب کیلئے کم تر ہے۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہیں آپ سے محبت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا دیکھ تو کیا کہتا ہے اس نے کہا اللہ کی قسم میں آپ سے محبت رکھتا ہوں تین بار اس نے کہا آپ نے فرمایا اگر تو اس بات کے کہنے میں سچا ہے تو فقر کیلئے اپنا پاؤں تیار کر البتہ فقر اس شخص کی طرف بہت جلد پہنچتا ہے جیسے نالہ اپنی ہاستا کی طرف۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کبار حدیث غریب ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق میں ڈرایا گیا ہوں اللہ سے اور کوئی میرے ساتھ نہیں ڈرایا گیا۔ اور اللہ کی راہ میں مجھ کو ایذا پہنچائی گئی کہ کسی کو ایذا دی گئی مجھ پر جس بات اور دن ایسے گزرتے ہیں کہ میرے اور بال کے لیے کوئی ایسی چیز نہ تھی جسکو کوئی بگڑا رکھائے مگر تھوڑی سی چیز جس کو بال کی بغل چھپاتی تھی۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کبار اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ میں وقت آپ کے پاس سے بھاگ کر نکلے آپ کے ساتھ بال تھے بال کے پاس صرف اس قدر رکھا تھا جسے اپنی بغل میں اٹھاتا تھا۔

حضرت ابو طلحہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

۵۰۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا مِجَنُّ الْمُؤْمِنِ وَسِتْرُهُ إِذَا قَارَقَ الدُّنْيَا قَارَقَ السَّجْحَ وَالسَّنَةَ۔

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ السَّنَةِ)

۵۰۵ وَعَنْ قَتَادَةَ بْنِ نَعْمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا أَحْمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يُظِلُّ أَحَدُكُمْ يَحْمِي سَقْبَهُ الْمَاءُ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۵۰۶ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَشْتَانُ يَكْرَهُهُمَا ابْنُ آدَمَ يَكْرَهُهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتَ خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَيَكْرَهُ قِلَّةَ الْمَالِ وَقِلَّةَ الْمَالِ أَقْلٌ لِلْحِسَابِ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۵۰۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّكَ فَقَالَ أَنْظُرْ مَا تَقُولُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي بِرُحْمَتِكَ كُنْتُ مَرَاتٍ قَالَ إِنْ كُنْتُ صَادِقًا فَاغْدِ لِلْفَقْرِ شَبْعًا لِلْفَقْرِ اسْرِعْ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنَ السَّبِيلِ إِلَى مَنَافَاةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۵۰۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَخَفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يَعْنِي أَحَدٌ وَلَقَدْ أُودِيْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذِي أَحَدًا وَلَقَدْ أَتَيْتُ عَلَى ثَلَاثُونَ مَرَّةً بَيْنَ لَيْلَتِي وَدُيُومِي وَمَا لِي وَبِلَدٍّ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كِبَرٍ إِلَّا لَأَتِيَّ يَوْمَئِذٍ بِإِبْطٍ بَدَلٍ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ مَعْنَى هَذَا الْحَدِيثِ حُبُّنَ خَيْرِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَارِيَامًا مِنْ مَكَّةَ وَمَعَهُ يَلُوكُ إِنَّمَا كَانَ مَعَ بَدَلٍ مِنَ الطَّعَامِ مَا يَخْلُفُ تَحْتَهُ إِبْطُهُ)

۵۰۹ وَعَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ شَكُوْنَا إِلَى رَسُولِ

جھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹوں سے ایک ایک پتھر کھولا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پتھر اپنے پیٹ سے کھولے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

اللَّهُ مَكِّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ فَرَقْنَا عَنْ بَطُونِنَا عَنْ حَبْرٍ حَبْرٍ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَطْنِهِ عَنْ حَبْرَيْنِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) (ذَكَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۵۴۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمَلَتَانِ مَنِ كَانَتْ فِيهِ كَتَبَهُ اللَّهُ شَاكِرًا مَنِ انْظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ قَوْفُهُ فَاقْتَدَى بِهِ وَانْظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونُهُ فَحَمِدَ اللَّهُ عَلَى مَا فَتَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللَّهُ شَاكِرًا مَنِ انْظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ دُونُهُ وَانْظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ قَوْفُهُ فَاسْتَفْتَى عَلَى مَا فَتَلَهُ مِنْهُ لَمْ يَكْتَبْهُ اللَّهُ شَاكِرًا مَنِ انْظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونُهُ فَاسْتَفْتَى عَلَى مَا فَتَلَهُ مِنْهُ لَمْ يَكْتَبْهُ اللَّهُ شَاكِرًا مَنِ انْظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونُهُ فَاسْتَفْتَى عَلَى مَا فَتَلَهُ مِنْهُ لَمْ يَكْتَبْهُ اللَّهُ شَاكِرًا

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۴۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمَلَتَانِ مَنِ كَانَتْ فِيهِ كَتَبَهُ اللَّهُ شَاكِرًا مَنِ انْظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ قَوْفُهُ فَاقْتَدَى بِهِ وَانْظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونُهُ فَحَمِدَ اللَّهُ عَلَى مَا فَتَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللَّهُ شَاكِرًا مَنِ انْظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ دُونُهُ وَانْظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ قَوْفُهُ فَاسْتَفْتَى عَلَى مَا فَتَلَهُ مِنْهُ لَمْ يَكْتَبْهُ اللَّهُ شَاكِرًا مَنِ انْظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى مَنْ هُوَ دُونُهُ فَاسْتَفْتَى عَلَى مَا فَتَلَهُ مِنْهُ لَمْ يَكْتَبْهُ اللَّهُ شَاكِرًا

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) (ذَكَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ) (ذَكَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ) (ذَكَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ) (ذَكَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ) (ذَكَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ) (ذَكَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ) (ذَكَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ) (ذَكَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ) (ذَكَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ) (ذَكَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

تیسری فصل

حضرت ابو عبد الرحمن حبیبی سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عمرو سے سنا اس سے ایک آدمی سوال کر رہا تھا کہ ہم فقراء مہاجرین سے نہیں عبداللہ نے اس سے کہا تیری بیوی ہے جسکی طرف تو ٹھکانا پڑے۔ اس نے کہا ہاں کہا کیا تیرا مکان ہے جس میں رہے اس نے کہا ہاں کہا تو افسانہ میں سے ہے اس شخص نے کہا میرا ایک خادم بھی ہے اس نے کہا پھر تو بادشاہوں سے ہے۔ عبدالرحمان نے کہا اور تین انھیں عبداللہ بن عمرو کے پاس آئے میں بھی ان کے پاس تھا انہوں نے کہا اے ابو محمد اللہ کی تم ہم کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے نہ خرچ کرنے پر نہ سواری پر اور نہ کسی اسباب پر اس نے کہا تم کیا چاہتے ہو اگر تم چاہتے ہو پھر ہماری طرف آنا

۵۴۳۵ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَسَأَلَهُ دَجْلًا قَالَ أَلَسْتَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَلَا إِنَّكَ أَمْرَةٌ تَأْوِي إِلَيْنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَا مَسْكَنٌ تَسْكُنُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتَ مِنْ الْأَخْيَارِ قَالَ فَإِنِّي خَادِمٌ قَالَ فَأَنْتَ مِنْ الْمُلُوكِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَجَاءَ ثَلَاثَةٌ نَقَرُوا لِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالُوا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ إِنَّ اللَّهَ مَا نَقَرُ عَلَى كَيْفٍ وَلَا نَقْتَرُ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا مَتَاعٌ فَقَالَ لَهُمْ مَا شِئْتُمْ إِنِّي شِئْتُكُمْ

ہم نہیں دیں گے جو اللہ تعالیٰ نے میرا کیا اگر تم چاہتے ہو تو ہم تمہارا فقہ
بادشاہ کے سامنے بیان کر دیں گے اور اگر چاہو تو تم صبر کرو اس لیے کہ
میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے فقراء مہاجرین
قیامت کے دن مالداروں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے۔
انہوں نے کہا ہم صبر کریں گے اور کسی سے کچھ سوال نہ کریں گے۔ روایت
کیا اسکو مسلم نے۔

وَجَعَلَهُمُ الْيَتَامَىٰ فَاطْمَنَ كُمْ مَا يَسِّرُ اللَّهُ لَكُمْ وَإِنْ
شِئْتُمْ دَعَوْنَاكُمْ لِكُمْ لِلْسلْطَانِ وَإِنْ شِئْتُمْ
مَعَكُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَعْيَاءَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِينَ خَرْنِيفًا قُلُوبًا هَاتَا
نَصِيرًا لَوْ شَاءَ شَيْئًا.

(دَوَاۓُ مُسْلِمٍ)

عبداللہ بن عمرو سے روایت کیا ایک دفعہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا اور
فقراء مہاجرین کا ایک گروہ بھی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ ناگہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم
تشریف لائے پس ان میں آکر بیٹھ گئے میں ان کی طرف کھڑا ہوا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا فقراء مہاجرین اس چیز کے ساتھ خوش ہوں جو انہیں خوش کرے
وہ جنت میں مالداروں سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے کہا میں نے ان کے
رنگ دیکھے کہ روشن ہو گئے یہاں تک کہ عبداللہ بن عمر نے کہا میں نے آرزو
کی کہ میں بھی ان کے ساتھ یا ان میں سے ہوتا۔

۵۰۶۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَمَا أَكْفَأُ عِندَ
فِي الْمَسْجِدِ وَخَلَقَتْ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ فَعُوذُ إِذْ
دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَعَا إِلَيْهِمْ فَخَمْتُ
إِلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْبَلُوا فُقَرَاءَ
الْمُهَاجِرِينَ بِمَا يَسِّرُ وَجُوهَهُمْ فَإِنَّهُمْ يَسْبِقُونَ
الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَعْيَاءِ بِأَرْبَعِينَ عَامًا قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ
أَنَّهُمْ أَهْلُهَا أَفْطَرْتُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو حَتَّى
تَمَيَّنْتُ أَنَّهُمْ مَعَهُمْ أَوْ مَعَهُمْ.

(دَوَاۓُ التَّارِخِ)

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہا میرے دوست نے مجھ کو سات باتوں کا حکم
دیا ہے مسکینوں کے ساتھ محبت کرنے اور ان کے نزدیک ہونے کا اور مجھ کو حکم دیا
کہ میں اپنے سے کم ترکہ دیکھوں اور اپنے سے زیادہ مرتبہ والے کی طرف نہ دیکھوں
مجھ کو صلہ رحمی کا حکم دیا اگرچہ رشتہ وار قطع رحمی کریں اور مجھ کو حکم دیا کہ کسی سے
سوال نہ کروں اور مجھ کو حکم دیا کہ حق بات کہوں اگرچہ گڑبی ہو اور حکم دیا کہ خدا کے
دین میں کسی علامت کرنے والے کی علامت سے نہ کروں اور مجھ کو حکم کیا کہ لا حول
ولا قوۃ الا باللہ بہت کہادوں کیونکہ یہ کلمہ اس زمانے سے ہے جو عرش کے
نیچے ہے۔

۵۰۶۷ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنِي خَلِيلِي بِسَبْعِ أَمْرٍ فِي
بَيْتِ الْمَسْكِينِ وَالْثَنَاءِ لَهُمْ وَأَمَرَنِي أَنْ أَتَقَطَّرَ إِلَى
مَنْ هُوَ دُونِي وَلَا أَتَقَطَّرَ إِلَى مَنْ قَوْتِي وَأَمَرَنِي أَنْ
أَهْلِيَ الرَّحِمِ وَإِنْ أَدْبَنْتُ وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَشَأَنَّ
أَحَدًا شَيْئًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ بِالْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مَرًا
وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَخَافَ فِي اللَّهِ تَوَكُّمًا وَلَا يَمِمْ وَأَمَرَنِي
أَنْ أَكْثُرَ أَقُولَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهُمْ مِنْ
كَثْرَتِ الْعَرْشِ.

(دَوَاۓُ أَحْمَدَ)

حضرت عائشہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا سے تین چیزیں
پسند تھیں۔ کھانا۔ عورتیں اور خوشبو۔ دو چیزیں آپ نے پائیں اور ایک پائی
عورتیں اور خوشبو آپ کو مل گئی لیکن کھانا نہ مل سکا۔

۵۰۶۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ مِنَ الشَّيْءِ ثَلَاثَةٌ الطَّعَامُ
وَالنِّسَاءُ وَالطَّيِّبُ فَأَصَابَ الْفَتَنَتَيْنِ وَلَمْ يُعْجِبِ دَاخِلًا
أَصَابَ النَّسَاءَ وَالطَّيِّبَ وَلَمْ يُعْجِبِ الطَّعَامَ.

(دَوَاۓُ أَحْمَدَ)

(روایت کیا اسکو احمد نے)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوشبو اور عورتیں میری طرف محبوب کی گیتیں ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نمازیں ہیں۔ روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے۔ ابن جوزی نے حُجَّتِ اِلٰی کے بعد من الدین کا لفظ بیان کیا ہے۔

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ ابیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوت اسکو یمن کی طرف بھیج فرمایا دُور رکھ تو اپنے آپ کو تن آسانی سے اس لیے کہ بندگانِ خدا تن آسان نہیں ہوتے۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے تھوڑے رزق سے راضی ہو اللہ تعالیٰ اس کے تھوڑے عمل سے راضی ہو جائیگا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھوکا ہو یا محتاج ہو اس نے لوگوں سے اسکو چھپایا تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اسکو ایک سال تک رزقِ حلال پہنچا دے۔ روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت عمر ابن حصینؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے مسلمان فقیر یا ساعیالدار بندے کو دوست رکھتا ہے۔

(روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے)

حضرت زید بن اسلمؓ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے ایک مرتبہ پانی مانگا ان کے پاس شہد ملا پانی لایا گیا کہا یہ پاک ہے لیکن میں سنتا ہوں اللہ تعالیٰ نے عیب لگایا ہے ایک قوم پر ان کی نفسانی خواہشات کیوجہ سے فرمایا تم نے دنیا کی زندگی میں اپنی لذتیں پوری کر لیں اور ان سے فائدہ اٹھالیں۔ میں ڈرتا ہوں کہ ہماری ٹہنیوں کا ثواب جلد دیا گیا ہے پس پھر اسکو نہ بیا۔

(روایت کیا اسکو رزین نے)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ اہم کھجوروں سے میر نہیں ہوتے یہاں تک کہ ہم نے غیر فتح کیا۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۵۰۲۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ رَأَى الطَّيِّبِ وَالنِّسَاءِ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ - (رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ) وَذَاكَ ابْنُ الْجَوْزِيِّ بَعْدَ قَوْلِهِ حُبُّ رَأَى مِنَ التَّنَافُ -

۵۰۳۰ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ بِهِ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ إِنِّي أَيْتُكَ وَالشَّعْمُ فَإِنَّ عِبَادَ اللَّهِ لَيُؤَدُّونَ الْهَنْتَعِيمِينَ -

(رَدَّاهُ أَحْمَدُ)

۵۰۳۱ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَى مِنَ اللَّهِ وَالْيَسِيرِ مِنَ الرِّزْقِ دَعَى اللَّهُ مِنْهُ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ -

۵۰۳۲ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ أَوْ اخْتَارَ فَكْتَمَهُ النَّاسُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَذْرٌ وَجَلَّ أَنْ يَرُدَّ ذَكَهُ رَدِّي سَنَةً مِّنْ حَذَلٍ - (رَدَّاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۵۰۳۳ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ عَبْدًا مُّؤْمِنًا الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَمَا الْعِيَالُ -

(رَدَّاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۵۰۳۴ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ (مُسْتَقْبَلُ يَوْمًا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِمَا رَفَدَ شَيْبَ بِسَلٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَطَيِّبٌ لِّكَ كَيْ أَسْمَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَفْيَ عَلَى قَوْمٍ شَكَّوْا بِهِمْ فَقَالَ أَذْهَبْتُمْ طَلَبْتُمْكُمْ فِي حَيَاتِكُمْ النَّبِيَّ وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ فَأَخَافُ أَنْ تَكُونُوا حَسَنًا مَا عَجَلْتُ لَنَا فَلَمْ يَشْرِبْهُ -

(رَدَّاهُ رِزِينُ)

۵۰۳۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا شَيْعَتَا مِنْ تَمْرِ حَتَّى قَتَعْنَا خَيْبَرَ -

(رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

آرزو رکھنے اور حرص کرنے کا بیان

پہلی فصل

بَابُ الْاَكْمَلِ وَالْخَرِصِ

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ اگر کوئی شخص ایک خط کھینچے اس کے درمیان میں اس سے باہر نکلنے والا کھینچے اور چھوٹے چھوٹے خطوط اس خط کی طرف کھینچے تو وہ سوسو میں تھا فرمایا یہ انسان ہے اور یہ اس کی اہل اسکو گھیرے ہوئے ہے اور یہ پورے چھوٹے خطوط عوارضات ہیں اگر اس سے گذر گیا یہ حادثہ اسکو پہنچتا ہے اگر چلا نہ گذر گیا اسکو یہ پہنچتا ہے۔

۵۰۳۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُتِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُتَرْتِبًا وَخَطُّ خَطًّا فِي الْوَسْطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطُّ خَطًّا مَخْرُوجًا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ فِي الْوَسْطِ فَقَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ مُحِيطٌ بِهِ وَهَذَا النَّبِيُّ مُوَخَّرٌ بِأَمَلِهِ وَهَذَا الْخَطُّ الصِّغَارُ الْأَعْرَاضُ فَإِنْ أَخْطَأَ هَذَا أَنْفَسَهُ هَذَا وَإِنْ أَخْطَأَ هَذَا أَنْفَسَهُ هَذَا :

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چند خطوط کھینچے پس فرمایا یہ اس کی امید ہے یہ اس کی اہل ہے آدمی اسی طرح ہوتا ہے اسکو نزدیک کا خط آپہنچتا ہے۔

۵۰۳۷ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُتِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوطًا فَقَالَ هَذَا الْاَكْمَلُ وَهَذَا أَجَلُهُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْأَقْرَبُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی بول رہا ہوتا ہے اور دو چیزیں اس میں جواں ہوتی ہیں مال اور درازی عمر کی حرص۔

۵۰۳۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيِّمَرَيْنِ أَدَمَرُ وَيَسْتَبِثُ مِنْهُ أَشْيَاؤُ الْخِرْمُ عَلَى الْمَالِ وَالْخِرْمُ عَلَى الْعُمُرِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کرتے ہیں بول رہے آدمی کا دل ہمیشہ دو چیزوں پر جواں ہوتا ہے۔ دنیا کی محبت اور درازی آرزو میں۔

۵۰۳۹ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَافِرِ شَابًا فِي أَهْمَيْنِ فِي حُبِّ الدُّنْيَا وَطُولِ الْأَمَلِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس شخص کا عذر دور کر دیا جسکی اہل کو ڈھیل دی۔ اور ساتھ برس تک اسکی عمر کر دی۔

۵۰۴۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ إِلَى أَمْرِئٍ آخَرَ أَجَلَهُ حَتَّى بَلَغَهُ مِائَتَيْنِ سَنَةً -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

روایت کیا اسکو بخاری نے

۵۰۴۱ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دو وادیاں مال کی ہوں ضرور نصیری تلاش کرے اور آدمی کے پیٹ کو نہیں بھرتی مگر خال اور اللہ تعالیٰ اسکی توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بدن کا ایک حصہ کھڑا فرمایا تو دنیا میں اس طرح رہ گیا تو سافر ہے۔ یا راہ کا گزندے والا ہے اور اپنے نفس کو تو مردوں سے شمار کر۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری پاس سے گزے میں اور میری مال کسی چیز کو لیتے تھے فرمایا عبد اللہ یہ کیا ہے میں نے کہا ایک چیز ہے ہم اسکی دوستی کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا امر اس سے جلد تر ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے۔ ترمذی نے لکھا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرتے اور آدمی کے ساتھ تیمم کرتے میں کہتا اسے اللہ کے رسول پانی آپ کے قریب ہی ہے فرماتے میں کیا جانوں شاید کہ میں اس تک نہ پہنچوں۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور ابن الجوزی نے کتاب الوفاہ میں۔

حضرت انس سے روایت ہے بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہاں آدم ہے اور یہ اسکی اجل ہے آپ نے اپنا ہاتھ اپنی گدی کے نزدیک رکھا پھر کھولا اور فرمایا اس جگہ اس کی آرزو ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لکڑی اپنے آگے گاڑی ایک لکڑی اپنے پیلو میں اور ایک لکڑی دست دور فرمایا جلتے ہو یہ کیا ہے صحابہ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے فرمایا یہ انسان ہے اور یہ اسکی اجل ہے۔ میرے گمان میں آپ نے فرمایا اور یہ آدمی کی آرزو ہے وہ آرزو کرتا رہتا ہے کہ موت اس کی آرزو

وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَاتَ مِنْ بَنِي آدَمَ وَهُوَ يَتَنَبَّأُ بِمَا يَكُونُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۲- وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ جَسَدِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ غَائِبٌ سَبِيلٌ وَعَدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُورِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۳- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ يَأْذَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي نَظْمَيْنِ شَيْئًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا عَبْدَ اللَّهِ قُلْتُ كُنْتُ نَفْسِي فِي الْآخِرَةِ أَسْرَعُ مِنْ ذَالِكَ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۵۰۴- وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفَرِّقُ الْمَاءَ فَيَلْبَسُهُ بِالنَّارِ قَائِلًا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمَاءَ مِنْكَ خَرِيبٌ يَقُولُ مَا يُدْرِي نِيَّ لَعَلَّ لَا يُلْعَ - (رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرِ ابْنُ الْجَوْزِيِّ فِي كِتَابِ الْوَفَاةِ)

۵۰۵- وَهَذَا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجَلُهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عِندَ قَعَاءِ ثُمَّ بَسَطَ فَقَالَ وَنَمَّ أَمَلُهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۰۶- وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَرَ عُدَا مَبِينِيَّتِهِ وَآخِرَ لَيْلِهِ جَنَّبَهُ وَآخِرَ لَيْلِهِ فَقَالَ كُنْتُ دُرِّي مَا هَذَا فَتَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَهْلَكُمْ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا الْأَجَلُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ هَذَا الْأَمَلُ قَبِلَ تَعَاخَى الْأَمَلُ

فَلِحَقِّهِ أَجَلٌ دُونَ ذَلِكَ -

(رَوَاهُ فِي مُسْنَدِ الشُّعْبَةِ)

۵۰۴۴ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَمْرُؤُاُمِّي مِنْ سِتِّينَ سَنَةً إِلَى سَبْعِينَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۵۰۴۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَعْمَادُ أُمِّي مَابَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى سَبْعِينَ ذَأَقْلَهُمْ

مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

وَذَكَرَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَجَّاجِ فِي بَابِ

عِيَادَةِ الْمَرِيضِينَ -

ہواری ہونے سے پہلے آپ پہنچتی ہے۔ روایت کیا اس کو شرح السنہ میں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں فرمایا میری امت کی عمر ساٹھ برس سے ستر برس تک ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

اسی کا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی عمریں ساٹھ اور ستر برس کے درمیان ہیں اور کمتر میں امت سے جو اس سے تجاوز کریں گے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے۔ اور عبد اللہ بن شعیب کی روایت باب عیادۃ المریضین میں ذکر کی جا چکی ہے۔

تیسری فصل

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اس نے اپنے خداداد سے روایت کی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اس امت کی پہلی بکری یقین اور زہد ہے اور اس کا پہلا فساد بخل اور امید کی درازی جاتی میں ہے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت سفیان ثوری سے روایت ہے کہ دنیا میں زہد موٹے اور سخت کپڑے پہننے اور سوکھی اور خشک روٹی کھانے میں نہیں۔ دنیا میں زہد آرزو کی کوتاہی ہے۔

(روایت کیا اسکو بخاری نے شرح السنہ میں)

حضرت زید بن حصین سے روایت ہے کہا میں نے مالک کسان سے پوچھا گیا دنیا میں زہد کیا ہے کہا کسب حلال اور آرزو کا کوتاہ ہونا۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

✽

۵۰۴۹ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَذَلُّ مَلَاةٍ هَذِهِ

الْأَكَلَةُ الْيَقِينُ وَالزُّهْدُ وَأَذَلُّ فَسَادِهَا الْبُخْلُ وَ

الزَّمَلُ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

۵۰۵۰ وَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ لَيْسَ الزُّهْدُ

فِي الدُّنْيَا بِلَبْسِ الْقَلْبِيطِ وَالْعَشِينِ وَ أَكْثَلُ الْجَوَشِبِ

إِنَّمَا الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا كَقَرُّ الْأَمَلِ -

(رَوَاهُ فِي مُسْنَدِ الشُّعْبَةِ)

۵۰۵۱ وَ عَنْ زَيْدِ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ مَاتِئًا

وَسُئِلَ أَيُّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا قَالَ هَيْبُ الْكَسْبِ

وَقَرُّ الْأَمَلِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

علم نہیں کیا سچا تا علم کیا جانا مگر اللہ تعالیٰ اس علم کے سبب عزت زیادہ کر دیتا ہے اور میں کوئی شخص کہ اس نے ہنگام شروع کیا مگر اللہ اسکو فقیر کر دیتا ہے۔ اور وہ حدیث کہ جسکے متعلق میں نے کہا تھا کہ میان کرول گایا اور کھو کر وہ یہ ہے کہ دنیا صرف چار قسم کے آدمیوں کے لیے ہے ایک وہ شخص کہ اللہ نے اسکو مال اور علم دیا وہ اپنے مال کے بارے میں ڈرتا ہے اور اپنی برادری سے صلہ رحمی کرتا ہے۔ اس مال میں اللہ کے لیے کام کرتا ہے اللہ کے حق کے مطابق ایسا بندہ کامل مراتب میں ہو گا دوسرا وہ شخص کہ اللہ نے اسکو علم دیا اور مال نہ دیا اس کی نیت سچی ہے کتاب ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں غلام شخص جیسا عمل کرتا ان دونوں کا ثواب برابر ہے اور تیسرا وہ شخص کہ اللہ نے اسکو مال دیا اور علم نہیں دیا وہ بہکتا ہے اپنے مال میں اور اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے میں تقویٰ اختیار نہیں کرتا اور اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی نہیں کرتا اس مال میں حق کے ساتھ عمل نہیں کرتا بہترین مراتب میں ہو گا اور چوتھا وہ شخص ہے کہ اللہ نے اسکو مال اور علم نہیں عطا کیا اور وہ کتاب ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں غلام شخص کی طرح عمل کرتا اور وہ بد نیت ہے تو ان دونوں کا گناہ برابر ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور کہا یہ حدیث صحیح ہے۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے بھلائی کرواتا ہے سوال کیا گیا اسے اللہ کے رسول کس طرح بھلائی کرواتا ہے فرمایا کہ اسکو موت سے پہلے نیک عمل کی توفیق دیتا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت شہاد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دانا وہ شخص ہے کہ اپنے نفس کو اللہ کا مطیع کرے اور موت کے بعد کیلئے عمل کرے اور احق وہ شخص ہے کہ اپنے نفس کو اپنی خواہش کے تابع کرے اور اللہ تعالیٰ پر امید رکھے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

تیسری فصل

حضرت صحابہؓ میں سے ایک شخص سے روایت ہے کہ ہم ایک مجلس میں تھے ہمارے پاس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور حضرت کے سر مبارک پر پانی کا نشان تھا۔ ہم نے کہا اسے اللہ کے رسول ہم آپ کو

ظلم عبدٌ مظلومٌ صبر علیہا الا ذاك الله به عاذا ورافعه عبدٌ باب حسنة ارافعه الله علیہ باب خیر واما الذی احب نكح فاحفظوا فقال انما الشیاء رب دبعة فخر عبدٌ رزقه الله مالا وعلما فهو یشقی فیہ ربته ویمیل رحمته ویمیل ینہ فیہ یحقہ فہذا یا فکل المتارل وعبد رزقه الله علما وکلم یرزقه مالا فهو صادق النیة یقول لو ان فی مالا لعلمت فیہ یعمل فلان فاجرهما سوءا وعبد رزقه الله مالا وکلم یرزقه علما فهو یخبط فی ماله یغیر علیم لا یشقی فیہ ذنہ ولا یمیل فیہ رحمہ ولا یعمل فیہ یحق فہذا یا خبت المتارل وعبد کلم یرزقه الله مالا وعلما فهو یقول لو ان فی مالا لعلمت فیہ یعمل فلان فهو نیتہ ووزنہما سوا۔

(رداء الترمذی وقال هذا احادیث صحیح)

۴۶۰۰ عَنِ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ فَيَقْبِلُ وَكَيْفَ يَسْتَعْمَلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يُوَفِّقُ بَعْمَلٍ مَالِهِ قَبْلَ الْمَوْتِ۔

(رداء الترمذی)

۴۶۰۰ عَنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَفَّيْسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِيَأْبَحِدَ الْمَوْتَ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَتَّى عَلَى اللَّهِ۔

(رداء الترمذی واثبت ما جئة)

اللَّهُ تَزَالُ طَيِّبُ النَّفْسِ قَالَ أَجَلُ قَالَ ثُمَّ خَاضَ الْقَوْمُ فِي دِكْرِ الْغُثَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ لَيْسَ أَتَقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَالْقِسْطَ لِيَسِينِ أَتَقَى عَجَبُ مِمَّنِ الْغُثَى وَطَيِّبُ النَّفْسِ مِمَّنِ السَّعِينِ۔

(رَدَاةُ أَحْمَدُ)

۵۰۹۔ وَعَنْ سَفِيَّانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ كَانَ أَمَّا فِي مَا مَقِي يُكْرَهُ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَمَعُ نَرَسُ الْمُؤْمِنِينَ وَقَالَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَأْتِيهِ لَتَمُنَّكَ بِنَاهُ لَوَافِدِ الْمُلُوكِ وَقَالَ مَنْ كَانَ فِي يَدِهِ مِنْ هَذِهِ الْغُثَى فَلْيُضِلِّحْهَا فَإِنَّهُ ذَمَّتْ إِنْ أَخْتَارَ كَانَ أَذَلَّ مَنْ يَتَبَدَّلُ دِينَهُ وَقَالَ الْعَوَّلُ لَا يَتَّخِذُ الشَّرَفَ۔

(رَدَاةُ فِي مَشْرِحِ السُّنَنِ)

۵۰۶۔ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي مُنَادٍ فِيَوْمَ الْقِيَمَةِ آيَةُ أَبْنَاءِ الْيَتِيمِينَ وَهُوَ الْعُمَرُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَدَلَّمْ نَعْبِدُكُمْ مَعًا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَنَذَّرَ وَجَاءَ كُفْرًا لَتَذَكَّرُ۔

(رَدَاةُ الْبَيْهَقِيِّ فِي شُعَبِ الْإِسْبَاطِ)

۵۰۶۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ إِدَّ قَالَ أَتَى تَحْرَاقِمِينَ بَنِي عُدَّةَ دَلَّاهُ الْوَلِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمْعُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَكْفِيهِمْ عَمَّ قَالَ طَلَحَةُ أَفَاكَانُوا عِنْدَكَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثًا فَعَرَجَ فِيهِ أَحَدَهُمْ فَاسْتَشْهَدَ شَهِدًا بَعَثَ بَعَثًا فَعَرَجَ فِيهِ الْآخَرَ فَاسْتَشْهَدَ شَهِدًا مَاتَ الثَّالِثُ عَلَى فِرَاشِهِ قَالَ قَالَ طَلَحَةُ فَرَأَيْتُ هُوَ لَوَافِدِ الشُّكْرِ فِي الْجَنَّةِ وَرَأَيْتُ الْعُمَيْتَ عَلَى فِرَاشِهِ أَمَامَهُمْ وَابْنُ الشُّكْرِ هَذَا أَخْرَأَ لِيْلَهُ فَأَوْفَعُ لِيْلَهُ فَكَدَّ خَلْعِي مِنْ ذَلِكَ فَكَدَّ لِلْعُمَيْتِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ فَقَالَ وَمَا أَنْكَرْتَ مِنْ ذَلِكَ لَيْسَ أَحَدًا أَفْعَلَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ مُؤْمِنٍ يَعْمُرُ فِي الْإِسْلَامِ لِيَسْبِيحَهُ وَ

خوش دیکھتے ہیں فرمایا ہاں۔ راوی نے کہا پھر لوگ دو تہندی کے ذکر میں مشغول ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو تہندی کا اس شخص کو جو اللہ سے ڈرے کوئی مضائقہ نہیں اور پرہیزگار کے لیے بدن کی صحت دولت تہندی سے بہتر ہے اور خوش دلی جملہ نعمتوں سے بہتر ہے (روایت کیا اسکو احمد نے)

حضرت سفیان ثوری سے روایت ہے کہا اگلے زمانہ میں مال مکروہ تھا اور اس زمانہ میں مال مومن کی سپر ہے اور سفیان نے کہا اگر یہ دنیا رہتے تو ہم کو بادشاہ سے قدر کر دیتے اور کہا سفیان نے کہ میں شخص کے ہاتھ میں اس مال سے کچھ ہو تو وہ اسکی اصلاح کرے اس لیے کہ اس زمانہ میں کوئی محتاج ہوگا تو سب پہلے اپنے ہاتھ سے اپنے دین کو دیں گے اور فرمایا کہ حلال مال اسراف کو نہیں اٹھاتا۔

(روایت کیا اسکو شرح السنہ میں)

حضرت ابن عباس روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن منادی کہے گا کہ کہاں میں ساٹھ برس کی عمر والے۔ یہ ایسی عمر ہے کہ اس کے خفی میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا میں نے تم کو عمر نہیں دی تھی ایسی عمر کہ اس میں نصیحت بکری نصیحت بکری نے والا اور تمہارے پاس ڈرانے والا آچکا۔ روایت کیا اسکو سفیان الثمالی میں حضرت عبداللہ بن شداد سے روایت ہے کہا تحقیق بنی عذرہ سے تین شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ مسلمان ہوئے تینوں حضرت طلحہ کے پاس تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجی کسی جگہ ایک شخص ان تینوں سے لشکر میں نکلا اور شہید ہو گیا پھر حضرت نے ایک اور لشکر بھیجی اس میں دوسرا آدمی نکلا وہ بھی شہید کیا گیا پھر تیسرا شخص اپنے بستر پر مرا۔ عبداللہ نے کہا کہ طلحہ نے کہا کہ میں نے ان تینوں کو ہر وقت میں دیکھا اور جو بستر بہرہ ور وہ ان سے پہلے تھا اور جو بعد میں شہید ہوا تھا وہ اس کے پاس ہے اور جو پہلے شہید ہوا وہ سب کے پیچھے ہے میرے دل میں شہید ہوا تو میں نے آنحضرت سے یہ خواب ذکر کیا حضرت نے فرمایا تو نے کس چیز کا انکار کیا اللہ کے نزدیک اس شخص سے افضل کوئی نہیں جو مسلمان کی حالت میں عمر دراز دیا جائے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کی وجہ سے سبحان اللہ اور اللہ اکبر

تَكْثِيرُهُ وَتَفْلِيلُهُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

٥٠٦٢ وَعَنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ رَوَى عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ عَلَى
وَجْهِهِ مِنْ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَنَا تَبُوكَ هَرَمًا فِي طَاعَةِ
اللَّهِ لَعَنَهُ فِي ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَتَوَدَّ أَنَّهُ رُدَّ إِلَى الدُّنْيَا
كَيْمَا يَرُدَّهُ مِنَ الْأَجْرِ وَالْثَوَابِ -

(رَوَاهُمَا أَحْمَدُ)

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ پہلی فصل توکل اور صبر کا بیان

٥٠٦٣ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أَمَتِي مَسْبُوعُونَ أَلْقَا بَعِيرَ حَسَابٍ هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْفُونَ وَلَا يَنْطَرُونَ وَهَلَى رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَا يَكُونُونَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

[illegible]

حضرت محمدؐ بن ابی عمیرہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں تھا کہ اگر اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ اللہ کی طاعت کے لیے سجدہ میں گرے اسی دن سے کہ پیدا ہوا بلکہ اس کا ہو کر مرنے تک تو وہ اس عبادت کو قیامت کے دن حقیقہ جانیکا اور دوست رکھے گا کہ پھر بھیجا جاوے دنیا میں تاکہ اجر اور ثواب زیادہ حاصل کرے۔
روایت کیا ان دونوں محدثوں کو احمد نے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ میری امت سے ستر ہزار غیر حساب کے عتبت میں داخل ہو گئے وہ لوگ ہیں کہ نہ منتر کی طلب کرتے ہیں اور نہ شگون بدہیتے ہیں۔ اور اپنے رب پر ہی بھروسہ لیتے ہیں۔ روایت کیا اس کو بخاری اور مسلم نے۔

اسی مہین میں عباسؑ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نکلے آپ نے فرمایا مجھے تمام امتیں دکھانی گئی ہیں میں شروع ہوئے ایک نبی گذرتا ہے اس کے ساتھ ایک شخص ہے پھر ایک نبی گذرتا ہے اس کے ساتھ دو آدمی ہیں اور پھر ایک نبی گذرتا ہے اور اس کے ساتھ ایک جماعت ہے اور گذرتا ہے ایک نبی اور اس کے ساتھ کوئی شخص نہیں پھر دیکھا میں نے ایک انورہ بہت بڑا جس نے آسمان کے کنارے پھر دیئے اور امید کی میں نے کہ یہ میری امت ہو کہا گیا میرے لیے یہ کہ یہ موسیٰ علیہ السلام کی قوم یا امت ہے پھر میرے لیے کہا گیا دیکھو پس دیکھا میں نے بہت بڑا گروہ کہ دوک رکھا ہے اس نے آسمان کے کنارے کو پس کہا گیا میرے لیے کہ دیکھو ادھر اور ادھر میں نے دیکھے بہت بڑے گروہ جنہوں نے آسمان کے کناروں کو گھیرا ہوا تھا میرے لیے کہا گیا کہ یہ سب نبی امت ہے اور ان کے ساتھ ستر ہزار آدمی جو ان کے آگے ہیں بہت

قَامَ رَجُلٌ اَخْرَقَ قَالَ اَدْعُ اللَّهَ اَنْ تَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ
سَبَّحَكَ بِمَا عَمَّا شَاءَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۶۵ وَ عَنْ مُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ حَبَابًا لِمَنْ آمَنَ اِنَّ اَمْرًا كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَّ
لَيْسَ ذَالِكَ بِاَحَدٍ اِلَّا الْمُؤْمِنِ اِنْ اَمَّا بَنُو سَرٍّ اَوْ شَكْرٍ
فَكَانَ خَيْرًا لَهُ وَاِنْ اَمَّا بَنُو مَرْءٍ مَبْرٍ فَكَانَ خَيْرًا
لَّهُ -

۶۶۶ وَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَّاَحَبُّ اِلَى اللَّهِ
مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَاِنْ كَانَ خَيْرٌ اَوْ اَحْسَنُ عَلَى مَا
يَنْفَعُكَ وَاَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجِزْ وَاِنْ اَمَّا بَنُوكَ شَيْءٌ
فَلَا تَقْلُ لَوْ اَتَى فَعَلْتَ كَانَ كَذَا وَاَكْثَرُ اَقْلَ قَدْ رَأَى اللَّهُ وَمَا
شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفَتَحَتْ عَمَلُ الشَّيْطَانِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

میں بغیر حساب داخل ہوں گے اور وہ ہیں کہ سکون دین نہیں پکڑتے اور مضر نہیں پکڑتے
اور دماغ نہیں دیتے اور صرف اپنے رب پر ہی توکل کرنے ہوں عکاشین مومن کھڑا ہوا اس نے کہا دعا
کیجئے ان تعالیٰ تم کو عطا کرے کہ تم کو بھی ان میں سے کرے آپ نے فرمایا اے اللہ سکوان میں سے
بہتر کھڑا ہوا ایک دوسرا آدمی اس کا کہہ دیا کیجئے تم کو اللہ تعالیٰ ان میں سے کرے کہ وہ حضرت نے
فرمایا سبقت لے گیا تم سے -

حضرت صہیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
مسلمان کے لیے تنجب ہے کہ تمام ہنر نشان اس کیلئے سے اور یہ نشان کسی کیلئے
نہیں مگر صرف مسلمان کیلئے ہے اس لیے کہ اگر اس کو خوشی پہنچتی ہے تو وہ
شکر کرتا ہے یہ شکر اس کے لیے بہتر ہوتا ہے اور اگر اس کو تکلیف پہنچتی ہے
تو صبر کرتا ہے یہ صبر اس کیلئے بہتر ہوتا ہے - روایت کیا اسکو مسلم نے -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا تو مسلمان ضعیف مسلمان سے اللہ کے نزدیک بہتر اور بہت پیارا
ہے اور ہر مسلمان میں نیکی ہے اسکی حرص کہ جو تجھ کو نفع دے اور خدا سے
مدد طلب کر اور تو موت عاجز ہو اگر تجھ کو کوئی چیز پہنچے یہ مت کہے اگر
میں ایسا کرتا تو ایسا ہوتا - بلکہ کہہ جو خدا چاہے کرتا ہے اس لیے کہ لفظ تو
شیطان کے عمل کو کھولتا ہے -

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے سنا فرماتے تھے کہ اگر تم اللہ پر توکل کرو جس طرح توکل کرنے کا متی ہے
تو روزی دے تم کو جس طرح جانوروں اور پرندوں کو روزی دیتا ہے - صبح کو
بھوکے نکلتے ہیں اور شام کو سیر ہو کر واپس لوٹتے ہیں - روایت کیا اس کو
ترمذی اور ابن ماجہ نے -

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا -
اے لوگو کوئی چیز ایسی نہیں جو تم کو جنت کے قریب کرے اور دوزخ سے
دور کرے مگر میں نے حکم کر دیا ہے تم کو اس کے ساتھ اور میں کوئی چیز جو تم کو
دوزخ کے قریب کرے اور جنت سے دور کرے مگر منع کیا میں نے اس سے
روح الامیں - ایک روایت میں ہے روح القدس نے میرے دل میں پھونکا
کہ کوئی جان اپنا رزق پورا کیجے بغیر نہیں مرنی - خبر دار اللہ سے ڈرو اور کم کر دو
اپنی طلب کو اور نہ برا نیت کرے تم کو رزق کی تاخیر کہ تم اسکو اللہ کی نافرمانی

۵۶۷ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ
حَتَّى تَوَكَّلَ لَكُمْ لَرِزْقُكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُوَ اِخْمَامًا
وَتَرُدُّم بِطَانًا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۶۶۸ وَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ
اِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ اِلَّا قَدْ اَمَرْتُكُمْ بِهِ
وَلَيْسَ شَيْءٌ يُفَرِّقُكُمْ مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ
اِلَّا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ وَاِنَّ الرُّسُلَ الْاَمِينِ وَفِي رِوَايَةٍ
وَاِنَّ الرُّسُلَ الْاَمِينِ نَهَكَ فِي رِوَايَةٍ اَنَّ نَفْسًا لَمْ تَمُوتْ
حَتَّى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا اِلَّا فَاسَقُوا اللَّهَ وَاَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ

کیسا تقویٰ طلب کرو اس لیے کہ نہیں حاصل کیا جاسکتا جو اللہ کے پاس ہے مگر اس کی اطاعت کے ساتھ ہی۔ روایت کیا اسکو شرح السنہ میں۔ اور سیفی نے شعب الایمان میں مگر سیفی نے یہ جملہ واثق مدح القدر ذکر نہیں کیا۔

حضرت ابوذر بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا زہد حلال کو اپنے پر حرام کرنے اور مال کو ضائع کرنے کا نام نہیں بلکہ زہد یہ ہے جو کچھ تیرے پاس ہے اس پر زیادہ اعتماد نہ کر بہ نسبت اس کے جو اللہ کے پاس ہے اور تو مصیبت سے ثواب حاصل کرنے والا ہو۔ جب تو مصیبت میں مبتلا کیا جاوے اور اگر وہ مصیبت باقی رکھی جاتی تو تو اس میں بہت غربت کرنے والا ہوتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے اور عمر بن داود منکر الحدیث ہے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا فرمایا اسے اللہ کی انوفی کی حفاظت کر اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے گا اور اللہ کے احکام کی حفاظت کر تو اسکو اپنے سامنے پائے گا اور جب سوال کرے تو اللہ ہی سے سوال کر۔ اور جب تو مدد چاہے تو اللہ ہی سے مدد طلب کر اور تو جان لے کہ اگر تمام مخلوق تجھ کو نفع دے پر جمع ہو جائے تو تجھ کو نفع نہیں دے سکتے مگر جتنا اللہ نے لکھ دیا ہے اور اگر جمع ہو جائیں تجھ کو تکلیف دینے پر تو تجھ کو ضرر نہیں پہنچا سکتے مگر جو اللہ نے لکھ دیا تیرے لیے قلم اٹھایے گئے ہیں اور صحیفہ خشک ہو گئے ہیں۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔

حضرت سعد سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدم کے بیٹے کی نیک بخشی یہ ہے کہ جو اللہ نے اس کیلئے تقدیر کیا اس پر وہ راضی ہو اور آدم کے بیٹے کی بد بخشی یہ ہے کہ وہ اللہ سے بھلائی مانگا چھوڑ دے اور ابن آدم کی بد بخشی یہ ہے کہ جو اللہ نے اس کیلئے تقدیر کیا اس پر خوش نہ ہو۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وَرَوَيْهِمْ لَكُمْ اسْتَبْطَاءُ الرِّزْقِ اَنْ تَطْلُبُوهُ بِمَا هِيَ اللّٰهُ فَاتَّهَ لَا يَبْدِيكَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ اَلْبَطَاءُ عَنِ - رَدَّ اَوْ اَنِي مُشْرِحُ الشُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِي فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ اِنَّ اَتَّهَ لَمْ يَبْدُ كُرَ اِنَّ رَدَّ وَاَلْقَدَسِ

۵۰۶۹ وَ عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَخْرِيمِ الْحَرَامِ وَلَا مَنَاعَةِ الْمَالِ وَلَكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا اَنْ لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ اَوْ تَقْ بِمَا فِي يَدَيِ اللّٰهِ وَاَنْ تَكُونَ فِي شَوَابِ الْمَصِيبَةِ اِذَا اَنْتَ اَصِبتَ بِهَا اَرْحَبَ فِيمَا لَوْ اَتَمَفَا اُنْجِيتَ لَكَ - رَدَّ اَوْ التَّرْمِذِي وَ ابْنُ مَاجَةَ وَ قَالَ التَّرْمِذِي هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعُمَرُ وَ ابْنُ دَاوُدَ التِّرْمِذِي مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

۵۰۷۰ وَ عَنْ اَبِي خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَا قَالَا يَا غُلَامُ مَا حَفِظَ اللّٰهُ بِحَفِظِكَ احْفَظِ اللّٰهُ لِيُجِدَ لَكَ تَجَاهَكَ وَاِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّةَ لَا يَجْتَمِعُونَ عَلٰى اَنْ يَفْعُوَكَ بِشَيْءٍ لَّمْ يَفْعُوَكَ اِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ اَلَا وَكَوْا جَتْمَعُوا عَلٰى اَنْ يَفْعُوَكَ بِشَيْءٍ لَّمْ يَفْعُوَكَ اِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجُمِعَتِ الْقُحُفُ - رَدَّ اَوْ - مُنْكَرُ التَّرْمِذِي

۵۰۷۱ وَ عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةٍ بَيْنَ اَدَمَ وَمَا هِيَ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهُ وَ مِنْ شَقَاوَةٍ بَيْنَ اَدَمَ وَ تَرْكُهُ اسْتِخَادَةَ اللّٰهِ وَ مِنْ شَقَاوَةٍ ابْنِ اَدَمَ سَخَطَ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهُ لَمْ اَرَ اَوْ اَحْمَدُ وَ التَّرْمِذِي وَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

تیسری فصل

حضرت باہر سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

۵۰۷۲ عَنْ جَابِرِ اَنَّهُ هَذَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نجد کی طرف جہاد کیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مہاد سے واپس لوٹے تو جا رہی ساتھ ہی لوٹا۔ صحابہ کو جنگل میں دوپہر کا وقت ہوا جس میں کبک کے درخت بہت تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اترے اور لوگ درختوں کا سایہ حاصل کرنے کے لیے متفرق ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک بہت بڑے کیکر کے درخت کے درخت کے نیچے اترے اس کے ساتھ اپنی تلوار کو لٹکا دیا اور ہمچہ دیر سو گئے پس اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاتے تھے اور آپ کے پاس ایک اعرابی تھا آپ نے فرمایا اس نے مجھ کو میری تلوار سونپی اور میں سویا ہوا تھا میں جاگا اس حال میں کہ تلوار اس کے ہاتھ میں تھی اعرابی نے کہا مجھ کو مجھ سے کون بچائے گا میں نے نہیں بلکہ اللہ بچائے گا تو حضرت نے اس اعرابی کو کوئی سزا نہ دی اور بیٹھ گئے (متفق علیہ) ایک روایت میں ہے۔ ابو بکر اسماعیلی کے صحیفہ میں ہے اعرابی نے کہا مجھ سے تجھ کو کون بچائے گا آپ نے فرمایا اللہ اعرابی کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی وہ تلوار رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑ لی اور فرمایا کہ مجھ سے تجھے کون بچائے گا اعرابی نے کہا تم بہتر پکڑنے والے ہو حضرت نے فرمایا تو کوئی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اعرابی نے کہا نہیں لیکن میں تم سے عہد کرتا ہوں کہ تم سے لڑوں گا نہیں اور میں اس قوم کیساتھ ہوں گا جو تم سے لڑے گی حضرت نے اس اعرابی کو چھوڑ دیا وہ اعرابی اپنی قوم کے پاس آیا اور کہا کہ میں تمہارے پاس بہترین لوگوں سے آیا ہوں۔ حمیر کی کتاب میں اسی طرح ہے اور کتب بلایم میں بھی موجود ہے حضرت ابو ذر سے روایت کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ایک آیت جانتا ہوں اگر لوگ اس پر عمل کریں تو ان کو کفایت کرے وہ یہ ہے کہ جو شخص اللہ سے ڈرے اللہ اس کے غموں سے نکلنے کی جگہ پیدا کر دیتا ہے اور جہاں سے لوگوں نے نہیں ہوتا مدد دی عطا فرماتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ آیت سکھائی بیشک میں روزی دینے والا اور والا استوار ہوں۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو معانی تھے ان میں سے ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنا اور دوسرا کچھ

وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ قُلْتُ لَقَدْ رَسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَعَهُ فَأَذْكَرْتُهُمُ الْقَائِلَةَ فِي ذَاكَ كَثِيرٍ الْعَيْنَا قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ فَقَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ سَمَرَةٌ فَعَلَقَ بِهَا سَيْفَهُ وَبَنِمَا تَوَمَّهَ فَأَذْكَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِ غَوَا إِذَا عِنْدَنَا أَعْرَابِي فَقَالَ لَيْتَ هَذَا رَأْسُكَ عَلَى سَيْفِي وَأَنَا نَسَمٌ فَاسْتَيْقِظْتُ وَهُوَ فِي يَدِي صَلَّاتًا قَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قُلْتُ اللَّهُ تَعَالَى لَمْ يَعْاقِبَهُ وَجَلَسَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي مَرْوَاتِي أَبِي بَكْرٍ ابْنُ الْأَسْمَاءِ عِينِي فِي مَحْجِيحِي فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ اللَّهُ فَسَقَطَ السَّيْفُ مِنْ يَدِي فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْفَ فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي فَقَالَ كُنْ غَيْرَ أَحَدٍ فَقَالَ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَدْ لَا وَذَلِكَ بِي أَهْلِيكَ عَلَى أَنْ لَا أَكْفُلَكَ وَلَا أَكُونُ مَعَ كَوْمٍ يُقَاتِلُونَكَ فَخَلَّى سَيْفَهُ فَنَاقَى أَمْعَابَهُ فَقَالَ جُنْتُكُمْ مِنْ عَوْبِ عَجِيرِ النَّاسِ هَكَذَا فِي كِتَابِ التَّحْقِيقِ فِي الرِّيَاضِ -

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَا أَعْلَمُ آيَةً لَوْ أَخَذَ النَّاسُ بِهَا لَكَفَتْهُمْ وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتَّارِخِيُّ)

وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَاكَ التَّرْدَادِ ذُو الْقُوَّةِ الْبَيْنِ رَدَّاهُ التَّرْمِيزِي وَابْنُ دَاوُدَ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ مُجْتَمِعٌ

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَخَوَانِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَحَدُهُمَا يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى

حرف کرتا تھا۔ حرف کرنے والے نے اسکی شکایت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کی۔ آپ نے فرمایا شاید تجھ کو اسکی وجہ سے رزق دیا جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث صحیح غریب ہے۔

حضرت عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کے دل کیلئے ہر جگہ میں شاخ ہے جس نے اپنے دل کو سارے شعبوں کے پیچھے ڈالا اللہ اسکی پرواہ نہیں کرے گا خواہ اسکو کسی جنگل میں ہاک کر دے اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ تمام نیکوں سے اسکو کافی ہو جاتا ہے۔ روایت کیا اسکو ابی ماجہ نے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا پروردگار عزوجل فرماتا ہے اگر میرے بند سے میری اطاعت اختیار کریں رات کو ان پر بارش برسائوں اور دن کے وقت ان پر سورج نکالوں اور ان کو بادل کے گرجنے کی آواز نہ سناؤں۔

(روایت کیا اسکو احمد نے)

اسی ابو ہریرہ سے روایت ہے ایک آدمی اپنے اہل و عیال پر داخل ہوا جب ان کے ساتھ حاجت دیکھی جنگل کی طرف نکل گیا جب اسکی بیوی نے دیکھا چلی کو رکھا اور تیز کرکم کیا پھر کہنے لگی اسے اللہ تم کو رزق دے اس نے دیکھا گراؤ آٹے سے بھرا ہوا ہے اور تیز کی طرف گئی اس کو دیکھا وہ روٹیوں سے بھرا ہوا ہے۔ راوی نے کہا خاندان گھر واپس آیا اس نے کہا میرے بعد تم کو کوئی چیز ملی ہے اسکی بیوی نے کہا ہاں اپنے پروردگار کی طرف سے ہم کو عطا ہوا ہے وہ کچی کی طرف کھڑا ہوا۔ اس بات کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کیا گیا آپ نے فرمایا اگر وہ نہ آگیا تا قیامت تک کچی چلتی رہتی۔ روایت کیا ابی ماجہ نے۔

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رزق بندے کو اس طرح دھونڈتا ہے جس طرح اسکی اہل اسکو دھونڈتی ہے روایت کیا اسکو ابی نعیم نے حلیہ میں۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ گویا کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

اللہ علیہ وسلم وَالْآخِرُ يَحْتَرِثُ فَشَكَى الْمُحَرِّثُ أَخَاهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَلَّكَ تَرْزُقُ بِهِ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحْكَمُ مِمَّا فِيهِ غَرِيبٌ

۵۰۶۷ هـ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَلْبَ ابْنِ آدَمَ يَحِلُّ قَادِحُ شَجَةٍ فَمَنْ رَاجَعَ قَلْبَهُ الْهَجَبَ كَذَلِكَ يَبَالِ اللَّهُ بِأَيِّ وَادٍ أَهْلَكَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ كَفَاهُ الشَّعْبَ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۵۰۶۸ هـ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَأَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّوَجَلَّ تَوَاتَّ عَيْبِي أَطَاعُونِي لَا سَفِيهِهُمْ الْمَطْرِبَ الْبَلِيلَ وَأَطَاعَتْ عَلَيْهِمُ السَّمْسُ بِالْغَدَارِ وَلَمْ أُسْمِعْهُمْ صَوْتَ الرَّمْطِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۵۰۶۹ هـ وَعَنْهُ قَالَ دَخَلَ دَجَلٌ عَلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا دَاوَاهُ مَا بِهِمْ مِنَ النَّجَاحِ جَوَّعَهُمْ إِلَى الْبَرِيَّةِ فَلَمَّا دَاوَاهُ امْرَأَتُهُ قَامَتْ إِلَى الرَّحَى فَوَضَعَتْهَا إِلَى التَّنْصُورِ فَسَجَرَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا فَتَنَزَّلَتْ فَادَا الْجَنَّةِ فَمَا امْتَدَّتْ قَالَ وَذَهَبَتْ إِلَى التَّنْصُورِ فَوَجَدَتْهُ مُسْتَلْقًا قَالَ فَرَبِّعِ الرَّوْبُ قَالَ أَمْسَيْتُمْ بَعْضِي شَيْئًا قَالَتْ امْرَأَتُهُ نَعَمْ مِنْ دَهْنًا وَقَامَ إِلَى الرَّحَى فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَارَةٌ تَوَلَّمْ يَرَفَعُهَا لَمْ تَتَوَلَّ تَدُورُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۵۰۷۰ هـ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ السَّرْمَاقِيَةَ يَطْلُبُ الْعَبْدُ كَمَا يَطْلُبُهُ أَجَلُهُ -

(رَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ فِي الْحَلِيَّةِ)

۵۰۷۱ هـ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَاتِي أَنْظِرْ إِلَى رَسُولِ

دیکھتا ہوں آپ اللہ کے ایک نبی کی حکایت بیان کرتے تھے آپ نے فرمایا اسکی قوم نے اس کو مارا اور اسکو لوہاں کر دیا وہ اپنے چہرہ سے خون پونچھتا تھا اور کہتا تھا اے اللہ میری قوم کو بخش دے ایسے کہ وہ نہیں جانتے۔
(متفق علیہ)

اللَّهُ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَلِي نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَتَرَى قَوْمَهُ قَادَهُمْ وَهُوَ يَمْسُكُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ریا اور سمعہ کا بیان

پہلی فصل

بَابُ الرِّيَاءِ وَالسَّمْعَةِ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔

۵۰۸۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ -

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسی کا ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں سب شریکوں سے بڑھ کر شریک سے بے نیاز ہوں جو شخص عبادت کرے اور اس میں کسی دوسرے کو بھی شریک کرے میں اسکو اسکے شریک کے ساتھ چھوڑ دیتا ہوں۔ ایک روایت میں ہے میں اس سے بیزار ہوں وہ عمل اسی کیلئے ہے جس کیلئے اس نے کیا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریا اور سمعہ کے طور پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیب مشہور کر دے گا اور اسکو ریا کاروں ایسا بدلہ دے گا۔
(متفق علیہ)

۵۰۸۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّا أَخْلَقْنَا الشُّرَكَاءَ عَنِ الشُّرْكِ مَنَ حَمَلٌ مِمَّنْ أَشْرَكَ فِيهِ مَعِيَ غَيْرِي تَرْكُهُ وَشِرْكُهُ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَنَامَهُ مَبْرُئِي لِيَذِي عَمَلُهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۰۸۳ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن سَمِعَ سَمِعَ اللَّهُ بِهِ وَمَن يُرَآني يَرِآني اللَّهُ بِهِ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۸۴ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَابُ الرَّجُلِ يُعْمَلُ الْعَمَلُ مِنَ الْخَيْرِ وَيَهْتَدُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَفِيهِ رِوَايَةٌ وَيُجِثُّ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِينَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت ابو سعید بن ابی فضالہ سے روایت ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جسوقت اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو

۵۰۸۵ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ النَّاسَ

يَوْمَ الْقِيَمَةِ لِيَوْمِ لَا رَيْبَ فِيهِ نَادَىٰ مُنَادٍ حَتَّىٰ كَانَ
الشِّرْكَ فِي عَمَلٍ عَلَيْهِ لِيَوْمِ أَهْتَدَ فَلْيَطْلُبْ شَوْابَهُ
مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ أَغْنَىٰ الشُّرَكَاءَ عَنِ الشِّرْكِ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۵۰۸۶ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ النَّاسَ
يَحْمِلُهُ سَمْعَ اللَّهِ بِمَا سَمِعَ خَلْقَهُ وَحَقَرَهُ وَصَغَرَهُ
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۵۰۸۷ وَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ طَلَبُ الدُّنْيَا جَعَلَ اللَّهُ غَنَاهُ فِي
قَلْبِهِ وَ جَمَعَ لَهُ شَمْلَهُ وَ أَتَتْهُ الدُّنْيَا وَ هِيَ دَاخِمَةٌ
وَ مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ طَلَبُ الدُّنْيَا جَعَلَ اللَّهُ الْفَقْرَ بَيْنَ
عَيْنَيْهِ وَ شَتَّتَتْ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَ لَا يَأْتِيهِ مِنْهَا رُومًا كَتَبَتْ
لَهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ الدَّارِمِيُّ عَنْ
أَبَانٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ)

۵۰۸۸ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
بَيْنَا أَنَا فِي بَيْتِي فِي مَسْأَلَةٍ رَدُّ خَلٍّ عَلَى دَخْلٍ فَاعْجَبَنِي
النَّحَالُ الَّتِي رَأَيْتُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَكَ اللَّهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَكَ أَجْرَانِ
أَجْرُ السَّيْرِ وَ أَجْرُ الْعَوْنِيَّةِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَقَالَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ غَرِيبٍ)

۵۰۸۹ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُعْجِرُ فِي أَحَدِ الزَّمَانِ رَجُلَانِ يَقْتُلُونَ الدُّنْيَا
بِالْيَدَيْنِ يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ هَا الْعَنَانِ مِنَ اللَّيْلِ
أَلَسْتُمْ هُمَا أَهْلِي مِنَ الشُّكْرِ وَ قُلُوبُهُمَا قُلُوبُ
الدِّيَابِ يَقُولُ اللَّهُ أَيُّيُحْتَرِفُونَ أَمْ عَلَى بَعْضِ رُودٍ
فَبِي خَلَعْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلَى أُولَئِكَ مِنْهُمْ فَنَنْتَهُ تَدْعُ
الْحَلِيمَةَ فِيهِمْ حَيْرَانُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں ہے ایک پکارنے والا پکارے گا۔
جس نے کوئی ایسا عمل کیا ہے جس میں اللہ کے سوا کسی اور کو بھی شریک کر لیا
ہے وہ اپنے عمل کا ثواب اللہ کے سوا سے طلب کرے جس کو اس نے
شریک کر لیا تھا اللہ تعالیٰ شریکوں سے بے نیاز ہے روایت کیا اسکو احمد نے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے بیشک اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص اپنا عمل لوگوں کو سنائے اللہ تعالیٰ
لوگوں کے کانوں میں یہ بات پہنچا دے گا کہ یہ شخص ریاکار ہے اور اسکو خیرہ و ذلیل
کر دے گا۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت انس سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکی نیت
آخرت طلب کرنے کی ہے اللہ تعالیٰ اسکے دل میں غنا ڈال دیتا ہے اور
اس کیلئے اسکی پریشانیوں جمع کر دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی
ہے اور جس کی نیت طلب دنیا ہوا اسکی آنکھوں کے سامنے دنیا حاضر کر دیتا
ہے اس کے معاملات اس پر مشغول ہو جاتے ہیں اور اسکو دبی ملتا ہے جو
اس کیلئے لکھا گیا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے
اور دارمی نے ابان عن زید بن ثابت سے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہا میں نے کہا اے اللہ کے رسول ایک
دفعہ میں اپنے گھر میں اپنے مصلیٰ پر تھا اچانک ایک شخص میرے پاس اندر آیا
مجھ کو اس حالت میں اسکا دیکھنا اچھا معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اے ابو ہریرہ اللہ تجھ پر رحم کرے تیرے لیے دگنا ثواب ہے پوشیدہ
اور ظاہر کا ثواب۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب
ہے۔

حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا آخر زمانہ میں ایسے لوگ نکلیں گے جو دین کے ساتھ دنیا کو طلب کریں
گے۔ نبی ظاہر کرنے کے لیے لوگوں کے لیے جھوٹی کھال پہن لیں گے۔ ان
کی زبان شکر سے دیدہ تیز ہے اور ان کے دل بیہوش ہیں۔ اللہ
تعالیٰ فرماتا ہے کیا وہ میرے ساتھ مغرور ہوتے ہیں اور کیا وہ مجھ پر جرات
کرتے ہیں میں اپنی ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان لوگوں پر ایسا فتنہ
مسطر کروں گا جو عقلمند آدمی کو حیران بنا دے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی
نے۔

حضرت امین عمر بنی مصلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے ایک مخلوق پیدا کی ہے جسکی زبانیں شکریہ سے زیادہ شکر میں اور ان کے دل ایلہ سے زیادہ کرو سے میں میں اپنی ذات کی قسم کہ کر کہتا ہوں ان پر ایک ایسا فتنہ چھوڑوں گا جو عقلمند کو حیران بنا دے گا۔ کہا وہ میرے ساتھ فریب کھاتے ہیں اور کیا مجھ پر حرارت کرتے ہیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کیا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کیلئے زیادتی ہے اور ہر تیزی کیلئے سستی ہے اگر اس کے صاحب نے میانہ روی کی اور قریب رہا اسکی امید رکھو اور اگر انگلیوں کے ساتھ اسکی طرف اشارہ کیا جائے اسکو شمار نہ کرو۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت انس بن مصلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں فرمایا آدمی کو یہی شرف کافی ہے کہ دین یا دنیا میں انگلیوں کے ساتھ اسکی طرف اشارہ کیا جائے۔ مگر جس کو اللہ بچا دے۔

(روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں)

تیسری فصل

حضرت ابو نعیمہ سے روایت ہے کہ میں صفوان اور اس کے ساتھیوں کے پاس حاضر تھا اور جناب ان کو نصیحت کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے۔ اس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو اپنا عمل سنائے اللہ تعالیٰ اسکو قیامت کے دن رسوا کرے گا اور جو شخص اپنے نفس کو شقت میں ڈالے گا اللہ تعالیٰ قیامت کی دن اسکو شقت میں ڈالے گا۔ انہوں نے کہا تم کو وصیت کریں کہ انسان میں سب سے پہلے اسکا پیٹ گندہ ہوگا۔ جو شخص یہ کام کرنے کی طاقت رکھے کہ اپنے پیٹ میں پاکیزہ چیز داخل کرے وہ ایسا کرے اور جو شخص اس بات کی طاقت رکھے کہ اس کے اور نسبت کے درمیان ایک پلو خون کا جسے اسکو اس نے بہایا ہو مانع نہ ہو جائے پس چاہیے کہ وہ ایسا کرے روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے ایک دن وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کی طرف نکلے معاذ بن جبل کو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کے پاس بیٹھے

۵۰۹۰ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لَقَدْ خَلَقْتُ خُلُقًا أَلَسْتُمْ لَهُمْ أَحْلَى مِنَ الشُّكْرِ وَقُلُوبُهُمْ أَمْرٌ مِنَ الصَّبْرِ فَنِي خَلَقْتُ لَأَتِيَهُمْ فَنِي تَدْعُ الْحَلِيمُ فِيمَ حَيْرَاتٍ فَنِي يَغْتَرُونَ أَمْ عَلَى كَيْفٍ كُونَ دَدَاةَ التَّزْمِينِ قَالَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ غَرِيبٍ

۵۰۹۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرًّا وَ لِكُلِّ شَرِّ شَرًّا فَإِنْ مَآجِبَ مَا سَدَّ قَارِبَ فَارْجُوهُ وَإِنْ أَشِيرَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فَلَا تَعْدُوهُ

(دَدَاةَ التَّزْمِينِ)

۵۰۹۲ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْصِبُ امْرِئٌ مَوْتَ الشَّرِّ أَنْ يُشَارَ إِلَيْهِ بِأَصَابِعٍ فِي وَبَيْنِ أَذُنَيْهِ أَوْ مَنَ عَمَتَهُ اللَّهُ (دَدَاةَ التَّزْمِينِ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۵۰۹۳ وَعَنْ أَبِي تَيْمِيَّةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لَقَدْ خَلَقْتُ خُلُقًا أَلَسْتُمْ لَهُمْ أَحْلَى مِنَ الشُّكْرِ وَقُلُوبُهُمْ أَمْرٌ مِنَ الصَّبْرِ فَنِي خَلَقْتُ لَأَتِيَهُمْ فَنِي تَدْعُ الْحَلِيمُ فِيمَ حَيْرَاتٍ فَنِي يَغْتَرُونَ أَمْ عَلَى كَيْفٍ كُونَ دَدَاةَ التَّزْمِينِ قَالَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ غَرِيبٍ

(دَدَاةَ التَّزْمِينِ)

۵۰۹۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَجَّدَ مَعَادَ الْمُسْجِدِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَجَّدَ مَعَادَ

رو رہے ہیں کہا کیوں روتے ہو کہنے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے ایک حدیث سنی ہے اسکو یاد کر کے رو رہا ہوں میں نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے بیشک معمولی ریاضی شرک
 ہے اور جو شخص خدا کے کسی دوست سے دشمنی رکھے اس نے اللہ تعالیٰ کا جنگ
 کے ساتھ مقابلہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ایک پارسا لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو
 پلہ شیدہ ہوتے ہیں جب وہ غیر حاضر ہوں پورے نجا میں اور جب حاضر
 ہوں بلائے نجا میں اور قریب نہ کیے جائیں۔ ان کے دل ہدایت کے چراغ
 ہیں ہر فتنہ تاریک سے نکلتے ہیں۔ روایت کیا ابن ماجہ نے اور بیہقی نے
 شعب الایمان میں۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت بندہ نماز میں نماز پڑھتا ہے اور اچھی طرح پڑھتا ہے اور خلوت میں نماز پڑھتا ہے پس اچھی طرح پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرا سچا بندہ ہے۔

(روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخر زمانہ میں کتنی قومیں ہوں گی جو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن ہوں گی کہا گیا اسے اللہ کے رسول اور ایسا کس طرح ہو سکتا ہے فرمایا اس لیے کہ وہ ایک دوسرے سے طمع رکھتے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ڈرتے ہوں گے

روایت کیا اس کو احمد نے

حضرت شہزاد بن اوس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جس نے ریاہ کے طور پر نماز پڑھی اُس نے شرک کیا اور جس نے ریاہ کے طور پر روزہ رکھا اس نے شرک کیا اور جس نے ریاہ کے طور پر صدقہ کیا اس نے شرک کیا۔ روایت کیا اس کو احمد نے۔

احمدی (شہداء و بنی اوس) سے روایت ہے کہ وہ روپے ان کو کھا گیا کیوں رو تے ہو کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سنی ہے مجھے یاد آگئی جس سے میں روپڑا ہوں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے۔ میں اپنی امت پر شرک اور چھپی خواہش سے طرنا ہوں۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول کیا آپ کے بعد آپ کی امت

بَنِي جَبَلٍ قَاعٍ إِعْدُدْ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُنِي فَقَالَ مَا يُنْكِيكَ قَالَ يُنْكِيَنِي شَيْءٌ مَعَهُ مِنْ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ إِنَّ لِكُلِّ رَجُلٍ
شِرْكَ وَكَأَنَّهُ لِي وَأَنَا فَقَدْ بَاذَ اللَّهُ بِالْمَحَارِبَةِ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْأَبْرَارَ الْأَوْفِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الَّذِينَ
إِذَا غَابُوا لَمْ يَتَفَقَّدُوا وَإِنْ حَفَرُوا لَمْ يَسْمَعُوا وَلَمْ
يُتَرَبَّصُوا أَقْلُوبُهُمْ مَعَ إِيَّامِ الْهَدَى يُخْرِجُونَ مِنْ
كُلِّ غَيْرَاءٍ مُظْلِمَةٍ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الرَّجَائِي)

٥٠٩ هـ وَعَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا عَمِلَ فِي الْعِبَادَةِ نِيَّةً
 فَأَحْسَنَ مَعْلَى فِي السِّرِّ فَأَحْسَنَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا
 عَبْدِي حَقًّا -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

٥٩٦ **وَعَنْ مَعَادِ بْنِ جَبَلٍ** أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي أَحَدِ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ أَحْوَانُ الْعَالَمِيَّةِ أَعْدَاءُ الشَّرِيعَةِ يُقِيلُ يَأْسُوكَ اللَّهُ وَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ قَالَ ذَٰلِكَ بِرَغْبَةِ بَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ وَمَهْجَرِ بَعْضِهِمْ مِّنْ بَعْضٍ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

٩٤-٩٥ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَلَّى يِرَاقِي فَقَدْ
 أَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ يِرَاقِي فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ نَفَقَ
 يِرَاقِي فَقَدْ أَشْرَكَ (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

١٨٩ وَعَنْهُ أَتَىٰ بَنِي فَخْرٍ لَهُ مَا يَكْفِيكَ قَالَ شَيْءٌ
سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
فَإِذَا كُنْتُمْ قَائِلِينَ فِي سَمْعَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ اتَّقُوا عَلَىٰ أُمَّتِي الشِّرْكَ وَالشَّفَقَةَ
الْخَفِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَسْمُرُكَ أَمَّاكَ مِمَّنْ

بَعْدَكَ قَالَ نَعَمْ أَمَا إِنَّهُمْ لَا يُعْبُدُونَ شَيْئًا وَلَا
قَسَدًا وَلَا حَبْرًا وَلَا نَصْرًا لَكِنْ يَدْعُونَ بِأَعْمَالِهِمْ
وَالشُّقْوَةُ الْخَفِيَّةُ أَنْ يُصْبِحَ أَحَدُهُمْ مَا عَمِلَ فَيَعْرِضُ
لَهُ شُقْوَةٌ مِنْ شَقْوَاتِهِ فَيُتْرَكُ مَوْتًا -

درواہ احمد و البیہقی فی شعب الایمان

۵۰۹۹ و عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَنَادُ أَكْرُمُ الْمَسِيحِ الدَّجَالُ
فَقَالَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخَوْفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ
الْمَسِيحِ الدَّجَالِ فَقُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الشِّرْكُ
الْخَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ فَيُصَلِّيَ قَبْرِئِيذٍ مَلُوتَةٍ رِمَا
يُزِي مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ -

درواہ ابن ماجہ

۱۰۱۰ وَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَخَوْتُ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ الشِّرْكَ
الْمُتَعَرِّقًا لَوْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الشِّرْكَ إِلَّا هَذَا قَالَ
الرِّيَاءُ - دِرواہ احمد و کذا البیہقی فی شعب الایمان
يَقُولُ اللَّهُ لَهُمْ يَوْمَ يَقَاضَى الْعِبَادُ بِأَعْمَالِهِمْ
أَلْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءَوْنَ فِي الدُّنْيَا
فَأَنظِرُوا أَهْلَ تَجَادُّونَ وَبَيْنَهُمْ جَدَاءُ وَخَيْرًا -

۱۰۱۱ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوَاتٌ تَجْلُو عَمِلَ عَمَلًا فِي
صَفْرَةٍ لَوْ بَابٌ لَهَا وَكَانَتْ كَقَوْلِهِ خَرَجَ حَمَلُهُ إِلَى
النَّاسِ كَأَنَّمَا مَا كَانَتْ -

۱۰۱۲ وَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ سِرِّيَّةٌ مَالِحَةً أَوْ
سَبِيَّةٌ أَظْهَرَ اللَّهُ مِنْهَا رَدًّا أَوْ يُعْرِثُ بِهِ -

۱۰۱۳ وَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَخَافُ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ كُلِّ
مُتَافِقٍ يَتَكَلَّمُ بِالْحِكْمَةِ وَيَعْمَلُ بِالْجَوْرِ - دِرواہ

شُرک کرے گی۔ فرمایا وہ سورج، چاند پتھر اور بت کی عبادت تو نہ
کریں گے لیکن اپنے اعمال کا دکھلاوا کریں گے اور خفیہ خواہش یہ ہے
کہ ایک آدمی صبح روزہ رکھے گا اسکی شہوتوں میں سے ایک شہوت اسکو پیش
آئے گی جسکو جس سے وہ اپنا روزہ توڑ دے گا۔ روایت کیا اسکو احمد نے
اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ہم پر ملے ہم آپس میں جہال کا ذکر کر رہے تھے آپ نے فرمایا
میں تم کو ایک ایسی چیز کی خبر دوں جو میرے نزدیک تمہارے لیے صبح
دہال سے زیادہ خوفناک ہے ہم نے کہا کیوں نہیں اسے اللہ کے
رسول فرمایا شرک خفی۔ مثلاً ایک شخص کھڑا نماز پڑھتا ہے جب اُسے
معلوم ہوتا ہے کہ کوئی آدمی اسکو دیکھ رہا ہے وہ نماز زیادہ پڑھتا ہے
روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔

حضرت محمود بن لبید سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا جس چیز سے میں تم پر بہت زیادہ ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ہے انہوں
نے کہا اسے اللہ کے رسول شرک اصغر کیا ہے فرمایا روایت کیا اسکو
احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں زیادہ کیا اللہ تعالیٰ اس روز
بندوں کو ان کے اعمال کی جزا دے گا فرمایا کان لوگوں کے پاس جاؤ
جن کے لیے تم دنیا میں دکھلاؤ کرتے تھے ان کے نزدیک جزا بھلائی
پاتے ہو۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا اگر ایک شخص ایک بٹے پتھر میں عمل کرے جس کا نہ دروازہ ہے
اور نہ روشندان اس کا عمل لوگوں کی طرف نکل آئے گا۔ جیسا بھی
عمل ہو۔

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جس شخص کی نیک یا بخرصت ہو اللہ تعالیٰ اسکی ایک علامت
ظاہر کر دیتا ہے جس سے وہ پہچان جاتا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
آپ نے فرمایا میں اپنی امت پر ایسے منافق کے شر سے ڈرتا ہوں جو
حکیمانہ کلام کرتا ہے اور ظلم کے ساتھ عمل کرتا ہے۔ تینوں روایات کو

الْبَيْتِ فِي الْوَحْدَةِ الثَّلَاثَةِ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ

۵۱۰۴ وَعَنْ الْمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي لَسْتُ كَمَا كَلَّمَ النَّحْيِيْمَ أَتَقَبَّلُ وَلِكَيْتِي أَتَقَبَّلَ مَمَّةً وَهَوَاءً فَإِنْ كَانَ مَمَّةً وَهَوَاءً فِي حُلَا عَتَى جَعَلْتُ مَمَّتَهُ حَمَّتِي وَإِي دَوَقَانَا وَإِنْ لَمْ يَتَّكُمُ (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

بہنقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے۔

حضرت معاویہ بن جبیل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں حکیم و دانہ آدمی کی ہر کلام قبول نہیں کرتا لیکن میں اس کے قصد اور محبت کو قبول کرتا ہوں اگر اس کی نیت اور محبت میری طاعت کی ہو میں اسکی خاموشی کو اپنی تعریف اور بزرگی بنا دیتا ہوں اگرچہ وہ کلام نہ کرے۔
(روایت کیا اسکو دادمی نے)

بَابُ الْبُكَاءِ وَالْخَوْفِ پہلی فصل رونے اور ڈرنے کا بیان

۵۱۰۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَمْ تَحْكُمْتُمْ فَلَئِنْ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر تم اس چیز کو جان لو جس کو میں جانتا ہوں تم بہت رود اور غور اجنسو۔ روایت کیا اس کو بخاری نے۔

۵۱۰۶ وَعَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاللَّهِ لَا أَدْرِي وَاللَّهِ لَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ فِي دَلَابِكُمْ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ام العلاء انصاریہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی قسم میں نہیں جانتا اللہ کی قسم میں نہیں جانتا علامہ میں اللہ کا رسول ہوں کہ میرے ساتھ کیا ہوگا۔
(روایت کیا اسکو بخاری نے)

۵۱۰۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُرْمَتٌ عَلَى النَّارِ فَإِذَا مَرَّ بِهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ نَعَبَتْ فِي حِرَّةٍ لَهَا رِبَطَةٌ فَأَن لَّمْ تُطْعِمَهَا وَلَمْ تَدْعُهَا تَأْكُلْ مِنْ حَشَاشِ النَّارِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا وَرَأَيْتُ عُمَرُ بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُورُ قَبِيلَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَابِيحَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھ پر آگ ظاہر کی گئی میں نے اس میں بنی اسرائیل کی ایک عورت دیکھی جسکو بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا اس نے اسکو باندھ دیا نہ اسکو کچھ کھانے اور نہ ہی چھوڑتی کہ وہ چربے وغیرہ کھائے یہاں تک کہ وہ بلی بھوکے مر گئی اور میں نے اس میں عمر بن عامر خزاعی کو دیکھا ہے کہ وہ اپنی انتر دیاں آگ میں پھینچ رہا ہے اس نے سب سے پہلے بتوں کے نام پر ساند چھوڑنے کی رسم نکالی تھی۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

۵۱۰۸ وَعَنْ نَيْبِ بْنِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِمَا يَوْمًا فَاذْعَابُ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيُلْجِعُ مِنَ شَرِّ قَدِ اقْتَرَبَ فَنَجَّحَ الْيَوْمَ

حضرت زینب بنت جحش سے روایت ہے شیک بنی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن گھبرائے ہوئے تشریف لائے اور فرماتے تھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ عربوں کیلئے ہلاکت ہو ایک ایسے شتر سے جو قریب

مِنْ ذُرْمِيَا جُورٍ وَمَا جُورٌ مِثْلُ هَذِهِ وَحَقٌّ بِاصْبَحِيهِ
الْأَذْيَامَ وَالَّتِي يَلِيهَا قَالَتْ ذَنْبٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَفْهَمَكَ ذَنْبِيَا الصَّالِحُونَ قَالَ لَعَنَهُ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ -
(تَفَقُّهُ عَلَيْهِ)

۱۱۰۹ وَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ أَوْ فِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَكُونَنَّ
مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْكُنُونَ الْخَرَّ وَالْخَيْرِ وَالْخَمْرَ
وَالْمَعَارِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ عِلْمٍ مَيِّدٌ
عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ دَجَلٌ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُونَ
ادْخُلِ الْيَنَابِعَ نَبِيْنَهُمْ اللَّهُ دَلِيلُ الْعِلْمِ وَيَمْسُكُهُ
أَخْرَجَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ - رَدَّاهُ
الْبُخَارِيُّ وَ فِي بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيحِ الْخَرَّ بِالْحَاوِ وَالْخَيْرَ بِالْمَعْمُورِ
وَهُوَ تَقْوِيَةٌ وَإِسْمَاهُ بِالْخَرِّ وَالْخَرَّ الْمُعْتَمِدِينَ نَسَخَ
عَلَيْهِ الْحَبِيبِيُّ وَأَبْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَ فِي
كِتَابِ الْعَبِيدِيِّ عَنِ الْبُخَارِيِّ وَ كَذَا فِي شَرْحِهِ
لِلْخَطَّابِيِّ تَرَدُّمٌ عَلَيْهِمْ سَارِحَةٌ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ
لِحَاجَةٍ -

۱۱۱۰ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَمَّابًا
الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ يَجْعَلُوا عَلَى أَعْيُنِهِمْ -
(تَفَقُّهُ عَلَيْهِ)

۱۱۱۱ وَ عَنْ نَائِزٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَجْعَلُهَا عُيُودًا عَلَى مَمَاتٍ عَلَيْهِ -
(رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

آجکی ہے آج یا جوج و ما جوج کی سہ سے اسکی مثل ایک سوراخ ہوگی
ہے یہ کہہ کر آپ نے انگوٹھ اور قریب والی انگلی کے ساتھ حلقہ بنا یا
ذینب نے کہا میں نے کہا اسے لڑکے رسول ہم ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہم نیک
لوگ بھی ہیں اپنے ذریعہاں جسوقت فسق و فوجرست ہوگا (تفق علیہ)

حضرت ابو عامر یا ابو مالک اشعری سے روایت ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میری امت میں کچھ لوگ
ہوں گے جو خمر ریشمی کپڑے شراب اور باجوں کو حلال سمجھیں گے اور کچھ
لوگ ایک پہاڑ کے نزدیک اترے ہوئے ہوں گے رات کے وقت ان
کے موشی ان کے پاس آئیں گے ایک آدمی ان کے پاس آئے گا وہ کہیں
گے کل ہمارے پاس آمارات کو ان پر اللہ کی طرف سے عذاب آجائے
گا۔ ان پر اللہ تعالیٰ پہاڑ گرا دے گا۔ اور کچھ دوسرے لوگوں کو بندروں
اور سوراخوں کی شکلوں میں شمع کر دے گا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ مصابیح
کے بعض نسخوں میں الخمر کی بجائے الخمر حاء اور راء کے ساتھ ہے اور
یہ تصحیف ہے بلکہ خا اور نا جمعیتین کے ساتھ ہے حمیدی اور ابن اثیر
نے اس حدیث میں اس بات کی مراحت کر دی ہے۔ حمیدی کی کتاب
میں بخاری سے روایت ہے اسی طرح اس کی شرح خطابی میں ہے
تردوح علیہم سائرہ سلم یا تبہم لیا جہ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جسوقت اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل کرتا ہے وہ عذاب اس قوم
کے سب لوگوں کو پہنچتا ہے پھر ان کو اپنے اپنے اعمال پر اٹھایا جائیگا۔
(تفق علیہ)

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
قیامت کے دن ہر بندہ اس حالت پر اٹھایا جائے گا جس پر وہ ملے
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا میں نے دوزخ کی آگ کی مانند کوئی ایسا نہیں دیکھا کہ اس سے
بھاگنے والا سوتا ہے اور نہ میں نے بہشت کی مانند دیکھا کہ اسکا طلب کرنے وال
سوتا ہے۔
(ترمذی)

۱۱۱۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذَاكَ مِثْلُ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا
وَلَا مِثْلُ الْجَنَّةِ نَامَ طَائِبُهَا - (رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو ذر سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں دیکھتا ہوں جسکو تم نہیں دیکھتے اور میں ایسی چیز کو سنتا ہوں جسکو تم نہیں سنتے آسمان آواز نکالتا ہے اور اس کے لیے حق ہے کہ آواز نکالے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے آسمانوں میں چار انگشت کے برابر بھی خالی جگہ نہیں ہے مگر فرشتے اس میں اپنی پیشانی رکھتے ہوئے اللہ کے لیے سجدہ میں گرے ہوئے ہیں اللہ کی قسم اگر تم اس چیز کو جانتے جسکو میں جانتا ہوں تم فقوڑا ستواور بیت زیادہ روز اور عورتوں کے ساتھ بچوں پر لذت حاصل نہ کرو اور تم جنگوں کی طرف نکل جاؤ اللہ تعالیٰ کی طرف فرید کرو ابو ذر کہنے لگے اے کاش میں درخت تو کاٹ لیا جاتا (احمد ترمذی ہذا) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ڈرتا ہے اول رات بھاگتا ہے اور جو شخص بھاگتا ہے منزل تک پہنچ جاتا ہے خبردار اللہ تعالیٰ کی متاع مٹگئی ہے خبردار اللہ تعالیٰ کی متاع جنت ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت انس بن مالک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل فرمایا اگ سے اس شخص کو نکالو جس نے مجھ کو ایک دن یاد کیا ہے یا کسی جگہ مجھ سے ڈرا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور سہیل نے کتاب البعث والشفوع میں۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے متعلق سوال کیا اور وہ لوگ جو دیتے ہیں وہ کوئی چیز میں وقت دیتے ہیں ان کے دل ڈرتے ہوئے ہیں کیا اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں فرمایا نہیں اسے صدیق کی بیٹی اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں روزے رکھتے ہیں صدقہ کرتے ہیں اس کے باوجود ڈرتے ہیں کہیں ان کے اعمال مقبول نہ ہوں یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بوقت دوپہر کی رات گزر جاتی کھڑے ہوتے فرماتے اسے لوگو اللہ کو یاد کرو اللہ کو یاد کرو آگئی ہے ہرجی والی آگے بچے بچے آئے ہل موت ان احوال کے ساتھ آگئی جو اس میں ہیں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

۵۱۱۳ وَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَدْرِي مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُونَ أَطَّتِ السَّمَاءُ وَحَتَّى لَهَا أَنْ تَنْتَهَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا فِيهَا مَوْمِعٌ أَذْبَحَ أَصَابِعُ الرَّادِّ مَلَكٌ وَأَمْنَعُ جَبَهَتَهُ سَاجِدًا لِلَّهِ وَاللَّهُ يُؤْتِعُكُمْ مِمَّنْ مَا أَعْلَمُ لَفْجَكُمُ قَبِيلُهُ وَلَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَدْرُدُّمْ بِالنَّسَاءِ عَلَى الْفُرْشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الْمُشْعَدَاتِ تَجَارِدْتُمْ إِلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْصَدُ۔

(رداء الترمذی وابن ماجہ)

۵۱۱۴ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ آذَانَهُ وَمَنْ أَذْبَحَ بِلَحِّهِ الْمُنْزِلَ الْإِلَاقَ سِلْعَةَ اللَّهِ عَالِيَةً الْإِلَاقَ سِلْعَةَ اللَّهِ الْجَنَّةِ۔

۵۱۱۵ وَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ أَخْرَجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي يَوْمًا أَوْ خَافَنِي فِي مَقَامٍ۔

(رداء الترمذی والبیہقی فی کتاب البعث والنشور)

۵۱۱۶ وَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهْمُ الَّذِينَ يُشْرِبُونَ الْخَمْرَ وَيَسْرِ قَوْلُ قَالَ لَا يَا ابْنَةَ الْقَيْسِ لَيْتَ لَكُمُ الْيَمِينَ يَفْعَلُونَ وَيَسْمَعُونَ وَيَسْمَعُونَ وَيَكْفُرُونَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ لَا يُقْبَلُ مِنْهُمْ وَأَنَّكَ الْيَمِينَ يَسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ۔

(رداء الترمذی وابن ماجہ)

۵۱۱۷ وَ عَنْ أَبِي بَنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثَلَاثَ اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَوْكُرُوا لِلَّهِ أَذْكُرُوا لِلَّهِ جَاءَتْ الرَّاحَةُ مُتَشَبِعًا الرَّاحَةُ جَاءَ الْوُتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ الْوُتُ بِمَا فِيهِ۔

(رداء الترمذی)

حضرت ابوسعید سے روایت ہے بنی صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کرنے کے لیے نکلے لوگوں کو دیکھا کہ منہس رہے میں قریبا اگر تم لذتوں کے کاٹنے والی موت کا زیادہ ذکر کرو وہ تم کو اس چیز سے باز رکھے جس کو میں دیکھ رہا ہوں لذتوں کو کاٹنے والی موت کا زیادہ ذکر کرو قبر پر کوئی دن نہیں آتا مگر وہ بولتی ہے کہ تھی ہے میں عزیت کا گھر ہوں میں تنہائی کا گھر ہوں میں خاک کا گھر ہوں میں کیڑوں کا گھر ہوں جس وقت تو میں بندے کو قبر میں دفن کیا جاتا ہے قبر اس کو خوش آمدید کہتی ہے اور کہتی ہے تو میری طرف ان سب لوگوں سے بڑھ کر پیارا تھا جو میری پشت پر چلتے ہیں جبکہ آج میں تم پر حاکم بنائی گئی ہوں اور تو میری طرف مجبور کر دیا گیا ہے تو دیکھے گا میں تیرے ساتھ کیسا نیک سلوک کرتی ہوں قبر مردنگاہ تک اس کے لیے فراخ ہو جاتی ہے اور جنت کی طرف ایک دروازہ اس کی طرف کھول دیا جاتا ہے۔ جس وقت ایک نابالغ کا فرادی قبر میں دفن کیا جاتا ہے قرآن سے کہتی ہے نہ آیا تو فرار مکان میں اور نہ اپنی جگہ میں خبردار کسی نزدیک تو ان سب لوگوں سے بغض تھا جو میری پشت پر چلتے ہیں جبکہ آج میں تجھ پر حاکم بن گیا گئی ہوں اور تو میری طرف مجبور کر دیا گیا ہے تو دیکھے گا میں تیرے ساتھ کیسا بڑا سلوک کرتی ہوں یہ کہ کردہ لڑ جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی پسیدیاں ایک دو ستریں متلف ہو جاتی ہیں۔ ابوسعید نے کہا بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کیا اور بعض انگلیاں بعض میں داخل کیں۔ آپ نے فرمایا اور شتر اڑ رہے اس کے لیے مقرر کر دیئے جاتے ہیں اگر ایک سانپ زمین میں پھونک مار دے اس میں کچھ نہ اگے وہ اسکو تو چپے اور کاٹے ہیں۔ یہاں تک کہ اسکو حساب تک پہنچایا جائیگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبر منبت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ یا آگ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

(روایت کیا اسکو ترمذی نے)

حضرت ابو جعفر سے روایت ہے کہا صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ بول رہے ہو گئے ہیں فرمایا مجھ کو سورۃ ہود ادا اس جیسی سورتوں نے بول رہا کر دیا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہا ابو بکر نے کہا اے اللہ کے رسول آپ بول رہے ہو گئے ہیں فرمایا مجھ کو سورۃ ہود، واقف امر سلمات تم تبارکون اور اذا الشمس کورت نے بول رہا کر دیا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

۱۱۸۸ و عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْلُومَةٍ قَدَرَى النَّاسُ كَأَنَّهُمْ يَكْتُمُونَ رُونَ قَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوَأَكْثَرْتُمْ ذِكْرَ مَا ذَمَّ اللَّهُ لَنَاتِ شَغْلَكُمْ عَمَّا أَدَى لَوْكُ فَكَثُرُوا ذِكْرَ مَا ذَمَّ اللَّهُ لَنَاتِ الْمَوْتِ فَإِنَّهُ لَمْ يَأْتِ عَلَى الْقَبْرِ يَوْمَ إِذْ لَكُمْ فَيَقُولُ أَمَا بَيْتُ الْعُزْبَةِ وَأَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ وَأَنَا بَيْتُ الشَّرَابِ وَأَنَا بَيْتُ السَّادَةِ وَإِذَا دَخَلَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا وَاهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَعْبَدَ مَنْ يَمْنَحُنِي عَلَى ظَهْرِي عَلَى فَادٍ وَلَيْتَكَ الْيَوْمَ دَهْرَتِ إِلَى خَسْرِي مَنِيْعِي بِكَ قَالَ فَيَنْسُجُ لَهُ مَدًّا بِهَرِيرَةٍ وَيَقْعُدُ لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِذَا دَخَلَ الْعَبْدُ الْفَاحِشُ أَوِ الْكَافِرُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا وَاهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَبْغَضَ مَنْ يَمْنَحُنِي عَلَى ظَهْرِي إِلَى فَادٍ وَلَيْتَكَ الْيَوْمَ دَهْرَتِ إِلَى خَسْرِي مَنِيْعِي بِكَ قَالَ فَيَلْتَمِسُ عَلَيْهِ حَتَّى تَخْلُفَ أَمْلَاحُهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَصِيبُ فَادٍ حَلَّ بَعْضُهَا فِي جَوْفٍ بَعْضٍ قَالَ وَيَقِيْعُنْ لَهُ سَبْعُونَ تَبْيِيْثًا نَوَاتًا وَاحِدًا مِّنْهَا نَفْخٌ فِي الْأَرْضِ مَا انْبَلَتْ نَفِثًا مَا بَقِيَتْ الدُّنْيَا فَيَقْسُسُهُ وَيُعْجِلُ شَقَّهُ حَتَّى يُقْعِلَ بِهِ إِلَى الْحِسَابِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَتَمَّ الْقَبْرِ رُومُهُ مِمَّنْ رِيَا مِنْ الْجَنَّةِ أَوْ حَقَرُهُ مِمَّنْ حَقَرِ النَّارِ.

(رداء الترمذی)

۱۱۸۹ و عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ شَبَّتَ قَالَ شَيْبَتُنِي مَوْرَةٌ هُوَ وَوَأَخَوَاتُهَا -

(رداء الترمذی)

۱۱۹۰ و عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ شَيْبَتُنِي هُوَ وَالْوَأَقِعَةُ وَلَمْ يَسَلْهُ وَ عَمَرٌ يَسْأَلُونَ وَإِذَا الشَّمْسُ كَرِهَتْ - (رداء)

الْمَرْمِيَّةُ وَذِكْرُ حَبِثَاتِ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَلِيهِمُ الشَّاذِلُ فِي كِتَابِ الْجَعَادِ -

تیسری فصل

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ تم عمل کرتے ہو اور وہ تمہارے نزدیک ہال سے بھی زیادہ باریک ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم ان کو موفقات یعنی مہلکات خیال کرتے تھے۔

(روایت کیا اس کو بخاری نے)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے عائشہؓ حقیقہ گناہوں سے دُور رہ اس لیے کہ ان گناہوں کا اللہ کی طرف سے ایک طالب ہے۔ روایت کیا اس کو ابن ماجہ، دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابو ہریرہؓ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہ مجھے عبداللہ بن عمرؓ نے کہا تو جانتا ہے میرے باپ نے تیرے باپ کو کیا کہا تھا میں نے کہا میں نہیں جانتا۔ عبداللہؓ نے کہا میرے باپ نے تیرے باپ سے کہا تھا اسے ابو موسیٰؓ کیا تجھ کو یہ بات پسند ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہمارا اسلام لانا آپ کے ساتھ ہمارا ہجرت کرنا اور آپ کے ساتھ ہمارا جہاد کرنا اور ہمارا آپ کے ساتھ عمل کرنا ہمارے لیے باقی رکھا جائے اور جو اعمال ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کیے ہیں ہم ان سے برابر سزا پر نجات پاویں۔ تیرے باپ نے میرے باپ سے کہا تھا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جہاد کیے نماز پڑھی روزے رکھے اور بیعت بنک عمل کیے ہمارے ہاتھوں پر ہبت سے لوگ مسلمان ہوئے ہم اسکی بھی امید کرتے ہیں میرے والد نے کہا تھا لیکن اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں عمر کی جان ہے میں تو چاہتا ہوں کہ وہ اعمال ہمارے لیے باقی رکھے جائیں اور جو اعمال ہم نے آپ کے بعد کیے ہیں ہم برابر سزا پر ان سے چھوٹ جائیں میں نے کہا بخدا تیرا والد میرے والد سے بہتر تھا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے رب نے مجھ کو فوجیوں کا حکم دیا ہے۔ ظاہر اور پوشیدگی میں اللہ سے ڈرنا۔ حالت غصہ اور رضا میں سچی بات کہنا۔ فقر اور غنا میں بیاض

۵۱۲۱ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَذَقَتْ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِكَا نَعْدَهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَوْصِفَاتِ يَغْنِي الْمُطْعِمَاتِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۱۲۲ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ يَأْتِيكَ وَمُحَقَّقَاتِ الشُّبُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ حَالِبًا - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَ الشَّاذِلِيُّ وَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۵۱۲۳ وَعَنْ أَبِي بَرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ هَلْ تَدْرِي مَا قَالَ أَبِي زَيْدٌ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّ أَبِي قَالَ لَا يَأْتِيكَ يَا أَبَا مُوسَى هَلْ يَسُرُّكَ أَنَّ إِسْلَامَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَجَرْنَا مَعَهُ وَهَجَرْنَا مَعَهُ وَعَمَلْنَا مَعَهُ مَعَهُ بَرَدًا وَأَنَّ كُلَّ عَمَلٍ عَمِلْنَا بَعْدَهُ سَجَوْنَا مِنْهُ كَغَفَا ذَا سَائِرِ أَهْلِ قَقَالِ أَبُوكَ وَبِي لَا وَاللَّهِ قَدْ جَاءَنَا كَبَدٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُسْلِمًا وَصُنَّا وَحَمَلْنَا خَيْرًا كَثِيرًا وَأَسْلَمَ عَلَى أَبِينَا بَنَاهُ كَثِيرًا وَأَنَا لَتَرْجُوَا ذَاكَ قَالَ أَبِي لَكُنِّي أَنَا وَالَّذِي نَعْنُسُ عُمَرُ بَيْدَهُ لَوْ دَرْتُ أَنَّكَ ذَاكَ بَرَدٌ لَنَا ذَاكَ عَلَى يَدَيْهِ حَمَلْنَا بَعْدَهُ نَحْوُ تَامِرٍ كَغَفَا ذَا سَائِرِ أَهْلِ قَقَالِ إِنَّ أَبَاكَ وَاللَّهِ خَيْرًا مِّنِّي - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۱۲۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ بِرُفْيٍ يَتْبَعُ خَلِيلَةَ اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَدْوِيَّةِ وَالْكَلِمَةِ الْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَ

اختیار کرنا اور یہ کہ جو میرے ساتھ قطع رحمی کرے میں صدر رحمی کروں جو مجھ کو محروم کرے میں اسکو دوں جو مجھ پر ظلم کرے میں اس سے درگزر کروں۔ میرا چپ رہنا فکر ہو میرا بولنا نہ کرو میری نظر عبرت ہو اور میں نیکی کا حکم کروں ایک روایت میں ہے معروف کے ساتھ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مومن بندے کی آنکھوں سے اللہ کے خوف سے آنسو نہیں نکلتے اگرچہ کبھی کے سر کے برابر پھر اسکو چہرہ کی گرمی پہنچتی ہے مگر اللہ تعالیٰ اس پر آگ کو حرام کر دیتا ہے۔ (روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے)

الْبَرِّ مَا وَالْفَقْرِ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَا أَنْ أَمِيلَ مَنْ قَطَعَنِي وَأَعْطَى مَنْ حَرَمَنِي وَأَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَنِي وَأَنْ يَكُونُ مَسْبِيَّ فَحَرًّا وَنُطْقِي ذَكَرًا وَنَظَرِي عِبْرَةً وَأَمْرًا بِالْعُرْفِ وَقِيلَ بِالْمَعْرُوفِ (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۵۱۲۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوعٌ وَإِنْ كَانَ مِثْلَ دَأْسِ النَّبَابِ مِنْ مَنْ خَشِيَ اللَّهَ ثُمَّ يُصِيبُ شَيْئًا مِنْ حَرٍّ وَجْهَهُ إِلَّا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

بَابُ تَغْيِيرِ النَّاسِ پہلی فصل لوگوں کے متغیر ہوجانیکا بیان

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی سوا اونٹوں کی طرح ہیں نہیں قریب ہے کہ ان میں تو ایک بھی سواری کے قابل پائے حضرت ابوسمید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پہلے لوگوں کے طریقہ کی پیروی کر دگے جیسے باشت باشت کے ساتھ اور بافتوا فقہ کے ساتھ برابر ہے بہان تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں بیٹھے ہوں گے تم ان کی پیروی کرو گے۔ صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ یہود و نصاریٰ ہیں فرمایا اور کون ہیں؟ (متفق علیہ) حضرت مردائش اسمی سے روایت ہے کہ انبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک لوگ اڈل پس اڈل جاتے رہیں گے اور فاسق لوگ جو دنیا کھور کے جہنم کی مانند باقی رہ جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کی کچھ پرواہ نہیں کرے گا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

۵۱۲۶ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّاسُ كَالْبُذُلِ الْبَاغَةِ لَا تَنُحَدُّ نَحْدًا فِيمَا رَا حِلَّةً (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۱۲۷ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَتَّبِعُونَ سَلَكَنَ مَنْ قَبْلَكُمْ شِبْرًا وَنَشِيرًا ذُرًّا وَعَاقِبِينَ رَاحَ حَتَّى تَوَدَّ خَلَوْا جُحْمًا مَبْتَ بَسْعُمُوهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَهَمَنَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۱۲۸ وَعَنْ مِرْدَاسٍ أَنَّ أَسْبَقِيَّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَلَا دُونَ وَتَبْقَى حِفَالُهُ لِحِفَالِهِ الشَّعِيرِ وَالْغَمْرِ وَمِثَالِهِمْ اللَّهُ بَالَةٌ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

دوسری فصل

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۵۱۲۹ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

جس وقت میری امت شکرانہ چال کے ساتھ چلنے لگے اور فارس و روم کے بادشاہوں کے بیٹے ان کی خدمت کرتے لگیں۔ اللہ تعالیٰ امت کے شہر لوگوں کو نیک لوگوں پر مسلط کر دے گا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اس نے کہا یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت حذیفہ سے روایت ہے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تم اپنے امام کو قتل کرو گے ایک دوسرے کو تلواروں کے ساتھ مارو گے اور تمہارے بپا کے وارث تمہارے بدکار لوگ ہوں گے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے (اسی حذیفہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ دنیا کے ساتھ سب بڑھ کر مہرہ مند احمق احمق کا بیٹا ہو گا۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے دلائل النبوة میں۔

حضرت محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے کہ مجھ کو اس شخص نے حدیث بیان کی جس نے حضرت علی سے سنا تھا۔ انہوں نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے مصعب بن عمیر ہمارے پاس آئے ان پر چونک لی ہوئی ایک چادر تھی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا روپڑے اور ان کی وہ حالت یاد آگئی جس ناز و نعمت میں وہ تھے اور اس وقت ان کی حالت کیسے ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس وقت تمہاری حالت کیا ہوگی جبکہ تم میں سے ایک ایک جوڑا صبح پہنے گا اور ایک جوڑا شام کو پہنے گا۔ کھلنے کا ایک تاش اس کے سامنے رکھا جائے گا اور دوسرا اٹھایا جائے گا اور تم اپنے گھروں کو اس طرح ڈھانکو گے جس طرح کعبہ کو ڈھانکتے ہو۔ صحابہ نے عرض کیا اللہ کے رسول ہم اس دن آج کے دن سے بہتر ہوں گے عبادت کے لیے ہم فارغ ہوں گے اور نعمت سے ہم کفایت کیے جاہیں گے فرمایا نہیں تم اس دن کی نسبت آج بہتر ہو۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آئے گا اس میں اپنے دین پر مہر کرنے والا مٹھی میں انگڑے کو پکڑنے والا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کما سند کے اعتبار سے یہ حدیث غریب ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَهْمَّتْ أُمَّتِي مُطِيعِيَا وَخَدَمَتُهُمْ أَبْنَاءُ الْمُلُوكِ أَبْنَاءُ قَارِسٍ وَالرُّؤُوسُ سَلَطَ اللَّهُ شَرَاهَا عَلَى خِيَارِهَا - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

۵۱۳۰ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتُلُوا إِمَامَكُمْ وَتَجْعَلُوا بِأَسْيَا حِكْمَكُمْ وَبِئْرَتُ دُنْيَاكُمْ شِرَارَكُمْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۱۳۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ أَسْعَدَ النَّاسِ بِأَلْسِنَا لَكَعْ بَنُ لَكَعْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابِي هَيْثَمٍ فِي ذَوَائِلِ النُّبُوَّةِ)

۵۱۳۲ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيِّ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّا لَجُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَاطْلَعَ عَلَيْنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ مَا عَلَيْهِ إِلَّا بُرْدَةٌ قَالَتْ مَدْرُوعَةٌ يَكْزُرُ قَلَمًا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكِيًّا لَدُنِّي كَانَ فِيهِ مِنَ التَّعَمُّةِ وَالَّذِي هُوَ فِيهِ الْيَوْمَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ بِكُمْ إِذَا عُلِمَ أَحَدُكُمْ فِي حُلَّةٍ وَرَاحَ فِي حُلَّةٍ وَوَضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ مَسْحَفَةٌ وَرَفِعَتْ أُخْرَى وَسَتَرْتُمْ كَمَا تَسْتَرُونَ الْكُفَّةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مِنْهَا الْيَوْمَ نَتَفَرَّغُ لِلْعِبَادَةِ وَنُكْفَى الْمَوْتَةَ قَالَ لَا أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۱۳۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا قَوْمِي عَلَى النَّاسِ رَمَاتُ الْأَصَابِ فِيهِمْ عَلَى دِينِهِ كَالْقَالِبِينَ عَلَى الْجَعْدِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ إِنْ شَاءَ)

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سب سے
جسوت تمہارے امیر ہیں تمہارے غنی سخی اور تمہارے امور باہمی مشورہ
کے ساتھ ہوں اس وقت زمین کی پشت تمہارے لیے زمین کے پیٹ سے
بہتر ہے اور جسوت تمہارے امیر ہیں تمہارے سخی بیل اور تمہارے کام
عورتوں کی طرف سپرد ہوں اس وقت زمین کا پیٹ تمہارے لیے اس کی
پشت سے بہتر ہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث
غریب ہے۔

حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
قریب ہے کہ کفر کے گروہ تم پر جمع ہو کر تمہارے ساتھ لڑنے کے لیے
ایک دوسرے کو بلائیں جس طرح کھانے والے کھانے کے پیالہ کی طرف
ایک دوسرے کو بلائے ہیں۔ ایک کہنے والے نے کہا ان کا غالب آنا
ہماری قلت تعداد کی بنا پر ہوگا آپ نے فرمایا تم اس دن بہت زیادہ ہو
گے لیکن تم سیلاب کی جھاگ کی طرح ہو گے اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن
کے سینوں سے تمہارا رعب نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں سستی
ڈال دے گا کسی کہنے والے نے کہا اے اللہ کے رسول سستی کا سبب کیا ہوگا فرمایا
کی محبت اور موت کو برا سمجھنا روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَمْرٌ كُفْرًا وَغَنَاءٌ كُفْرًا مُمَاعًا كُفْرًا وَأُمُورٌ كُفْرًا
شَوْعَى بَيْنَكُمْ فَظَهَرَ الْأَرْضَ خَبَرٌ كُفْرًا مِنْ بَطْنِهَا وَإِذَا كَانَ
أَمْرٌ كُفْرًا مُمَاعًا كُفْرًا وَغَنَاءٌ كُفْرًا مُمَاعًا كُفْرًا
أُمُورٌ كُفْرًا إِلَى نِسَاءٍ كُفْرًا قِطْنٌ الْأَرْضِ خَبَرٌ كُفْرًا مِنْ
ظَهْرِهَا - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ
غَرِيبٌ

۱۳۵. وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْشِكُ الْأَمْرُ أَنْ يَكُونَ عَلَى كُفْرٍ كَمَا
يَكُونُ الْأَمْرُ إِلَى قَضَعَتِهَا قَالَ قَائِلٌ وَمِنْ قَوْلِهِ
نَحْنُ يَوْمَئِذٍ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ وَلَكِنْ كُفْرًا
غَنَاءٌ كُفْرًا وَالسَّيْلُ وَلَيْسَ عَنْ اللَّهِ مِنْ مُمَاعٍ وَدَعَا كُفْرًا
الْمُقَابَةِ مِنْكُمْ وَكَيْفَ تَنْتَ فِي قُلُوبِكُمُ الْوُشْكُ
قَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوُشْكُ قَالَ حُبُّ الدُّنْيَا
وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ -
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَدَلِيلُ النَّبَوِيِّ

تیسری فصل

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ غنبت میں خیانت کرنا کسی قوم
میں ظاہر نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کا رعب انکے دلوں میں
ڈالتا ہے اور کسی قوم میں زنا نہیں چھپتا مگر ان میں موت بہت ہوتی
سے کوئی قوم باپ اور بھائی میں کمی نہیں کرتی مگر ان سے رزق موقوف کیا
جاتا ہے اور کوئی قوم ناخفی فیصلہ نہیں کرتی مگر ان میں خونریزی چھپتی ہے
اور کوئی قوم عہد نہیں توڑتی مگر ان پر دشمن مسلط کر دیا جاتا ہے۔ روایت
کیا اس کو مالک نے۔

۱۳۶. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا ظَهَرَ الْغُلُوكُ فِي قَوْمٍ
إِلَّا انْقَلَبَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمُ الشَّرَّ وَفُشِيَ السِّرُّ فِي
قَوْمٍ إِلَّا كَثُرَ فِيهِمُ الْمَوْتُ وَفُشِيَ قَوْمٌ إِلَّا كَثُرَ فِيهِمُ الْوُشْكُ
وَالْمُتْلُوكُ إِلَّا قُطِعَ عَنْهُمْ التَّرَمُّقُ وَفُشِيَ قَوْمٌ إِلَّا كَثُرَ
عَنْهُمْ السُّمُّ وَفُشِيَ قَوْمٌ إِلَّا كَثُرَ فِيهِمُ الْعَدُوُّ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

٥١٣٨ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَاسْتِزَادُ
عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ فَصَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْقِفَافَ فَجَعَلَ يَنَادِي يَا بَنِي فَهْرٍ يَا بَنِي عَدِيٍّ
لِبَطُونٍ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوا فَقَالَ أَرَأَيْتُمْ كُفْرَكُمْ
أَخْبَرَتْكُمْ أَنَّ غَيْلا بِالْوَادِي تُرِيدُ أَنْ تُعَيِّرَ
عَلَيْكُمْ أَكُنْتُمْ مَصْرِيَّةً قَالُوا نَعَمْ مَا جَرَرْنَا عَلَيْكَ
إِلَّا مِدْقًا قَالَ فَإِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ مِمَّنْ يَكُونُ عَذَابُ
شَرِيحٍ فَقَالَ أَبُو لَهَبٍ تَبَاكَ سَائِرَ الْيَوْمِ إِلَهَذَا

حضرت عیاض بن حمزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن اپنے خطیبے میں فرمایا آگاہ رہو مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ میں تم کو آج وہ چیز سکھاؤں جس کا تم کو علم نہیں اور مجھے اس نے بتلادیا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں نے جو مال بھی اپنے کسی بندہ کو دیا ہے وہ حلال ہے اور میں نے اپنے سب بندوں کو حق کی طرف مائل ہو نیا ہے پیدا کیا ہے بندوں کے پاس شیطان آئے ہیں انہوں نے انکو دین سے پھیر دیا ہے اور جو میں نے ان کیلئے حلال کیا ہے اسکو انہوں نے حرام کر دیا ہے اور میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں جسکی کوئی دلیل میں نے نہیں اتاری اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کی طرف دیکھا ان سب کے بنو منوں رکھا عرب کو بھی اور عجم کو بھی مگر اہل کتاب کی ایک جماعت کو ادا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں نے تم کو اس لیے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کہ تیری آواز ناسخ کر دوں اور تیرے تھاؤں کو دلائل سے تمہیں سے کتاب بھیجی ہے جسکو پانی نہیں دھو تا جسکو تو نیند اور بیلری میں پڑھنا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم کو حکم دیا ہے کہ میں قریش کو مجاہدوں میں نہ لے گا اے میرے پورے گھر اس وقت وہ میرا سرگرم ہیں گئے اور اسکو روئی کی طرح بنادیں گے فریاد تو انکو دین سے حال بطرح انہوں نے تم کو نکالا ہے اور ان سے مجاہد کریم اسباب مجاہد تھے مہاجر کر دیں گے اور رشخ کریم خنفس کو مٹا کر دیں گے ان پر رشخ روانہ کریم باطنی دشمن شکر جمیں گے اور فرمانبرداری کرنے والوں کو ساتھ لے کر سرکشی اختیار کرنے والوں سے لڑے۔

(روایت کیا اسکو مسلم نے)

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ جبوقت یہ آیت اتری کہ اپنے قریٰ رشتہ داروں کو ڈراؤ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صغیر بچہ چھ گئے اور بچار ناشتر شروع اے آلِ فراسے بنو مدی قریش کے قبیلوں کے نام لے لے کر انکو بلانے تھے وہ سب جمع ہو گئے آپ نے فرمایا مجھ کو بتلاؤ اگر میں تم کو خبر دوں کہ جنگل میں ایک لشکر اترا ہوا ہے تو تم پر حملہ کرنا چاہتا ہے تم میری یہ بات سچی مان لو گے انہوں نے کہا ہاں اسلئے کہ ہم نے بھی تم پر تجزیہ نہیں کیا مگر صحیح کا آپ نے فرمایا۔ عذاب سخت کے آنے سے پہلے میں تم کو ڈرا رہا ہوں اب لو بھ کھینے لگا تمام دین تمہیں ہلاکت ہو کیا اسی بات کے لیے تم نے ہم کو جمع کیا تھا۔

جَعَلْتَنِي فَزَلْتُ تَبَشَّرَ بِيَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ذِي رَدَايَةِ نَادَى يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنَّمَا مَنَعْتَنِي وَمَثَلَكُمْ
كَمَثَلِ دَجَلٍ دَاخِيَ الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَبْرَأًا أَهْلَهُ فَخَسِبَنِي
أَنْ يَسْأَلَنِي فَبَعَلَ يَهْمِي يَا مَسَا حَاكَ -

۱۳۹ھ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَاسْتَدْرَأَ
عَبْدُكَ الْوَقْرَيْنِ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَرُثِيًا فَاجْتَمَعُوا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبِ
بَنِي لُؤَيٍّ اتَّقِنُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي مُرَّةَ
بَنِي كَعْبٍ اتَّقِنُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ
شَمْسٍ اتَّقِنُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ
مَنَافٍ اتَّقِنُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ اتَّقِنُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَا طَلَمَةَ
أَتَّقِنِي فَخَسِبَكَ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا غَيْرَ أَنَا لَكُمْ دَجَلًا سَابِقًا بِبَلَاءِي -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ذِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنَّا أَشْتَرُوا
أَنْفُسَكُمْ بِأُغْنَى عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا بَنِي عَبْدِ
مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا عَبَسَ ابْنِ
الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا مَعْشَرَ عَمَّةِ
رَسُولِ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتُ
مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ
اللَّهِ شَيْئًا -

اسوقت تَبَشَّرْتُ بِدَايَةِ لَهَبٍ وَتَبَّ نازل ہوئی (متفق علیہ) یہ روایت
میں ہے آپ نے آواز دی اسے بنی عبد مناف سیری دینہاری مثال
اس شخص کی ہے جس نے دشمن دیکھ لیا ہے وہ اپنے گھروالوں کی نگہبانی
کے لیے چلا وہ دُرَا کہ دشمن اس سے سبقت لے جائے گا اس نے چہا ناشر
کر دیا یا صبا حاک -

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ جبوقت یہ آیت نازل ہوئی اور اپنے
قریبی رشتہ داروں کو ڈرا دیا۔ بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کو بلایا اور ملنے
میں تعلیم اور تخصیص کی۔ فرمایا اسے بنو کعب بن لؤی اپنی جانوں کو آگ سے
چھڑا لو اسے بنو مرہ بن کعب اپنے نفسوں کو آگ سے بچا لو اسے بنو عبد شمس
اپنی جانوں کو آگ سے بچا لو اسے بنو عبد مناف اپنی جانوں کو آگ سے
چھڑا لو اسے بنو عبد المطلب اپنے نفسوں کو آگ سے بچا لو اسے فاطمہ
اپنی جان کو آگ سے خلاصی دے لے میں تیرے لیے کسی چیز کا مالک
نہیں ہوں سوائے حق قرابت کے جسکو اسکی تری کے ساتھ ترک کرتا ہوں
روایت کیا اسکو مسلم نے۔ متفق علیہ میں ہے اسے قریش کی جماعت
اپنی جانوں کو خرید لو میں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کوئی چیز تم سے دور
نہیں کر سکتا اسے بنو عبد مناف اللہ تعالیٰ سے میں کچھ بھی نہیں نکالت
نہیں کر سکتا۔ اسے عباس بن عبد المطلب اللہ کے ہاں میں تمہارے
کچھ کام نہیں آ سکتا۔ اسے صفیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
پیسو بھی اللہ کے ہاں میں تمہارے کچھ کام نہیں آ سکتا۔ اسے فاطمہ
بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے مال سے تو جس قدر چاہے مجھ سے
سوال کر لے اللہ تعالیٰ کے ہاں میں تمہارے کچھ کام نہیں آ
سکتا۔

دوسری فصل

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ہے میری یہ امت مرحومہ ہے آخرت میں اسے عذاب نہیں ہوگا دنیا
میں اس کا عذاب فتنے زلزلے اور قتل ہے۔ روایت کیا اس کو
ابوداؤد سلے۔

۱۴۰ھ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أُمَّتِي هَذِهِ أُمَّةٌ مَرْجُوءَةٌ لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ
فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ ابْنِ الدُّنْيَا الْفِتْنَةُ وَالزَّلَازِلُ وَالْقُلُوبُ -
(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

حضرت ابو عبیدہؓ اور معاذ بن جبلؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا یہ امر دین نبوت اور رحمت کے ساتھ ظاہر ہوا پھر خلافت اور رحمت ہوگا پھر گزندہ بادشاہت ہوگا پھر یہ امر کبر و حد سے گزرنے والا اور زمین میں فساد وال ہوگا لوگ رنجیم اور غورتوں کی شرکابوں کو اور شرابوں کو حلال جانیں گے ان کاموں کے باوجود رزق دیئے جائیں گے اور مدد کیے جائیں گے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کو ملیں۔
روایت کیا اس کو سنی بنی نے شعب الایمان میں۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ پہلے مسکوا لیا جائے گا۔ زید بن کحی جو حدیث کا راوی ہے اس نے کہا ہے کہ اس سے مراد اسام ہے یعنی اسام میں جس طرح برتن کو اٹھا کر دیا جاتا ہے شراب ہوگی کہا گیا اسے اللہ کے رسول ایسا کس طرح ہو سکتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کا حکم بیان کر دیا ہے فرمایا اس کا نام شراب کے علاوہ کوئی اور رکھ لیں گے اور اس کو حلال سمجھنے لگ جائیں گے (روایتی)

تیسری فصل

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے وہ حدیث سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک اللہ تعالیٰ چاہے تم میں نبوت رہے گی پھر اللہ تعالیٰ اس کو اٹھالے گا اور خلافت ہوگی جو نبوت کے طریقہ پر ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اللہ تعالیٰ اس کو اٹھالے گا۔ پھر گزندہ بادشاہت ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اس کو اٹھالے گا۔ پھر غلبہ اور کبر کی بادشاہت ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا پھر اس کو اٹھالے گا پھر خلافت نبوت کے طریقہ پر ہوگی۔ پھر آپ خاموش ہو گئے۔
حبیب نے کہا جو وقت عمر بن عبد العزیز خلیفہ مقرر ہوئے یہ حدیث میں لے آئیں کچھ بھی میں ان کو یاد دلاتا تھا اور میں نے کہا مجھے امید ہے کہ گزندہ بادشاہت اور غلبہ کے بعد آپ امیر المؤمنین مقرر ہوئے ہیں حضرت عمر بن عبد العزیزؓ اس سے بہت خوش ہوئے اور یہ غیر ان کو بہت پسند لگی۔ روایت کیا اس کو احمد نے اور سنی بنی نے دلائل النبوة میں۔

۵۱۳۱ وَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ بَعْدَ النَّبُوَّةِ دَرْجَتَانِ ثُمَّ يَكُونُ خِلَافَةٌ وَرَحْمَةٌ ثُمَّ مَلَكًا عَمُومًا ثُمَّ كَامِنٌ جَبَرِيَّةٌ وَغَنَوٌ أَوْ فَسَادٌ فِي الْأَرْضِ يَسْتَحِلُّونَ الْخَيْرَ وَالْعُرْجَ وَالْخَوْدَ وَيُزْرِتُونَ عَلَى ذَلِكَ وَيُصْعَقُونَ حَتَّى يُلْقُوا اللَّهَ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۵۱۳۲ وَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَكُونُ قَالَ زَيْدُ بْنُ أَبِي سَرَاوَى يَغْنَى الْأَسْلَافَ كَمَا يَكُونُ الْإِنَاءُ يَغْنَى الْخَمْرَ قِيلَ فَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقَدْ بَيَّنَّ اللَّهُ فِيهَا مَا بَيَّنَّ قَالَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا فَيَسْتَحِلُّونَهَا -

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۵۱۳۳ عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ النَّبُوَّةُ فِيكُمْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مَنَاجِمِ النَّبُوَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ تَكُونُ مَلَكًا عَامًّا فَيَكُونُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةٌ عَلَى مَنَاجِمِ النَّبُوَّةِ ثُمَّ مَسَكَتْ قَالَتْ حَبِيبٌ فَلَمَّا قَامَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَتْ إِلَيْهِ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَذْكُرُهُ أَيُّهَا وَ قُلْتُ أَذْجُوا أَنْ تَكُونَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بَعْدَ الْمَلِكِ النَّعَامِ وَالْجَبَرِيَّةُ فَسَرِبَ وَأَعْجَبَ يَغْنَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النَّبُوَّةِ)

(ختم شد مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم)

وَمَا نَهَكُمُ عَنْهُ فَأَنْتَهُمَا

وَمَا أَتَكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ

صَحِيح

بخاری شریف

جلد اول

ترجمہ
رئیس المحدثین ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری نے جمع فرمایا

ترجمہ: علامہ وحید الاسلام

مکتبہ رحمانیہ
افترا سنٹر لاہور
غزنی سٹریٹ - اردو بازار

قصہ القرآن

منہجہ

حصہ سوم

جس میں انبیاء علیہم السلام کے سوانح حیات کے علاوہ باقی قصص قرآنی، اصحاب القربۃ
اصحاب الجنتہ، حضرت لقمان رضی اللہ عنہ، اصحاب سبوت، اصحاب بیت السیّد المقدس اور
یہود، ذوالقربین، سید سکندر، اصحاب الکہف، الیقیم، یسا اور یسٰی عزم اصحاب اللہ و
اور اصحاب البیض وغیرہ کی مکمل اور متفقانہ تفسیر و تشریح کی گئی ہے

تالیف

مولانا محمد جفّٰی الرحمن صاحب یوہا رومی رفیق اعلیٰ ندوۃ المصطفیٰ دہلی

تخریج و تصحیح: مولانا محمد عرفان فاضل جامعہ مدنیہ لاہور

مکتبہ رحمانیہ
استاد سنٹر
غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا أَتَىكَ الرَّسُولُ فَخُذْهُ وَمَا نَهَاكَ عَنْهُ فَانْتَهُلْ

صَلْحُ التِّرْمِذِيِّ

وَفِي آخِرِهِ

سَمَائِلُ التِّرْمِذِيِّ

لِلْعَلَامَةِ الْعَلَامِ أَبِي عِيسَى مُحَمَّدَ بْنَ عِيسَى بْنِ سُوْرَةَ التِّرْمِذِيِّ

الْحَنْبَلِيِّ

بِالْحَوَاشِي الْمَلِيَّةِ الْقَدِيمَةِ لِمَوْلَانَا الْحَبِيبِ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْقُرْطُبِيِّ

الْعَرُوفُ الشَّكْنَاءُ

لِلْعَلَامَةِ الْكَبِيرِ مَوْلَانَا الْحَبِيبِ الْفَرَنْجِيِّ أَبِي حَسَنٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيِّ

وَمَوْلَانَا

نَفْحُ قُوْتِ الْمَغْنَمِ

لِلْعَلَامَةِ الْكَبِيرِ مَوْلَانَا الْحَبِيبِ الْفَرَنْجِيِّ الْبَغْدَادِيِّ الْفَرَنْجِيِّ الْبَغْدَادِيِّ الْفَرَنْجِيِّ الْبَغْدَادِيِّ

وَمَوْلَانَا

التَّقْرِيرُ لِلتِّرْمِذِيِّ

لِلْعَلَامَةِ الْكَبِيرِ مَوْلَانَا الْحَبِيبِ الْفَرَنْجِيِّ الْبَغْدَادِيِّ الْفَرَنْجِيِّ الْبَغْدَادِيِّ الْفَرَنْجِيِّ الْبَغْدَادِيِّ

مَكْتَبَةُ حِجَابِيَّةٍ

اَقْرَأْتُهُ غَرْفِي سَتْرِيثْ اَرْدُوْبَاَزَارْ لَاهُورْ